الامام الہمام شیخ الاسلام ابی یعلی کی شہرہ آفاق کتاب مُسند ابی یعلی الموصلی کی احادیث

کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

مُسند

ابی یعلی الموصلیؒ

جلد اوّل

مصنف:

الامام الہمام شیخ الاسلام ابی یعلی احمد بن علی بن المثنی الموصلی

المتوفی سنۃ ۳۰۷ ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

مُسنَد أبي يعلى الموصلي

مصنف:
الامام الهمام شیخ الاسلام ابی یعلی احمد بن علی بن المثنی الموصلی
المتوفی سنۃ ۳۰۷ھ

مترجم
غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

جلد اوّل

بار اول .... ستمبر 2016
پرنٹرز .... آصف صدیق، پرنٹرز
سرورق .... النافع گرافکس
تعداد 1100/-
ناشر .... چوہدری غلام رسول ۔ میاں جواد رسول
میاں شہزاد رسول
قیمت .... =/ روپے

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز
فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111
E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو
۱۲۔ گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941 0323-8836776

ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

فہرست
(بلحاظِ فقہی ترتیب)

كتاب العلم

كتاب الايمان

كتاب الطهارة

كتاب الجنائز

كتاب الصوم

کتاب فضائل القرآن

كتاب التفسير

کتاب الحج

كتاب الجنة والجهنم

کتاب البیوع

کتاب الجهاد

کتاب الدعاء

کتاب فضائل سیّد الانبیاء

كتاب فضائل الصحابة

كتاب مناقب الامة

كتاب المواريث

كتاب الزكوة والصدقه

کتاب الذکر

كتاب علامات الساعة والفتن

كتاب البر

كتاب اللباس

كتاب الحدود

كتاب متفرق المسائل

☆☆☆☆☆

فہرست
(بلحاظِ حروفِ تہجی)

☆☆☆☆☆

انتساب

راقم الحروف اپنی اس کاوش کو بحرالعلم وعرفان سیّد السادات حضرت امام موسیٰ کاظم رضی اللہ عنہ اور محقق وقت، بحرالعلوم، امام الواصلین، حجۃ الواصلین، تاجدار گولڑہ شریف حضرت پیر سیّد مہر علی شاہ قدس سرہٗ العزیز اور امام عالرفین سلطان الفقر سیّدی مرشدی حضرت پیر سیّد غلام دستگیر چشتی کاظمی موسوی قدس سرہٗ العزیز، جانشین سلطان الفقر، وارثِ علومِ دستگیریہ، علمی مشائخ سروبہ شریف سیدی مرشدی پیر سید احسان الحق مشہدی کاظمی موسوی چشتی دام اللہ ظلہ کے اسماء گرامی سے منسوب کرتا ہے۔ جن کے روحانی تصرفات نے ہر مشکل مقام پر میری مدد فرمائی، ان کے طفیل اللہ عزوجل میری اس سعی کو مقبول، مفید اور میرے لیے ذریعۂ نجات ہے۔ آمین بجاہ سیّد العالمین!

احقر العباد: غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

خادم التد ریس جامعہ رسولیہ شیرازیہ، بلال گنج وسکیاں

☆☆☆☆☆

الاھداء

راقم الحروف اپنی اس کاوش کو اپنے استاذ الاساتذہ شیخ الحدیث والتفسیر' استاذی المکرّم مفتی گل احمد خان عتیقی شیخ الحدیث جامعہ رسولیہ شیرازیہ اور محافظِ ناموسِ رسالت' داعیٔ اتحادِ اہل سنت' مجاہد اسلام' شیخ الحدیث والتفسیر استاذی المکرّم صاحبزادہ رضائے مصطفٰے نقشبندی' ناظم اعلیٰ جامعہ رسولیہ شیرازیہ' صدر تحفظ ناموسِ رسالت اور مفکر اسلام' شیخ الحدیث والتفسیر استاذی المکرّم ڈاکٹر محمد عارف نعیمی صاحب ناظم اعلیٰ و شیخ الحدیث جامعہ نعمیہ للبنات کی خدمت عالیہ میں بصد عقیدت و احترام پیش کرتا ہے جن کی محنت شاقہ اور شفقت بے بہا سے مجھ بے مایہ کو اللہ عزوجل نے اس قابل بنایا' یہ انہیں کا فیض ہے جس کی ادنیٰ جھلک اس صورت میں دیکھ رہے ہیں' اللہ عزوجل ان کے سایہ کو سلامت و قائم و دائم رکھے۔

غلام دستگیر چشتی غفرلہٗ

خادم التدریس جامعہ رسولیہ شیرازیہ' بلال گنج وسکیاں

☆☆☆☆☆

عرضِ ناشر

انسان دنیا میں رہ کر اپنی عزت' شہرت' عظمت اور ناموری کے لیے گوناگوں کام کرتا ہے لیکن دل کی اتھاہ گہرائیوں میں حقیقی اور واقعی اطمینان وسکون نہیں پاتا' آخر وجہ کیا ہے؟ اس کا جواب قرآنِ مجید کی یہ آیت مبارکہ ہے:

ءَالا بذکر اللّٰہ تطمئن القلوب ۔

کے دلوں کا اطمینان وسکون ذکرِ الٰہی ہی میں مضمر ہے جس کے ذیل میں تلاوت' نوافل' خوش گفتاری اور تالیفِ قلوب وغیرہ جیسے بے شمار اعمال و اعتقادات آتے ہیں جن سے آخرت سنورتی ہے اور جو مدعائے مسلم ہے' البتہ سرورِ کونین ﷺ کی نگاہِ انور میں سب سے پسندیدہ کام دینِ متین میں لگے رہنا ہے خواہ تدریسی' تقریری' تالیفی و تصنیفی شکل میں ہو یا تعلمی و محافلِ علمیہ کے انعقاد کی صورت میں ہو' بہرحال ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ اپنی آخرت سنوارنے کے لیے دنیا میں رہ کر کچھ تو ضرور کرے تاکہ بارگاہِ الٰہی و مصطفائی میں حاضری کے موقع پر کائنات کے سامنے رسوائی اُٹھانا نہ پڑے۔

بفضلہٖ تعالیٰ ہم نے بھی دوسرے بھائیوں کی طرح نثری سلسلے کا آغاز کر رکھا ہے اور مختصر عرصہ میں مسند ابوداؤد طیالسی' صحیح ابن حبان' صحیح ابن خزیمہ' مسند حمیدی' المعجم الصغیر' المعجم الاوسط' المعجم الکبیر للطبرانی' جیسی ضخیم کتب کے تراجم شائع کیے ہیں جنہیں زبردست پذیرائی ملی ہے۔ علاوہ ازیں کئی بھاری بھرکم کتب کے تراجم کرائے جارہے ہیں جو ان شاء اللہ جلد یا بدیر شائع کیے جائیں گے۔

اس وقت ہم بارگاہِ رسولِ انور ﷺ میں امام ابویعلیٰ کی مشہور و معروف کتاب ''**مسند أبی یعلی الموصلی**'' جو حدیث کی مایہ ناز کتب ہے' اس کا ترجمہ پیش کر رہے ہیں' کتاب کے ٹائٹل' جلد' بائنڈنگ اور سیٹنگ پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔

مولانا نے اس کتاب کی فہرست کو بھی ''**المعجم الأوسط**'' کی طرح فقہی ترتیب پر مرتب کیا ہے' جس سے قارئین کو مسائل کے حوالے سے احادیث تلاش کرنے میں خاصی آسانی ہوگی۔

ہم اسے نہایت عقیدت و محبت کے ساتھ بہترین صورت میں پیش کر رہے ہیں۔

کتاب کی بارہا پروف ریڈنگ کروائی گئی ہے اور کتاب کو اپنی طرف سے غلطیوں سے پاک کرنے کی ہر ممکن کوشش کی گئی ہے' تاہم پھر بھی اگر کوئی غلطی یا کوتاہی رہ گئی ہے تو نشاندہی ضرور کریں تاکہ ادارہ اس کی تصحیح کر سکے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے شرفِ قبولیت سے نوازے اور ہمارے لیے ذریعۂ نجات بنائے۔

آپ لوگوں کی دعاؤں کے طلبگار:

☆ چوہدری غلام رسول ☆ چوہدری شہباز رسول ☆ چوہدری جواد رسول ☆ چوہدری شہزاد رسول ☆

عرضِ مترجم

تمام حمدیں وتعریفیں اللہ عزوجل کے لیے اور درود وسلام ہو جانِ عالم' نورِ مجسم' شفیع الامم حضور پُر نور ﷺ پر اور آپ کی آل واصحاب پر۔ امابعد! راقم الحروف نے اپنے ربِ خالق و مالک اور حضور ﷺ کے صدقے سے اور بزرگوں کی نگاہِ کرم کے صدقے خصوصاً حضرت امام حسن اور امام حسین رضی اللہ عنہما' حضور سیّدی غوثِ اعظم اور حضورِ فیضِ عالم' حضور پیر سیّد غلام دستگیر کاظمی اور حضور سیّدی پیر احسان الحق شاہ مشہدی کاظمی اور جملہ اساتذہ کرام خصوصاً استاذ الاساتذہ مفتی گل احمد خان عتیقی اور استاذ الاساتذہ صاحبزادہ رضائے مصطفیٰ نقشبندی اور استاذ الاساتذہ مفتی اشرف بندیالوی اور استاذ الاساتذہ مفتی ڈاکٹر محمد عارف نعیمی کی اور والد گرامی اور والدہ ماجدہ کی دعاؤں کے صدقے سے 7 جلدوں میں معجم الاوسط' 3 جلدوں میں مسند ابوداؤد الطیالسی' معجم الصغیر اور معجم الصغیر' معجم الصحابہ کے ترجمہ کی بھی سعادت اور توفیق حاصل ہوئی اور مسند ابویعلیٰ شریف کے ترجمہ کی سعادت حاصل ہوئی جو آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اس میں راقم الحروف کا کوئی کمال نہیں ہے' نہ اس قابل تھا نہ کبھی سوچا تھا' یہ صرف اللہ اور اس کے رسول حضور ﷺ کے فضل وکرم اور بزرگوں کی دعاؤں کے صدقے سے ہوا۔ مسند ابویعلیٰ کی حدیث نمبر: 3412 کے تحت عشق ومحبت کے شہر راولپنڈی کے عظیم مذہبی اسکالر مناظر اسلام محترم المقام محمد عاطف سلیم رضا صاحب کا ایک علمی مقالہ شامل کیا گیا ہے جو باذوق علماء کے لیے ایک علمی تحفہ ہے' جس سے باذوق علماء کی علمی پیاس بجھ جائے گی۔ اللہ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ اللہ اس نوجوان عالم کے علم وعمل میں برکت دیں اور حاسد کے حسد اور شریر کے شر اور ظالم کے ظلم سے محفوظ رکھے۔ آخر میں اپنے انتہائی مخلص دوست و بھائی جن کی دن رات کاوش سے یہ مکمل کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہے' میری مراد محترم المقام میاں جواد رسول صاحب اور استاذ الاساتذہ شیخ الحدیث والتفسیر المفتی محمد عبدالغفار سیالوی دام اللہ ظلہٗ کا جنہوں نے راقم الحروف کے ساتھ تعاون کیا جن کا شکریہ ادا کرنے کے لیے میرے پاس الفاظ نہیں ہیں۔ اللہ عزوجل استاذ گرامی کی محبت وشفقت میں اضافہ فرمائے اور میں ہمارے کمپوزر محترم المقام ریحان علی صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں' اللہ عزوجل اور جن دوست واحباب نے راقم الحروف کے لیے دعائیں کیں' ان سب کو ایمان کی دولت سے مالا مال کرے اور آخر میں اپنے شیخ طریقت کے لختِ جگر اور نورِ نظر شیخ المشائخ' سیّدی مرشدی پیر سید احسان الحق مشہدی کاظمی موسوی چشتی کا شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ یہ کتاب کا مکمل ترجمہ کرنے کی سعادت حاصل ہوئی' اے اللہ عزوجل! ان کی ہم پاک لوگوں کے طفیل وصدقہ سے میری اس کاوش کو قبول فرما اور جو میری کم علمی کی بناء پر غلطی کوتاہی ہوئی' اس کو

معاف فرما! جو اس میں تیرے فضل سے کوئی خوبی ہے اس کو قبول فرما! اس کو میرے اور میرے اساتذہ کرام اور والدین کے لیے دنیا و قبر اور آخرت میں ذریعۂ نجات سبب بنا۔ معجم الکبیر شریف کے ترجمہ کو جلد از جلد کرنے کی سعادت و توفیق عطا کر اور جو زندگی کے سانس باقی ہیں حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے دین کی خدمت کرتے رہنے کی توفیق عطا فرما اور موت بھی خدمتِ دین کرتے ہوئے آئے۔ آمین بجاہ نبی الکریم الامین!

احقر العباد بندہ چند روزہ:
غلام دستگیر چشتی غفرلہ
خادم الحدیث رئیس جامعہ رسولیہ شیرازیہ
بلال گنج وسگیاں لاہور

☆☆☆☆☆

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

ذلک فضل اللّٰہ یعطیه من یشاء

استاذ الاساتذہ یادگارِ اسلاف شیخ الحدیث والتفسیر

مفتی محمد گل احمد خان عتیقی صاحب' حال شیخ الحدیث جامعہ رسولیہ شیرازیہ' جامعہ ہجویریہ

سابق مدرس ومفتی جامعہ رضویہ فیصل آباد' سابق شیخ الحدیث جامعہ نظامیہ رضویہ

الحمد للّٰہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علٰی سیّدالانبیاء والمرسلین خاتم النبیین رحمة للعٰلمین الذی کان نبیًّا وآدم لَمُنجَدل فی طینةٍ وعلی آلِهِ الْمُجْتبٰی وَعلٰی اصحابه الذین هم نجوم الهدی وَبَعْدُ .

ایمان کے بعد علم دین بہت بڑی نعمت ہے' قرآن پاک اور احادیث نبویہ میں علم دین اور علماءِ حق کے بہت فضائل بیان کیے گئے ہیں' چنانچہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ''اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰہ من عبادہ العلماء '' کہ اللہ کے بندوں میں سے اللہ سے ڈرنے والے صرف علماء ہی ہیں اور سورۂ مجادلہ میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ (ترجمہ:) ''اللہ تمہارے ایمان والوں کے اور ان کے جن کو علم دیا گیا ہے درجے بلند فرمائے گا''۔ نیز ارشادِ نبوی ہے: ''اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتا ہے اُسے دین میں فقاہت عطا فرماتا ہے''۔ نیز ارشادِ نبوی ہے: ''رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس آدمی کو خوش وخرم اور تروتازہ رکھے جس نے میری بات سنی اور پھر اسے یاد رکھا اور محفوظ رکھا اور اسے دوسروں تک پہنچایا اور بہت لوگ دین کے حامل ہوتے ہیں مگر خود مستفید نہیں ہوتے اور بہت سے حاملانِ دین اس کو ایسے بندوں تک پہنچا دیتے ہیں جو ان سے زیادہ فقیہہ ہوتے ہیں''۔

اور بڑے سعادت منداور خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو خود راتیں جاگ کر اور بڑی بڑی مشقتیں برداشت کر کے کتبِ احادیث کے آسان تراجم کر کے عام لوگوں تک پہنچا کر سرورِ کونین ﷺ کی اس دعا کے مستحق بنتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو خوش وخرم اور تروتازہ رکھے' انہی خوش قسمت اور سعادت مندوں میں سے ایک مولانا غلام دستگیر سیالکوٹی' مدرس جامعہ رسولیہ شیرازی بھی ہیں جو صغرسنی ہی میں سات کتبِ احادیث کا ترجمہ کر کے خواص وعوام تک احادیث نبویہ کا تحفہ عنایت کر رہے ہیں' یہ محض اللہ تعالیٰ کی توفیق اور سرورِ کونین ﷺ کی محبت میں وارفتگی کا نتیجہ ہے۔ مولانا نے ''**مسند أبو یعلی الموصلی**'' کا ترجمہ بڑی محنت اور جانفشانی سے کیا ہے' جو آپ کے سامنے ہے۔

اس بابرکت اور عظیم المرتبت کتاب' رحمتِ کائنات' باعثِ تخلیقِ کائنات' شفیع المذنبین' سیّد الانبیاء والمرسلین ﷺ کے پروانوں' جانثاروں' مستانوں اور دیوانوں کے فضائل اور ان کے روح پرور اور ایمان افروزی کے محبت بھرے پُرکشش

واقعات ہیں جنہیں پڑھ کر ایمان تازہ ہو جاتا ہے اور ایک مسلمان ان کی اداؤں پر مر مٹنے کو تیار ہو جاتا ہے۔ بہر حال اللہ تعالیٰ مولانا غلام دستگیر سیالکوٹی کے علم، عمل، زہد وتقویٰ اور جذبۂ اشاعتِ دینِ اسلام اور اشاعتِ احادیث میں مزید ترقی عنایت کرے اور ان کی خدمات کو شرفِ قبولیت بخشتے ہوئے ان کے لیے آخرت کی نجات کا ذریعہ بنائے۔

حررہ محمد گل احمد خان عتیقی

خادم الحدیث الشریف جامعہ ہجویریہ

معارف اولیاء داتا دربار، لاہور

☆☆☆☆☆

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مُسْنَدُ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

1 - أَخْبَرَنَا الْحَافِظُ أَبُو الْقَاسِمِ زَاهِرُ بْنُ طَاهِرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّحَّامِيُّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْجَنْزَرُوذِيُّ، قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَمْدَانَ الْحِيرِيُّ الْفَقِيهُ قِرَاءَةً عَلَيْهِ، قَالَ: أَخْبَرَنَا الْإِمَامُ أَبُو يَعْلَى أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنَّى الْمَوْصِلِيُّ بِالْمَوْصِلِ، سَنَةَ سِتٍّ وَثَلَاثِمِائَةٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ: عَنْ أَسْمَاءَ بْنِ الْحَكَمِ الْفَزَارِيِّ: عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كُنْتُ إِذَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا نَفَعَنِي اللّٰهُ بِمَا شَاءَ مِنْهُ، وَإِذَا حَدَّثَنِي غَيْرِي لَمْ أُصَدِّقْهُ إِلَّا أَنْ يَحْلِفَ، فَإِذَا حَلَفَ صَدَّقْتُهُ. وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ، وَصَدَقَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُذْنِبُ ذَنْبًا، ثُمَّ يَتَوَضَّأُ وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ،

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی مسند

حضرت مولیٰ کائنات سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث سنتا۔ اللہ عزوجل مجھے نفع دیتا جو اس سے چاہتا اور جب مجھے کوئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ بیان کرتا تو میں اس کی تصدیق نہیں کرتا جب تک وہ قسم نہ اٹھالیتا۔ جب وہ قسم اٹھالیتا میں اس کی تصدیق کرتا اور جناب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے مجھے حدیث بیان کی اور ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے سچ کہا، کہ حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو بھی مسلمان گناہ کرتا ہے پھر وہ وضو کرتا ہے اور دو رکعت (نفل) ادا کرتا ہے اور اللہ عزوجل سے بخشش طلب کرتا ہے، اللہ اس کی بخشش کردے گا۔

1- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 10,9,8,2، وأبوداؤد في الصلاة رقم الحديث: 1521، باب: في الاستغفار. والترمذي في التفسير رقم الحديث: 3009، باب: ومن سورة آل عمران. وأخرجه الحميدي برقم: 4,1. وابن ماجه في الاقامة رقم الحديث: 1395، باب: ما جاء في أن الصلاة كفارة. وابن حبان رقم الحديث: 611 كما في موارد الظمآن.

وَيَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ إِلَّا غَفَرَ لَهُ

2 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ، عَنْ عُمَرَ، قَالَ: لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ: أَنَا وَلِيُّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجِئْتَ أَنْتَ وَهٰذَا، يَعْنِي الْعَبَّاسَ وَعَلِيًّا، تَطْلُبُ أَنْتَ مِيرَاثَكَ مِنَ ابْنِ أَخِيكَ، وَيَطْلُبُ هٰذَا مِيرَاثَ امْرَأَتِهِ مِنْ أَبِيهَا، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا نُورَثُ، مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ

حضرت مالک بن اوس بن حدثان امیر المومنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال مبارک ہوا، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نائب ہوں۔ پس عباس رضی اللہ عنہ و علی رضی اللہ عنہ دونوں آئے۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ اپنے بھائی کے بیٹے کی وراثت طلب کرتے ہیں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنی بیوی فاطمہ رضی اللہ عنہا کی ان کے والد گرامی سے ملنے والی۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہم کسی کو وارث نہیں بناتے، جو ہم چھوڑتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے۔

3 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا مَالِكٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا نُورَثُ، مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ

حضرت مالک بن اوس بن حدثان حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہم کسی کو وارث نہیں بناتے جو ہم چھوڑتے ہیں، وہ صدقہ ہوتا ہے۔

4 - حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ سُرَيْجٍ أَبُو عُمَرَ،

حضرت مالک بن حدثان بیان کرتے ہیں کہ میری

2- أخرجه البخاری فی الخمس رقم الحديث: **3094**' بـاب: فرض الخمس ۔ ومسلم فی الجهاد رقم الحديث: **50**' و رقم الحديث: **1757**' بـاب: حـكـم الفیء ۔ وأخرجه أبوداؤد فی الخراج والامارة رقم الحديث: **2963**' باب: فی تدوين العطاء' و رقم الحديث: **2964-2965** ۔ والترمذی فی السير رقم الحديث: **1610**' باب: ما جاء فی تركة رسول الله صلى الله عليه وسلم ۔ والحميدی رقم الحديث: **22** ۔ والبخاری فی الفرائض رقم الحديث: **6728**' بـاب: قـول الـنبی صـلی الله عليه وسلم: لا نورث ما تركنا صدقة ۔ والنسائی فی الفیء جلد **7** صفحه **135-137** ۔ وأخرجه أحمد جلد **1** صفحه **47,48,49,60,161,164,179,191,208** ۔

4- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **48,162,164,191** ۔ ومسلم فی الجهاد رقم الحديث: **1757**' باب: حكم الفیء ۔

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، حَدَّثَنَا عَمْرٌو، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ، أَنَّهُ حَدَّثَهُ قَالَ: أَرْسَلَ إِلَيَّ عُمَرُ بَعْدَمَا مَتَعَ النَّهَارُ، فَأَذِنَ لِي، فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ، وَهُوَ عَلَى سَرِيرٍ لِيفٍ، مُسْنِدٌ ظَهْرَهُ إِلَى رِمَالِهِ مُتَّكِءٌ عَلَى وِسَادَةٍ مِنْ أَدَمٍ فَقَالَ لِي: يَا مَالِ، إِنَّهُ قَدْ دَفَّ دَافَّةٌ مِنْ قَوْمِكَ وَقَدْ أَمَرْتُ لَهُمْ بِمَالٍ، فَخُذْهُ فَاقْسِمْهُ بَيْنَهُمْ، فَقُلْتُ لَهُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، مَا لِي عَلَى ذَلِكَ مِنْ قُوَّةٍ، فَلَوْ أَمَرْتَ بِهِ غَيْرِي، فَقَالَ: خُذْهُ فَاقْسِمْهُ فِيهِمْ ۔ قَالَ: ثُمَّ جَاءَهُ يَرْفَأُ، فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، هَلْ لَكَ فِي عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، وَالزُّبَيْرِ وَسَعْدٍ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَأَذِنَ لَهُمْ فَدَخَلُوا، ثُمَّ جَاءَهُ فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، هَلْ لَكَ فِي عَلِيٍّ وَالْعَبَّاسِ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَدَخَلَا وَالْعَبَّاسُ يَقُولُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، اقْضِ بَيْنِي وَبَيْنَ هَذَا، قَالَ سُفْيَانُ: وَذَكَرَ كَلَامًا شَدِيدًا، فَقَالَ الْقَوْمُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، اقْضِ بَيْنَهُمَا، وَأَرِحْ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِنْ صَاحِبِهِ، فَقَالَ لَهُمْ عُمَرُ: أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي بِإِذْنِهِ تَقُومُ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ، أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا نُورَثُ، مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ؟ قَالُوا: نَعَمْ، فَقَالَ عُمَرُ: إِنَّ اللَّهَ خَصَّ رَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَاصَّةٍ لَمْ يَخُصَّ بِهَا أَحَدًا غَيْرَهُ، ثُمَّ قَرَأَ الْآيَةَ: (مَا أَفَاءَ اللَّهُ

طرف حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کسی کو بھیجا دن چڑھنے کے بعد مجھے اجازت دی، میں آپ کے پاس آیا آپ اپنے بستر پر تھے۔ بھوری جھال سے بنے ہوئے تکیے پر سہارا لیے ہوئے تھے مجھے فرمایا اے مالک آپ کی قوم کے لوگ آہستہ آہستہ آ رہے ہیں ۔ میں نے ان کے لیے مال کا حکم دیا تھا تو اس کو پکڑو اس کو ان کے درمیان تقسیم کر دے میں نے عرض کی اے امیر المومنین میرے بس کی بات نہیں، اگر آپ میرے علاوہ کسی اور کو حکم دیں، آپ نے فرمایا پکڑو اور اس کو تقسیم کرو میں پھر آپ کے پاس عرض کی اے امیر المومنین میں عثمان بن عفان اور عبدالرحمٰن بن عوف اور زبیر اور سعد کو آنے کی اجازت ہے، آپ نے فرمایا: جی ہاں ان کو اجازت دی۔ وہ داخل ہوئے پھر اے امیر المومنین کیا علی و عباس کو آنے کی اجازت ہے، آپ نے فرمایا جی ہاں دونوں داخل ہوئے ۔ حضرت عباس فرمانے لگے اے امیر المومنین میرے اور اس کے درمیان فیصلہ فرمائیں، حضرت سفیان فرماتے ہیں حضرت عباس نے سخت گفتگو کی قوم نے عرض کی اے امیر المومنین ان دونوں کے درمیان فیصلہ کریں ان میں سے ہر ایک کو اپنے ساتھی سے راحت پہنچاوا حضرت عمر نے ان کو فرمایا میں تمہیں قسم دیتا ہوں جس کے حکم سے یہ زمین و آسمان قائم ہیں کیا تم جانتے ہو کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: ہم وارث نہیں بناتے ہیں جو ہم میں رہ جاتا ہے وہ صدقہ ہوتا ہے۔ حضور نے عرض کی

وأبو داؤد في الخراج والامارة رقم الحديث: 2965' باب: في تدوين العطاء .

عَلَى رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ) (الحشر: 6) الْآيَةَ . قَالَ سُفْيَانُ: وَلَا أَدْرِي قَرَأَ الْآيَةَ الَّتِي بَعْدَهَا أَمْ لَا، قَالَ: فَقَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَكُمْ أَمْوَالَ بَنِي النَّضِيرِ، فَوَاللَّهِ مَا اسْتَأْثَرَ عَلَيْكُمْ وَلَا أَحْرَزَهَا دُونَكُمْ، فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْخُذُ مِنْهُ نَفَقَتَهُ وَنَفَقَةَ عِيَالِهِ لِسَنَتِهِ، وَيَجْعَلُ مَا فَضَلَ فِي الْكُرَاعِ وَالسِّلَاحِ، عُدَّةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ، ثُمَّ قَالَ لَهُمْ: أَنْشُدُكُمْ بِالَّذِي بِإِذْنِهِ تَقُومُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ، أَتَعْلَمُونَ ذَلِكَ؟ قَالُوا: نَعَمْ، ثُمَّ نَشَدَ عَلِيًّا وَالْعَبَّاسَ بِمَا نَشَدَ الْقَوْمَ بِهِ: أَتَعْلَمَانِ ذَلِكَ؟ قَالَا: نَعَمْ، قَالَ: فَلَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَبُو بَكْرٍ وَلِيَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجِئْتَ يَا عَبَّاسُ تَطْلُبُ مِيرَاثَكَ مِنَ ابْنِ أَخِيكَ، وَجَاءَ عَلِيٌّ يَطْلُبُ مِيرَاثَ امْرَأَتِهِ مِنْ أَبِيهَا، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا نُورَثُ، مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ فَرَأَيْتُمَانِي وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَنَّهُ مَضَى بَارًّا رَاشِدًا، مَانِعًا لِلْحَقِّ، فَلَمَّا تُوُفِّيَ أَبُو بَكْرٍ، فَقُلْتُ: أَنَا وَلِيُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَلِيُّ أَبِي بَكْرٍ، فَرَأَيْتُمَانِي وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَنِّي صَادِقٌ بَارٌّ رَاشِدٌ تَابِعٌ لِلْحَقِّ، فَجِئْتُمَانِي وَأَمْرُكُمَا وَاحِدٌ فَسَأَلْتُمَانِي أَنْ أَدْفَعَهَا إِلَيْكُمْ، فَقُلْتُ: إِنْ شِئْتُمَا دَفَعْتُهَا إِلَيْكُمَا عَلَى أَنَّ عَلَيْكُمَا عَهْدَ اللَّهِ أَنْ تَعْمَلَا فِيهَا بِالَّذِي كَانَ يَعْمَلُ فِيهَا

جی ہاں حضرت عمر نے فرمایا بے شک اللہ نے اپنے رسول کو خاص کیا آپ کے علاوہ کسی اور کو خاص نہیں کیا پھر یہ آیت پڑھی: ما افا اللّٰه علی رسول اللّٰه الی اخرہ ۔ سفیان فرماتے ہیں: میں نہیں جانتا ہوں آیت اس کے بعد والی بھی پڑھی یا نہیں۔ حضور ﷺ نے تمہارے درمیان بنی نضیر کا مال تقسیم کیا اللہ کی قسم میں تم پر کسی کو فوقیت نہ دوں گا نہ تمہارے علاوہ بچا کر رکھوں گا۔ حضور ﷺ اس پر اپنا خرچ لیتے تھے اور اس کو ایک سال تک اپنے گھر والوں پر خرچ کرتے تھے جو بچ جاتا تھا اس کو ہتھیاروں اور گھوڑوں کی خریداری میں خرچ کر دیتے تھے۔ اللہ کی راہ میں تیار کیے گئے تھے پھر ان کو فرمایا تم کو اللہ کی قسم دیتا ہوں جس کے حکم سے آسمان و زمین قائم ہیں کیا تم یہ جانتے ہو دلائی جو قوم کو لائی تھی۔ کیا تم دونوں یہ جانتے ہو دونوں نے عرض کی جی ہاں۔ جب حضور ﷺ کا وصال ہوا حضرت ابوبکر رسول اللہ ﷺ کے ولی بنے۔ آپ اے عباس تشریف لائے تھے آپ اپنے بھائی کے بیٹے کی وارثت طلب کی تھی اور علی اپنی بیوی کے باپ کی وارثت لینے آئے تھے حضرت ابوبکر نے فرمایا حق ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے جو ہم چھوڑتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے ہم کسی کو وارث نہیں بناتے ہیں ان دونوں نے مجھے دیکھا اللہ کی قسم آپ جانتے ہیں میں سچا اچھا سلوک کرنے والا رہنمائی کرنے والا حق کے تابع ہوں، تم دونوں میرے پاس آئے ہو تم دونوں کا کام ایک ہے تم دونوں مجھ سے مانگتے ہو میں تم

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخَذْتُمَاهَا بِذَلِكَ. فَقَالَ لَهُمَا: أَكَذَاكَ؟ قَالَا: نَعَمْ. قَالَ: ثُمَّ جِئْتُمَانِي لِأَقْضِيَ بَيْنَكُمَا، وَاللّٰهِ لَا أَقْضِي بَيْنَكُمَا بِغَيْرِ ذَلِكَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ، فَإِنْ عَجَزْتُمَا فَرُدَّاهَا إِلَيَّ

دونوں میں سمجھتا ہوں اگر تم دونوں چاہتے ہو تو میں تم دونوں کو دے دیتا ہوں اس شرط پر کہ تم اس سلسلہ میں وہی طریقہ کرو گے جو حضور ﷺ کرتے تھے، تم دونوں اس کو لے لو۔ آپ نے دونوں سے فرمایا کیا اس طرح ہو سکتا ہے؟ دونوں نے عرض کی جی ہاں حضرت ابوبکر نے فرمایا پھر تم دونوں میرے پاس آئے ہو تا کہ میں تمہارے درمیان فیصلہ کروں اللہ کی قسم! میں تمہارے درمیان اس کے علاوہ کوئی فیصلہ نہیں کروں گا یہاں تک کہ قیامت آجائے اگر تم دونوں عاجز آجاؤ تم مجھے واپس کر دینا۔

5 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ، أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الْأَنْدَرَاوَرْدِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عُمَرَ اطَّلَعَ عَلَى أَبِي بَكْرٍ وَهُوَ يَمُدُّ لِسَانَهُ، فَقَالَ: مَا تَصْنَعُ يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: إِنَّ هَذَا أَوْرَدَنِي الْمَوَارِدَ، إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ شَيْءٌ مِنَ الْجَسَدِ، إِلَّا وَهُوَ يَشْكُو ذَرَبَ اللِّسَانِ

حضرت زید بن اسلم اپنے باپ (اسلم) سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت سیدنا عمر رضی اللہ عنہ حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس آئے ہیں، آپ (یعنی ابوبکر رضی اللہ عنہ) زبان کو کھینچ رہے تھے، آپ (یعنی عمر فاروق رضی اللہ عنہ) نے کہا، اے رسول اللہ ﷺ کے خلیفہ! آپ کیا کر رہے ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہی جہنم میں لے جانے والی ہے، بے شک رسول پاک ﷺ نے فرمایا: جسم میں ہر ٹکڑا زبان سے شکایت کرتا ہے۔

6 - حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ، أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ،

حضرت زہری رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت

5- أخرجه ابن السني في عمل اليوم والليلة رقم الحديث: 7 . وابن أبي الدنيا في الورع ق165/2 . والبيهقي في الشعب 2/65/9 . وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10صفحه302 . وأخرجه السيوطي في الجامع الكبير 2/227/2 .

6- أخرجه أحمد جلد 1صفحه12 و جلد 2صفحه27 . والنسائي في النكاح جلد6صفحه77-78' باب: عرض الرجل ابنته على من يرضىٰ' وجلد6صفحه83' باب: انكاح الرجل ابنته الكبيرة . والبخاري في المغازي رقم الحديث: 4005' باب: 12' وفي النكاح رقم الحديث: 5122' باب: عرض الانسان ابنته أو أخته على أهل الخير' و رقم الحديث: 5129' باب: من قال: لانكاح الابولي' و رقم الحديث: 5145 باب: تفسير ترك الخطبة .

عَنِ الزُّهْرِيِّ، حَدَّثَنِي سَالِمٌ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ، يُحَدِّثُ أَنَّ عُمَرَ، لَمَّا تَأَيَّمَتْ حَفْصَةُ مِنَ ابْنِ حُذَافَةَ، قَالَ عُمَرُ: لَقِيتُ عُثْمَانَ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ حَفْصَةَ، قَالَ: سَأَنْظُرُ فِي أَمْرِي، فَلَبِثْتُ لَيَالِيَ ثُمَّ لَقِيَنِي، فَقَالَ: قَدْ بَدَا لِي أَنْ لَا أَتَزَوَّجَ يَوْمِي هَذَا. قَالَ عُمَرُ: فَلَقِيتُ أَبَا بَكْرٍ، فَقُلْتُ: أُنْكِحُكَ حَفْصَةَ فَلَمْ يَرْجِعْ إِلَيَّ شَيْئًا، فَكُنْتُ عَلَيْهِ أَوْجَدَ مِنِّي عَلَى عُثْمَانَ، فَلَبِثْتُ لَيَالِيَ ثُمَّ خَطَبَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَنْكَحْتُهُ إِيَّاهَا، فَلَقِيَنِي أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ: لَعَلَّكَ وَجَدْتَ عَلَيَّ حِينَ عَرَضْتَ حَفْصَةَ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَرْجِعَ إِلَيْكَ إِلَّا أَنِّي كُنْتُ عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَهَا، فَلَمْ أَكُنْ لِأُفْشِيَ سِرَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَوْ تَرَكَهَا قَبِلْتُهَا. قَالَ عُمَرُ: فَشَكَوْتُ عُثْمَانَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَزَوَّجَ حَفْصَةَ خَيْرٌ مِنْ عُثْمَانَ، وَتَزَوَّجَ عُثْمَانُ خَيْرًا مِنْ حَفْصَةَ فَزَوَّجَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَتَهُ

سالم رحمہ اللہ نے بیان کیا کہ انہوں نے اپنے باپ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے سنا۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا جب ابن حذافہ سے بیوہ ہوئیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے ملا۔ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کا معاملہ اُن پر پیش کیا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے اس معاملہ میں مہلت دیں، (حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میں چند راتیں ٹھہرا پھر میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے ملاقات کی، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا بے شک میرے لیے یہ بات ظاہر ہوئی ہے کہ اس دن میں شادی نہ کروں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے ملا، میں نے کہا، آپ رضی اللہ عنہ کے ساتھ حفصہ کا نکاح کر دوں؟ پس آپ رضی اللہ عنہ نے کوئی جواب نہیں دیا۔ میں نے اپنے دل میں آپ رضی اللہ عنہ کے متعلق زیادہ غصہ پایا بہ نسبت حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے۔ پس میں چند رات ٹھہرا پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کا پیغام بھیجا۔ میں نے حضرت حفصہ کا نکاح آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کر دیا۔ پھر میری حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: شاید تو نے میرے متعلق اپنے دل میں کوئی بات پائی ہو، جس وقت حفصہ رضی اللہ عنہا کا معاملہ مجھ پر پیش کیا تھا؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہاں۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے کوئی چیز مانع نہیں تھی کہ آپ (یعنی حضرت عمر رضی اللہ عنہ) کو جواب نہ دوں مگر مجھے علم

تھا کہ رسول پاک ﷺ نے اس بات کا اظہار کیا تھا۔۔۔
پس میں نہیں چاہتا تھا کہ رسول کریم ﷺ کے راز کو ظاہر کروں۔ اگر آپ ﷺ نکاح نہ کرتے تو میں قبول کرتا۔
حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شکایت رسول پاک ﷺ کو لگائی۔ پس رسول پاک ﷺ نے فرمایا: حفصہ رضی اللہ عنہا کی شادی عثمان رضی اللہ عنہ سے بہتر کے ساتھ ہوئی ہے اور عثمان رضی اللہ عنہ کی شادی حفصہ سے بہتر کے ساتھ ہوئی ہے۔ پس نبی کریم ﷺ نے اپنی صاحبزادی کی شادی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے کر دی۔

7 - حَـدَّثَـنَـا أَبُـو خَيْثَمَةَ، أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْـرَاهِيمَ، أَخْبَرَنَا أَبِي، عَنْ صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَخْبَـرَنَـا سَـالِـمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُـمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، حِينَ تَأَيَّمَتْ حَفْصَةُ بِنْتُ عُمَرَ مِنْ خُنَيْسِ بْنِ حُذَافَةَ السَّهْمِيِّ، وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ عُمَرُ: أَتَيْتُ عُثْـمَانَ بْنَ عَفَّانَ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ حَفْصَةَ بِنْتَ عُمَرَ. قَـالَ: قُـلْـتُ: إِنْ شِـئْـتَ أَنْـكَحْتُكَ حَفْصَةَ، فَقَالَ: سَأَنْظُرُ فِي أَمْرِي، فَلَبِثْتُ لَيَالِيَ، ثُمَّ لَقِيَنِي فَقَالَ: قَدْ بَـدَا لِـي أَنْ لَا أَتَزَوَّجَ يَوْمِي هَذَا، قَالَ عُمَرُ: فَلَقِيتُ أَبَـا بَـكْـرٍ الـصِّـدِّيقَ، فَقُلْتُ لَهُ: إِنْ شِئْتَ زَوَّجْتُكَ حَـفْصَةَ بِنْتَ عُمَرَ، فَصَمَتَ أَبُو بَكْرٍ فَلَمْ يَرْجِعْ إِلَيَّ شَيْـئًا، فَكُنْتُ عَلَيْهِ أَوْجَدَ مِنِّي عَلَى عُثْمَانَ، فَلَبِثْتُ أَيَّـامًا ثُمَّ " خَـطَبَهَـا رَسُولُ الـلَّـهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَنْكَحْتُهَا إِيَّاهُ، فَلَقِيَنِي أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ: لَعَلَّكَ

حضرت امام زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت سالم رحمہ اللہ نے بیان کیا کہ انہوں نے اپنے باپ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے سنا۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کو جب ابن حذافہ سے بیوہ ہوگئیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے ملا۔ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کا معاملہ اُن پر پیش کیا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے اس معاملہ میں مہلت دیں، (حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میں چند راتیں ٹھہرا پھر میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے ملاقات کی، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا بے شک میرے لیے یہ بات ظاہر ہوئی ہے کہ اس دن میں شادی نہ کروں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے ملا، میں نے کہا، آپ رضی اللہ عنہ کے ساتھ حفصہ کا نکاح کر دوں؟ پس آپ رضی اللہ عنہ نے کوئی جواب نہیں دیا۔ میں نے اپنے دل

وَجَدْتَ عَلَيَّ حِينَ عَرَضْتَ عَلَيَّ حَفْصَةَ، فَلَمْ أَرْجِعْ إِلَيْكَ شَيْئًا، قَالَ: قُلْتُ: نَعَمْ۔ قَالَ: فَإِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَرْجِعَ إِلَيْكَ فِيمَا عَرَضْتَ عَلَيَّ، إِلَّا أَنِّي قَدْ كُنْتُ عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ ذَكَرَهَا، فَلَمْ أَكُنْ أُفْشِي سِرَّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَوْ تَرَكَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَبِلْتُهَا

میں آپ رضی اللہ عنہ کے متعلق زیادہ غصہ پایا بہ نسبت حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے۔ پس میں چند رات ٹھہرا پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کا پیغام بھیجا۔ میں نے حضرت حفصہ کا نکاح آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کر دیا۔ پھر میری حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: شاید تو نے میرے متعلق اپنے دل میں کوئی بات پائی ہو، جس وقت حفصہ رضی اللہ عنہا کا معاملہ مجھ پر پیش کیا تھا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہاں۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے کوئی چیز مانع نہیں تھی کہ آپ رضی اللہ عنہ کو جواب دوں مگر مجھے علم تھا کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات کا اظہار کیا تھا۔۔۔ پس میں نہیں چاہتا تھا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے راز کو ظاہر کروں۔ اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نکاح نہ کرتے تو میں قبول کرتا۔

8 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمْيَرِيِّ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، قَالَ: إِنَّ أَبَا بَكْرٍ، قَامَ خَطِيبًا فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِينَا عَامَ أَوَّلَ فَقَالَ: إِنَّهُ لَمْ يُقْسَمْ بَيْنَ النَّاسِ شَيْءٌ أَفْضَلُ مِنَ الْمُعَافَاةِ بَعْدَ الْيَقِينِ، أَلَا إِنَّ الصِّدْقَ وَالْبِرَّ فِي الْجَنَّةِ، أَلَا إِنَّ الْكَذِبَ وَالْفُجُورَ فِي النَّارِ

حضرت حمید بن عبدالرحمٰن حمیری روایت کرتے ہیں کہ بیشک حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ خطبہ کے لیے کھڑے ہوئے، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پہلے سال ہم میں خطبہ کے لیے کھڑے ہوئے اور فرمایا: بے شک لوگوں کے درمیان عافیت سے بڑی کوئی شے تقسیم نہیں کی گئی ایمان کے بعد۔ خبردار سچائی اور نیکی جنت میں لے جاتی ہیں، خبردار! بے شک جھوٹ اور بے حیائی جہنم میں لے جاتی ہیں۔

9 - حَدَّثَنَا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ الْكُوفِيُّ، قَالَ: أَخْبَرَنَا عَبْدُ السَّلَامِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بِشْرٍ،

حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ حضرت سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے

8- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 9 .

عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، قَالَ: لَمَّا قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وُسْوِسَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَكُنْتُ فِيمَنْ وُسْوِسَ، قَالَ: فَمَرَّ عُمَرُ عَلَيَّ فَسَلَّمَ عَلَيَّ فَلَمْ أَرُدَّ عَلَيْهِ، فَشَكَانِي إِلَى أَبِي بَكْرٍ، قَالَ: فَجَاءَ نَا فَقَالَ لِي: سَلَّمَ عَلَيْكَ أَخُوكَ فَلَمْ تَرُدَّ عَلَيْهِ قَالَ: قُلْتُ: مَا عَلِمْتُ بِتَسْلِيمِهِ، وَإِنِّي عَنْ ذَاكَ فِي شُغُلٍ. قَالَ: وَلِمَ؟ قُلْتُ: قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ أَسْأَلْهُ عَنْ نَجَاةِ هَذَا الْأَمْرِ. قَالَ: فَقَدْ سَأَلْتُهُ. قَالَ: فَقُمْتُ إِلَيْهِ فَاعْتَنَقْتُهُ، قَالَ: قُلْتُ: بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي، أَنْتَ أَحَقُّ بِذَلِكَ. قَالَ: قَدْ سَأَلْتُهُ فَقَالَ: مَنْ قَبِلَ الْكَلِمَةَ الَّتِي عَرَضْتُهَا عَلَى عَمِّي فَهِيَ لَهُ نَجَاةٌ

ہیں کہ جب حضور سرورِ کونین ﷺ کا (ظاہری طور پر) وصال ہوگیا۔ صحابہ کرام میں کچھ پریشانی میں مبتلا ہونے کے قریب ہو گئے۔ میں بھی انہیں میں شامل تھا، جن کو وہم کی بیماری ہوئی۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ میرے پاس سے گزرے، مجھے سلام کیا۔ میں نے آپ رضی اللہ عنہ کے سلام کا جواب نہیں دیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے میری شکایت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے کی۔ پس دونوں بزرگ میرے پاس آئے۔ مجھے فرمایا، آپ کے بھائی نے آپ کو سلام کیا، آپ رضی اللہ عنہ نے جواب کیوں نہیں دیا؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا، میں نے عرض کی کہ مجھے آپ رضی اللہ عنہ کے سلام کا پتا نہیں چلا، بے شک میں کسی الجھن میں پھنسا تھا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا وہ الجھن کیا ہے؟ میں نے عرض کی رسول پاک ﷺ کا وصال مبارک ہوگیا اور میں نے اس معاملہ میں نجات کے متعلق نہیں پوچھا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے اس کے متعلق حضور ﷺ سے پوچھا ہے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی طرف کھڑا ہوا میں نے آپ رضی اللہ عنہ سے معانقہ کیا۔ میں نے کہا اے ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ رضی اللہ عنہ پر میرے ماں باپ فدا ہوں، یہ تمہارا ہی حق تھا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے اس کے متعلق دریافت کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ کو قبول کرلیا، جو میں نے اپنے چچا ابو طالب پر پیش کیا تھا

10 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، حَدَّثَنِي رَجُلٌ، مِنَ الْأَنْصَارِ، مِنْ أَهْلِ الْفِقْهِ، غَيْرُ مُتَّهَمٍ، أَنَّهُ سَمِعَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ يُحَدِّثُ: أَنَّ رِجَالًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَزِنُوا عَلَيْهِ، حَتَّى كَادَ بَعْضُهُمْ أَنْ يُوَسْوِسَ، فَقَالَ عُثْمَانُ: فَكُنْتُ مِنْهُمْ. فَبَيْنَا أَنَا جَالِسٌ فِي ظِلِّ أُطُمٍ، مَرَّ عَلَيَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، فَسَلَّمَ عَلَيَّ فَلَمْ أَشْعُرْ أَنَّهُ مَرَّ وَلَا سَلَّمَ، فَانْطَلَقَ عُمَرُ حَتَّى دَخَلَ عَلَى أَبِي بَكْرٍ، فَقَالَ: أَلَا أُعْجِبُكَ مَرَرْتُ عَلَى عُثْمَانَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ السَّلَامَ، فَأَقْبَلَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ، فِي وِلَايَةِ أَبِي بَكْرٍ، حَتَّى أَتَيَا فَسَلَّمَا جَمِيعًا، ثُمَّ قَالَ أَبُو بَكْرٍ: جَاءَنِي أَخُوكَ عُمَرُ، فَزَعَمَ أَنَّهُ مَرَّ عَلَيْكَ فَسَلَّمَ، فَلَمْ تَرُدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ، فَمَا الَّذِي حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ؟ فَقُلْتُ: مَا فَعَلْتُ. قَالَ عُمَرُ: بَلَى، وَلَكِنَّهَا عُبِّيَّتُكُمْ يَا بَنِي أُمَيَّةَ. قَالَ عُثْمَانُ: فَقُلْتُ: وَاللّٰهِ مَا شَعَرْتُ بِأَنَّكَ مَرَرْتَ وَلَا سَلَّمْتَ. قَالَ: فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: صَدَقَ عُثْمَانُ. وَقَدْ شَغَلَكَ عَنْ ذَلِكَ أَمْرٌ؟ قَالَ: قُلْتُ: أَجَلْ. قَالَ: فَمَا هُوَ؟ قَالَ عُثْمَانُ: قُلْتُ: تَوَفَّى اللّٰهُ نَبِيَّهُ صَلَّى اللّٰهُ

تو اس کے لیے نجات ہے۔

حضرت ابن شہاب رحمہ اللہ سے روایت ہے، آپ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھے انصار میں سے اہل فقہ جو قابل اعتراض نہیں ہیں، انہوں نے بتایا کہ انہوں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے سنا کہ آپ رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ یہ حدیث پاک بیان کی کہ جس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال مبارک ہوا، بہت سے صحابہ کرام پریشان ہوئے یہاں تک کہ ان میں بعض بیماری وہم میں مبتلا ہو گئے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بھی اُن میں شامل تھا۔ میں ایک دن ٹیلہ کے سایہ میں بیٹھا ہوا تھا کہ میرے پاس حضرت عمر رضی اللہ عنہ گزرے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے مجھے سلام کیا۔ لیکن مجھے نہیں معلوم ہوا کہ آپ رضی اللہ عنہ میرے پاس سے گزرے ہیں اور مجھے سلام کیا ہے۔ پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ چلے گئے یہاں تک کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ آ کر عرض کی، اے امیر المومنین رضی اللہ عنہ کیا میں آپ رضی اللہ عنہ کو ایک تعجب کی بات نہ بتاؤں؟ میں عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرا، میں نے آپ رضی اللہ عنہ کو سلام کیا لیکن آپ رضی اللہ عنہ نے میرے سلام کا جواب نہ دیا۔ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور عمر فاروق رضی اللہ عنہ دونوں آئے۔ ان دونوں نے سلام کیا (یہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خلافت کا واقعہ ہے)۔ پھر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ

10- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 6 . والبزار رقم الحديث: 1 . وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 14-15 وقال فيه: رواه أحمد والطبراني في الاوسط والبزار بنحوه .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ أَسْأَلَهُ عَنْ نَجَاةِ هَذَا الْأَمْرِ. قَالَ أَبُو بَكْرٍ: قَدْ سَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ. قَالَ عُثْمَانُ: فَقُلْتُ: بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي، أَنْتَ أَحَقُّ بِهَا. فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا نَجَاةُ هَذَا الْأَمْرِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَبِلَ مِنِّي الْكَلِمَةَ الَّتِي عَرَضْتُ عَلَى عَمِّي فَرَدَّهَا، فَهِيَ لَهُ نَجَاةٌ

کے پاس آپ کا بھائی عمر آیا تھا۔ اس نے بتایا ہے کہ وہ آپ کے پاس سے گزرا اور آپ کو سلام کیا۔ آپ نے اس کے سلام کا جواب نہیں دیا۔ آپ کو اس بات پر کس نے برانگیختہ کیا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی حضور! میں نے ایسے نہیں کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ نے ایسا کیا ہے لیکن اے بنی امیہ تم نے تکبر کیا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے کہا: اللہ کی قسم! مجھے معلوم نہیں کہ آپ میرے پاس سے گزرے ہوں اور آپ نے سلام کیا ہو۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عثمان نے سچا کہا ہے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے عثمان! آپ کسی الجھن میں پھنسے ہوں گے؟ حضرت عثمان نے عرض کی: جی ہاں! حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ کیا ہے؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ عرض کرتے ہیں، میں نے کہا: اللہ تعالیٰ نے حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس بلوا لیا ہے، اس سے پہلے کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے نجات کے متعلق پوچھتا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، بیشک میں نے اس کے متعلق پوچھا ہے، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! آپ اس کے زیادہ حق دار تھے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس معاملہ سے نجات کیسے ہوگی؟ حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مجھ سے کلمہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھ لیا جو میں نے اپنے چچا ابو طالب پر

پیش کیا تھا۔ انہوں نے رد کر دیا تھا، پس یہی اس کے لیے نجات ہے۔

11 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ أَبُو بَحْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ الْأَسَدِيِّ، عَنْ أَسْمَاءِ بْنِ الْحَكَمِ الْفَزَارِيِّ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ: كُنْتُ امْرَأً إِذَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا نَفَعَنِي اللَّهُ بِمَا شَاءَ أَنْ يَنْفَعَنِي، وَإِذَا حَدَّثَنِي أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِهِ اسْتَحْلَفْتُهُ، فَإِذَا حَلَفَ لِي صَدَّقْتُهُ، وَإِنَّهُ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ، وَصَدَقَ أَبُو بَكْرٍ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَيُّمَا عَبْدٍ أَذْنَبَ ذَنْبًا فَتَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى، ثُمَّ اسْتَغْفَرَ اللَّهَ إِلَّا غَفَرَ لَهُ ثُمَّ قَرَأَ (وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ) (آل عمران: 135)

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایسا آدمی ہوں کہ جب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے حدیث سنتا ہوں، اللہ عزوجل مجھے نفع دیتا ہے جو چاہتا ہے جب مجھے کوئی آپ کے صحابہ سے بیان کرتا، میں اس سے قسم لیتا ہوں، جب مجھے قسم دیتا ہے میں اس کی تصدیق کرتا ہوں مجھے ابوبکر نے بیان کیا اور ابوبکر نے سچ کہا انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ کوئی بندہ گناہ کرتا ہے اس کے بعد وہ اچھا وضو کرتا ہے پھر کھڑا ہو کر نماز پڑھتا ہے پھر اللہ سے بخشش طلب کرتا ہے تو اللہ عزوجل اس کو معاف کر دے گا پھر یہ آیت پڑھی: ''اور وہ ایسے لوگ ہیں کہ اگر بے حیائی کا کوئی کام یا اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھیں''۔

12 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، وَسُفْيَانُ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ الثَّقَفِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ الْوَالِبِيِّ، عَنْ أَسْمَاءِ بْنِ الْحَكَمِ الْفَزَارِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كُنْتُ إِذَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا نَفَعَنِي اللَّهُ بِمَا شَاءَ مِنْهُ، وَإِذَا حَدَّثَنِي عَنْهُ غَيْرُهُ اسْتَحْلَفْتُهُ، فَإِذَا حَلَفَ لِي صَدَّقْتُهُ، وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ، حَدَّثَنِي، وَصَدَقَ أَبُو بَكْرٍ، أَنَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت مولیٰ کائنات سیدنا علی المرتضی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث سنتا۔ اللہ عزوجل مجھے نفع دیتا جو اس سے چاہتا اور جب مجھے کوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتا تو میں اس کی تصدیق نہ کرتا جب تک وہ قسم نہ اٹھا لیتا۔ جب وہ قسم اٹھا لیتا میں اس کی تصدیق کرتا اور جناب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے مجھے حدیث بیان کی اور ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے سچ کہا، کہ حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم

11- أخرجه أحمد جلد 1صفحه10 . وأبو داؤد فى الصلاة رقم الحديث: 1521' باب: فى الاستغفار . والترمذى فى التفسير رقم الحديث: 3009' باب: ومن سورة آل عمران .

12- أخرجه أحمد جلد1صفحه2 . وابن ماجة فى الاقامة رقم الحديث: 1395' باب: ما جاء فى أن الصلاة كفارة .

وَسَلَّمَ قَالَ: " مَا مِنْ أَحَدٍ يُذْنِبُ ذَنْبًا فَيَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ، قَالَ مِسْعَرٌ: ثُمَّ يُصَلِّي، قَالَ سُفْيَانُ: يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ إِلَّا غُفِرَ لَهُ"

نے ارشادفرمایا: جوبھی مسلمان گناہ کرتا ہے پھر وہ اچھی طرح وضوکرتا ہے' حضرت مسعر نے کہا: پھرنماز ادا کرتا ہے۔حضرت سفیان نے کہا: دورکعت پڑھتا ہے' پھر اللہ عزوجل سے بخشش طلب کرتا ہے، اللہ اس کی بخشش کر دے گا۔

13 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ الْمُغِيرَةِ الثَّقَفِيَّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ رَبِيعَةَ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي فَزَارَةَ يُقَالُ لَهُ أَسْمَاءُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، قَالَ: كُنْتُ إِذَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا نَفَعَنِي اللَّهُ بِمَا شَاءَ أَنْ يَنْفَعَنِي مِنْهُ، فَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ، وَصَدَقَ أَبُو بَكْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " مَا مِنْ عَبْدٍ، قَالَ شُعْبَةُ: أَحْسَبُهُ قَالَ: مُسْلِمٍ يُذْنِبُ ذَنْبًا، ثُمَّ يَتَوَضَّأُ، ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِذَلِكَ الذَّنْبِ، إِلَّا غُفِرَ لَهُ." قَالَ شُعْبَةُ: وَقَرَأَ إِحْدَى هَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ: (مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ) (النساء :123)، (وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ) (آل عمران:135)

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایسا آدمی ہوں جب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث سنتا اللہ عزوجل مجھے نفع دیتا ہے جو نفع مجھے دینا چاہتا ہے' مجھے ابوبکر نے بیان کیا اور ابوبکر نے سچ کہا انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا کہ کوئی مسلمان گناہ کرتا ہے اس کے بعد وہ اچھا وضو کرتا ہے پھر دو رکعت نماز پڑھتا ہے پھر اللہ سے اس گناہ کے لیے بخشش طلب کرتا ہے تو اللہ عزوجل اس کو معاف کر دیتا ہے پھر ان دو آیتوں میں سے ایک آیت پڑھی: ''وہ لوگ جب بے حیائی کرتے ہیں یا اپنی جان پر ظلم کرتے ہیں''۔

14 - حَدَّثَنَا بِهِ أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ رَبِيعَةَ، رَجُلًا مِنْ بَنِي أَسَدٍ، يُحَدِّثُ عَنْ أَسْمَاءَ، أَوِ ابْنِ أَسْمَاءَ، مِنْ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث سنتا ہوں ،اللہ عزوجل مجھے جو نفع دینا چاہتا نفع دیتا ہے مجھے ابوبکر نے بتایا اور ابوبکر نے سچ کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم۔پھر اوپر والی حدیث ذکر فرمائی۔

13- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 908 .

بَنِي فَزَارَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كُنْتُ إِذَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا نَفَعَنِي اللّٰهُ بِمَا شَاءَ أَنْ يَنْفَعَنِي مِنْهُ، وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ - وَصَدَقَ أَبُو بَكْرٍ - أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ

15 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْجُشَمِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّوْرِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ الثَّقَفِيُّ، قَالَ: وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ أَسْمَاءَ بْنِ الْحَكَمِ الْفَزَارِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كُنْتُ إِذَا حُدِّثْتُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا اسْتَحْلَفْتُ صَاحِبَهُ، فَإِذَا حَلَفَ لِي صَدَّقْتُهُ، فَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ، وَصَدَقَ أَبُو بَكْرٍ، أَنَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ مِنْ عَبْدٍ يُذْنِبُ ذَنْبًا، فَيَتَوَضَّأُ، وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ، وَيَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، إِلَّا غَفَرَ لَهُ

حضرت مولیٰ کائنات سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب مجھے کوئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ بیان کرتا تو میں اس کی تصدیق نہیں کرتا جب تک وہ قسم نہ اٹھالیتا۔ جب وہ قسم اٹھالیتا میں اس کی تصدیق کرتا اور جناب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے مجھے حدیث بیان کی اور ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے سچ کہا کہ حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو بھی مسلمان گناہ کرتا ہے پھر وہ وضو کرتا ہے اور دو رکعت (نفل) ادا کرتا ہے اور اللہ عزوجل سے بخشش طلب کرتا ہے، اللہ اس کی بخشش کر دے گا۔

16 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ: حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زَائِدَةَ: حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بَيْنَ أَبِي بَكْرٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ و حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے درمیان جا رہے تھے اور (میں) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نماز پڑھ رہا تھا۔ میں نے سورۃ النساء

16- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 445-454 . وابن ماجه في المقدمة (138) . وأبو نعيم في الحلية جلد 1 صفحه 125 . وأخرج الحاكم نحوه عن علي جلد 3 صفحه 317 .

وَعُمَرَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ يُصَلِّي، فَافْتَتَحَ سُورَةَ النِّسَاءِ فَسَنَحَ لَهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ غَضًّا كَمَا أُنْزِلَ فَلْيَقْرَأْهُ قِرَاءَةَ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ ثُمَّ سَأَلَ، فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَلْ تُعْطَهْ، سَلْ تُعْطَهْ فَقَالَ فِيمَا يَسْأَلُ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيمَانًا لَا يَرْتَدُّ، وَنَعِيمًا لَا يَنْفَدُ، وَمُرَافَقَةَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَعْلَى جَنَّةِ الْخُلْدِ. فَأَتَى عُمَرُ عَبْدَ اللّٰهِ لِيُبَشِّرَهُ، فَوَجَدَ أَبَا بَكْرٍ خَارِجًا قَدْ سَبَقَهُ، فَقَالَ: إِنْ فَعَلْتَ، إِنَّكَ لَسَبَّاقٌ بِالْخَيْرِ

شریف شروع کی تھی۔ میں اس کو ترتیل کے ساتھ پڑھ رہا تھا۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جس کو یہ پسند ہو کہ وہ قرآن پاک کو تروتازہ پڑھنا چاہے جیسے اترا ہے اس کو چاہیے عبداللہ بن مسعود کی قرأت پر پڑھے۔ پھر (میں) مانگنے لگا، نبی کریم ﷺ فرما رہے تھے: (عبداللہ) مانگوتم کو دیا جائے گا مانگوتم کو دیا جائے گا، آپ ﷺ نے پوچھا آپ نے اس میں کیا مانگا۔ میں نے یہ دعا مانگی، اے اللہ! تجھ سے ایسا ایمان مانگتا ہوں کہ دوبارہ مرتد نہ ہو جاؤں ایسی نعمت مانگتا ہوں جو ختم نہ ہو اور اپنے پیارے آقا نبی کریم ﷺ کی رفاقت مانگتا ہوں، اعلیٰ جنت میں جو ہمیشہ ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ آئے تاکہ مجھے اس معاملہ کی بشارت دیں۔ پس ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو وہاں باہر پایا۔ بے شک وہ سبقت لے گئے تھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اگر آپ نے یہ کام کرلیا ہے، آپ (یعنی ابوبکر) ہر خیر والے معاملہ میں سبقت لے جاتے ہیں۔

17 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كُنْتُ فِي الْمَسْجِدِ أُصَلِّي، فَدَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ، فَسَحَلْتُ سُورَةَ النِّسَاءِ، فَقَرَأْتُهَا، فَلَمَّا فَرَغْتُ جَلَسْتُ، فَبَدَأْتُ الثَّنَاءَ عَلَى اللّٰهِ، وَالصَّلَاةَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ دَعَوْتُ لِنَفْسِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں مسجد میں نماز پڑھ رہا تھا حضور ﷺ (مسجد) میں داخل ہوئے آپ کے ساتھ حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما تھے میں نے سورہ نساء شروع کی، میں نے اس کو پڑھا جب پڑھ کر میں فارغ ہوا تو میں بیٹھ گیا، میں نے اللہ کی تعریف شروع کی اور حضور ﷺ پر درود پڑھا، پھر میں نے اپنے لیے دعا کی، حضور ﷺ نے فرمایا: مانگو! آپ کو عطا کیا جائے گا، پھر آپ ﷺ نے فرمایا جس کو پسند

17- أخرجه ابن ماجه في المقدمة (138) باب: فضل عبد الله بن مسعود.

وَسَلَّمَ: سَلْ تُعْطَ . ثُمَّ قَالَ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ غَضًّا فَلْيَقْرَأْهُ كَمَا يَقْرَأُ ابْنُ أُمِّ عَبْدٍ قَالَ: فَرَجَعْتُ إِلَى مَنْزِلِي، فَأَتَانِي أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ: هَلْ تَحْفَظُ مِمَّا كُنْتَ تَدْعُو شَيْئًا؟ قُلْتُ: نَعَمْ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيمَانًا لَا يَرْتَدُّ، وَنَعِيمًا لَا يَنْفَدُ، وَمُرَافَقَةَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَعْلَى جَنَّةِ الْخُلْدِ، فَأَتَى عُمَرُ عَبْدَ اللَّهِ لِيُبَشِّرَهُ، فَوَجَدَ أَبَا بَكْرٍ خَارِجًا قَدْ سَبَقَهُ، فَقَالَ: إِنْ فَعَلْتَ إِنَّكَ لَسَبَّاقٌ بِالْخَيْرِ

قرآن پڑھنا تروتازہ اس کو چاہیے کہ وہ ابن ام عبد (حضرت عبداللہ کی کنیت ہے) کی قراءت پر پڑھے، اس کے بعد میں اپنے گھر آیا میرے پاس حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تشریف لائے فرمایا کیا آپ کو یاد ہے جو کچھ آپ مانگ رہے تھے؟ میں نے عرض کی جی ہاں (وہ دعا یہ تھی:) اے اللہ! تجھ سے ایمان مانگتا ہوں کہ دوبارہ مرتد نہ ہو جاؤں ایسی نعمت مانگتا ہوں جو ختم نہ ہو اور اپنے پیارے آقا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رفاقت مانگتا ہوں، اعلیٰ جنت میں جو ہمیشہ ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ آئے تا کہ آپ رضی اللہ عنہ کو اس معاملہ کی بشارت دیں۔ پس ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو وہاں پایا۔ بے شک وہ سبقت لے گئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ رضی اللہ عنہ ہر خیر والے معاملہ میں سبقت لے جاتے ہیں۔

18 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ الْجَصَّاصِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ عُمَرَ لِغُلَامِهِ: لَا تَمُرَّ بِي عَلَى ابْنِ الزُّبَيْرِ، فَغَفَلَ الْغُلَامُ، فَمَرَّ بِهِ، فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَرَآهُ، فَقَالَ: رَحِمَكَ اللَّهُ، مَا عَلِمْتُكَ إِلَّا صَوَّامًا قَوَّامًا، وَصُولًا لِلرَّحِمِ، أَمَا وَاللَّهِ إِنِّي لَأَرْجُو مَعَ مَسَاوِءِ مَا قَدْ عَمِلْتَ مِنَ الذُّنُوبِ، أَنْ لَا يُعَذِّبَكَ، قَالَ مُجَاهِدٌ: ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيَّ فَقَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ، أَنَّ

حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنے غلام سے فرمایا: مجھے ابن زبیر کے پاس سے نہ گزارنا، غلام بھول گیا آپ کو ابن زبیر کے پاس سے گزارا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنا سر اٹھایا، اس کو فرمایا: اللہ تجھ پر رحم کرے! میں تجھے نہیں دیکھتا مگر روزے رکھنے والا' رات کا قیام کرنے والا اور لوگوں کے تعلقات جوڑنے والا' بہرحال اللہ کی قسم! میں گناہ گار کی معافی کی امید رکھتا ہوں جو تو نے گناہ کیا ہے کہ تجھے اس کا عذاب نہیں دیا جائے گا۔ حضرت مجاہد فرماتے ہیں:

18- أخرجه أحمد جلد 1صفحه6 . وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7صفحه12 . وأورده ابن كثير في تفسيره جلد2صفحه398 . وأخرجه الحاكم جلد2صفحه308 .

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ فِي الدُّنْيَا

پھر آپ نے میری طرف توجہ فرمائی اور فرمایا: مجھے ابوبکر نے بیان کیا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو بُرا عمل کرے اس کو دنیا میں اس کی سزا دی جائے گی۔

19 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ شَبِيبٍ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، حَدَّثَنَا كَوْثَرُ بْنُ حَكِيمٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا نَجَاةُ هَذَا الْأَمْرِ الَّذِي نَحْنُ فِيهِ؟ قَالَ: مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، فَهُوَ لَهُ نَجَاةٌ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ اس معاملہ سے نجات کیسے حاصل ہوگی جس میں ہم ہیں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے گواہی دی اشهد ان لا اله الا الله وحده لاشريك له، یہی اس کے لیے نجات ہے۔

20 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: لَمَّا تَأَيَّمَتْ حَفْصَةُ، وَكَانَتْ تَحْتَ خُنَيْسِ بْنِ حُذَافَةَ، أَتَى عُمَرُ أَبَا بَكْرٍ فَعَرَضَهَا عَلَيْهِ، فَسَكَتَ، فَأَتَى عُثْمَانَ فَعَرَضَهَا عَلَيْهِ، فَقَالَ عُثْمَانُ: مَا لِي فِي النِّسَاءِ مِنْ حَاجَةٍ فَإِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ خَطَبَهَا فَزَوَّجَهَا فَلَقِيَ أَبَا بَكْرٍ، فَقَالَ: إِنِّي كُنْتُ عَرَضْتُ عَلَيْكَ حَفْصَةَ فَسَكَتَّ، فَلَأَنَا كُنْتُ عَلَيْكَ أَشَدَّ غَضَبًا مِنِّي عَلَى عُثْمَانَ، وَقَدْ رَدَّنِي، قَالَ أَبُو بَكْرٍ: إِنَّهُ قَدْ كَانَ مِنْ أَمْرِهَا ذِكْرٌ، وَلَكِنَّهُ كَانَ سِرًّا، فَكَرِهْتُ أَنْ أُفْشِيَ السِّرَّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب حفصہ بیوہ ہوئیں جو کہ خنیس بن حذافہ کے نکاح میں تھیں تو حضرت عمر، حضرت ابوبکر کے پاس آئے اور آپ کو نکاح کا پیغام دیا، آپ خاموش رہے، حضرت عثمان کے پاس آئے آپ کو نکاح کرنے کا پیغام دیا تو حضرت عثمان نے فرمایا: مجھے عورتوں کی ضرورت نہیں ہے۔ اتنے میں حضور ﷺ نے نکاح کا پیغام بھیجا۔ تو حفصہ کی شادی حضور ﷺ سے کی گئی۔ حضرت عمر، حضرت ابوبکر سے ملے تو حضرت عمر نے فرمایا: میں نے آپ کو حفصہ کے نکاح کا پیغام بھیجا تھا تو آپ جواب دینے سے خاموش رہے تھے، مجھے آپ پر حضرت عثمان کے انکار سے زیادہ غصہ آیا تھا۔ حضرت ابوبکر نے فرمایا: آپ ﷺ نے اس معاملہ کا ذکر کیا تھا لیکن یہ ایک راز تھا، میں نے راز

19- أخرجه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 15 وعزاه الى المؤلف وقال: في اسناده كوثر، وهو متروك.

کھولنے کو ناپسند کیا۔

21 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، حَدَّثَنِي مَوْلَى ابْنِ سِبَاعٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: (مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ وَلَا يَجِدْ لَهُ مِنْ دُونِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا) (النساء: 123) فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَبَا بَكْرٍ، أَلَا أُقْرِئُكَ آيَةً أُنْزِلَتْ عَلَيَّ؟. قُلْتُ: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ. قَالَ: فَأَقْرَأَنِيهَا. قَالَ: فَلَا أَعْلَمُ إِلَّا وَأَنِّي وَجَدْتُ انْقِصَامًا فِي ظَهْرِي، حَتَّى تَمَطَّأْتُ لَهَا فِي ظَهْرِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَّا أَنْتَ يَا أَبَا بَكْرٍ وَأَصْحَابُكَ الْمُؤْمِنُونَ فَتُجْزَوْنَ بِذَلِكَ فِي الدُّنْيَا حَتَّى تَلْقَوُا اللّٰهَ وَلَيْسَتْ لَكُمْ ذُنُوبٌ، وَأَمَّا الْآخَرُونَ فَيُجْمَعُ ذَلِكَ لَهُمْ حَتَّى يُجْزَوْا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر آیت کریمہ اُتری: ''جو برے عمل کرے گا اسے سزا ملے گی اس کی اور نہ پائے گا اپنے لیے اللہ کے بغیر کوئی دوست اور نہ مددگار'' (النساء)۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابوبکر! کیا میں اس آیت کو نہ پڑھوں جو مجھ پر ابھی نازل کی گئی ہے؟ میں نے عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیوں نہیں؟ آپ نے مجھ پر پڑھی۔ میں نہیں جانتا ہوں مگر یہ کہ میں نے اپنی پیٹھ کو توڑا ہوا پایا یہاں تک کہ اس کے لیے میں نے اپنی پیٹھ جھکا دی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابوبکر اور آپ کے مومن ساتھی! ان کو دنیا میں گناہوں کا بدلہ دیا جائے گا جب وہ اللہ سے ملیں گے تو ان کے نامہ اعمال میں کوئی گناہ نہیں ہو گا۔ بہرحال دوسروں کیلئے ان کو جمع کیا جائے گا یہاں تک کہ ان کو قیامت کے دن ان کے گناہوں کا بدلہ دیا جائے گا۔

22 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ السَّبَّاكُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى السَّامِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، قَالَ: حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ

حضرت سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا: جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر انور کھودنے کا ارادہ کیا گیا تو حضرت ابوعبیدہ بن الجراح

21- أخرجه الترمذي في التفسير رقم الحديث: **3042**' باب: ومن سورة النساء.

22- أخرجه أحمد رقم الحديث: **39** و رقم الحديث: **2357** و رقم الحديث: **2661**. وابن ماجه في الجنائز رقم الحديث: **1628**' باب: ذكر وفاته ودفنه صلى الله عليه وسلم. والبيهقي في السنن الكبرى جلد **3** صفحه **407**. وابن سعد **2/2/74-75**

اللّٰهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَمَّا أَرَادُوا أَنْ يَحْفِرُوا لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ يَضْرَحُ، يَحْفِرُ، لِأَهْلِ مَكَّةَ، وَكَانَ أَبُو طَلْحَةَ زَيْدُ بْنُ سَهْلٍ هُوَ الَّذِي كَانَ يَحْفِرُ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ، وَكَانَ يَلْحَدُ، فَدَعَا الْعَبَّاسُ رَجُلَيْنِ، فَقَالَ لِأَحَدِهِمَا: اذْهَبْ إِلَى أَبِي عُبَيْدَةَ، وَلِلْآخَرِ: اذْهَبْ إِلَى أَبِي طَلْحَةَ، اللَّهُمَّ خِرْ لِرَسُولِكَ . فَوَجَدَ صَاحِبُ أَبِي طَلْحَةَ أَبَا طَلْحَةَ فَجَاءَ بِهِ، فَلَحَدَ لِرَسُولِ اللّٰهِ، فَلَمَّا فُرِغَ مِنْ جِهَازِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الثُّلَاثَاءِ، وُضِعَ عَلَى سَرِيرِهِ، وَقَدْ كَانَ الْمُسْلِمُونَ اخْتَلَفُوا فِي دَفْنِهِ، فَقَالَ قَائِلٌ: نَدْفِنُهُ فِي مَسْجِدِهِ، وَقَالَ قَائِلٌ: بَلْ يُدْفَنُ مَعَ أَصْحَابِهِ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا قُبِضَ نَبِيٌّ إِلَّا دُفِنَ حَيْثُ قُبِضَ . فَرُفِعَ فِرَاشُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ، فَحُفِرَ لَهُ تَحْتَهُ، ثُمَّ دَعِيَ النَّاسُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلُّونَ عَلَيْهِ إِرْسَالًا: الرِّجَالُ، حَتَّى إِذَا فُرِغَ مِنْهُمْ، أُدْخِلَ النِّسَاءُ، حَتَّى إِذَا فُرِغَ مِنَ النِّسَاءِ أُدْخِلَ الصِّبْيَانُ، وَلَمْ يَؤُمَّ النَّاسَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدٌ. فَدُفِنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَوْسَطِ اللَّيْلِ لَيْلَةَ الْأَرْبِعَاءِ.

رضی اللہ عنہ اہل مکہ کے لیے قبر بناتے تھے اور ابوطلحہ زید بن سہل رضی اللہ عنہ اہل مدینہ کے لیے قبریں بناتے تھے اور آپ لحد بناتے تھے۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے دو آدمیوں کو بلوایا اور ایک کو کہا کہ آپ ابو عبیدہ کی طرف جائیں اور دوسرے کو کہا کہ آپ ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کی طرف جائیں۔ اے اللہ! اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے قبر کو کھودو۔ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کی طرف جانے والے نے حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کو پایا وہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کو لے کر آئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے لحد بنائی۔ جب منگل کے دن رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو کفن و غسل سے فارغ ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو چارپائی پر رکھا گیا۔ صحابہ کرام کو دفن کرنے کی جگہ میں اختلاف ہو گیا۔ کچھ کہنے لگے کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد میں دفن کریں گے، کچھ کہنے لگے ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کے ساتھ جنت البقیع شریف میں دفن کریں گے۔ حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ کسی نبی کا وصال نہیں ہوتا مگر اسی جگہ دفن کیا جاتا ہے جہاں اس کا وصال ہوا ہے۔ پس رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی چارپائی اٹھائی، جس جگہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا تھا، اس کے نیچے قبر کھودی گئی پھر رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے حجرے مبارک میں صحابہ کرام کو بلوایا گیا، انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک پڑھا، مرد جب فارغ ہو گئے پھر عورتوں کو داخل کیا گیا۔ جب عورتیں فارغ ہو گئیں تو پھر بچوں کو داخل کیا گیا۔ لوگوں میں کسی نے بھی رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے جنازے کی

امامت نہیں کی۔ پھر بدھ کی درمیانی رات کو آپ ﷺ کو دفن کر دیا گیا۔

23 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، قَالَ: حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، قَالَ: إِنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ: مَا قُبِضَ نَبِيٌّ إِلَّا دُفِنَ حَيْثُ يُقْبَضُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے سنا آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس جگہ نبی کا وصال ہوتا اسی جگہ اس کو دفن کیا جاتا ہے۔

24 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ الْبَصْرِيُّ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ، حَدَّثَنَا حُسَامُ بْنُ مِصَكٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَسَ كَتِفًا، ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

حضرت سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ بے شک نبی کریم ﷺ نے بکری کا کندھا کھایا۔ پھر آپ ﷺ نے نماز پڑھی اور آپ ﷺ نے وضو نہیں فرمایا تھا۔

25 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الطُّوسِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ (تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ) جَاءَتِ امْرَأَةُ أَبِي لَهَبٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ، فَلَمَّا رَآهَا أَبُو بَكْرٍ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّهَا امْرَأَةٌ بَذِيئَةٌ، وَأَخَافُ أَنْ تُؤْذِيَكَ، فَلَوْ قُمْتَ؟ قَالَ: إِنَّهَا لَنْ تَرَانِي . فَجَاءَتْ فَقَالَتْ: يَا أَبَا بَكْرٍ، صَاحِبُكَ هَجَانِي. قَالَ: مَا يَقُولُ

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ حضرت سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ جب سورۃ تبت یدا ابی لہب نازل ہوئی تو ابولہب کی بیوی (ام جمیل) نبی کریم ﷺ کی طرف آ رہی تھی جبکہ آپ ﷺ کے پاس سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تھے۔ جب ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اس کو دیکھا۔ عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! بدترین عورت ہے۔ مجھے خوف تھا کہ آپ کو تکلیف نہ دے، پس اگر اُٹھ جائیں (تو کیا ہی بہتر ہو)؟ آپ ﷺ نے فرمایا یہ مجھے ہرگز نہیں دیکھ سکے گی۔ پس

25- أخرجه الحافظ ابن حجر في هدى الساري صفحه 428، والبزار . وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 144 .

الشِّعْرَ. قَالَتْ: أَنْتَ عِنْدِي مُصَدَّقٌ، وَانْصَرَفَتْ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَمْ تَرَكَ قَالَ: لَمْ يَزَلْ مَلَكٌ يَسْتُرُنِي مِنْهَا بِجَنَاحَيْهِ

وہ آئی اس نے کہا اے ابوبکر رضی اللہ عنہ تیرے ساتھی نے میری مذمت بیان کی ہے۔ سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے وہ شعر نہیں کہتا ہے، اس نے کہا: آپ میرے نزدیک سچے ہیں اور وہ چلی گئی۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کو اس نے نہیں دیکھا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک فرشتہ مسلسل مجھے اس کے دیکھنے سے اپنے پروں کے ساتھ ڈھانپے ہوئے تھا۔

26 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ، عَنْ عُمَيْرٍ، مَوْلَى الْعَبَّاسِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتُخْلِفَ أَبُو بَكْرٍ، خَاصَمَ الْعَبَّاسُ عَلِيًّا فِي أَشْيَاءَ تَرَكَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: شَيْءٌ تَرَكَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُحَرِّكْهُ فَلَا أُحَرِّكُهُ

حضرت سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال مبارک ہوا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو خلیفہ بنایا گیا۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ ان اشیاء کے متعلق جھگڑے جن کو رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی طرف چھوڑا تھا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جن اشیاء کو رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوڑا ہے۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو کوئی حرکت نہیں دی اور میں بھی اس کو کوئی حرکت نہیں دوں گا (یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں فرمایا ہے کہ کس کس کو وراثت دینی ہے)۔

27 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَعَائِشَةَ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ قَبَّلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مَيِّتٌ

حضرت ابن عباس اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا بوسہ لیا اس حال میں کہ آپ کا وصال ہو چکا تھا۔

26- أخرجه أحمد جلد**1**صفحه**13** . وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**207** .

27- أخرجه أحمد جلد **6**صفحه**55** . والبخاري في المغازي رقم الحديث: **4455**' باب: مرض النبي صلى الله عليه وسلم ووفاته' وفي الطب رقم الحديث: **5709** باب: اللدود . والنسائي في الجنائز جلد**4**صفحه**11**' باب: تقبيل الميت . وابن ماجه في الجنائز رقم الحديث: **1457**' باب: ما جاء في تقبيل الميت .

28 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ خَالِدٍ يَعْنِي الْحَذَّاءَ، عَنْ يُوسُفَ أَبِي يَعْقُوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ أَوِ الْحَارِثِ، قَالَ: ذُكِرَ ابْنُ الزُّبَيْرِ، فَقَالَ: طَالَمَا حَرَصَ عَلَى الْإِمَارَةِ. قُلْتُ: وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلِصٍّ، فَأَمَرَ بِقَتْلِهِ، فَقِيلَ: إِنَّهُ سَرَقَ. قَالَ: اقْطَعُوهُ. ثُمَّ جِيءَ بِهِ بَعْدَ ذَلِكَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ قَدْ سَرَقَ، وَقَدْ قُطِعَتْ قَوَائِمُهُ. فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: مَا أَجِدُ لَكَ شَيْئًا إِلَّا مَا قَضَى فِيكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أَمَرَ بِقَتْلِكَ، فَإِنَّهُ كَانَ أَعْلَمَ بِكَ، فَأَمَرَ بِقَتْلِهِ أُغَيْلِمَةً مِنْ أَبْنَاءِ الْمُهَاجِرِينَ، أَنَا فِيهِمْ. قَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ: أَمِّرُونِي عَلَيْكُمْ، فَأَمَّرْنَاهُ عَلَيْنَا، فَانْطَلَقْنَا بِهِ إِلَى الْبَقِيعِ فَقَتَلْنَاهُ

حضرت محمد بن حاطب یا حارث فرماتے ہیں کہ ابن زبیر کا ذکر کیا گیا فرمایا: وہ برابر حکومت کے حریص تھے، میں نے عرض کیا: کیسے؟ فرمایا: حضور ﷺ کے پاس ایک چور لایا گیا آپ نے اس کے قتل کا حکم دیا، عرض کی گئی: اس نے چوری کی ہے؟ فرمایا: اس کے ہاتھ کاٹ دو! پھر اس کے بعد اس کو حضرت ابوبکر کے پاس لایا گیا اس نے چوری کی تھی اس حالت میں کہ اس کے پاؤں وغیرہ کاٹ دیئے گئے تھے۔ حضرت ابوبکر نے فرمایا: میں تیرے لیے کوئی شے نہیں پاتا ہوں مگر وہی جو تیرے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے قتل کرنے کا حکم دیا، آپ تجھے زیادہ جانتے تھے۔ کیونکہ آپ نے مہاجرین کے بیٹوں کو اس کے قتل کرنے کا حکم دیا تھا، میں ان میں موجود تھا۔ ابن زبیر نے فرمایا: مجھے اپنے اوپر امیر بناؤ! ہم نے ان کو اپنے اوپر امیر بنایا، ہم اس کو لے کر جنت البقیع کی طرف آئے، اس کے بعد اس کو قتل کر دیا۔

29 - حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي الْخَيْرِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ یہ الفاظ حضرت غسان کی حدیث کے ہیں کہ حضرت سیدنا ابوبکر

28- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 6صفحه277 . وأخرجه النسائي في قطع السارق جلد 8صفحه89' باب: قطع الرجل من السارق بعد اليد . والبيهقي في السنن الكبرى جلد8صفحه272-273 .

29- أخرجه أحمد جلد 1صفحه7,4,3 . وأخرجه البخاري في الأذان رقم الحديث: 834' باب: الدعاء قبل الاسلام' وفي الدعوات رقم الحديث: 6326' باب: الدعاء في الصلاة' وفي التوحيد رقم الحديث: 7387 باب: (وكان الله سميعًا بصيرًا) . ومسلم في الذكر رقم الحديث: 2705 . والترمذي في الدعوات رقم الحديث: 3521' باب: دعاء يقال في الصلاة . والنسائي في السهو جلد 3صفحه53' باب: نوع آخر في الدعاء . وابن ماجه في الدعاء رقم الحديث: 3835' باب: دعاء رسول الله صلى الله عليه وسلم .

وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي الْخَيْرِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، قَالَ: وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، وَعَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَا: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي الْخَيْرِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ غَسَّانَ، أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلِّمْنِي دُعَاءً أَدْعُو بِهِ فِي صَلَاتِي، قَالَ: " اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا، وَفِي حَدِيثِ الْقَوَارِيرِيِّ وَحْدَهُ عَنْ عَاصِمٍ: كَبِيرًا، وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ، وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ." قَالَ أَبُو يَعْلَى: قَالَ اللَّيْثُ: عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ. وَقَالَ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، وَلَمْ يُجَاوِزْ بِهِ

صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! مجھے کوئی دعا سکھائیں، میں اس کو نماز میں مانگا کروں گا۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ دعا مانگو، اے اللہ میں نے اپنے نفس پر بہت ظلم کیا۔ حضرت قواریری کی حدیث میں صرف عاصم سے کبیراً کا لفظ ہے۔ مزید دعا یہ ہے: اے اللہ! تو ہی گناہوں کو معاف کرنے والا ہے، اپنی جناب سے میرے گناہ معاف فرما اور مجھ پر رحم فرما، بے شک تو غفور رحیم ہیں۔ امام ابویعلیٰ فرماتے ہیں: یہ حدیث لیث ابوبکر صدیق سے اور عمرو بن حارث، عبداللہ بن عمر سے روایت کرنے میں دونوں نے کوئی تجاوز نہیں کیا ہے۔

30 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي الْخَيْرِ، أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، يَقُولُ: إِنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ، قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، عَلِّمْنِي دُعَاءً أَدْعُوا بِهِ فِي صَلَاتِي،

حضرت ابو خیر سے روایت ہے کہ انہوں نے عبداللہ بن عمرو سے سنا ہے، وہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! مجھے کوئی دعا سکھائیں، میں اس کو نماز میں مانگا کروں اس حالت میں کہ میں اپنے گھر میں ہوں۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ دعا مانگو، اے اللہ! میں نے اپنے نفس پر

30- أخرجه البخاري في التوحيد رقم الحديث: **7387**، باب: (وكان الله سميعًا بصيرًا) . ومسلم في الذكر رقم الحديث: **2705**، باب: استحباب خفض الصوت في الذكر .

وَفِي بَيْتِي۔ قَالَ: قُلِ اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا، وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ، وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

بہت ظلم کیا۔ اے اللہ تو ہی گناہوں کو معاف کرنے والا ہے، اپنی جناب سے میرے گناہ معاف فرما اور رحم فرما بے شک تو غفور رحیم ہیں۔

31 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَأَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ سُبَيْعٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، وَفِي حَدِيثِ أَبِي مُوسَى، قَالَ: حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الدَّجَّالَ يَخْرُجُ مِنْ أَرْضٍ قِبَلِ الْمَشْرِقِ يُقَالُ لَهَا خُرَاسَانُ، يَتْبَعُهُ أَقْوَامٌ كَأَنَّ وُجُوهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اور ابوموسیٰ کی حدیث میں ہے کہ ہمیں رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان کیا کہ دجال مشرق کی جانب زمین سے نکلے گا اس سرزمین کو خراسان کہا جاتا ہے۔ اس کی اتباع ایسے لوگ کریں گے جن کے چہرے کوٹی ہوئی ڈھال یا گنجے کالے سیاہ انگوروں کی طرح ہوں گے۔

32 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، حَدَّثَنِي الْفَزَارِيُّ، يَعْنِي أَبَا إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَوْذَبٍ وَحَدَّثَنَا الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ، خَتَنُ أَبِي إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَوْذَبٍ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ سُبَيْعٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، قَالَ: وَحَدَّثَنَا الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ سُبَيْعٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، أَنَّهُ مَرِضَ، فَلَمَّا

حضرت عمرو بن حریث حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بیمار ہوئے جب ان کے چہرے سے کپڑا اٹھایا گیا تو فرمایا: اے لوگو! کیا میں تم کو نصیحت نہ کروں جو میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دجال مشرق کی سرزمین سے نکلے گا۔ اس سرزمین کو خراسان کہا جاتا ہے۔ اس کی اتباع ایسی قوم کرے گی گویا کہ ان کے چہرے چپٹی ڈھال کی طرح ہوں گے۔ ابن کثیر کی حدیث کے الفاظ ہارون نے مکمل نقل نہیں کیے ہیں جس طرح الدورقی نے

31- أخرجه ابن ماجه في الفتن رقم الحديث: 4072' باب: فتنة الدجال وخروج عيسى . والترمذى في الفتن رقم الحديث: 2238' باب: ما جاء في أين يخرج الدجال . وأحمد جلد1صفحه7,4 .

كُثِيرَ عَنْهُ قَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ، إِنِّي لَمْ آلُكُمْ نُصْحًا، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَخْرُجُ الدَّجَّالُ مِنْ أَرْضٍ بِالْمَشْرِقِ يُقَالُ لَهَا خُرَاسَانُ، يَتْبَعُهُ قَوْمٌ كَأَنَّ وُجُوهَهُمُ الْمَجَانُّ . وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ ابْنِ كَثِيرٍ، وَلَمْ يُتِمَّهُ هَارُونُ كَمَا أَتَمَّهُ الدَّوْرَقِيُّ

مکمل نقل کیے ہیں۔

33 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ جُمَيْعٍ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، قَالَ: أَرْسَلَتْ فَاطِمَةُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ، فَقَالَتْ: مَا لَكَ يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ أَنْتَ وَرِثْتَ رَسُولَ اللَّهِ، أَمْ أَهْلُهُ؟ قَالَ: لَا بَلْ أَهْلُهُ ـ قَالَتْ: فَمَا بَالُ سَهْمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: إِنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ إِذَا أَطْعَمَ نَبِيًّا طُعْمَةً، ثُمَّ قَبَضَهُ إِلَيْهِ جَعَلَهُ لِلَّذِي يَقُومُ بَعْدُ فَرَأَيْتُ، أَنَا بَعْدَهُ، أَنْ أَرُدَّهُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ. قَالَتْ: أَنْتَ وَمَا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ

حضرت ابو طفیل رحمۃ اللہ سے روایت ہے، آپ رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت سیدہ طیبہ حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا نے حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی طرف پیغام بھیجا اور فرمایا: اے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے جانشین! آپ کو کیا ہے؟ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی وراثت کے آپ رضی اللہ عنہ وارث ہیں یا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر والے؟ حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کی میں تو نہیں وارث بلکہ آپ کے خاندان کے لوگ وارث ہیں۔ حضرت سیدہ طیبہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ پھر رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا حصہ کہاں ہے؟ حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ بے شک اللہ جب تک اپنے نبی کو کھلاتا ہے پھر اپنے پاس بلاتا ہے اس کو اس کے قبضہ میں دیتا ہے جو اس کے بعد قائم مقام ہوتا ہے اس میں میری رائے یہ ہے کہ میں آپ کے بعد یہ مال مسلمانوں کے درمیان تقسیم کردوں۔ پھر سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ رضی اللہ عنہ نے جو رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم

33- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 4 . وأبو داؤد في الخراج والامارة رقم الحديث: 2973' باب: في صفايا رسول الله صلى الله عليه وسلم في الأموال . والحافظ في الفتح جلد 6 صفحه 202 .

سے سنا ہے، وہ ٹھیک ہے۔

34 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَيَالٍ، وَعَلِيٌّ يَمْشِي إِلَى جَنْبِهِ، فَمَرَّ بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَهُوَ يَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ، فَاحْتَمَلَهُ أَبُو بَكْرٍ عَلَى عَاتِقِهِ، وَجَعَلَ يَقُولُ: وَا بِأَبِي شَبِيهُ النَّبِيِّ، لَيْسَ شَبِيهٌ بِعَلِيٍّ قَالَ: وَعَلِيٌّ يَضْحَكُ

حضرت عقبہ بن حارث سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: رسول پاک ﷺ کی وفات کے کچھ راتوں بعد نماز عصر پڑھ کر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ساتھ نکلا اور حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بھی آپ رضی اللہ عنہ کی ایک جانب تھے۔ حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے۔ آپ رضی اللہ عنہ (یعنی امام حسن رضی اللہ عنہ) بچوں کے ساتھ کھیل رہے تھے۔ حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے آپ کو اپنے کندھوں پر اٹھا لیا اور فرمانے لگے: میرے ماں باپ اس ہستی پر فدا ہوں! جو اپنے نانا جناب رسول پاک ﷺ کے مشابہ ہے۔ علی رضی اللہ عنہ کے مشابہ نہیں ہے۔ راوی حدیث بیان کرتے ہیں یہ سن کر حضرت علی رضی اللہ عنہ ہنس پڑے۔

35 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ، يَحْمِلُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَيَقُولُ: يَا بِأَبِي شَبِيهُ النَّبِيِّ لَيْسَ شَبِيهٌ بِعَلِيٍّ وَعَلِيٌّ مَعَهُ يَتَبَسَّمُ

حضرت عقبہ بن حارث سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ امام حسن رضی اللہ عنہ کو اٹھائے ہوئے تھے اور فرما رہے تھے: میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! آپ حضور ﷺ کے مشابہ ہیں علی کے مشابہ نہیں ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ آپ کے ساتھ تبسم فرما رہے تھے۔

36 - حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى الْخُتَّلِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى، عَنْ أَبِي بَكْرٍ

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں سرکارِ دو عالم ﷺ کے ساتھ تھا۔ حضرت ماعز بن مالک آپ کے پاس آئے، انہوں نے زنا کا اقرار کیا۔

34- أخرجه أحمد جلد1صفحه8 . والبخارى فى المناقب رقم الحديث: 3542' باب: صفة النبى صلى الله عليه وسلم' وفى فضائل الصحابة رقم الحديث: 3750 باب: مناقب الحسن والحسين .

36- أخرجه أحمد جلد1صفحه8 . وذكره الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد6صفحه266

الصِّدِّيقِ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهُ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ فَاعْتَرَفَ بِالزِّنَى، فَرَدَّهُ، ثُمَّ عَادَ الثَّانِيَةَ فَرَدَّهُ، ثُمَّ عَادَ الثَّالِثَةَ فَرَدَّهُ، فَقُلْتُ: إِنْ عُدْتَ الرَّابِعَةَ رَجَمَكَ . فَعَادَ الرَّابِعَةَ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَبْسِهِ، ثُمَّ أَرْسَلَ فَسَأَلَ عَنْهُ قَالُوا: لَا نَعْلَمُ إِلَّا خَيْرًا فَأَمَرَ بِرَجْمِهِ

آپ ﷺ نے رد کر دیا، پھر دوبارہ اقرار کیا، آپ ﷺ نے دوبارہ رد کر دیا، تیسری مرتبہ اقرار کیا، آپ ﷺ نے ردّ کر دیا۔ میں نے حضرت ماعز سے کہا: اگر آپ نے چوتھی مرتبہ اقرار کر لیا تو آپ کو رجم کیا جائے گا۔ انہوں نے چوتھی دفعہ بھی اقرار کر لیا۔ نبی کریم ﷺ نے انہیں باندھنے کا حکم دیا۔ پھر آپ نے چھوڑ دیا اس کے بعد پوچھا صحابہ کرام فرماتے ہیں: ہم ان کے متعلق بھلائی ہی جانتے ہیں (یعنی حضرت ماعز کے متعلق) اس کے بعد آپ نے رجم کرنے کا حکم دیا۔

37 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْكُوفِيُّ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت ماعز بن مالک کی بات کو چار مرتبہ رد کیا۔

38 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ، وَمَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ، قَالَا: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ فِي بِضْعَ عَشْرَةَ مِائَةً مِنْ أَصْحَابِهِ، حَتَّى إِذَا كَانُوا بِذِي الْحُلَيْفَةِ قَلَّدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهَدْيَ، وَأَشْعَرَ، وَأَحْرَمَ بِالْعُمْرَةِ فَجَاءَ

حضرت مسور بن مخرمہ اور مروان بن حکم دونوں فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ حدیبیہ کے زمانہ میں اپنے ایک سو دس سے اوپر صحابہ کے ساتھ نکلے، جب ذی الحلیفہ کے مقام پر پہنچے تو نبی کریم ﷺ نے اپنے قربانی کے جانوروں سے قلادہ پہنایا اور اس کو نشان لگایا اور عمرہ کا احرام باندھا، عروہ بن مسعود ثقفی آیا، اس نے کہا: میں سمجھتا ہوں کہ یہ لوگ تجھے چھوڑ کر بھاگ جائیں گے۔ حضرت ابوبکر نے فرمایا: لات کے تھن چوس! کیا ہم

37- أخرجه البزار رقم الحديث: 1554 .

38- أخرجه عبدالرزاق رقم الحديث: 9720 . والبخاري في الشروط رقم الحديث: 2731' باب: الشروط في الجهاد . وأحمد جلد4صفحه329,325,324 .

عُرْوَةُ بْنُ مَسْعُودٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ: اِنِّي أَرَى أَوْجُهًا خَلِيقًا أَنْ يَفِرُّوا وَيَدَعُوكَ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: مُصَّ بَظْرَ اللَّاتِ، أَنَحْنُ نَفِرُّ وَنَدَعُهُ؟

بھاگ جائیں گے اور آپ کو چھوڑ جائیں گے؟

39 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ، زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَتْ أَبَا بَكْرٍ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ أَنْ يَقْسِمَ لَهَا مِيرَاثَهَا مِمَّا تَرَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِمَّا أَفَاءَ اللّٰهُ عَلَيْهِ. فَقَالَ لَهَا أَبُو بَكْرٍ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا نُورَثُ، مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ

حضرت ام المومنین حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے بتایا کہ فاطمہ رضی اللہ عنہا بنت رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد سوال کیا کہ ان کے لیے اس میراث کو تقسیم کر دیں جو رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوڑا ہے جو اللہ نے آپ رضی اللہ عنہ کو دیا ہے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی بے شک رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: جو ہم چھوڑتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے، ہم اس کے وارث نہیں بناتے۔

40 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، وَمُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ، قَالَا: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الْوَزِيرِ، حَدَّثَنَا زَنْفَلُ الْعَرَفِيُّ، يَنْزِلُ عَرَفَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، وَفِي حَدِيثِ مُوسَى بْنِ حَيَّانَ، كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ الْأَمْرَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ خِرْ لِي، وَاخْتَرْ لِي

موسیٰ بن حیان رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی کام کا ارادہ کرتے تھے تو آپ فرماتے: اللّٰهم خرلی و اخترلی۔

39- أخرجه مسلم في الجهاد رقم الحديث: **1759**' باب: قول النبي صلى الله عليه وسلم: لا نورث ما تركنا فهو صدقة ۔ كما أخرجه أحمد جلد **1** صفحه**9,6** ۔ والبخاري في فرض الخمس رقم الحديث: **3092**' باب: فرض الخمس ۔ وفي فضائل الصحابة رقم الحديث: **3711**' باب: مناقب قرابة رسول الله صلى الله عليه وسلم' وفي المغازي رقم الحديث: **4240**' باب: غزوة خيبر ۔

40- أخرجه الترمذي في الدعوات رقم الحديث: **3511**' باب: اللّٰهم خر لي واختر لي ۔

41 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى الْهَرَوِيُّ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: اخْتَلَفُوا فِي دَفْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قُبِضَ. فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يُقْبَضُ النَّبِيُّ إِلَّا فِي أَحَبِّ الْأَمْكِنَةِ إِلَيْهِ فَقَالَ: ادْفِنُوهُ حَيْثُ قُبِضَ

حضرت ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے وقت صحابہ کے درمیان اختلاف ہوا دفن کرنے کے متعلق، جس وقت آپ کا وصال ہوا۔ حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب نبی کا وصال ہوتا ہے تو اسے اس جگہ دفن کرنا جو اس کے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہوتا ہے اور حضرت ابوبکر نے فرمایا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی جگہ دفن کر دو جس جگہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا ہے۔

42 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مَطِيرٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ حَتَّى اسْتَقْبَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَوْرَتِهِ يَبُولُ. قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَلَيْسَ الرَّجُلُ يَرَانَا؟ قَالَ: لَوْ رَآنَا لَمْ يَسْتَقْبِلْنَا بِعَوْرَتِهِ، يَعْنِي وَهُمَا فِي الْغَارِ

حضرت ام المومنین سید عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھے میرے والد محترم ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ مشرکین میں سے ایک آدمی آیا۔ یہاں تک کہ بالکل رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منہ کر کے ننگا ہو کر پیشاب کرنے لگا۔ میں نے عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا یہ آدمی ہم کو دیکھ نہیں رہا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر ہم کو دیکھتا تو برہنہ حالت میں ہماری طرف منہ کر کے پیشاب نہ کرتا، یعنی جب دونوں غار میں تھے۔

43 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ الْمَخْزُومِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ الْحَكِيمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ

حضرت ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ بیشک عبداللہ بن ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا جب وصال ہو گیا تو ان پر رویا گیا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ مردوں کی طرف نکلے،

41- اخرجه الترمذی فی الجنائز رقم الحديث: 1018 .

42- ذكره الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد6 صفحه54 .

43- أخرجه البزار رقم الحديث: 802 . وذكره الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد3 صفحه16 .

الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ لَمَّا تُوُفِّيَ بُكِيَ عَلَيْهِ، فَخَرَجَ أَبُو بَكْرٍ، إِلَى الرِّجَالِ، فَقَالَ: إِنِّي أَعْتَذِرُ إِلَيْكُمْ مِنْ شَأْنِ أُولَاءِ، إِنَّهُنَّ حَدِيثَاتُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ الْمَيِّتَ يُنْضَحُ عَلَيْهِ الْحَمِيمُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ

آپ ﷛ نے فرمایا: میں ان باتوں سے معذور ہوں جو یہ زمانہ جاہلیت کی باتیں کر رہی ہیں۔میں نے حضور ﷺ سے سنا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: میت پر کھولتا ہوا پانی ڈالا جائے گا زندوں کے رونے کی وجہ سے۔

44 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ بَابَنُوسَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ، دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بَعْدَ وَفَاتِهِ فَوَضَعَ فَمَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ، وَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى صُدْغَيْهِ، وَقَالَ: وَانَبِيَّاهُ، وَاخَلِيلَاهُ، وَاصَفِيَّاهُ

حضرت ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ ﷞ سے مروی ہے آپ ﷞ فرماتی ہیں کہ سیدنا ابوبکر صدیق ﷛ حضور ﷺ کی وفات پر آپ ﷞ کے پاس آئے، اپنا منہ حضور ﷺ کی دونوں آنکھوں کے درمیان رکھا اور دونوں ہاتھ آپ کے دونوں کانوں کے درمیان رکھے اور عرض کرنے لگے: اے اللہ کے نبی ﷺ! اے اللہ کے خلیل ﷺ! اے اللہ کے چنے ہوئے!

45 - حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَوْ أَسْمَاءَ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ، قَامَ مَقَامَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّيْفِ عَامَ الْأَوَّلِ، فِي مِثْلِ مَقَامِي هَذَا، ثُمَّ فَاضَتْ عَيْنَاهُ، ثُمَّ قَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّيْفِ عَامَ الْأَوَّلِ، فِي مِثْلِ مَقَامِي، ثُمَّ فَاضَتْ

حضرت ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ ﷞ یا حضرت اسماء ﷞ سے روایت ہے کہ آپ ﷞ فرماتی ہیں کہ حضرت سیدنا ابوبکر صدیق ﷛ رسول پاک ﷺ کی جگہ پر کھڑے ہوئے جس سال رسول پاک ﷺ کا وصال ہوا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے تمہارے نبی کریم ﷺ سے گرمیوں میں گزشتہ سال اسی جگہ پہ سنا تھا۔ پھر آپ ﷛ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ پھر فرمایا: میں نے تمہارے نبی کریم ﷺ سے گرمیوں میں گزشتہ سال اس جگہ پہ سنا تھا، پھر آپ ﷛ کی

44- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 220,219,31 . والترمذي في الشمائل رقم الحديث: 273 . وانظر المناوي في الفتح الرباني جلد 21 صفحه 250 .

عَيْنَاهُ، ثُمَّ قَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّيْفِ عَامَ الْأَوَّلِ، فِي مِثْلِ مَقَامِي هَذَا، ثُمَّ فَاضَتْ عَيْنَاهُ، ثُمَّ قَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فِي مِثْلِ مَقَامِي هَذَا، يَقُولُ: سَلُوا اللَّهَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ، وَالْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے، پھر فرمایا: بے شک میں نے تمہارے نبی کریم ﷺ سے گرمیوں میں اسی جگہ گذشتہ سال سنا، پھر آپ رضی اللہ عنہ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ پھر فرمایا: میں نے تمہارے نبی کریم ﷺ سے اسی جگہ پر یہ فرماتے ہوئے سنا: اللہ سے دنیا و آخرت میں معافی' عافیت اور معافات مانگو۔

46 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ، دَخَلَ عَلَيْهَا، وَعِنْدَهَا جَارِيَتَانِ تَضْرِبَانِ بِدُفَّيْنِ، فَانْتَهَرَهُمَا أَبُو بَكْرٍ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعْهُنَّ، فَإِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ عِيدًا

حضرت ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ آپ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور آپ ﷺ کے پاس دو بچیاں دف بجا رہی تھیں۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ان دونوں کو جھڑکا۔ حضور ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو فرمایا: ان کو چھوڑ دو بے شک ہر قوم کی عید ہوتی ہے۔

47 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْأَسْلَمِيُّ، حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ حَبِيبٍ، مَوْلَى عُرْوَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَسْمَاءَ بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ، قَالَتْ: رَأَيْتُ أَبِي يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ، فَقُلْتُ: يَا أَبَهْ، تُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ،

حضرت حبیب رحمہ اللہ حضرت عروہ رضی اللہ عنہ کے غلام فرماتے ہیں کہ میں نے اسماء رضی اللہ عنہا بنت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے سنا، آپ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے اپنے باپ ابوبکر رضی اللہ عنہ کو ایک کپڑے میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔ میں نے عرض کی: اے میرے والد ماجد! آپ ایک ہی

46- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 134,99,33 لا 186 . والنسائى فى صلاة العيدين جلد 3 صفحه 195' باب: ضرب الدف يوم العيد . وأخرجه البخارى فى العيدين رقم الحديث: 949' باب: الحراب والدرق يوم العيد' و رقم الحديث: 952 باب: سنة العيدين لأهل الاسلام . و رقم الحديث: 987 باب: اذا فاته العيد يصلى ركعتين' وفى مناقب الأنصار رقم الحديث: 3529 باب: قصة الحبش من طريق يحيىٰ بن بكير' و رقم الحديث: 3931 . وأخرجه مسلم فى العيدين رقم الحديث: 892' باب: الرخصة فى اللعب الذى لا معصية فيه أيام العيد . وابن ماجه فى النكاح رقم الحديث: 1898' باب: الغناء والدف .

47- ذكره الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 48 . والبخارى فى الصلاة رقم الحديث: 358' باب: الصلاة فى الثوب الواحد وقارن بالطحاوى فى شرح معانى الآثار جلد 1 صفحه 380 .

وَثِيَابُكَ مَوْضُوعَةٌ؟ فَقَالَ: يَا بُنَيَّةُ إِنَّ آخِرَ صَلَاةٍ صَلَّاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفِي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ

کپڑے میں نماز پڑھتے ہیں، حالانکہ آپ کے پاس اور بھی کپڑے ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے میری لخت جگر بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے آخری نماز جو میرے پیچھے پڑھی تھی وہ ایک ہی کپڑے میں تھی۔

48 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْهَرَوِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنِ ابْنِ تَدْرُسَ، مَوْلَى حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ، أَنَّهُمْ قَالُوا لَهَا: مَا أَشَدُّ مَا رَأَيْتِ الْمُشْرِكِينَ بَلَغُوا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَتْ: كَانَ الْمُشْرِكُونَ قَعَدُوا فِي الْمَسْجِدِ يَتَذَاكَرُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا يَقُولُ فِي آلِهَتِهِمْ. فَبَيْنَا هُمْ كَذَلِكَ، إِذْ أَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامُوا إِلَيْهِ بِأَجْمَعِهِمْ، فَأَتَى الصَّرِيخُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ، فَقِيلَ: أَدْرِكْ صَاحِبَكَ: فَخَرَجَ مِنْ عِنْدِنَا وَإِنَّ لَهُ لَغَدَائِرَ أَرْبَعًا، وَهُوَ يَقُولُ: " وَيْلَكُمْ: (أَتَقْتُلُونَ رَجُلًا أَنْ يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ وَقَدْ جَاءَكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ رَبِّكُمْ) (غافر: 28) ؟" فَلَهَوْا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَقْبَلُوا عَلَى أَبِي بَكْرٍ. قَالَتْ: فَرَجَعَ إِلَيْنَا أَبُو بَكْرٍ، فَجَعَلَ لَا يَمَسُّ شَيْئًا مِنْ غَدَائِرِهِ إِلَّا

حضرت حکیم بن حزام کے غلام حضرت ابن تدرس حضرت اسماء رضی اللہ عنہا بنت ابی بکر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا بنت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے لوگوں نے پوچھا کہ آپ رضی اللہ عنہا نے مشرکین کی طرف رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سب سے زیادہ سخت سلوک کیا دیکھا ہے؟ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے بتایا کہ مشرکین مسجد حرام میں بیٹھتے تھے اور ذکر کرتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے خداؤں کے متعلق کیا فرماتے ہیں، اسی حالت میں وہ گفتگو کر رہے تھے کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم آگئے وہ سارے لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ٹوٹ پڑے تو کسی نے بلند آواز سے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو پکارا اور کہا کہ آپ اپنے ساتھی کے پاس پہنچیں۔ پس آپ ہمارے پاس سے نکلے اس وقت آپ کے بال لمبے تھے اور آپ فرما رہے تھے: تمہارے لیے ہلاکت! کیا تم ایسی ذات کو قتل کرنا چاہتے ہو جو کہہ رہی ہے کہ اللہ میرا رب ہے؟ بے شک تمہارے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے ہیں'

48- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 324 . وذكره الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 16-17 و جلد 9 صفحه 46-47 . والحافظ ابن حجر فى الفتح جلد 7 صفحه 169 . وأخرجه أحمد جلد 2 صفحه 204-218 . والبزار فى رواية محمد بن على . والبخارى فى فضائل الصحابة رقم الحديث: 3678' باب: قول النبى صلى الله عليه وسلم: لو كنت متخذًا خليلًا' وفى مناقب الأنصار رقم الحديث: 3856 باب: ما لقى النبى صلى الله عليه وسلم وأصحابه من المشركين بمكة' وفى التفسير رقم الحديث: 3815 باب: سورة المؤمن .

جَاءَ مَعَهُ، وَهُوَ يَقُولُ: تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ .

تمہارے رب کی طرف سے۔ پس مشرکین مکہ نے رسول پاک ﷺ کو چھوڑا اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہوئے۔ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہمارے پاس واپس آئے، آپ رضی اللہ عنہ کے جن بالوں میں ہاتھ لگایا جاتا وہ ہاتھ کے ساتھ آجاتا، اور عاشق صادق فرما رہے ہوتے، اے جلال اور عزت والے تو برکت دے۔

49 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْوَلِيدِ، عَنِ ابْنِ تَدْرُسَ، عَنْ أَسْمَاءَ، قَالَتْ: لَمَّا نَزَلَتْ تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ جَاءَتِ الْعَوْرَاءُ أُمُّ جَمِيلٍ، وَلَهَا وَلْوَلَةٌ، وَفِي يَدِهَا فِهْرٌ، وَهِيَ تَقُولُ: مُذَمَّمٌ أَبَيْنَا، أَوْ أَتَيْنَا- الشَّكُّ مِنْ أَبِي مُوسَى- وَدِينُهُ قَلَيْنَا، وَأَمْرُهُ عَصَيْنَا، وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ، وَأَبُو بَكْرٍ إِلَى جَنْبِهِ، أَوْ قَالَ مَعَهُ، قَالَ: فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: لَقَدْ أَقْبَلَتْ هَذِهِ، وَأَنَا أَخَافُ أَنْ تَرَاكَ. فَقَالَ: إِنَّهَا لَنْ تَرَانِي وَقَرَأَ قُرْآنًا اعْتَصَمَ بِهِ: (وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ حِجَابًا مَسْتُورًا) (الاسراء: 45) قَالَ: فَجَاءَتْ حَتَّى قَامَتْ عَلَى أَبِي بَكْرٍ، وَلَمْ تَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا أَبَا بَكْرٍ، بَلَغَنِي أَنَّ صَاحِبَكَ هَجَانِي، قَالَ أَبُو بَكْرٍ: لَا وَرَبِّ هَذَا الْبَيْتِ مَا هَجَاكِ، فَانْصَرَفَتْ وَهِيَ تَقُولُ: قَدْ عَلِمَتْ قُرَيْشٌ أَنِّي بِنْتُ سَيِّدِهَا

حضرت اسماء رضی اللہ عنہا بنت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں جب سورۃ تبت یدا ابی لہب نازل ہوئی تو بوڑھی ام جمیل آئی اور اس کو بڑا غصہ تھا اور اس کے ہاتھ میں کنکریاں تھیں وہ یہ کہہ رہی تھی وہ قابل مذمت ہے جس کا ہم نے انکار کیا ہے یا جو ہمارے پاس آیا ہے۔ راوی حدیث کو شک ہے اور جس کے دین کو ہم نے چھوڑا ہے اور اس کے حکم کی نافرمانی کی ہے۔ اور رسول پاک ﷺ بیٹھے ہوئے تھے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ایک طرف یا آپ ﷺ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ یہ عورت آئی ہے، مجھے خوف ہے کہ آپ ﷺ کو دیکھ نہ لے، آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک مجھے ہرگز نہیں دیکھ سکے گی۔ پھر آپ ﷺ قرآن پڑھنے لگے اور آپ ﷺ قرآن کے ذریعے مضبوطی حاصل کر رہے تھے اور اے محبوب تم قرآن پڑھنا۔ ہم نے تم پر [illegible]ان میں کہ آخرت پر ایمان نہیں لاتے ایک چھپا ہوا پردہ کر دیا (سورۃ بنی اسرائیل آیت: ۴۵)۔ وہ عورت ام جمیل آئی، یہاں تک کہ حضرت ابوبکر

صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس کھڑی ہوگئی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں دیکھا اور آ کر کہنے لگی اے ابوبکر رضی اللہ عنہ تیرے دوست نے میری مذمت بیان کی ہے، مجھے یہ خبر پہنچی ہے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں اس رب کعبہ کی قسم، تیری مذمت نہیں بیان کی، وہ چلی گئی وہ کہہ رہی تھی کہ قریش جانتے ہیں کہ میں سردار کی بیٹی ہوں۔

50 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ أَنَّهَا نُفِسَتْ بِذِي الْحُلَيْفَةِ، فَسَأَلَ أَبُو بَكْرٍ، النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مُرْهَا فَلْتَغْتَسِلْ وَلْتُهِلَّ

حضرت اسماء رضی اللہ عنہا بنت ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ ان کو ذی حلفیہ کے مقام پر نفاس آ گیا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے مسئلہ پوچھا اس کے متعلق۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ وہ غسل کرلیں اور احرام باندھا۔

51 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا الْكَلْبِيُّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، قَالَ: خَرَجْتُ بِخَلْخَالَيْنِ أَبِيعُهُمَا، وَكَانَ أَهْلُنَا قَدِ احْتَاجُوا إِلَى

حضرت ابی رافع رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ آپ فرماتے ہیں کہ میں دو عدد پازیب لے کر نکلا تاکہ میں ان کو فروخت کر کے آؤں۔ اس وقت ہمارے اہل وعیال کو نفقہ کی ضرورت تھی۔ پس میں نے حضرت ابوبکر

50- أخرجه مالك فى الحج صفحه 214' باب: الغسل للاهلال برقم واحد . وأحمد جلد 6صفحه339 . والنسائى فى المناسك جلد 5صفحه127' بـاب: الغسل للاهلال' وفى الطهارة جلد 1صفحه122 باب: الاغتسال من النفاس . والنووى فى شرح مسلم جلد 3صفحه301 . والزرقانى فى شرح الموطأ جلد 3صفحه4 . وابن ماجه فى المناسك رقم الحديث: 2911 بـاب: النـفسـاء والـحـائض تهل بالحج' و رقم الحديث: 2913 . ومسلـم فى الحج رقم الحديث: 1209'بـاب: احرام النفساء' و رقم الحديث: 1210 . وأبـو داؤد فى المناسك رقم الحديث: 1743' باب: الحائض تهل بالحج . والدارمى فى المناسك جلد 2صفحه33' باب: النفساء والحائض اذا أرادتا الحج وبلغتا الميقات .

51- أخرجه البزار رقم الحديث: 1318 . وذكره الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 4صفحه115 . وأخرجه البخارى فى البيوع رقم الحديث: 2176' باب: بيع الفضة بالفضة . ومسلم فى المساقاة رقم الحديث: 1584' باب: الربا .

نَفَقَةٍ، فَرَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ، فَقَالَ: أَيْنَ تُرِيدُ؟ قَالَ: قُلْتُ: احْتَاجَ أَهْلُنَا إِلَى نَفَقَةٍ، فَأَرَدْتُ بَيْعَ هَذَيْنِ الْخَلْخَالَيْنِ. قَالَ: وَأَنَا قَدْ خَرَجْتُ بِدُرَيْهِمَاتٍ أُرِيدُ بِهَا فِضَّةً أَجْوَدَ مِنْهَا . قَالَ: فَوَضَعَ الْخَلْخَالَيْنِ فِي كِفَّةٍ، وَوَضَعَ الدَّرَاهِمَ فِي كِفَّةٍ، فَرَجَحَ الْخَلْخَالَانِ عَلَى الدَّرَاهِمِ شَيْئًا، فَدَعَا بِمِقْرَاضٍ . قَالَ: فَقُلْتُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ هُوَ لَكَ، هُوَ لَكَ. قَالَ: إِنَّكَ إِنْ تَتْرُكْهُ فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يَتْرُكُهُ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، الزَّائِدُ وَالْمُزْدَادُ فِي النَّارِ

صدیق رضی اللہ عنہ کو دیکھا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ کا کیا ارادہ ہے؟ میں نے کہا، میرے اہل وعیال نان ونفقہ کے محتاج ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ یہ دونوں پازیب فروخت کردوں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں چند درہم لے کر نکلا ہوں تاکہ اس کے ساتھ اس سے عمدہ چاندی خریدوں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے پازیب ایک مٹھی میں اور درہم ایک پلڑے میں رکھے۔ پازیب درہموں پر کچھ بھاری نکلے، آپ رضی اللہ عنہ نے ایک قینچی منگوائی، میں نے کہا: سبحان اللہ! جتنا (زیادہ) ہے یہ آپ کا ہے، آپ کا ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر تو نے چھوڑ دیا، بے شک اللہ نہیں چھوڑے گا۔ میں نے حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ سونا سونے کے برابر اور چاندی چاندی کے برابر فروخت کرو، زیادہ کرنے والا اور جس کیلئے زیادہ دیا گیا ہے (دونوں) جہنم میں جائیں گے۔

52 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْهَرَوِيُّ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، حَدَّثَنَا أَبُو نَعَامَةَ، حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ بْنُ نَوْفَلٍ، عَنْ وَالَانَ الْعَدَوِيِّ، عَنْ حُذَيْفَةَ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، قَالَ: أَصْبَحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ، فَصَلَّى

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز پڑھائی پھر بیٹھے رہے یہاں تک کہ صبح ہوگئی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسکرائے، پھر اپنی جگہ پر بیٹھے رہے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر وعصر و مغرب کی نماز پڑھائی۔ اس دوران آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کلام

52- أخرجه أحمد جلد 1صفحه5,4 . والدولابي في الكنى جلد 2صفحه156,155 . وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10صفحه374 . وأخرجه مسلم في الايمان رقم الحديث: 194,193، باب: أدنى أهل الجنة منزلة فيها . وابن ماجه في الزهد رقم الحديث: 4312، باب: ذكر الشفاعة . والترمذي في صفة القيامة رقم الحديث: 2436، باب: ما جاء في الشفاعة . والبخاري في الأنبياء رقم الحديث: 3340، باب: قول الله عزوجل: (لقد أرسلنا نوحًا الى قومه)، وفي التفسير رقم الحديث: 4712 باب: (ذرية من حملنا مع نوح أنه كان عبدًا شكورًا)، وفي الرقاق رقم الحديث: 6565 باب: صفة الجنة والنار .

الْغَدَاةَ، ثُمَّ جَلَسَ حَتَّى إِذَا كَانَ مِنَ الضُّحَى، ضَحِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ جَلَسَ مَكَانَهُ حَتَّى صَلَّى الْأُولَى، وَالْعَصْرَ، وَالْمَغْرِبَ، كُلُّ ذَلِكَ لَا يَتَكَلَّمُ، حَتَّى صَلَّى الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ، ثُمَّ قَامَ إِلَى أَهْلِهِ، فَقَالَ النَّاسُ لِأَبِي بَكْرٍ: سَلْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَأْنُهُ صَنَعَ الْيَوْمَ شَيْئًا لَمْ يَصْنَعْهُ قَطُّ؟ فَقَالَ: " نَعَمْ، عُرِضَ عَلَيَّ مَا هُوَ كَائِنٌ مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، فَجُمِعَ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ، فَفَظِعَ النَّاسُ بِذَلِكَ، فَانْطَلَقُوا إِلَى آدَمَ، وَالْعَرَقُ يَكَادُ يُلْجِمُهُمْ، فَقَالُوا: يَا آدَمُ أَنْتَ أَبُو الْبَشَرِ، وَأَنْتَ اصْطَفَاكَ اللّٰهُ، اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ، فَقَالَ: لَقَدْ لَقِيتُ مِثْلَ الَّذِي لَقِيتُمْ، انْطَلِقُوا إِلَى أَبِيكُمْ، بَعْدَ أَبِيكُمْ، إِلَى نُوحٍ، وَإِنَّ اللّٰهَ اصْطَفَى نُوحًا وَآلَ إِبْرَاهِيمَ وَآلَ عِمْرَانَ عَلَى الْعَالَمِينَ. قَالَ: فَيَنْطَلِقُونَ إِلَى نُوحٍ، فَيَقُولُونَ: اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ، أَنْتَ اصْطَفَاكَ اللّٰهُ، وَاسْتَجَابَ لَكَ فِي دُعَائِكَ، فَلَمْ يَدَعْ عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْكَافِرِينَ دَيَّارًا، فَيَقُولُ: لَيْسَ ذَاكُمْ عِنْدِي، انْطَلِقُوا إِلَى مُوسَى، فَإِنَّ اللّٰهَ كَلَّمَهُ تَكْلِيمًا . فَيَقُولُ مُوسَى: لَيْسَ ذَاكُمْ عِنْدِي، وَلَكِنِ انْطَلِقُوا إِلَى عِيسَى، فَإِنَّهُ كَانَ يُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ وَيُحْيِي الْمَوْتَى . فَيَقُولُ عِيسَى: لَيْسَ ذَاكُمْ عِنْدِي، وَلَكِنِ انْطَلِقُوا إِلَى سَيِّدِ وَلَدِ آدَمَ، فَإِنَّهُ أَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْأَرْضُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ،

کسی سے نہیں فرمائی یہاں تک کہ عشاء کی نماز پڑھ لی، پھر اپنے گھر تشریف لے گئے۔ صحابہ کرام نے حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھیں اس کے متعلق کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آج صبح ہی ایسا کام کیا ہے اس سے پہلے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کبھی نہیں کیا۔ حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! میں بتاتا ہوں، فرمایا: (بات یہ ہے کہ) مجھ پر آج دنیا و آخرت کے تمام معاملات پیش کیے گئے جو ہو گئے تھے۔ پس اولین و آخرین کو ایک ٹیلے پر جمع کیا گیا۔ لوگ پریشان ہو گئے۔ اسی پریشانی کی حالت میں لوگ حضرت سیدنا آدم علیہ السلام کے پاس گئے اس حالت میں کہ قریب تھا کہ ان کو پسینے کی لگام دی جائے، عرض کرنے لگے: آپ علیہ السلام تمام انسانیت کے باپ ہیں، آپ کو اللہ نے چنا ہے، آج آپ اپنے رب سے ہماری سفارش کریں۔ حضرت آدم علیہ السلام فرمائیں گے: مجھے بھی وہی ملا ہے جو آپ کو ملا ہے، تم اپنے باپ کے بعد باپ حضرت نوح علیہ السلام کے پاس چلے جاؤ۔ بے شک اللہ نے حضرت نوح علیہ السلام آل ابراہیم و آل عمران کو اس وقت کے تمام جہان والوں پر فضیلت عطا فرمائی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگ حضرت نوح علیہ السلام کے پاس آئیں گے، ان سے عرض کریں گے: آپ اپنے رب سے ہماری شفاعت کریں! اللہ نے آپ کو چنا ہے اور آپ کی دعا قبول کی ہے، کہ اے اللہ روئے زمین میں کسی کافر کو نہ چھوڑ۔ آپ علیہ السلام فرمائیں

انْطَلِقُوا إِلَى مُحَمَّدٍ يَشْفَعُ لَكُمْ إِلَى رَبِّكُمْ" قَالَ: فَيَنْطَلِقُ، فَيُنَادَى جِبْرِيلُ قَالَ: " فَيَأْتِي جِبْرِيلُ رَبَّهُ، فَيَقُولُ اللَّهُ: ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ" قَالَ: " فَيَنْطَلِقُ بِهِ جِبْرِيلُ، فَخَرَّ سَاجِدًا قَدْرَ جُمُعَةٍ، ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُ: يَا مُحَمَّدُ، ارْفَعْ رَأْسَكَ، وَقُلْ تُسْمَعْ، وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ" قَالَ:" فَيَرْفَعُ رَأْسَهُ، فَإِذَا نَظَرَ إِلَى رَبِّهِ خَرَّ سَاجِدًا قَدْرَ جُمُعَةٍ أُخْرَى، فَيَقُولُ اللَّهُ: يَا مُحَمَّدُ، ارْفَعْ رَأْسَكَ، وَقُلْ تُسْمَعْ، وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ " قَالَ: وَيَقَعُ سَاجِدًا قَالَ: فَيَأْخُذُ جِبْرِيلُ بِضَبْعَيْهِ قَالَ: فَيَفْتَحُ اللَّهُ عَلَيْهِ مِنَ الدُّعَاءِ شَيْئًا لَمْ يَفْتَحْهُ عَلَى بَشَرٍ قَطُّ قَالَ: " فَيَقُولُ: أَيْ رَبِّ، جَعَلْتَنِي سَيِّدَ وَلَدِ آدَمَ وَلَا فَخْرَ، وَأَوَّلَ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْأَرْضُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَخْرَ، حَتَّى إِنَّهُ لَيَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ أَكْثَرُ مَا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَأَيْلَةَ" قَالَ: " ثُمَّ يُقَالُ: ادْعُوا الصِّدِّيقِينَ فَيَشْفَعُونَ" قَالَ: " ثُمَّ يُقَالُ: ادْعُوا الْأَنْبِيَاءَ" قَالَ: فَيَجِيءُ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَعَهُ الْعِصَابَةُ، وَالنَّبِيُّ مَعَهُ الْخَمْسَةُ وَالسِّتَّةُ، وَالنَّبِيُّ لَيْسَ مَعَهُ أَحَدٌ قَالَ: " ثُمَّ يُقَالُ: ادْعُوا الشُّهَدَاءَ" قَالَ: فَيَشْفَعُونَ لِمَنْ أَرَادُوا قَالَ: فَإِذَا فَرَغَتِ الشُّهَدَاءُ قَالَ: " يَقُولُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: أَنَا أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ، أَدْخِلُوا جَنَّتِي مَنْ كَانَ لَا يُشْرِكُ بِي شَيْئًا" قَالَ:" فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ، ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُ: انْظُرُوا إِلَى النَّارِ، هَلْ ثَمَّ أَحَدٌ عَمِلَ خَيْرًا قَطُّ " قَالَ: " فَيَجِدُونَ فِي النَّارِ رَجُلًا، فَيُقَالُ لَهُ: هَلْ

گے، آج میں شفاعت نہیں کروں گا۔آپ جناب ابراہیم علیہ السلام کے پاس جائیں، بے شک اللہ تعالیٰ نے ابراہیم علیہ السلام کو اپنا دوست بنایا ہے، لوگ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس جائیں گے، آپ علیہ السلام بھی فرمائیں گے میں تمہاری شفاعت نہیں کر سکتا، ہاں آپ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس جائیں بے شک اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام سے گفتگو کی ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام فرمائیں گے میں تمہاری شفاعت نہیں کر سکتا۔ ہاں آپ حضرت سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کے پاس جائیں۔ بے شک عیسیٰ علیہ السلام برص والوں کو درست فرماتے تھے اور مردوں کو زندہ کرتے تھے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی فرمائیں گے میں تمہاری شفاعت نہیں کر سکتا۔ہاں تم کو ایسی ہستی کی طرف راہنمائی کرتا ہوں جو اولادِ آدم کے سردار ہیں جن کی روئے زمین میں سب سے پہلے قبر کھولی جائے گی جاؤ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف وہ تمہاری تمہارے رب کے ہاں شفاعت کریں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم رب کریم کی بارگاہ میں چلنے لگ گئے، اللہ عزوجل نے حضرت جبرائیل علیہ السلام کو بلوایا۔ حضرت جبرائیل امین علیہ السلام اپنے رب کے پاس آئیں گے، اللہ عزوجل فرمائے گا: پیارے کو اجازت دو اور ساتھ ہی جنت کی خوشخبری دے دو۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام یہ بات حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر جاتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک جمعہ کی مقدار سجدہ فرمائیں گے پھر اللہ پاک فرمائے گا، پیارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سرِ انور تو اٹھاؤ، آپ عرض کریں آپ کی سنی جائے گی، آپ شفاعت

عَمِلْتَ خَيْرًا قَطُّ، قَالَ: لَا، غَيْرَ أَنِّي كُنْتُ أُسَامِحُ فِي الْبَيْعِ " قَالَ: " فَيَقُولُ اللَّهُ: اسْمَحَا لِعَبْدِي كَمَا سَمَاحُهُ إِلَى عَبِيدِي، ثُمَّ يُخْرَجُ مِنَ النَّارِ " قَالَ: " وَرَجُلٌ آخَرُ، فَيَقُولُ اللَّهُ: هَلْ عَمِلْتَ خَيْرًا قَطُّ؟ فَيَقُولُ: لَا، غَيْرَ أَنِّي قَدْ أَمَرْتُ وَلَدِي إِذَا أَنَا مِتُّ فَأَحْرِقُونِي، ثُمَّ اطْحَنُونِي، حَتَّى إِذَا صِرْتُ مِثْلَ الْكُحْلِ، اذْهَبُوا بِي إِلَى الْبَحْرِ فَاذْرُونِي فِي الرِّيحِ " قَالَ: " فَقَالَ اللَّهُ: لِمَ فَعَلْتَ ذَلِكَ؟ قَالَ: مِنْ مَخَافَتِكَ " قَالَ: " فَيَقُولُ: انْظُرُوا إِلَى مُلْكِ أَعْظَمِ مَلِكٍ فَإِنَّ لَكَ مِثْلَهُ وَعَشْرَ أَمْثَالِهِ " قَالَ: " فَيَقُولُ: أَتَسْخَرُ بِي، وَأَنْتَ الْمَلِكُ؟ وَذَلِكَ الَّذِي ضَحِكْتُ مِنْهُ بِالضُّحَى

کریں آپ کی شفاعت قبول کی جائے گی، آپ ﷺ سجدہ میں گر جائیں گے۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام آپ ﷺ کے بازو پکڑ کر آپ ﷺ کو اٹھائیں گے اور عرض کریں گے: آپ کی دعا سے اللہ اس چیز کو کھولتا ہے جو کسی فرد بشر کی دعا سے نہیں کھولتا ہے۔ پھر میں نے عرض کی: اے رب! تو نے مجھے تمام اولا دآدم کا سردار بنایا ہے لیکن فخر نہیں ہے میں وہ پہلا ہوں جس کی قبر سب سے پہلے قیامت کے دن کھولی جائے گی لیکن فخر نہیں یہاں تک کہ مجھ پر حوض کو پیش کیا گیا جو کہ صنعاء اور ایلہ سے بڑا ہے، پھر کہا جائے گا: صدیقین کو بلاؤ کہ وہ آکر شفاعت کریں، پھر کہا جائے گا: انبیاء علیہم السلام کو بلوایا جائے گا۔ ایک نبی علیہ السلام آئے ان کے ساتھ جماعت تھی، ایک نبی علیہ السلام آئے گا ان کے ساتھ پانچ اور چھ تھے۔ ایک نبی علیہ السلام آئے ان کے ساتھ کوئی بھی نہیں تھا، پھر شہداء کو بلوایا جائے گا، ان سے کہا جائے گا جس کی چاہو شفاعت کرو۔ جب شہداء فارغ ہو جائیں گے پھر اللہ عزوجل فرمائے گا میں سب رحم کرنے والوں میں سے زیادہ رحم کرنے والا ہوں۔ جس نے میرے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرایا، ان تمام کو جنت دینے کا اعلان کرتا ہوں۔ پس وہ تمام لوگ جنت میں چلے گئے۔ پھر اللہ فرمائے گا فرشتو! دوزخ میں دیکھو کیا کوئی جہنمی ایسا ہے کہ جس نے کبھی نیک عمل کیا ہو؟ جہنم میں ایک آدمی ہوگا، اس کو کہا جائے گا کیا تو نے کبھی نیک عمل کیا ہے؟ وہ بندہ عرض کرے گا، کوئی نیک عمل نہیں کیا، ہاں اتنی بات ضرور ہے

کہ میں کاروبار کرتا تھا لیکن میں اپنے گاہکوں کے ساتھ نرمی کرتا تھا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میرے بندہ سے نرمی کرو جس طرح یہ آدمی میرے بندوں کے ساتھ نرمی کرتا تھا، پھر اس کو جہنم سے نکالا جائے گا۔ پھر ایک بندے کو لایا جائے گا۔ اللہ عزوجل اس کو فرمائے گا کیا تو نے کبھی نیک عمل کیا ہے؟ وہ عرض کرے گا یا اللہ کوئی عمل نہیں کیا، ہاں اتنی بات ضرور ہے کہ میں نے اپنی اولاد کو حکم دیا تھا کہ جب میں مر جاؤں، پس مجھے جلا دینا یہاں تک کہ میں راکھ بن جاؤں یہاں تک کہ سرمہ کی طرح ہو جائے پھر مجھے سمندر کی طرف لے جانا پھر مجھے ہوا میں اڑا دینا۔ اللہ عزوجل نے فرمایا: اے میرے بندے تو نے یہ کام کیوں کیا؟ بندہ عرض کرے گا، یا اللہ تیرے خوف کی وجہ سے۔ پھر اللہ فرمائے گا، سب سے بڑے بادشاہ کے ملک کی طرف دیکھو اس کی مثل اور اس کی دس گناہ مثل تجھے دیا جائے گا۔ وہ عرض کرے گا یا اللہ تو مجھ سے مذاق کر رہا ہے حالانکہ تو بادشاہ ہے، اس وجہ سے میں چاشت کے وقت ہنس پڑا تھا۔

53 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ أَبُو إِسْحَاقَ الْبُنَانِيُّ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، حَدَّثَنَا أَبُو نَعَامَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو هُنَيْدَةَ الْبَرَاءُ بْنُ نَوْفَلٍ، عَنْ وَالَانَ الْعَدَوِيِّ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، قَالَ: أَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ، ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ هَذَا الْحَدِيثِ أَوْ قَرِيبًا مِنْهُ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی ایک دن، باقی حدیث وہی جو اس سے پہلے گزری ہے۔

53- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 5,4 .

54 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: (أَمْ جَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ خَلَقُوا كَخَلْقِهِ) (الرعد: 16) أَخْبَرَنِي لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، اِمَّا حَضَرَ ذَلِكَ حُذَيْفَةُ مِنَ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَاِمَّا أَخْبَرَهُ أَبُو بَكْرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الشِّرْكُ فِيكُمْ أَخْفَى مِنْ دَبِيبِ النَّمْلِ قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَهَلِ الشِّرْكُ اِلَّا مَا عُبِدَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ، أَوْ دُعِيَ مَعَ اللّٰهِ؟، شَكَّ عَبْدُ الْمَلِكِ، قَالَ: ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ يَا صِدِّيقُ، الشِّرْكُ فِيكُمْ أَخْفَى مِنْ دَبِيبِ النَّمْلِ. أَلَا أُخْبِرُكَ بِقَوْلٍ يُذْهِبُ صِغَارَهُ وَكِبَارَهُ، أَوْ صَغِيرَهُ وَكَبِيرَهُ، قَالَ: قُلْتُ: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: " تَقُولُ كُلَّ يَوْمٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ: اللّٰهُمَّ اِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ وَأَنَا أَعْلَمُ، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ. وَالشِّرْكُ أَنْ يَقُولَ: أَعْطَانِي اللّٰهُ وَفُلَانٌ، وَالنِّدُّ أَنْ يَقُولَ الْاِنْسَانُ: لَوْلَا فُلَانٌ قَتَلَنِي فُلَانٌ "

حضرت ابن جریج رحمہ اللہ اللہ کے اس ارشاد کے متعلق: ”بلکہ اُنہوں نے اللہ کے لیے ایسے شریک بنائے ہیں جنہوں نے اللہ کی طرح کچھ پیدا کیا ہے“ (سورۃ الرعد:۱۶) فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت لیث بن ابی سلیم، انہوں نے ابی محمد سے انہوں نے حضرت حذیفہ سے انہوں نے حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کو حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شرک تم میں پوشیدہ ہے چیونٹی کے رینگنے سے زیادہ۔ ہم نے عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شرک یہ ہے کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت کی جائے، یا اللہ کے ساتھ کسی کو پکارا جائے؟ عبدالملک کو شک ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے صدیق، تیری ماں تجھ پر روئے، شرک تم میں چیونٹی کے رینگنے سے زیادہ پوشیدہ ہے۔ کیا میں تم کو ایسے وظیفہ کے متعلق نہ بتاؤں جس کے ساتھ اللہ پاک صغیرہ وکبیرہ گناہ معاف فرما دے، میں نے عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیوں نہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر روز تین مرتبہ یہ کلمات کہہ لیا کر، اے اللہ میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ تیرے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراؤں اس حال میں کہ میں جانتا بھی ہوں۔ اس کی معافی مانگتا ہوں جو میں نہیں جانتا، شرک یہ ہے کہ وہ کہے، مجھے اللہ اور فلاں نے بھی دیا اور برابری یہ ہے کہ انسان کے اگر

54- أخرجه السيوطي في الدر المنثور جلد **4** صفحه **54** وعزاه الى ابن المنذر وابن حاتم . وقد وثقه ابن حبان . وأخرجه أحمد جلد **4** صفحه **403** . وقال الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **244,223**' رواه أحمد والطبراني في الكبير والأوسط .

فلان نہ ہوتا تو فلاں مجھے قتل کر دیتا۔

55 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ، حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ أَسْلَمَ، وَفَهْدٌ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا لَيْثٌ، عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ، قَالَ: شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ أَبِي بَكْرٍ، أَوْ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: الشِّرْكُ أَخْفَى فِيكُمْ مِنْ دَبِيبِ النَّمْلِ ثُمَّ قَالَ: " أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى مَا يُذْهِبُ عَنْكَ صَغِيرَ ذَلِكَ وَكَبِيرَهُ؟ قُلِ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ وَأَنَا أَعْلَمُ، وَأَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا لَا أَعْلَمُ"

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھا آپ کے ساتھ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے، یا یہ فرمایا کہ مجھے حضرت ابوبکر نے بتایا، انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا کہ آپ نے فرمایا: تم میں شرک چیونٹی کے چلنے سے زیادہ مخفی ہے، پھر فرمایا: کیا میں آپ کو ایسا وظیفہ نہ بتاؤں کہ جس کے پڑھنے سے تمہارے صغیرہ وکبیرہ گناہ معاف ہو جائیں تو پڑھ لیا کرو: اللّٰهُمَّ إِنِّي الی آخرہ ۔

56 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ أَسْلَمَ، وَفَهْدٌ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا لَيْثٌ، عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ، قَالَ: شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ أَبِي بَكْرٍ، أَوْ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: الشِّرْكُ أَخْفَى فِيكُمْ مِنْ دَبِيبِ النَّمْلِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: وَهَلِ الشِّرْكُ إِلَّا مَنْ دَعَا مَعَ اللّٰهِ إِلَهًا آخَرَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھا آپ کے ساتھ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے یا یہ فرمایا کہ مجھے حضرت ابوبکر نے بتایا، انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا کہ آپ نے فرمایا: تم میں شرک چیونٹی کے چلنے سے زیادہ مخفی ہے، پھر فرمایا کیا میں آپ ایسا وظیفہ نہ بتاؤں کہ جس کے پڑھنے سے تمہارے صغیرہ وکبیرہ گناہ معاف ہو جائیں تو پڑھ لیا کرو: اللّٰهُمَّ

55- ذکره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه224 .

56- قارن بالأحاديث الثلاثه السابقه .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الشِّرْكُ أَخْفَى فِيكُمْ مِنْ دَبِيبِ النَّمْلِ ثُمَّ قَالَ: " أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى مَا يُذْهِبُ عَنْكَ صَغِيرَ ذٰلِكَ وَكَبِيرَهُ؟ قُلِ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ وَأَنَا أَعْلَمُ، وَأَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا لَا أَعْلَمُ"

اِنّی الی آخرہ۔

57 - حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْغَارِ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ طَعْنًا، وَطَاعُونًا ـ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي أَعْلَمُ أَنَّكَ قَدْ سَأَلْتَ مَنَايَا أُمَّتِكَ، فَهٰذَا الطَّعْنُ قَدْ عَرَفْنَاهُ، فَمَا الطَّاعُونُ؟ قَالَ: ذَرَبٌ كَالدُّمَّلِ، إِنْ طَالَتْ بِكَ حَيَاةٌ سَتَرَاهُ

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غار میں تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے اللہ! طعن اور طاعون (سے محفوظ رکھ)۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! بے شک میں جان گیا ہوں کہ آپ نے اپنی امت کے لیے مانگا ہے یہ تو طعن ہو گیا' اسے ہم نے پہچان لیا' طاعون کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھوڑے کی طرح ایک بیماری ہے، اگر تیری زندگی لمبی ہوئی تو عنقریب دیکھ لے گا۔

58 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: أَرْسَلَ إِلَيَّ أَبُو بَكْرٍ مَقْتَلَ أَهْلِ الْيَمَامَةِ ـ فَجِئْتُ فَإِذَا عُمَرُ عِنْدَهُ، فَذَكَرَ نَحْوًا مِنْ حَدِيثِ الْعُمَرِيِّ، وَزَادَ فِيهِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے جنگ یمامہ کی جنگ میں مجھے بلوایا اپنے پاس، میں آیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی وہاں موجود تھے باقی حدیث عمری کی حدیث کی طرح ہے۔ (جو عنقریب آ رہی ہے) اس میں حضرت زید بن

57- قال الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 312,311,310: رواه أحمد بأسانيد' ورجال بعضها رجال الصحيح . ورواه أبو يعلى والبزار والطبراني في الثلاث . والحافظ ابن حجر في الفتح جلد 10 صفحه 180 . وأخرجه أحمد جلد 4 صفحه 417,395 .

58- أنظر حديث الترمذي رقم الحديث: 3103 في التفسير . وابن أبي داؤد في المصاحف صفحه 19' وانظر فتح الباري جلد 9 صفحه 11-21 . هو قطعة من حديث اخرجه الترمذي رقم الحديث: 3103 في تفسير القرآن . وانظر قول الحافظ في الفتح جلد 9 صفحه 20 .

بَعْدَ قَوْلِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ: فَأَلْحَقْتُهَا، قَالَ: قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: فَاخْتَلَفُوا يَوْمَئِذٍ فِي التَّابُوتِ، فَقَالَ زَيْدٌ: التَّابُوهُ، وَقَالَ: الرَّهْطُ الْقُرَشِيُّونَ: التَّابُوتُ، فَرَفَعُوا اخْتِلَافَهُمْ إِلَى عُثْمَانَ، فَقَالَ: اكْتُبُوهُ فِي التَّابُوتِ بِلِسَانِ قُرَيْشٍ، قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: وَكَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ قَدْ كَرِهَ أَنْ وَلِيَ زَيْدٌ نَسْخَ الْمَصَاحِفِ. قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: وَحَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ، قَالَ: يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ، أُعْزَلُ عَنْ كِتَابِ اللَّهِ، وَيُوَلَّاهَا رَجُلٌ، وَاللَّهِ لَقَدْ أَسْلَمْتُ وَإِنَّهُ لَفِي صُلْبِ رَجُلٍ كَافِرٍ؟ يُرِيدُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ. قَالَ: فَلِذَلِكَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: يَا أَهْلَ الْعِرَاقِ، أَوْ يَا أَهْلَ الْكُوفَةِ، غُلُّوا الْمَصَاحِفَ الَّتِي عِنْدَكُمْ وَاكْتُمُوهَا، فَإِنَّ اللَّهَ يَقُولُ ﴿وَمَنْ يَغْلُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ﴾ (آل عمران: 161)، قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: فَبَلَغَنِي أَنَّهُ كَرِهَ هَذَا مِنْ مَقَالَتِهِ رِجَالٌ كَانُوا مِنْ أَفَاضِلِ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ثابت کے قول کے بعد فَأَلْحَقْتُهَا کا لفظ زیادہ کیا ہے۔ ابن شہاب فرماتے ہیں اس دن اس لفظ کے متعلق اختلاف ہو گیا کہ آیا لفظ تابوت یا کوئی اور؟ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ لفظ تابوہ ہے۔ قریش کے گروہ نے کہا یہ لفظ تابوت ہے۔ یہ اختلاف حضرت عثمان غنی کے پاس لے جایا گیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قریش کی زبان میں لفظ تابوت لکھ دو۔ حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ناپسند فرماتے کہ کہ حضرت زید رضی اللہ عنہ کو مصاحف کو منسوخ کرنے میں ولی بنایا جائے۔ ابن شہاب فرماتے ہیں مجھے عبید اللہ بن عبداللہ نے بتایا کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ اے مسلمانوں کے گروہ میں اللہ کی کتاب سے علیحدہ ہوں جس کا ولی یہ آدمی ہے۔ اللہ کی قسم! میں مسلمان ہوگیا ابھی یہ کافر باپ کی صلب میں تھا؟ مراد زید بن ثابت لیے، اسی لیے حضرت عبداللہ فرماتے تھے: اے اہل عراق! یا اے اہل کوفہ! جو تمہارے پاس مصاحف ہیں اس میں غلو کیا گیا ہے اور اس سے چھپایا گیا ہے، بے شک اللہ عزوجل فرماتا ہے: جو خیانت کرے گا وہ قیامت کے دن خیانت لائے گا۔ حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ (یہ بات حضرت عبداللہ کی حضرت زید کے متعلق) افاضل صحابہ کرام ناپسند کرتے تھے۔

59 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت زید فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے

59- أخرجه الترمذي في التفسير رقم الحديث: 3102' باب: ومن سورة التوبة ۔ وأحمد جلد 1 صفحه 13 ۔ والبخاري في فضائل القرآن رقم الحديث: 4986' باب: جمع القرآن' و رقم الحديث: 4989 باب: كاتب النبي' وفي الأحكام رقم الحديث: 7191 باب: يستحب للكاتب أن يكون أمينًا' وفي التوحيد رقم الحديث: 7425

الـرَّحْـمَـنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الـزُّهْـرِيِّ، عَـنْ عُبَيْـدِ بْـنِ السَّبَّاقِ، أَنَّ زَيْدًا، حَدَّثَهُ قَـالَ: أَرْسَـلَ أَبُو بَكْرٍ مَقْتَلَ أَهْلِ الْيَمَامَةِ، فَإِذَا عُمَرُ بْـنُ الْخَطَّابِ عِنْدَهُ، فَقَالَ: " إِنَّ عُـمَـرَ أَتَانِي فَقَالَ: إِنَّ الْـقَـتْـلَ قَـدِ اسْـتَـحَرَّ بِقُرَّاءِ الْقُرْآنِ يَوْمَ الْيَمَامَةِ، وَإِنِّـي لَأَخْشَـى أَنْ يَسْتَـحِـرَّ بِـالْقُرَّاءِ فِي الْمَوَاطِنِ كُـلِّهَـا، فَـيَـذْهَـبُ قُـرْآنٌ كَثِيـرٌ، وَإِنِّي أَرَى أَنْ تَأْمُرَ يُجْمَعُ. قَـالَ أَبُو بَكْرٍ: " قُـلْـتُ لِعُمَرَ: كَيْفَ أَفْعَلُ شَيْـئًـا لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ " فَـقَـالَ عُـمَرُ: هُوَ وَاللَّهِ خَيْرٌ. فَـلَـمْ يَزَلْ عُمَرُ بْنُ الْـخَـطَّابِ يُرَاجِعُنِي حَتَّى شَرَحَ اللَّهُ صَدْرِي لِلَّذِي شَـرَحَ لَـهُ صَـدْرَ عُمَرَ، وَرَأَيْتُ فِيهِ الَّذِي رَآهُ، قَالَ زَيْدٌ: قَالَ أَبُو بَكْرٍ: إِنَّكَ شَابٌّ، عَاقِلٌ، وَلَا نَتَّهِمُكَ، وَقَـدْ كُـنْـتَ تَـكْـتُـبُ لِـرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ الْوَحْيَ، فَتَتَبَّعِ الْقُرْآنَ فَاجْمَعْهُ قَالَ: فَوَاللَّهِ لَـوْ كَلَّفُونِي نَقْلَ جَبَلٍ مِنَ الْجِبَالِ مَا كَانَ أَثْقَلَ عَلَيَّ مِنْ ذَاكَ. قَـالَ: قُـلْـتُ: كَيْفَ تَفْعَلُونَ شَيْئًا لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: هُوَ وَاللَّهِ خَيْرٌ. فَلَمْ يَزَلْ يُرَاجِعُنِي فِي ذَلِكَ أَبُو بَكْرٍ وَعُـمَـرُ حَـتَّـى شَـرَحَ الـلَّـهُ صَدْرِي لِلَّذِي شَرَحَ لَهُ صَـدْرَ أَبِـي بَكْرٍ وَعُمَرَ، فَتَتَبَّعْتُ الْقُرْآنَ أَجْمَعُهُ مِنَ الـرِّقَـاعِ وَالْـعُسُـفِ وَالْـحِـجَـارَـةِ، وَالرِّقَاقِ، وَمَنْ

میری طرف کسی کو بھیجا جنگ یمامہ میں آپ کے پاس حضرت عمر بن خطاب بھی تھے۔ حضرت ابوبکر نے فرمایا: عمر میرے پاس آیا ہے اس نے عرض کی ہے کہ جنگ یمامہ سے بڑے قاری قرآن شہید ہوئے ہیں، میں خوف کرتا ہوں کہ اس طرح قاری شہید ہوتے رہے تو سارا قرآن چلا جائے گا۔ میری رائے یہ ہے کہ آپ قرآن جمع کرنے کا حکم دیں۔ حضرت ابوبکر نے حضرت عمر کو فرمایا: کیا میں ایسا کام کروں جو حضور ﷺ نے نہیں کیا؟ حضرت عمر نے عرض کی: اللہ کی قسم! جمع کرنا بہتر عمل ہے، مسلسل حضرت عمر مجھے عرض کرتے رہے۔ یہاں تک کہ اللہ عزوجل نے میرے سینے کو کھول دیا جس طرح اللہ نے حضرت عمر کے سینے کو کھولا تھا۔ میری بھی وہی رائے ہوگئی جو حضرت عمر کی تھی۔ حضرت زید فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر نے فرمایا: آپ نوجوان، سمجھدار اور ہم تجھے متہم نہیں کرتے جبکہ آپ حضور ﷺ کے لیے وحی لکھتے تھے، آپ قرآن کو تلاش کریں، آپ جمع کریں۔ حضرت زید فرماتے ہیں اگر مجھے ایک پہاڑ اٹھا کر دوسری جگہ منتقل کرنے کی مکلّف بنایا جاتا تو مجھے ایسے کرنا زیادہ آسان تھا۔ میں نے عرض کی: تم وہ کام کیسے کرو گے جو حضور ﷺ نے نہیں کیا؟ حضرت ابوبکر نے فرمایا: اللہ کی قسم! اچھا کام ہے' حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما مجھے مسلسل ابھارتے رہے یہاں تک کہ اللہ نے میرے سینے کو کھول

باب: (وكان عرشه على الماء وهو رب العرش العظيم)' وفي التفسير رقم الحديث: 4679 باب: (لقد جاء كم رسول من أنفسكم) .

صُدُورِ الرِّجَالِ، فَوَجَدْتُ فِي آخِرِ سُورَةِ التَّوْبَةِ، بَرَاءَةَ، مَعَ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ: (لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ) (التوبة:128) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

دیا جس طرح ابوبکر وعمر کے سینے کو کھولا تھا۔ میں نے قرآن تلاش کرنا شروع کیا، میں نے جمع کیا پرچوں' کھجور کی شاخوں اور پتوں' پتھروں اور باریک کپڑوں سے۔ اور مردوں کے سینوں سے، میں نے سورہ توبہ کی آخری آیت خزیمہ بن ثابت سے پائی۔ وہ آیت یہ ہے: لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ ۔

60 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ، أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، حَدَّثَهُ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ، قَالَ: إِنَّكَ رَجُلٌ شَابٌّ عَاقِلٌ، وَلَا نَتَّهِمُكَ، قَدْ كُنْتَ تَكْتُبُ الْوَحْيَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَتَبَّعِ الْقُرْآنَ فَاجْمَعْهُ

حضرت زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر نے فرمایا: تو نوجوان سمجھدار اور ہم تجھ پر تہمت نہیں لگاتے جبکہ تُو حضور ﷺ کی وحی بھی لکھتا تھا، تو قرآن تلاش کر اور جمع کر۔

61 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ، حَدَّثَهُ قَالَ: قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَنَحْنُ بِالْغَارِ: لَوْ أَنَّ أَحَدَهُمْ يَنْظُرُ إِلَى تَحْتِ قَدَمَيْهِ لَأَبْصَرَنَا تَحْتَ قَدَمَيْهِ . قَالَ: فَقَالَ: يَا أَبَا بَكْرٍ، مَا ظَنُّكَ بِاثْنَيْنِ اللَّهُ ثَالِثُهُمَا؟

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کو حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ غارِ ثور میں عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ اگر ان کافروں میں سے کوئی اپنے قدموں کی طرف دیکھے تو ضرور ہم کو دیکھ لے گا۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے ابوبکر رضی اللہ عنہ ان دو کے بارے تیرا کیا خیال ہے جن کے ساتھ تیسرا اللہ ہے۔

62 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کو حضرت

60- أخرجه أحمد جلد1صفحه10 .

61- أخرجه أحمد جلد1صفحه104' والترمذي في التفسير رقم الحديث:3095' باب: ومن سورة التوبة .

62- أخرجه مسلم في فضائل الصحابة رقم الحديث: 2381'باب: من فضائل أبي بكر الصديق . والبخاري في التفسير رقم الحديث:4663'باب: (ثاني اثنين اذ هما في الغار)' اذ يقول لصاحبه (لا تحزن ان الله معنا)' وفي فضائل الصحابة رقم الحديث:3953 باب: مناقب المهاجرين وفضلهم' و رقم الحديث:3919 باب: هجرة النبي وأصحابه .

هِلَالٍ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ ثَابِتٍ، حَدَّثَنَا أَنَسٌ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ، حَدَّثَهُ قَالَ: نَظَرْتُ إِلَى أَقْدَامِ الْمُشْرِكِينَ عَلَى رُءُوسِنَا، وَنَحْنُ فِي الْغَارِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَوْ أَنَّ أَحَدَهُمْ نَظَرَ إِلَى قَدَمَيْهِ أَبْصَرَنَا تَحْتَ قَدَمَيْهِ، فَقَالَ: يَا أَبَا بَكْرٍ، مَا ظَنُّكَ بِاثْنَيْنِ اللَّهُ ثَالِثُهُمَا

سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ غارِ ثور میں، میں نے مشرکوں کے قدم اپنے سروں پر دیکھے اس حال میں کہ ہم غار میں تھے۔ میں نے عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر ان کافروں میں سے کوئی اپنے قدموں کی طرف دیکھے تو ضرور ہم کو دیکھ لے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے ابوبکر! ان دو کے بارے تیرا کیا خیال ہے جن کے ساتھ تیسرا اللہ ہے۔

63 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي سَمِينَةَ الْبَصْرِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، قَالَا: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ لِأَبِي بَكْرٍ، فِي الرِّدَّةِ: أَلَمْ يَقُلْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، فَإِذَا قَالُوهَا عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ؟ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: - " وَفِي حَدِيثِ ابْنِ أَبِي سَمِينَةَ، قَالَ أَبُو بَكْرٍ: إِنَّمَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے مرتد ہونے کے بارے میں عرض کی، اے امیر المومنین! کیا رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں فرمایا کہ مجھے حکم دیا گیا کہ میں لوگوں سے جہاد کروں یہاں تک کہ لوگ کہہ لیں لا الہ الا اللہ! جب اس کلمہ کا اقرار کر لیں تو انہوں نے مجھ سے اپنے اموال بچا لیے مگر حق کے ساتھ اور ان کا باطنی معاملہ اللہ کے سپرد ہے؟ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ بھی ارشاد پاک ہے جو کہ حدیث ابن ابی سمینہ میں ہے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ

63- أخرجه النسائي في تحريم الدم جلد **7** صفحه **76-77**' وفي الزكاة جلد **5** صفحه **14** باب: مانع الزكاة' وفي الجهاد جلد **6** صفحه **5** باب: وجوب الجهاد . والهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **25** . والترمذي رقم الحديث: **2610** في أبواب الايمان' باب: ما جاء أمرت أن أقاتل الناس حتى يقولوا: لا اله الا الله . وأحمد جلد **1** صفحه **47,35,19,11** وجلد **2** صفحه **423** . ومسلم في الايمان رقم الحديث: **20**' باب: الأمر بقتال الناس حتى يقولوا: لا اله الا الله محمد رسول الله . وأبو داؤد في الزكاة رقم الحديث: **1556** . والبخاري في الزكاة رقم الحديث: **1399** و رقم الحديث: **1400**' باب: وجوب الزكاة' و رقم الحديث: **1456** باب: أخذ العناق في الصدقة' وفي استتابة المرتدين رقم الحديث: **6924** و رقم الحديث: **6925** باب: قتل من أبى قبول الفرائض' وما نسبوا الى الردة' وفي الاعتصام رقم الحديث: **7284** باب: الاقتداء بسنن رسول الله صلى الله عليه وسلم .

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ، وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ، وَاللّٰهِ لَوْ مَنَعُونِي عِقَالًا لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَيْهِ حَتَّى تَلْحَقَ نَفْسِي بِاللّٰهِ. قَالَ عُمَرُ: فَلَمَّا رَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ قَدْ عَزَمَ عَلَى ذَلِكَ عَلِمْتُ أَنَّهُ الْحَقُّ

رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے جہاد کروں یہاں تک کہ لوگ لا الہ الا اللہ کہیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں اللہ کی قسم! اگر ان لوگوں نے مجھ سے اونٹ کی نکیل بھی روک لی تو میں ضرور بضرور ان کے ساتھ جہاد کروں گا یہاں تک کہ میں اللہ کے پاس چلا جاؤں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب میں نے دیکھا کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس کا پختہ ارادہ کرلیا ہے تو مجھے یقین ہوگیا کہ یہ حق ہے۔

64 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ أَبُو بَكْرٍ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُمَرَ: انْطَلِقْ بِنَا إِلَى أُمِّ أَيْمَنَ نَزُورُهَا كَمَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزُورُهَا فَلَمَّا انْتَهَيْنَا إِلَيْهَا بَكَتْ، فَقَالَا لَهَا: مَا يُبْكِيكِ؟ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِرَسُولِهِ. قَالَ: فَقَالَتْ: مَا أَبْكِي أَنْ لَا أَكُونَ أَعْلَمُ أَنَّ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِرَسُولِهِ، وَلَكِنْ أَبْكِي أَنَّ الْوَحْيَ انْقَطَعَ مِنَ السَّمَاءِ. قَالَ: فَهَيَّجَتْهُمَا عَلَى الْبُكَاءِ، فَجَعَلَا يَبْكِيَانِ مَعَهَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا، چلو ہم ام ایمن کی زیارت کر کے آئیں جس طرح ان کی زیارت حضور ﷺ کرتے تھے۔ جب ہم آپ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے تو وہ رو پڑیں۔ دونوں بزرگوں نے کہا کہ آپ کیوں رو رہی ہیں؟ کیا اللہ کے ہاں رسول اللہ ﷺ کا مقام بہتر نہیں؟ انہوں نے فرمایا (یعنی ام ایمن رضی اللہ عنہا نے) میں اس لیے نہیں رو رہی ہوں کہ میں بھی جانتی ہوں کہ اللہ کے ہاں رسول اللہ ﷺ کا مقام بہتر ہے۔ لیکن میں رو رہی ہوں کہ آسمان سے وحی آنا ختم ہوگئی ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت اُم ایمن نے دونوں حضرات کو رونے پر مجبور کردیا' دونوں ان کے ساتھ رونے لگے۔

65 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر

64- أخرجه مسلم في فضائل الصحابة رقم الحديث: 2454' باب: من فضائل أم أيمن . وابن ماجه في الجنائز رقم الحديث: 1635 باب: ذكر وفاته ودفنه صلى الله عليه وسلم .

65- أخرجه البزار رقم الحديث: 786 . والهيثمي في مجمع الزوائد جلد2صفحه322-323 .

زَائِدَةُ بْنُ أَبِي الرُّقَادِ، حَدَّثَنِي زِيَادٌ النُّمَيْرِيُّ، عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ أَبَا بَكْرٍ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ كَئِيبٌ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَالِي أَرَاكَ كَئِيبًا؟ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَمٍّ لِي الْبَارِحَةَ فُلَانٍ، وَهُوَ يَكِيدُ بِنَفْسِهِ. قَالَ: فَهَلَّا لَقَّنْتَهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ؟ قَالَ: قَدْ فَعَلْتُ، يَا رَسُولَ اللّٰهِ. قَالَ: فَقَالَهَا؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ. قَالَ أَبُو بَكْرٍ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَيْفَ هِيَ لِلْأَحْيَاءِ؟ قَالَ: هِيَ أَهْدَمُ لِذُنُوبِهِمْ، هِيَ أَهْدَمُ لِذُنُوبِهِمْ

صدیق رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ کے پاس پریشانی کی حالت میں آئے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: میں آپ کو پریشان دیکھ رہا ہوں؟ عرض کی: یا رسول اللہ! میں فلاں رات کو اپنے چچا زاد کے پاس تھا اس کی جان نکل رہی تھی، آپ نے فرمایا: کیا تو نے اس کو لا الٰہ الا اللہ کی تلقین کی تھی۔ عرض کی: یارسول اللہ! میں نے کی تھی، آپ نے فرمایا: اس نے کلمہ پڑھا تھا؟ عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: اس کے لیے جنت واجب ہوگئی، حضرت ابوبکر نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! زندوں کے لیے پڑھنا کیا ہے؟ فرمایا: یہ ان کے گناہوں کو ختم کرنے والا ہے، گناہوں کو ختم کرنے والا ہے۔

66 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَخْبَرَنِي ابْنُ السَّبَّاقِ، أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ أَرْسَلَ إِلَيْهِ مَقْتَلَ أَهْلِ الْيَمَامَةِ، قَالَ: فَأَتَيْتُهُ، فَإِذَا عُمَرُ عِنْدَهُ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: إِنَّ عُمَرَ أَتَانِي فَقَالَ: إِنَّ الْقَتْلَ قَدِ اسْتَحَرَّ بِأَهْلِ الْيَمَامَةِ مِنْ قُرَّاءِ الْقُرْآنِ، أَوِ النَّاسِ شَكَّ أَبُو يَعْلَى، فَأَنَا أَخْشَى أَنْ يَسْتَحِرَّ الْقَتْلُ فِي الْمَوَاطِنِ كُلِّهَا فَيَذْهَبَ كَثِيرٌ مِنَ الْقُرْآنِ لَا يُوعَى، وَإِنِّي أَرَى أَنْ تَأْمُرَ بِجَمْعِ الْقُرْآنِ. قُلْتُ لِعُمَرَ: كَيْفَ أَفْعَلُ شَيْئًا

حضرت زید فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے میری طرف کسی کو بھیجا جنگ یمامہ میں آپ کے پاس حضرت عمر بن خطاب بھی تھے۔ حضرت ابوبکر نے فرمایا: عمر میرے پاس آیا ہے اس نے عرض کی ہے کہ جنگ یمامہ سے بڑے قاری قرآن شہید ہوئے ہیں، میں خوف کرتا ہوں کہ اس طرح قاری شہید ہوتے رہے تو سارا قرآن چلا جائے جو یاد نہ کیا جا سکے گا۔ میری رائے یہ ہے کہ آپ قرآن جمع کرنے کا حکم دیں۔ حضرت ابوبکر نے حضرت عمر کو فرمایا: کیا میں ایسا کام کروں جو حضور ﷺ نے نہیں کیا؟ حضرت عمر نے عرض کی: اللہ کی

66- أخرجه أحمد جلد4صفحه153 . ومسلم في الطهارة رقم الحديث: 234'باب: الذكر المستحب عقب الوضوء . وأبو داؤد في الطهارة رقم الحديث: 169-170' باب: ما يقول الرجل اذا توضأ . والترمذى فى الطهارة رقم الحديث: 55' باب: ما يقال بعد الوضوء . والنسائي في الطهارة جلد 1صفحه92-93' باب: القول بعد الفراغ من الوضوء . والبيهقي جلد1صفحه78 . وصححه ابن خزيمة رقم الحديث: 222 .

لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ عُمَرُ: هُوَ وَاللّٰهِ خَيْرٌ. فَلَمْ يَزَلْ يُرَاجِعُنِي فِي ذٰلِكَ حَتّٰى شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرِي، وَرَأَيْتُ فِيهِ الَّذِي رَأَى عُمَرُ، فَقَالَ زَيْدٌ: وَعُمَرُ عِنْدَهُ جَالِسٌ لَا يَتَكَلَّمُ. فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: إِنَّكَ لَشَابٌّ، عَاقِلٌ، وَلَا نَتَّهِمُكَ، وَكُنْتَ تَكْتُبُ الْوَحْيَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاتَّبِعِ الْقُرْآنَ فَاجْمَعْهُ، قَالَ زَيْدٌ: " فَوَاللّٰهِ لَوْ كَلَّفُونِي نَقْلَ جَبَلٍ مِنَ الْجِبَالِ مَا كَانَ أَثْقَلَ عَلَيَّ مِمَّا أَمَرَنِي بِهِ مِنْ جَمْعِ الْقُرْآنِ، فَقُلْتُ: كَيْفَ تَفْعَلُونَ شَيْئًا لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟" قَالَ: هُوَ وَاللّٰهِ خَيْرٌ. فَلَمْ يَزَلْ يُرَاجِعُنِي حَتّٰى شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرِي بِالَّذِي شَرَحَ بِهِ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ، فَجَمَعْتُ الْقُرْآنَ أَتَتَبَّعُهُ مِنَ الرِّقَاعِ وَالْأَكْتَافِ وَصُدُورِ الرِّجَالِ، حَتّٰى وَجَدْتُ آخِرَ سُورَةِ التَّوْبَةِ مَعَ خُزَيْمَةَ الْأَنْصَارِيِّ، لَمْ أَجِدْهَا مَعَ أَحَدٍ غَيْرِهِ (لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ) (التوبة: 128) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ، فَكَانَتِ الْمَصَاحِفُ الَّتِي جَمَعْنَا فِيهَا الْقُرْآنَ عِنْدَ أَبِي بَكْرٍ حَيَاتَهُ، حَتّٰى تَوَفَّاهُ اللّٰهُ، ثُمَّ عِنْدَ عُمَرَ حَتّٰى تَوَفَّاهُ اللّٰهُ، ثُمَّ عِنْدَ حَفْصَةَ

قسم! یہ بہتر جمع کرنا، مسلسل حضرت عمر مجھے عرض کرتے رہے۔ یہاں تک کہ اللہ عزوجل نے میرے سینے کو کھول دیا جس طرح اللہ نے حضرت عمر کے سینے کو کھولا ہوا تھا۔ میری بھی وہی رائے ہوگئی جو حضرت عمر کی تھی۔ حضرت زید فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر نے فرمایا: آپ نوجوان، سمجھدار اور نہ تھکنے والے۔ آپ حضور ﷺ کی وحی لکھتے تھے، آپ قرآن کو تلاش کریں، آپ جمع کریں۔ حضرت زید فرماتے ہیں اگر مجھے ایک پہاڑ اٹھا کر دوسری جگہ منتقل کرنے کا مکلّف بنایا جاتا تو مجھے ایسے کرنا زیادہ آسان تھا۔ میں نے عرض کی: میں وہ کام کیسے کروں جو حضور ﷺ نے نہیں کیا؟ حضرت ابوبکر نے فرمایا: اللہ کی قسم! حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما مجھے مسلسل ابھارتے رہے یہاں تک کہ اللہ نے میرے سینے کو کھول دیا جس طرح ابوبکر و عمر کے سینے کو کھولا ہوا تھا۔ میں نے قرآن تلاش کرنا شروع کیا، میں نے جمع کیا پرچوں اور اور کندھے کی ہڈیوں سے۔ اور مردوں کے سینوں سے، میں نے سورہ توبہ کی آخری آیت خزیمہ بن ثابت سے پائی۔ وہ آیت یہ ہے: لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُوْلٌ مِنْ اَنْفُسِكُمْ ۔ وہ مصاحف جو ہم نے قرآن میں جمع کیے تھے وہ حضرت ابوبکر کے پاس رہا ان کی زندگی میں، حضرت ابوبکر کا وصال ہوا تو حضرت عمر کے پاس رہا، جب حضرت عمر کا وصال ہوا تو پھر حضرت حفصہ کے پاس رہا۔

67 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ،

حضرت مالک بن قیس فرماتے ہیں کہ حضرت عقبہ

67- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 142 الى أبي يعلى والطبراني في الأوسط . وفيه جارية بن الهرم الفقيمي وهو متروك الحديث . وله شواهد بمعناه' وأصله صحيح متواتر كما في نظم المتناثر صفحه 20 للكتاني .

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادِ بْنِ أَنْعَمَ، قَالَ: سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ قَيْسٍ، يُحَدِّثُ قَالَ: قَدِمَ عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ، عَلَى مُعَاوِيَةَ، وَهُوَ بِإِيلِيَاءَ فَلَمْ يَلْبَثْ أَنْ خَرَجَ، فَطُلِبَ فَلَمْ يُوجَدْ، أَوْ قَالَ: طَلَبْنَاهُ فَلَمْ نَجِدْهُ، فَاتَّبَعْنَاهُ، فَإِذَا هُوَ يُصَلِّي بِبِرَازٍ مِنَ الْأَرْضِ. قَالَ: فَقَالَ: مَا جَاءَ بِكُمْ؟ قَالُوا: جِئْنَا لِنُحْدِثَ بِكَ عَهْدًا، أَوْ نَقْضِيَ مِنْ حَقِّكَ، قَالَ: فَعِنْدِي جَائِزَتُكُمْ، كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، وَكَانَ عَلَى كُلِّ رَجُلٍ مِنَّا رِعَايَةُ الْإِبِلِ يَوْمًا، فَكَانَ يَوْمِي الَّذِي أَرْعَى فِيهِ، قَالَ: فَرَوَّحْتُ الْإِبِلَ، فَانْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَطَافَ بِهِ أَصْحَابُهُ، وَهُوَ يُحَدِّثُ، قَالَ: فَأَهْمَلْتُ الْإِبِلَ وَتَوَجَّهْتُ نَحْوَهُ فَانْتَهَيْتُ إِلَيْهِ وَهُوَ يَقُولُ: مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ يُرِيدُ بِهِمَا وَجْهَ اللَّهِ، غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا كَانَ قَبْلَهُمَا، فَقُلْتُ: اللَّهُ أَكْبَرُ، قَالَ: فَضَرَبَ رَجُلٌ عَلَى كَتِفِي، فَالْتَفَتُّ، فَإِذَا أَبُو بَكْرٍ، قَالَ: يَا ابْنَ عَامِرٍ، مَا كَانَ قَبْلَهَا أَفْضَلَ قُلْتُ: مَا كَانَ قَبْلَهَا؟ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يُصَدِّقُ قَلْبُهُ لِسَانَهُ دَخَلَ مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ شَاءَ

بن عامر حضرت معاویہ کے پاس آئے ایلیاء کے مقام پر وہاں ٹھہرے نہیں نکلے آپ کو تلاش کیا آپ کو پایا نہیں یا فرمایا: ہم نے تلاش کیا لیکن ہم نے پایا نہیں ہم آپ کے پیچھے چلے تو وہ مقام براز کے ملک میں نماز پڑھ رہے تھے۔ آپ نے فرمایا تم کیسے آئے ہو؟ انہوں نے عرض کی: ہم آئے ہیں کہ ہم تجھ سے نیا وعدہ کریں، یا ہم آپ کے حق کا فیصلہ کریں، فرمایا: میرے پاس تمہاری معمولی سی تنخواہ ہے۔ ہم حضور ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے، ایک دن ہم میں سے ہر ایک آدمی کی اونٹ چرانے کی باری تھی اس دن میری باری تھی میں اونٹوں کو لے گیا میں حضور ﷺ کے پاس گیا آپ کے اردگرد آپ کے صحابہ تھے آپ گفتگو کر رہے تھے میں نے اونٹوں کو چھوڑا میں آپ کی طرف متوجہ ہوا میں آپ کے پاس پہنچا تو آپ فرما رہے تھے جس نے وضو کیا اچھا وضو کیا پھر دو رکعت نفل ادا کیے ان دونوں کے ساتھ اللہ کی رضا تلاش کی۔ تو اللہ عزوجل اس کے پہلے گناہ معاف کر دے گا میں نے اللہ اکبر کہا' ایک آدمی نے میرے کندھے پر ہاتھ مارا میں نے دیکھا تو وہ ابوبکر تھے فرمایا اے ابن عامر جو اس سے پہلے والی بات ہے اس سے بھی وہ افضل ہے' میں نے عرض کیا فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا جس نے لا الہ الا اللہ کی دل اور زبان سے گواہی دی وہ جنت کے جس دروازے سے داخل ہوگا اس کو اجازت ہے۔

68 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ، حَدَّثَنَا جَارِيَةُ بْنُ هَرِمٍ الْفُقَيْمِيُّ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَارِمٍ،

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ فرماتے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُسْرٍ الْحُبْرَانِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا كَبْشَةَ الْأَنْمَارِيَّ، وَكَانَ لَهُ صُحْبَةٌ يُحَدِّثُ: عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا، أَوْ رَدَّ شَيْئًا أَمَرْتُ بِهِ، فَلْيَتَبَوَّأْ بَيْتًا فِي جَهَنَّمَ

نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ باندھا یا ایسی چیز کو نہ مانا جس کا میں نے حکم دیا تھا۔ اس کو اپنا گھر دوزخ میں بنانا چاہیے۔

69 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْوَكِيعِيُّ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَامَ أَبُو بَكْرٍ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ: قَدْ عَلِمْتُمْ مَا قَامَ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْأَوَّلِ، ثُمَّ بَكَى، ثُمَّ أَعَادَهَا، ثُمَّ بَكَى، ثُمَّ أَعَادَهَا، ثُمَّ بَكَى، قَالَ: إِنَّ النَّاسَ لَمْ يُعْطَوْا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا شَيْئًا أَفْضَلَ مِنَ الْعَفْوِ وَالْعَافِيَةِ، فَسَلُوهُمَا اللّٰهَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے منبر پر کھڑے ہوئے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ کو معلوم ہے کہ تمہارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم گزشتہ سال اسی جگہ پہ کھڑے ہوئے۔ پھر آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ پھر دوبارہ فرمایا پھر آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے، پھر اسی بات کو دُہرایا' پھر آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ پھر فرمایا: لوگوں کو اس دنیا میں عفو وعافیت سے بڑھ کوئی شے نہیں دی گئی، دونوں اللہ سے مانگو۔

70 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الطَّالْقَانِيُّ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، قَالَ: قَامَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ، عَلَى الْمِنْبَرِ فَخَطَبَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِينَا عَامَ الْأَوَّلِ عَلَى هَذَا الْمِنْبَرِ، فِي مِثْلِ هَذَا الْيَوْمِ، فِي مِثْلِ هَذَا الشَّهْرِ،

حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا یا حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ منبر پر کھڑے ہوئے خطبہ دیا، اللہ کی حمد وثناء کرنے کے بعد فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم پچھلے سال اس منبر پر اس جگہ اسی ماہ کھڑے ہوئے، پھر حضرت ابوبکر رو پڑے، اس کے بعد فرمایا: اللہ عزوجل سے عفو و عافیت مانگو۔

69- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 11,8,7,5,4,3 . والحميدى رقم الحديث: 2 و رقم الحديث: 7 . وابن ماجه فى الدعاء رقم الحديث: 3849' باب: الدعاء بالعفو والعافية . والترمذى فى الدعوات رقم الحديث: 3553 . والهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 173 . وصححه الحاكم جلد 1 صفحه 529 .

قَالَ: ثُمَّ بَكَى، فَقَالَ: سَلُوا اللّٰهَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ

71 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ أَبَا بَكْرٍ بَعَثَ فِي الْحَجَّةِ الَّتِي أَمَّرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهَا قَبْلَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فِي يَوْمِ النَّحْرِ، فِي رَهْطٍ يُؤَذِّنُ فِي النَّاسِ أَنْ لَا يَحُجَّ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكٌ، وَلَا يَطُوفَنَّ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ

حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو حجۃ الوداع سے پہلے یوم نحر کے دن امیر حج بنا کر بھیجا۔ ایک لشکر میں کہ لوگوں میں علان کر دیں آئندہ سال کوئی مشرک حج نہ کرے اور کوئی بھی برہنہ ہو کر کعبہ کا طواف نہ کرے۔

72 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، عَلِّمْنِي كَلِمَاتٍ أَقُولُهَا إِذَا أَصْبَحْتُ، وَإِذَا أَمْسَيْتُ . قَالَ: " قُلِ: اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، أَنْتَ

حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی، یا رسول اللہ مجھے چند کلمات سکھائیں جن کو میں پڑھ لیا کروں جب میں صبح کروں یا شام کروں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو ان کلمات کو پڑھ لیا کرو: تو اس کو پڑھا کر: اللّٰهُمَّ فَاطِرِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ الٰى آخره جب

71- أخرجه البخاري في المغازي رقم الحديث: 4363' باب: حج أبي بكر بالناس في سنة تسع' وفي الصلاة رقم الحديث: 369 باب: ما يستر العورة' وفي الحج رقم الحديث: 1622 باب: لا يطوف بالبيت عريان' وفي الجزية رقم الحديث: 3177 باب: كيف ينبذ الى أهل العهد' وفي التفسير رقم الحديث: 4655 باب: (فسيحوا في الأرض أربعة أشهر)' و رقم الحديث: 4656 باب: (وأذان من الله ورسوله)' و رقم الحديث: 4657 باب: (الا الذين عاهدتم من المشركين) . ومسلم في الحج رقم الحديث: 1347'باب: لا يحج بالبيت مشرك . وأبو داؤد في المناسك رقم الحديث: 1946' باب: يوم الحج الأكبر . والنسائي في المناسك جلد 5صفحه234' باب: قوله عزوجل (خذوا زينتكم عند كل مسجد) . وصححه ابن حبان رقم الحديث: 3825 . وانظر فتح الباري جلد 8 صفحه318 .

72- أخرجه أبو داؤد في الأدب رقم الحديث: 5067' باب: ما يقول اذا أصبح . وأحمد جلد1صفحه10,9 . والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 1202' وفي خلق أفعال العباد صفحه 34 . والترمذي في الدعوات رقم الحديث: 3389' باب: ما يقول في الصباح والمساء . والدارمي في الاستئذان جلد 2صفحه292' باب: ماذا يقول في الصباح . وصححه ابن حبان . والحاكم جلد1صفحه513 .

رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكُهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ . قُلْهَا إِذَا أَصْبَحْتَ، وَإِذَا أَمْسَيْتَ، وَإِذَا أَوَيْتَ إِلَى فِرَاشِكَ

صبح اور شام کرے اور جب اپنے بستر پر آئے۔

73 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ، قَالَ: فَاتَتْنِي الْعَشَاءُ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَأَتَيْتُ أَهْلِي، فَقُلْتُ: هَلْ عِنْدَكُمْ عَشَاءٌ؟ قَالُوا: لَا وَاللَّهِ مَا عِنْدَنَا عَشَاءٌ، فَاضْطَجَعْتُ عَلَى فِرَاشِي فَلَمْ يَأْتِنِي النَّوْمُ مِنَ الْجُوعِ، فَقُلْتُ: لَوْ خَرَجْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَصَلَّيْتُ وَتَعَلَّلْتُ حَتَّى أُصْبِحَ، فَخَرَجْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَصَلَّيْتُ مَا شَاءَ اللَّهُ، ثُمَّ تَسَانَدْتُ إِلَى نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ كَذَلِكَ، إِذْ طَلَعَ عَلَيَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ: مَنْ هَذَا؟ قُلْتُ: أَبُو بَكْرٍ، فَقَالَ: مَا أَخْرَجَكَ هَذِهِ السَّاعَةَ؟ فَقَصَصْتُ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ، فَقَالَ: وَاللَّهِ مَا أَخْرَجَنِي إِلَّا الَّذِي أَخْرَجَكَ، فَجَلَسَ إِلَى جَنْبِي، فَبَيْنَمَا نَحْنُ كَذَلِكَ، إِذْ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْكَرَنَا، فَقَالَ: مَنْ هَذَا؟ . فَبَادَرَنِي عُمَرُ فَقَالَ: هَذَا أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ، فَقَالَ: مَا أَخْرَجَكُمَا هَذِهِ السَّاعَةَ؟ فَقَالَ عُمَرُ: خَرَجْتُ فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ، فَرَأَيْتُ سَوَادَ أَبِي بَكْرٍ فَقُلْتُ:

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے حضرت سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے بتایا: ایک رات عشاء کے وقت میں اپنے گھر والوں کے پاس آیا اور میں نے کہا کہ تمہارے پاس رات کا کھانا ہے؟ گھر والوں نے کہا: نہیں! اللہ کی قسم! ہمارے پاس رات کا کھانا نہیں ہے، آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں اپنے بستر پر آ کر سو گیا۔ لیکن بھوک کی وجہ سے نیند نہیں آ رہی تھی، میں نے کہا: اگر میں مسجد کی طرف جاؤں، جو اللہ نے توفیق دی نماز پڑھوں گا، میں ذکر کروں گا یہاں تک کہ صبح ہو جائے، میں مسجد کی طرف نکلا، میں نے نماز پڑھی جتنی اللہ نے توفیق دی۔ پھر میں مسجد کے ستون کے ساتھ ٹیک لگالی، میں ایسی ہی حالت میں تھا، اچانک میرے پاس حضرت عمر بن الخطاب آ گئے، آپ رضی اللہ عنہ نے کہا، یہ کون ہیں؟ میں نے کہا، ابوبکر رضی اللہ عنہ۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اس وقت کیوں نکلے ہیں آپ، میں نے ساری بات بتا دی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: مجھے بھی اس چیز نے نکالا جس نے آپ کو نکالا ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ میرے پاس بیٹھ گئے۔ پس ہم دونوں ایسی حالت میں تھے کہ

73- أخرجه مالك، وهو بلاغاته صفحه 58 في صفة النبي صلى الله عليه وسلم رقم الحديث: 28، باب: جامع ماجاء في الطعام والشراب . وأخرجه مسلم في الأشربة رقم الحديث: 2038، باب: جواز استتباعه غيره الى دار من يثق برضاه بذلك . والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 256 . والترمذي في الزهد رقم الحديث: 2370، باب: ما جاء في معيشة أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم .

مَنْ هَذَا؟ فَقَالَ: أَبُو بَكْرٍ، فَقُلْتُ: مَا أَخْرَجَكَ هَذِهِ السَّاعَةَ؟ فَذَكَرَ الَّذِي كَانَ، فَقُلْتُ: وَأَنَا وَاللَّهِ مَا أَخْرَجَنِي إِلَّا الَّذِي أَخْرَجَكَ. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَأَنَا وَاللَّهِ مَا أَخْرَجَنِي إِلَّا الَّذِي أَخْرَجَكُمَا، فَانْطَلِقُوا بِنَا إِلَى الْوَاقِفِيِّ أَبِي الْهَيْثَمِ بْنِ التَّيِّهَانِ فَلَعَلَّنَا نَجِدُ عِنْدَهُ شَيْئًا يُطْعِمُنَا فَخَرَجْنَا نَمْشِي فَانْتَهَيْنَا إِلَى الْحَائِطِ فِي الْقَمَرِ، فَقَرَعْنَا الْبَابَ، فَقَالَتِ الْمَرْأَةُ: مَنْ هَذَا؟ فَقَالَ عُمَرُ: هَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ، فَفَتَحَتْ لَنَا، فَدَخَلْنَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيْنَ زَوْجُكِ؟ قَالَتْ: ذَهَبَ يَسْتَعْذِبُ لَنَا مِنَ الْمَاءِ مِنْ حَشِّ بَنِي حَارِثَةَ، الْآنَ يَأْتِيكُمْ. قَالَ: فَجَاءَ يَحْمِلُ قِرْبَةً حَتَّى أَتَى بِهَا نَخْلَةً فَعَلَّقَهَا عَلَى كُرْنَافَةٍ مِنْ كَرَانِيفِهَا. ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا، فَقَالَ: مَرْحَبًا وَأَهْلًا، مَا زَارَ النَّاسَ أَحَدٌ قَطُّ مِثْلُ مَنْ زَارَنِي، ثُمَّ قَطَعَ لَنَا عِذْقًا فَأَتَانَا بِهِ، فَجَعَلْنَا نَنْتَقِي مِنْهُ فِي الْقَمَرِ فَنَأْكُلُ، ثُمَّ أَخَذَ الشَّفْرَةَ فَجَالَ فِي الْغَنَمِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِيَّاكَ وَالْحَلُوبَ، أَوْ إِيَّاكَ وَذَوَاتِ الدَّرِّ . فَأَخَذَ شَاةً فَذَبَحَهَا وَسَلَخَهَا، وَقَالَ لِامْرَأَتِهِ فَطَبَخَتْ وَخَبَزَتْ، وَجَعَلَ يَقْطَعُ فِي الْقِدْرِ مِنَ اللَّحْمِ، فَأَوْقَدَ تَحْتَهَا حَتَّى بَلَغَ اللَّحْمُ وَالْخُبْزُ فَثَرَدَ، ثُمَّ غَرَفَ عَلَيْهِ مِنَ الْمَرَقِ وَاللَّحْمِ، ثُمَّ أَتَانَا بِهِ فَوَضَعَهُ بَيْنَ أَيْدِينَا، فَأَكَلْنَا حَتَّى شَبِعْنَا، ثُمَّ قَامَ إِلَى الْقِرْبَةِ، وَقَدْ

اچانک رسول پاک ﷺ تشریف لائے، حضور ﷺ نے ہم کو نہیں پہچانا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کون ہیں؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے جلدی کی، عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ یہ عمر اور ابوبکر ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم دونوں کو اس گھڑی میں کس چیز نے گھر سے نکالا ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ! میں گھر سے نکلا، مسجد میں داخل ہوا میں نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کو ٹیک لگائے ہوئے دیکھا، میں نے کہا: یہ کون ہیں؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں ابوبکر ہوں۔ میں نے عرض کی: اس گھڑی کس چیز نے آپ کو نکالا ہے، آپ کو حضرت ابوبکر نے ساری بات بتلائی جو تھی، میں نے کہا: اللہ کی قسم! جس چیز نے آپ رضی اللہ عنہ کو نکالا ہے اسی چیز نے مجھے بھی نکالا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! مجھے بھی اسی چیز نے نکالا ہے۔ جس نے آپ دونوں کو نکالا ہے۔ چلو واقفی ابوہیثم بن التیہان کے پاس۔ یقیناً ہم اس کے پاس کوئی چیز پائیں گے، جو ہم کھائیں گے۔ پس ہم نکلے اور ہم چلے اور ہم اس کی دیوار کے پاس پہنچے، چاندنی رات تھی۔ ہم نے دروازہ کھٹکھٹایا، ان کی بیوی نے کہا: کون ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا، یہ رسول پاک ﷺ اور ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ ہیں۔ ہمارے لیے دروازہ کھول دیا گیا، ہم اندر داخل ہوئے، رسول پاک ﷺ نے فرمایا: تمہارا شوہر کہاں ہے؟ اس عورت نے کہا: وہ ہمارے لیے میٹھا پانی لینے کے لیے گئے ہیں۔ بنی حارثہ کے باغ سے ابھی آجاتے ہیں۔ حضرت

سَفَعَتْهَا الرِّيحُ فَبَرَدَ، فَصَبَّ فِي الْإِنَاءِ، ثُمَّ نَاوَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَرِبَ، ثُمَّ نَاوَلَ أَبَا بَكْرٍ فَشَرِبَ، ثُمَّ نَاوَلَ عُمَرَ فَشَرِبَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ خَرَجْنَا لَمْ يُخْرِجْنَا إِلَّا الْجُوعُ، ثُمَّ رَجَعْنَا وَقَدْ أَصَبْنَا هَذَا . لَتُسْأَلُنَّ عَنْ هَذَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، هَذَا مِنَ النَّعِيمِ ، ثُمَّ قَالَ لِلْوَاقِفِيِّ: مَا لَكَ خَادِمٌ يَسْقِيكَ مِنَ الْمَاءِ؟ قَالَ: لَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ . قَالَ: إِذَا أَتَانَا سَبْيٌ فَأْتِنَا حَتَّى نَأْمُرَ لَكَ بِخَادِمٍ . فَلَمْ يَلْبَثْ إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى أَتَاهُ سَبْيٌ، فَأَتَاهُ الْوَاقِفِيُّ. فَقَالَ: مَا جَاءَ بِكَ؟ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَوْعِدُكَ الَّذِي وَعَدْتَنِي . قَالَ: هَذَا سَبْيٌ، فَقُمْ فَاخْتَرْ مِنْهُمْ . قَالَ: كُنْ أَنْتَ الَّذِي يَخْتَارُ لِي . قَالَ: خُذْ هَذَا الْغُلَامَ، وَأَحْسِنْ إِلَيْهِ . قَالَ: فَأَخَذَهُ فَانْطَلَقَ بِهِ إِلَى امْرَأَتِهِ، فَقَالَتْ: مَا هَذَا؟ فَقَصَّ عَلَيْهَا الْقِصَّةَ، فَقَالَتْ: فَأَيَّ شَيْءٍ قُلْتَ لَهُ؟ قَالَ: قُلْتُ لَهُ: كُنْ أَنْتَ الَّذِي يَخْتَارُ لِي . قَالَتْ: أَحْسَنْتَ . قَدْ قَالَ لَكَ: أَحْسِنْ إِلَيْهِ فَأَحْسِنْ إِلَيْهِ . قَالَ: مَا الْإِحْسَانُ إِلَيْهِ؟ قَالَتْ: أَنْ تُعْتِقَهُ . قَالَ: فَهُوَ حُرٌّ لِوَجْهِ اللّٰهِ

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وہ پانی کا مشکیزہ لے کر آئے یہاں تک کہ کھجور کے درخت کے پاس آئے، اس مشکیزہ کو کھجور کی ٹہنیوں کے ساتھ لٹکا دیا۔ پھر ہمارے پاس آئے اور عرض کی: مرحبا واھلاً ۔ خوش آمدید، پھر کہا جن ہستیوں کی زیارت آج میں کر رہا ہوں لوگوں میں سے کوئی بھی ان کی نہیں کر رہا ہے۔ پھر وہ ہمارے لیے تر و تازہ کھجوریں توڑ کر لائے۔ ہم ان کو چاند کی روشنی میں صاف کر رہے تھے۔ پس ہم نے اس سے کھایا، پھر اس نے چھری پکڑی اور بکری کو ذبح کرنے لگے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دودھ دینے والی کو ذبح نہ کرنا۔ یا یہ فرمایا کہ حاملہ بکری کو ذبح نہ کرنا۔ اس نے ایک بکری کو ذبح کیا اور گوشت کیا اور اس نے اپنی بیوی سے کہا اس کو پکا اور روٹیاں بھی پکا۔ انہوں نے گوشت کے ٹکڑے کر کے ہانڈی میں ڈالے اور اس کے نیچے آگ جلائی۔ یہاں تک کہ گوشت اور روٹیاں پک گئیں۔ پھر انہوں نے روٹی کے ٹکڑے کیے اس کے اوپر گوشت اور گوشت کا شوربہ ڈالا۔ پھر وہ ہمارے پاس لائے اور ہمارے سامنے رکھ دیا۔ پس ہم نے کھایا اور یہاں تک کہ سیر ہو گئے۔ پھر مشکیزے کی طرف گئے وہ ہوا کی وجہ سے ٹھنڈا ہو گیا تھا۔ پانی کو برتن میں ڈالا پھر رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو دیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیا، پھر ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو دیا، انہوں نے پیا، پھر عمر رضی اللہ عنہ کو دیا انہوں نے پیا۔ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، ہم جب نکلے تھے تو بھوکے تھے جب واپس جانے لگے

سیر ہو گئے ہیں۔ پھر فرمایا: قیامت کے دن اللہ پاک ضرور بضرور تم سے ان نعمتوں کے متعلق پوچھے گا۔ پھر آپ ﷺ نے واقفی سے کہا، کیا تمہارا خادم ہے کہ وہ تمہیں پانی پلائے؟ عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ نہیں۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: جب ہمارے پاس قیدی آئیں تو ہمارے پاس آنا، ہم ایک خادم دیں گے۔ تھوڑی دیر ہی ٹھہرے تھے کہ آپ ﷺ کے پاس قیدی آئے۔ حضرت واقفی آئے، آپ ﷺ نے فرمایا: کس غرض کے لیے آئے ہو؟ عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ اس وعدہ کے پیش نظر جو آپ نے مجھ سے کیا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ قیدی ہیں اٹھیے جس کو اختیار کرنا ہے اختیار کر لیجیے۔ حضرت واقفی نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ! آپ میرے لیے پسند کریں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس غلام کو پکڑ اور اس کے ساتھ اچھا سلوک کرنا۔ راوی حدیث فرماتے ہیں کہ انہوں نے غلام لیا اور اس کو اپنی بیوی کے پاس لے کر آئے، اہلیہ نے کہا یہ کیا ہے (فرماتے ہیں) میں نے سارا قصہ بیان کیا۔ بیوی نے کہا تو نے کوئی بات کی تھی میں نے کہا ہاں میں نے ﷺ سے عرض کی تھی کہ آپ جس غلام کو پسند فرمائیں۔ بیوی نے کہا تو نے اس کے ساتھ اچھا سلوک کرنا ہے، انہوں نے کہا احسان کیا ہے؟ بیوی نے کہا کہ تو اس کو آزاد کر دے۔ انہوں نے کہا: میں نے اللہ کی رضا کے لیے اس کو آزاد کر دیا۔

74 - حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

حضرت ابی برزہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم ابوبکر

74- أخرجه أحمد جلد 1صفحه10 . والنسائي في تحريم الدم جلد 7صفحه111,109' باب: ذكر الاختلاف على الأعمش . والحميدى رقم الحديث: 6 .

زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، يَعْنِي: ابْنَ عُبَيْدٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُطَرِّفٍ، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ، قَالَ: بَيْنَا أَبُو بَكْرٍ فِي عَمَلِهِ فَغَضِبَ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، فَاشْتَدَّ غَضَبُهُ عَلَيْهِ جِدًّا، فَلَمَّا رَأَيْتُ ذَلِكَ، قُلْتُ: يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللّٰهِ أَضْرِبُ عُنُقَهُ؟ فَلَمَّا ذَكَرْتُ الْقَتْلَ أَضْرَبَ عَنْ ذَاكَ الْحَدِيثِ أَجْمَعَ، إِلَى غَيْرِ ذَلِكَ مِنَ النَّحْوِ. فَلَمَّا تَفَرَّقْنَا أَرْسَلَ إِلَيَّ أَبُو بَكْرٍ بَعْدَ ذَلِكَ فَقَالَ: يَا أَبَا بَرْزَةَ، مَا قُلْتَ؟ قَالَ: وَنَسِيتُ الَّذِي قُلْتُ. قَالَ: قُلْتُ: وَمَا قُلْتُ، ذَكِّرْنِيهِ؟ قَالَ: وَمَا تَذْكُرُ مَا قُلْتَ؟ قُلْتُ: لَا وَاللّٰهِ. قَالَ: " أَرَأَيْتَ حِينَ رَأَيْتَنِي غَضِبْتُ عَلَى الرَّجُلِ، فَقُلْتَ: أَضْرِبُ عُنُقَهُ يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللّٰهِ. أَمَا تَذْكُرُ ذَاكَ؟ أَوَكُنْتَ فَاعِلًا ذَلِكَ؟ " قَالَ: نَعَمْ وَاللّٰهِ، وَالْآنَ إِنْ أَمَرْتَنِي فَعَلْتُ، فَقَالَ: وَيْحَكَ، أَوْ وَيْلَكَ، وَاللّٰهِ مَا هِيَ لِأَحَدٍ بَعْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صدیق رضی اللہ عنہ کے ساتھ کسی کام میں مشغول تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ کو مسلمانوں میں سے ایک آدمی پر غصہ آیا۔ بہت سخت غصہ آیا جب میں نے آپ رضی اللہ عنہ کی یہ حالت دیکھی میں نے عرض کی، اے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے خلیفہ! میں اس کی گردن نہ اڑا دوں؟ جب میں نے قتل کا ذکر کیا آپ رضی اللہ عنہ نے گفتگو کو بدل دیا اور کوئی اور گفتگو کرنے لگے۔ جب ہم جدا ہو گئے تو آپ رضی اللہ عنہ نے اس کے بعد مجھے اپنی طرف بلوایا اور فرمایا اے ابو برزہ تم نے کیا کہا تھا؟ میں نے کہا، میں بھول گیا ہوں جو میں نے کہا تھا، مجھے یاد کرا دیجیے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو تو نے کہا تجھے یاد نہیں؟ میں نے کہا، اللہ کی قسم مجھے یاد نہیں ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے بتاؤ جس وقت تو نے مجھے ایک آدمی پر غصہ کرتے ہوئے دیکھا تھا تو تو نے کہا تھا: اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلیفہ رضی اللہ عنہ میں اس کی گردن اڑا دوں، کیا یاد آیا؟ کیا تو ایسا یقیناً کرنے والا تھا؟ (میں نے کہا) جی ہاں، اللہ کی قسم۔ آپ رضی اللہ عنہ مجھے حکم فرمائیں، میں ایسا کروں گا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تیری بربادی، اللہ کی قسم حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد یہ کسی کے لیے جائز نہیں ہے۔

75 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي نَصْرٍ، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ، قَالَ: غَضِبَ أَبُو بَكْرٍ عَلَى رَجُلٍ غَضَبًا

حضرت ابی برزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آپ رضی اللہ عنہ کو ایک آدمی پر غصہ آیا۔ بہت سخت غصہ آیا' آپ کو اس سے زیادہ غصے کی حالت میں کسی دن نہیں دیکھا گیا' میں نے عرض کی، اے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے خلیفہ رضی اللہ عنہ! آپ

75- أخرجه النسائى فى تحريم الدم جلد7 صفحه110 .

شَدِيدًا لَمْ يُرَ أَشَدَّ غَضَبًا مِنْهُ يَوْمَئِذٍ، فَقَالَ لَهُ أَبُو بَرْزَةَ: يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللّٰهِ، مُرْنِي فَأَضْرِبَ عُنُقَهُ، قَالَ: فَكَأَنَّهَا نَارٌ طُفِيَتْ، قَالَ: وَخَرَجَ أَبُو بَرْزَةَ، ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَيْهِ، فَقَالَ: ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ مَا قُلْتَ؟ قَالَ: قُلْتُ: وَاللّٰهِ لَئِنْ أَمَرْتَنِي بِقَتْلِهِ لَأَقْتُلَنَّهُ۔ قَالَ: ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ أَبَا بَرْزَةَ، إِنَّهَا لَمْ تَكُنْ لِأَحَدٍ بَعْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مجھے حکم دیں! میں اس کی گردن اڑا دوں؟ ابو برزہ فرماتے ہیں کہ ایسے محسوس ہوا کہ یہ کلمہ کہنے کے بعد آگ بجھا دی گئی، ابو برزہ نکلے پھر میری طرف حضرت ابوبکر نے بلانے کے لیے پیغام بھیجا، فرمایا: تیری ماں تجھ پہ روئے! تو نے کیا کہا تھا؟ میں نے عرض کی: اللہ کی قسم! اگر آپ مجھے قتل کرنے کا حکم دیتے تو میں ضرور اس کو قتل کرتا، حضرت ابوبکر نے فرمایا: تیری ماں تجھ پر روئے! اے ابو برزہ! یہ رسول اللہ ﷺ کے بعد کسی کے لیے جائز نہیں ہے۔

76 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُدَامَةَ، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ، قَالَ: أَغْلَظَ رَجُلٌ لِأَبِي بَكْرٍ، قَالَ: فَكِدْتُ أَقْتُلُهُ۔ قَالَ: فَانْتَهَرَنِي أَبُو بَكْرٍ وَقَالَ: لَيْسَ لِأَحَدٍ إِلَّا لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضرت ابوبکر کے متعلق سخت کلمہ کہا، قریب تھا کہ میں اس کو قتل کر دیتا، حضرت ابوبکر نے فرمایا: حضور ﷺ کے علاوہ کسی کے لیے یہ جائز نہیں ہے' یہ صرف رسول کریم ﷺ کیلئے جائز تھا۔

77 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، أَخْبَرَنِي تَوْبَةُ الْعَنْبَرِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا السَّوَّارِ عَبْدَ اللّٰهِ، يُحَدِّثُ: عَنْ أَبِي بَرْزَةَ، أَنَّ رَجُلًا سَبَّ أَبَا بَكْرٍ، قَالَ: فَقُلْتُ: أَلَا أَضْرِبُ عُنُقَهُ يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللّٰهِ؟ قَالَ: لَا، لَيْسَتْ لِأَحَدٍ بَعْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو گالی دی۔ میں نے عرض کی: اے رسول اللہ ﷺ کے جانشین! کیا میں اس کی گردن نہ مار دوں؟ حضرت ابوبکر نے فرمایا: نہیں! حضور ﷺ کے بعد کسی کے لیے جائز نہیں ہے۔

76- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 9 . والنسائي في تحريم الدم جلد 7 صفحه 109' باب: الحكم فيمن سب النبي صلى الله عليه وسلم .

77- قارنه بالأحاديث الثلاث التي مرت .

78 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ، عَنْ مُرَّةَ الطَّيِّبِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ جَسَدٌ غُذِّيَ بِحَرَامٍ

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں وہ جسم داخل نہیں ہوگا جس کی تربیت حرام غذا کے ساتھ کی گئی ہو۔

79 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَسْلَمَ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ جَسَدٌ غُذِّيَ بِحَرَامٍ

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں وہ آدمی داخل نہیں ہوگا جس کی تربیت حرام غذا کے ساتھ کی گئی ہو۔

80 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَلِيٍّ الْوَسَاوِسِيُّ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ الْعُكْلِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ الْغَسِيلِ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَعْوَادِ الْمِنْبَرِ يَقُولُ: اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ، فَإِنَّهَا تُقِيمُ الْعَوَجَ، وَتَدْفَعُ مِيتَةَ السَّوْءِ، وَتَقَعُ مِنَ الْجَائِعِ مَوْقِعَهَا مِنَ الشَّبْعَانِ

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے منبر کی سیڑھیوں پر سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جہنم کی آگ سے بچو اگرچہ ایک کھجور کے ساتھ ہو۔ بے شک یہ تیڑھا پن کو درست رکھتی ہے، برائی کو مٹا دیتی ہے، بھوک کو ختم کر دیتی ہے اور پیٹ بھر جاتا ہے۔

78- قال: الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 293: رواه أبو يعلى، والبزار، والطبراني في الأوسط، ورجال أبي يعلى ثقات، وفي بعضهم خلاف .

79- مَرَّ الكلام عنه في الحديث الذي قبله وهو نظيره .

80- ذكره العقيلي في الضعفاء . والهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 106,105 . وأخرجه البزار رقم الحديث: 933 . والبخاري في المناقب رقم الحديث: 3595، باب: علامات النبوة في الاسلام . وصححه ابن حبان رقم الحديث: 3308 .

81 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الطَّالْقَانِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبِيهِ رِفَاعَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ، يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَبَكَى أَبُو بَكْرٍ حِينَ ذَكَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ، ثُمَّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَبَكَى أَبُو بَكْرٍ حِينَ ذَكَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ، ثُمَّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْقَيْظِ عَامَ الْأَوَّلِ يَقُولُ: سَلُوا اللَّهَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ، وَالْيَقِينَ فِي الْآخِرَةِ وَالْأُولَى

حضرت معاذ بن رفاعہ بن رافع انصاری اپنے باپ رفاعہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے، حضرت ابوبکر رو پڑے جس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کرنا شروع کیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے آہستہ بات کی' پھر فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے، ابوبکر رضی اللہ عنہ رو پڑے جس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے آہستہ بات کی' پھر فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا گزرے سال اس گرمی میں یہ فرماتے ہوئے کہ اللہ عزوجل سے عفو اور عافیت مانگو اور ایمان مانگو دنیا و آخرت میں۔

82 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو الْعَقَدِيُّ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ، عَلَى مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: فَبَكَى أَبُو بَكْرٍ حِينَ ذَكَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ، ثُمَّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:

حضرت معاذ بن رفاعہ بن رافع انصاری اپنے باپ رفاعہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے، حضرت ابوبکر رو پڑے جس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کرنا شروع کیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے آہستہ گفتگو کی' پھر فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے، ابوبکر رضی اللہ عنہ رو پڑے جس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے آہستہ گفتگو کی' پھر فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا

81- أخرجه أحمد فى مسنده جلد **1** صفحه **3**' والترمذى فى الدعوات رقم الحديث: **3553** .

82- أنظر الحديث الذى قبل وهو نظيره .

فِـي مِثْـلِ هَـذَا الْـقَيْـظِ عَامَ الْأَوَّلِ: سَلُوا اللّٰهَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ، وَالْيَقِينَ فِي الْآخِرَةِ وَالْأُولَى

گزرے سال اس گرم دن میں یہ فرماتے ہوئے کہ اللہ عزوجل سے عفواور عافیت مانگو دنیا و آخرت میں۔

83 - حَـدَّثَـنَـا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا زَيْـدُ بْـنُ الْـحُبَـابِ، عَـنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، حَدَّثَنِي هُـودُ بْـنُ عَـطَاءٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ أَبُو بَـكْـرٍ: نَهَـى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ضَرْبِ الْمُصَلِّينَ

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نمازیوں کو مارنے سے منع فرمایا۔

84 - حَـدَّثَـنَـا عَـمْـرُو بْنُ الضَّحَّاكِ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ هُودِ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ أَنَـسٍ، عَـنْ أَبِـي بَـكْـرٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ضَرْبِ الْمُصَلِّينَ

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نمازیوں کو مارنے سے منع فرمایا۔

85 - حَـدَّثَـنَـا مُـحَـمَّـدُ بْـنُ الْفَرَجِ، حَدَّثَنَا مُـحَـمَّـدُ بْـنُ الـزِّبْـرِقَانِ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، أَخْبَـرَنِـي هُودُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَـانَ فِـي عَهْـدِ رَسُـولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُـلٌ يُـعْـجِبُـنَا تَعَبُّدُهُ وَاجْتِهَادُهُ، فَذَكَرْنَاهُ لِرَسُولِ اللّٰـهِ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَـلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاسْمِهِ فَلَمْ يَعْرِفْهُ، وَوَصَـفْنَاهُ بِصِفَتِهِ فَلَمْ يَعْرِفْهُ، فَبَيْنَمَا نَحْنُ نَذْكُرُهُ إِذْ طَلَعَ الرَّجُلُ، قُلْنَا: هَا هُوَ ذَا . قَالَ: إِنَّكُمْ لَتُخْبِرُونِي عَـنْ رَجُـلٍ، إِنَّ عَـلَـى وَجْهِهِ سَفْعَةً مِنَ الشَّيْطَانِ . فَأَقْبَلَ حَتَّى وَقَفَ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُسَلِّمْ. فَقَالَ لَهُ رَسُولُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مقدس میں ایک آدمی تھا ہم اس کی عبادت و ریاضت پر تعجب کرتے ہم نے حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس کا نام ذکر کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اس کو نہیں جانتا۔ ہم نے اس کے اوصاف ذکر کیے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اس کو نہیں جانتا۔ ہم اس حالت میں اس کے متعلق گفتگو کر رہے تھے کہ وہ آدمی آ گیا۔ ہم نے عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے ایسے آدمی کے متعلق بتلاتے ہو جس کے چہرے پر شیطانی اثرات نظر آتے ہیں۔ وہ

83- أخرجه أحمد جلد5صفحه258,250 . والهيثمى فى مجمع الزوائد جلد4صفحه238,237 .

84- هو نظير الحديث الذى قبله .

85- ذكره الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد6صفحه226: ورواه أبو يعلى فيه موسى بن عبيدة وهو متروك .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " أَنْشُدُكَ بِاللّٰهِ، هَلْ قُلْتَ حِينَ وَقَفْتَ عَلَى الْمَجْلِسِ: مَا فِي الْقَوْمِ أَحَدٌ أَفْضَلُ مِنِّي أَوْ أَخْيَرُ مِنِّي" ؟ قَالَ: اللّٰهُمَّ نَعَمْ . ثُمَّ دَخَلَ يُصَلِّي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يَقْتُلُ الرَّجُلَ؟ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: أَنَا، فَدَخَلَ عَلَيْهِ فَوَجَدَهُ قَائِمًا يُصَلِّي، فَقَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ أَقْتُلُ رَجُلًا يُصَلِّي، وَقَدْ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ الْمُصَلِّينَ؟ فَخَرَجَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا فَعَلْتَ؟ قَالَ: كَرِهْتُ أَنْ أَقْتُلَهُ وَهُوَ يُصَلِّي، وَقَدْ نَهَيْتَ عَنْ قَتْلِ الْمُصَلِّينَ. قَالَ عُمَرُ: أَنَا . فَدَخَلَ فَوَجَدَهُ وَاضِعًا وَجْهَهُ، فَقَالَ عُمَرُ: أَبُو بَكْرٍ أَفْضَلُ مِنِّي، فَخَرَجَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَهْ؟ قَالَ: وَجَدْتُهُ وَاضِعًا وَجْهَهُ، فَكَرِهْتُ أَنْ أَقْتُلَهُ، فَقَالَ: مَنْ يَقْتُلُ الرَّجُلَ؟ فَقَالَ عَلِيٌّ: أَنَا . قَالَ: أَنْتَ إِنْ أَدْرَكْتَهُ . قَالَ: فَدَخَلَ عَلِيٌّ فَوَجَدَهُ قَدْ خَرَجَ، فَرَجَعَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَهْ؟ قَالَ: وَجَدْتُهُ قَدْ خَرَجَ، قَالَ: لَوْ قُتِلَ مَا اخْتَلَفَ فِي أُمَّتِي رَجُلَانِ . كَانَ أَوَّلَهُمْ وَآخِرَهُمْ . قَالَ مُوسَى: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبٍ، يَقُولُ: هُوَ الَّذِي قَتَلَهُ عَلِيٌّ ذَا الثُّدَيَّةِ

آدمی آیا مجلس کے پاس کھڑا ہو گیا اور اس نے سلام نہیں کیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تجھے اللہ کی قسم دیکھ کر کہتا ہوں جب تو مجلس کے پاس کھڑا تھا (تیرے دل کے اندر یہ بات تھی) اس مجلس میں مجھ سے افضل کوئی نہیں ہے یا مجھ سے بہتر نہیں۔ اس نے کہا، جی ہاں۔ پھر مسجد میں داخل ہوا اور نماز پڑھنے لگا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اس آدمی کو کون قتل کرے گا؟ حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ میں۔ آپ رضی اللہ عنہ اس کے پاس آئے اس کو قیام کی حالت میں پایا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا، سبحان اللہ! میں ایسے آدمی کو قتل کروں جو نماز پڑھتا ہے حالانکہ حضور ﷺ نے نمازیوں کو مارنے سے منع فرمایا ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ واپس آ گئے، آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابوبکر رضی اللہ عنہ تو نے کیا کیا؟ عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ میں نے ناپسند کیا کہ میں نمازی کو قتل کروں اور آپ ﷺ نے نمازیوں کو مارنے سے منع بھی فرمایا ہے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ مجھے اجازت دیں، آپ رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے، اس نے اپنا سر سجدہ میں رکھا ہوا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا، ابوبکر رضی اللہ عنہ مجھ سے افضل ہیں۔ وہ نکلے تھے تو رسول پاک ﷺ نے فرمایا تھا چھوڑ دیا۔ میں نے اس کو سجدہ کی حالت میں پایا ہے، پس میں نے اس حالت میں اس کو مارنا ناپسند کیا۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: کون ہے جو اس آدمی کو مارے گا؟ مولائے کائنات سیدنا علی المرتضیٰ شیر خدا کرم اللہ وجہہ الکریم رضی اللہ عنہ

نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ میں اس بد بخت کو قتل کرتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: علی رضی اللہ عنہ اگر تو نے اس کو پا لیا (تو یقیناً قتل کر دے گا) حضرت علی رضی اللہ عنہ آئے، وہ بد بخت دفع ہو گیا تھا۔ پس حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: چھوڑ دیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ میں گیا تو وہ چلا گیا تھا۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر آج اس کو قتل کر دیا جاتا میری امت اولین و آخرین میں دو آدمی اختلاف نہ کرتے۔ حضرت موسیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے محمد بن کعب رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اس کو حضرت علی نے قتل کیا تھا۔

86 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، حَدَّثَهُ قَالَ: أَرْسَلَ إِلَيَّ أَبُو بَكْرٍ مَقْتَلَ أَهْلِ الْيَمَامَةِ، فَإِذَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عِنْدَهُ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: إِنَّ عُمَرَ أَتَانِي، فَقَالَ: إِنَّ الْقَتْلَ قَدِ اسْتَحَرَّ يَوْمَ الْيَمَامَةِ بِقُرَّاءِ الْقُرْآنِ، وَإِنِّي أَخْشَى أَنْ يَسْتَحِرَّ الْقَتْلُ بِقُرَّاءِ الْقُرْآنِ فِي الْمَوَاطِنِ، فَيَذْهَبَ كَثِيرٌ مِنَ الْقُرْآنِ، وَإِنِّي أَرَى أَنْ تَأْمُرَ فَيُجْمَعَ، قَالَ: قُلْتُ: كَيْفَ أَفْعَلُ شَيْئًا لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: فَقَالَ عُمَرُ: هُوَ وَاللّٰهِ خَيْرٌ. فَلَمْ يَزَلْ يُرَاجِعُنِي

حضرت زید فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے میری طرف کسی کو بھیجا جنگ یمامہ میں آپ کے پاس حضرت عمر بن خطاب بھی تھے۔ حضرت ابوبکر نے فرمایا: عمر میرے پاس آیا ہے اس نے عرض کی ہے کہ جنگ یمامہ سے بڑے قاری قرآن شہید ہوئے ہیں، میں خوف کرتا ہوں کہ اس طرح قاری شہید ہوتے رہے تو سارا قرآن چلا جائے گا۔ میری رائے یہ ہے کہ آپ قرآن جمع کرنے کا حکم دیں۔ حضرت ابوبکر نے حضرت عمر کو فرمایا: کیا میں ایسا کام کروں جو حضور ﷺ نے نہیں کیا؟ حضرت عمر نے عرض کی: اللہ کی قسم! یہ بہتر جمع کرنا، مسلسل حضرت عمر مجھے عرض کرتے رہے۔ یہاں تک کہ اللہ عزوجل نے میرے سینے کو کھول دیا جس طرح اللہ

86- مرّ تخريجه' أنظر الحديث: 59، 66 .

فِي ذَلِكَ إِلَى أَنْ شَرَحَ اللَّهُ لِذَلِكَ صَدْرِي، وَرَأَيْتُ فِي ذَلِكَ الَّذِي رَأَى عُمَرُ، قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ: قَالَ أَبُو بَكْرٍ: إِنَّكَ فَتًى شَابٌّ، عَاقِلٌ، لَا نَتَّهِمُكَ، وَقَدْ كُنْتَ تَكْتُبُ الْوَحْيَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَتَبَّعِ الْقُرْآنَ فَاجْمَعْهُ. قَالَ زَيْدٌ: وَاللَّهِ لَوْ كَلَّفَنِي نَقْلَ جَبَلٍ مِنَ الْجِبَالِ مَا كَانَ أَثْقَلَ عَلَيَّ مِنَ الَّذِي أَمَرَنِي بِهِ مِنْ جَمْعِ الْقُرْآنِ قَالَ: " قُلْتُ: كَيْفَ تَفْعَلُونَ شَيْئًا لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟" قَالَ: هُوَ وَاللَّهِ خَيْرٌ. فَلَمْ يَزَلْ يُرَاجِعُنِي حَتَّى شَرَحَ اللَّهُ صَدْرِي لِلَّذِي شَرَحَ لَهُ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ، وَرَأَيْتُ فِي ذَلِكَ الَّذِي رَأَيَا، فَتَتَبَّعْتُ الْقُرْآنَ أَجْمَعُهُ مِنَ الرِّقَاعِ، وَاللِّخَافِ، وَالْعُسُبِ، وَصُدُورِ الرِّجَالِ، حَتَّى فَقَدْتُ آخِرَ سُورَةِ التَّوْبَةِ فَوَجَدْتُهَا مَعَ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ (لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ) إِلَى خَاتِمَةِ بَرَاءَةَ، وَكَانَتِ الصُّحُفُ عِنْدَ أَبِي بَكْرٍ حَيَاتَهُ، حَتَّى تَوَفَّاهُ اللَّهُ، ثُمَّ عِنْدَ عُمَرَ حَتَّى تَوَفَّاهُ اللَّهُ، ثُمَّ عِنْدَ حَفْصَةَ

نے حضرت عمر کے سینے کو کھولا ہوا تھا۔ میری بھی وہی رائے ہوگئی جو حضرت عمر کی تھی۔ حضرت زید فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر نے فرمایا: آپ نوجوان، سمجھدار ہیں، ہم آپ کو متہم بھی نہیں کرتے حالانکہ آپ حضور ﷺ کی وحی لکھتے تھے، آپ قرآن کو تلاش کریں، آپ جمع کریں۔ حضرت زید فرماتے ہیں اگر مجھے ایک پہاڑ اٹھا کر دوسری جگہ منتقل کرنے کا مکلّف بنایا جاتا تو مجھے ایسے کرنا زیادہ آسان تھا۔ میں نے عرض کی: میں وہ کام کیسے کروں جو حضور ﷺ نے نہیں کیا؟ حضرت ابوبکر نے فرمایا: اللہ کی قسم! حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما مجھے مسلسل ابھارتے رہے یہاں تک کہ انہوں نے میرے سینے کو کھول دیا جس طرح ابوبکر و عمر کے سینے کو کھولا تھا۔ میں نے قرآن تلاش کرنا شروع کیا، میں نے جمع کیا پرچوں اور شانے کی ہڈیوں اور کھجور کے پتوں سے۔ اور مردوں کے سینوں سے، میں نے سورہ توبہ کی آخری آیت خزیمہ بن ثابت سے پائی۔ وہ آیت یہ ہے: لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ ۔ وہ مصاحف جو ہم نے جمع کیا تھا جس میں قرآن تھا وہ حضرت ابوبکر کے پاس رہا ان کی زندگی میں، حضرت ابوبکر کا وصال ہوا تو حضرت عمر کے پاس رہا، جب حضرت عمر کا وصال ہوا تو پھر حضرت حفصہ کے پاس رہا۔

87 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ الْعُمَرِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ قَدِمَ عَلَى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ بن یمان، حضرت عثمان کے پاس آئے، حضرت حذیفہ اہل شام کے ساتھ ارمینیہ اور آذربائیجان میں اہل

87- أخرجه البخاري في فضائل القرآن رقم الحديث: **4987**، باب: جمع القرآن.

عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، فَكَانَ يُغَازِي أَهْلَ الشَّامِ فِي فَتْحِ أَرْمِينِيَةَ وَأَذْرَبِيجَانَ مَعَ أَهْلِ الْعِرَاقِ، فَأَفْزَعَ حُذَيْفَةَ اخْتِلَافُهُمْ فِي الْقِرَاءَةِ، فَقَالَ حُذَيْفَةُ لِعُثْمَانَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، أَدْرِكْ هَذِهِ الْأُمَّةَ قَبْلَ أَنْ يَخْتَلِفُوا فِي الْكِتَابِ اخْتِلَافَ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى، فَأَرْسَلَ عُثْمَانُ إِلَى حَفْصَةَ أَنْ أَرْسِلِي إِلَيْنَا بِالصُّحُفِ نَنْسَخُهَا فِي الْمَصَاحِفِ ثُمَّ نَرُدُّهَا إِلَيْكِ، فَأَرْسَلَتْ بِهَا حَفْصَةُ إِلَى عُثْمَانَ، فَأَمَرَ عُثْمَانُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ، وَسَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ، وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ يَنْسَخُونَهَا فِي الْمَصَاحِفِ، وَقَالَ لِلرَّهْطِ الْقُرَشِيِّينَ الثَّلَاثَةِ: إِذَا أَنْتُمُ اخْتَلَفْتُمْ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فِي شَيْءٍ مِنَ الْقُرْآنِ، فَاكْتُبُوهُ بِلِسَانِ قُرَيْشٍ، فَإِنَّمَا نَزَلَ بِلِسَانِهِمْ، فَفَعَلُوا. حَتَّى إِذَا نَسَخَتِ الصُّحُفُ، رَدَّ عُثْمَانُ الصُّحُفَ إِلَى حَفْصَةَ وَأَرْسَلَ إِلَى كُلِّ أُفُقٍ بِمُصْحَفٍ مِمَّا نَسَخُوا، وَأَمَرَ بِمَا سِوَاهُ مِمَّا فِيهِ الْقُرْآنُ فِي كُلِّ صَحِيفَةٍ وَمُصْحَفٍ أَنْ يُمْحَا، أَوْ يُحْرَقَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ: قَالَ الزُّهْرِيُّ: فَأَخْبَرَنِي خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، يَقُولُ: " فَقَدْتُ آيَةً مِنْ سُورَةِ الْأَحْزَابِ حِينَ نُسِخَتِ الْمَصَاحِفُ، وَقَدْ كُنْتُ أَسْمَعُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَؤُهَا، فَالْتَمَسْتُهَا فَوَجَدْتُهَا عِنْدَ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ (مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ) (الأحزاب:

عراق کے ساتھ جنگ لڑ رہے تھے، حضرت حذیفہ کو ان کی قرأت کے اختلاف نے پریشان کر دیا۔ حضرت حذیفہ نے حضرت عثمان سے عرض کی: اے امیر المومنین! اس امت کو سنبھالیں ایسا نہ ہو کہ یہ یہود اور عیسائیوں کی طرح اللہ کی کتاب میں اختلاف کریں، حضرت عثمان نے حضرت حفصہ کی طرف پیغام بھیجا کہ آپ میری طرف مصحف کو بھیجیں۔ ہم اس کو مصاحف میں لکھتے ہیں پھر ہم یہ آپ کو واپس کر دیں گے۔ حضرت حفصہ نے وہ حضرت عثمان کی طرف بھیجا۔ حضرت عثمان نے زید بن ثابت اور عبداللہ بن زبیر، سعید بن عاص، عبدالرحمٰن بن حارث بن ہشام کو مصاحف میں نقل کرنے کا حکم دیا اور قریش کے تین افراد سے فرمایا: جب تم اختلاف کرو اور زید بن ثابت کسی آیت کے لکھنے کے متعلق تو اس کو قریش کی زبان میں لکھو کیونکہ قرآن اُن کی زبان میں نازل ہوا ہے، حضرت عثمان نے مصحف حضرت حفصہ کو واپس کر دیا اور ہر شہر میں ایک ایک نسخہ بھیجا جو اس سے نقل کیا گیا تھا اور حکم دیا: جو اس کے علاوہ کسی کے پاس قرآن ہو اُس کو مٹا دیا جائے یا جلا دیا جائے۔ حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ زہری نے فرمایا: مجھے خارجہ بن زید بن ثابت نے بتایا، انہوں نے زید بن ثابت کو فرماتے ہوئے سنا کہ سورۂ احزاب کی ایک آیت نہیں مل رہی جس سے مصحف کو نقل کیا گیا، وہ حال یہ ہے کہ میں نے حضور ﷺ سے پڑھی ہے، اس کو تلاش کرو۔ میں حضرت خزیمہ بن ثابت کے پاس پائی۔ وہ آیت یہ تھی: مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ

23) فَأَلْحَقْتُهَا فِي سُورَتِهَا فِي الْمُصْحَفِ"

صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ ۔ میں نے اس کو مصحف میں نقل کیا۔

88 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا فَرْقَدٌ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ خَبٌّ، وَلَا سَيِّءُ الْمَلَكَةِ، وَإِنَّ أَوَّلَ مَنْ يَقْرَعُ بَابَ الْجَنَّةِ الْمَمْلُوكُ وَالْمَمْلُوكَةُ إِذَا أَحْسَنَا عِبَادَةَ رَبِّهِمَا وَنَصَحَا لِسَيِّدِهِمَا

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں چندلوگ نہیں جائیں گے: (۱) دھوکہ باز (۲) برے اخلاق والا۔ جنت میں سب سے پہلے غلام اور لونڈیاں دروازہ کھٹکھٹائیں گے بشرطیکہ دونوں اچھے طریقے سے اللہ کی عبادت کرتے ہوں، دونوں اپنے آقا کے لیے بھی خیرخواہ ہوں۔

89 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ مُسْلِمٍ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ، عَنْ مُرَّةَ الطَّيِّبِ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ سَيِّءُ الْمَلَكَةِ ۔ قَالَ: فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَلَيْسَ أَخْبَرْتَنَا أَنَّ هَذِهِ الْأُمَّةَ أَكْثَرُ الْأُمَمِ مَمْلُوكِينَ وَأَيْتَامًا؟ قَالَ: فَأَكْرِمُوهُمْ كَرَامَةَ أَوْلَادِكُمْ، وَأَطْعِمُوهُمْ مِمَّا تَأْكُلُونَ، وَاكْسُوهُمْ مِمَّا تَلْبَسُونَ ۔ قَالَ: فَمَا تَنْفَعُنَا الدُّنْيَا يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: فَرَسٌ تَرْتَبِطُهُ فِي

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں بداخلاق نہیں جائے گا۔ ایک آدمی نے عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی نے ہمیں بتایا نہیں کہ اس امت میں زیادہ غلام اور یتیم ہوں گے؟ فرمایا، جی ہاں۔ فرمایا: تم ان کی ایسے ہی عزت کرو جس طرح اپنی اولاد کی کرتے ہو۔ جو تم خود کھاتے ہو اُن کو بھی کھلاؤ، جو تم خود پہنتے ہو، ان کو بھی پہناؤ۔ صحابہ نے عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دنیا میں اس کا کیا فائدہ ہوگا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ گھوڑا جو اللہ کی راہ میں تو نے باندھا، تمہارا غلام تمہاری کفایت

88- اخرجه أحمد جلد1صفحه7,4 .

89- أخرجه أحمد جلد 1صفحه12 وجلد5صفحه158 . والبخاری فی الایمان رقم الحديث: 30'باب المعاصی فی أمر الجاهلية' وفی الأدب رقم الحديث: 6050 باب: ما ينهى عن السباب واللغو . ومسلم فی الایمان رقم الحديث: 1661' باب: اطعام المملوك مما يأكل . وأبو داؤد فی الأدب رقم الحديث: 5157 و رقم الحديث: 5158' باب: فی حق المملوك . والترمذی فی البر رقم الحديث: 1946' باب: ما جاء فی الاحسان الى الخدم . وابن ماجه فی الأدب رقم الحديث: 3690 و رقم الحديث: 3691' باب: الاحساب الى المماليك .

سَبِيلِ اللَّهِ، وَمَمْلُوكٌ يَكْفِيكَ، فَإِذَا صَلَّى فَهُوَ أَخُوكَ فَإِذَا صَلَّى فَهُوَ أَخُوكَ

کرے گا۔ جب وہ نماز پڑھیں وہ تمہارے بھائی ہیں جب وہ نماز پڑھیں وہ تمہارے بھائی ہیں۔

90 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ، عَنْ مُرَّةَ الطَّيِّبِ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ خَبٌّ، وَلَا بَخِيلٌ، وَلَا مَنَّانٌ، وَلَا سَيِّءُ الْمَلَكَةِ، وَإِنَّ أَوَّلَ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ الْمَمْلُوكُ إِذَا أَطَاعَ اللَّهَ وَأَطَاعَ سَيِّدَهُ

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں چند لوگ نہیں جائیں گے: (۱) دھوکہ باز (۲) بخیل (۳) احسان جتانے والا (۴) برے اخلاق والا۔ سب سے پہلے جنت میں غلام جائے گا بشرطیکہ وہ اللہ کی اطاعت کرتا ہو اور اپنے آقا کی بھی اطاعت کرتا ہو۔

91 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ شَيْبَانَ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ سَيِّءُ مَلَكَتُهُ، مَلْعُونٌ مَنْ ضَارَّ مُسْلِمًا أَوْ غَرَّهُ

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں برے اخلاق والا اور لعنتی جس نے مسلمان کو نقصان دیا یا دھوکہ دینے والا داخل نہیں ہوگا۔

92 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، قَالَ: قَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ: قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مِثْلِ مَقَامِي، ثُمَّ بَكَى، فَقَالَ: " سَلُوا اللَّهَ الْعَافِيَةَ فَإِنَّ أَحَدًا لَمْ يُعْطَ شَيْئًا خَيْرًا مِنَ الْعَافِيَةِ لَيْسَ الْيَقِينَ، وَقَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ: إِلَّا الْيَقِينَ،

حضرت ابوصالح سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم میری اس جگہ کی طرح کھڑے ہوئے تھے پھر حضرت ابوبکر رو پڑے اس کے بعد فرمایا: اللہ تعالیٰ سے عافیت مانگو، کیونکہ ایمان کے بعد سب سے بڑی شے عافیت ہے اس سے زیادہ بہتر کسی کو کوئی شی نہیں دی گئی۔ ابو معاویہ نے کہا: مگر ایمان۔

93 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ،

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے وایت ہے فرماتے

90- أخرجه أحمد جلد**1**صفحه**4** . والترمذي في البر رقم الحديث: **1947**' باب: ما جاء في الاحسان الى الخدم .

91- أخرجه الترمذي في البر رقم الحديث: **1942**' باب: ما جاء في الخيانة والغش .

93- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه**11** . وصححه ابن حبان أنظر موارد الظمآن رقم الحديث: **1734** و

حَدَّثَنَا يَحْيَى، وَعَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَيْفَ الصَّلَاحُ بَعْدَ هَذِهِ الْآيَةِ؟ ﴿مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ﴾ (النساء: 123) إِنَّا لَمُجَازَوْنَ بِكُلِّ مَا يَكُونُ مِنَّا؟ قَالَ: رَحِمَكَ اللَّهُ أَبَا بَكْرٍ، أَلَسْتَ تَحْزَنُ؟ أَلَسْتَ تَنْصَبُ؟ أَلَسْتَ تُصِيبُكَ اللَّأْوَاءُ؟ قُلْتُ: بَلَى. قَالَ: فَهَذَا مَا تُجَازَوْنَ بِهِ

ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس آیت کے بعد کیسے اصلاح ہوگی کہ جو بُرا عمل کرے اس کو اس کا بدلہ دیا جائے گا ہم کو ہر شے کا بدلہ دیا جائے گا جو ہم سے ہوتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ابوبکر! اللہ تم پر رحم کرے! کیا آپ غم زدہ ہوتے ہیں کہ آپ کو پریشانی لاحق نہیں ہوتی ؟ یعنی آپ کو بیماریاں نہیں لگتی ہیں، میں نے عرض کیا: کیوں نہیں؟ آپ نے فرمایا: یعنی بدلہ ہے۔

94 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، وَوَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، وَقَالَ يَحْيَى: عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَيْفَ الصَّلَاحُ بَعْدَ هَذِهِ الْآيَةِ؟ ﴿مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ﴾ (النساء: 123) فَقَالَ: رَحِمَكَ اللَّهُ أَبَا بَكْرٍ، أَلَسْتَ تَنْصَبُ؟ أَلَسْتَ تُصِيبُكَ اللَّأْوَاءُ؟ فَذَاكَ مَا تُجَازَوْنَ بِهِ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس آیت کے بعد کیسے اصلاح ہوگی کہ جو بُرا عمل کرے اس کو اس کا بدلہ دیا جائے گا ہم کو ہر شے کا بدلہ دیا جائے گا جو ہم سے ہوتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ابوبکر! اللہ تم پر رحم کرے! کیا آپ غم زدہ ہوتے ہیں' کیا آپ کو پریشانی لاحق نہیں ہوتی ؟ آپ کو بیماریاں نہیں لگتی ہیں، میں نے عرض کیا: کیوں نہیں؟ آپ نے فرمایا: یہی بدلہ ہے۔

95 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي زُهَيْرٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَيْفَ الصَّلَاحُ بَعْدَ هَذِهِ الْآيَةِ؟ ﴿مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ﴾ (النساء: 123) كُلَّ سُوءٍ نَعْمَلُهُ نُجْزَى بِهِ؟ قَالَ: رَحِمَكَ اللَّهُ أَبَا بَكْرٍ،

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے وایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس آیت کے بعد کیسے اصلاح ہوگی کہ ''جو بُرا عمل کرے اس کو اس کا بدلہ دیا جائے گا'' ہم کو ہر شے کا بدلہ دیا جائے گا جو ہم سے ہوتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ابوبکر! اللہ تم پر رحم کرے! کیا آپ غم زدہ ہوتے ہیں' کیا آپ کو پریشانی لاحق نہیں

رقم الحديث: 1735 . والحاكم جلد3صفحه74-75 .

94- أخرجه أحمد جلد1صفحه11 . والطبرى جلد5صفحه294,295 .

95- قارن بالحديث رقم: 98و99 .

أَلَسْتَ تَمْرَضُ؟ أَلَسْتَ تَنْصَبُ؟ أَلَسْتَ تُصِيبُكَ اللَّأْوَاءُ؟ فَذَاكَ مَا تُجْزَوْنَ بِهِ

ہوتی ؟ آپ کو بیماریاں نہیں لگتی ہیں، میں نے عرض کیا: کیوں نہیں؟ آپ نے فرمایا: یہی بدلہ ہے۔

96 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ ثَقِيفٍ يُقَالُ لَهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي زُهَيْرٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، قَالَ: قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ الصَّلَاحُ بَعْدَ هَذِهِ الْآيَةِ: (مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ) (النساء: 123) كُلُّ سُوءٍ عَمِلْنَا نُجْزَى بِهِ؟ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "غَفَرَ اللَّهُ لَكَ، أَوْ: رَحِمَكَ اللَّهُ، أَلَسْتَ تَمْرَضُ؟ أَلَسْتَ تَحْزَنُ؟ أَلَسْتَ تُصِيبُكَ اللَّأْوَاءُ؟"

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس آیت کے بعد کہ ''جو بُرا عمل کرتا ہے اس کو اس کا بدلہ دیا جائے گا'' اصلاح کیسے ہوگی کہ ہر بُرا عمل جو ہم کرتے ہیں ہمیں ہر شے کا بدلہ دیا جائے گا؟ حضور ﷺ نے (مجھے) فرمایا: اللہ آپ کو بخشے یا آپ پر رحم کرے! کیا آپ بیمار نہیں ہوتے ہیں؟ کیا آپ پریشان نہیں ہوتے ہیں؟ کیا آپ کو آزمائش نہیں پہنچتی ہے؟

97 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: حُدِّثْتُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ لَقِيَ طَلْحَةَ فَقَالَ: مَالِي أَرَاكَ وَاجِمًا؟ قَالَ: كَلِمَةٌ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزْعُمُ أَنَّهَا مُوجِبَةٌ، فَلَمْ أَسْأَلْهُ عَنْهَا. فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: أَنَا أَعْلَمُ مَا هِيَ. قَالَ: مَا هِيَ؟ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

حضرت ابو وائل سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ مجھے بیان کیا گیا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی حضرت طلحہ سے ملاقات ہوئی۔ حضرت ابوبکر نے فرمایا: کیا ہے! میں آپ کو پریشان دیکھتا ہوں؟ حضرت طلحہ نے فرمایا: میں نے حضور ﷺ سے سنا ہے کہ گمان ہے کہ وہ واجب کرنے والی ہے' میں نے اس کے متعلق آپ سے پوچھا نہیں، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں جانتا ہوں کہ وہ کیا ہے؟ فرمایا: لا الہ الا اللہ۔

98 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَصْبَهَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ ایک جگہ اُترے۔ ایک عورت نے اپنے بیٹے کے ساتھ ایک بکری بھیجی' آپ نے اس کا دودھ نکالا' پھر

97- قال الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 15: رواه أبو يعلى' ورجاله رجال الصحيح الا أن أبا وائل لم يسمع من أبي بكر.

98- قال الهيثمي جلد 6 صفحه 58. رواه البزار ورجاله رجال الصحيح.

أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، قَالَ: نَزَلَ النَّبِيُّ مَنْزِلًا، فَبَعَثَتْ إِلَيْهِ امْرَأَةٌ مَعَ ابْنٍ لَهَا شَاةً، فَحَلَبَ ثُمَّ قَالَ: انْطَلِقْ بِهِ إِلَى أُمِّكَ فَشَرِبَتْ حَتَّى رَوِيَتْ. ثُمَّ جَاءَ بِشَاةٍ أُخْرَى فَحَلَبَ ثُمَّ سَقَى أَبَا بَكْرٍ، ثُمَّ جَاءَ بِشَاةٍ أُخْرَى فَحَلَبَ ثُمَّ شَرِبَ

فرمایا: یہ اپنی ماں کے پاس لے جاؤ، ان کی ماں نے پیا یہاں تک کہ وہ سیر ہو گئیں' پھر دوسری بکری لائی گئی آپ نے اس کا دودھ نکالا پھر حضرت ابوبکر کو پینے کے لیے دیا' پھر ایک اور بکری لائی گئی' آپ نے اس کا دودھ نکالا' پھر خود اس کونوش کیا۔

99 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ يُثَيْعٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ بِبَرَاءَةَ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ: لَا يَحُجَّ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكٌ، وَلَا يَطُوفَنَّ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ، وَلَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ، وَمَنْ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُدَّةٌ فَأَجَلُهُ إِلَى مُدَّتِهِ، وَاللَّهُ بَرِيءٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَرَسُولُهُ. قَالَ: فَسَارَ بِهَا ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ لِعَلِيٍّ: الْحَقْهُ، فَرُدَّ عَلَيَّ أَبَا بَكْرٍ وَبَلِّغْهَا. قَالَ: فَفَعَلَ. قَالَ: فَلَمَّا قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ بَكَى، وَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَحَدَثَ فِيَّ شَيْءٌ؟ قَالَ. ثُمَّ قَالَ: " مَا حَدَثَ فِيكَ إِلَّا خَيْرٌ، إِلَّا أَنِّي أُمِرْتُ بِذَلِكَ: أَنْ لَا يُبَلِّغَ إِلَّا أَنَا أَوْ رَجُلٌ مِنِّي

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے (مجھے) اہل مکہ کی طرف برأت کا اعلان کرنے کے لیے بھیجا کہ آئندہ سال کے بعد کوئی مشرک حج نہ کرے اور نہ کوئی خانہ کعبہ کا طواف ننگ ہو کر کرے۔ جنت میں صرف مسلمان ہی جائیں گے۔ جس کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ معاہدہ ہو اس کا معاہدہ اس کی موت تک برقرار رہے گا۔ اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم مشرکین سے بری ہیں۔ حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تین دن کی مسافت طے کر چکے تھے۔ پھر جب حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے بھیجا اور کہا کہ ابوبکر کو میرے پاس بلا کر لاؤ اور ان کو پیغام پہنچاؤ۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایسے ہی کیا۔ جب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ واپس حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو رو پڑے۔ عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا میرے متعلق کوئی نیا حکم نازل ہو گیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرے متعلق تو ہمیشہ بھلائی ہی اترتی ہے مگر (مجھے اللہ کی جانب سے حکم تھا) کہ اس پیغام کو میں خود

99- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 3 . والهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 238-239 . والترمذي في التفسير رقم الحديث: 3091' باب: ومن سورة براءة .

پہنچاؤں یا میرے خاندان میں سے کوئی ہو۔

100 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اخْرُجْ فَنَادِ فِي النَّاسِ مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ. قَالَ: فَخَرَجْتُ فَلَقِيَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، فَقَالَ: مَا لَكَ أَبَا بَكْرٍ؟ فَقُلْتُ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اخْرُجْ فَنَادِ فِي النَّاسِ مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ. قَالَ عُمَرُ: ارْجِعْ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِنِّي أَخَافُ أَنْ يَتَّكِلُوا عَلَيْهَا، فَرَجَعْتُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا رَدَّكَ؟ فَأَخْبَرْتُهُ بِقَوْلِ عُمَرَ، فَقَالَ: صَدَقَ

حضرت سلیم بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے سنا، حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جاؤ اور لوگوں میں اعلان کر دو جو بھی آدمی ''لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ'' پڑھے اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔ آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں یعنی (حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ) میں نکلا، میری ملاقات حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے ہوئی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے ابوبکر رضی اللہ عنہ! کس لیے باہر نکلے ہو؟ میں نے کہا، مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا ہے، نکلیے اور لوگوں کو بتایئے کہ جو شخص بھی ''لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ'' پڑھ لے اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض جایئے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف مجھے خوف ہے کہ لوگ اس بات پر بھروسہ کر لیں گے۔ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: واپس کیوں آگئے ہو؟ میں نے بتایا: عمر کی بات کے پیش نظر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عمر نے سچ کہا۔

101 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ الْخِرِّيتِ، عَنْ أَبِي لَبِيدٍ، قَالَ: خَرَجَ رَجُلٌ مِنَ الْأَسْرِ، مِنْ طَاحِيَةَ، يُقَالُ لَهُ بَيْرَحُ بْنُ أَسَدٍ مُهَاجِرًا اِلَى الْمَدِينَةِ، وَقَدْ مَاتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُبَيْلَ ذٰلِكَ، قَالَ: فَرَأَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ،

حضرت ابی لبید فرماتے ہیں کہ قبیلہ ازد کا ایک آدمی وادی حاجیہ سے نکلا (اس کو بیرح بن اسد کہا جاتا ہے) مدینہ شریف کی طرف ہجرت کر کے نکلا اور رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم اس سے کچھ دیر پہلے وفات پا چکے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بیرحا کو مدینہ شریف کی گلیوں میں گھومتے ہوئے دیکھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو اجنبی جانا۔

-100 قال الهيثمي في مجمع الزوائد جلد1صفحه15: رواه أبو يعلىٰ وفي اسناده سويد من عبد العزيز متروك.

-101 أخرجه أحمد جلد1صفحه44. وقارن الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه52.

بَيْرَحَا يَطُوفُ فِي سِكَكِ الْمَدِينَةِ فَأَنْكَرَهُ، فَقَالَ: مَنْ أَنْتَ؟ قَالَ: أَنَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ عُمَانَ . فَأَخَذَ بِيَدِهِ فَذَهَبَ بِهِ إِلَى أَبِي بَكْرٍ، فَقَالَ: يَا أَبَا بَكْرٍ، هَذَا مِنَ الْأَرْضِ الَّتِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ أَهْلَهَا، مِنْ أَهْلِ عُمَانَ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنِّي لَأَعْلَمُ أَرْضًا يُنْضَحُ بِنَاحِيَتِهَا الْبَحْرُ، بِهَا حَيٌّ مِنَ الْعَرَبِ، لَوْ أَتَاهُمْ رَسُولِي لَمْ يَرْمُوهُ بِسَهْمٍ وَلَا حَجَرٍ

آپ ﷺ نے فرمایا، تو کون ہے؟ اس نے کہا میں اہل عمان کا ایک آدمی ہوں، آپ ﷺ نے اس کا ہاتھ پکڑا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس لے آئے، عرض کی: اے ابوبکر رضی اللہ عنہ! یہ آدمی اس ملک کا ہے جس کے متعلق میں نے حضور ﷺ سے سنا ہے اس کے اہل کا ذکر کرتے ہوئے اہل عمان سے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں ایسے ملک کو جانتا ہوں اس کو سمندر نے بہا دیا ہوگا وہ عرب کا ایک قبیلہ ہے' اگر میرا بھیجا ہوا آیا اُن کے پاس تو وہ اس کو تیر اور پتھر نہیں ماریں گے۔

102 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: قَالَ أَبُو بَكْرٍ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا شَيَّبَكَ؟ قَالَ: شَيَّبَتْنِي هُودٌ، وَالْوَاقِعَةُ، وَعَمَّ يَتَسَاءَلُونَ، وَإِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ .

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور سرور کونین ﷺ سے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ! آپ کو کون سی چیز نے بوڑھا کر دیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے سورہ ہود، سورہ واقعہ، سورہ عم یتساءلون اور سورہ واذا الشّمس کورت۔

103 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: قَالَ أَبُو بَكْرٍ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا شَيَّبَكَ؟ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور سرور کونین ﷺ سے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ آپ کو کون سی چیز نے بوڑھا کر دیا ہے؟ اس کے بعد حسبِ سابق حدیث ذکر کی۔

104 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

102- قال الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7صفحه118,37: رواه الطبراني في الأوسط' ورجاله رجال الصحيح' ورواه أبو يعلى الا أن عكرمه لم يدرك أبا بكر وأخرجه الترمذي في التفسير رقم الحديث: 3293' باب: ومن سورة هود . وصححه الحاكم جلد2صفحه476 . وانظر الدر المنثور جلد3صفحه319 .

103- قال ابن حجر في الفتح جلد4صفحه159: قال عبد الأعلى: هذا خطأ انما هو عن عائشة .

104- أخرجه أحمد 10/3/1' وجلد6صفحه146,124,47 . وانظر الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1

النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا قَالَ: وَسَأَلْتُ عَنْهُ فَقَالَ: هَذَا خَطَأٌ. ثُمَّ حَدَّثَنِي بِهِ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَتِيقٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: السِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ، مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ

حضور ﷺ نے فرمایا: مسواک منہ کے لیے پاکی کا آلہ ہے اور رب کی رضا حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔

105 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَتِيقٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: السِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ، مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسواک منہ کے لیے پاکی کا آلہ ہے اور رب کی رضا حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔

106 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ السَّامِيُّ، بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ أَبُو إِسْحَاقَ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُوحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ لَا يَتَبَايَعُونَ، وَلَوْ تَبَايَعُوا مَا تَبَايَعُوا إِلَّا بِالْبَزِّ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت والے خرید وفروخت نہیں کریں گے، اگر آپس میں خرید وفروخت کرتے تو وہ گندم کی خرید وفروخت کرتے۔

107 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، صَاحِبُ الطَّيَالِسَةِ، حَدَّثَنَا

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں میری امت کے لوگ

صفحہ 220 . وأخرجه النسائی فی الطهارة رقم الحديث: 5' باب: الترغيب فی السواك . والبخاری فی الصيام جلد 4 صفحه 158' باب: سواك الرطب واليابس للصائم . والدارمی فی الوضوء جلد 1 صفحه 174' باب: السواك مطهرة للفم . وصححه ابن حبان فی الموارد برقم 142 و 144 .

106- قال الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 416: رواه أبو يعلىٰ' وفيه اسمٰعيل بن نوح وهو متروك .

107- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 6 . والهيثمی فی مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 410 . والبخاری فی الرقاق رقم الحديث: 6543' باب: يدخل الجنة سبعون ألفًا بغير حساب . ومسلم فی الايمان رقم الحديث: 219' باب: الدليل علىٰ دخول طوائف من المسلمين الجنة بغير حساب ولا عذاب .

الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَخْنَسِ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ، وُجُوهُهُمْ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، قُلُوبُهُمْ عَلَى قَلْبِ رَجُلٍ وَاحِدٍ، فَاسْتَزَدْتُ رَبِّي فَزَادَنِي مَعَ كُلِّ رَجُلٍ سَبْعِينَ أَلْفًا . قَالَ أَبُو بَكْرٍ: فَكُنَّا نَرَى ذٰلِكَ قَدْ أَتَى عَلَى أَهْلِ الْقُرَى وَيُصِيبُ مَنْ زَادَ مِنْ أَهْلِ الْبَوَادِي

ستّر ہزار بغیر حساب کتاب کے جنت میں جائیں گے۔ ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوں گے اور ان کے دل ایک آدمی کے دل پر ہوں گے میں نے اپنے رب سے اضافہ چاہا، پس میرے لیے اضافہ کیا کہ ان ستّر ہزار میں ہر ایک کے ساتھ ستّر ہزار ہوں گے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم دیکھتے تھے کہ آپ بستی والوں کے پاس آئے اور پا لیا جس نے بستی والوں میں سے اضافہ کیا۔

108 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنبَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: قَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ: لَمَّا خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ، مَرَرْنَا بِرَاعٍ وَقَدْ عَطِشَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَحَلَبْتُ لَهُ كُثْبَةً مِنْ لَبَنٍ، فَأَتَيْتُهُ بِهَا، فَشَرِبَ حَتَّى رَضِيتُ

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب میں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم مکہ سے مدینہ کی طرف نکلے، ہم ایک چرواہے کے پاس سے گزرے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو پیاس لگی، میں نے ایک پیالہ میں تھوڑا سا دودھ دوہا، اس کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لے کر آیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پیا یہاں تک کہ میں خوش ہو گیا۔

109 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ، يَقُولُ: لَمَّا أَقْبَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ تَبِعَهُ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ، فَدَعَا عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی تو سراقہ بن مالک بن جعشم نے آپ کا پیچھا کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے خلاف دعا کی۔ اس کا گھوڑا زمین میں دھنس گیا، اس نے کہا اللہ سے میرے لیے دعا کریں میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نقصان نہیں دوں گا۔ رسول

108- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **9** . والبخاری فی مناقب الأنصار رقم الحديث: **3908**' باب: هجرة النبی صلى الله عليه وسلم' وفی الأشربة رقم الحديث: **5607**' باب: شرب اللبن .

109- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **9** . والبخاری فی مناقب الأنصار رقم الحديث: **3908**' باب: هجرة النبی صلى الله عليه وسلم .

وَسَلَّمَ، فَسَاخَتْ بِهِ فَرَسُهُ، فَقَالَ: ادْعُ اللّٰهَ وَلَا أَضُرُّكَ، قَالَ: فَدَعَا اللّٰهَ لَهُ، قَالَ: فَعَطِشَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَرُّوا بِرَاعِي غَنَمٍ، قَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ: فَأَخَذْتُ قَدَحًا فَحَلَبْتُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُثْبَةً مِنْ لَبَنٍ، فَأَتَيْتُهُ فَشَرِبَ حَتَّى رَضِيتُ

اللہ ﷺ نے اس کے لیے دعا کی، رسول اللہ ﷺ کو پیاس لگی، پس ہمارا گزر ایک بکریاں چرانے والے کے پاس سے ہوا' حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا، میں نے ایک پیالہ لیا اس میں حضور ﷺ کے لیے تھوڑا سا دودھ دوہا' اس کو لے کر میں حضور ﷺ کے پاس آیا۔ آپ ﷺ نے اس سے پیا یہاں تک کہ میں خوش ہو گیا۔

110 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ، قَالَ: لَمَّا أَقْبَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ تَبِعَهُ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ، فَدَعَا عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَاخَتْ بِهِ فَرَسُهُ، فَقَالَ: ادْعُ اللّٰهَ لِي وَلَا أَضُرُّكَ، فَدَعَا لَهُ، فَعَطِشَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرُّوا بِرَاعٍ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ: فَأَخَذْتُ قَدَحًا فَحَلَبْتُ فِيهِ كُثْبَةً مِنْ لَبَنٍ، فَأَتَيْتُهُ فَشَرِبَ، ثُمَّ شَرِبَ حَتَّى رَضِيتُ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور ﷺ نے مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی تو سراقہ بن مالک بن جعشم نے آپ کا پیچھا کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کے لیے بددعا کی۔ اس کا گھوڑا زمین میں دھنس گیا، اس نے کہا اللہ سے میرے لیے دعا کریں میں آپ ﷺ کو نقصان نہیں دوں گا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کے لیے دعا کی، رسول اللہ ﷺ کو پیاس لگی، پس ہمارا گزر ایک بکریوں کے چرواہے کے پاس سے ہوا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے ایک پیالہ لیا اس میں حضور ﷺ کے لیے تھوڑا سا دودھ دوہا' اس کو لے کر حضور ﷺ کے پاس آیا۔ آپ ﷺ نے اس سے پیا پھر پیا یہاں تک کہ میں خوش ہو گیا۔

111 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

110- أخرجه البخاري في مناقب الأنصار رقم الحديث: **3908**' باب: هجرة النبي صلى الله عليه وسلم .

111- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **3,2** . والبخاري فيا للقطة رقم الحديث: **2439**' وفي فضائل الصحابة رقم الحديث: **3652** باب: مناقب المهاجرين وفضلهم' وفي مناقب الأنصار رقم الحديث: **3615** باب: علامات النبوة في الاسلام' ورقم الحديث: **3917** باب: هجرة النبي صلى الله عليه وسلم . ومسلم في الزهد رقم الحديث: **2009**' باب: في حديث الهجرة .

عُمَرَ، حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: اشْتَرَى أَبُو بَكْرٍ، مِنْ أَبِي رَحْلًا بِثَلَاثَةَ عَشَرَ دِرْهَمًا، فَقَالَ: مُرِ الْبَرَاءَ يَحْمِلْهُ إِلَى رَحْلِي، فَقَالَ: لَا، حَتَّى تُخْبِرَنِي، كَيْفَ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ، فَقَالَ: ارْتَحَلْنَا فَاحْتُبِسْنَا يَوْمَنَا وَلَيْلَتَنَا حَتَّى قَامَ ظُهْرًا، أَوْ قَالَ: قَامَ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ، فَرَمَيْتُ بِبَصَرِي فَإِذَا أَنَا بِصَخْرَةٍ لَهَا بَقِيَّةٌ مِنْ ظِلٍّ فَرَشَشْتُهُ وَفَرَشْتُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ فَرْوَةً. فَقُلْتُ: نَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ۔ ثُمَّ انْطَلَقْتُ أَنْفُضُ مَا حَوْلِي، هَلْ أَرَى مِنَ الطَّلَبِ أَحَدًا؟ فَإِذَا أَنَا بِرَاعِي غَنَمٍ يُرِيدُ مِنَ الصَّخْرَةِ مِثْلَ مَا أَرَدْتُ، فَقُلْتُ: مَنْ أَنْتَ يَا غُلَامُ؟ قَالَ: لِرَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ، فَعَرَفْتُهُ، فَقُلْتُ: هَلْ فِي غَنَمِكَ مِنْ لَبَنٍ؟ قَالَ: نَعَمْ، قُلْتُ: هَلْ أَنْتَ حَالِبُنَا؟ قَالَ: نَعَمْ، فَأَمَرْتُهُ فَاعْتَقَلَ شَاةً مِنَ الْغَنَمِ، فَأَمَرْتُهُ فَنَفَضَ ضَرْعَهَا، ثُمَّ أَمَرْتُهُ فَنَفَضَ كَفَّيْهِ مِنَ الْغُبَارِ۔ فَحَلَبَ لِي كُثْبَةً مِنْ لَبَنٍ وَمَعِي إِدَاوَةٌ عَلَى فَمِهَا خِرْقَةٌ، فَصَبَبْتُ الْمَاءَ عَلَى اللَّبَنِ، ثُمَّ أَتَيْتُ بِهِ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَافَقْتُهُ قَدِ اسْتَيْقَظَ، قُلْتُ: اشْرَبْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ۔ وَارْتَحَلْنَا، فَلَمْ يَلْحَقْنَا مِنَ الطَّلَبِ أَحَدٌ غَيْرُ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ عَلَى فَرَسٍ لَهُ، فَقُلْتُ: هَذَا الطَّلَبُ قَدْ لَحِقَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ۔ قَالَ: لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۔ فَلَمَّا دَنَا، دَعَا عَلَيْهِ رَسُولُ

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے میرے پاس سے تیرہ دراہم کے بدلے ایک اونٹ کی زین خریدی اور فرمایا کہ براء سے کہنا کہ زین کو اٹھا لائے۔ حضرت عازب رضی اللہ عنہ نے کہا: نہیں اتنی جلدی نہیں، یہاں تک کہ آپ مجھے بتائیں کہ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ شریف سے مدینہ تک کیسے نکلے تھے؟ حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے بتایا: ہم ہجرت کی رات چلے، ایک رات اور دن تک روک لیا گیا یہاں تک کہ دوپہر کا وقت ہوگیا۔ میں نے اپنی نگاہ دوڑائی، پس جب میں نے ایک چٹان دیکھی اس کا سایہ باقی تھا۔ میں نے اس کو پانی ڈال کر صاف کیا اور رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے اپنی چادر بچھادی۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ آرام فرمالیں، پھر میں چلا کہ دیکھوں کہ اردگرد کوئی ہم کو دیکھنے والا تو کوئی نہیں ہے؟ پس اچانک میں نے ایک بکریوں کا چرواہا دیکھا چٹان سے وہ پتھر سے وہی چاہتا تھا جو میں چاہتا تھا۔ میں نے اس کو کہا کہ آپ کس کے غلام ہیں؟ اس نے قریش کے ایک آدمی کا نام لیا۔ اس کو میں جانتا تھا، میں نے اس کو کہا کیا تیری بکریوں میں کوئی دودھ دیتی ہے؟ اس نے کہا، جی ہاں۔ میں نے اس سے کہا کہ کیا آپ مجھے دودھ دوہنے دیں گے؟ اس نے کہا، ٹھیک ہے۔ میں نے اس کو بکری پکڑنے کا حکم دیا، اس نے ایک بکری قابو کی۔ میں نے اس کو بکری کے تھن صاف کرنے کا حکم دیا، اس نے وہ صاف کیے پھر میں نے اس کو اپنے دونوں ہاتھوں کو صاف کرنے کا حکم دیا، اس نے میرے لیے برتن میں

اللّٰهَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَاخَ فَرَسُهُ فِي الْأَرْضِ إِلَى بَطْنِهِ، وَوَثَبَ عَنْهُ، وَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ هَذَا عَمَلُكَ، فَادْعُ اللّٰهَ أَنْ يُخَلِّصَنِي مِمَّا أَنَا فِيهِ، وَلَكَ عَلَيَّ لَأُعَمِّيَنَّ عَلَى مَنْ وَرَائِي، وَهَذِهِ كِنَانَتِي فَخُذْ سَهْمًا مِنْهَا، فَإِنَّكَ سَتَمُرُّ عَلَى إِبِلِي وَغِلْمَانِي بِمَكَانِ كَذَا وَكَذَا، فَخُذْ مِنْهَا حَاجَتَكَ. فَقَالَ: لَا حَاجَةَ لِي فِي إِبِلِكَ، فَقَدِمْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيْلًا، فَتَنَازَعُوا أَيُّهُمْ يَنْزِلُ عَلَيْهِمْ، فَقَالَ: أَنْزِلُ عَلَى بَنِي النَّجَّارِ أَخْوَالِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أُكْرِمُهُمْ بِذَلِكَ، فَصَعِدَ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ فَوْقَ الْبُيُوتِ، وَتَفَرَّقَ الْغِلْمَانُ وَالْخَدَمُ فِي الطُّرُقِ يُنَادُونَ: يَا مُحَمَّدُ، يَا رَسُولَ اللّٰهِ، يَا مُحَمَّدُ، يَا رَسُولَ اللّٰهِ

تھوڑا سا دودھ دوہا اور میرے پاس ایک برتن تھا اس کے منہ پر کپڑا لپیٹا ہوا تھا پھر میں نے اس دودھ میں پانی ڈالا۔ پھر اس دودھ کو حضور ﷺ کی بارگاہ اقدس میں لایا۔ حضور ﷺ جاگ چکے تھے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! نوش فرمائیں۔ وہاں سے ہم چلے ہم کو راستہ میں سراقہ بن مالک بن جعشم کے علاوہ کوئی نہیں ملا جس نے ہم کو تلاش کیا ہو، میں نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ! اس نے تلاش کر لیا ہے ہم کو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے صدیق! غم نہ کریں، اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ جب وہ قریب ہوا حضور ﷺ نے اس کے خلاف دعا کی اس کا گھوڑا زمین میں دھنس گیا پیٹ تک اور سراقہ گھوڑے سے نیچے گر گیا اور کہا: اے محمد! میں جانتا ہوں یہ آپ کا عمل ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجیے جس مصیبت میں پھنسا ہوں اس سے چھٹکارا مل جائے میں یقین دلاتا ہوں کہ میں اپنے پیچھے کسی کو نہیں بتاؤں گا۔ یہ میرا تیر ہے اس کو نشانی کے طور پر لے لیں فلاں فلاں جگہ پر آپ کا گزر ہوگا وہاں پر اونٹ ہوں گے، آپ کو جس اونٹ کی ضرورت ہوئی، آپ اس کو لے لینا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ہمیں تیرے اونٹوں کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ جب ہم مدینہ شریف رات کو پہنچے تو اہل مدینہ کا جھگڑا ہوا کہ آپ ﷺ کس گھر کو شرف بخشیں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: آج میں بنی نجار جو عبدالمطلب کے خالہ زاد ہیں اُن کے گھر جاؤں گا تا کہ ان کے لیے عزت کا باعث ہو جائے۔ مدینہ منورہ میں مرد اور عورتیں

گھروں کی چھتوں پر چڑھ گئے بچے اور غلام بازاروں میں گھومنے لگے، اور یا محمد ﷺ یا رسول اللہ ﷺ یا محمد ﷺ یا رسول اللہ ﷺ کے نعرے لگانے لگے۔

112 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَرْبُوعٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: الْعَجُّ، وَالثَّجُّ

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا: کون سا عمل افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: افضل حج وہ ہے جس میں بلند آواز سے تلبیہ ہو اور اونٹ کی قربانی کی جائے۔

113 - حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلَامٍ الْعَطَّارُ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي سَبْرَةَ الْعَامِرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَرْبُوعٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ، وَمِنْبَرِي عَلَى تُرْعَةٍ مِنْ تُرَعِ الْجَنَّةِ

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری قبر اور میرے منبر کے درمیان جو جگہ ہے وہ جنت کی کیاریوں میں ایک کیاری ہے اور میرا منبر جنت کی نہروں میں سے ایک نہر پر ہے۔

112- أخرجه الترمذي في الحج رقم الحديث: 827' باب: ما جاء في فضل التلبية والنحر' وفي التفسير رقم الحديث: 3001 باب: ومن سورة آل عمران . وابن ماجه في المناسك رقم الحديث: 2896' باب: ما يوجب الحج' و رقم الحديث: 2924 باب: رفع الصوت بالتلبية . والدارمي في المناسك جلد 2 صفحه 31' باب: أي الحج أفضل؟ والبيهقي في السنن جلد 5 صفحه 42' باب: رفع الصوت بالتلبية . وصححه الحاكم جلد 1 صفحه 451 .

113- أخرجه البزار رقم الحديث: 1194' و رقم الحديث: 1195 و رقم الحديث: 1197 . وانظر الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 8 و صفحه 9 . وأخرجه البخاري رقم الحديث: 1195' وفي فضل الصلاة في مسجد مكة والمدينة رقم الحديث: 1196 باب: فضل ما بين القمر والمنبر . ومسلم رقم الحديث: 1390' وفي الحج رقم الحديث: 1191 باب: مابين القبر والمنبر .

114 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا مَالِكٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ، قَالَ: جَاءَتِ الْجَدَّةُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ، تَسْأَلُهُ عَنْ مِيرَاثِهَا، فَقَالَ: مَا لَكِ فِي كِتَابِ اللَّهِ شَيْءٌ، وَمَا لَكِ فِي سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ، فَارْجِعِي حَتَّى أَسْأَلَ النَّاسَ

حضرت قبیصہ بن ذؤیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میری دادی حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس آئی اور اپنی میراث کے متعلق پوچھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تیرا حصہ کتاب اللہ اور سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں نہیں ہے تو جا میں اس کے متعلق صحابہ سے مشورہ کرتا ہوں۔

115 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ، أَنَّ الْجَدَّةَ جَاءَتْ إِلَى أَبِي بَكْرٍ، بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: أُخْبِرْتُ أَنَّ لِي حَقًّا، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: مَا أَجِدُ لَكِ فِي الْكِتَابِ مِنْ حَقٍّ، وَمَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْضِي لَكِ بِشَيْءٍ، قَالَ: فَشَهِدَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ، فَقَالَ: مَنْ يَشْهَدُ مَعَكَ، قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَاهَا السُّدُسَ. قَالَ الزُّهْرِيُّ: هِيَ أُمُّ أَبِ الْأُمِّ، أَوِ الْأَبِ فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ جَاءَتِ الَّتِي تُخَالِفُهَا، فَقَالَ عُمَرُ: أَيُّكُمَا انْفَرَدَتْ بِهِ، فَهُوَ لَهَا، فَإِنِ اجْتَمَعْتُمَا فَهُوَ بَيْنَكُمَا

حضرت قبیصہ بن ذؤیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کی دادی حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد آئی، آ کر عرض کی: مجھے بتائیں کہ میرا حق بھی ہے وراثت میں، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تیرا حصہ کتاب اللہ اور سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں نہیں پاتا ہوں۔ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اس کا حصہ ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کی تائید کون کرے گا؟ محمد بن مسلمہ نے کہا: رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے دادی کو چھٹا حصہ دیا تھا۔ حضرت امام زہری رحمۃ اللہ فرماتے ہیں: جدہ سے مراد عام دادی ہو یا نانی ہو جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ آئے، آپ رضی اللہ عنہ نے اس کی مخالفت کی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر اکیلی ہے تو مکمل چھٹا حصہ لے جائے گی اگر دادی اور نانی دونوں ہیں تو آدھا آدھا آپس میں تقسیم کر لیں

114- أخرجه أبو داؤد في الفرائض رقم الحديث: 2894 باب: في الجدة. والترمذي في الفرائض رقم الحديث: 2102' باب: في ميراث الجدة. وابن ماجه في الفرائض رقم الحديث: 2724' باب: ميراث الجدة.

115- أخرجه الترمذي في الفرائض رقم الحديث: 1201' باب: ما جاء في ميراث الجدة. وعبد الرزاق رقم الحديث: 19083.

گی۔

116 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَوْسَطَ الْبَجَلِيِّ، قَالَ: خَطَبَنَا أَبُو بَكْرٍ، فَقَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْأَوَّلِ، ثُمَّ بَكَى أَبُو بَكْرٍ، فَقَالَ: سَلُوا اللّٰهَ الْعَافِيَةَ، فَإِنَّ النَّاسَ لَمْ يُعْطُوا فِي الدُّنْيَا بَعْدَ الْيَقِينِ شَيْئًا أَفْضَلَ مِنَ الْمُعَافَاةِ، أَلَا وَعَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَإِنَّهُ مَعَ الْبِرِّ، وَهُمَا فِي الْجَنَّةِ وَإِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَإِنَّهُ مَعَ الْفُجُورِ، وَهُمَا فِي النَّارِ، وَلَا تَقَاطَعُوا، وَلَا تَبَاغَضُوا، وَلَا تَحَاسَدُوا، وَكُونُوا عِبَادَ اللّٰهِ إِخْوَانًا كَمَا أَمَرَكُمُ اللّٰهُ

حضرت اوسط البجلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم کو حضرت ابوبکر نے خطبہ دیا اس کے بعد فرمایا: ہم کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھلے سال خطبہ دیا تھا' اس کے بعد اللہ سے عافیت مانگو بے شک لوگوں کو دنیا میں ایمان کے بعد معافات سے بڑھ کر کوئی افضل شے نہیں دی گئی' خبردار! تم سچ بولا کرو کیونکہ یہ نیکی ہے' دونوں جنت میں لے جانے والے اعمال ہیں' جھوٹ سے بچو! کیونکہ جھوٹ بُرائی کی طرف لے جاتا ہے' دونوں جہنم میں لے جانے والے اعمال ہیں' رشتے داریاں نہ توڑو' آپس میں غصہ نہ کرو اور آپس میں حسد نہ کرو' اللہ کے بندو! آپس میں بھائی بھائی ہو جاؤ جس طرح اللہ نے تم کو حکم دیا ہے۔

117 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ يَزِيدُ بْنُ خُمَيْرٍ: أَخْبَرَنِي قَالَ: سَمِعْتُ سُلَيْمَ بْنَ عَامِرٍ، يُحَدِّثُ عَنْ أَوْسَطَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَوْسَطَ الْبَجَلِيِّ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَإِنَّهُ مَعَ الْبِرِّ، وَهُمَا فِي الْجَنَّةِ، وَإِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَإِنَّهُ مَعَ الْفُجُورِ، وَهُمَا فِي النَّارِ، وَلَا تَقَاطَعُوا، وَلَا تَدَابَرُوا، وَكُونُوا عِبَادَ اللّٰهِ إِخْوَانًا كَمَا أَمَرَكُمُ اللّٰهُ

حضرت اوسط البجلی رضی اللہ عنہ' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم پر سچ لازم ہے کیونکہ سچ کے ساتھ نیکی ملتی ہے' دونوں جنت میں لے جانے والے عمل ہیں' جھوٹ سے بچو! کیونکہ جھوٹ بُرائی کی طرف لے جاتا ہے' دونوں جہنم میں لے جانے والے عمل ہیں' رشتے داریاں نہ توڑو! تدبیر نہ کرو! اللہ کے بندو! آپس میں بھائی بھائی ہو جاؤ جس طرح اللہ نے تم کو حکم دیا ہے۔

118 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، عَنْ شُعْبَةَ، أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ خُمَيْرٍ،

حضرت سلیم بن عامر سے روایت ہے کہ وہ حمص کے ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں کہ اس نے

116- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 7 . وأحمد جلد 1 صفحه 7,5,3 . وابن ماجه في الدعاء رقم الحديث: 3849' باب: الدعاء بالعفو والعافية .

قَالَ: سَمِعْتُ سُلَيْمَ بْنَ عَامِرٍ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ أَهْلِ حِمْصٍ، وَكَانَ قَدْ أَدْرَكَ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ خَطَبَنَا حِينَ اسْتُخْلِفَ قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَامِي هَذَا عَامَ الْأَوَّلِ، ثُمَّ بَكَى، ثُمَّ قَالَ: سَلُوا اللّٰهَ الْعَفْوَ وَالْمُعَافَاةَ

حضور ﷺ کے صحابہ سے ملاقات کی ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے سنا' آپ نے ہمیں خطبہ دیا جس وقت ان کو خلیفہ بنایا گیا۔ فرمایا: حضور ﷺ میری جگہ پر پچھلے سال کھڑے ہوئے' پھر حضرت ابوبکر رو پڑے۔ پھر فرمایا: اللہ سے عفو اور معافات مانگو۔

119 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ يَزِيدُ بْنُ خُمَيْرٍ: أَخْبَرَنِي قَالَ: سَمِعْتُ سُلَيْمَ بْنَ عَامِرٍ، رَجُلًا مِنْ حِمْيَرَ، يُحَدِّثُ عَنْ أَوْسَطَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَوْسَطَ الْبَجَلِيِّ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، أَنَّهُ قَالَ حِينَ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِينَا عَامَ أَوَّلِ مَقَامِي هَذَا، ثُمَّ قَالَ: سَلُوا اللّٰهَ الْمُعَافَاةَ، فَإِنَّهُ لَمْ يُؤْتَ أَحَدٌ بَعْدَ الْيَقِينِ شَيْئًا خَيْرًا مِنَ الْمُعَافَاةِ

حضرت اوسط بن اسماعیل بن اوسط البجلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس وقت رسول اللہ ﷺ کا وصال مبارک ہوا' کہ جب حضور ﷺ ہم میں پچھلے سال اس میری جگہ پر کھڑے ہوئے تھے' پھر فرمایا: اللہ عزوجل سے معافات مانگو کیونکہ ایمان کے بعد کسی کو بھی معافات سے بڑھ کر کوئی شے نہیں دی گئی۔

120 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، قَالَ: سَمِعْتُ أَيُّوبَ، وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ السَّرَّاجَ، وَعُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، يُحَدِّثُونَهُ عَنْ نَافِعٍ، أَنَّهُ قَرَأَ كِتَابَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ: أَنَّهُ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةٍ مِنَ الْإِبِلِ شَيْءٌ، وَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا فَفِيهَا شَاةٌ إِلَى تِسْعٍ، فَإِذَا كَانَتْ عَشْرًا فَشَاتَانِ إِلَى أَرْبَعَ عَشْرَةَ، فَإِذَا بَلَغَ خَمْسَ عَشْرَةَ فَفِيهَا ثَلَاثٌ إِلَى تِسْعَ عَشْرَةَ، فَإِذَا بَلَغَتِ الْعِشْرِينَ فَأَرْبَعٌ وَإِلَى أَرْبَعٍ

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کا خط پڑھا، اس میں لکھا ہوا تھا کہ پانچ سے کم اونٹوں میں زکوٰۃ نہیں ہے۔ جب ۵ اونٹ ہو جائیں اس میں ایک بکری ہے، یہ ۹ اونٹوں تک ہے جب ۱۰' اونٹ ہو جائیں اس میں ۲ بکریاں ہیں۔ یہ ۱۴' اونٹوں تک ہے۔ جب ۱۵ اونٹ ہو جائیں اس میں ۳ بکریاں ہیں۔ یہ سلسلہ ۱۹ بکریوں تک چلے گا۔ جب ۲۰ بکریاں ہو جائیں تو اس میں ایک یک سالہ اونٹنی ہوگا یہ سلسلہ ۳۵ تک چلے گا۔ ۴۵ تک دو

120- قال الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه74: رواه أبو يعلى وجادة' ورجاله ثقات .

وَعِشْرِينَ، فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا وَعِشْرِينَ فَفِيهَا بِنْتُ مَخَاضٍ إِلَى خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ، فَإِذَا زَادَتْ فَفِيهَا ابْنَةُ لَبُونٍ إِلَى خَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ، فَإِذَا زَادَتْ فَفِيهَا حِقَّةٌ إِلَى السِّتِّينَ، فَإِذَا زَادَتْ فَفِيهَا ابْنَتَا لَبُونٍ إِلَى التِّسْعِينَ، فَإِذَا زَادَتْ فَفِيهَا حِقَّتَانِ إِلَى الْعِشْرِينَ وَمِائَةٍ، فَإِذَا زَادَتْ فَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ، وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ ابْنَةُ لَبُونٍ، وَلَيْسَ فِي الْغَنَمِ شَيْءٌ فِيمَا دُونَ الْأَرْبَعِينَ، فَإِذَا بَلَغَتِ الْأَرْبَعِينَ فَفِيهَا شَاةٌ إِلَى الْعِشْرِينَ وَمِائَةٍ، فَإِذَا زَادَتْ فَشَاتَانِ إِلَى الْمِائَتَيْنِ، فَإِنْ زَادَتْ عَلَى الْمِائَتَيْنِ فَثَلَاثُ شِيَاهٍ إِلَى الثَّلَاثِ مِائَةٍ، فَإِذَا زَادَتْ عَلَى الثَّلَاثِ مِائَةٍ، فَفِي كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ.

سالہ اونٹنی ہوگا ہر تک حقہ ہوگا۔ ۹۰ تک دو سالہ اونٹ ہو گا۔ ۱۲۰ تک ۲ تین سالہ ہوں گے پھر ہر ۵۰ میں ایک تین سالہ کا اضافہ ہوگا، ہر چالیس میں ایک دو سالہ اونٹنی ہو گی۔ چالیس سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہوگی۔ جب چالیس بکریاں ہو جائیں ان میں سے ایک بکری پر زکوۃ ہوگی۔ ۱۲۰ تک کا ہوگا جب دو سو ہو جائیں تو ۲ بکریاں ہوں گی۔ تین سو تک تین بکریاں ہو جائیں گی۔ جب تین سو پر اضافہ ہو جائے تو ہر ۱۰۰ پر ایک بکری ہوگی۔

121 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، قَالَ: رَأَيْنَا عِنْدَ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَنَسٍ كِتَابًا كَتَبَهُ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ، لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، حِينَ بَعَثَهُ عَلَى صَدَقَةِ الْبَحْرَيْنِ، عَلَيْهِ خَاتَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِيهِ مِثْلُ هَذَا الْقَوْلِ

حضرت ایوب رحمۃ اللہ ہم کو بیان کرتے ہیں کہ ہم نے ثمامہ بن عبداللہ بن انس رحمۃ اللہ کے پاس ایک خط دیکھا جو حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی طرف لکھا تھا۔ جس وقت انس رضی اللہ عنہ کو بحرین کا صدقہ پر عامل مقرر کیا تھا، اس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مہر تھی، اس بات کی طرح۔

122 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ

حضرت حماد بن سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے یہ

121- انظر كلام الحافظ ابن حجر فى الفتح جلد**3**صفحه**318** .

122- أخرجه أحمد جلد **1**صفحه**11-12** . وأبو داؤد في الزكاة رقم الحديث: **1567**' باب: في زكاة السائمة . والنسائي في الزكاة جلد**5**صفحه**18** . وابن ماجه في الزكاة رقم الحديث: **1800**' باب: اذا أخذ المصدق سنًا دون سن' أو فوق سن . كما أخرجه البخارى في الزكاة رقم الحديث: **1448**' باب: العرض في الزكاة' و رقم الحديث: **1450**' باب: لا يجمع بين متفرق' ولا يفرق بين مجتمع' و رقم الحديث: **1451** باب: ما كان من خليطين فانهما يتراجعان بينهما بالسوية' و رقم الحديث: **1453** باب: من بلغت عنده صدقة بنت مخاض

مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، قَالَ: أَخَذْتُ هَذَا الْكِتَابَ مِنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ، كَتَبَ لَهُ: إِنَّ هَذِهِ فَرَائِضُ الصَّدَقَةِ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ بِهَا رَسُولَهُ، فَمَنْ سُئِلَهَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ عَلَى وَجْهِهَا فَلْيُعْطِهَا، وَمَنْ سُئِلَ فَوْقَهُ فَلَا يُعْطِهِ، فِيمَا دُونَ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ مِنَ الْإِبِلِ فِي خَمْسٍ ذَوْدٍ شَاةٌ، فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا وَعِشْرِينَ فَفِيهَا ابْنَةُ مَخَاضٍ إِلَى خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ، فَإِذَا لَمْ يَكُنِ ابْنَةُ مَخَاضٍ فَابْنُ لَبُونٍ ذَكَرٌ، فَإِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَثَلَاثِينَ فَفِيهَا ابْنَةُ لَبُونٍ إِلَى خَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ، فَإِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَأَرْبَعِينَ فَفِيهَا حِقَّةٌ طَرُوقَةُ الْفَحْلِ إِلَى سِتِّينَ، فَإِذَا بَلَغَتْ وَاحِدًا وَسِتِّينَ فَفِيهَا جَذَعَةٌ إِلَى خَمْسٍ وَسَبْعِينَ، فَإِذَا بَلَغَتْ سِتَّةً وَسَبْعِينَ فَفِيهَا ابْنَتَا لَبُونٍ إِلَى تِسْعِينَ، فَإِذَا بَلَغَتْ وَاحِدًا وَتِسْعِينَ فَفِيهَا حِقَّتَانِ طَرُوقَتَا الْفَحْلِ، إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ، فَإِذَا زَادَتْ عَلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ بِنْتُ لَبُونٍ، وَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ، فَإِذَا تَبَايَنَ أَسْنَانُ الْإِبِلِ فِي الْفَرَائِضِ الصَّدَقَاتُ، فَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْجَذَعَةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ جَذَعَةٌ، وَعِنْدَهُ حِقَّةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْحِقَّةُ وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَانِ إِنِ اسْتَيْسَرَتَا لَهُ، أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا، وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ

خط ثمامہ بن عبداللہ بن انس سے لیا' حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ان کے لیے ایک خط لکھا، جس میں یہ لکھا ہوا تھا کہ یہ فرض زکوٰۃ جس کا اللہ نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا ہے، جس مسلمان سے اس طریقہ سے زکوٰۃ وصول کی جائے وہ ضرور ادا کرے، جس سے اس کے اوپر مانگی جائے وہ نہ دے۔ پچیس سے کم ہر ۵ اونٹوں میں ایک بکری واجب ہوگی' جب اونٹوں کی تعداد ۲۵ ہو جائے تو اس میں یک سالہ ہوگا' یہ سلسلہ ۳۵ اونٹوں تک چلے گا۔ اگر یک سالہ نہ ہوتو ایک دوسالہ دیا جائے جو مذکر ہو۔ جب ۳۶ ہو جائیں تو اس میں دوسالہ ہوگا' یہ سلسلہ ۴۵ تک ہوگا۔ جب ۴۶ ہو جائیں تو اس میں ایک تین سالہ ہوگا یہ سلسلہ ۶۰ تک ہوگا جب ۶۱ ہو جائیں تو اس میں ایک جزعہ ہوگا، یہ سلسلہ ۷۵ تک ہوگا جب ۷۶ ہو جائیں گے، اس میں ۲ دوسالہ ہوں گے یہ سلسلہ ۹۰ تک ہوگا جب ۹۱ ہو جائیں اس میں دو تین سالہ ہوں گے۔ یہ سلسلہ ۱۲۰ تک ہوگا۔ جب ۱۲۰ سے زیادہ ہو جائیں تو ہر چالیس میں ایک دوسالہ ہوگا۔ ہر ۵۰ میں تین سالہ ہوگا۔ اگر زکوٰۃ کے اونٹوں کی عمریں مختلف ہو جائیں۔ جس پر زکوٰۃ چارسالہ کی ہو اور چارسالہ اس کے پاس نہ ہو اور اس کے پاس تین سالہ ہوتو اس سے تین سالہ قبول کیا

وليست عنده' و رقم الحديث: 1454 باب: زكاة الغنم' و رقم الحديث: 1455 باب: لا تؤخذ في الصدقة هرمة ولا ذات عوار ولا تيس الا ما شاء المصدق' وفي الشركة رقم الحديث: 2487 باب: ما كان من خليطين' وفي فرض الخمس رقم الحديث: 3106 باب: ما ذكر من درع النبي صلى الله عليه وسلم' وفي اللباس رقم الحديث: 5878 باب: هل يجعل نقش الخاتم ثلاثة أسطر؟ وفي الحيل رقم الحديث: 6955 باب: في الزكاة .

صَدَقَةُ الْحِقَّةِ، وَلَيْسَ عِنْدَهُ إِلَّا جَذَعَةٌ، فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيُعْطِيهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ، وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْحِقَّةِ، وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ، وَعِنْدَهُ ابْنَةُ لَبُونٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ إِنِ اسْتَيْسَرَتَا أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا، وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهُ ابْنَةَ لَبُونٍ، وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ إِلَّا حِقَّةٌ، فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيُعْطِيهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ، وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهُ ابْنَةَ لَبُونٍ، وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ ابْنَةَ لَبُونٍ، وَعِنْدَهُ ابْنَةُ مَخَاضٍ، فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ إِنِ اسْتَيْسَرَتَا، أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا، وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهُ ابْنَةَ مَخَاضٍ، وَلَيْسَ عِنْدَهُ إِلَّا ابْنُ لَبُونٍ ذَكَرٌ، فَإِنَّهُ يُقْبَلُ مِنْهُ وَلَيْسَ مَعَهُ شَيْءٌ، وَمَنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ إِلَّا أَرْبَعَةٌ مِنَ الْإِبِلِ فَلَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا، وَفِي صَدَقَةِ الْغَنَمِ فِي سَائِمَتِهَا، إِذَا كَانَتْ أَرْبَعِينَ، فَفِيهَا شَاةٌ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ، فَإِذَا زَادَتْ فَفِيهَا شَاتَانِ إِلَى مِائَتَيْنِ، فَإِذَا زَادَتْ فَفِيهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ إِلَى ثَلَاثِ مِائَةٍ، فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةٌ فَفِي كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ، وَلَا تُؤْخَذُ فِي الصَّدَقَةِ هَرِمَةٌ، وَلَا ذَاتُ عَوَارٍ وَلَا تَيْسُ الْغَنَمِ، إِلَّا أَنْ يَشَاءَ الْمُصَدِّقُ، وَلَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ، وَلَا يُفَرِّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ، وَمَا كَانَ مِنْ خَلِيطَيْنِ فَإِنَّهُمَا يَتَرَاجَعَانِ بَيْنَهُمَا بِالسَّوِيَّةِ إِذَا كَانَتْ سَائِمَةُ الرَّجُلِ نَاقِصَةً مِنَ الْأَرْبَعِينَ شَاةً وَاحِدَةً فَلَيْسَ فِيهَا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا، وَفِي الرِّقَةِ

جائے اور ساتھ اس کے ساتھ دو بکریاں مل جائیں اگر دونوں آسانی سے لے لیں لیکن یا بیس درہم لیے جائیں جس پر زکوٰۃ اونٹوں کی حقہ کے لحاظ سے ہو اور اس کے حقہ نہ ہو بلکہ جذعہ ہو تو اس سے وہ لیا جائے اور اس کو واپس زکوٰۃ کے مال سے بیس درہم یا ۲ بکریاں واپس کر دی جائیں۔ جس پر زکوٰۃ حقہ کے لحاظ سے ہو سکے، جس پر زکوٰۃ ابن لبون کے لحاظ سے ہو اور اس کے پاس حقہ ہو اور بنت لبون نہ ہو تو اس سے حقہ لیا جائے اور اس کو ۲۰ درہم یا دو بکریاں واپس دی جائیں۔ جس پر کہ بنت لبون کے لحاظ سے ہو اور اس کے نیت لبون نہ ہو بلکہ اس کے پاس بنت مخاص ہو تو اس سے بنت مخاص لیا جائے اور اس سے اگر آسانی سے ہو تو ۲ بکریاں یا ۲۰ درہم واپس لیے جائیں۔ جس پر زکوٰۃ بنت مخاص کے لحاظ کے پاس بنت مخاص نہ ہو بلکہ اس کے پاس ابن لبون نہ ہو تو اس سے اور اس کے ساتھ کوئی چیز نہ کی جائے جس کے ہمیں چار اونٹ ہوں اس سے کوئی چیز نہ کی جائے مگر اس کا مالک چاہے تو دے۔ سائمہ بکریوں کی زکوٰۃ میں تفصیل یہ ہے: جب چالیس بکریاں ہو جائیں تو اس میں ایک بکری ہے۔ یہ سلسلہ ۱۲۰ بکریوں تک ہے۔ جب دو سو بکریاں ہو جائیں اس میں ۲ بکریاں ہیں۔ جب تین سو ہو جائیں تو ۳ بکریاں ہیں اور ہر سو بکریوں میں ایک بکری ہے۔ زکوٰۃ میں بوڑھی، عیب دار بکریاں نہ کی جائیں اور نہ عمدہ بکریاں کی جائیں مگر زکوٰۃ لینے والا خود لے۔ زکوٰۃ کے خوف کی وجہ سے متفرق

رُبْعُ الْعُشُورِ، فَإِذَا لَمْ يَكُنِ الْمَالُ إِلَّا تِسْعِينَ وَمِائَةَ دِرْهَمٍ فَلَيْسَ فِيهِ شَيْءٌ أَلَا أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا" قَالَ أَبُو خَيْثَمَةَ: الرِّقَةُ يَعْنِي الدَّرَاهِمَ

بکریوں کو جمع نہ کیا جائے اور نہ جمع کو متفرق کیا جائے اگر دونوں بکریاں اور اونٹ جمع ہو جائیں تو ان دونوں کے درمیان برابری کی جائے۔ سالمہ بکریاں اگر چالیس سے کم ہوں تو ان میں زکوٰۃ نہیں ہے مگر مالک خود دینا چاہے۔ اگر چاندی کے درہم ربع عشر واجب ہوگا اگر کسی شخص کے پاس ۱۷۹ روپے ہیں تو اس پر زکوٰۃ نہیں ہے مگر اس کی مالک چاہے۔ ابوخیثمہ فرماتے ہیں: رقہ سے مراد درہم ہے۔

123 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّكُمْ تَقْرَءُونَ هَذِهِ الْآيَةَ، وَتَضَعُونَهَا عَلَى غَيْرِ مَا وَضَعَهَا اللَّهُ (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ) (المائدة: 105)، إِنَّ النَّاسَ إِذَا رَأَوُا الْمُنْكَرَ فَلَمْ يُغَيِّرُوهُ، يُوشِكُ أَنْ يَعُمَّهُمُ اللَّهُ بِعِقَابٍ."

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! تم یہ آیت پڑھتے ہو لیکن جس جگہ اللہ نے رکھی تم اس کے علاوہ جگہ پہ رکھتے ہو۔ وہ آیت یہ ہے: ''اے ایمان والو! تم پر اپنی جانوں کی فکر لازمی ہے، نہیں نقصان پہنچا سکے گا تمہیں جو گمراہ ہوا، جب تم ہدایت یافتہ ہو''۔ بے شک لوگ جب برائی کو دیکھیں اور اس کو نہ روکیں تو قریب ہے کہ پھر عذاب عمومی طور پر آئے۔

124 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، بِمِثْلِ ذَلِكَ لَا يَذْكُرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت قیس بن ابوحازم، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں، اس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر نہیں ہے۔

123- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 7,5,2 . وأبو داؤد في الملاحم رقم الحديث: 4338، باب: الأمر والنهى . والترمذي في الفتن رقم الحديث: 2169، باب: ما جاء في نزول العذاب اذا لم يغير المنكر، وفي التفسير رقم الحديث: 3059 باب: ومن سورة المائدة . وابن ماجه في الفتن رقم الحديث: 4005، باب: الأمر بالمعروف والنهي عن المنكر .

125 - حَدَّثَنَا أَبُو طَالِبٍ عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَاصِمٍ،، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ النَّاسَ إِذَا رَأَوُا الْمُنْكَرَ فَلَمْ يُغَيِّرُوهُ، يُوشِكُ أَنْ يَعُمَّهُمُ اللَّهُ بِعِقَابٍ

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا' آپ نے فرمایا: بے شک لوگ جب برائی کو دیکھیں اور اس کو روکیں نہ تو قریب ہے کہ پھر عذاب عمومی طور پر آئے۔

126 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ، يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّكُمْ تَقْرَءُونَ هَذِهِ الْآيَةَ، وَتَضَعُونَهَا عَلَى غَيْرِ مَوَاضِعِهَا (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ) (المائدة: 105) وَإِنَّا سَمِعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ النَّاسَ إِذَا رَأَوُا الْمُنْكَرَ فَلَمْ يُغَيِّرُوهُ، أَوْشَكَ أَنْ يَعُمَّهُمُ اللَّهُ بِعِقَابِهِ

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! تم یہ آیت پڑھتے ہو لیکن جس جگہ اللہ نے رکھی تم اس کے علاوہ جگہ پہ رکھتے ہو۔ وہ آیت یہ ہے: ''اے ایمان والو! تم پر اپنی جانوں کی فکر لازمی ہے' نہیں نقصان پہنچا سکے گا تمہیں جو گمراہ ہوا، جب تم ہدایت یافتہ ہو''۔ بے شک لوگ جب برائی کو دیکھیں اور اس کو روکیں نہ تو قریب ہے کہ پھر عذاب عمومی طور پر آئے۔

127 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، قَالَ: قَرَأَ أَبُو بَكْرٍ هَذِهِ الْآيَةَ: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ) (المائدة: 105)، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ النَّاسَ يَضَعُونَ هَذِهِ الْآيَةَ عَلَى غَيْرِ مَوْضِعِهَا، أَلَا وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ الْقَوْمَ

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! تم یہ آیت پڑھتے ہو لیکن جس جگہ اللہ نے رکھی تم اس کے علاوہ جگہ پہ رکھتے ہو۔ وہ آیت یہ ہے: ''اے ایمان والو! تم پر اپنی جانوں کی فکر لازمی ہے' نہیں نقصان پہنچا سکے گا تمہیں جو گمراہ ہوا، جب تم ہدایت یافتہ ہو''۔ بے شک لوگ جب برائی کو دیکھیں اور اس کو

127- مرّ تخريج الحديث' أنظر الأرقام: 123و 124و 125و 127 .

إِذَا رَأَوُا الظَّالِمَ فَلَمْ يَأْخُذُوا عَلَى يَدَيْهِ، وَالْمُنْكَرَ فَلَمْ يُغَيِّرُوهُ، عَمَّهُمُ اللّٰهُ بِعِقَابِهِ

روکیں نہ تو قریب ہے کہ پھر عذاب عمومی طور پر آئے۔

128 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرٌو، يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَمْرٍو، عَنْ أَبِي الْحُوَيْرِثِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ مَرَّ عَلَى عُثْمَانَ وَهُوَ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ، فَدَخَلَ عَلَى أَبِي بَكْرٍ فَاشْتَكَى ذَلِكَ إِلَيْهِ، فَقَالَ: مَرَرْتُ عَلَى عُثْمَانَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ وَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ. قَالَ: فَأَيْنَ هُوَ؟ قَالَ: هُوَ فِي الْمَسْجِدِ قَاعِدٌ، قَالَ: فَانْطَلَقْنَا إِلَيْهِ، فَقَالَ لَهُ أَبُو بَكْرٍ: مَا مَنَعَكَ أَنْ تَرُدَّ عَلَى أَخِيكَ حِينَ سَلَّمَ عَلَيْكَ؟ قَالَ: وَاللّٰهِ مَا شَعَرْتُ أَنَّهُ سَلَّمَ، مَرَّ بِي وَأَنَا أُحَدِّثُ نَفْسِي فَلَمْ أَشْعُرْ أَنَّهُ سَلَّمَ. فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: فَمَاذَا تُحَدِّثُ نَفْسَكَ؟ قَالَ: خَلَا بِيَ الشَّيْطَانُ فَجَعَلَ يُلْقِي فِي نَفْسِي أَشْيَاءَ مَا أُحِبُّ أَنِّي تَكَلَّمْتُ بِهَا وَأَنَّ لِي مَا عَلَى الْأَرْضِ، قُلْتُ فِي نَفْسِي حِينَ أَلْقَى الشَّيْطَانُ ذَلِكَ فِي نَفْسِي: يَا لَيْتَنِي سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا الَّذِي يُنْجِينَا مِنْ هَذَا الْحَدِيثِ الَّذِي يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِي أَنْفُسِنَا؟ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: فَإِنِّي وَاللّٰهِ قَدِ اشْتَكَيْتُ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَسَأَلْتُهُ: مَا الَّذِي يُنْجِينَا مِنْ هَذَا الْحَدِيثِ الَّذِي يُلْقِي الشَّيْطَانُ مِنْهُ فِي أَنْفُسِنَا؟

حضرت محمد بن جبیر رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت عثمان کے پاس سے گزرے اس حال میں کہ حضرت عثمان مسجد میں تشریف فرما تھے' حضرت عمر نے آپ کو سلام کیا' حضرت عثمان نے جواب نہیں دیا' حضرت عمر' حضرت ابوبکر کے پاس آئے اور اس کے متعلق بتایا کہ میں حضرت عثمان کے پاس سے گزرا' میں نے آپ کو سلام کیا تو آپ نے میرے سلام کا جواب نہیں دیا۔ حضرت ابوبکر نے فرمایا: وہ کہاں ہیں؟ حضرت عمر نے عرض کی: وہ مسجد میں تشریف فرما ہیں۔ دونوں حضرات آپ کی طرف چلے' حضرت ابوبکر نے حضرت عثمان کو فرمایا: جب آپ کے بھائی نے آپ کو سلام کیا تھا تو آپ کو کون سی شی جواب دینے سے رکاوٹ تھی؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اللہ کی قسم! مجھے معلوم نہیں کہ آپ میرے پاس سے گزرے ہوں اور آپ نے مجھے سلام کیا ہو' میں اپنے دل میں کوئی بات پاتا ہوں' مجھے معلوم نہیں ہے کہ آپ میرے پاس سے گزرے ہوں اور مجھے سلام کیا ہو۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ اپنے دل میں کیا بات پاتے ہیں؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے عرض کی: شیطان نے میرے دل میں کچھ ایسی باتیں ڈال دی ہیں کہ میں اُن کو زبان پر لانا پسند نہیں کرتا ہوں' میں اس زمین پر کسی کو نہیں پاتا ہوں جو

128- أخرجه أحمد جلد1صفحه7-8 . وانظر الهيثمي في مجمع الزوائد جلد1صفحه33 .

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُنْجِيكُمْ مِنْ ذَلِكَ أَنْ تَقُولُوا مِثْلَ الَّذِى أَمَرْتُ بِهِ عَمِّى عِنْدَ الْمَوْتِ فَلَمْ يَفْعَلْ

میں اپنے دل میں پاتا ہوں' جس وقت شیطان نے میرے دل میں بات ڈالی ہے' کاش! میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس کے متعلق پوچھا ہوتا تو میں اس کام سے نجات پا سکتا ہوں' جو بات شیطان نے میرے دل میں ڈالی ہوئی ہے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے یہ شکایت رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں کی تھی' اللہ کی قسم! اور میں نے اس بات کے متعلق پوچھا تھا کہ اس سے نجات کیسے حاصل کی جا سکتی ہے' جو بات شیطان ہمارے دلوں میں ڈال دیتا ہے؟ آپ نے فرمایا: تم اس کلمہ سے نجات پا سکتے ہو جس کا میں نے اپنے چچا کو موت کے وقت کہا تھا' لیکن اُنہوں نے نہیں پڑھا۔

129 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الْحَجَّاجِ، قَالَ: قَامَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ، بَعْدَ وَفَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَا قَامَ فِيكُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْأَوَّلِ، قَالَ: سَلُوا اللّٰهَ الْعَافِيَةَ فَإِنَّهُ لَمْ يُعْطَ عَبْدٌ شَيْئًا أَفْضَلَ مِنَ الْمُعَافَاةِ إِلَّا الْيَقِينَ . وَأَنَا أَسْأَلُ اللّٰهَ الْيَقِينَ وَالْعَافِيَةَ

حضرت ثابت بن حجاج سے روایت کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ کی وفات کے بعد کھڑے ہوئے' فرمایا: میں تم سے زیادہ جانتا ہوں کہ حضور ﷺ پچھلے سال اس جگہ کھڑے ہوئے تھے' آپ نے فرمایا: اللہ سے عافیت طلب کرو کیونکہ اللہ کے بندہ کو ایمان کے بعد عافیت سے بڑی کوئی شے نہیں دی گئی' میں اللہ سے ایمان اور عافیت مانگتا ہوں۔

130 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، وَإِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، قَالَا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ، قَالَ: قَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ، وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ، وَبَكَى: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّيْفِ عَامَ الْأَوَّلِ،

حضرت یحیٰی بن جعدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے منبر پر فرمایا اور رو پڑے کہ میں نے حضور ﷺ سے پچھلے سال گرمی میں سنا ہے کہ قیامت قریب ہے! اللہ عزوجل سے ایمان اور عافیت مانگو۔

وَالْعَهْدُ قَرِيبٌ، يَقُولُ: سَلُوا اللّٰهَ الْيَقِينَ وَالْعَافِيَةَ

131 - حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مَطَرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفُورِ، عَنْ أَبِي نُصَيْرَةَ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " عَلَيْكُمْ بِلَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَالِاسْتِغْفَارِ فَأَكْثِرُوا مِنْهُمَا، فَإِنَّ إِبْلِيسَ قَالَ: أَهْلَكْتُ النَّاسَ بِالذُّنُوبِ، فَأَهْلَكُونِي بِلَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَالِاسْتِغْفَارِ، فَلَمَّا رَأَيْتُ ذَلِكَ أَهْلَكْتُهُمْ بِالْأَهْوَاءِ وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ مُهْتَدُونَ"

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم پر ''لا الہ الا اللہ استغفر اللہ'' ضروری ہے۔ ان دونوں کا کثرت سے ذکر کرو بے شک شیطان کہتا ہے میں نے لوگوں کو گناہوں کے ساتھ ہلاک کیا۔ انہوں نے مجھے لا الہ الا اللہ کے ساتھ ہلاک کیا ہے۔ جب میں نے یہ دیکھا تو میں نے تم کو خواہشات کے ساتھ ہلاک کیا' وہ خواہشات پر عمل کر کے خیال کرتے ہیں کہ وہ ہدایت پر ہیں۔

132 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ أَبِي نُصَيْرَةَ، قَالَ: لَقِيتُ مَوْلًى لِأَبِي بَكْرٍ، فَقُلْتُ لَهُ: سَمِعْتَ أَبَا بَكْرٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَصَرَّ مَنِ اسْتَغْفَرَ، وَإِنْ عَادَ فِي الْيَوْمِ سَبْعِينَ مَرَّةً؟،

حضرت ابونصیرہ سے روایت ہے کہ میں ابوبکر رضی اللہ عنہ کے غلام سے ملا' میں نے کہا: آپ نے ابوبکر کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے بخشش مانگی' اس نے گناہ پر اصرار نہیں کیا' اگرچہ دن میں ستّر مرتبہ ہی کیوں نہ ہو۔

133 - حَدَّثَنَاهُ إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، وَغَيْرُهُ، حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى عَبْدُ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ أَبِي نُصَيْرَةَ، عَنْ مَوْلًى، لِأَبِي بَكْرٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

134 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، حَدَّثَنَا عَفِيفُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے بخشش

131- أخرجه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه207 وقال: رواه أبو يعلى وفيه عثمان بن مطر وهو ضعيف .

132- أخرجه أبو داؤد في الصلاة رقم الحديث: 1514' باب: في الاستغفار . والترمذي في الدعوات رقم الحديث: 3554' باب: ما أصر من استغفر .

وَاقِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو نُصَيْرَةَ، عَنْ مَوْلًى لِأَبِي بَكْرٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنِ اسْتَغْفَرَ فَلَمْ يُصِرَّ وَإِنْ عَادَ فِي الْيَوْمِ سَبْعِينَ مَرَّةً

مانگی اس پر اصرار نہ کیا' اگر چہ دن میں ستر مرتبہ ہی کیوں نہ ہو۔

مُسْنَدُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

امیر المومنین سیدنا عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کی مسند

135 - وَبِالْإِسْنَادِ، حَدَّثَنَا أَبُو يَعْلَى أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنَّى الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، بِالْمَدِينَةِ، فَتَرَاءَيْنَا الْهِلَالَ، وَكُنْتُ رَجُلًا حَدِيدَ الْبَصَرِ، فَرَأَيْتُهُ وَلَيْسَ أَحَدٌ يَزْعُمُ أَنَّهُ رَآهُ غَيْرِي، قَالَ: فَجَعَلْتُ أَقُولُ لِعُمَرَ: أَمَا تَرَاهُ؟ فَجَعَلَ لَا يَرَاهُ ـ قَالَ: يَقُولُ عُمَرُ: سَأَرَاهُ وَأَنَا مُسْتَلْقٍ عَلَى فِرَاشِي، ثُمَّ أَنْشَأَ يُحَدِّثُنَا عَنْ أَهْلِ بَدْرٍ، قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُرِينَا مَصَارِعَ أَهْلِ بَدْرٍ بِالْأَمْسِ ـ قَالَ: يَقُولُ: هَذَا مَصْرَعُ فُلَانٍ غَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ قَالَ: فَقَالَ عُمَرُ: فَوَالَّذِي بَعَثَهُ بِالْحَقِّ مَا أَخْطَأُوا الْحُدُودَ الَّتِي حَدَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَجُعِلُوا فِي بِئْرٍ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ، فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم مدینہ شریف میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھے، ہم نے چاند دیکھا۔ میں تیز بصارت والا آدمی تھا۔ میرا خیال تھا کہ میرے علاوہ کسی نے نہیں دیکھا۔ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ کیا آپ رضی اللہ عنہ نے چاند دیکھا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ فرمانے لگے نہیں دیکھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں ابھی دیکھتا ہوں، میں اس وقت بستر پر چت لیٹا ہوا تھا۔ پھر حضرت سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ ہمیں بدر والوں کے متعلق بیان کرنے لگے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل بدر کے کافروں کے متعلق ایک دن پہلے ہی دکھا دیا تھا کہ یہ فلاں کافر کے گرنے کی جگہ ہے، آئندہ دن ان شاء اللہ۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اس ذات کی قسم جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے جس جگہ کا تعین حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا اُس جگہ سے (وہ کافر) ذرا اِدھر اُدھر نہیں ہوئے، پس ان

135- أخرجه مسلم في الجنة رقم الحديث: **2873**' باب: عرض مقعد الميت من الجنة أو النار عليه ـ وأحمد جلد **1** صفحه **26-27** ـ والنسائي في الجنائز جلد **4** صفحه **109** ـ

حَتّٰى انْتَهَى إِلَيْهِمْ فَقَالَ: يَا فُلَانُ بْنَ فُلَانٍ، وَيَا فُلَانُ بْنَ فُلَانٍ، هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَكُمُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ حَقًّا؟ فَإِنِّي قَدْ وَجَدْتُ مَا وَعَدَنِي اللّٰهُ حَقًّا . قَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، تُكَلِّمُ أَجْسَادًا لَا أَرْوَاحَ فِيهَا؟ فَقَالَ: مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ لِمَا أَقُولُ مِنْهُمْ . غَيْرَ أَنَّهُمْ لَا يَسْتَطِيعُونَ أَنْ يَرُدُّوا عَلَيَّ شَيْئًا

کافروں کو ایک کنواں میں ڈالا گیا ایک دوسرے کے اوپر، پھر رسول پاک ﷺ آئے اس جگہ پہنچے اور فرمایا: اے فلاں بن فلاں اے فلاں بن فلاں کیا تم نے اس چیز کو پالیا جس چیز کا وعدہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے کیا تھا؟ بے شک میں نے پا لیا ہے جو میرے اللہ نے میرے ساتھ حق وعدہ کیا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ! آپ ایسے جسموں کے ساتھ کلام کرتے ہیں جن میں روحیں نہیں رہیں ہیں۔ آپ ﷺ نے جواب دیا: اے عمر! تم ان سے زیادہ نہیں سن رہے جو میں ان کو کہہ رہا ہوں لیکن فرق صرف اتنا ہے کہ یہ کافر کسی چیز کا جواب دینے کی طاقت نہیں رکھتے۔

136 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ عُمَيْرٍ، يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ السُّوَائِيِّ، فَقَالَ: خَطَبَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بِالْجَابِيَةِ، فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، قَامَ فِينَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَامِي فِيكُمُ الْيَوْمَ، فَقَالَ: أَحْسِنُوا إِلَى أَصْحَابِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ يَفْشُو الْكَذِبُ حَتَّى يَشْهَدَ الرَّجُلُ عَلَى الشَّهَادَةِ لَا يُسْأَلُهَا، وَيَحْلِفُ عَلَى الْيَمِينِ لَا يُسْأَلُهَا، فَمَنْ أَرَادَ بُحْبُوحَةَ الْجَنَّةِ فَلْيَلْزَمِ الْجَمَاعَةَ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ الْوَاحِدِ وَهُوَ مِنَ الِاثْنَيْنِ أَبْعَدُ، فَلَا

حضرت جابر بن سمرہ السوائی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو حضرت عمر فاروق بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا جابیہ کے مقام پر، فرمایا: اے لوگو! ہم میں حضور ﷺ میری جگہ پر کھڑے تھے جس جگہ آج میں تم میں کھڑا ہوں' آپ نے فرمایا تھا: میرے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کے ساتھ بھلائی سے پیش آنا' پھر تابعین سے اس کے بعد جھوٹ پھیل جائے گا یہاں تک کہ ایک آدمی دوسرے آدمی کی گواہی دے گا حالانکہ اس سے پوچھا نہیں گیا تھا۔ ایسی چیز پر قسم اٹھائے گا جس کے متعلق سوال نہیں کیا گیا ہو گا۔ جو شخص جنت کا ٹھکانا چاہتا ہے وہ جماعت کے دامن

136- أخرجه أحمد جلد 1صفحه18-26 . ابن ماجه في الأحكام رقم الحديث: 2363' باب: كراهية الشهادة لمن لم يستشهد . والترمذي في الفتن رقم الحديث: 2166' باب: ما جاء في لزوم الجماعة . والحميدي رقم الحديث: 32 . وصححه الحاكم جلد1صفحه112 .

يَخْلُوَنَّ أَحَدُكُمْ بِامْرَأَةٍ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ ثَالِثُهُمَا، مَنْ سَرَّتْهُ حَسَنَتُهُ وَسَاءَتْهُ سَيِّئَتُهُ فَهُوَ مُؤْمِنٌ ۔

کو پکڑے، بیشک شیطان ایک ساتھ ہوتا ہے اور دو سے دور ہوتا ہے کوئی آدمی اجنبی عورت کے ساتھ خلوت نہیں کرتا مگر تیسرا اس کے ساتھ شیطان ہوتا ہے، جس آدمی کو اس کی نیکی خوش کرے اور برائی پریشان کرے وہ مومن ہے۔

137 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْزَةَ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: خَطَبَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، بِالْجَابِيَةِ فَقَالَ: قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَامِي فِيكُمُ الْيَوْمَ فَقَالَ: أَلَا أَحْسِنُوا إِلَى أَصْحَابِي، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ شَيْبَانَ

حضرت جابر بن سمرہ السوائی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو حضرت عمر فاروق بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا جابیہ کے مقام پر، فرمایا: اے لوگو! گزشتہ سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسی جگہ پر کھڑے تھے، جہاں آج میں کھڑا ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اشارہ فرمایا تھا کہ میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ بھلائی سے پیش آنا پھر تابعین سے' اس کے بعد شیبان والی حدیث ذکر کی۔

138 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: خَطَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، النَّاسَ بِالْجَابِيَةِ، فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي مِثْلِ مَقَامِي هَذَا، فَقَالَ: أَحْسِنُوا إِلَى أَصْحَابِي، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ يَفْشُو الْكَذِبُ، حَتَّى يَحْلِفَ الرَّجُلُ عَلَى الْيَمِينِ قَبْلَ أَنْ يُسْتَحْلَفَ، وَيَشْهَدَ عَلَى الشَّهَادَةِ قَبْلَ أَنْ يُسْتَشْهَدَ عَلَيْهَا، فَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنَالَ مِنْكُمْ بُحْبُوحَةَ الْجَنَّةِ فَلْيَلْزَمِ الْجَمَاعَةَ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ الْوَاحِدِ، وَهُوَ مِنَ الِاثْنَيْنِ أَبْعَدُ ۔ أَلَا لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ، فَإِنَّ ثَالِثَهُمَا الشَّيْطَانُ، أَلَا

حضرت جابر بن سمرہ السوائی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو حضرت عمر فاروق بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا جابیہ کے مقام پر، فرمایا: اے لوگو! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسی جگہ پر کھڑے تھے، جہاں آج میں کھڑا ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اشارہ فرمایا تھا کہ میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ بھلائی سے پیش آنا پھر تابعین سے اس کے بعد جھوٹ پھیل جائے گا یہاں تک کہ ایک آدمی دوسرے آدمی کی گواہی دے گا حالانکہ اس سے پوچھا نہیں گیا تھا۔ایسی چیز پر قسم اٹھائے گا جس کے متعلق سوال نہیں کیا گیا ہوگا۔ جو شخص جنت کا ٹھکانا چاہتا ہے وہ جماعت کے دامن کو پکڑے، بیشک شیطان ایک ساتھ ہوتا ہے اور دو سے دور ہوتا ہے کوئی آدمی عورت کے ساتھ خلوت نہیں کرتا مگر تیسرا اس

137- أخرجه الذهبي في سير أعلام النبلاء جلد7صفحه10 . من طريق المصنف بهذ الاسناد .

وَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ تَسُوؤُهُ سَيِّئَتُهُ وَتَسُرُّهُ حَسَنَتُهُ فَهُوَ مُؤْمِنٌ

کے ساتھ شیطان ہوتا ہے، جس آدمی کو اس کی نیکی خوش کرے اور برائی پریشان کرے وہ مومن ہے۔

139 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ، حَدَّثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيُّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَتَى عَلَى رَجُلٍ فَقِيلَ: مَا أَفْطَرَ مُذْ كَذَا وَكَذَا، قَالَ: لَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ، أَوْ مَا صَامَ وَمَا أَفْطَرَ، شَكَّ غَيْلَانُ، فَلَمَّا رَأَى عُمَرُ غَضَبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَوْمُ يَوْمَيْنِ وَإِفْطَارُ يَوْمٍ؟ قَالَ: وَيُطِيقُ ذَاكَ أَحَدٌ؟ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، صَوْمُ يَوْمٍ وَإِفْطَارُ يَوْمٍ؟ قَالَ: ذَاكَ صَوْمُ أَخِي دَاوُدَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، صَوْمُ يَوْمٍ وَإِفْطَارُ يَوْمَيْنِ؟ قَالَ: وَمَنْ يُطِيقُ ذَاكَ؟ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، صَوْمُ يَوْمِ الِاثْنَيْنِ؟ قَالَ: ذَاكَ يَوْمٌ وُلِدْتُ فِيهِ، وَيَوْمٌ أُنْزِلَ عَلَيَّ النُّبُوَّةُ. قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، صَوْمُ يَوْمِ عَرَفَةَ وَيَوْمِ عَاشُورَاءَ؟ قَالَ: " أَحَدُهُمَا يُكَفِّرُ، وَقَالَ: الْآخَرُ مَا قَبْلَهَا أَوْ مَا بَعْدَهَا،" شَكَّ أَبُو هِلَالٍ

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے، اچانک ایک آدمی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا' عرض کی گئی: کون کون سے دن افطار کروں؟ آپ نے فرمایا: نہ وہ روزے رکھے اور نہ افطار کرے! یا فرمایا: نہ وہ روزے رکھے نہ وہ افطار کرے! غیلان کو شک ہے۔ جب عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو غصہ کی حالت میں دیکھا تو عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! دو دن روزے اور ایک دن افطاری' اس کا حکم کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کون اس کی طاقت رکھتا ہے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ایک دن روزہ اور ایک دن افطاری اس کا حکم کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ میرے بھائی داؤد علیہ السلام کے روزے ہیں۔ پھر عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ایک دن روزہ اور دو دن افطاری اس کا کیا حکم ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کی طاقت کون رکھتا ہے؟ پھر عرض کی، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! پیر شریف کے دن روزہ رکھنے کا کیا حکم ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اس دن میں پیدا ہوا ہوں اور اسی دن مجھے نبوت عطا کی گئی ہے۔ عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! عرفہ اور عاشورا کے روزہ کے بارے میں کیا حکم ہے؟ فرمایا:

139- أخرجه أحمد جلد5صفحه297 . ومسلم فى الصيام رقم الحديث: 1162' باب: استحباب صيام ثلاثة أيام من كل شهر' وصوم يوم عرفة وعاشوراء . النسائى فى الصوم جلد 4صفحه209,207' باب: ذكر الاختلاف على غيلان بن جرير' وباب: صوم ثلثى الدهر . ابن ماجه فى الصيام رقم الحديث: 1713' باب: ما جاء فى صيام داؤد عليه السلام .

ان میں سے ایک گناہ مٹا دیتا ہے اور دوسرا پہلے یا بعد کے گناہ مٹا دیتا ہے۔ ابو ہلال کو شک ہے۔

140 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ، قَالَ: أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ وَقَدْ وَقَعَ بِهَا مَرَضٌ، فَهُمْ يَمُوتُونَ مَوْتًا ذَرِيعًا، فَجَلَسْتُ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، فَمَرَّتْ بِهِ جِنَازَةٌ فَأُثْنِيَ عَلَى صَاحِبِهَا خَيْرٌ، فَقَالَ عُمَرُ: وَجَبَتْ. ثُمَّ مَرَّتْ أُخْرَى فَأُثْنِيَ عَلَى صَاحِبِهَا شَرٌّ. فَقَالَ عُمَرُ: وَجَبَتْ. فَقَالَ أَبُو الْأَسْوَدِ: قُلْتُ: مَا وَجَبَتْ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ؟ قَالَ: قُلْتُ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّمَا مُسْلِمٍ شَهِدَ لَهُ أَرْبَعَةٌ بِخَيْرٍ أَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ. قَالَ: قُلْنَا: وَثَلَاثَةٌ؟ قَالَ: وَثَلَاثَةٌ. قُلْنَا: وَاثْنَانِ؟ قَالَ: وَاثْنَانِ. ثُمَّ لَمْ نَسْأَلْهُ عَنِ الْوَاحِدِ

حضرت ابو الاسود الدیلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مدینہ آیا وہاں مدینہ شریف میں ایک مرض پھیل گئی تھی، جس کی وجہ سے بہت زیادہ لوگ مر رہے تھے۔ میں امیر المومنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک جنازہ گزرا، لوگوں نے اس (جنازہ) کی تعریف کی بہتر ہونے کی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: واجب ہوگئی، پھر دوسرا جنازہ گزرا، اس کی برائی بیان کی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: واجب ہوگئی۔ حضرت ابوالاسود نے عرض کی: حضور! کیا واجب ہوگئی؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے ایسے ہی کہا جیسے میرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس مسلمان کی چار مسلمان آدمی بھلائی کی گواہی دیں اللہ عزوجل اس کو جنت میں داخل کر دے گا۔ میں نے عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر تین گواہی دیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں اگر تین بھی گواہی دیں پھر عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر دو گواہی دیں فرمایا: ٹھیک ہے اگرچہ دو دیں۔ پھر ہم نے ایک

140- أخرجه أحمد جلد1صفحه46,45,30,32,12' وجلد2صفحه528,470,466,261 . والبخاری فی الجنائز رقم الحديث: 1367' و رقم الحديث: 1368 باب: ثناء الناس على الميت' وفي الشهادات رقم الحديث: 2642' و رقم الحديث: 2643 باب: تعديل كم يجوز؟ . والترمذی فی الجنائز رقم الحديث: 1059' باب: ما جاء في الثناء الحسن على الميت . والنسائی الجنائز جلد4صفحه51,50' باب: الثناء . وأبو داؤد في الجنائز رقم الحديث: 2233' باب: في الثناء على الميت . وابن ماجه رقم الحديث: 1491' و رقم الحديث: 1492'باب: ما جاء في الثناء على الميت . مسلم في الجنائز رقم الحديث: 949' باب: فيمن يثنىٰ عليه خير أو شر من الموتىٰ .

کے متعلق نہیں پوچھا۔

141 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، يَقُولُ: " يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَلَا لَا تُخْدَعُوا عَنِ الرَّجْمِ، أَلَا لَا تُخْدَعُوا عَنِ الرَّجْمِ، فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ، وَأَبُو بَكْرٍ رَجَمَ، وَرَجَمْتُ، وَإِنَّهُ يَكُونُ قَوْمٌ يُكَذِّبُونَ بِالرَّجْمِ، وَبِالشَّفَاعَةِ، وَبِالدَّجَّالِ، وَبِقَوْمٍ يَخْرُجُونَ مِنَ النَّارِ بَعْدَمَا مَحَشَتْهُمْ أَوِ امْتُحِشُوا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: اے لوگو! خبردار! رجم کے متعلق تم دھوکہ میں نہ رہنا، خبردار رجم کے متعلق تم دھوکہ میں نہ رہنا۔ بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم رجم کرتے تھے اور ابوبکر رضی اللہ عنہ رجم کرتے تھے اور میں بھی رجم کرتا ہوں۔ ایک ایسی قوم آئے گی جو رجم اور شفاعت اور دجال کے بارے انکار کرے گی اور ایسی قوم کے متعلق جن کو جہنم سے نکالا جائے گا' اس کے بعد وہ جہنم میں کوئلہ کی طرح ہو جائیں گے۔

142 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ، وَزَحْمَوَيْهِ، قَالَا: حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَالِيَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَخْبَرَنِي غَيْرُ وَاحِدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ مجھے یہ حدیث کئی صحابہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالہ سے بتائی ہے، اُن میں سے ایک عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ ہیں جو مجھے ان تمام سے محبوب ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

141- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 91,40,49,23 . وبعد الرزاق رقم الحديث: 13364 . والبخارى فى الحدود رقم الحديث: 6829' باب: الاعتراف بالزنا' ورقم الحديث: 6830 باب: رجم الحبلى من الزنا اذا أحصنت . ومالك صفحه 514 فى الحدود (8) بـاب: ما جاء فى الرجم . ومسلم فى الحدود رقم الحديث: 1691' باب: رجم الثيب فى الزنا . وأبو داؤد فى الحدود رقم الحديث: 4418' باب: فى الرجم . والترمذى فى الحدود رقم الحديث: 1432' باب: ما جاء فى تحقيق الرجم . وابن ماجه فى الحدود رقم الحديث: 2553' باب: الرجم . والدارمى جلد 2 صفحه 169' باب: فى حد المحصنين بالزنا .

142- أخرجه مسلم فى صلاة المسافرين رقم الحديث: 826' باب: الأوقات التى نهى عن الصلاة فيها . والترمذى فى الصلاة رقم الحديث: 183' بـاب: مـا جـاء فى كراهية الصلاة بعد العصر' وبعد الفجر . والنسائى فى المواقيت رقم الحديث: 563' بـاب: الـنهـى عن الصلاة فى المواقيت رقم الحديث: 563' بـاب: الـنهى عن الصلاة بعد الصبح . وأحمد جلد 1 صفحه 50,39,21,18 . وأبو داؤد فى الصلاة رقم الحديث: 1276' باب: من رفض فيهما اذا كانت الشمس مرتفعة . وابن ماجة فى الاقامة رقم الحديث: 1250' باب: النهى عن الصلاة بعد الفخر وبعد العصر . والبخارى فى المواقيت رقم الحديث: 581' باب: الصلاة بعد الفجر حتى ترتفع الشمس .

وَسَلَّمَ، مِنهُمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، وَكَانَ عُمَرُ مِنْ أَحَبِّهِمْ إِلَيَّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ

حضور ﷺ نے فجر کے بعد نماز پڑھنے سے منع فرمایا یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے اور عصر کے بعد نماز پڑھنے سے منع فرمایا یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے۔

143 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُصْعَبٍ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَانَ يُسَايِرُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ، فَسَأَلَهُ عَنْ شَيْءٍ فَلَمْ يُجِبْهُ، ثُمَّ سَأَلَهُ فَلَمْ يُجِبْهُ، ثُمَّ سَأَلَهُ فَلَمْ يُجِبْهُ، فَقَالَ عُمَرُ: فَقُلْتُ: ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ عُمَرُ سَأَلْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا، كُلُّ ذَلِكَ لَا يُجِيبُكَ، فَحَرَّكْتُ بَعِيرِي وَتَقَدَّمْتُ بَيْنَ يَدَيِ النَّاسِ، فَلَمْ أَنْشَبْ أَنْ سَمِعْتُ صَارِخًا يُنَادِي، فَأَتَيْتُ، قُلْتُ: لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ يَكُونَ قَدْ نَزَلَ فِيَّ قُرْآنٌ، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَزَلَتْ عَلَيَّ اللَّيْلَةَ سُورَةٌ هِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ، ثُمَّ قَرَأَ: إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا لِيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بعض سفروں میں میں حضور ﷺ کے ساتھ ہوتا تھا۔ ایک چیز کے متعلق آپ ﷺ سے سوال کیا۔ آپ ﷺ نے اس کا جواب نہیں فرمایا، پھر آپ ﷺ سے سوال کیا آپ ﷺ نے جواب نہیں دیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے کہا تیری ماں تجھ پر روئے، اے عمر! تو نے رسول اللہ ﷺ سے تین مرتبہ سوال کیا ہے، آپ ﷺ نے جواب نہیں دیا۔ میں نے اپنی اونٹنی کو حرکت دی اور لوگوں سے آگے نکل گیا۔ مجھے نہیں معلوم کہ پیچھے سے مجھے کوئی چیخ کر پکار رہا ہے۔ میں آیا، میں نے عرض کی، میں اس لیے چلا گیا تھا کہ کہیں میرے متعلق قرآن نہ اتر جائے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: آج رات مجھ پر ایسی سورۃ اتری جو مجھے ان تمام دنوں سے پسند ہے جس دن سورج طلوع ہوا ہو پھر آپ ﷺ نے اس کو پڑھا: ''بے شک ہم نے تمہارے لیے روشن فتح عطا فرمائی تا کہ اللہ تمہارے سبب سے آپ کی امت کے گناہ بخش دے اگلوں اور تمہارے پچھلوں کے''۔

143- أخرجه البخاري في المغازي رقم الحديث: **4177**، باب: غزة الحديبية، في التفسير رقم الحديث: **4833**، باب: (انا فتحنا لك فتحًا مبينًا)، وفي فضائل القرآن رقم الحديث: **5012** باب: فضل سورة الفتح . والترمذي في التفسير رقم الحديث: **3258**، باب: ومن سورة الفتح .

144 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، وَإِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الطَّالْقَانِيُّ، وَالْقَوَارِيرِيُّ، قَالُوا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ، سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الذَّهَبُ بِالْوَرِقِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ، وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ، وَفِي حَدِيثِ إِسْحَاقَ، وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ. وَفِيهِ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ، سَمِعْتُ عُمَرَ، يُخْبِرُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت مالک بن اوس بن حدثان سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے سنا کہ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سونا چاندی کے بدلہ فروخت کرنا سود ہے مگر برابر برابر اور اسحاق کی حدیث میں ہے: کھجور کھجور کے بدلے فروخت کرنا سود ہے مگر برابر برابر جائز ہے‘ اس میں ہے کہ زہری‘ مالک اوس سے‘ وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سنا‘ وہ بتاتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

145 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، سَمِعَ أَبَا عُبَيْدٍ، مَوْلَى الزُّهْرِيِّينَ، قَالَ: شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عُمَرَ بْنِ

حضرت ابو عبید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں عید کے خطبہ میں حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ حاضر تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے خطبہ سے پہلے نماز پڑھی اور فرمایا کہ رسول

144- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **12**‘ وأحمد جلد **1** صفحه **45,35,24** . والبخارى فى البيوع رقم الحديث: **2134**‘ باب: ما يذكر فى بيع الطعام والحكرة‘ و رقم الحديث: **2170** باب: بيع التمر بالتمر‘ و رقم الحديث: **2174** باب: بيع الشعير بالشعير . ومسلم فى المساقاة رقم الحديث: **1586** باب: الصرف وبيع الذهب . ومالك فى الموطأ صفحه **194** فى البيوع (**38**) باب: ما جاء فى الصرف . وعبد الرزاق رقم الحديث: **14541** . والترمذى فى البيوع رقم الحديث: **1243**‘ باب: ما جاء فى الصرف والنسائى فى البيوع جلد **7** صفحه **273**‘ باب: بيع التمر بالتمر متفاضلًا . وابن ماجه فى التجارات رقم الحديث: **2259**‘ باب: صرف الذهب بالورق .

145- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **8** . وأحمد جلد **1** صفحه **40,24** . وأبو داؤد فى الصوم رقم الحديث: **2416**‘ باب: فى صوم العيدين . وابن ماجه فى الصيام رقم الحديث: **1722**‘ باب: النهى عن صيام يوم الفطر والأضحى . ومالك فى الموطأ صفحه **127**‘ فى العيدين (**5**) باب: الأمر بالصلاة قبل الخطبة فى العيدين . والترمذى فى الصوم رقم الحديث: **771**‘ باب: ما جاء فى كراهية الصوم يوم الفطر والنحر . ومسلم فى الصيام رقم الحديث: **1137**‘ باب: النهى عن صوم يوم الفطر ويوم الأضحى . والبخارى فى الصوم رقم الحديث: **1990**‘ باب: صوم يوم الفطر‘ وفى الأضاحى رقم الحديث: **5571** باب: ما يؤكل من لحوم الأضاحى .

الْخَطَّابِ، فَبَدَأَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ، وَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صِيَامِ هَذَيْنِ الْيَوْمَيْنِ، أَمَّا يَوْمُ الْفِطْرِ فَفِطْرُكُمْ مِنْ صِيَامِكُمْ، وَأَمَّا يَوْمُ الْأَضْحَى، فَكُلُوا مِنْ لَحْمِ نُسُكِكُمْ. لَمْ يَذْكُرْ فِيهِ أَكْثَرَ مِنْ هَذَا

پاک ﷺ نے ان دنوں میں روزہ رکھنے سے منع فرمایا، بہرحال عید الفطر کے دن اس لیے کہ یہ روزوں کے اختتام کا دن ہے اور عید الاضحیٰ کے دن اس لیے کہ تم قربانی کا گوشت کھاؤ۔ اس سے زیادہ کا ذکر نہیں ہے۔

146 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَمَّا زَالَتِ الشَّمْسُ صَعِدَ عُمَرُ الْمِنبَرَ وَأَذَّنَ الْمُؤَذِّنُونَ، فَخَطَبَ، فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ، وَقَالَ فِي خُطْبَتِهِ: الرَّجْمُ حَقٌّ لِلْمُحْصَنِ إِذَا كَانَتْ بَيِّنَةٌ، أَوْ حَمْلٌ، أَوِ اعْتِرَافٌ، وَقَدْ رَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَمْنَا مَعَهُ وَبَعْدَهُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب سورج ڈھل گیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ منبر پر تشریف لائے پھر مؤذن نے اذان دی، آپ رضی اللہ عنہ نے خطبہ شروع کیا، اللہ کی حمد اور ثناء کی اور خطبہ میں ارشاد فرمایا: رجم حق ہے شادی شدہ کے لیے جب گواہ یا حمل یا اعتراف ہو جائے۔ بے شک رسول پاک ﷺ نے رجم کیا، ہم نے آپ ﷺ کے ساتھ اور آپ ﷺ کے بعد بھی رجم کیا۔

147 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ، قَالَ: شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عُمَرَ، فَبَدَأَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صِيَامِ

حضرت ابی عبیدہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ عید کے دن حاضر تھا۔ آپ نے نماز پڑھائی خطبہ سے پہلے پھر فرمایا کہ حضور ﷺ نے ان دنوں میں روزہ رکھنے سے منع کیا، عید الاضحیٰ کے دن اس

146- أخرجه البخاری فی الحدود رقم الحدیث: 6829، باب: الاعتراف بالزنیٰ، و رقم الحدیث: 6830 باب: رجم الحبلٰی من الزنیٰ اذا أحصنت . ومسلم فی الحدود رقم الحدیث: 1691، باب: رجم الثیب فی الزنیٰ . وابن ماجه فی الحدود رقم الحدیث: 2553 باب: الرجم . ومالك فی الموطأ صفحه 514 فی الحدود (8)، باب: ما جاء فی الرجم . وأحمد جلد 1 صفحه 40 . والدارمی فی الحدود جلد 2 صفحه 179، باب: فی حد المحصنین بالزناء . وعبد الرزاق رقم الحدیث: 13329 . والترمذی فی الحدود رقم الحدیث: 1432، باب: ما جاء فی تحقیق الرجم . والحمیدی رقم الحدیث: 25 . وأبو داؤد فی الحدود رقم الحدیث: 4418، باب: فی الرجم .

147- أخرجه البخاری فی الأضاحی رقم الحدیث: 5571 و رقم الحدیث: 5572 و رقم الحدیث: 5573، باب: ما یؤکل من لحوم الأضاحی وما یتزود منها .

هَـذَيْـنِ الْيَـوْمَيْـنِ: أَمَّـا يَوْمُ الْأَضْحَى، فَتَأْكُلُونَ مِنْ نُسُـكِكُمْ، وَأَمَّا يَوْمُ الْفِطْرِ فَفِطْرُكُمْ مِنْ صِيَامِكُمْ. قَـالَ: وَشَهِـدْتُــهُ مَـعَ عُثْـمَـانَ، فَـبَـدَأَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْـخُـطْبَةِ، فَـوَافَقَ ذَاكَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَقَالَ: إِنَّ هَذَا يَـوْمٌ يَـجْتَـمِـعُ فِيـهِ عِيدَانِ، مَنْ كَانَ هَاهُنَا مِنْ أَهْلِ الْـعَـوَالِـي فَقَدْ أَذِنَّا لَهُ، فَإِنْ شَاءَ أَنْ يَرْجِعَ فَلْيَرْجِعْ، وَمَـنْ أَحَـبَّ أَنْ يَـمْـكُـثَ فَلْيَمْكُثْ ثُمَّ شَهِدْتُهَا مَعَ عَـلِـيٍّ، فَـبَـدَأَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ، وَقَالَ: لَا يَأْكُلْ أَحَدُكُمْ مِنْ نُسُكِهِ فَوْقَ ثَلَاثٍ

لیے کہ تم اپنی قربانی کا گوشت کھاؤ اور عید الفطر کے دن کہ تم اپنے روزوں کے اختتام پر ہو۔ حضرت ابوعبید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ عید کی نماز میں شریک تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے بھی خطبہ سے پہلے نماز پڑھائی (اتفاقاً) اس دن عید کی نماز جمعہ کے دن ہوئی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: آج اس دن دو عیدیں جمع ہو گئی ہیں جو لوگ دیہات سے آئے ہیں۔ ان کو اجازت ہے اگر جانا چاہیں تو وہ جا سکتے ہیں اگر وہ ٹھہرنا چاہیں تو وہ ٹھہر سکتے ہیں۔ حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ عید کی نماز میں شریک تھا، آپ رضی اللہ عنہ نے بھی خطبہ سے پہلے عید کی نماز پڑھائی اور آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کوئی بھی قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ نہ کھائے۔

148 - حَـدَّثَـنَا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، وَعُبَيْـدُ الـلّٰـهِ بْـنُ عُـمَـرَ الْـقَوَارِيرِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا سُفْيَـانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: "لَا تُـطْـرُونِي كَمَا أَطْرَتِ النَّصَارَى عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ، وَلَكِنْ قُولُوا: عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُولُهُ"

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے ایسے نہ بڑھاؤ جیسے کہ عیسیٰ علیہ السلام کو (عیسائیوں نے خدا) کہہ دیا' لیکن کہو کہ اللہ کا بندہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم۔

149 - حَـدَّثَـنَـا عَبْـدُ الْأَعْـلَـى بْنُ حَمَّـادٍ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے

148- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 7 . والبخاري في الأنبياء رقم الحديث: 3445' باب: قوله تعالى: (واذكر في الكتاب مريم اذا انتبذت من أهلها) . والبخاري في الحدود رقم الحديث: 6829' باب: الاعتراف بالزمن . وأحمد جلد 1صفحه55,27,23 . والدارمي في الرقاق جلد 2صفحه320' باب: قوم النبي صلى الله عليه وسلم لا تطروني .

149- أخرجه البخاري رقم الحديث: 865' وفي الجمعة رقم الحديث: 900 باب: هل على من لم يشهد الجمعة

النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللّٰهِ مَسَاجِدَ اللّٰهِ

فرمایا: اللہ کی بندیوں کو مسجد میں آنے سے نہ روکو۔

150 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک میت کو عذاب ہوتا ہے اس پر اہل خانہ کے رونے کی وجہ سے۔

151 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، حَدَّثَ، أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ فِي قَبْرِهِ مَا نِيحَ عَلَيْهِ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک میت کو اس کی قبر میں عذاب ہوتا ہے اس پر اہل خانہ کے رونے کی وجہ سے۔

152 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا

حضرت عمر رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے

غسل من النساء والصبيان وغيرهم؟ . وذكره الحافظ في الفتح . والهيثمي في مجمع الزوائد جلد2صفحه33 . ومسلم في الصلاة رقم الحديث: 442 . والترمذي في الصلاة رقم الحديث: 570 . وابن ماجه في المقدمة رقم الحديث: 16 . أبي داؤد في الصلاة رقم الحديث: 565' باب: ما جاء في خروج النساء الى المساجد' و رقم الحديث: 566 .

150- أخرجه النسائي في الجنائز جلد4صفحه15' باب: النهي عن البكاء على الميت .

151- أخرجه البخاري في الجنائز رقم الحديث: 1292' باب: ما يكره في النياحة على الميت . ومسلم في الجنائز رقم الحديث: 927 .

152- أخرجه أحمد جلد1صفحه36,26 . والبخاري في الجنائز رقم الحديث: 1292' باب: ما يكره في النياحة على الميت . ومسلم في الجنائز (927) (17) . والنسائي في الجنائز جلد4صفحه16-17: باب: النياحة على الميت . وابن ماجه في الجنائز رقم الحديث: 1593' باب: ما جاء في الميت يعذب بما نيح عليه . والبيهقي جلد4صفحه71 . والترمذي في الجنائز رقم الحديث: 1002' باب: ما جاء في كراهية البكاء على الميت .

يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ فِي قَبْرِهِ مَا نِيحَ عَلَيْهِ، أَوْ مَا بُكِيَ عَلَيْهِ

ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک میت کو اس کی قبر میں عذاب ہوتا ہے اس پر اہل خانہ کے رونے کی وجہ سے۔

153 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنِي نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک میت کو عذاب ہوتا ہے اس پر اہل خانہ کے رونے کی وجہ سے۔

154 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي قَتَادَةُ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي رِجَالٌ، وَأَعْجَبُهُمْ إِلَيَّ عُمَرُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَلَاةٍ بَعْدَ الْغَدَاةِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ مجھے یہ حدیث کئی صحابہ نے حضور ﷺ کے حوالہ سے بتائی ہے، اُن میں سے ایک عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ ہیں جو مجھے ان تمام سے محبوب ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فجر کے بعد نماز پڑھنے سے منع فرمایا یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے اور عصر کے بعد نماز پڑھنے سے منع فرمایا یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے۔

155 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فَقَالَ: أَنْبِئُونِي بِأَفْضَلِ أَهْلِ الْإِيمَانِ إِيمَانًا،

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے بتاؤ! ایمان والوں میں سے کس کا ایمان افضل ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! فرشتوں کا ہوگا؟ آپ نے فرمایا:

154- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 50 . وابن ماجه في الاقامة رقم الحديث: 1250' باب: النهي عن الصلاة بعد الفجر .

155- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 65 . الى المصنف . وقال: رواه البزار .

قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، الْمَلَائِكَةُ. قَالَ: هُمْ كَذَلِكَ، وَيَحِقُّ لَهُمْ ذَلِكَ، وَمَا يَمْنَعُهُمْ وَقَدْ أَنْزَلَهُمُ اللَّهُ الْمَنْزِلَةَ الَّتِي أَنْزَلَهُمْ بِهَا؟ بَلْ غَيْرُهُمْ؟. قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، الْأَنْبِيَاءُ الَّذِينَ أَكْرَمَهُمُ اللَّهُ بِرِسَالَتِهِ وَالنُّبُوَّةِ، قَالَ: هُمْ كَذَلِكَ، وَيَحِقُّ لَهُمْ، وَمَا يَمْنَعُهُمْ، وَقَدْ أَنْزَلَهُمُ اللَّهُ الْمَنْزِلَةَ الَّتِي أَنْزَلَهُمْ بِهَا؟ بَلْ غَيْرُهُمْ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، الشُّهَدَاءُ الَّذِينَ اسْتُشْهِدُوا مَعَ الْأَعْدَاءِ. قَالَ: هُمْ كَذَلِكَ وَيَحِقُّ لَهُمْ، وَمَا يَمْنَعُهُمْ، وَقَدْ أَكْرَمَهُمُ اللَّهُ بِالشَّهَادَةِ مَعَ الْأَنْبِيَاءِ؟ بَلْ غَيْرُهُمْ. قَالُوا: فَمَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: أَقْوَامٌ فِي أَصْلَابِ الرِّجَالِ يَأْتُونَ مِنْ بَعْدِي، يُؤْمِنُونَ بِي، وَلَمْ يَرَوْنِي، وَيُصَدِّقُونَ بِي، وَلَمْ يَرَوْنِي، يَجِدُونَ الْوَرَقَ الْمُعَلَّقَ فَيَعْمَلُونَ بِمَا فِيهِ، فَهَؤُلَاءِ أَفْضَلُ أَهْلِ الْإِيمَانِ إِيمَانًا

وہ اسی طرح ہیں' ان پر یہ حق ہے اُن کو کون سی شے رکاوٹ ہے' اللہ نے ان کو ایک مقام دیا ہے' ان کا اللہ کے ہاں ایک مقام ہے' بلکہ ان کے علاوہ ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! انبیاء ہوں گے' ان کو اللہ عزوجل نے عزت دی رسالت اور نبوت دے کر۔ آپ نے فرمایا: کس طرح اُن کا ایمان افضل ہوسکتا ہے' اُن پر حق ہے' اُن کو کون سی شے رکاوٹ ہے' اللہ عزوجل نے اُن کو ایک مقام دیا ہے' ان کا اللہ کے ہاں ایک مقام ہے' بلکہ ان کے علاوہ ہے؟ صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! شہدا ہوں گے جو دشمنوں کے ساتھ لڑتے ہوئے شہید ہوتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ان کا ایمان کیسے ہوسکتا ہے' اُن کو کون سی شے رکاوٹ ہے یہ درجہ دینے سے' اللہ عزوجل نے ان کو شہادت کے بدلے انبیاء کے ساتھ درجہ نہیں دیا؟ بلکہ ان کے علاوہ ہیں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! وہ کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: ایسے لوگ جو ابھی اپنے باپ کی پشتوں میں ہیں جو میرے بعد آئیں گے' وہ مجھ پر ایمان لائیں گے حالانکہ انہوں نے مجھے دیکھا نہیں' وہ لٹکی ہوئی چاندی پائیں گے تو وہ عمل کریں گے جو اس میں ہے' وہ ایمان والوں میں افضل ہوں گے۔

156 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا ابْنُ الدَّرَاوَرْدِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں بتاؤں کہ تمہارے اماموں

156- أخرجه الترمذى فى الفتن رقم الحديث: 2265' باب: خيار الأمراء من تحبونهم ويحبونكم . وأحمد جلد 6 صفحه 28,24 . ومسلم فى الامارة رقم الحديث: 1855' باب: خيار الائمة وشرارهم . والدارمى فى الرقاق جلد 2 صفحه 324' باب: فى الطاعة ولزوم الجماعة .

زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخِيَارِ أَئِمَّتِكُمْ مِنْ شِرَارِهِمْ؟ الَّذِينَ تُحِبُّونَهُمْ وَيُحِبُّونَكُمْ، وَيَدْعُونَ لَكُمْ وَتَدْعُونَ لَهُمْ، وَشِرَارُ أَئِمَّتِكُمُ الَّذِينَ تُبْغِضُونَهُمْ وَيُبْغِضُونَكُمْ، وَتَلْعَنُونَهُمْ وَيَلْعَنُونَكُمْ

(حکمرانوں) میں سے اچھے کون ہیں اور بُرے کون ہیں؟ وہ تمہارے لیے اور تم ان کیلئے دعا کرتے ہو' اور تمہارے بُرے حکمران وہ ہیں جنہیں تم ناپسند کرتے ہو اور وہ تمہیں ناپسند کرتے ہیں' تم ان پر لعنت کرتے ہو اور وہ تم پر لعنت کرتے ہیں۔

157 - حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: فَرَضَ عُمَرُ، لِأُسَامَةَ أَكْثَرَ مِمَّا فَرَضَ لِي، فَقُلْتُ: إِنَّمَا هِجْرَتِي وَهِجْرَةُ أُسَامَةَ وَاحِدَةٌ، فَقَالَ: إِنَّ أَبَاهُ كَانَ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَبِيكَ، وَإِنَّهُ كَانَ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْكَ، وَإِنَّمَا هَاجَرَ بِكَ أَبَوَاكَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کا وظیفہ مجھ سے زیادہ مقرر کیا۔ میں نے عرض کی: میں نے ۲ ہجرتیں کی ہیں اور اسامہ رضی اللہ عنہ نے ایک ہجرت کی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اُن کو جواب میں فرمایا: اس کا باپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو زیادہ محبوب تھے تیرے باپ سے، خود اسامہ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو زیادہ محبوب تھے، تجھ سے۔ رہی بات ہجرت کی' تیرے والدین نے تو تیرے ساتھ ہجرت کی ہے۔

158 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلَى مِنْ نِسَائِهِ شَهْرًا، فَلَمَّا مَضَتْ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ نَزَلَ إِلَيْهِنَّ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواجِ مطہرات کے ساتھ ایک ماہ تک ایلاء فرمایا۔ جب ۲۹ دن گزرے تو آپ اُن کے پاس گئے۔

159 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب

157- أخرجه الترمذي في المناقب رقم الحديث: 3815' باب: مناقب زيد بن حرثة . والبزار كما في مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 3-6 .

158- أخرجه مسلم في الطلاق (1479) (32) باب: في الايلاء واعتزال النساء وتخييرهن .

159- أخرجه مسلم في الطلاق رقم الحديث: 1479' باب: في الايلاء واعتزال النساء وتخييرهن' و (1479) (31) و (1479) (33) و (1479) (34) . كما أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 33' والترمذي في التفسير

عُمَرَ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ سِمَاكٍ أَبِي زُمَيْلٍ الْحَنَفِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، قَالَ: لَمَّا اعْتَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءَهُ، قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا النَّاسُ يَنْكُتُونَ بِالْحَصَى، وَيَقُولُونَ: طَلَّقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءَهُ، وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يُؤْمَرَ بِالْحِجَابِ، قَالَ عُمَرُ: فَقُلْتُ: لَأَعْلَمَنَّ ذَلِكَ الْيَوْمَ. قَالَ: فَدَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْتُ: يَا بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ، أَقَدْ بَلَغَ مِنْ شَأْنِكِ أَنْ تُؤْذِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَتْ: مَا لِي وَلَكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ؟ عَلَيْكَ بِعَيْبَتِكَ، قَالَ: فَدَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ ابْنَةِ عُمَرَ، فَقُلْتُ: يَا حَفْصَةُ، أَقَدْ بَلَغَ مِنْ شَأْنِكِ أَنْ تُؤْذِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُحِبُّكِ، وَلَوْلَا أَنَا لَطَلَّقَكِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَبَكَتْ أَشَدَّ الْبُكَاءِ، فَقُلْتُ لَهَا: أَيْنَ رَسُولُ اللّٰهِ؟ قَالَتْ: هُوَ فِي خِزَانَتِهِ فِي الْمَشْرُبَةِ. فَدَخَلْتُ إِذَا أَنَا بِرَبَاحٍ غُلَامِ

حضور ﷺ اپنی ازواج سے علیحدہ ہوئے تو میں مسجد میں داخل ہوا تو لوگ کنکریوں کو پلٹ رہے تھے اور کہہ رہے تھے: رسول اللہ ﷺ نے اپنی ازواج کو طلاق دے دی ہیں! یہ بات پردے کا حکم نازل ہونے سے پہلے کی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں آج ضرور بتاؤں گا! میں حضرت عائشہ کے پاس آیا‘ میں نے کہا: اے بنت ابوبکر! کیا آپ کی طرف سے رسول اللہ ﷺ کو تکلیف پہنچی ہے؟ حضرت عائشہ نے فرمایا: اے ابن خطاب! مجھے اور آپ کو کیا؟ آپ اپنے عیب دیکھیں! میں حضرت حفصہ بنت عمر کے پاس آیا‘ میں نے کہا: اے حفصہ! کیا آپ کی طرف سے رسول اللہ ﷺ کو تکلیف ہوئی ہے؟ اللہ کی قسم! میں جانتا ہوں کہ حضور ﷺ آپ سے محبت نہیں کرتے ہیں‘ اگر میں نہ ہوتا تو حضور ﷺ ضرور تجھے طلاق دے دیتے۔ حضرت حفصہ بہت زیادہ رونے لگیں، میں نے اس کو کہا: رسول اللہ ﷺ کہاں ہیں؟ حضرت حفصہ نے کہا: کنویں میں اپنے خزانہ میں ہیں! میں وہاں داخل ہوا تو میں نے حضرت رباح حضور ﷺ کے غلام کو کنویں کے کنارہ پر بیٹھا ہوا دیکھا جو اپنی ٹانگیں

رقم الحديث: 3315‘ باب: ومن سورة التحريم ۔ والنسائی فی الصيام جلد 4صفحه137‘ باب: كم الشهر؟ ۔ وأخرجه البخاری فی العلم (89)‘ باب: التفاوت فی العلم‘ وفی المظالم رقم الحديث: 2468 باب: الغرفة والعلية المشرفة‘ وفی النكاح رقم الحديث: 5191 باب: موعظة الرجل ابنته لحال زوجها‘ و رقم الحديث: 5218 باب: حب الرجل بعض نسائه أفضل من بعض‘ وفی التفسير رقم الحديث: 4913 باب: (تبتغی مرضاة أزواجك‘ قد فرض اللّٰه تحلة ايمانكم)‘ وفی اللباس رقم الحديث: 5843 باب: ما كان النبی صلی اللّٰه عليه وسلم يتجوز من اللباس والبسط‘ فی أخبار الآحاد رقم الحديث: 7256 باب: ما جاء فی اجازة خبر الواحد‘ و رقم الحديث: 7263 باب: قوله تعالیٰ: (لا تدخلوا بيوت النبی الا أن يؤذن لكم) ۔

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدًا عَلَى أُسْكُفَّةِ الْمَشْرُبَةِ، مُدَلٍّ رِجْلَيْهِ عَلَى نَقِيرٍ مِنْ خَشَبٍ، وَهُوَ جِذْعٌ يَرْقَى عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَنْحَدِرُ، فَنَادَيْتُهُ، فَقُلْتُ: يَا رَبَاحُ، اسْتَأْذِنْ لِي عِنْدَكَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَظَرَ رَبَاحٌ إِلَى الْغُرْفَةِ ثُمَّ نَظَرَ إِلَيَّ فَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا، فَقُلْتُ: يَا رَبَاحُ، اسْتَأْذِنْ لِي عِنْدَكَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَظَرَ رَبَاحٌ إِلَى الْغُرْفَةِ ثُمَّ نَظَرَ إِلَيَّ فَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا، فَقُلْتُ: يَا رَبَاحُ، اسْتَأْذِنْ لِي عِنْدَكَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَظَرَ إِلَى الْغُرْفَةِ ثُمَّ نَظَرَ إِلَيَّ فَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا، ثُمَّ رَفَعْتُ صَوْتِي، فَقُلْتُ: يَا رَبَاحُ، اسْتَأْذِنْ لِي عِنْدَكَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ، فَإِنِّي أَظُنُّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ظَنَّ أَنِّي جِئْتُ مِنْ أَجْلِ حَفْصَةَ، وَاللّٰهِ لَئِنْ أَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضَرْبِ عُنُقِهَا لَأَضْرِبَنَّ عُنُقَهَا۔ وَرَفَعْتُ صَوْتِي، فَأَوْمَأَ إِلَيَّ أَنِ ائْذَنْهُ۔ فَدَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ عَلَى حَصِيرٍ، فَجَلَسْتُ، فَإِذَا عَلَيْهِ إِزَارُهُ وَلَيْسَ عَلَيْهِ غَيْرُهُ، فَإِذَا الْحَصِيرُ قَدْ أَثَّرَ فِي جَنْبِهِ، فَنَظَرْتُ بِبَصَرِي فِي خِزَانَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا أَنَا بِقَبْضَةٍ مِنْ شَعِيرٍ نَحْوَ الصَّاعِ، وَمِثْلِهَا قَرَظًا فِي نَاحِيَةِ الْغُرْفَةِ، وَإِذَا أَفِيقٌ مُعَلَّقٌ۔ قَالَ: فَابْتَدَرَتْ عَيْنَايَ، قَالَ: مَا يُبْكِيكَ يَا ابْنَ

اس میں لٹکائے ہوئے تھے۔ حضور ﷺ اس کے اوپر تشریف فرما تھے، میں نے آواز دی: اے رباح! میرے لیے حضور ﷺ کے ہاں اجازت مانگیں! رباح نے کمرے کی طرف دیکھا پھر میری طرف دیکھا اور کوئی جواب نہیں دیا، میں نے کہا: اے رباح! میرے لیے رسول اللہ ﷺ کے ہاں اجازت مانگیں! حضرت رباح نے کمرے کی طرف دیکھا پھر میری طرف دیکھا اور کوئی جواب نہیں دیا، میں نے کہا: اے رباح! میرے لیے رسول اللہ ﷺ کے ہاں اجازت مانگیں! حضرت رباح نے کمرے کی طرف دیکھا پھر میری طرف دیکھا اور کوئی جواب نہیں دیا۔ میں نے اپنی آواز بلند کی اور میں نے کہا: اے رباح! میرے لیے رسول اللہ ﷺ کے ہاں اجازت مانگیں! میں نے خیال کیا کہ ہوسکتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے گمان کیا ہو کہ حفصہ کے لیے آیا ہے، اللہ کی قسم! اگر حضور ﷺ مجھے حفصہ کی گردن اتارنے کا حکم دیتے تو میں ضرور اس کی گردن اتار کر لے آتا، میں نے اپنی آواز بلند کی، میری طرف اجازت کا اشارہ کیا گیا تو میں حضور ﷺ کے پاس آیا، آپ چٹائی پر لیٹے ہوئے تھے۔ میں بیٹھ گیا آپ نے تہبند پہنا ہوا تھا اور اس کے علاوہ آپ کے جسم اطہر پر کوئی کپڑا نہیں تھا، آپ کے جسم اقدس پر چٹائی کے نشانات تھے، میں نے حضور ﷺ کے خزانہ کو دیکھا تو اس میں ایک صاع جو تھے جو کمرے کے ایک کنارے میں لٹکے ہوئے تھے۔ میری آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے، آپ نے فرمایا: اے ابن

الْخَطَّابِ؟ . فَقُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، وَمَا لِي لَا أَبْكِي وَهَذَا الْحَصِيرُ قَدْ أَثَّرَ فِي جَنْبِكَ؟ وَهَذِهِ خِزَانَتُكَ لَا أَرَى فِيهَا إِلَّا مَا أَرَى؟ وَذَاكَ قَيْصَرُ وَكِسْرَى فِي الثِّمَارِ وَالْأَنْهَارِ وَأَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ وَصَفْوَتُهُ، وَهَذِهِ خِزَانَتُكَ؟ قَالَ: يَا ابْنَ الْخَطَّابِ، أَلَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ لَنَا الْآخِرَةُ وَلَهُمُ الدُّنْيَا؟ قُلْتُ: بَلَى . قَالَ: وَدَخَلْتُ عَلَيْهِ، حِينَ دَخَلْتُ، وَأَنَا أَرَى فِي وَجْهِهِ الْغَضَبَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا يَشُقُّ عَلَيْكَ مِنْ شَأْنِ النِّسَاءِ؟ فَإِنْ كُنْتَ طَلَّقْتَهُنَّ فَإِنَّ اللَّهَ مَعَكَ وَمَلَائِكَتَهُ، وَجِبْرِيلَ، وَمِيكَائِيلَ، وَأَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَالْمُؤْمِنُونَ مَعَكَ، وَقَلَّمَا تَكَلَّمْتُ، وَأَحْمَدُ اللَّهَ، بِكَلَامٍ إِلَّا رَجَوْتُ أَنْ يَكُونَ اللَّهُ يُصَدِّقُ قَوْلِيَ الَّذِي أَقُولُ، قَالَ: وَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ، آيَةُ التَّخْيِيرِ (عَسَى رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَكُنَّ أَنْ يُبْدِلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِنْكُنَّ) (التحريم: 5) ، (وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَلِكَ ظَهِيرٌ) (التحريم:4) وَكَانَتْ عَائِشَةُ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ وَحَفْصَةُ تَظَاهَرَانِ عَلَى سَائِرِ نِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَطَلَّقْتَهُنَّ؟ قَالَ: لَا . فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَالْمُسْلِمُونَ يَنْكُتُونَ بِالْحَصَاةِ وَيَقُولُونَ: طَلَّقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءَهُ، فَأَنْزِلُ فَأُخْبِرُهُمْ أَنَّكَ لَمْ تُطَلِّقْهُنَّ؟ قَالَ: نَعَمْ، إِنْ شِئْتَ . فَلَمْ أَزَلْ أُحَدِّثُهُ حَتَّى تَحَسَّرَ

خطاب! کیا ہوا؟ تجھے کس چیز نے رلایا؟ میں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! میں کیوں نہ روؤں! یہ چٹائی کے نشانات آپ کے جسم پر ہیں' یہ خزانہ ہے کہ میں اس کے علاوہ دیکھ ہی نہیں رہا ہوں' جبکہ یہ قیصر اور کسریٰ پھلوں اور نہروں میں ہیں' آپ اللہ کے رسول اور اس کی تعریف کرنے والے ہیں اور آپ کے لیے یہ خزانہ؟ آپ نے فرمایا: اے ابن عمر! کیا تُو خوش نہیں ہے کہ ان کے لیے دنیا ہوجائے اور ہمارے لیے آخرت؟ میں نے عرض کی: کیوں نہیں! میں آپ کے پاس جس وقت داخل ہوا تھا تو میں نے آپ کے چہرے پر غصے کے اثرات دیکھے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کو عورتوں کی طرف سے کیا تکلیف ہوئی ہے؟ اگر آپ ان کو طلاق دیتے ہیں تو اللہ اور اس کے فرشتے اور جبرئیل و میکائیل اور میں اور ابوبکر اور ایمان والے آپ کے ساتھ ہیں' میں بہت کم گفتگو کروں گا' میں اللہ کی تعریف کروں گا' میں امید کرتا ہوں کہ اس سلسلہ میں میری تصدیق اللہ کرے گا۔ جو میں نے عرض کی تو یہ آیت نازل ہوئی: عَسَى رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَكُنَّ الیٰ آخرہ۔ حضرت عائشہ اور حفصہ رضی اللہ عنہما دونوں نے زور باندھا تھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام ازواج پر۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ نے ان کو طلاق دے دی ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں مسجد میں داخل ہوا تو صحابہ کرام کنکریوں کے ساتھ کھیل رہے تھے اور کہہ رہے تھے: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج کو طلاق دے دی ہے۔

الْغَضَبُ عَنْ وَجْهِهِ وَحَتّٰى كَشَرَ فَضَحِكَ، وَكَانَ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ ثَغْرًا، ثُمَّ نَزَلَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَزَلْتُ أَتَشَبَّثُ بِالْجِذْعِ، وَنَزَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّمَا يَمْشِي عَلَى الْأَرْضِ مَا يَمَسُّهُ بِيَدِهِ ـ فَقُلْتُ لَهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّمَا كُنْتَ فِي الْغُرْفَةِ تِسْعَةً وَعِشْرِينَ يَوْمًا؟ قَالَ: إِنَّ الشَّهْرَ يَكُونُ تِسْعًا وَعِشْرِينَ ـ فَقُمْتُ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ، فَنَادَيْتُ بِأَعْلَى صَوْتِي: لَمْ يُطَلِّقْ نِسَاءَهُ، قَالَ : وَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ (وَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ مِنَ الْأَمْنِ أَوِ الْخَوْفِ أَذَاعُوا بِهِ وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَى الرَّسُولِ وَإِلٰى أُولِي الْأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِينَ يَسْتَنْبِطُونَهُ مِنْهُمْ) (النساء :83) فَكُنْتُ أَنَا الَّذِي اسْتَنْبَطْتُ ذَاكَ الْأَمْرَ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ آيَةَ التَّخْيِيرِ

آپ نے فرمایا: ان کے پاس جاؤ اوران کو بتاؤ کہ آپ نے طلاق نہیں دی! فرمایا: ٹھیک ہے اگر تو چاہے تو میں مسلسل بتاتا رہوں گا۔ یہاں تک کہ غصہ آپ کے چہرے سے چلا گیا یہاں تک کہ آپ کے چہرے سے مسکراہٹ ظاہر ہوئی۔ آپ کے دانت مبارک لوگوں میں سے سب سے زیادہ خوبصورت تھے۔ پھر حضور ﷺ نیچے اترے تو میں بھی اترا' حضور ﷺ اترے تو ایسے محسوس ہو رہا تھا کہ آپ کے ہاتھ زمین سے مس نہیں ہو رہے ہیں۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کمرے میں ۲۹ دن رہے ہیں؟ یا آپ نے فرمایا: مہینہ ۲۹ کا بھی ہوتا ہے۔ میں مسجد کے دروازہ میں داخل ہوا تو میں نے اپنی بلند آواز سے آواز دی کہ حضور ﷺ نے طلاق نہیں دی ہے۔ اور یہ آیت نازل ہوئی: وَإِذَا جَاءَهُمْ الیٰ آخرہ۔ میں وہ تھا جس نے اس سے یہ معاملہ استنباط کیا تھا' اللہ عزوجل نے اختیار والی آیت نازل فرمائی۔

160 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: لیلۃ القدر کو رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں تلاش کرو۔

160- أخرجه البيهقي في الكبرىٰ جلد 4 صفحه 33 ـ والبزار رقم الحديث: 1027 وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 174 ـ والبخاري في صلاة التراويح رقم الحديث: 2017' باب: تحرى ليلة القدر في الوتر من العشر الأواخر' وفي فضل ليلة القدر رقم الحديث: 2021 و رقم الحديث: 2022 باب: تحرى ليلة القدر في الوتر من العشر الأواخر ـ ومسلم في الصيام رقم الحديث: 1166 و رقم الحديث: 1169' باب: فضل ليلة القدر ـ والترمذي في الصوم رقم الحديث: 792' باب: ما جاء في ليلة القدر ـ وصححه ابن حبان رقم الحديث: 3683 كما في الموارد ـ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْتَمِسُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ

161 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ وَجَدَ فَرَسًا قَدْ كَانَ حَمَلَ عَلَيْهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأَرَادَ أَنْ يَشْتَرِيَهَا، فَسَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَاهُ عَنْهَا

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے جس گھوڑا کو اللہ کی راہ میں دیا تھا (اس کو بازار میں فروخت ہوتے ہوئے پایا) میں نے اس گھوڑے کو خریدنے کا ارادہ کیا لیکن حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرما دیا۔

162 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ نہیں

161- أخرجه مالك في الموطأ صفحه 189 في الزكاة رقم الحديث: 50' باب: اشتراء الصدقة والعود فيها' وصفحه 190 في الزكاة رقم الحديث: 51' باب: اشتراء الصدقة . وأحمد جلد 1 صفحه 54,40,25 . ومسلم في الهبات رقم الحديث: 1621' رقم الحديث: 1621' باب: كراهة شراء الانسان ما تصدقبه معن تصدق عليه . والحميدى رقم الحديث: 15 . والنسائي في الزكاة جلد 5 صفحه 109,108' باب: شراء الصدقة . وأبو داؤد في الزكاة رقم الحديث: 1593' باب: الرجل يبتاع اصدقته . والترمذى في الزكاة رقم الحديث: 668' باب: ما جاء في كراهية العود في الصدقة . والبخارى في الوصايا رقم الحديث: 2775' باب: وقف الدواب والكراع والعروض والصامت' وفي الزكاة رقم الحديث: 1490 باب: هل يشترى صدقته؟ وفي الهبة رقم الحديث: 2623 باب: لا يحل لأحد أن يرجع في هبته وصدقته' و رقم الحديث: 2636 باب: اذا حمل رجل على فرس فهى كالعمرى والصدقة' وفي الجهاد رقم الحديث: 2970 باب: الجعائل والحملان في السبيل و رقم الحديث: 3003 باب: اذا حمل على فرس فرآها تباع .

162- أخرجه مالك في الموطأ صفحه 616 في الصدقة رقم الحديث: 9' باب: ما جاء في التعفف عن المسألة . انظر الزرقاني في شرح الموطأ جلد 5 صفحه 498 . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 21 . والبخارى في الأحكام رقم الحديث: 7163 و رقم الحديث: 7164' باب: رزق الحاكم والعاملين عليها' وفي الزكاة رقم الحديث: 1473 باب: من أعطاه الله شيئاً من غير ولا اشراف نفس . وأحمد جلد 1 صفحه 21 . ومسلم في الزكاة (1045) (111)' باب: اباحة الأخذ لمن أعطى من غير مسألة ولا اشراف . والبيهقى جلد 6 صفحه 184 . والنسائي في الزكاة جلد 5 صفحه 105' باب: من آتاه الله عزوجل مالًا من غير مسألة الدارمى في الزكاة جلد 1 صفحه 388' باب: النهى عن رد الهدية .

عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَلَيْسَ قَدْ قُلْتَ لِي: إِنَّ خَيْرًا لَكَ أَنْ لَا تَسْأَلَ أَحَدًا مِنَ النَّاسِ شَيْئًا؟ قَالَ: إِنَّمَا ذَاكَ أَنْ تَسْأَلَ، وَمَا آتَاكَ اللَّهُ مِنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ فَإِنَّمَا هُوَ رِزْقٌ رَزَقَكَهُ اللَّهُ

فرمایا تھا کہ تیرے لیے بھلائی یہ ہے کہ تو لوگوں میں سے کسی سے کوئی شی نہ مانگنا؟ یہ جو آپ ﷺ عطا کر رہے ہیں یہ بھی تو مانگنے کے زمرہ میں آ رہا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو اللہ عزوجل عطا کرے بغیر مانگے (وہ لے لیا کرو) یہ وہ رزق ہے جو آپ کو اللہ نے دیا ہے۔

163 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عُمَرَ، قَالَ: لَقَدْ عَلِمْتُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اطْلُبُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ وِتْرًا

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم کو معلوم ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ رمضان کے آخری عشرے میں لیلۃ القدر کو طاق راتوں میں تلاش کرو۔

164 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: لَقِيتُ عُمَرَ، وَهُوَ بِالْمَوْسِمِ، فَنَادَيْتُهُ مِنْ وَرَاءِ الْفُسْطَاطِ أَلَا إِنِّي فُلَانٌ ابْنُ فُلَانٍ الْجَرْمِيُّ، وَإِنَّ ابْنَ أُخْتٍ لَنَا، لَهُ أَخٌ عَانٍ فِي بَنِي فُلَانٍ، وَقَدْ عَرَضْنَا عَلَيْهِ فَرِيضَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَبَى، قَالَ: فَرَفَعَ عُمَرُ جَانِبَ الْفُسْطَاطِ، فَقَالَ: أَتَعْرِفُ صَاحِبَكَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، هُوَ ذَاكَ. قَالَ: انْطَلِقَا بِهِ حَتَّى يُنَفِّذَ لَكُمَا قَضِيَّةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَكُنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّ الْقَضِيَّةَ أَرْبَعٌ مِنَ الْإِبِلِ

حضرت عاصم بن کلیب رحمہ اللہ اپنے باپ کے حوالہ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ کے والد صاحب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملاقات کی، آپ رضی اللہ عنہ حج کے لیے آئے ہوئے تھے۔ میں نے خیمہ کے پاس پیچھے سے آواز دی خبردار، میں فلاں بن فلاں جرمی ہوں، ہماری بہن کا بیٹا اس کا بھائی ہے اس نے بنی فلاں کی مدد کی ہے۔ ہم نے اس پر رسول پاک ﷺ کا فیصلہ پیش کیا، اس نے انکار کر دیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خیمہ کی ایک جانب کو اٹھایا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا آپ اس صاحب کو جانتے ہیں، میں نے کہا: جی ہاں! وہ ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کے پاس دونوں چلتے ہیں۔ ہم اس کے پاس آئے' ہم تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ کا فیصلہ نافذ کرتے ہیں، راوی فرماتے ہیں: ہم بیان کر

164- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد6صفحه298 الى المصنف وقال: رجاله ثقات .

رہے تھے بے شک فیصلہ چار اونٹ ہیں۔

165 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْعُمَرِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي سَالِمٌ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ سَأَلَ عُمَرَ عَنِ الْمَسْحِ، فَقَالَ عُمَرُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِالْمَسْحِ عَلَى ظَهْرِ الْخُفَّيْنِ إِذَا لَبِسَهُمَا وَهُمَا طَاهِرَتَانِ"

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے موزوں پر مسح کے متعلق مسئلہ پوچھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم موزوں کے ظاہر پر مسح کرنے کا حکم دیتے تھے جب دونوں پاکی کی حالت میں پہنے ہوئے ہوں۔

166 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا زَيْدٌ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا سَالِمٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا بِالْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں موزوں پر مسح کرنے کا حکم دیتے تھے اور مسافر کے لیے تین دن اور تین راتیں اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات۔

167 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ،

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے، وہ رو رہی

165- ذكره الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد1صفحه255 .

166- أخرجه الطحاوى فى شرح معانى الآثار جلد 1صفحه83,82,81 . وأحمد جلد1صفحه 149,133, 120,118,113,100,96 وجلد 4صفحه239 . وعبد الرزاق رقم الحديث: 788 ورقم الحديث: 789 ورقم الحديث: 793 . ومسلم رقم الحديث: 274 ورقم الحديث: 276 . والنسائى جلد 1 صفحه 84,83 . وابن ماجه رقم الحديث: 544 و552و556 . والبيهقى جلد 1صفحه 282,281, 276,275,272 . والترمذى رقم الحديث: 96 . والدارمى جلد1صفحه181 . والبخارى رقم الحديث: 206 . وصححه ابن خزيمة رقم الحديث: 17 و190 و191 و192 و193 و194 و195 . وابن حبان رقم الحديث: 1309 و1910 و1911 و1912 و1913 و1916 و1917 و1918 و1921 كما فى الموارد .

167- قال الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد9صفحه244 رواه الطبرانى ورجاله رجال الصحيح .

قَالَ: دَخَلَ عُمَرُ عَلَى حَفْصَةَ وَهِيَ تَبْكِي، فَقَالَ لَهَا: مَا يُبْكِيكِ؟ لَعَلَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَّقَكِ؟ إِنَّهُ قَدْ كَانَ طَلَّقَكِ مَرَّةً، ثُمَّ رَاجَعَكِ مِنْ أَجْلِي، وَاللّٰهِ لَئِنْ كَانَ طَلَّقَكِ مَرَّةً أُخْرَى لَا أُكَلِّمُكِ أَبَدًا

تھیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا کہ آپ کیوں رو رہی ہیں؟ شاید رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ رضی اللہ عنہا کو طلاق دی ہے؟ پھر آپ سے رجوع کرلیا ہے میری وجہ سے اللہ کی قسم! اگر آپ کو دوبارہ طلاق دی تو میں آپ سے ہمیشہ گفتگو نہیں کروں گا۔

168 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ طَلَّقَ حَفْصَةَ ثُمَّ رَاجَعَهَا .

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کو طلاق دی تھی۔ پھر آپ سے رجوع کرلیا۔

169 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ، وَغَيْرُهُ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ

حضرت عبدالرحمٰن بن صالح اور اس کے علاوہ اپنی سند کے ساتھ اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

170 - حَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوسُفَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَذْكُرُ أَهْلَ مَقْبَرَةٍ يَوْمًا، قَالَ: فَصَلَّى عَلَيْهَا فَأَكْثَرَ الصَّلَاةَ عَلَيْهَا، قَالَ: فَسُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا، فَقَالَ: أَهْلُ مَقْبَرَةِ شُهَدَاءِ عَسْقَلَانَ، يُزَفُّونَ إِلَى الْجَنَّةِ كَمَا تُزَفُّ الْعَرُوسُ إِلَى زَوْجِهَا

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک اہلِ قبرستان کا ذکر کر رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن کے لیے دعا کی، بہت زیادہ دعا فرمائی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس قبرستان کے متعلق پوچھا گیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ قبرستان والے عسقلان کے شہداء ہیں۔ ان کو جنت میں خوبصورت کر کے بھیج دیا گیا، جس طرح دلہن کو خوبصورت اور سجا کر شوہر کی طرف بھیجا جاتا ہے۔

168- أخرجه أبو داؤد في الطلاق رقم الحديث: 2283، باب: في المراجعة . وابن ماجة في الطلاق رقم الحديث: 2016، باب: حدثنا سويد بن سعيد . والدارمي في الطلاق جلد 2 صفحه 161,160، باب: في الرجعة .

170- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 61: الى المصنف، وقال: فيه بشهيدين ميمون وهو متروك .

171 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبِى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ، أَنَّ رَجُلًا كَانَ يُلَقَّبُ حِمَارًا، وَكَانَ يُهْدِى لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُكَّةَ مِنَ السَّمْنِ وَالْعُكَّةَ مِنَ الْعَسَلِ، فَإِذَا جَاءَ صَاحِبُهَا يَتَقَاضَاهُ جَاءَ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَقُولُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَعْطِ هَذَا ثَمَنَ مَتَاعِهِ، فَمَا يَزِيدُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَنْ يَتَبَسَّمَ وَيَأْمُرَ بِهِ فَيُعْطَى، فَجِيءَ بِهِ يَوْمًا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَدْ شَرِبَ الْخَمْرَ، فَقَالَ رَجُلٌ: اللّٰهُمَّ الْعَنْهُ، مَا أَكْثَرَ مَا يُؤْتَى بِهِ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَلْعَنُوهُ؛ فَإِنَّهُ يُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ.

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی جس کا لقب حمار (گدھا) تھا۔ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ایک کپی گھی اور ایک کپی شہد کی بطور ہدیہ بھیجتا تھا۔ جب اس کا مالک اس سے قرض کا مطالبہ کرتا وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف اسے اپنے ساتھ لاتا۔ عرض کرتا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو اس کے سامان کا پیسہ دیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ تبسم فرماتے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی کو حکم دیتے تو وہ اسے اس کے پیسے دے دیتا۔ ایک دن اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لایا گیا۔ اس حالت میں کہ اس نے شراب پی تھی۔ ایک آدمی کہنے لگا، اے اللہ اس پر لعنت فرما۔ اس سے زیادہ جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیتا تھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس پر لعنت نہ کرو، یہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرتا ہے۔

172 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ بَرَّادٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت ہشام بن سعد' حضرت زید بن اسلم سے روایت کرتے ہیں' اس کے بعد اوپر والی حدیث ذکر کی۔

173 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، مَنِ الْمَرْأَتَانِ الْمُتَظَاهِرَتَانِ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: عَائِشَةُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ان دو عورتوں کے متعلق پوچھا جنہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر جرأت کی تھی؟ فرمایا: عائشہ اور حفصہ۔

171- أخرجه البخارى فى الحدود رقم الحديث: 6780' باب: ما يكره فى لعن شارب الخمر .

وَحَفْصَةُ

174 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ فِي قَبْرِهِ مَا نِيحَ عَلَيْهِ، أَوْ مَا بُكِيَ عَلَيْهِ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میت کو اس کی قبر میں عذاب دیا جاتا ہے، اس پر نوحہ یا رونے کی وجہ سے۔

175 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ، عَنِ ابْنِ عَمٍّ لَهُ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، أَنَّهُ كَانَ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ عُمَرُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَ: "مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ وَرَفَعَ بَصَرَهُ إِلَى السَّمَاءِ، فَقَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، فُتِحَتْ لَهُ ثَمَانِيَةُ أَبْوَابٍ مِنَ الْجَنَّةِ يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ"

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تیرے آنے سے پہلے فرمایا: جس نے اچھا وضو کیا اور آسمان کی طرف اپنی نگاہ کو اٹھایا اور پڑھا: ''اشهدان لا اله الا الله واشهد ان محمدًا عبده ورسوله''۔ اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے جس دروازے سے چاہے داخل ہو۔

176 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، قَالَ:

حضرت یعلی بن امیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

175- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 19، وجلد 4 صفحه 145,146,153 . أبو داؤد في الطهارة رقم الحديث: 169 و 170، باب: ما يقول الرجل اذا توضأ . ومسلم في الطهارة رقم الحديث: 234، باب: الذكر المستحب عقب الوضوء . والنسائي في الطهارة رقم الحديث: 142، باب: القول بعد الفراغ من الوضوء . والدارمي في الطهارة جلد 1 صفحه 182، باب: القول بعد الوضوء .

176- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 36 . ومسلم في صلاة المسافرين رقم الحديث: 686، باب: صلاة المسافرين وقصرها . وأبو داؤد في الصلاة رقم الحديث: 1199 و 1200، باب: صلاة المسافر . والترمذي في التفسير رقم الحديث: 3037، باب: ومن سورة النساء . والنسائي في تقصير الصلاة جلد 3 صفحه 116 . وابن ماجه في الاقامة رقم الحديث: 1065، باب: تقصير الصلاة في السفر . والدارمي في الصلاة جلد 1 صفحه 354، باب: قصر الصلاة في السفر . والطبري جلد 5 صفحه 243 .

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَيْهِ، عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ، قَالَ: قُلْتُ لِعُمَرَ: فِيمَ اقْتِصَارُ النَّاسِ الصَّلَاةَ الْيَوْمَ؟ وَإِنَّمَا قَالَ: (إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا) (النساء: 101) فَقَدْ ذَهَبَ ذَاكَ الْيَوْمُ، قَالَ: عَجِبْتُ مِمَّا عَجِبْتَ مِنْهُ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: صَدَقَةٌ تَصَدَّقَ اللَّهُ بِهَا عَلَيْكُمْ فَاقْبَلُوا صَدَقَتَهُ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ عرض کی کہ لوگ نماز کو قصر کیوں کرتے ہیں آج، حالانکہ اللہ فرماتا ہے کہ اگر تم کو خوف ہو کہ کافر تم کو فتنہ میں ڈال دیں آج وہ دن چلے گئے ہیں؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا، مجھے تعجب ہوا تھا جیسے آپ کو ہوا ہے۔ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ذکر کیا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ صدقہ ہے، اللہ نے یہ تم پر کیا ہے' یہ صدقہ قبول کرو۔

177 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ عَتِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَيْهِ، عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ، قَالَ: طُفْتُ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، فَلَمَّا كَانَ عِنْدَ الرُّكْنِ الثَّالِثِ، مِمَّا يَلِي الْحَجَرَ، أَوِ الْحُجُرَاتِ الَّتِي تَلِي الْبَابَ، أَخَذْتُ بِيَدِهِ لِأَسْتَلِمَ، فَقَالَ: أَمَا طُفْتَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قُلْتُ: بَلَى. قَالَ: فَهَلْ رَأَيْتَهُ مُسْتَلِمَهُ؟ قُلْتُ: لَا. قَالَ: فَانْفُذْ عَنْكَ، فَإِنَّ لَكَ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةً حَسَنَةً

حضرت یعلی بن امیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ طواف کیا۔ جب تیسرے رکن کے پاس تھے جو حجرے اسود کے قریب ہے، یا اس حجرے کے پاس جو دروازے کے قریب ہے، میں نے اپنے ہاتھ سے پکڑا تا کہ میں استلام کروں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تو نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ طواف کیا ہے؟ میں نے کہا، کیوں نہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا، کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے استلام کیا تھا؟ میں نے عرض کی، نہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پھر اس کو چھوڑ دو! بے شک آپ کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی بطور نمونہ ہے۔

178 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت

177- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 37-45 . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 240 الى الطبراني في الأوسط أصله في البخاري في الحج رقم الحديث: 1605' باب: الرمل في الحج والعمرة .

178- أخرجه مسلم في الزهد رقم الحديث: 2978 . وأحمد جلد 1 صفحه 24 . وابن ماجه في الزهد رقم الحديث: 4146' باب: معيشة آل محمد صلى الله عليه وسلم .

غُنْدَرُ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ، يَخْطُبُ، قَالَ: ذَكَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مَا أَصَابَ النَّاسُ مِنَ الدُّنْيَا، فَقَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَظَلُّ الْيَوْمَ يَلْتَوِى مَا يَجِدُ دَقَلًا يَمْلَأُ بِهِ بَطْنَهُ

عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لوگوں کو دنیا اتنی مل گئی ہے۔ حالانکہ میں نے (ساری کائنات کے مالک و مختار) حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سارا دن ردّی کھجور بھی نہیں پاتے تھے، جس کے ساتھ پیٹ بھر سکتے۔

فائدہ: یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فقر اختیاری تھا ورنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم چاہتے تو ساری کائنات آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں آجاتی لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا کو پسند نہیں فرمایا۔

179 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِى عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِى الْجَعْدِ، عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِى طَلْحَةَ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ خَطَبَ يَوْمَ جُمُعَةٍ، فَذَكَرَ نَبِيَّ اللّٰهِ، وَذَكَرَ أَبَا بَكْرٍ، فَقَالَ: إِنِّى رَأَيْتُ كَأَنَّ دِيكًا نَقَرَنِى نَقْرَةً أَوْ نَقْرَتَيْنِ، وَإِنِّى لَا أُرَاهُ إِلَّا لِحُضُورِ أَجَلِى، وَإِنَّ أَقْوَامًا يَأْمُرُونَنِى أَنْ أَسْتَخْلِفَ، وَإِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُنْ لِيُضَيِّعَ دِينَهُ، وَلَا خِلَافَتَهُ، وَلَا الَّذِى بَعَثَ بِهِ نَبِيَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَإِنِّى قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ أَقْوَامًا سَيَطْعَنُونَ فِى هَذَا الْأَمْرِ أَنَا ضَرَبْتُهُمْ بِيَدِى هَذِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ، فَإِنْ فَعَلُوا فَأُولَئِكَ أَعْدَاءُ اللّٰهِ الْكُفَّارُ الضَّلَالُ، فَإِنْ عَجِلَ بِى أَمْرٌ فَالْخِلَافَةُ شُورَى بَيْنَ هَؤُلَاءِ النَّفَرِ

حضرت معدان بن ابو طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جمعہ کے دن خطبہ دیا' اس خطبہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر کا ذکر کیا' اس کے بعد فرمایا: میں نے (خواب) دیکھا کہ گویا مجھے ایک مرغ نے ایک یا دو ٹھونگے مارے ہیں' میں خیال کرتا ہوں کہ میری موت قریب ہے' لوگ مجھے خلیفہ مقرر کرنے کا حکم دیتے ہیں، بے شک اللہ جانتا ہے کہ اس کا دین اور خلافت ضائع نہیں ہوگی' نہ وہ شے ضائع ہوگی جو اس نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دے کر بھیجا ہے' میں جانتا ہوں کہ کچھ لوگ اس معاملہ میں طعنہ دیں گے' میں ان کو اپنے ہاتھ سے ماروں گا' اس اسلام پر اگر انہوں نے ایسے کیا تو وہ اللہ کے دشمن کفار گمراہ ہیں' اگر تم خلافت والے معاملہ میں جلدی چاہتے ہو تو پھر خلافت کے لیے اُن افراد میں سے

179- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **48,28,27,15** . والنسائى فى المساجد رقم الحديث: **709**' باب: من يخرج من المساجد . وابن ماجه فى الاقامة رقم الحديث: **1014**' باب: من أكل الثوم فلا يقربن المسجد . والحميدى رقم الحديث: **29** . ومسلم فى المساجد رقم الحديث: **567**' باب: نهى من أكل ثومًا أو بصلًا أو كراثًا' وفى الفرائض رقم الحديث: **1617** باب: ميراث الكلالة' و رقم الحديث: **2726** باب: الكلالة من طريق قتادة .

الَّذِينَ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَنْهُمْ رَاضٍ، وَإِنِّي لَا أَدَعُ بَعْدِي شَيْئًا أَهَمَّ إِلَيَّ مِنَ الْكَلَالَةِ، وَمَا رَاجَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَيْءٍ مَا رَاجَعْتُهُ فِي الْكَلَالَةِ، وَمَا أَغْلَظَ لِي فِي شَيْءٍ مَا أَغْلَظَ لِي فِيهِ، حَتَّى طَعَنَ بِإِصْبَعِهِ فِي صَدْرِي، وَقَالَ لِي: يَا عُمَرُ، أَلَا تَكْفِيكَ آيَةُ الصَّيْفِ الَّتِي فِي آخِرِ سُورَةِ النِّسَاءِ؟ وَإِنِّي إِنْ أَعِشْ أَقْضِ فِيهِ بِقَضِيَّةٍ يَقْضِي بِهَا مَنْ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَمَنْ لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ . ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أُشْهِدُكَ عَلَى أُمَرَاءِ الْأَمْصَارِ، فَإِنَّمَا بَعَثْتُهُمْ لِيُعَلِّمُوهُمْ دِينَهُمْ، وَسُنَّةَ نَبِيِّهِمْ، وَيَعْدِلُوا عَلَيْهِمْ، وَيَقْسِمُوا لَهُمْ فَيْئَهُمْ، وَيَرْفَعُوا إِلَيَّ مَا أَشْكَلَ مِنْ أَمْرِهِمْ عَلَيْهِمْ. ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا النَّاسُ تَأْكُلُونَ مِنْ شَجَرَتَيْنِ لَا أَرَاهُمَا إِلَّا خَبِيثَتَيْنِ: هَذَا الْبَصَلُ وَالثُّومُ، لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَجَدَ مِنَ الرَّجُلِ رِيحَهُمَا فِي الْمَسْجِدِ أَمَرَ بِهِ فَأُخْرِجَ إِلَى الْبَقِيعِ، فَمَنْ أَكَلَهُمَا فَلْيُمِتْهُمَا طَبْخًا

کسی کو چن لو کیونکہ جس وقت حضور ﷺ کا وصال ہوا تو آپ ان سے راضی تھے' میں اپنے بعد جو مجھے پیش آ تا رہا وہ کلالہ والا مسئلہ ہے کہ اس سے بڑھ کر کوئی نہیں چھوڑ کر جا رہا ہوں' میں نے حضور ﷺ کے ساتھ کسی شے میں اتنا تکرار نہیں کیا جتنا مسئلہ کلالہ میں کیا ہے۔ میرے لیے بھی جتنی اسی سلسلہ میں سختی کی گئی اتنی کسی اور مسئلہ میں نہیں کی گئی۔ یہاں تک کہ آپ نے اپنی انگلی مبارک میرے سینہ پر ماری اور مجھے فرمایا: اے عمر! کیا تجھے صیف والی آیت کافی نہیں ہے جو سورہ نساء کے آخر میں ہے؟ اگر میں زندہ رہا تو اس کے متعلق ایسا فیصلہ کروں گا جو قرآن پڑھا ہے اور جو نہیں پڑھا وہ بھی اسے حل کرے گا۔ پھر فرمایا: اے اللہ! میں تجھے امر الامصار پر گواہ بناتا ہوں! میں نے ان کو بھیجا ہے تاکہ ان کو دین سکھائیں اور تیرے نبی کی سنتیں سکھائیں' ان میں عدل کریں' ان پر مالِ فئی تقسیم کریں' جو معاملہ مشکل ہو اس کو میری طرف پیش کریں۔ پھر فرمایا: اے لوگو! تم ان دو درختوں سے کھاتے ہو' میں ان دونوں کو خبیث خیال کرتا ہوں' یعنی لہسن اور پیاز' بے شک میں نے حضور ﷺ کو دیکھا کہ جب آپ کسی آدمی سے ان دونوں کی بدبو محسوس کرتے تو آپ اس کو جنت البقیع سے نکل جانے کا حکم دیتے جس نے ان دونوں کو کھانا ہے وہ ان دونوں کو پکا کر کھائے۔

180 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور ﷺ کے پاس کون

180- أخرجه أحمد جلد 1صفحه 31 وجلد 2صفحه 346,336 . والنسائي في الصيد جلد 7صفحه 196' باب: الأرنب' وفي الصوم جلد4صفحه222 باب: ذكر الاختلاف على موسىٰ بن طلحة .

مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْحَوْتَكِيَّةِ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، قَالَ: مَنْ شَهِدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَتَاهُ الْأَعْرَابِيُّ بِأَرْنَبٍ؟ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: أَنَا، جَاءَ بِهَا الْأَعْرَابِيُّ قَدْ نَظَّفَهَا وَصَنَعَهَا يُهْدِيهَا لِرَسُولِ اللَّهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُوا، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي رَأَيْتُهَا تَدْمَى، فَأَكَلَ الْقَوْمُ وَلَمْ يَأْكُلِ الْأَعْرَابِيُّ. فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا تَأْكُلُ؟ قَالَ: إِنِّي صَائِمٌ. قَالَ: فَهَلَّا الْبِيضَ؟

حاضر تھا جس وقت ایک دیہاتی آپ کے پاس خرگوش لے کر آیا تھا؟ قوم میں سے ایک آدمی نے عرض کی: وہ دیہاتی آیا اُس نے اسے صاف کیا اور پکایا اور حضور ﷺ کو دیا، حضور ﷺ نے فرمایا: کھاؤ! قوم میں سے ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے اس کو پکاتے ہوئے دیکھا ہے، قوم نے کھایا' اس دیہاتی نے نہیں کھایا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تُو کیوں نہیں کھاتا ہے؟ اس نے عرض کی: میں روزہ کی حالت میں ہوں۔ آپ نے فرمایا: تُو ایام بیض کے روزے کیوں نہیں رکھتا ہے (یعنی ۱۳'۱۴اور پندرہ چاند کی تاریخ کو)۔

181 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ هَانِئٍ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ دَجَاجَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ، يَقُولُ: لَا هِجْرَةَ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت نعیم بن دجاجہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: حضور ﷺ کی وفات کے بعد ہجرت نہیں ہے۔

182 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ، قَالَ: لَا أَعْلَمُ إِلَّا رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: مَنْ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ فرماتا ہے جو میرے لیے ایسے عاجزی کرتا ہے۔ یزید نے اپنی ہتھیلی کو زمین کی طرف جھکایا کہ میں اس کو بلند کروں گا اس طرح اس کو بلند کیا، یزید نے ہتھیلی کی پشت کے ساتھ آسمان کی طرف اشارہ کیا۔

181- أخرجه النسائي في البيعة جلد 7 صفحه 146' باب: الاختلاف في انقطاع الهجرة. والبخاري رقم الحديث: 3899 و 4309 و 4310 و 4311.

182- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 44. وقال الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 82: رواه أحمد' والبزار' والطبراني في الأوسط. ورجال أحمد البزار رجال الصحيح.

تَـوَاضَـعَ لِي هَكَذَا، وَأَمَالَ يَزِيدُ بِكَفِّهِ إِلَى الْأَرْضِ، رَفَعْتُهُ هَكَذَا، وَأَشَارَ يَزِيدُ بِبَطْنِ كَفِّهِ إِلَى السَّمَاءِ

183 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، يَقُولُ: فِيمَ الرَّمَلَانُ وَالْكَشْفُ عَنِ الْمَنَاكِبِ، وَقَدْ أَطَّأَ اللَّهُ الْإِسْلَامَ، وَنَفَى الشِّرْكَ؟ قَالَ: ثُمَّ قَالَ: وَمَا ذَلِكَ؟ نَدَعُ شَيْئًا كُنَّا نَفْعَلُهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟

حضرت زید بن اسلم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سنا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آج رمل اور کندوں کو ننگا رکھنا' بے شک اللہ نے اسلام کو بلند کر دیا اور شرک کی نفی کر دی ہے۔ پھر فرمایا: کیوں ہم ایسی اشیاء کو چھوڑ دیں جو ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں کرتے تھے؟

184 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، يُقَبِّلُ الْحَجَرَ، وَيَقُولُ: إِنِّي لَأُقَبِّلُكَ، وَإِنِّي لَأَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ لَا تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ، وَلَكِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَ حَفِيًّا

حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا حجرِ اسود کو بوسہ دیتے ہوئے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تیرا بوسہ لے رہا ہوں، میں جانتا ہوں کہ تو پتھر ہے، تُو نفع اور نقصان کا مالک نہیں ہے۔ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو تجھ پر مہربانی کرتے ہوئے دیکھا۔

183- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 45 . وأبو داؤد في المناسك رقم الحديث: 1887' باب: في الرمل . وابن ماجه في المناسك رقم الحديث: 2952' باب: الرمل حول البيت . والبخاري في الحج رقم الحديث: 1605' باب: الرمل في الحج والعمرة .

184- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 54,51,46,39,35,26,21 . ومسلم في الحج رقم الحديث: (1270) (249) و(1270) (251) و (1271)' باب: استحباب تقبيل الحجر الأسود في الطواف . والنسائي في الحج جلد 5 صفحه 227' باب: استلام الحجر الأسود وتقبيل الحجر . والبخاري في الحج رقم الحديث: 1597' باب: ما ذكر في الحجر الأسود' و رقم الحديث: 1610 باب: تقبيل الحجر . وأبو داؤد في المناسك رقم الحديث: 1873' باب: في تقبيل الحجر . والترمذي في الحج رقم الحديث: 860' باب: ما جاء في تقبيل الحجر . والحميدي رقم الحديث: 9 . وابن ماجه في المناسك رقم الحديث: 2943' باب: استلام الحجر . والدارمي في المناسك جلد 2 صفحه 52-53' باب: في تقبيل الحجر .

185 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ عُمَرَ كَانَ يُجَمِّرُ مَسْجِدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّ جُمُعَةٍ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہر جمعہ کے دن مسجد کو خوشبو لگاتے تھے۔

186 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ، حَدَّثَهُ، أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ طَلْقَةً وَهِيَ حَائِضٌ، فَاسْتَفْتَى عُمَرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مُرْ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ فَلْيُرَاجِعْهَا، ثُمَّ لِيُمْسِكْهَا حَتَّى تَطْهُرَ مِنْ حَيْضَتِهَا هَذِهِ، فَإِذَا حَاضَتْ حَيْضَةً أُخْرَى وَطَهُرَتْ، إِنْ شَاءَ فَلْيُطَلِّقْهَا قَبْلَ أَنْ يُجَامِعَهَا، وَإِنْ شَاءَ فَلْيُمْسِكْهَا، فَإِنَّهَا الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ أَنْ يُطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فتویٰ پوچھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عبداللہ کو حکم دیں کہ وہ رجوع کر لیں۔ پھر اس کو روکے رکھیں، یہاں تک کہ وہ حیض سے پاک ہو جائے۔ جب دوسرا حیض آئے اور پاک ہو جائے، اگر چاہے تو وہ جماع سے پہلے طلاق دے، اگر چاہے تو روک لے۔ بے شک عدت وہ ہے جس کا اللہ نے حکم دیا ہے کہ تم اس کے لیے عورتوں کو طلاق دو۔

187 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا

حضرت عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مدینہ میں تھا

185- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2صفحه11 الى المصنف' وقال: فيه عبد الله بن عمر العمرى وثقه أحمد وغيره' واختلف في الاحتجاج به .

186- أخرجه مسلم في الطلاق (1471) (2)' باب: تحريم طلاق الحائض بغير رضاها . والنسائي في الطلاق جلد 6 صفحه138,137' باب: وقت الطلاق للعدة التي أمر اللّٰه عزوجل . أن تطلق لها النساء' وجلد 6 صفحه140,139 . وابن ماجه في الطلاق رقم الحديث: 2019' باب: طلاق السنة . وأخرجه مالك في الموطأ صفحه356' في الطلاق رقم الحديث: 53 باب: ما جاء في الاقراء وعدة الطلاق . والبخارى في الطلاق رقم الحديث: 5251' باب: قوله تعالىٰ: (يا ايها النبي اذا طلقتم النساء فطلقوهن لعدتهن)' و رقم الحديث: 5252 باب: اذا طلقت الحائض تعتد بذٰلك الطلاق' وفي التفسير رقم الحديث: 4908 باب: سورة الطلاق . وأحمد جلد 1صفحه44 . وأبو داؤد في الطلاق رقم الحديث: 2179' باب: في طلاق السنة' و2182 . والدارمي في الطلاق جلد2صفحه160' باب: السنة في الطلاق .

187- أخرجه أحمد جلد 5صفحه54 . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7صفحه279: الى أحمد والمصنف.

يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَوْفٌ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيُّ، قَالَ يَزِيدُ فِي حَدِيثِهِ فِي مَسْجِدِ الْبَصْرَةِ، قَالَ: حَدَّثَنِي رَجُلٌ قَدْ سَمَّاهُ، وَنَسِيَ عَوْفٌ اسْمَهُ، وَقَالَ يَحْيَى: حَدَّثَنِي رَجُلٌ، قَالَ: كُنْتُ بِالْمَدِينَةِ فِي مَجْلِسٍ فِيهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، فَقَالَ لِبَعْضِ جُلَسَائِهِ: كَيْفَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصِفُ الْإِسْلَامَ؟ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: إِنَّ الْإِسْلَامَ بَدَأَ جَذَعًا، ثُمَّ ثَنِيًّا، ثُمَّ رَبَاعِيًا، ثُمَّ سَدِيسًا، ثُمَّ بَازِلًا . فَقَالَ عُمَرُ: فَمَا بَعْدَ الْبُزُولِ إِلَّا النُّقْصَانُ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی مجلس میں موجود تھا۔ بعض آپ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھنے والوں نے پوچھا، آپ رضی اللہ عنہ نے اسلام کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا سنا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا، میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسلام ایک سے شروع ہوا ہے، پھر دو سے پھر چار سے پھر چھ سے پھر نو سے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نو کے بعد نقصان میں ہے۔

188 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ خَيْثَمَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مَرْوَانَ، عَنْ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ رَطْبًا كَمَا أُنْزِلَ، فَلْيَقْرَأْهُ عَلَى قِرَاءَةِ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ قرآن تر و تازہ پڑھے جس طرح نازل کیا گیا تو وہ ان ام عبد کی قرأت پر پڑھے۔

189 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: وَالْأَعْمَشُ، عَنْ خَيْثَمَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مَرْوَانَ،

حضرت قیس بن مروان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اس حال میں کہ آپ میدان عرفات میں تھے اس نے عرض کی: اے امیر

وقال: فيه راوٍ لم يُسَمَّ وبقية رجاله ثقات .

188- وأخرجه عبد الله بن أحمد جلد 1صفحه25-26 . وابن ماجه في المقدمة رقم الحديث: 138 . وأحمد جلد1صفحه7,445,454 .

189- أخرجه عبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد 1صفحه25-26 . والبيهقي في السنن جلد 1صفحه 453-452 . وأبو نعيم في الحلية جلد 1صفحه124 . وأحمد جلد 1صفحه38 . وأنظر الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه287 .

قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عُمَرَ، وَهُوَ بِعَرَفَةَ، فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، جِئْتُ مِنَ الْكُوفَةِ، وَتَرَكْتُ رَجُلًا يُمْلِي الْمَصَاحِفَ عَنْ ظَهْرِ قَلْبِهِ. قَالَ: فَغَضِبَ عُمَرُ وَانْتَفَخَ حَتَّى كَادَ يَمْلَأُ مَا بَيْنَ شُعْبَتَيِ الرَّحْلِ، فَقَالَ: وَيْحَكَ؟ مَنْ هُوَ؟ قَالَ: فَقَالَ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، فَمَا زَالَ عُمَرُ يُطْفِءُ وَيَسْتُرُ عَنْهُ الْغَضَبَ حَتَّى عَادَ إِلَى حَالِهِ الَّتِي كَانَ عَلَيْهَا، فَقَالَ: وَيْحَكَ وَاللّٰهِ مَا أَعْلَمُهُ بَقِيَ أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ هُوَ أَحَقُّ بِذَلِكَ مِنْهُ، وَسَأُحَدِّثُكَ عَنْ ذَلِكَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ يَسْمُرُ عِنْدَ أَبِي بَكْرٍ اللَّيْلَةَ كَذَلِكَ فِي أَمْرٍ مِنْ أَمْرِ الْمُسْلِمِينَ، وَإِنَّهُ سَمَرَ عِنْدَهُ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَأَنَا مَعَهُ، ثُمَّ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي وَنَحْنُ نَمْشِي مَعَهُ، فَإِذَا رَجُلٌ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ، فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَمِعُ قِرَاءَتَهُ، فَلَمَّا كِدْنَا أَنْ نَعْرِفَ الرَّجُلَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ رَطْبًا كَمَا أُنْزِلَ، فَلْيَقْرَأْهُ عَلَى قِرَاءَةِ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ . قَالَ: ثُمَّ جَلَسَ الرَّجُلُ يَدْعُو، فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَلْ تُعْطَهْ ، فَقَالَ عُمَرُ: فَقُلْتُ: وَاللّٰهِ لَأَغْدُوَنَّ إِلَيْهِ فَلَأُبَشِّرَنَّهُ، قَالَ: فَغَدَوْتُ إِلَيْهِ لِأُبَشِّرَهُ، فَوَجَدْتُ أَبَا بَكْرٍ قَدْ سَبَقَنِي إِلَيْهِ فَبَشَّرَهُ، وَلَا وَاللّٰهِ مَا سَابَقْتُهُ إِلَى خَيْرٍ قَطُّ إِلَّا سَبَقَنِي إِلَيْهِ.

المومنین! میں کوفہ سے آیا ہوں' میں نے ایک آدمی کو چھوڑا ہے وہ مصاحف اپنے دل کے ظاہر سے لکھتا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو غصہ آیا کہ آپ کی رگیں پھول گئیں' قریب تھا کہ آپ کا گلا بھر جاتا۔ فرمایا: تیرے لیے ہلاکت ہو! وہ کون ہے؟ عرض کی: وہ عبداللہ بن مسعود ہے۔ اس کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا غصہ مسلسل ٹھنڈا ہوتا رہا' آپ کا غصہ چلا گیا یہاں تک کہ اس حالت پر آ گئے جس حالت پر آپ پہلے تھے' فرمایا: تیرے لیے ہلاکت ہو! اللہ کی قسم! میں نہیں جانتا ہوں کہ لوگوں میں اس سے زیادہ حق دار کوئی باقی ہو۔ میں تمہیں حضرت عبداللہ کی فضیلت بتاتا ہوں! حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ رات کو حضرت ابوبکر کے پاس جاتے تھے مسلمانوں کے معاملات کے حل کے لیے' ایک رات میں بھی آپ کے ساتھ تھا۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم چلے ہم بھی آپ کے ساتھ چلے تو دیکھا کہ ایک آدمی مسجد میں کھڑے ہوکر نماز پڑھ رہا ہے' حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کی قرأت سننے کے لیے کھڑے ہوئے' جب ہم اس کو پہچاننے کے لیے قریب ہوئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو قرآن کا پڑھنا تروتازہ پسند ہو اس طرح جس طرح قرآن نازل کیا گیا تو وہ ابن اُم عبد کی قرأت پر قرآن پڑھے۔ پھر وہ آدمی بیٹھ گیا' اس نے دعا کی' حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے: مانگ! تجھے دیا جائے گا! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں صبح ضرور جاؤں گا آپ کو اس کی خوشخبری دوں گا۔ میں صبح خوشخبری دینے کے لیے گیا تو میں نے وہاں ابوبکر کو پایا۔

آپ خوشخبری دینے میں مجھ سے سبقت لے گئے تھے۔ اللہ کی قسم! میں نے کسی کام میں بھی آپ سے نیکی میں سبقت کرنے کی کوشش کی تو آپ اس کام میں مجھ سے سبقت لے گئے۔

190 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى عُمَرَ، وَهُوَ وَاقِفٌ بِعَرَفَةَ، فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي خَيْثَمَةَ وَلَمْ يَذْكُرَا فِيهِ خَيْثَمَةَ وَلَا قَيْسَ بْنَ مَرْوَانَ

حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اس حال میں کہ آپ عرفات میں تھے' باقی حدیث ابوخثیمہ والی ہے لیکن اس میں خثیمہ اور قیس بن مروان کا ذکر نہیں ہے۔

191 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ، حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي فِرَاسٍ، قَالَ: شَهِدْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ، قَالَ: فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، اِنَّهُ قَدْ أَتَى عَلَيَّ زَمَانٌ وَأَنَا أَرَى أَنَّ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ يُرِيدُ اللّٰهَ وَمَا عِنْدَهُ، فَيُخَيَّلُ اِلَيَّ أَنَّ قَوْمًا قَرَءُوهُ يُرِيدُونَ بِهِ النَّاسَ وَيُرِيدُونَ بِهِ الدُّنْيَا، أَلَا فَأَرِيدُوا اللّٰهَ بِأَعْمَالِكُمْ، أَلَا اِنَّا اِنَّمَا كُنَّا نَعْرِفُكُمْ اِذْ يَنْزِلُ الْوَحْيُ، وَاِذِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَظْهُرِنَا، وَاِذْ يُنَبِّئُنَا اللّٰهُ مِنْ أَخْبَارِكُمْ، فَقَدِ انْقَطَعَ الْوَحْيُ، وَذَهَبَ نَبِيُّ اللّٰهِ، فَاِنَّمَا نَعْرِفُكُمْ بِمَا نَقُولُ لَكُمْ، أَلَا مَنْ رَأَيْنَا مِنْهُ خَيْرًا ظَنَنَّا بِهِ خَيْرًا وَأَحْبَبْنَاهُ عَلَيْهِ، وَمَنْ رَأَيْنَا بِهِ شَرًّا ظَنَنَّا بِهِ شَرًّا وَأَبْغَضْنَاهُ عَلَيْهِ، سَرَائِرُكُمْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ رَبِّكُمْ، أَلَا اِنِّي اِنَّمَا أَبْعَثُ عُمَّالِي لِيُعَلِّمُوكُمْ دِينَكُمْ، وَلِيُعَلِّمُوكُمْ

حضرت ابوفراس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا' آپ لوگوں کو خطبہ دے رہے تھے' فرمایا: اے لوگو! مجھ پر ایسا زمانہ آ گیا ہے کہ میں دیکھ رہا ہوں کہ جو قرآن پڑھتا ہے اللہ کی رضا چاہتا ہے' اس کے پاس ہے اور ایسے لوگ آئیں گے کہ وہ قرآن دنیا کو پانے کے لیے اور لوگوں کی رضا حاصل کرنے کے لیے پڑھیں گے' خبردار! اللہ تمہارے اعمال کو جانتا ہے' ہم تم کو پہچان لیتے تھے جب وحی نازل ہوتی تھی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان موجود تھے۔ اللہ ہمیں تمہاری باتوں سے آگاہ کر دیتا تھا' وحی آنا بھی ختم ہو گئی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم بھی تشریف لے گئے ہیں۔ ہم تمہیں پہچانتے ہیں جو ہم تمہارے لیے کہتے ہیں' خبردار! جس سے ہم نیکی دیکھیں ہم اس کے متعلق اچھا گمان رکھیں گے اور اس کو ہم محبوب بنائیں گے اور جس سے ہم شر محسوس کریں گے تو ہم اس کو شریر دیکھیں گے' ہم اس

191- أخرجه أحمد جلد1صفحه41 . والنسائي في القسامة جلد8صفحه34' باب: القصاص من السلاطين .

سُنَنَكُمْ، وَلَا أَبْعَثُهُمْ لِيَضْرِبُوا ظُهُورَكُمْ، وَلَا لِيَأْخُذُوا أَمْوَالَكُمْ، أَلَا فَمَنْ رَابَهُ شَيْءٌ مِنْ ذَلِكَ فَلْيَرْفَعْهُ إِلَيَّ، فَوَالَّذِي نَفْسُ عُمَرَ بِيَدِهِ لَأُقِصَّنَّكُمْ مِنْهُ. قَالَ: فَقَامَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، أَرَأَيْتَ إِنْ بَعَثْتَ عَامِلًا مِنْ عُمَّالِكَ فَأَدَّبَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ رَعِيَّتِهِ فَضَرَبَهُ، إِنَّكَ لَمُقِصَّهُ مِنْهُ؟ قَالَ: فَقَالَ: نَعَمْ، وَالَّذِي نَفْسُ عُمَرَ بِيَدِهِ لَأُقِصَّنَّ مِنْهُ، أَلَا أُقِصُّ وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقِصُّ مِنْ نَفْسِهِ؟ أَلَا لَا تَضْرِبُوا الْمُسْلِمِينَ فَتُذِلُّوهُمْ، وَلَا تَمْنَعُوهُمْ حُقُوقَهُمْ فَتُكَفِّرُوهُمْ، وَلَا تُجَمِّرُوهُمْ فَتَفْتِنُوهُمْ، وَلَا تُنْزِلُوهُمُ الْغِيَاضَ فَتُضَيِّعُوهُمْ

سے بغض رکھیں گے، تمہارا باطنی معاملہ تمہارے اور تمہارے رب کے درمیان ہے' میں کچھ لوگوں کو بھیجتا ہوں کہ تمہیں دین سکھائیں اور تمہارے نبی کی سنتیں سکھائیں' اُن کو تمہیں مارنے کے لیے نہیں بھیجتا ہوں' نہ تم سے مال لینے کے لیے' جس کو کوئی معاملہ پیش آئے تو وہ میری طرف آئے' اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! میں تمہارے لیے ضرور بدلہ لوں گا۔ حضرت عمرو بن عاص کھڑے ہوئے اور عرض کی: اے امیر المومنین! آپ بتائیں کہ اگر آپ کسی عامل کو عوام کی طرف بھیجیں اور وہ اپنی رعیت کو ادب سکھانے کے لیے مارے تو آپ اس سے بھی بدلہ لیں گے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے! کیا میں بدلہ نہ لوں! میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ اپنے سے بدلہ دلا رہے تھے۔ خبردار! مسلمانوں کو نہ مارو' ان کو ذلیل کرنے کے لیے ان کے حقوق نہ روکو' ان کو ادا کرو' ان پر زبردستی نہ کرو' ان کو آزمائش میں ڈالنے کے لیے ان پر غصہ نہ نکالو' ان کے حقوق ضائع نہ کرو۔

192 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، سَمِعَهُ مِنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: أَرَدْتُ أَنْ أَسْأَلَ عُمَرَ، قَرِيبًا مِنْ سَنَةٍ، عَنِ الْمَرْأَتَيْنِ اللَّتَيْنِ تَظَاهَرَتَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكُنْتُ لَا أَجْتَرِئُ أَنْ أَسْأَلَهُ، فَكُنَّا بِمَرِّ ظَهْرَانَ، فَذَهَبَ يَتَوَضَّأُ، فَقَالَ:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھنے کا ارادہ کیا اُن دو عورتوں کے متعلق جنہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر جرأت کی تھی' لیکن میں ان سے پوچھنے کی جرأت نہیں کر سکتا تھا۔ پس ہم مرالظہر ان کے مقام پر تھے' پس آپ وضو کرنے لگے' تو آپ نے فرمایا: پانی کا برتن لاؤ' پس میں نے

192- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 48

ائْتِنِي بِإِدَاوَةٍ مِنْ مَاءٍ، فَأَتَيْتُهُ، فَقُلْتُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، مَنِ الْمَرْأَتَانِ؟ فَمَا أَتْمَمْتُ كَلَامِي، حَتَّى قَالَ: عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ

حاضر خدمت ہو کر عرض کی: اے امیرالمؤمنین! وہ دو عورتیں کون تھیں؟ ابھی میرا کلام ختم نہ ہوا تھا کہ آپ نے فرمایا: عائشہ اور حفصہ۔

193 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، وَالْقَوَارِيرِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَابِعُوا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ، فَإِنَّ مُتَابَعَةَ مَا بَيْنَهُمَا تَنْفِي الْفَقْرَ وَالذُّنُوبَ كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حج اور عمرہ لگاتار کیا کرو، بے شک لگاتار عمرہ اور حج کرنا محتاجی اور قرض کو ختم کرتا ہے جس طرح بھٹی لوہا کو صاف کرتی ہے۔

194 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ، عَنْ أَبِيهِ، سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بچہ بستر والے کے لیے ہے۔

195 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، وَأَبُو سَعِيدٍ، قَالَا:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت سمرہ

193- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **17** . وأحمد جلد **1** صفحه **25** وجلد **3** صفحه **447,446** . وابن ماجه في المناسك رقم الحديث: **2887**، باب: فضل الحج والعمرة . والترمذي في الحج رقم الحديث: **810**، باب: ما جاء في ثواب الحج والعمرة . والنسائي في الحج جلد **5** صفحه **115**، باب: فضل المتابعة بين الحج والعمرة . وصححه ابن حبان رقم الحديث: **3701** كما في الموارد .

194- أخرجه ابن ماجه في النكاح رقم الحديث: **2005**، باب: الولد للفراش وللعاهر الحجر . والطحاوي في شرح معاني الآثار جلد **3** صفحه **104** . والبيهقي في السنن جلد **7** صفحه **402** . والبخاري في البيوع رقم الحديث: **2053**، باب: تفسير الشبهات . ومسلم في الرضاع رقم الحديث: **1457**، باب: الولد للفراش، وتوقي الشبهات . وصحح ابن حبان رقم الحديث: **4113** كما في الموارد .

195- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **13** . وأحمد جلد **1** صفحه **247,25** . والبخاري في البيوع رقم الحديث: **2223**، باب: لا يذاب شحم الميتة ولا يباع، و **2224**، وفي أحاديث الأنبياء رقم الحديث: **3460**

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: بَاعَ سَمُرَةُ خَمْرًا، فَقَالَ عُمَرُ: قَاتَلَ اللّٰهُ سَمُرَةَ، أَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَعَنَ اللّٰهُ الْيَهُودَ حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُومُ فَبَاعُوهَا وَأَكَلُوا أَثْمَانَهَا؟

نے شراب کو فروخت کیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا، اللہ سمرہ کو ہلاک کرے۔ کیا آپ نہیں جانتے ہو کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے لعنت فرمائی یہود پر! ان پر چربی حرام کی گئی انہوں نے اس کو فروخت کرنا شروع کیا اور اس کے پیسے کھائے۔

196 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُخْتَارِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَاءَتْهُ سَيِّئَتُهُ، وَسَرَّتْهُ حَسَنَتُهُ فَهُوَ الْمُؤْمِنُ.

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو گناہ برا لگے اور اچھائی اچھی لگے، وہ مومن ہے۔

197 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُخْتَارِ، بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ، قَالَ: فَهُوَ مُؤْمِنٌ

حضرت عبداللہ بن مختار اپنی سند سے اسی طرح روایت ہے کہ وہ مومن ہے۔

198 - حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْفُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرٍ، عَنِ الْأَجْلَحِ، عَنْ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا کہ محرم اگر گوہ کو مارے گا تو اسے بکری

باب: ما ذكر عن بنى اسرائيل . ومسلم فى المساقاة رقم الحديث: 1582، باب: تحريم بيع الخمر، والميتة والخنزيروالأصنام، و 1583 . والنسائى فى الفرع والعتيرة جلد 7صفحه177، باب: النهى عن الانتفاع بما حرم الله عزوجل . والدارمى فى الأشربة جلد 2صفحه115، باب: النهى عن الخمر وشرائها . وأبى داؤد فى الاجارة رقم الحديث: 3488، باب: فى ثمن الخمر والميتة .

196- أخرجه أحمد جلد 1صفحه26,19 وجلد 4صفحه398 وجلد 5صفحه256,251 . والترمذى فى الفتن رقم الحديث: 2166، باب: ما جاء فى لزوم الجماعة . والبزار رقم الحديث: 79 . وقال الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 1صفحه86: رواه أحمد والبزار والطبرانى فى الكبير، ورجاله رجال الصحيح .

198- عزاه الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 3صفحه231 الى المصنف . وقال: فيه الأجلح الكندى وفيه كلام وقد وثقه . وانظر الموطأ صفحه267 فى الحج صفحه239 باب: فدية ما أصيب من الطير والوحش .

أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، قَالَ: وَلَا أَرَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَدْ رَفَعَهُ إِنَّهُ حَكَمَ فِي الضَّبُعِ يُصِيبُهُ الْمُحْرِمُ بِشَاةٍ، وَفِي الْأَرْنَبِ عَنَاقٌ، وَفِي الْيَرْبُوعِ جَفْرَةٌ، وَفِي الظَّبْيِ كَبْشٌ

دینی پڑے گی' خرگوش کو مارنے پر بکری کا بچہ' جنگلی چوہا مارنے پر بکری کا چار ماہ کا بچہ دینا پڑے گا' ہرن مارنے پر مینڈھا دینا پڑے گا۔

199 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَاتِمٍ الطَّوِيلُ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَائِدَةَ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ وَجَدْتُمُوهُ غَلَّ فَاضْرِبُوهُ وَأَحْرِقُوا مَتَاعَهُ . قَالَ: فَدَخَلْتُ عَلَى مَسْلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، فَأَخَذَ رَجُلًا قَدْ غَلَّ، فَدَعَا سَالِمًا فَحَدَّثَهُ الْحَدِيثَ، قَالَ: فَأَحْرَقَ مَتَاعَهُ، وَوَجَدَ فِي مَتَاعِهِ مُصْحَفًا، فَقَوَّمَ الْمُصْحَفَ وَتَصَدَّقَ بِقِيمَتِهِ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو تم پاؤ خیانت کرتے ہوئے، اس کو مارو اور اس کے سامان کو جلا دو۔ حضرت سالم فرماتے ہیں کہ میں مسلمہ بن عبد الملک کے پاس آیا۔ اس نے ایک آدمی کو پکڑا ہوا تھا۔ اس نے خیانت کی تھی، اس نے مجھے بلایا۔ حضرت سالم نے یہ حدیث بیان کی، اس کے سامان کو جلایا گیا، اس کے سامان میں قرآن پاک پایا گیا، اس مصحف کی قیمت لگائی گئی، اس قیمت کو صدقہ کر دیا۔

200 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، قَالَ لَمَّا أُصِيبَ، قَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ: أَلَا تَسْتَخْلِفُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ؟ قَالَ: مَا أَجِدُ أَحَدًا أَحَقَّ بِهَذَا الْأَمْرِ مِنْ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَنْهُمْ رَاضٍ، فَسَمَّى عَلِيًّا، وَعُثْمَانَ، وَطَلْحَةَ، وَالزُّبَيْرَ، وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ، وَسَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ

حضرت عمرو بن میمون رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو زخمی کیا گیا۔ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے آپ رضی اللہ عنہ سے عرض کی، اے امیر المومنین رضی اللہ عنہ کیا آپ رضی اللہ عنہ کسی کو خلیفہ نہیں بنائیں گے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے ان تمام سے اس خلافت کا زیادہ حق دار کسی کو نہیں پایا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال اس حالت میں ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان سے راضی تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ، عثمان رضی اللہ عنہ، طلحہ رضی اللہ عنہ و زبیر رضی اللہ عنہ، عبد الرحمن رضی اللہ عنہ سعد بن ابی

199- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 22 . وأبو داؤد في الجهاد رقم الحديث: 2713' باب: في عقوبة الغال . والترمذي في الحدود رقم الحديث: 1461' باب: ما جاء في الغال' ما يصنع به . وصححه الحاكم جلد 2 صفحه 128,127 .

200- أخرجه البخاري في فضائل الصحابة رقم الحديث: 3700' باب: قصة البيعة والنافاق على عثمن .

وَقَالَ: لِيَشْهَدُهُمْ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ، وَلَيْسَ لَهُ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ، فَمَنِ اسْتَخْلَفُوهُ فَهُوَ الْخَلِيفَةُ بَعْدِي، فَإِنْ أَصَابَتْ سَعْدًا وَإِلَّا فَلْيَسْتَعِنْ بِهِ الْخَلِيفَةُ بَعْدِي، فَإِنِّي لَمْ أَنْزِعْهُ مِنْ ضَعْفٍ وَلَا خِيَانَةٍ

وقاص رضی اللہ عنہ کا نام لیا تا کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ ان پر گواہ ہو جائے کہ عبداللہ کے لیے کوئی شے نہیں ہے۔ ان میں سے جس کو خلیفہ بناؤ گے میرے بعد خلیفہ ہے اگر رائے درست ہے ورنہ میرے بعد جو خلیفہ ہوگا اس کی مدد کرنا، کیونکہ میں اپنی طرف سے کمزوری اور خیانت نہیں لینا چاہتا ہوں۔

201 - حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ الْأَسْوَدِ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: حَضَرْتُ أَبِي حِينَ أُصِيبَ، قَالَ: فَأَثْنَوْا عَلَيْهِ خَيْرًا، فَقَالَ: رَاهِبٌ وَرَاغِبٌ، قَالُوا: أَوَلَا تَسْتَخْلِفُ؟ قَالَ: أَتَحَمَّلُ أَمْرَكُمْ حَيًّا وَمَيِّتًا؟ لَوَدِدْتُ أَنَّ حَظِّي مِنْكُمُ الْكَفَافُ لَا عَلَيَّ وَلَا لِي. ثُمَّ قَالَ: " إِنْ أَسْتَخْلِفْ فَقَدِ اسْتَخْلَفَ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي، وَإِنْ أَتْرُكْكُمْ فَقَدْ تَرَكَكُمْ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي: رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. " قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ: فَعَرَفْتُ أَنَّهُ حِينَ ذَكَرَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ غَيْرُ مُسْتَخْلِفٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں اپنے باپ کے پاس آیا جس وقت ان کو زخمی کیا گیا' اس پر بھلائی کی تعریف کی۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے ڈرتے ہوئے اور رغبت کرتے ہوئے عرض کی: آپ خلیفہ نہیں بنائیں گے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تم زندوں اور مُردوں کا بوجھ مجھ پر ڈالنا چاہتے ہو! میں چاہتا ہوں کہ میرا حصہ میرے لیے کافی ہو' آپ لوگوں کا بوجھ نہ میرے ذمہ ہونہ آپ کے ذمہ۔ پھر فرمایا: اگر میں خلیفہ بناؤں تو بے شک مجھ سے بہتر نے بنایا تھا' اگر میں چھوڑ دوں تو بے شک مجھ سے بہتر نے چھوڑا ہے' یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے پہچان لیا جس وقت آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کیا کہ آپ خلیفہ نہیں بنانا چاہتے ہیں۔

202 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبَانَ الْكُوفِيُّ،

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

201- أخرجه مسلم في الامارة رقم الحديث: 1823' باب: الاستخلاف وتركه . واحمد جلد 1 صفحه 47,43 . والبخاري في الأحكام رقم الحديث: 7218' باب: الاستخلاف . وأبو داؤد في الخراج والامارة رقم الحديث: 2939' باب: في الخليفة يستخلف والترمذي في الفتن رقم الحديث: 2226' باب: ما جاء في الخلافة . وانظر مسلم جلد 5 صفحه 164 .

202- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 26 الىٰ المصنف . وأخرجه مالك في الموطأ صفحه 574 في

حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَأْكُلْ أَحَدُكُمْ بِشِمَالِهِ؛ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ

فرمایا: تم میں سے کوئی بھی بائیں ہاتھ سے نہ کھائے، بیشک شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا ہے۔

203 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ، قَالَ: اصْطَرَفَ مِنِّي طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ وَرِقًا بِذَهَبٍ، فَقَالَ: أَنْظِرْنَا حَتَّى تَأْتِيَ غَلَّتُنَا مِنَ الْغَابَةِ. فَسَمِعَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، وَهُوَ يَقُولُ، قَالَ: فَقَالَ: لَا وَاللّٰهِ، لَا تُفَارِقْهُ حَتَّى تُوَفِّيَهُ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الذَّهَبُ بِالْوَرِقِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ، وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ، وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ، وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ

حضرت مالک بن اوس بن حدثان روایت کرتے ہیں کہ حضرت طلحہ بن عبیداللہ نے مجھ سے چاندی لی سونے کے بدلے فرمایا کہ مجھے مہلت دو یہاں تک کہ ہمارے پاس غابہ سے غلہ آئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سنا تو آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! نہیں! تُو اس سے جدا نہ ہو یہاں تک کہ معاملہ پورا کر کیونکہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا: سونا چاندی کے بدلے فروخت کرنا سود ہے مگر برابر برابر ہو تو جائز ہے' گندم گندم کے بدلے فروخت کرنا سود ہے مگر برابر برابر' کھجور کھجور کے بدلے فروخت کرنا سود ہے مگر برابر برابر جائز ہے۔

204 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، بَاعَ مِنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ مِائَةَ دِينَارٍ

حضرت مالک بن اوس بن حدثان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے طلحہ بن عبیداللہ سے سو دینار چاندی کے بدلے لیے' حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس کے برابر جو آپ کے ہاتھ میں ہے۔ میں نے عرض کی:

صفة النبی (6) باب: النهی عن الأكل بالشمال . ومسلم رقم الحديث: 2019' وفی الأشربة رقم الحديث: 2020 باب: آداب الطعام والشراب وأحكامهما . وأبو داؤد فی الأطعمة رقم الحديث: 3776' باب: الاكل باليمين . والترمذی فی الأطعمة رقم الحديث: 1800' باب: ما جاء فی النهی عن الأكل والشرب بالشمال . والدارمی فی الأطعمة جلد 2 صفحه 96-97' باب: الأكل باليمين . وابن ماجه فی الأطعمة رقم الحديث: 3266' باب: الأكل باليمين .

بِـوَرِقٍ، فَقَالَ عُمَرُ: مِثْلُهَا فِي يَدِهِ، قُلْتُ: مَا لِي مَالٌ حَتَّى يَجِيءَ صَاحِبُ ضَيْعَتِي مِنَ الْغَابَةِ. فَقَالَ: لَا، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الذَّهَبُ بِالْفِضَّةِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ

میرے پاس مال نہیں ہے یہاں تک کہ میرا ساتھی غابہ سے لے کر آئے گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: نہیں! میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ سونا چاندی کے بدلے فروخت کرنا سود ہے مگر برابر برابر جائز ہے۔

205 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَلْمٍ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ اسْتَعْمَلَ ابْنَ عَبْدِ الْحَارِثِ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ، فَقَدِمَ عُمَرُ فَاسْتَقْبَلَهُ نَافِعُ بْنُ عَبْدِ الْحَارِثِ، وَاسْتَخْلَفَ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبْزَى، فَغَضِبَ عُمَرُ حَتَّى قَامَ فِي الْغَرْزِ، فَقَالَ: أَتَسْتَخْلِفُ عَلَى آلِ اللَّهِ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبْزَى؟ قَالَ: إِنِّي وَجَدْتُهُ أَقْرَأَهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ، وَأَفْقَهَهُمْ فِي دِينِ اللَّهِ، فَتَوَاضَعَ لَهَا عُمَرُ حَتَّى اطْمَأَنَّ عَلَى رَحْلِهِ، فَقَالَ: لَئِنْ قُلْتَ ذَاكَ، لَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ سَيَرْفَعُ بِهَذَا الدِّينِ أَقْوَامًا وَيَضَعُ بِهِ آخَرِينَ

حضرت حسن بن سلم رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عبد الحارث کو اہل مکہ پر امیر مقرر کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ مکہ آئے، نافع بن عبد الحارث نے استقبال کیا اور اہل مکہ پر عبد الرحمٰن بن ابزیٰ کو اپنا نائب مقرر کر آئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو غصہ آیا یہاں تک کہ غصہ میں کھڑے ہوئے، فرمایا: کیا اللہ کی مخلوق پر عبد الرحمٰن بن ازدی کو نائب بنا کر آئے ہو؟ حضرت نافع نے عرض کی: میں ان کو قرآن کا قاری پاتا ہوں، اللہ کے دین کو جاننے والا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کے لیے تواضع کی، یہاں تک کہ سواری پر سیدھے ہو کر بیٹھے، فرمایا: اگر اس طرح ہے جس طرح تو نے کہا، بے شک میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس دین کے ذریعے کئی لوگوں کو بلند کرتا اور کئی لوگوں کو پست کرتا ہے۔

206 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي، يَقُولُ: حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى، حَدَّثَهُ

عبد الرحمٰن بن ابو لیلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عبد الحارث کو اہل مکہ پر امیر مقرر کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ مکہ آئے، امیر مکہ نافع بن عبد الحارث نے ہمارا استقبال کیا' ان کا نام اُن کے چچا نافع کے نام

205- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 35 . ومسلم في صلاة المسافرين رقم الحديث: 817' باب: فضل من يقوم بالقرآن . وابن ماجه في المقدمة رقم الحديث: 218' باب: فضل من تعلم القرآن وعلمه . والدارمي في فضائل القرآن جلد 2 صفحه 443' باب: أن الله يرفع بهذا القرآن أقوامًا ويضع آخرين .

قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ إِلَى مَكَّةَ، فَاسْتَقْبَلَنَا أَمِيرُ مَكَّةَ نَافِعُ بْنُ عَلْقَمَةَ، وَسُمِّيَ بِعَمٍّ لَهُ يُقَالُ لَهُ نَافِعٌ، فَقَالَ: مَنِ اسْتَخْلَفْتَ عَلَى مَكَّةَ؟ قَالَ: اسْتَخْلَفْتُ عَلَيْهَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبْزَى. قَالَ: عَمَدْتَ إِلَى رَجُلٍ مِنَ الْمَوَالِي، فَاسْتَخْلَفْتَهُ عَلَى مَنْ بِهَا مِنْ قُرَيْشٍ وَأَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَجَدْتُهُ أَقْرَأَهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ، وَمَكَّةُ أَرْضٌ مُحْتَضَرَةٌ، فَأَحْبَبْتُ أَنْ يَسْمَعُوا كِتَابَ اللَّهِ مِنْ رَجُلٍ حَسَنِ الْقِرَاءَةِ. قَالَ: نِعْمَ مَا رَأَيْتَ، إِنَّ اللَّهَ يَرْفَعُ بِالْقُرْآنِ أَقْوَامًا، وَيَضَعُ بِالْقُرْآنِ أَقْوَامًا، وَإِنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبْزَى مِمَّنْ رَفَعَهُ اللَّهُ بِالْقُرْآنِ

پر رکھا گیا تھا' آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مکہ پر نائب کس کو بنایا؟ کہا: عبد الرحمٰن بن ازدی کو اپنا نائب مقرر کر آیا۔ فرمایا: کیا تُو نے ایک غلام آدمی کو چنا' قریشیوں اور صحابیوں پر عبدالرحمٰن بن ابزیٰ کو نائب بنا کر آئے ہو؟ حضرت نافع نے عرض کی: جی ہاں! میں ان کو دوسروں سے زیادہ قرآن کا قاری پاتا ہوں، اللہ کی کتاب کو جاننے والا ہے۔ مکہ کا علاقہ چھوٹا ہے' میں نے پسند کیا کہ وہ ایسے آدمی سے قرآن سنیں جو خوبصورت قرأت کرتا ہے' فرمایا: اگر اس طرح ہے جس طرح تو نے کہا، بے شک میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس دین کے ذریعے کئی لوگوں کو بلند کرتا اور کئی لوگوں کو پست کرتا ہے۔ بے شک عبدالرحمٰن بن ابزیٰ ان میں شامل ہے جن کو اللہ نے قرآن کے صدقے بلندی عطا فرمائی ہے۔

207 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ أَبُو خَالِدٍ، حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو الْأَصْفَرِ، عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، قَالَ: كَانَ أُوَيْسُ بْنُ عَامِرٍ رَجُلٌ مِنْ قَرَنٍ، وَكَانَ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ، وَكَانَ مِنَ التَّابِعِينَ، فَخَرَجَ بِهِ وَضَحٌ، فَدَعَا اللَّهَ أَنْ يُذْهِبَهُ عَنْهُ فَأَذْهَبَهُ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ دَعْ لِي فِي جَسَدِي مِنْهُ مَا أَذْكُرُ بِهِ نِعَمَكَ عَلَيَّ، فَتَرَكَ لَهُ مِنْهُ مَا يَذْكُرُ بِهِ نِعَمَهُ عَلَيْهِ، وَكَانَ رَجُلًا يَلْزَمُ الْمَسْجِدَ فِي نَاسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ، وَكَانَ ابْنُ عَمٍّ لَهُ يَلْزَمُ السُّلْطَانَ، يُولَعُ بِهِ،

حضرت صعصعہ بن معاویہ سے روایت ہے کہ حضرت اویس بن عامر قبیلہ قرن کا ایک آدمی تھا' اہلِ کوفہ میں سے تھے' تابعین میں سے تھے' وہ نکلے تو ان کو برص کی بیماری تھی' اُنہوں نے اللہ سے دعا کی کہ اس بیماری کو لے جائے۔ تو اس بیماری کو لے جایا گیا' اس کے بعد عرض کی: اے اللہ! میرے جسم میں اس کا نشان چھوڑ دے جس کی وجہ سے میں تیری نعمت کا ذکر کرتا رہوں۔ تو نشان کو چھوڑ دیا گیا جس کی وجہ سے وہ نعمت کو یاد کرتے تھے' وہ ایسے آدمی تھے جو مسجد میں اپنے

207- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 38 . وابن سعد في الطبقات جلد 6 صفحه 111' وجلد 6 صفحه 113 . ومسلم في فضائل الصحابة رقم الحديث: (2542) (225)' باب: من فضائل أويس القرني .

تیری نعمت کا ذکر کرتا رہوں جو تُو نے مجھ پر کی ہے' تو نشان چھوڑ دیا گیا جس کی وجہ سے وہ اس کے انعام کا ذکر کرتے ہیں' جو تم میں سے اسے پائے تو وہ اس سے بخشش طلب کرنے کی عرض کرے' وہ ضرور کرے۔ اے اویس بن عامر! میرے لیے بخشش طلب کریں! حضرت اویس نے فرمایا: اے امیر المؤمنین! اللہ آپ کو بخشے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے اویس بن عامر! اللہ آپ کو بخشے۔ جب لوگوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالہ سے سنا' تو ایک آدمی نے عرض کی: اے اویس! میرے لیے بھی بخشش طلب کریں! پھر ایک اور نے عرض کی: اے اویس! میرے لیے مغفرت کی دعا کریں! جب لوگ زیادہ ہو گئے تو آپ تشریف لے گئے یہاں تک کہ دنیا سے جانے تک آپ دکھائی نہیں دیئے۔

208 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، قَالَ: كَتَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اِلَى عُتْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ: سَلَامٌ عَلَيْكَ، أَمَّا بَعْدُ: فَارْتَدُوا وَاتَّزِرُوا وَأَلْقُوا السَّرَاوِيلَاتِ، وَانْتَعِلُوا وَأَلْقُوا الْخِفَافَ، وَارْمُوا الْأَغْرَاضَ وَاقْطَعُوا الرُّكُبَ، وَانْزَوْا عَلَى الْخَيْلِ نَزْوًا، وَعَلَيْكُمْ بِالْجُرَمِيَّةِ وَالْمَعَدِيَّةِ، وَإِيَّاكُمْ وَالتَّنَطُّعَ، وَزِيَّ الْعَجَمِ، فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوعثمان نہدی فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عتبہ بن فرقد کی طرف خط لکھا: آپ پر سلام ہو! اس کے بعد پرانے کپڑے اور تہبند پہنو اور شلواریں اتار دو' جوتیاں پہنو اور موزے اتار دو' تیراندازی کرو' سواریاں چھوڑ دو' گھوڑے پر سواری کرو' تم پر جرمیہ اور معدیہ ہیں' عجمیوں والا لباس پہننے سے پرہیز کرنا کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشم کا لباس پہننے سے منع کیا' ہاں! اگر تین انگلیاں یا چار انگلیاں ہوں تو جائز ہے۔

208- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 43 . والبخاری فی اللباس رقم الحديث: 5829' باب: لبس الحرير للرجال . ومسلم فی اللباس (2069) (12)' باب: تحريم استعمال الذهب' والفضة على الرجال والنساء' وخاتم الذهب' والحرير على الرجل .

نَهَى عَنِ الْحَرِيرِ إِلَّا مَا كَانَ هَكَذَا، ثَلَاثَ أَصَابِعَ، أَوْ هَكَذَا أَرْبَعَ أَصَابِعَ

209 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ عُمَرَ، قَالَ: إِيَّاكُمْ وَلِبَاسَ الْحَرِيرِ، فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لِبَاسِ الْحَرِيرِ إِلَّا هَكَذَا، وَرَفَعَ أَصَابِعَهُ السَّبَّابَةَ وَالْوُسْطَى

حضرت ابوعثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ریشم کا لباس پہننے سے بچو! بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشم کے لباس سے منع کیا ہے مگر سبابہ یا وسطی انگلی کے برابر جائز ہے۔

210 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بِالْحَجُونِ، وَهُوَ كَئِيبٌ حَزِينٌ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ أَرِنِي الْيَوْمَ آيَةً لَا أُبَالِي مَنْ كَذَّبَنِي بَعْدَهَا مِنْ قَوْمِي فَنَادَى شَجَرَةً مِنْ قِبَلِ عَقَبَةِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ، فَنَادَاهَا فَجَاءَتْ تَشُقُّ الْأَرْضَ حَتَّى انْتَهَتْ إِلَيْهِ، فَسَلَّمَتْ عَلَيْهِ، ثُمَّ أَمَرَهَا فَذَهَبَتْ، قَالَ: فَقَالَ: مَا أُبَالِي مَنْ كَذَّبَنِي بَعْدَهَا مِنْ قَوْمِي

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم حجون کے مقام پر پریشان تھے۔ عرض کی: اے اللہ! مجھے آج کوئی نشانی دکھا، مجھے کوئی پرواہ نہیں کہ اس کے بعد میری قوم مجھے جھٹلا دے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک درخت کو آواز دی، اہل مدینہ کے پیچھے سے وہ درخت آیا، زمین کو پھاڑتے ہوئے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ گیا۔ اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو حکم دیا، وہ چلا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے کوئی پرواہ نہیں ہے کہ جو مجھے اس کے بعد جھٹلائے میری قوم سے۔

211 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ

حضرت عبدالرحمٰن بن صفوان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ

210- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه10 الى المصنف' وقال: رواه البزار' وأبو يعلىٰ' واسناد أبي يعلىٰ حسن .

211- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2023' وفي المناسك رقم الحديث: 2026 باب: الصلاة في الكعبة . والبخاري في الصلاة رقم الحديث: 397'باب: قول الله تعالىٰ: (واتخذوا من مقام ابراهيم مصلىٰ) . ومسلم في الحج رقم الحديث: 1329' باب: استحباب دخول الكعبة للحاج رغيره . والترمذي في الحج رقم الحديث: 874' باب: ما جاء في الصلاة في الكعبة . والنسائي في المساجد جلد 2صفحه33-34' باب: الصلاة في الكعبة . ومالك في الموطأ صفحه 258 في الحج (202) باب: الصلاة في البيت وقصر الصلاة . وأحمد جلد6صفحه12 .

يَـزِيـدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْـنِ صَـفْوَانَ، قَالَ: قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ: كَيْفَ صَـنَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ دَخَلَ مَكَّةَ؟ قَالَ: صَلَّى رَكْعَتَيْنِ

میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے عرض کی کہ حضور ﷺ نے کیا کیا، جس وقت مکہ میں داخل ہوئے تھے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ ﷺ نے دو رکعتیں ادا کی تھیں۔

212 - حَـدَّثَـنَـا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ، قَـالَ: رَأَيْتُ عُـمَـرَ بْـنَ الْـخَطَّابِ، اسْتَلَمَ الْحَجَرَ الْأَسْـوَدَ وَقَبَّـلَـهُ، وَقَـالَ: إِنِّي لَأُقَبِّلُكَ، وَإِنِّي لَأَعْلَمُ أَنَّكَ حَـجَـرٌ لَا تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ، وَلَكِنْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَكَ

حضرت یعلیٰ بن امیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دیکھا آپ نے حجر اسود کو استلام کیا اور اس کا بوسہ لیا اور فرمایا: میں جانتا ہوں کہ تُو ایک پتھر ہے‘ تُو نفع اور نقصان نہیں دے سکتا ہے لیکن میں نے آپ ﷺ کو تجھے بوسہ دیتے ہوئے دیکھا ہے۔

213 - حَـدَّثَـنَـا أَبُـو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ سُوَيْدِ بْـنِ غَـفَـلَةَ، أَنَّ عُمَرَ، قَبَّلَهُ، يَعْنِي الْحَجَرَ، وَالْتَزَمَهُ، وَقَـالَ: رَأَيْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَ حَفِيًّا

حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حجر اسود کا بوسہ لیا اور اسے اپنے ساتھ چمٹا لیا اور فرمایا: میں نے ابوالقاسم ﷺ کو تیری عزت و تعظیم کرتے دیکھا ہے۔

214 - حَـدَّثَـنَـا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، صَـاحِـبُ الـطَّيَـالِسَةِ، عَـنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْـمَخْزُومِيِّ، قَالَ: رَأَيْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ قَبَّـلَ الْـحَـجَرَ وَسَجَدَ عَلَيْهِ، وَقَالَ: رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، يُقَبِّلُ الْحَجَرَ وَيَسْجُدُ عَلَيْهِ وَقَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ

حضرت جعفر بن محمد مخزومی فرماتے ہیں کہ میں نے محمد بن عباد بن جعفر کو حجر اسود کو بوسہ لیتے ہوئے اس پر سجدہ کرتے ہوئے دیکھا‘ اُنہوں نے فرمایا: میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو حجر اسود کا بوسہ اور اس پر سر رکھتے ہوئے دیکھا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

215 - حَـدَّثَـنَـا زَكَـرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ الْـوَاسِـطِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ أَبِـي سُفْيَانَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ:

حضرت سالم بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو حجر اسود کو بوسہ لیتے اور اس پر سر رکھتے ہوئے دیکھا‘ پھر

"رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، قَبَّلَ الْحَجَرَ وَسَجَدَ عَلَيْهِ، ثُمَّ عَادَ فَقَبَّلَهُ وَسَجَدَ عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ"

فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے ہی کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

216 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ حِزَامِ بْنِ هِشَامِ بْنِ حُبَيْشِ بْنِ الْأَشْقَرِ الْخُزَاعِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي، يَذْكُرُ أَنَّهُ رَأَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، يُقَبِّلُ الْحَجَرَ وَيَقُولُ: أَشْهَدُ أَنَّكَ حَجَرٌ، وَلَكِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ

حضرت حزام بن ہشام بن حبیش بن اشقر الخزاعی فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کو ذکر کرتے ہوئے دیکھا کہ اُنہوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو حجر اسود کو بوسہ لیتے ہوئے دیکھا' وہ فرما رہے تھے: میں گواہی دیتا ہوں کہ تو پتھر ہے لیکن میں نے رسول اللہ ﷺ کو تیرا بوسہ لیتے ہوئے دیکھا ہے۔

217 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ مُتَّكِءٌ عَلَى رَمْلِ حَصِيرٍ قَدْ أَثَّرَ فِي جَنْبِهِ فَرَفَعْتُ رَأْسِي فِي الْبَيْتِ، فَوَاللّٰهِ مَا رَأَيْتُ فِيهَا شَيْئًا يَرُدُّ الْبَصَرَ إِلَّا أَهَبَةً ثَلَاثَةً

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ساری کائنات کے مالک مختار باذن خدا جناب محمد رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ ﷺ سہارا لیے ہوئے تھے کھجور کی چھال کے تکیہ کا۔ اس کے نشانات آپ ﷺ کی کروٹ پہ تھے۔ میں نے اپنا سر اٹھایا، آپ ﷺ کے کاشانہ اقدس میں۔ اللہ کی قسم! میں نے اس میں کوئی شے نہیں دیکھی کہ میری نگاہ کو واپس کرے مگر تین تلواریں۔

218 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، عَنْ شُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، أَنَّهُ سَمِعَ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ، يَخْطُبُ قَالَ: ذَكَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مَا أَصَابَ النَّاسَ مِنَ الدُّنْيَا، فَقَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَظَلُّ الْيَوْمَ يَلْتَوِي مَا يَجِدُ مِنَ الدَّقَلِ مَا يَمْلَأُ بِهِ بَطْنَهُ

حضرت سماک بن حرب فرماتے ہیں کہ انہوں نے نعمان بن بشیر کو خطبہ دیتے ہوئے سنا' فرمایا: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ذکر کیا تھا کہ لوگوں کے پاس کتنی دنیا ہے؟ میں نے حضور ﷺ کو دیکھا کہ آپ مسلسل کئی دن بھوکے رہتے تھے تو آپ پیٹ بھرنے کے لیے ردّی کھجور بھی نہیں پاتے تھے۔

217- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 34 . والبخارى فى المظالم رقم الحديث: 2468' باب: الغرفة والعلية المشرفة' وغير المشرفة فى السطوح . وفى النكاح رقم الحديث: 5191'باب: موعظة الرجل ابنته لحال زوجها .

219 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، يَقُولُ: وَاللّٰهِ لَوْلَا أَنْ نَتْرُكَ آخِرَ الزَّمَانِ بَبَّانًا لَيْسَ لَهُمْ شَيْءٌ، مَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَى أَهْلِ الْإِسْلَامِ قَرْيَةً إِلَّا قَسَمْتُهَا كَمَا قَسَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! اگر میں آئندہ سال تک زندہ رہا تو کوئی شی نہیں ہوگی؟ جو اللہ تعالیٰ اہل اسلام کو کسی بستی پر فتح دے مگر اس کو تقسیم کر دوں گا جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر تقسیم کیا تھا۔

220 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الَّذِي يَعُودُ فِي صَدَقَتِهِ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کی مثال جو صدقے دے کر واپس لے لیتے ہے۔ اس کی طرح ہے جیسے کتا قے کر کے واپس چاٹ لیتا ہے۔

221 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ،

حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم

219- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 40,32 . والبخارى فى الحرث والمزارعة رقم الحديث: 2334، باب: أوقاف أصحاب النبى صلى الله عليه وسلم، وفى فرض الخمس رقم الحديث: 3125 باب: الغنيمة لمن شهد الوقيعة، وفى المغازى رقم الحديث: 4235 و 4236 باب: غزوة خيبر . وأبو داؤد فى الجهاد رقم الحديث: 3020، باب: ما جاء فى حكم أرض خيبر .

220- أخرجه مالك فى الموطأ صفحه 189 فى الزكاة (50) باب: استرداد الصدقة والعود بها . والبخارى فى الهبة رقم الحديث: 2621 و 2622 و 2623، باب: لا يحل لأحد أن يرجع فى هبته رقم الحديث: 1620 باب: كراهية شراء الانسان ما تصدق به، و 1622 . وأحمد جلد 1 صفحه 289,237,217,54 . وأبو داؤد فى البيوع رقم الحديث: 3538 و 3539، باب: الرجوع فى الهبة . والنسائى فى الهبة جلد 6 صفحه 265، باب رجوع الوالد فيما يعطى ولده . وابن ماجه فى الهبات رقم الحديث: 2385، باب: الرجوع فى الهبة . والبيهقى جلد 6 صفحه 180 .

221- أخرجه أحمد جلد 5 صفحه 85 . وأبو داؤد فى الصلاة رقم الحديث: 1139، باب: خروج النساء فى العيد، و 3128 . والبخارى فى الحيض رقم الحديث: 324، باب: شهود الحائض العيدين ودعوة المسلمين، ورقم الحديث: 971 و 980 و 981، وفى الحج رقم الحديث: 1652 باب: تقضى الحائض المناسك كلها

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عُثْمَانَ الْكِلَابِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَطِيَّةَ الْأَنْصَارِيُّ، قَالَ: حَدَّثَتْنِي جَدَّتِي أُمُّ عَطِيَّةَ، قَالَتْ: لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ جَمَعَ نِسَاءَ الْأَنْصَارِ فِي بَيْتٍ، ثُمَّ بَعَثَ إِلَيْنَا عُمَرَ، فَقَامَ فَسَلَّمَ، فَرَدَدْنَا عَلَيْهِ السَّلَامَ، فَقَالَ: إِنِّي رَسُولُ رَسُولِ اللَّهِ إِلَيْكُنَّ. قُلْنَا: مَرْحَبًا بِرَسُولِ اللَّهِ وَبِرَسُولِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: فَقَالَ: أَتُبَايِعْنَنِي عَلَى أَنْ لَا تَزْنِينَ وَلَا تَسْرِقْنَ، وَلَا تَقْتُلْنَ أَوْلَادَكُنَّ، وَلَا تَأْتِينَ بِبُهْتَانٍ تَفْتَرِينَهُ بَيْنَ أَيْدِيكُنَّ وَأَرْجُلِكُنَّ، وَلَا تَعْصِينَ فِي مَعْرُوفٍ؟ قُلْنَا: نَعَمْ، قَالَتْ: فَمَدَدْنَا أَيْدِينَا مِنْ دَاخِلِ الْبَيْتِ وَمَدَّ يَدَهُ مِنْ خَارِجِهِ وَأَمَرَنَا أَنْ نُخْرِجَ الْحُيَّضَ وَالْعَوَاتِقَ فِي الْعِيدَيْنِ، وَنَهَانَا عَنِ اتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ، وَلَا جُمُعَةَ عَلَيْنَا قَالَ: قُلْتُ: فَمَا الْمَعْرُوفُ الَّذِي نُهِيتُنَّ عَنْهُ؟ قَالَتِ: النِّيَاحَةُ

مدینہ شریف آئے، انصار کی عورتیں ایک گھر میں جمع ہو گئیں، پھر ہماری طرف حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بھیجا، آپ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے، آپ رضی اللہ عنہ نے سلام کیا، ہم نے آپ رضی اللہ عنہ کو سلام کا جواب دیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تمہاری طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بھیجا ہوا ہوں۔ ہم نے کہا: خوش آمدید! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نمائندہ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی خوش آمدید۔ اس کے بعد فرمایا: کیا تم میری بیعت کرتی ہو؟ اس پر کہ تم زنا اور چوری نہیں کرو گی اور نہ اپنی اولاد کو قتل کرو گی، نہ بہتان لگاؤ گی۔ جو تمہارے ہاتھوں اور پاؤں نے اپنی طرف سے لیے ہیں اور نیکی میں نافرمانی نہیں کرو گی؟ ہم نے کہا: جی ہاں! حضرت عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم نے اپنے ہاتھ لمبے کیے، گھر کے اندر سے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ کو لمبا کیا، باہر سے۔ ہم کو حکم دیا کہ ہم حیض والیاں عیدین کے لیے نکلیں (دعا میں شرکت کے لیے) ہم کو منع کیا جنازہ میں جانے سے، جمعہ کے لیے منع نہیں کیا۔ میں نے عرض کی: وہ کون سی مشہور چیز ہے جس سے منع کیا گیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ کیا ہے؟ فرماتی ہیں: نوحہ ہے۔

222 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى، عَنِ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو کہتے ہوئے سنا کہ وہ دوسرے آدمی سے کہہ رہا

الا الطواف . ومسلم في صلاة العيدين (980) (11) . والنسائي جلد 3صفحه180 وجلد 7صفحه149 . وابن ماجه رقم الحديث: 1307 و1308 . والدارمي جلد2صفحه377 .

222- أخرجه أحمد جلد 2صفحه309 . والبخاري في التفسير 4860' باب: (أفرأيتم اللات والعزى) . ومسلم في الايمان رقم الحديث: 1647' باب: من حلفباللاة والعزى فليقل: لا اله الا الله . والترمذي في النذور والايمان رقم الحديث: 1545 . والنسائي في الايمان جلد7صفحه7' باب: الحلف باللات .

الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عُمَرَ، قَالَ: سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَقُولُ لِرَجُلٍ: تَعَالَ أُقَامِرْكَ فَأَمَرَهُ أَنْ يَتَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ

تھا: آؤ جوا کھیلیں! آپ ﷺ نے اس کو صدقہ کرنے کا حکم دیا۔

223 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَمْزَةَ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينًا، وَإِنَّ أَمِينَ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر امت کا کوئی امین ہے، میری اس امت کا امین ابوعبیدہ بن جراح ہے۔

224 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُدَيْلِ بْنِ وَرْقَاءَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الشُّؤْمُ فِي ثَلَاثَةٍ: فِي الدَّابَّةِ وَالْمَسْكَنِ وَالْمَرْأَةِ ."
قَالَ أَبُو هِشَامٍ: هُوَ خَطَّاءٌ"

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نحوست تین چیزوں میں ہے: (۱) سواری (یعنی اس کا سرکش ہونا) (۲) گھر (یعنی اس کا تنگ ہونا) (۳) عورت میں (یعنی ان کا برا ہونا مراد ہے)۔

225 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ،

حضرت عاصم بن عبیداللہ بن عاصم اپنے والد

223- أخرجه أحمد جلد 3صفحه281,245,189,133 . وأبو نعيم فى الحلية جلد 1صفحه101 . والبخارى فى فضائل القرآن رقم الحديث: 3744' وفى المغازى رقم الحديث: 4382' وفى أخبار الآحاد رقم الحديث: 7255 . ومسلم فى الفضائل رقم الحديث: 2419 . وابن سعد 299/1/3 . والترمذى فى المناقب رقم الحديث: 3759 . وابن ماجه فى المقدمة رقم الحديث: 136 .

224- عزاه الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 5صفحه104 الى المصنف' وقال: رجاله رجال الصحيح خلا عبد الله بن بديل بن ورقاء وهو ثقة' والبخارى فى الجهاد رقم الحديث: 2858 باب: ما يذكر فى شؤم الفرس' وفى النكاح رقم الحديث: 5093' وفى الطب رقم الحديث: 5753 باب: الطيرة' و رقم الحديث: 5772 باب: لا عدوٰى . ومسلم فى السلام رقم الحديث: 2225' باب: الطيرة وللضأل وما يكون فيه الشؤم . قال الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد5صفحه104: أبا هشام الرفاعى' انه خطاء' وهو شيخ أبى يعلىٰ .

225- عزاه الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد8صفحه304 . الى المصنف وقال: فيه عاصم بن عبيد الله العمرى وثقة

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عُمَرَ، قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ الْعَدُوَّ قَدْ حَضَرَ وَهُمْ شِبَاعٌ وَالنَّاسُ جِيَاعٌ، فَقَالَتِ الْأَنْصَارُ: أَلَا نَنْحَرُ نَوَاضِحَنَا فَنُطْعِمَهَا النَّاسَ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ مَعَهُ فَضْلُ طَعَامٍ فَلْيَجِئْ بِهِ . فَجَعَلَ يَجِيءُ بِالْمُدِّ وَالصَّاعِ وَأَكْثَرَ وَأَقَلَّ، فَكَانَ جَمِيعُ مَا فِي الْجَيْشِ بِضْعًا وَعِشْرِينَ صَاعًا. فَجَلَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جَنْبِهِ وَدَعَا بِالْبَرَكَةِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُذُوا وَلَا تَنْتَهِبُوا . فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَأْخُذُ فِي جِرَابِهِ وَفِي غِرَارَتِهِ، وَأَخَذُوا فِي أَوْعِيَتِهِمْ، حَتَّى إِنَّ الرَّجُلَ لَيَرْبِطُ كُمَّ قَمِيصِهِ فَيَمْلَأُهُ، فَفَرَغُوا وَالطَّعَامُ كَمَا هُوَ. ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ، لَا يَأْتِي بِهِمَا عَبْدٌ مُحِقٌّ إِلَّا وَقَاهُ اللَّهُ حَرَّ النَّارِ

اور اپنے دادا عمرو سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے، ایک جنگ میں، ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! بے شک دشمن سامنے ہے، ان کے پیٹ بھرے ہوئے ہیں۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین بھوکے ہیں، انصار صحابہ نے کہا' عرض کی: کیا ہم اپنی سواریاں ذبح نہ کرلیں تاکہ ہم ان کو کھائیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس زیادہ کھانا ہو وہ اس کو لے آئے۔ لوگ بچا ہوا کھانا لانے لگے' کوئی ایک مُد اور کوئی زیادہ اور کم لایا جو لشکر کے پاس تھا' وہ ۲۰ صاع سے زیادہ ہو گیا۔ حضور ﷺ اس کے ایک طرف تشریف فرما ہوئے اور برکت کی دعا فرمائی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: پکڑو! اس کو اُچکنا نہ۔ ایک آدمی اپنے تھیلے میں ڈالنے لگا۔ کئی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین نے برتن بھر لیے۔ ایک آدمی نے اپنی قمیص کی جھولی بھری' جب صحابہ کرام فارغ ہوئے تو کھانا ویسے کا ویسے تھا۔ پھر حضور ﷺ نے فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور میں اللہ کا رسول ہوں! جو آدمی ان دونوں کا اقرار کرتا ہے مگر اللہ عزوجل اس کو آگ کی تپش سے محفوظ رکھے گا۔

226 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ يَعْنِي ابْنَ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْجَنُوبِ، قَالَ: رَأَيْتُ

حضرت ابو الجنوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے مولا علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا آپ رضی اللہ عنہ نے وضو کے لیے پانی

العجلى وضعه جماعة وبقية رجاله ثقات .

226- أخرجه البزار رقم الحديث: 260 . والبخارى فى الوضوء رقم الحديث: 181 و182' باب: الرجل يوضئ صاحبه' ورقم الحديث: 203 و206 و363 و388 و2918 و4421 و5798 و5799 . ومسلم فى الطهارة رقم الحديث: 274' باب: المسح على الخفين . ومالك وأصحاب السنن . والحاكم فى المستدرك . وأبو داؤد فى الطهارة رقم الحديث: 126 . وابن ماجه فى الطهارة رقم الحديث: 390 .

عَلِيًّا يَسْتَقِي مَاءً لِوُضُوئِهِ، فَبَادَرْتُهُ أَسْتَقِي لَهُ، فَقَالَ: مَهْ يَا أَبَا الْجَنُوبِ، فَإِنِّي رَأَيْتُ عُمَرَ، يَسْتَقِي مَاءً لِوُضُوئِهِ، فَبَادَرْتُهُ أَسْتَقِي لَهُ، فَقَالَ: مَهْ يَا أَبَا الْحَسَنِ، فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَقِي مَاءً لِوُضُوئِهِ، فَبَادَرْتُهُ أَسْتَقِي لَهُ فَقَالَ: مَهْ يَا عُمَرُ، فَإِنِّي أَكْرَهُ أَنْ يَشْرَكَنِي فِي طُهُورِي أَحَدٌ

مانگا۔ میں نے جلدی کی تا کہ آپ کو پانی دوں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابوالجنوب! چھوڑ دو! میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا ہے کہ آپ نے وضو کے لیے پانی مانگا' میں جلدی سے آپ کے لیے پانی لایا تو آپ نے فرمایا: اے ابوالحسن! چھوڑ دو! میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کے لیے پانی مانگا، میں نے جلدی کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پانی دوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عمر! چھوڑ دو! میں ناپسند کرتا ہوں کہ میرے وضو کے ثواب میں کوئی اور شریک ہو۔

227 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدٍ، مَوْلَى ابْنِ أَزْهَرَ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، يَقُولُ: إِنَّ هَذَيْنِ الْيَوْمَيْنِ نَهَاكُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صِيَامِهِمَا، يَوْمُ فِطْرِكُمْ مِنْ صِيَامِكُمْ، وَيَوْمٌ تَأْكُلُونَ فِيهِ مِنْ لَحْمِ نُسُكِكُمْ

حضرت مولیٰ ابی ازہر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دودنوں کے متعلق حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھنے سے منع کیا ہے، بہرحال عید الفطر کے دن اس لیے کہ یہ روزوں کے اختتام کا دن ہے اور عید الاضحیٰ کے دن اس لیے کہ تم قربانی کا گوشت کھاؤ۔

228 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ عُمَرَ، لَمَّا طُعِنَ عَوَّلَتْ عَلَيْهِ حَفْصَةُ، فَقَالَ: يَا حَفْصَةُ، أَمَا سَمِعْتِ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ الْمُعَوَّلَ عَلَيْهِ يُعَذَّبُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو زخمی کیا گیا، حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا آپ پر رونے لگیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے حفصہ! کیا تُو نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا نہیں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس پر رویا جائے اس کو عذاب دیا جائے گا۔

229 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ، أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ الْتَمَسَ صَرْفًا بِمِائَةِ دِينَارٍ،

حضرت مالک بن اوس بن حدثان روایت کرتے ہیں کہ کہ حضرت طلحہ بن عبید اللہ نے مجھ سے چاندی لی سونے کے بدلے فرمایا کہ مجھے مہلت دو یہاں تک کہ

228- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 39 . ومسلم في الجنائز رقم الحديث: 927' باب: الميت يعذب ببكاء أهله عليه .

قَالَ: فَدَعَانِي طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ، فَتَرَاضَيْنَا فِي الصَّرْفِ حَتَّى اصْطَرَفَ مِنِّي وَأَخَذَ الذَّهَبَ يُقَلِّبُهَا فِي يَدِهِ، قَالَ: حَتَّى يَأْتِيَ خَازِنِي مِنَ الْغَابَةِ، وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَسْمَعُ، فَقَالَ عُمَرُ: لَا وَاللَّهِ لَا تُفَارِقُهُ حَتَّى تَأْخُذَ مِنْهُ، ثُمَّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ، وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ، وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ

ہمارے پاس غابہ سے میرا خزانچی آیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سنا تو آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! نہیں! تُو اس سے جدا نہ ہو یہاں تک کہ معاملہ پورا کر کیونکہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا: سونا چاندی کے بدلے فروخت کرنا سود ہے مگر برابر برابر ہو تو جائز ہے' گندم گندم کے بدلے فروخت کرنا سود ہے مگر برابر برابر' کھجور کھجور کے بدلے فروخت کرنا سود ہے مگر برابر برابر جائز ہے۔

230 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ، وَعُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، أَخْبَرَاهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِءِ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ نَامَ عَنْ حِزْبِهِ أَوْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ فَقَرَأَهُ مَا بَيْنَ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَصَلَاةِ الظُّهْرِ، كُتِبَ لَهُ كَأَنَّهُ قَرَأَهُ مِنَ اللَّيْلِ

حضرت عبدالرحمٰن بن عبد القاری فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کا رات کا وظیفہ رہ گیا جو وہ ہر رات پڑھتا تھا یا ایسی شے جو وہ پڑھتا تھا اور وہ اس وظیفہ کو فجر اور ظہر کی نماز کے درمیان پڑھ لے' تو اس کے لیے وہی ثواب لکھا جائے' جو رات کو پڑھتا تھا۔

231 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، وَأَبُو

حضرت سعید بن عمرو بن سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

230- أخرجه مسلم في صلاة المسافرين رقم الحديث: 747' باب: جامع صلاة الليل ومن نام عنه أو مرض . وأبو داؤد في الصلاة رقم الحديث: 1313' باب: من نام عن ضربه . وابن ماجه في الاقامة رقم الحديث: 1343' باب: فيمن نام عن ضربه من الليل لا . وأخرجه الترمذي في الصلاة رقم الحديث: 581' باب: ما ذكره فيمن فاته ضربه من الليل فقضاء بالنهار . والنسائي في قيام الليل جلد 3صفحه260,259' باب: متى يقضي من نام عن ضربه من الليل . والدارمي في الصلاة جلد 1صفحه346' باب: اذا نام عن ضربه من الليل . وأخرجه مالك في الموطأ صفحه142' في القرآن (3) باب: ما جاء في تحزيب القرآن .

231- أخرجه البزار رقم الحديث: 1723 . وقال الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5صفحه302 رواه البزار ورجاله رجال الصحيح' خلا عبد الله بن عمر القرشي وهو ثقة .

جَعْفَرٍ، خَالِي، قَالَا: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقُرَشِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يَوْمَ الْمَرْجِ يَقُولُ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، يَقُولُ: لَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اللّٰهَ يَمْنَعُ الدِّينَ بِنَصَارَى مِنْ رَبِيعَةَ عَلَى سَاحِلِ الْفُرَاتِ مَا تَرَكْتُ عَرَبِيًّا إِلَّا قَتَلْتُهُ أَوْ يُسْلِمُ

انہوں نے اپنے والد کو جنگ کے دن فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اگر میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے نہ سنا ہوتا کہ بے شک اللہ عزوجل دین کو منع کرتا ہے نصاریٰ کے ساتھ قبیلہ ربیعہ سے فرات کے کنارہ پر تو میں کسی عربی کو نہ چھوڑتا مگر میں اس کو قتل کر دیا ہوتا یا وہ مسلمان ہو جاتا۔

232 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الطَّالْقَانِيُّ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ:، فَذَكَرَ كَلَامًا، إِنَّ نَاسًا يَقُولُونَ: لَوِ اسْتَخْلَفْتَ؟ فَلَا أَجِدُ أَحَقَّ بِهَذَا الْأَمْرِ مِنْ هَؤُلَاءِ النَّفَرِ الَّذِينَ تُوُفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَنْهُمْ رَاضٍ، فَأَيُّهُمُ اسْتَخْلَفُوهُ فَهُوَ الْخَلِيفَةُ مِنْ بَعْدِي

حضرت سالم بن ابی جعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے گفتگو کی کہ لوگ کہتے ہیں کہ اگر آپ خلیفہ بنائیں؟ میں اس خلافت کا حق داران افراد سے زیادہ کسی کو نہیں پاتا ہوں کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال اس حالت میں ہوا کہ آپ ان سے راضی تھے' آپ ان میں سے جس کو بھی خلیفہ بنائیں گے وہ میرے بعد خلیفہ ہو گا۔

233 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، سَمِعَ أَبَا عُبَيْدٍ، يَعْنِي مَوْلَى ابْنِ أَزْهَرَ، قَالَ: شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، فَبَدَأَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ وَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " نَهَى عَنْ صِيَامِ هَذَيْنِ الْيَوْمَيْنِ: أَمَّا يَوْمُ الْفِطْرِ فَفِطْرُكُمْ مِنْ صِيَامِكُمْ، وَأَمَّا الْأَضْحَى فَكُلُوا مِنْ لَحْمِ نُسُكِكُمْ

حضرت مولیٰ بن ازہر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں عید کی نماز میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ شریک تھا' آپ نے خطبہ سے پہلے نماز پڑھائی اور فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دنوں میں روزہ رکھنے سے منع کیا' عیدالفطر کے دن اس لیے کہ یہ تمہارے روزوں کا اختتام کا دن ہے اور عیدالاضحیٰ کے دن اس لیے کہ یہ تمہاری قربانی کا گوشت کھانے کا دن ہے۔

234 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر

-232 أخرجه البخاري في الجنائز رقم الحديث: 1392' باب: ما جاء في قبر النبي صلى الله عليه وسلم' وفي فضائل الصحابة رقم الحديث: 3700 باب: قصة البيعة والاتفاق على عثمن .

-234 أخرجه مسلم في اللباس (2068) (7) و (2068) (8) و (2078) (9)' باب: تحريم استعمال اناء الذهب

سَعِيدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: أَخْبَرَنِى أَبُو بَكْرِ بْنُ حَفْصٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ عُمَرَ رَأَى عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْعُطَارِدِ قُبَاءً مِنْ دِيبَاجٍ أَوْ حَرِيرٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَوِ اشْتَرَيْتَهُ، فَقَالَ: إِنَّمَا يَلْبَسُ هَذَا مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ ۔ قَالَ: فَأُهْدِيَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةٌ سِيَرَاءُ، فَأَرْسَلَ بِهَا إِلَيَّ، قَالَ: فَقُلْتُ: أَرْسَلْتَ بِهَا، وَقَدْ سَمِعْتُكَ قُلْتَ فِيهَا مَا قُلْتَ؟ فَقَالَ: إِنَّمَا بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتَسْتَمْتِعَ بِهَا

ﷺ نے آل عطارد میں سے ایک آدمی پر دیباج یا ریشم کی قبا دیکھی' عرض کی: یا رسول اللہ! اگر آپ اس کو خرید لیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ وہ پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے۔ حضور ﷺ کو ریشم کا حُلّہ ہدیہ دیا گیا، آپ ﷺ نے وہ میری طرف بھیج دیا۔ میں نے عرض کی: آپ نے اس کو میری طرف بھیجا ہے؟ میں نے آپ سے اس کے خلاف سنا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہاری طرف اس لیے بھیجا تھا تا کہ تم اس سے فائدہ اٹھاؤ (یعنی اس کو فروخت کر کے)۔

235 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب رات ادھر سے آئے اور دن یہاں سے یہاں پلٹ جائے تو روزہ دار افطار کرلے۔

والفضة على الرجال والنساء وخاتم الذهب والحرير على الرجل ۔ ومالك في الموطأ صفحه **571** في اللباس برقم: **18**' باب: ما جاء في لبس الثياب ۔ وأخرجه أبو داؤد في الصلاة رقم الحديث: **1076**' باب: اللبس للجمعة' و رقم الحديث: **1077** ۔ والنسائي في العيدين جلد **3** صفحه **181**' باب الزينة للعيدين' وجلد **3** صفحه **196** باب: ذكر النهي عن لبس السيراء ۔ كما وأخرجه البخاري في البيوع رقم الحديث: **2104**' باب: التجارة فيما يكره لبسه للرجال والنساء' وفي الجمعة رقم الحديث: **886** باب: يلبس أحسن ما يجد' وفي الهبة رقم الحديث: **2612** باب: هدية ما يكره لبسها' و رقم الحديث: **2618** باب: في الهدية للمشركين' وفي العيدين رقم الحديث: **948** باب: في العيدين والتجمل فيه' وفي الجهاد رقم الحديث: **3054** باب: التجمل للوفود' وفي اللباس رقم الحديث: **5841** باب: الحرير للنساء' وفي الأدب رقم الحديث: **5981** باب: صلة الأخ المشرك ۔

235- أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: **7595** ۔ وأحمد جلد **1** صفحه **54,48,35,28** ۔ والبخاري في الصوم رقم الحديث: **1954**' باب: متى يحل فطر الصائم ۔ ومسلم في الصيام رقم الحديث: **1100**' باب: بيان وقت انقضاء الصوم وخروج النهار ۔ وأبو داؤد في الصوم رقم الحديث: **2351**' باب: وقت فطر الصائم ۔ والترمذي في الصوم رقم الحديث: **698**' باب: ما جاء اذا أقبل الليل وأدبر النهار فقد أفطر الصائم ۔ والدارمي في الصوم جلد **2** صفحه **7**' باب: في تعجيل الافطار ۔ وصححه ابن حبان رقم الحديث: **3517** كما في الموارد ۔

قَالَ: إِذَا أَقْبَلَ اللَّيْلُ، وَأَدْبَرَ النَّهَارُ مِنْ هَا هُنَا، فَقَدْ أَفْطَرَ الصَّائِمُ

236 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عُمَرَ، قَالَ: صَلَاةُ السَّفَرِ رَكْعَتَانِ، وَصَلَاةُ الْفِطْرِ رَكْعَتَانِ، وَصَلَاةُ الْأَضْحَى رَكْعَتَانِ، وَصَلَاةُ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَانِ، تَمَامٌ غَيْرُ قَصْرٍ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسافر کی نماز دو رکعتیں ہیں، عید الفطر کی نماز دو رکعتیں ہیں، عید الاضحیٰ کی نماز دو رکعتیں ہیں، جمعہ کی نماز کی مکمل دو رکعتیں ہیں۔ ساری یہ تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے قصر نہیں ہیں۔

237 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمُرَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ، أَنَّ جِبْرِيلَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا الإِيمَانُ؟، قَالَ: أَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ، وَمَلَائِكَتِهِ، وَكُتُبِهِ، وَرُسُلِهِ، وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ، وَبِالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ، فَقَالَ جِبْرِيلُ: صَدَقْتَ، فَتَعَجَّبْنَا مِنْهُ، يَسْأَلُهُ وَيُصَدِّقُهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَاكَ جِبْرِيلُ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے، عرض کی، ایمان کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں اور آخرت کے دن اور اچھی اور بری تقدیر پر ایمان لانا۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی، آپ نے سچ کہا۔ ہم کو تعجب ہو کہ سوال اور تصدیق دونوں کرتا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ جبرائیل علیہ السلام تھے، تم کو دین سکھانے آئے تھے۔

236- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 37' وجلد 1 صفحه 44 . والبيهقي جلد 3 صفحه 199-200' وجلد 4 صفحه 248 . والطحاوي جلد 1 صفحه 421-422 وجلد 4 صفحه 421 . وأبو نعيم في حلية الأولياء جلد 4 صفحه 353 . وابن ماجه في الاقامة رقم الحديث: 1063' باب: تقصير الصلاة في السفر' و 1064 . وابن سعد في الطبقات جلد 6 صفحه 75 . والنسائي في الجمعة جلد 3 صفحه 111' باب: عدد صلاة الجمعة' وفي تقصير الصلاة في السفر جلد 3 صفحه 118' وفي العيدين جلد 3 صفحه 183 باب: عدد صلاة العيدين .

237- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 28,51,52' وأبو داؤد في السنة رقم الحديث: 4695' باب: في القدر' و 4696 . ومسلم في الايمان (8) (3) باب: بيان الايمان والاحسان . والترمذي في الايمان رقم الحديث: 2613' باب: ما جاء في وصف جبريل للنبي صلى الله عليه وسلم الاسلام والايمان . والنسائي في الايمان جلد 8 صفحه 97' باب: نعت الاسلام . وابن ماجه في المقدمة (63)' باب: في الايمان .

أَتَاكُمْ يُعَلِّمُكُمْ دِينَكُمْ

238 - حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " قَالَ مُوسَى: يَا رَبِّ، أَبُونَا آدَمُ أَخْرَجَنَا وَنَفْسَهُ مِنَ الْجَنَّةِ. فَأَرَاهُ اللَّهُ آدَمَ، فَقَالَ: أَنْتَ آدَمُ؟ فَقَالَ لَهُ آدَمُ: نَعَمْ. قَالَ: أَنْتَ الَّذِي نَفَخَ اللَّهُ فِيكَ مِنْ رُوحِهِ، وَأَسْجَدَ لَكَ مَلَائِكَتَهُ، وَعَلَّمَكَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: فَمَا حَمَلَكَ عَلَى أَنْ أَخْرَجْتَنَا وَنَفْسَكَ مِنَ الْجَنَّةِ؟ فَقَالَ لَهُ آدَمُ: مَنْ أَنْتَ؟ قَالَ: أَنَا مُوسَى. قَالَ: أَنْتَ مُوسَى بَنِي إِسْرَائِيلَ الَّذِي كَلَّمَكَ اللَّهُ مِنْ وَرَاءِ الْحِجَابِ، فَلَمْ يَجْعَلْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ رَسُولًا مِنْ خَلْقِهِ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: فَتَلُومُنِي عَلَى أَمْرٍ قَدْ سَبَقَ مِنَ اللَّهِ الْقَضَاءُ قَبْلِي؟ " قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ: فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى، فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی، اے رب ہمارے باپ آدم علیہ السلام نے ہم کو جنت سے نکالا اور اپنے آپ کو۔ اللہ عزوجل نے موسیٰ علیہ السلام کو حضرت آدم علیہ السلام دکھائے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی: آپ آدم علیہ السلام ہیں؟ حضرت آدم علیہ السلام نے کہا: جی ہاں! پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی: آپ میں اللہ عزوجل نے اپنی روح پھونکی، آپ کے لیے فرشتوں کو سجدہ کرنے کا حکم دیا، آپ کو تمام ناموں کے متعلق علم دیا؟ حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا: جی ہاں! تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی: آپ کو کس نے اُبھارا تھا ہم کو جنت سے نکلوانے کے لیے اور اپنے آپ کو جنت سے نکالنے پر؟ حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا: آپ کون ہیں؟ آپ نے عرض کی: میں موسیٰ ہوں۔ فرمایا: بنی اسرائیل والے موسیٰ ہو، جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے پردے کے پیچھے کلام کیا، اس نے تیرے اور اپنے درمیان مخلوق کو واسطہ نہیں بنایا؟ عرض کی: جی ہاں! حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا: مجھے ملامت کرتے ہو اس کام پر، جس پر میرے پیدا ہونے سے پہلے اللہ کا حکم لکھا جا چکا تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس وقت آدم علیہ السلام موسیٰ علیہ السلام پر غالب آ گئے۔

238- أخرجه أبو داؤد في السنة رقم الحديث: 4702' باب: في القدر . وأحمد جلد 2 صفحه 314 . ومالك في الموطأ صفحه 560 في القدر برقم: 1' باب: النهي عن القول بالقدر . والبخاري في القدر رقم الحديث: 6614' باب: تحاج آدم وموسىٰ عند الله . ومسلم في القدر رقم الحديث: 2652' باب: حجاج آدم وموسىٰ عليه السلام .

239 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الزَّمِنُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْمِسْمَعِيُّ، أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ، عَنِ الرُّدَيْنِيِّ بْنِ أَبِي مِجْلَزٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ، قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ: أَكْثَرُ ظَنِّي أَنَّهُ رَفَعَهُ، قَالَ: " الْتَقَى آدَمُ وَمُوسَى، قَالَ مُوسَى لِآدَمَ: أَنْتَ أَبُو النَّاسِ، أَسْكَنَكَ اللَّهُ جَنَّتَهُ، وَأَسْجَدَ لَكَ مَلَائِكَتَهُ. قَالَ آدَمُ لِمُوسَى: أَمَا تَجِدُهُ مَكْتُوبًا؟ " قَالَ: فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى، فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' ابومحمد فرماتے ہیں کہ میرا گمان ہے کہ یہ حدیث مرفوعاً ہے کہ حضرت آدم اور موسیٰ کی آپس میں ملاقات ہوئی' حضرت موسیٰ علیہ السلام نے حضرت آدم علیہ السلام سے عرض کی: آپ تمام لوگوں کے باپ ہیں' آپ کو اللہ نے جنت میں ٹھہرایا' آپ کو فرشتوں نے سجدہ کیا۔ حضرت آدم علیہ السلام نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے فرمایا: کیا آپ علمِ الٰہی میں لکھا ہوا نہیں پاتے ہیں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت آدم علیہ السلام موسیٰ علیہ السلام پر غالب آگئے۔ دوبار فرمایا۔

240 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ وَهَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، وَغَيْرُهُمَا، قَالُوا: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ شَرِيكٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ مَيْمُونٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ رَبِيعَةَ الْجُرَشِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: لَا تُجَالِسُوا أَهْلَ الْقَدَرِ وَلَا تُفَاتِحُوهُمْ.

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا: تقدیر کا انکار کرنے والوں کے ساتھ نہ بیٹھو اور نہ ان کو حکمرانی دو۔

241 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ، بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ

حضرت عبداللہ بن یزید اپنی سند کے ساتھ اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

242 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَمْرٍو،

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا: اگر تم

240- أخرجه أحمد جلد 1صفحه30 . وأبو داؤد في السنة رقم الحديث: 4710' باب: في القدر' و رقم الحديث: 4720 باب: في ذراوى المشركين .

242- اخرجه أحمد جلد 1صفحه52,30 . والترمذي في الزهد رقم الحديث: 2345' باب: في التوكل على الله . وابن ماجه في الزهد رقم الحديث: 4164' باب: التوكل واليقين . وصححه الحاكم جلد4صفحه318 .

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هُبَيْرَةَ، عَنْ أَبِى تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيِّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: " لَوْ تَوَكَّلُونَ عَلَى اللّٰهِ حَقَّ تَوَكُّلِهِ، لَرَزَقَكُمْ كَمَا يَرْزُقُ الطَّيْرَ: تَغْدُو خِمَاصًا وَتَرُوحُ بِطَانًا"

اللہ کی ذات پر بھروسہ کرو جس طرح بھروسہ کرنے کا حق ہے۔ تم کو پرندوں کی طرح رزق دیا جائے گا وہ صبح کرتے ہیں خالی پیٹ شام کو واپس آتے ہیں گھونسلے میں پیٹ بھر کر۔

243 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ وَهْبٍ الْخَوْلَانِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

حضرت وہب بن خولانی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نشہ آور حرام ہے۔

244 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ، أَخْبَرَنَا حَيْوَةُ، أَخْبَرَنَا أَبُو عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ عَمِّهِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ، أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ، فَجَلَسَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا يُحَدِّثُ أَصْحَابَهُ فَقَالَ: " مَنْ قَامَ إِذَا اسْتَقَلَّتِ الشَّمْسُ فَتَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ وُضُوءَهُ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ غُفِرَ لَهُ خَطَايَاهُ، أَوْ قَالَ: كَانَ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ." قَالَ عُقْبَةُ: فَقُلْتُ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِى رَزَقَنِي

حضرت عقبہ بن عامر الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غزوہ تبوک میں نکلے' حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن بیٹھے ہوئے تھے اور اپنے صحابہ کے ساتھ گفتگو کر رہے تھے' آپ نے فرمایا: جو کھڑا ہوا جب سورج ڈھل جائے' اس کے بعد وضو کرے اور اچھا وضو کرے پھر کھڑا ہو کر دو رکعت ادا کرے تو اس کے گناہ معاف کیے جائیں گے۔ یا یہ فرمایا: وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے جس طرح آج ہی اس کی ماں نے اس کو جنا ہے۔ حضرت عقبہ فرماتے ہیں: میں نے کہا کہ تمام خوبیاں اللہ

243- أخرجه البخارى فى الأشربة رقم الحديث: **5585**' باب: الخمر من العسل ـ ومسلم فى الأشربة رقم الحديث: **2001**' باب: بين أن كل مسكر خمر وأن كل خمر حرام' و **2003** ـ وأبى داؤد فى الأشربة رقم الحديث: **3679** و **3682**' باب: النهى عن المسكر ـ والترمذى فى الأشربة رقم الحديث: **1862** و **1864**' باب: ما جاء أن كل مسكر حرام ـ والنسائى فى الأشربة جلد **8** صفحه **297,296**' وجلد **8** صفحه **298**' باب: تحريم كل شراب مسكر' وجلد **8** صفحه **318** باب: الرواية فى المدمنين فى الخمر ـ

أَنْ أَسْمَعَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، وَكَانَ تُجَاهِي جَالِسًا: أَتَعْجَبُ مِنْ هَذَا؟ فَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْجَبَ مِنْ هَذَا قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَ. قُلْتُ: فَمَا قَالَ بِأَبِي أَنْتَ؟ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ، ثُمَّ رَفَعَ بَصَرَهُ إِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، فُتِحَتْ لَهُ ثَمَانِيَةُ أَبْوَابٍ مِنَ الْجَنَّةِ، يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ"

کے لیے جس نے مجھے حضور ﷺ سے یہ حدیث سننے کی سعادت فرمائی۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو ساتھ ہی بیٹھے ہوئے تھے فرمایا: کیا تو اس پر تعجب کرتا ہے؟ حضور ﷺ نے تیرے آنے سے پہلے حیران کن قول فرمایا: میں نے عرض کی: کیا فرمایا؟ میرا باپ آپ پر قربان ہو! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے وضو کیا اور اچھا وضو کیا پھر اپنی نگاہ آسمان کی طرف اٹھائی اور پڑھا: اشہد ان لا الہ الا اللہ پڑھا تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں کہ جس سے چاہے داخل ہو۔

245 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الظَّهِيرَةِ، فَوَجَدَ أَبَا بَكْرٍ فِي الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: مَا أَخْرَجَكَ هَذِهِ السَّاعَةَ؟ قَالَ: أَخْرَجَنِي الَّذِي أَخْرَجَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ. وَجَاءَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، فَقَالَ: يَا ابْنَ الْخَطَّابِ، مَا أَخْرَجَكَ؟ قَالَ: أَخْرَجَنِي الَّذِي أَخْرَجَكُمَا، يَا رَسُولَ اللّٰهِ. فَقَعَدَ عُمَرُ، وَأَقْبَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُهُمَا، ثُمَّ قَالَ: هَلْ بِكُمَا مِنْ قُوَّةٍ فَتَنْطَلِقَانِ إِلَى هَذَا النَّخْلِ فَتُصِيبَانِ طَعَامًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ دوپہر کے وقت نکلے۔ آپ نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کو مسجد میں پایا، آپ نے فرمایا: اس کو اس وقت کس نے نکالا ہے؟ عرض کی: یا رسول اللہ! جس نے آپ کو نکالا ہے اُسی نے مجھے نکالا ہے۔ حضرت عمر بن خطاب آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے عمر! تمہیں کس نے نکالا ہے؟ عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے اُس نے نکالا ہے جس نے آپ کو نکالا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیٹھ گئے، حضور ﷺ متوجہ ہوئے، دونوں گفتگو کرنے لگے۔ پھر آپ نے فرمایا: کیا تم دونوں کو کھانے کی ضرورت ہے؟ ہم اس باغ کی طرف چلتے ہیں، وہاں کھانا اور پانی اور سایہ پاتے ہیں؟

245- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **316**: الى المؤلف والبزار والطبراني، وفي أسانيدهم كلها عبد الله بن عيسى أبو خلف، وهو ضعيف.

وَشَرَابًا وَظِلًّا؟ . قُلْنَا: نَعَمْ، قَالَ: مُرُّوا بِنَا إِلَى مَنْزِلِ ابْنِ التَّيِّهَانِ أَبِي الْهَيْثَمِ الْأَنْصَارِيِّ ، فَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَيْدِينَا فَسَلَّمَ، فَاسْتَأْذَنَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَأُمُّ الْهَيْثَمِ وَرَاءَ الْبَابِ تَسْمَعُ الْكَلَامَ وَتُرِيدُ أَنْ يَزِيدَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا أَرَادَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْصَرِفَ خَرَجَتْ أُمُّ الْهَيْثَمِ تَسْعَى خَلْفَهُمْ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ وَاللّٰهِ سَمِعْتُ تَسْلِيمَكَ، وَلَكِنِّي أَرَدْتُ أَنْ تَزِيدَنَا مِنْ سَلَامِكَ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرًا وَقَالَ: أَيْنَ أَبُو الْهَيْثَمِ مَا أَرَاهُ؟ قَالَتْ: هُوَ قَرِيبٌ، ذَهَبَ يَسْتَعْذِبُ لَنَا مِنَ الْمَاءِ، ادْخُلُوا فَإِنَّهُ يَأْتِي السَّاعَةَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ. فَبَسَطَتْ لَهُمْ بِسَاطًا تَحْتَ شَجَرَةٍ، فَجَاءَ أَبُو الْهَيْثَمِ، وَفَرِحَ بِهِمْ، وَقَرَّتْ عَيْنُهُ بِهِمْ، وَصَعِدَ عَلَى نَخْلَةٍ فَصَرَمَ لَهُمْ عِذْقًا، وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَسْبُكَ يَا أَبَا الْهَيْثَمِ . قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، تَأْكُلُونَ مِنْ بُسْرِهِ وَمِنْ رُطَبِهِ وَمِنْ تَذْنُوبِهِ، ثُمَّ أَتَاهُمْ بِمَاءٍ فَشَرِبُوا عَلَيْهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذَا مِنَ النَّعِيمِ الَّذِي تُسْأَلُونَ عَنْهُ . وَقَامَ أَبُو الْهَيْثَمِ لِيَذْبَحَ لَهُمْ شَاةً، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِيَّاكَ وَاللَّبُونِ . وَقَامَتْ أُمُّ الْهَيْثَمِ تَعْجِنُ لَهُمْ وَتَخْبِزُ، وَوَضَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رُءُوسَهُمْ لِلْقَائِلَةِ،

ہم نے عرض کی: جی ہاں! ہم ابن تیہان ابوالہیثم انصاری کے گھر کے پاس سے گزرے۔ حضور ﷺ ہمارے درمیان سے آگے بڑھے' آپ نے سلام کیا' تین مرتبہ اجازت مانگی' اُم ہیثم دروازے کے پیچھے گفتگو سن رہی تھیں اور چاہتی تھیں کہ آپ اور زیادہ گفتگو کریں۔ جب حضور ﷺ نے جانے کا ارادہ کیا تو اُم ہیثم نکلیں اور جلدی سے ان کے پیچھے چلیں۔ حضرت اُم ہیثم نے عرض کی: یا رسول اللہ! اللہ کی قسم! میں آپ کا سلام سن رہی تھی لیکن میں چاہتی تھی کہ آپ ہم پر سلام زیادہ کریں۔ حضور ﷺ نے اسے فرمایا: اچھا! اور فرمایا: ابو ہیثم کہاں ہیں کہ میں ان کو نہیں دیکھ رہا ہوں؟ اُم ہیثم نے عرض کی: وہ قریب ہی ہیں' ہمارے لیے میٹھا پانی لینے کے لیے گئے ہیں' آپ داخل ہوں! وہ تھوڑی دیر تک آ جائیں گے اگر اللہ نے چاہا۔ ان حضرات کے لیے درخت کے نیچے بستر بچھا دیا' ابو ہیثم آئے اور ان کو دیکھ کر خوش ہوئے' اپنی آنکھیں ان کے ذریعے ٹھنڈی کرنے لگے اور کھجور کے درخت پر چڑھے اور ان کے لیے کھجوریں توڑنے لگے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے ابوہیثم! کافی ہیں۔ ابو ہیثم نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ خشک اور تر کھائیں! پھر نیم پختہ کھجور کھائیں گے' پھر ان کے پاس پانی لائے' ان حضرات نے نوش کیا' حضور ﷺ نے فرمایا: ان نعمتوں کے متعلق آپ سے پوچھا جائے گا' حضرت ابو ہیثم اٹھے تا کہ ان کے لیے بکری ذبح کریں' حضور ﷺ نے فرمایا: دودھ دینے والی سے بچنا! اُم ہیثم کھڑی ہوئیں' ان کے

فَانْتَبَهُوا وَقَدْ أُدْرِكَ طَعَامُهُمْ، فَوُضِعَ الطَّعَامُ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَأَكَلُوا وَشَبِعُوا وَحَمِدُوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ، وَرَدَّتْ عَلَيْهِمْ أُمُّ الْهَيْثَمِ بَقِيَّةَ الْأَعْذَاقِ، فَأَكَلُوا مِنْ رُطَبِهِ وَمِنْ تَذْنُوبِهِ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَعَا لَهُمْ

لیے آٹا گوندھنے لگیں اور روٹیاں پکانے لگیں۔ حضور ﷺ اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما قیلولہ کر رہے تھے' یہ حضرات اٹھے تو کھانا آگے پایا' کھانا ان کے آگے رکھ دیا گیا تو انہوں نے کھایا اور سیر ہو گئے' اللہ عزوجل کی تعریف کی' باقی کھجوروں کا ٹوکرا اُم ہیثم کی طرف بھیج دیا' کچھ تازہ کھجوریں کچھ نیم پختہ کھجوریں کھا لیں' اس کے بعد حضور ﷺ نے ان کو سلام کیا اور ان کے لیے دعا فرمائی۔

246 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ السَّائِبِ، حَدَّثَهُ أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ أَبِي الْقَاسِمِ السَّبَائِيَّ، حَدَّثَهُ عَنْ قَاصِّ الْأَجْنَادِ، بِالْقُسْطَنْطِينِيَّةِ، أَنَّهُ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَقْعُدَنَّ عَلَى مَائِدَةٍ تُدَارُ عَلَيْهَا الْخَمْرُ ۔ قَالَ: وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت قاسم بن ابی القاسم السبائی قسطنطنیہ کے لشکر سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے سنا کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے لوگو! میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اس دسترخوان پر نہ بیٹھے جس میں شراب چلتی ہو۔ اس کے بعد باقی حدیث ذکر کی۔

247 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ النُّكْرِيُّ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے سنا کہ وہ رسول اللہ ﷺ

246- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 20 . والهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 277 . والترمذي في الأدب رقم الحديث: 2802' باب: ما جاء في دخول الحمام . والدارمي في الأشربة جلد 2 صفحه 112' باب: النهي عن القعود على مائدة عليها الخمر . وأبي داؤد في الأطعمة رقم الحديث: 3774' باب: ما جاء في الجلوس على مائدة عليها بعض ما يكره .

247- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 23,22 . والترمذي في فضائل الجهاد رقم الحديث: 1644' باب: ما جاء في الشهداء عند الله .

لَهِيعَةَ، أَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ دِينَارٍ الْهُذَلِيُّ، أَنَّ أَبَا يَزِيدَ الْخَوْلَانِيَّ، حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، يُخْبِرُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: " الشُّهَدَاءُ أَرْبَعَةٌ: رَجُلٌ مُؤْمِنٌ جَيِّدُ الْإِيمَانِ، لَقِيَ الْعَدُوَّ فَصَدَقَ اللَّهَ حَتَّى قُتِلَ، فَذَلِكَ الَّذِي يَرْفَعُ النَّاسُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْيُنَهُمْ هَكَذَا، وَرَفَعَ رَأْسَهُ حَتَّى وَقَعَتْ قَلَنْسُوَتُهُ فَلَا أَدْرِي قَلَنْسُوَةَ عُمَرَ أَمْ قَلَنْسُوَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَرَجُلٌ مُؤْمِنٌ جَيِّدُ الْإِيمَانِ، حَتَّى إِذَا لَقِيَ الْعَدُوَّ فَكَأَنَّمَا يُضْرَبُ جِلْدُهُ بِشَوْكِ الطَّلْحِ مِنَ الْجُبْنِ، أَتَاهُ سَهْمٌ غَرْبٌ، فَقَتَلَهُ فَهُوَ فِي الدَّرَجَةِ الثَّانِيَةِ، وَرَجُلٌ مُؤْمِنٌ خَلَطَ عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ سَيِّئًا، لَقِيَ الْعَدُوَّ فَصَدَقَ اللَّهَ حَتَّى قُتِلَ، فَذَلِكَ فِي الدَّرَجَةِ الثَّالِثَةِ، وَرَجُلٌ مُؤْمِنٌ أَسْرَفَ عَلَى نَفْسِهِ، لَقِيَ الْعَدُوَّ فَصَدَقَ اللَّهَ حَتَّى قُتِلَ، فَذَلِكَ فِي الدَّرَجَةِ الرَّابِعَةِ"

کے حوالہ سے بتا رہے تھے، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: شہداء چار طرح کے ہیں: (۱) ایک وہ آدمی جس کا ایمان عمدہ ہو، دشمن سے اس کا واسطہ پڑے، پس اللہ کے وعدہ کو سچ کر دکھائے، یہاں تک کہ وہ شہید ہو جائے۔ اس آدمی کی طرف لوگ قیامت کے دن اپنی آنکھیں اٹھا اٹھا کر دیکھیں گے۔ آپ ﷺ نے خود اپنا سر انور اٹھایا یہاں تک کہ آپ ﷺ کے سر سے ٹوپی گر گئی۔ راوی حدیث بیان کرتے ہیں کہ میں نہیں جانتا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی ٹوپی گری یا سرکارِ دوعالم ﷺ کی (۲) ایک وہ بندہ مومن جو عمدہ ایمان والا ہے یہاں تک کہ اس کا واسطہ دشمن سے ہو، پس اسے محسوس ہوا اس کے جسم میں کانٹا چبھو دیا ہے اچانک تیر آیا پس وہ شہید ہو گیا، وہ دوسرے درجہ میں ہوگا (۳) ایک وہ بندہ مومن جس کے اعمال اچھے اور برے ہوں۔ دشمن سے اس کا واسطہ پڑا، اللہ کے وعدہ کو سچ کر دکھایا یہاں تک کہ وہ شہید ہو گیا وہ تیسرے درجہ میں ہوگا (۴) ایک بندہ مومن جس نے اپنی جان پر ظلم کیا، دشمن سے اس کا واسطہ پڑا، اللہ کے وعدہ کو سچ کر دکھایا یہاں تک کہ شہید ہو گیا، وہ چوتھے درجہ میں ہو گیا۔

248 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ،

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول پاک ﷺ

248- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 53,20 . وابن ماجه في الجهاد رقم الحديث: 2758 ' باب: من جهز غازيًا . وصححه ابن حبان كما في موارد الظمآن رقم الحديث: 300 وأنظر البخاري في الجهاد رقم الحديث: 2843 ' باب: فضل من جهز غازيًا ' وفي الصلاة رقم الحديث: 450 . ومسلم في الامارة رقم الحديث: 1895 ' باب: فضل اعانة الغازي في سبيل الله ' وفي المساجد والحث عليها . وأبو داؤد في الجهاد رقم الحديث: 2509 ' باب: ما يجزئ من الغزو . والترمذي في فضائل الجهاد رقم الحديث: 1661 ' باب:

حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ أَبُو الْحَارِثِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ، حَدَّثَنِي أَبُو عُثْمَانَ الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي الْوَلِيدِ، عَنْ عُمَرَ، أَوْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُرَاقَةَ الْعَدَوِيِّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، أَنَّهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَظَلَّ رَأْسَ غَازٍ أَظَلَّهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِجَهَازِهِ فَلَهُ أَجْرُهُ، وَمَنْ بَنَى مَسْجِدًا يُذْكَرُ فِيهِ اسْمُ اللَّهِ، بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

نے فرمایا: جس نے مجاہد کے سر پر سایہ کیا۔ اللہ اس کے سر پر سایہ کرے گا۔ قیامت کے دن جس نے اس کی راہ میں سامان تیار کیا، اللہ اس کو بھی اجر دے گا۔ جس نے مسجد اس نیت سے بنوائی کہ اس میں اللہ کا ذکر کیا جائے، اللہ اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا۔

249 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي نَذَرْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، ثُمَّ جَاءَ اللَّهُ بِالْإِسْلَامِ، قَالَ: فِ بِنَذْرِكَ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! میں نے نذر مانی تھی زمانہ جاہلیت میں پھر مجھے اسلام کی توفیق ملی، آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی نذر کو پورا کرلو۔

ما جاء في فضل من جهز غازيًا .

249- أخرجه أحمد جلد 1صفحه37' وجلد 2صفحه20 . والبخارى فى الاعتكاف رقم الحديث: 2032' باب: الاعتكاف ليلًا' و رقم الحديث: 2043 باب: اذانذر فى الجاهلية أن يعتكف ثم أسلف' وفى الايمان والنذور رقم الحديث: 6697 باب: اذا نذر أو حلف ألا يكلم انسانًا فى الجاهلية لم أسلم' وفى فرض الخمس رقم الحديث: 3155 باب: ما كان النبى صلى الله عليه وسلم يعطى المؤلفة قلوبهم' وفى المغازى رقم الحديث: 4320 باب: قول الله تعالى: (ويوم حنين اذا أعجبتكم كثرتكم......) . ومسلم فى الايمان رقم الحديث: (1656) (28)' باب: نذر الكافر وما يفعل فيه اذا أسلم . أبو داؤد فى الايمان والنذور رقم الحديث: 3325' باب: من نذر فى الجاهلية ثم أدرك الاسلام . والترمذى فى النذور والايمان رقم الحديث: 1539' باب: ما جاء فى وفاء النذر . والنسائى جلد 7صفحه21' وفى الايمان جلد 7صفحه22 باب: اذا نذر ثم أسلم قبل أن يفى . وابن ماجه فى الكفارات رقم الحديث: 2129' باب: الوفاء بالنذر . والدارمى فى النذور والأيمان جلد2صفحه182' باب: الوفاء بالنذر .

250 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، لَعَلَّهُ عَنْ عُمَرَ، أَنَّهُ حَمَلَ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَكُنَّا إِذَا حَمَلْنَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، أَتَيْنَا بِهِ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَفَعْنَاهُ إِلَيْهِ فَوَضَعَهُ حَيْثُ أَرَاهُ اللّٰهُ، فَجِئْتُ بِالْفَرَسِ فَدَفَعْتُهُ إِلَيْهِ فَحَمَلَ عَلَيْهِ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِهِ، فَوَافَقْتُهُ يَبِيعُهَا فِي السُّوقِ، فَأَرَدْتُ أَشْتَرِيهَا، فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ: لَا تَشْتَرِهَا، وَلَا تَعُدْ فِي شَيْءٍ مِنْ صَدَقَتِكَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ (میں نے) ایک گھوڑا اللہ کی راہ میں دیا، ہمارا طریقہ یہ تھا کہ جب ہم گھوڑا اللہ کی راہ میں دیتے تو اس کو حضور ﷺ کی بارگاہ میں لے کر آتے تھے، ہم آپ ﷺ کو دیتے۔ آپ ﷺ اس کو وہاں رکھتے جس طرح اللہ نے رکھنے کا حکم دیا ہے۔ میں گھوڑا لے کر آپ ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور میں نے آپ ﷺ کو دیا۔ آپ نے ایک صحابی کو دیا، میں نے ایک دن اس کو بازار میں فروخت کرتے ہوئے دیکھا۔ میں نے ارادہ کیا کہ اس کو خریدلوں۔ میں حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا تو اس بات کا ذکر کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو نہ خریدو اور صدقہ واپس نہ لو۔

251 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ النُّكْرِيُّ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، أَنَّ مَعْدَانَ بْنَ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمُرِيَّ، قَالَ: خَطَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، فَقَالَ: رَأَيْتُ كَأَنَّ دِيكًا أَحْمَرَ نَقَرَ فِيَّ نَقْرَةً أَوْ نَقْرَتَيْنِ، وَلَا أُرَى ذَلِكَ إِلَّا لِحُضُورِ أَجَلِي، فَإِنْ عَجِلَ بِي أَمْرٌ فَإِنَّ الْخِلَافَةَ شُورَى فِي هَؤُلَاءِ الرَّهْطِ السِّتَّةِ الَّذِينَ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَنْهُمْ رَاضٍ، وَإِنِّي أَعْلَمُ أَنَّ نَاسًا سَيَطْعَنُونَ فِي هَذَا الْأَمْرِ، أَنَا قَاتَلْتُهُمْ بِيَدِي هَذِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ، فَإِنْ فَعَلُوا فَأُولَئِكَ أَعْدَاءُ اللّٰهِ الْكُفَّارُ الضُّلَّالُ، وَإِنِّي أَشْهَدُ

حضرت معدان بن ابی طلحہ یعمری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے خطبہ ارشاد فرمایا: (اس میں فرمایا): میں نے خواب دیکھا ہے گویا ایک مرغ نے مجھے ایک مرتبہ یا دو مرتبہ ٹھونگ ماری ہے۔ میری رائے یہ ہے کہ میری موت قریب ہے، اگر میری موت قریب ہے پھر خلافت کے متعلق ان چھ افراد سے مشورہ کر لینا۔ کیونکہ جب رسول پاک ﷺ کا وصال مبارک ہوا تھا تو آپ ﷺ ان چھ افراد سے راضی تھے۔ میں جانتا ہوں کہ کچھ لوگ خلافت کے متعلق خلل ڈالنے کی کوشش کریں گے۔ میں اپنے ہاتھوں سے اسلام کی خاطر ان لوگوں سے لڑائی کر چکا ہوں۔ اگر ان لوگوں نے

250- مرّ تخریج الحدیث، أنظر الأرقام: 220,161 .

251- مرّ تخریج الحدیث فی الرقم: 179 .

عَلَى أُمَرَاءِ الْأَمْصَارِ، فَإِنِّي إِنَّمَا بَعَثْتُهُمْ لِيُعَلِّمُوا النَّاسَ دِينَهُمْ وَسُنَّةَ نَبِيِّهِمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَيَقْسِمُوا فِيهِمْ . وَمَا أَغْلَظَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَيْءٍ، أَوْ مَا نَازَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَيْءٍ مِنْ آيَةِ الْكَلَالَةِ حَتَّى ضَرَبَ صَدْرِي وَقَالَ: " يَكْفِيكَ آيَةُ الصَّيْفِ الَّتِي أُنْزِلَتْ فِي آخِرِ النِّسَاءِ (يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ) (النساء : 176) وَمَا قُضِيَ فِيهَا بِقَضَاءٍ يَعْلَمُهُ مَنْ يَقْرَأُ وَمَنْ لَا يَقْرَأُ، هُوَ مَا خَلَا الْأَبَ كَذَا أَحْسَبُ" أَلَا إِنَّكُمْ أَيُّهَا النَّاسُ تَأْكُلُونَ مِنْ شَجَرَتَيْنِ مَا أَرَاهُمَا إِلَّا خَبِيثَتَيْنِ: الْبَصَلِ وَالثُّومِ، وَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُرُّ بِالرَّجُلِ يُوجَدُ مِنْهُ رِيحُهُمَا يُخْرَجُ إِلَى الْبَقِيعِ، فَمَنْ كَانَ لَا بُدَّ آكِلَهُمَا فَلْيُمِتْهُمَا طَبْخًا

خلافت کے متعلق کچھ خلل اندازی کی تو یہ لوگ اللہ کے دشمن کافر اور گمراہ ہوں گے۔ میں گواہی دیتا ہوں اس زمانہ کے گورنروں کے متعلق بے شک میں نے ان کو تمہاری طرف بھیجا ہے تا کہ لوگوں کو دین اور رسول پاک ﷺ کی سنت اور مال غنیمت تقسیم کرنے کے متعلق سکھائیں۔ مجھ سے رسول پاک ﷺ کسی مسئلہ میں ناراض نہیں ہوئے، یا یہ کہ میں نے رسول پاک ﷺ سے کسی آیت کے متعلق کبھی اصرار کیا ہو؟ جتنا مسئلہ کلالہ میں کیا ہے یہاں تک کہ آپ ﷺ نے میرے سینہ پر ہاتھ مارا اور فرمایا کیا تجھے سورۂ نسا کی آخری آیت ہی کافی نہیں جو گرمیوں میں اُتری تھی: ''(اے میرے رسول ﷺ!) فتویٰ پوچھتے ہیں آپ سے، آپ فرمایئے اللہ تعالیٰ فتوی دیتا ہے، کلالہ کی میراث کے متعلق'' (سورۃ نساء:۱۷۷) اور عنقریب اس مسئلہ کے متعلق ایسا فیصلہ فرماؤں گا جو قرآن پڑھے یا نہیں پڑھے اس کو بھی اس مسئلہ کی سمجھ آجائے گی وہ یہ ہے کہ جو باپ نہ چھوڑے میں اس کو اس طرح سمجھتا ہوں۔ اے لوگو! کیا تم ان دو درختوں سے کھاتے ہو جن کے متعلق میری رائے یہ ہے کہ یہ دونوں خبیث ہیں ایک لہسن اور ایک پیاز۔ رسول پاک ﷺ ایک آدمی کے پاس سے گزرے، اس کے منہ سے ان دونوں کی بدبو آرہی تھی، آپ ﷺ نے اس کو جنت البقیع کی طرف نکال دیا اور جس نے ضروری کھانا ہے ان دونوں کو وہ پکا کر کھائے۔

252 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا أَبُو

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے

252- مرّ تخريجه' أنظر الحديث: 235 .

مُعَاوِيَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَقْبَلَ اللَّيْلُ، وَأَدْبَرَ النَّهَارُ، وَغَابَتِ الشَّمْسُ فَقَدْ أَفْطَرَ الصَّائِمُ

فرمایا: جب رات آئے اور دن ڈھل جائے اور سورج غروب ہو جائے تو روزے دار افطار کر لے۔

253 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا بِشْرٌ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: بَيْنَمَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، يَخْطُبُ النَّاسَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذْ دَخَلَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ الْمَسْجِدَ فَعَرَّضَ بِهِ عُمَرُ فَقَالَ: مَا بَالُ رِجَالٍ يَتَأَخَّرُونَ بَعْدَ النِّدَاءِ؟ قَالَ عُثْمَانُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، مَا زِدْتُ حِينَ سَمِعْتُ النِّدَاءَ، عَلَى أَنْ تَوَضَّأْتُ ثُمَّ أَقْبَلْتُ . قَالَ عُمَرُ: وَالْوُضُوءَ أَيْضًا أَلَمْ تَسْمَعْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ؟

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس تھے آپ لوگوں کو جمعہ کا خطبہ دے رہے تھے' اچانک حضرت عثمان بن عفان مسجد میں داخل ہوئے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان پر تعریض کی اور فرمایا: اُن لوگوں کا کیا حال ہے کہ جو اذان کے بعد پیچھے رہ جاتے ہیں! حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے امیر المومنین! میں نے جس وقت اذان سنی اس وقت کوئی اضافی کام نہیں کیا سوائے اس کے کہ میں نے وضو کیا پھر میں چلا آیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اچھا! آپ نے صرف وضو کیا' کیا آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا نہیں کہ جب تم میں سے کوئی جمعہ کے لیے آئے تو وہ غسل کر کے آئے۔

254 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ نَصْرٍ، حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ الدُّجَيْنِ، عَنْ أَسْلَمَ، مَوْلَى عُمَرَ،

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ

253- أخرجه مسلم فى الجمعة (845) (4) . وأحمد جلد 1 صفحه 46,45,30,29,15 . ومالك فى الموطأ صفحه 84 فى الجمعة برقم: 3' باب: العمل فى غسل يوم الجمعة . والترمذى فى الصلاة رقم الحديث: 493' باب: ما جاء فى الاغتسال يوم الجمعة . وأبو داؤد فى الطهارة رقم الحديث: 340' باب: فى الغسل يوم الجمعة . والبخارى فى الجمعة رقم الحديث: 878' باب: فضل الغسل يوم الجمعة .

254- متن الحديث صحيح متواتر' أنظر نظم المتناثر فى الحديث المتواتر للكتانى صفحه 20 . قال الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 142: رواه أحمد جلد 1 صفحه 47 وأبو يعلى' وفيه دجين ابن ثابت أبو الغصن' وهو ضعيف ليس بشىء .

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

کر جھوٹ باندھے اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنائے۔

255 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعِ بْنِ الْجَرَّاحِ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ الدُّجَيْنِ، عَنْ أَسْلَمَ، مَوْلَى عُمَرَ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت اسلم مولیٰ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سنا' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا' آپ نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنائے۔

مُسْنَدُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(مولیٰ مشکل کشا) علی المرتضیٰ شیر خدا کرم اللہ وجہہ الکریم کی مسند

256 - حَدَّثَنَا أَبُو يَعْلَى أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنَّى، سَنَةَ سِتٍّ وَثَلَاثِمِائَةٍ، حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ خَيْثَمَةَ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ: إِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا فَلَأَنْ أَخِرَّ مِنَ

حضرت سوید بن غفلہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تم کو میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کروں تو میرے نزدیک آسمان سے گر جانا زیادہ محبوب ہے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف جھوٹی نسبت کروں اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ کسی اور کے حوالے سے بیان کروں۔ پس بے شک میں جنگ کرنے والا

256- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 156,131,113,81 . ومسلم في الزكاة رقم الحديث: 1066' باب: التحريض على قتل الخوارج . وأبو داؤد في السنة رقم الحديث: 4767' باب: في قتال الخوارج . والنسائي في تحريم الدم جلد 7 صفحه 119' باب: من شهر سيفه ثم وضعه في الناس . والبخاري في المناقب رقم الحديث: 3611' باب: علامات النبوة في الاسلام' وفي فضائل القرآن رقم الحديث: 5057 باب: اثم من رأى بقراءة القرآن' أو تأكل به' وفي استتابة المرتدين رقم الحديث: 6930 باب: قتل الخوارج والملحدين بعد اقامة الحجة عليهم .

السَّمَاءِ أَحَبُّ مِنْ أَنْ أَكْذِبَ عَلَيْهِ، وَإِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ غَيْرِهِ، فَإِنَّمَا أَنَا مُحَارِبٌ، وَالْحَرْبُ خُدْعَةٌ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: يَخْرُجُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ أَحْدَاثُ الْأَسْنَانِ، سُفَهَاءُ الْأَحْلَامِ، يَقُولُونَ مِنْ خَيْرِ قَوْلِ الْبَرِيَّةِ لَا يُجَاوِزُ إِيمَانُهُمْ حَنَاجِرَهُمْ، فَأَيْنَمَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاقْتُلُوهُمْ، فَإِنَّ قَتْلَهُمْ أَجْرٌ لِمَنْ قَتَلَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ہوں، جنگ نام ہی دھوکہ کا ہے۔ میں نے حضور ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: آخر زمانہ میں ایسی قوم پیدا ہو گی جن کی عمریں تھوڑی ہوں گی اور بے وقوف ہوں گے، بہترین گفتگو کریں گے لیکن ایمان ان کے حلق سے نیچے نہیں جائے گا ان کو جہاں بھی پاؤ ان کو قتل کر دو۔ بے شک ان کا قتل کرنا قیامت کے دن کے لیے ثواب ہوگا۔

257 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: جَاءَ أَبُو مُوسَى إِلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ يَعُودُهُ، فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ: أَعَائِدًا جِئْتَ أَمْ شَامِتًا؟ قَالَ: لَا بَلْ عَائِدًا، قَالَ: إِنْ كُنْتَ جِئْتَ عَائِدًا، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا عَادَ الرَّجُلُ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ مَشَى فِي خِرَافَةِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَجْلِسَ، فَإِذَا جَلَسَ غَمَرَتْهُ الرَّحْمَةُ، فَإِنْ كَانَ غُدْوَةً صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ حَتَّى يُمْسِيَ، وَإِنْ كَانَ مَسَاءً صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ حَتَّى يُصْبِحَ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ امام حسن رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لیے تشریف لائے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: (اے موسیٰ!) کیا آپ عیادت کرنے کے لیے آئے ہیں یا اس کی تکلیف پر خوشی منانے کے لیے؟ حضرت ابوموسیٰ نے کہا نہیں بلکہ عیادت کرنے کے لیے آیا ہوں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر آپ عیادت کرنے کے لیے آئے ہیں تو (سنیں!) میں نے حضور ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو کسی مسلمان بھائی کی عیادت کے لیے آئے تو وہ جنت کے باغات میں سیر کرتا ہے یہاں تک کہ بیٹھ جائے اور جب بیٹھ جائے تو اللہ کی رحمت ڈھانپ لیتی ہے۔ اگر صبح عیادت کرے تو ستر ہزار فرشتے اس کے لیے دعا مغفرت کرتے ہیں یہاں تک کہ شام ہو جائے اگر شام کو عیادت کرے گا تو ستر ہزار

257- أخرجه أحمد جلد 1صفحه 121,120,91,81 . وأبو داؤد في الجنائز رقم الحديث: 3098 و3099، باب: في فضل العبادة . وابن ماجه في الجنائز رقم الحديث: 1442، باب: ما جاء في ثواب من عاد مريضًا . والترمذي في الجنائز رقم الحديث: 969، باب: ما جاء في المريض . والبيهقي جلد 3صفحه 381,380 في السنن .

فرشتے اس کے لیے دعا مغفرت کرتے ہیں یہاں تک کہ صبح ہو جائے۔

258 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: خَطَبَنَا عَلِيٌّ، فَقَالَ: مَنْ زَعَمَ أَنَّ عِنْدَنَا شَيْئًا نَقْرَؤُهُ إِلَّا كِتَابَ اللَّهِ وَهَذِهِ الصَّحِيفَةَ، صَحِيفَةٌ فِيهَا أَسْنَانُ الْإِبِلِ وَأَشْيَاءُ مِنَ الْجِرَاحَاتِ، فَقَدْ كَذَبَ، قَالَ: وَفِيهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَدِينَةُ حَرَمٌ مَا بَيْنَ عَيْرٍ إِلَى ثَوْرٍ، مَنْ أَحْدَثَ فِيهَا حَدَثًا أَوْ آوَى مُحْدِثًا، فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ، لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَدْلًا وَلَا صَرْفًا، وَذِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةٌ، يَسْعَى بِهَا أَدْنَاهُمْ

حضرت ابراہیم تیمی رحمہ اللہ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہم کو خطبہ دیا اور فرمایا: جس نے یہ گمان کیا کہ ہمارے پاس (قرآن کے علاوہ) کچھ اور بھی ہے جو ہم پڑھتے ہیں' ہمارے پاس کتاب اللہ اور اس صحیفہ کے علاوہ کچھ نہیں ہے اور اس صحیفہ میں اونٹوں کی عمریں اور زخموں کے بارے میں کچھ ہے، بے شک اس نے جھوٹ بولا، اور فرمایا: اس میں یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مدینہ پاک عیر پہاڑ سے غار ثور تک حرم ہے۔ جس نے اس میں کوئی بدعت ایجاد کی یا بدعتی کو پناہ دی اس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو۔ اللہ اس (بدبخت) سے قیامت کے دن کوئی فرض اور نفل قبول نہیں کرے گا۔ تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ایک جیسی ہے۔ ایک ادنی آدمی کو پناہ دی تو اس کا خیال رکھا جائے۔

259 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو

حضرت شریح بن ہانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے

258- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 126,81 . والبخارى فى فضائل المدينة رقم الحديث: 1870' باب: حرم المدينة' وفى الجزية والموادعة رقم الحديث: 3172 باب: ذمة المسلمين وجوارهم واحدة يسعى بها أدناهم' و رقم الحديث: 3176 باب: اثم من عاهد ثم غدر' وفى الفرائض رقم الحديث: 6755 باب: اثم من تبرأ من مواليه' وفى الاعتصام رقم الحديث: 7300 باب: ما يكره من التعمق والتنازع والغلو فى الدين والبدع . ومسلم فى الحج رقم الحديث: 1370' باب: فضل المدينة' وفى العتق رقم الحديث: 1370 باب: تحريم تولى العتيق غير مواليه . وأبو داؤد فى المناسك رقم الحديث: 2024' باب: فى تحريم المدينة . والترمذى فى الولاء رقم الحديث: 2128' باب: ما جاء فيمن تولى غير مواليه أو ادعى الى غير أبيه .

259- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 149,146,133,113,100,96,20 . وعبد الرزاق رقم الحديث: 789,

مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ، قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ، عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقَالَتِ: ائْتِ عَلِيًّا فَسَلْهُ، فَإِنَّهُ كَانَ أَعْلَمَ بِذَلِكَ مِنِّي، فَأَتَيْتُ عَلِيًّا فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْمَسْحِ، فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا أَنْ يَمْسَحَ الْمُقِيمُ يَوْمًا وَلَيْلَةً، وَالْمُسَافِرُ ثَلَاثًا

ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے موزوں پر مسح کرنے کے متعلق سوال کیا؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ رحمہ اللہ علی رضی اللہ عنہ کے پاس جائیں! بے شک وہ اس کے متعلق مجھ سے زیادہ جانتے ہیں۔ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، میں نے موزوں پر مسح کے متعلق پوچھا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم دیتے تھے کہ مقیم ایک دن اور ایک رات اور مسافر تین دن اور تین راتیں مسح کرے گا۔

260 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا لَكَ تَنَوَّقُ فِي قُرَيْشٍ، وَتَدَعُنَا؟ قَالَ: وَعِنْدَكُمْ شَيْءٌ؟ قَالَ: قُلْنَا: نَعَمْ، ابْنَةُ حَمْزَةَ. قَالَ: فَقَالَ: إِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِي، هِيَ ابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا بات ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو چھوڑ کر قریش کے دوسرے خاندانوں کو پسند کرتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کیا تمہارے پاس کوئی شے ہے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! جی ہاں! حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ تو میرے لیے حلال نہیں ہے، وہ تو میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے۔

261 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو

حضرت عبداللہ بن سنجرہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ

---

788 . والطحاوی جلد 1 صفحہ 81 فی شرح معانی الآثار . ومسلم فی الطهارة رقم الحديث: 276' باب: التوقيت فی المسح علی الخفين . والنسائی فی الطهارة جلد 1 صفحہ 84' باب: التوقيت فی المسح علی الخفين . وابن ماجه فی الطهارة رقم الحديث: 552' باب: ما جاء فی المسح علی الخفين للمقيم وللمسافر .

260- أخرجه مسلم فی الرضاع رقم الحديث: 1446' باب: تحريم ابنة الأخ من الرضاعة . وأحمد جلد 1 صفحہ 158,126,114,82 . والنسائی فی النكاح جلد 6 صفحہ 99' باب: تحريم ابنة الأخ من الرضاعة . وعبد الله بن أحمد فی زوائد المسند جلد 1 صفحہ 132 . والبيهقی فی السنن جلد 7 صفحہ 453 .

261- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 50 . وعبد الرزاق رقم الحديث: 6311 . وأحمد جلد 1 صفحہ 141 . والنسائی فی الجنائز جلد 4 صفحہ 46' باب: الرخصة فی ترك القيام' وجلد 4 صفحہ 77 باب: الوقوف للجنائز .

مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا لَيْثٌ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَخْبَرَةَ، قَالَ: مُرَّ عَلَى عَلِيٍّ بِجَنَازَةٍ فَذَهَبَ أَصْحَابُهُ يَقُومُونَ، فَقَالَ لَهُمْ عَلِيٌّ: مَا يَحْمِلُكُمْ عَلَى هَذَا؟ قَالُوا: إِنَّ أَبَا مُوسَى أَخْبَرَنَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا مَرَّتْ بِهِ جَنَازَةٌ قَامَ حَتَّى تُجَاوِزَهُ، قَالَ: فَقَالَ: إِنَّ أَبَا مُوسَى لَا يَقُولُ شَيْئًا، لَعَلَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ ذَلِكَ مَرَّةً، إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُحِبُّ أَنْ يَتَشَبَّهَ بِأَهْلِ الْكِتَابِ فِيمَا لَمْ يَنْزِلْ عَلَيْهِ شَيْءٌ، فَإِذَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ تَرَكَهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا گزر ایک جنازہ کے پاس سے ہوا۔ آپ رضی اللہ عنہ کے ساتھی کھڑے ہو گئے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم کو اس بات پر کس نے ابھارا ہے؟ انہوں نے عرض کی کہ بے شک ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے ہمیں بتایا ہے کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت مبارکہ تھی کہ جب جنازہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرتا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو جاتے تھے، یہاں تک کہ جنازہ گزر جاتا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ اپنی طرف سے کچھ نہیں کہتے، ہوسکتا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ ایسے کیا ہو؟ بے شک رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم پسند کرتے تھے اہل کتاب کی مشابہت جس کے متعلق کوئی حکم نازل نہیں ہوا۔ جب کوئی نازل ہو جاتا آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کی مشابہت کو چھوڑ دیتے تھے۔

262 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَخْبِرْنِي بِشَهْرٍ أَصُومُهُ بَعْدَ رَمَضَانَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت نعمان بن سعد رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ مجھے بتائیں ایسے ماہ کے متعلق کہ میں رمضان کے بعد اُس ماہ کے روزے رکھوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم

ومالك في الموطأ صفحه 160 في الجنائز برقم: 33 باب: الوقوف للجنائز والجلوس على المقابر . ومسلم في الجنائز رقم الحديث: 962' باب: نسخ القيام للجنائز . وأبو داؤد في الجنائز رقم الحديث: 3175' باب: القيام للجنازة . والترمذي في الجنائز رقم الحديث: 1044' باب: الرخصة في ترك القيام للجنازة . والشافعي في الأم جلد 1 صفحه 279 . والطحاوي في شرح معاني الآثار جلد 1 صفحه 489 . والبيهقي في السنن جلد 4 صفحه 27 .

262- أخرجه عبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد 1 صفحه 54,55 . والترمذي في الصوم رقم الحديث: 741' باب: ما جاء في صوم المحرم . والدارمي في الصيام جلد 2 صفحه 21' باب: في صيام المحرم .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ كُنْتَ صَائِمًا فَصُمِ الْمُحَرَّمَ؛ فَإِنَّهُ شَهْرُ اللَّهِ، وَفِيهِ يَوْمٌ تَابَ اللَّهُ فِيهِ عَلَى قَوْمٍ، وَيُتَابُ فِيهِ عَلَى آخَرِينَ

نے فرمایا: اگر تُو نے روزے رکھنے ہیں تو محرم کے روزے رکھا کر، یہ محرم کا مہینہ اللہ کا مہینہ ہے اس میں ایک دن ہے جس دن اللہ نے ایک قوم کی توبہ قبول کی اور ایک قوم پر عذاب بھیجا۔

263 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ فِي الْجَنَّةِ سُوقًا مَا فِيهَا بَيْعٌ وَلَا شِرَاءٌ، إِلَّا الصُّوَرُ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ، فَإِذَا اشْتَهَى الرَّجُلُ صُورَةً دَخَلَهَا قَالَ: وَفِيهَا مَجْمَعٌ لِلْحُورِ الْعِينِ قَالَ: يَرْفَعْنَ أَصْوَاتًا لَمْ يَسْمَعِ الْخَلَائِقُ مِثْلَهَا قَالَ: يَقُلْنَ: نَحْنُ الْخَالِدَاتُ فَلَا نَبِيدُ، وَنَحْنُ النَّاعِمَاتُ فَلَا نَبْأَسُ، وَنَحْنُ الرَّاضِيَاتُ فَلَا نَسْخَطُ، فَطُوبَى لِمَنْ كَانَ لَنَا وَكُنَّا لَهُ

حضرت نعمان بن سعد رحمۃ اللہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک جنت میں ایک ایسا بازار ہے جس میں کوئی خرید وفروخت نہیں ہوگی۔ بس آدمیوں اور عورتوں کی صورتیں ہوں گی۔ جب آدمی کی صورت کی خواہش کرے گا اس میں داخل ہوگا اس میں حوروں کا مجمع ہوگا وہ اپنی آواز بلند کریں گی، اس جیسی آواز مخلوق نے کبھی سنی نہیں ہوگی، وہ کہہ رہی ہوں گی ہم ہمیشہ ہیں ہم کبھی فنا نہیں ہوں گی۔ ہم ناز ونعمت میں پلی ہوئی ہیں اس لیے ہم تنگی میں نہیں رہیں گی، ہم ہمیشہ راضی رہنے والی ہیں، پس ہم کبھی ناراض نہیں ہوں گی، خوشخبری اس کے لیے جو ہمارے لیے ہے اور ہم اس کے لیے ہیں۔

264 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ،

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ حضرت علی رضی اللہ عنہ

263- أخرجه عبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد 1 صفحه 156 . والترمذي في صفة أبواب الجنة رقم الحديث: 2567، باب: ما جاء في كلام الحور العين . والهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 419 .

264- اخرجه أحمد جلد 1 صفحه 160,159,154,143,132,123,79 . والبخاري في الحج رقم الحديث: 1716، باب: يتصدق بجلال البدن، وفي الوكالة رقم الحديث: 2299 باب: وكالة الشريك في القسمة وغيرها . والحميدي برقم: 41 و 42 . ومسلم في الحج رقم الحديث: (1317) (349)، باب: في الصدقة بلحوم الهدي وجلودها وجلالها . وعبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد 1 صفحه 132,112 . وأبو داؤد في المناسك رقم الحديث: 1769، باب: كيف تنحر البدن . وابن ماجه في المناسك

حَدَّثَنَا سَيْفُ الْمَكِّيُّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا نَحَرَ الْبُدْنَ أَمَرَنِي أَنْ أَتَصَدَّقَ بِلُحُومِهَا وَجُلُودِهَا وَجِلَالِهَا

سے بیان کرتے ہیں کہ بے شک نبی پاک ﷺ نے جب اونٹ کونحر کیا تو مجھے حکم دیا کہ میں اس کے گوشت اوراس کی کھال اور رسیاں وغیرہ صدقہ کردوں۔

265 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ جُرَيِّ بْنِ كُلَيْبٍ النَّهْدِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَعْضَبِ الْقَرْنِ وَالْأُذُنِ

حضرت جری بن کلیب النہدی رحمہ اللہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور ﷺ سینگ اور کان کٹے ہوئے کی قربانی کرنے سے منع فرماتے۔

266 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ جُرَيِّ بْنِ كُلَيْبٍ النَّهْدِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُضَحَّى بِأَعْضَبِ الْقَرْنِ وَالْأُذُنِ

حضرت جری بن کلیب النہدی رحمہ اللہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور ﷺ سینگ اور کان کٹے ہوئے کی قربانی کرنے سے منع فرماتے۔

267 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي الصَّعْبَةِ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن زریر الغافقی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ حضور ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے، آپ ﷺ کے ایک ہاتھ

رقم الحديث: 3099' باب: من جلل البدن' وفي الاضحاحي رقم الحديث: 3157 باب: جلود الأضاحي . والدارمي في المناسك جلد2صفحه74' باب: لايعطى الجزار في البدن شيئًا .

265- أخرجه النسائي في الأضاحي جلد 7صفحه218,217' باب: العضباء . وأحمد جلد 1صفحه83 . وأبو داؤد في الضحايا رقم الحديث: 2805' باب: ما يكره من الضحايا .

266- أخرجه أحمد جلد 1صفحه127 . والترمذي في الأضاحي رقم الحديث: 1504' باب: ما جاء في الضحية بعضباء القرن والأذن . وابن ماجه في الأضاحي رقم الحديث: 3145' باب: ما يكره أن يضحى به .

267- أخرجه أحمد جلد 1صفحه115,96 . وابن ماجه في اللباس رقم الحديث: 3595' باب: لبس الحرير والذهب للنساء . وأبو داؤد في اللباس رقم الحديث: 4057' باب: في الحرير للنساء . والنسائي في الزينة جلد8صفحه160' باب: تحريم الذهب على الرجال .

أَبِی أَفْلَحَ الْهَمْدَانِیِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَیْرٍ الْغَافِقِیِّ، قَالَ: قَالَ عَلِیٌّ: خَرَجَ عَلَیْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی إِحْدَی یَدَیْهِ ذَهَبٌ وَفِی الْأُخْرَی حَرِیرٌ فَقَالَ: هٰذَانِ حَرَامٌ عَلَی ذُكُورِ أُمَّتِی

میں سونا تھا، دوسرے ہاتھ میں ریشم تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا دونوں (سونا و چاندی) میری امت کے مردوں پر حرام ہیں۔

268 - حَدَّثَنَا أَبُو خَیْثَمَةَ، حَدَّثَنَا یَزِیدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیدٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ وَاقِدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ، قَالَ: خَرَجْتُ فِی جِنَازَةٍ فَقُمْتُ أَنْتَظِرُ أَنْ تُوضَعَ فَأَجْلِسَ، وَنَافِعُ بْنُ جُبَیْرٍ قَرِیبًا مِنِّی، فَلَمَّا وُضِعَتْ جَلَسْتُ إِلَیْهِ، فَقَالَ: كَأَنَّكَ انْتَظَرْتَ هٰذِهِ الْجِنَازَةَ أَنْ تُوضَعَ فَتَجْلِسَ؟ قُلْتُ: أَجَلْ؛ لِحَدِیثٍ بَلَغَنِی عَنْ أَبِی سَعِیدٍ، فَقَالَ: حَدَّثَنِی مَسْعُودٌ، أَنَّهُ سَمِعَ عَلِیًّا، یَقُولُ: قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِجِنَازَةٍ، ثُمَّ جَلَسَ وَأَمَرَنَا بِالْجُلُوسِ

حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ میں ایک جنازہ (پڑھنے) کے لیے گیا، میں جنازہ رکھنے کے انتظار میں کھڑا رہا پھر میں بیٹھ گیا۔ نافع بن جبیر رضی اللہ عنہ میرے قریب ہی کھڑے تھے۔ جب جنازہ رکھا گیا تو میں بھی بیٹھ گیا۔ حضرت نافع بن جبیر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ آپ جنازہ رکھنے کا انتظار کر رہے تھے اس کے بعد آپ بیٹھ گئے؟ میں نے کہا: جی ہاں! اس حدیث کے پیش نظر جو مجھے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے پہنچی ہے کہ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے کہا: مجھے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بتائی ہے اور انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور ﷺ ایک جنازہ کے لیے کھڑے ہوئے پھر آپ بیٹھ گئے اور ہم کو بھی بیٹھنے کا حکم دیا۔

269 - حَدَّثَنَا زُهَیْرٌ، حَدَّثَنَا یَزِیدُ بْنُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول پاک ﷺ

268- أخرجه مالك فی الموطأ صفحه 160 فی الجنائز برقم: 33' باب: الوقوف للجنائز والجلوس علی المقابر . ومسلم فی الجنائز رقم الحدیث: 962' باب: نسخ القیام للجنائز . وأبو داؤد فی الجنائز رقم الحدیث: 3175' باب: القیام للجنازة . والنسائی فی الجنائز جلد 4 صفحه 77-78' باب: الوقوف للجنائز . والترمذی فی الجنائز رقم الحدیث: 1044' باب: الرخصة فی ترك القیام للجنازة . والشافعی فی الأم جلد 1 صفحه 279 . والطحاوی فی شرح معانی الآثار جلد 1 صفحه 489 (228) . والبیهقی فی سننه جلد 4 صفحه 27 . وأحمد جلد 1 صفحه 82 .

269- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 80,96,104,106,107,144 . والدارمی فی الاستئذان جلد 2

هَـارُونَ، أَخْبَـرَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُـرَّةَ، عَـنْ عَبْـدِ الـرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَلِيٍّ، قَـالَ: أَتَـانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى وَضَـعَ رِجْـلَهُ بَيْنِي وَبَيْنَ فَاطِمَةَ فَعَلَّمَنَا مَا نَقُولُ إِذَا أَخَـذْنَـا مَـضْـجَـعَنَا: ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ تَـسْبِيحَةً، وَثَلَاثًا وَثَلَاثِيـنَ تَـحْـمِيدَةً، وَأَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ تَكْبِيرَةً . قَالَ عَـلِـيٌّ: فَـمَا تَرَكْتُهَا بَعْدُ. فَـقَـالَ لَهُ رَجُلٌ: وَلَا لَيْلَةَ صِفِّينَ؟ قَالَ عَلِيٌّ: وَلَا لَيْلَةَ صِفِّينَ

ہمارے پاس تشریف لائے یہاں تک کہ آپ نے اپنا پاؤں میرے اور فاطمہ کے درمیان رکھا۔ آپ ﷺ نے ہمیں سکھایا کہ جب ہم اپنے بستر پر سونے کے لیے آئیں تو کیا پڑھیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ، ۳۳ مرتبہ الحمد للہ اور ۳۳ مرتبہ اللہ اکبر (پڑھ لیا کرو)۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس کے بعد میں نے کبھی نہیں چھوڑا ہے۔ ایک آدمی نے عرض کی: جنگِ صفین میں بھی؟ فرمایا: ہاں! جنگِ صفین میں بھی نہیں چھوڑا۔

270 - حَـدَّثَـنَـا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَـارُونَ، حَـدَّثَـنَـا حَـمَّـادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عَـمْرٍو الْفَزَارِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَـامٍ، عَـنْ عَـلِيٍّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ وتروں میں یہ دعا پڑھتے تھے: اے اللہ! میں تیری رضا کی پناہ مانگتا ہوں تیری ناراضگی سے، تیرے معاف کرنے کے ذریعے سے تیرے عذاب سے تیری پناہ

صفحه 291' بـاب: التسبيح قبل النوم . والحميدی: 43 . ومسلم فی الذكر رقم الحديث: 2727' باب: فی التسبيح أول النهار وعند النوم . وأبو داؤد فی الأدب رقم الحديث: 5062' بـاب: فـی التسبيح عند النوم . والترمذی فی الدعوات رقم الحديث: 3405' بـاب: مـا جـاء فـی التسبيح والتكبير والتحميد عند المنام . والبخاری فی النفقات رقم الحديث: 5361' باب: عمل المرأة فی بيت زوجها' و رقم الحديث: 5362 باب: خادم المرأة وفی فرض الخمس' رقم الحديث: 3113 بـاب: الدليل علی أن الخمس لنوائب رسول الله صلى الله عليه وسلم والمساكين' وفی فضائل الصحابة رقم الحديث: 3705 بـاب: مناقب علی بن أبی طالب' وفی الدعوات رقم الحديث: 6318 باب: التكبير والتسبيح عند المقام .

270- وثقه ابن معين' وأبو حاتم . وذكره ابن حبان فی الثقات . وأخرجه أحمد جلد 1 صفحه 150,118,86 . والترمذی فی الدعوات رقم الحديث: 3491' ورقم الحديث: 3561 بـاب: فـی دعاء الوتر . وأبو داؤد فی الصلاة رقم الحديث: 879 بـاب: فـی الدعاء فی الركوع' ورقم الحديث: 1427 بـاب: القنوت فی الوتر . والنسائی فی قيام الليل جلد 3 صفحه 249-248' بـاب: الـدعـاء فـی الوتر' وفـی الافتتاح جلد 2 صفحه 223,222' باب: نوع آخر من الدعاء فی السجود . وابن ماجه فی الاقامة رقم الحديث: 1179 باب: ما جاء فی القنوت فی الوتر . ومسلم فی الصلاة رقم الحديث: 486' باب: ما يقال فی الركوع

كَانَ يَقُولُ فِي وِتْرِهِ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَأَعُوذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ، لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ، أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ

مانگتا ہوں اور تجھ سے تیری پناہ مانگتا ہوں، میں تیری تعریف کا حق نہیں ادا کر سکتا تھا جس طرح تو نے خود اپنی تعریف کی ہے۔

271 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَا أَقُولُ نَهَاكُمْ، عَنِ التَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ وَلُبْسِ الْقَسِّيِّ، وَأَنْ أَقْرَأَ وَأَنَا رَاكِعٌ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے منع کیا اور میں تمہیں نہیں کہتا کہ ہم تمہیں منع کرتے ہیں' سونے کی انگوٹھی اور ریشم اور رکوع میں قرآن پاک پڑھنے سے۔

272 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ، مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا، يَقُولُ: نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت ابو عبید مولی عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ روکنے سے منع فرمایا۔

271- أخرجه أبو داؤد في اللباس رقم الحديث: **4044** و**4045** و**4046**' باب: من كرهه . والنسائي في الزينة جلد **8** صفحه **162**' باب: خاتم الذهب' وفي الافتتاح جلد **2** صفحه **189** باب: النهي عن القراة في السجود . ومالك في الموطأ صفحه **72** في الصلاة برقم: **29**' باب: العمل في القرأة . وأحمد جلد **1** صفحه **126,114,92** . ومسلم في اللباس والزينة رقم الحديث: **2078**' باب: النهي عن لبس الرجل للثوب المعصفر . والترمذي في الصلاة رقم الحديث: **264**' باب: ما جاء في النهي عن القرأة في الركوع والسجود' وفي اللباس رقم الحديث: **1725** باب: ما جاء في كراهية المعصفر للرجال' ورقم الحديث: **1735** باب: ما جاء في كراهية خاتم الذهب .

272- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **149,141** . ومسلم في الأضاحي (**1969**) (**25**)' باب: بيان ما كان من النهي عن أكل لحوم الأضاحي بعد ثلاث وبيان نسخه . والنسائي في الأضاحي جلد **7** صفحه **232**' باب: النهي عن الأكل من لحوم الأضاحي بعد ثلاث . والطحاوي جلد **4** صفحه **184** في شرح معاني الآثار . والبخاري في الأضاحي رقم الحديث: **5573**' باب: ما يؤكل من لحوم الأضاحي وما يتزود منها .

وَسَلَّمَ أَنْ نَحْبِسَ لُحُومَ الْأَضَاحِي فَوْقَ ثَلَاثٍ

273 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ النَّابِغَةِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ، وَعَنِ الْأَوْعِيَةِ، وَأَنْ نَحْتَبِسَ لُحُومَ الْأَضَاحِي بَعْدَ ثَلَاثٍ، قَالَ: إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا، فَإِنَّهَا تُذَكِّرُكُمُ الْآخِرَةَ، وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ الْأَوْعِيَةِ فَاشْرَبُوا فِيهَا وَاجْتَنِبُوا مَا أَسْكَرَ، وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِي أَنْ تَحْبِسُوهَا فَوْقَ ثَلَاثٍ، فَاحْبِسُوهَا مَا بَدَا لَكُمْ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قبروں کی زیارت اور مخصوص برتنوں سے اور تین دن کے بعد قربانی کے گوشت کو رکھنے سے منع کرتے تھے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تم کو قبروں کی زیارت سے منع کرتا تھا (اب میں اجازت دیتا ہوں) زیارت کرو۔ بے شک قبروں کی زیارت آخرت کو یاد کرواتی ہے اور میں تم کو مخصوص برتنوں میں پینے سے منع کرتا تھا، اب پی لیا کرو اور ان سے بچو جو نشہ دے اور میں تم کو قربانی کے گوشت کو تین دن سے زیادہ رکھنے سے منع کرتا تھا اب روک لیا کرو، جو تمہارے لیے ظاہر ہوا۔

274 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا طَاعَةَ لِبَشَرٍ فِي

حضرت علی رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی انسان کی اطاعت اللہ عزوجل کی نافرمانی میں نہیں ہے۔

273- أخرجه الطحاوی فی شرح معانی الآثار جلد 8صفحه185 وجلد4صفحه189 . وأحمد جلد 1صفحه145 والعقيلی فی الضعفاء . وذكره الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد 3صفحه58 . وأخرجه مسلم فی الأضاحی رقم الحديث: 1977' باب: بيان ما كان من النهی عن أكل لحوم الأضاحی بعد ثلاث . أبو داؤد فی الأشربة رقم الحديث: 3698' باب: فی الأوعية . والنسائی فی الجنائز جلد 4صفحه89'باب: زيارة القبور' وفی الأشربة جلد8صفحه311 باب: الأذن فی شیء فيها .

274- أخرجه أحمد جلد1صفحه124,94,82 . ومسلم فی الامارة (1840) (40)'باب: وجوب طاعة الأمراء فی غيرة معصية . وأبو داؤد فی الجهاد رقم الحديث: 2625'باب: فی الطاعة . والنسائی فی البيعة جلد 7 صفحه 109' باب: جزاء من أمر بمعصية فأطاع . والبخاری فی أخبار الآحاد رقم الحديث: 7257' باب: ما جاء فی اجازة خبر الواحد الصدوق' وفی المغازی رقم الحديث: 4340 باب: سرية عبد الله بن حذافة السهمی' وفی الأحكام رقم الحديث: 7145 باب: السمع والطاعة للحكام ما لم تكن معصية .

مَعْصِيَةِ اللّٰهِ

275 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: مَا كَانَ فِينَا فَارِسٌ يَوْمَ بَدْرٍ غَيْرُ الْمِقْدَادِ، وَلَقَدْ رَأَيْتُنَا وَمَا فِينَا قَائِمٌ إِلَّا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي تَحْتَ شَجَرَةٍ وَيَبْكِي حَتَّى أَصْبَحَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنگ بدر کے دن حضرت مقداد رضی اللہ عنہ کے علاوہ کوئی بھی گھوڑے پر سوار نہیں تھا۔ بے شک ہم نے دیکھا کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ ہر کوئی سویا ہوا تھا مگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک درخت کے نیچے نماز پڑھتے اور رو رہے ہوتے یہاں تک کہ صبح ہو جاتی۔

276 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: " نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَجْعَلَ الْخَاتَمَ فِي هَذِهِ، أَوْ فِي هَذِهِ: السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى "

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے منع فرمایا کہ میں انگوٹھی سبابہ اور درمیانی انگلی میں رکھوں۔

277 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ شُعْبَةَ، وَسُفْيَانَ، وَإِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوقِظُ أَهْلَهُ فِي الْعَشْرِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم رمضان شریف کے آخری عشرہ میں اپنے خاندان کو جگاتے تھے۔

275- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **138,125** ـ وصححه ابن حبان رقم الحديث: **1690** كما فى موارد الظمآن ـ

276- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **138,134,109,78** ـ وأبو داؤد فى اللباس رقم الحديث: **4225**، باب: ما جاء فى خاتم الحديد ـ والترمذى فى اللباس رقم الحديث: **1787**، باب: كراهية التختم فى اصبعين ـ والنسائى فى الزينة جلد **8** صفحه **177**، باب: النهى عن الخاتم فى السبابة ـ وابن ماجه فى اللباس رقم الحديث: **3648**، باب: التختم فى الابهام ـ ومسلم فى اللباس والزينة رقم الحديث: **2078**، باب: النهى عن لبس الرجل الثوب المعصفر ـ

277- أخرجه الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **174** ـ وأحمد جلد **1** صفحه **137,128,98** ـ عبد الله بن أحمد فى زوائد المسند جلد **1** صفحه **132** وعبد الله ابنه فى زوائد المسند جلد **1** صفحه **133** ـ والترمذى فى الصوم رقم الحديث: **795**، باب: منه أى ما جاء فى ليلة القدر ـ

الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ

278 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي حَيَّةَ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہر اعضاء کو وضو میں تین تین مرتبہ دھوتے تھے۔

279 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، مَرَّ بِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا شَاكٍ، وَأَنَا أَقُولُ: اللّٰهُمَّ إِنْ كَانَ أَجَلِي قَدْ حَضَرَ فَأَرِحْنِي، وَإِنْ كَانَ مُتَأَخِّرًا فَارْفَعْنِي، وَإِنْ كَانَ بَلَاءً فَصَبِّرْنِي . فَضَرَبَ بِيَدِهِ صَدْرِي وَقَالَ: اللّٰهُمَّ عَافِهِ وَاشْفِهِ ، فَمَا اشْتَكَيْتُ وَجَعِي ذَلِكَ بَعْدُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گزرے اس حال میں کہ میں بیمار تھا اور میں (یہ) دعا کر رہا تھا: اے اللہ! اگر میری موت قریب ہے تو مجھے راحت عطا فرمایا۔ اگر متاخر ہے تو میری زندگی میں گنجائش عطا فرمایا اور اگر کوئی آزمائش ہے تو مجھے صبر کی توفیق عطا فرما۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سینے پہ ہاتھ مارا اور دعا بھی دے دی: اے اللہ! اس کو عافیت اور شفاء عطا فرما۔ آپ رضی اللہ عنہ فرماتے: (یعنی علی المرتضی رضی اللہ عنہ) اس کے بعد مجھے کبھی تکلیف نہیں ہوئی۔

280 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ

278- اخرجه أحمد جلد 1 صفحه 125 . والترمذى فى الطهارة رقم الحديث: 44، باب: ما جاء فى الوضوء ثلاثًا ثلاثًا . والطحاوى فى شرح معانى الآثار جلد 1 صفحه 29 .

279- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 128,107,83 . والترمذى فى الدعوات رقم الحديث: 3559، باب: دعاء المريض . وصححه ابن حبان رقم الحديث: 2209 كما فى موارد الظمآن .

280- اخرجه أحمد جلد 1 صفحه 94 . ومسلم فى صلاة المسافرين (771) (202)، باب: الدعاء فى صلاة الليل وقيامه . وأبو داؤد فى الصلاة رقم الحديث: 760، باب: ما يستفتح به الصلاة من الدعاء، ورقم الحديث: 761 . والترمذى رقم الحديث: 3417، وفى الدعوات رقم الحديث: 3418 باب: دعاء فى أول الصلاة، و رقم الحديث: 3419 . والنسائى فى الافتتاح جلد 2 صفحه 130، باب: نوع آخر من الذكر والدعاء بين التكبير والقرأة . والدارمى فى الصلاة جلد 1 صفحه 282، باب: ما يقال بعد افتتاح الصلاة .

بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي الْمَاجِشُونُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ كَبَّرَ، ثُمَّ قَالَ: وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ . قَالَ: وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

اکبر کہتے، پھر فرماتے: میں نے اپنا چہرہ اس ذات کی طرف کیا جس نے زمین و آسمان کو پیدا کیا، میں دین حنیف پر ہوں اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں، یہ میری نماز اور میری قربانی اور میری زندگی اور میری موت تمام کائنات کے پالنے والے اللہ کے لیے ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ بے شک میں اول مسلمان ہوں۔

281 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، وَعُبَيْدُ اللَّهِ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ، قَالَ: دَخَلَ عَلِيٌّ، الرَّحَبَةَ بَعْدَ مَا صَلَّى الْفَجْرَ، فَجَلَسَ فِي الرَّحَبَةِ، ثُمَّ قَالَ لِغُلَامٍ لَهُ: ائْتِنِي بِطَهُورٍ. فَجَاءَ الْغُلَامُ بِإِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ وَطَسْتٍ، قَالَ عَبْدُ خَيْرٍ: وَنَحْنُ جُلُوسٌ نَنْظُرُ إِلَيْهِ، فَأَخَذَ بِيَمِينِهِ الْإِنَاءَ فَأَكْفَأَ عَلَى يَدِهِ الْيُسْرَى فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، قَالَ عَبْدُ خَيْرٍ: كُلُّ ذَلِكَ لَا يُدْخِلُ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ حَتَّى يَغْسِلَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى فِي الْإِنَاءِ وَمَلَأَ فَمَهُ مَاءً فَمَضْمَضَ

حضرت عبد خیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ مقام رحبہ میں داخل ہوئے، فجر کی نماز پڑھنے کے بعد۔ آپ رضی اللہ عنہ رحبہ میں بیٹھے پھر غلام سے وضو کا پانی لانے کے لیے کہا، غلام ایک برتن لایا، اس میں پانی اور تھال تھا۔ عبد خیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ہم بیٹھ گئے اور آپ رضی اللہ عنہ کی طرف دیکھنے لگے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے دائیں ہاتھ سے برتن پکڑا اور بائیں ہاتھ پر پانی ڈالا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے دونوں ہاتھوں کو تین مرتبہ دھویا۔ عبد خیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں: آپ رضی اللہ عنہ نے جب تک اپنے ہاتھ تین مرتبہ نہیں دھوئے، اس وقت تک آپ رضی اللہ عنہ نے اپنا ہاتھ برتن میں نہیں ڈالا۔ پھر دائیں ہاتھ برتن میں ڈالا

281- صححه ابن خزيمة برقم: **147** . وابن حبان برقم: **1042** . وأخرجه الدارقطني جلدصفحه**33**' باب: صفة وضوء رسول الله صلى الله عليه وسلم . والبيهقي في سنن الكبرى جلد **1**صفحه**74,68,48,47** . والنسائي في الطهارة جلد **1**صفحه**68**' باب: غسل الرجلين . والترمذي في الطهارة رقم الحديث: **49**'باب: ما جاء في وضوء النبي صلى الله عليه وسلم كيف كان . وأبو داؤد في الطهارة رقم الحديث: **112,111**' باب: صفة وضوء النبي صلى الله عليه وسلم . وعبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد**1**صفحه**125** .

وَاسْتَنْشَقَ وَنَثَرَ بِيَدِهِ الْيُسْرَى ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى ثَلَاثَ مَرَّاتٍ إِلَى الْمِرْفَقِ، ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُسْرَى ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى فِي الْإِنَاءِ حَتَّى غَمَرَهَا الْمَاءُ، ثُمَّ رَفَعَهَا بِمَا حَمَلَتْ مِنَ الْمَاءِ، ثُمَّ مَسَحَهَا بِيَدِهِ الْيُسْرَى، ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ جَمِيعًا، ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى فِي الْإِنَاءِ، ثُمَّ صَبَّ عَلَى رِجْلِهِ الْيُمْنَى فَغَسَلَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ بِيَدِهِ الْيُسْرَى، ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى فِي الْإِنَاءِ فَمَلَأَهَا، ثُمَّ صَبَّ بِيَدِهِ الْيُمْنَى عَلَى قَدَمِهِ الْيُسْرَى فَغَسَلَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ بِيَدِهِ الْيُسْرَى، ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى فِي الْإِنَاءِ فَمَلَأَهَا مِنَ الْمَاءِ فَشَرِبَ مِنْهُ، ثُمَّ قَالَ: هَذَا طُهُورُ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى طُهُورِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَنْظُرْ إِلَى هَذَا

اور پانی منہ میں ڈالا کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا اور ناک کو جھاڑا بائیں ہاتھ سے تین مرتبہ پھر اپنے چہرے کو دھویا تین مرتبہ پھر اپنے دائیں ہاتھ کو تین مرتبہ دھویا کہنیوں تک پھر بائیں ہاتھ کو تین مرتبہ دھویا کہنیوں سمیت۔ پھر دایاں ہاتھ برتن میں ڈالا یہاں تک کہ اچھی طرح ڈوب گیا، پھر اس کو نکالا اس پر جو پانی لگا پھر بائیں ہاتھ کے ساتھ ملا پھر دونوں ہاتھوں کے ساتھ سر کا مسح کیا، پھر دائیں ہاتھ کو برتن میں داخل کیا' پانی لیا پھر اس کو دائیں پاؤں پر ڈالا اس کو تین مرتبہ بائیں ہاتھ کے ساتھ دھویا پھر دائیں پہ پانی لیا اور اس کو بھرا پھر دائیں ہاتھ کے ساتھ بائیں قدم پر پانی ڈالا اس کو بائیں ہاتھ کے ساتھ تین مرتبہ دھویا، پھر دائیں ہاتھ کو برتن میں داخل کیا اس کو پانی سے بھر کر اس کو پیا پھر فرمایا یہ حضور سرورِ کونین ﷺ کا وضو ہے۔ جس کو یہ پسند ہو کہ وہ حضور ﷺ کے وضو کو دیکھے اس کو چاہیے کہ اس کو دیکھے۔

282 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ مِنَ الْخَلَاءِ فَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ،

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ بیت الخلاء سے قضاء حاجت کر کے نکلتے (بغیر وضو کے) آپ قرآن پڑھتے، اور ہمارے ساتھ گوشت کھاتے، آپ کو قرآن پڑھنے سے کوئی شے

282- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 57 . وأحمد جلد 1 صفحه 124,107,84 . وأبو داؤد فى الطهارة رقم الحديث: 229' باب: فى الجنب يقرأ القرآن . والنسائى فى الطهارة رقم الحديث: 226' باب: حجب الجنب من قرأة' و رقم الحديث: 267 . وابن ماجه فى الطهارة رقم الحديث: 594' باب: ما جاء فى قرأة القرآن علٰى غير طهارة . والترمذى فى الطهارة رقم الحديث: 146' باب: ما جاء فى الرجل يقرأ علٰى كل حال ما لم يكن جنبًا . وصححه الحاكم جلد 4 صفحه 107 . وابن خزيمة رقم الحديث: 208' وابن حبان رقم الحديث: 787-788 .

وَيَأْكُلُ مَعَنَا اللَّحْمَ، وَلَا يَحْجُبُهُ، أَوْ لَا يَحْجُزُهُ شَيْءٌ عَنِ الْقُرْآنِ إِلَّا مِنَ الْجَنَابَةِ

رکاوٹ نہیں بنتی تھی سوائے جنابت کے۔

283 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، قَالَ: سَمِعْتُ مَسْعُودَ بْنَ الْحَكَمِ يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: رَأَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فَقُمْنَا، وَقَعَدَ فَقَعَدْنَا يَعْنِي فِي الْجِنَازَةِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جنازہ میں کھڑا ہوتے ہوئے دیکھتے، ہم بھی کھڑے ہو جاتے اگر بیٹھے ہوئے دیکھتے، ہم بھی بیٹھ جاتے تھے۔

284 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَسَارٍ، أَنَّ عَمْرَو بْنَ حُرَيْثٍ عَادَ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ، فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ: أَتَعُودُ حَسَنًا وَفِي النَّفْسِ مَا فِيهَا؟ فَقَالَ: يَا عَلِيُّ، إِنَّكَ لَسْتَ بِرَبِّ قَلْبِي تُصَرِّفُهُ حَيْثُ تَشَاءُ، قَالَ: أَمَا إِنَّ ذَلِكَ لَا يَمْنَعُنِي أَنْ أُؤَدِّيَ إِلَيْكَ النَّصِيحَةَ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَعُودُ مَرِيضًا إِلَّا صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ أَيَّةَ سَاعَاتِ النَّهَارِ حَتَّى يُمْسِيَ، وَأَيَّةَ سَاعَاتِ اللَّيْلِ كَانَ حَتَّى يُصْبِحَ

حضرت عمرو بن حریث رحمہ اللہ امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کی عیادت کرنے کے لیے تشریف لائے۔ مولیٰ کائنات نے ان کو فرمایا: کیا آپ حسن کی عیادت کرنے کے لیے آئے ہیں اور دل میں کیا چھپا رکھا ہے؟ حضرت عمرو رحمہ اللہ نے کہا: آپ میرے دل کے مالک نہیں ہیں کہ جس طرح چاہیں تصرف کریں۔ مولیٰ کائنات رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے کوئی چیز مانع نہیں ہے کہ میں نصیحت کا حق ادا نہ کروں، میں نے خود اپنے پیارے کریم آقا صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ارشاد سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مسلمان کسی مریض کی عیادت کے لیے آتا ہے تو ستر ہزار فرشتے اس کے لیے دعا کر رہے ہوتے ہیں' دن کی کسی گھڑی میں کرے۔ یہاں تک کہ شام ہو جانے اور رات کی کسی بھی

283- أخرجه مسلم فى الجنائز (962) (84)' باب: نسخ القيام للجنازة ۔ والنسائى فى الجنائز جلد 4 صفحه 77-78' باب: الوقوف للجنائز ۔ ومالك فى الموطأ صفحه 160 فى الجنائز برقم: 33' باب: الوقوف للجنائز والجلوس على المقابر ۔ وأبو داؤد فى الجنائز رقم الحديث: 3175' باب: القيام للجنازة ۔ والترمذى رقم الحديث: 1044' باب: الرخصة فى ترك القيام لها ۔

284- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 118,97 ۔ والبزار رقم الحديث: 829 ۔ وفى مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 30 ۔ وصححه ابن حبان رقم الحديث: 2953 ۔

گھڑی میں عیادت کرے یہاں تک کہ صبح ہو جائے۔

285 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّهُ أُتِيَ بِزَانٍ مُحْصَنٍ قَالَ: فَجَلَدَهُ يَوْمَ الْخَمِيسِ، قَالَ: ثُمَّ رَجَمَهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، قَالَ: فَقِيلَ لَهُ: جَمَعْتَ عَلَيْهِ حَدَّيْنِ، قَالَ: فَقَالَ: جَلَدْتُهُ بِكِتَابِ اللَّهِ، وَرَجَمْتُهُ بِسُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت امام شعبی رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے فرماتے ہیں کہ آپ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک غیر شادی شدہ زانی لایا گیا، آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو جمعرات کے دن کوڑے مارے، پھر جمعہ کے دن رجم کیا۔ آپ رضی اللہ عنہ سے عرض کی گئی آپ رضی اللہ عنہ نے دو حدیں جمع کی ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کوڑے کتاب اللہ کے حکم کے مطابق مارے ہیں اور رجم سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے مطابق کیا ہے۔

286 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَأَ النَّسَمَةَ، إِنَّهُ لَعَهْدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيَّ أَنَّهُ لَا يُحِبُّكَ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا يُبْغِضُكَ إِلَّا مُنَافِقٌ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ ذات جس نے دانہ کو پھاڑا اور اس دانہ سے گندم اگائی۔ مجھ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وعدہ لیا کہ اے علی! تجھ سے مومن پیار کرے گا اور منافق بغض رکھے گا۔

287 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے

285- أنظر فتح البارى جلد 12 صفحه 119 . وأخرجه أحمد جلد 1 صفحه 153,143,141,140,116, 107,93 . والطحاوى فى شرح معانى الآثار جلد 3 صفحه 138-141 . ونصب الراية جلد 3 صفحه 318 .

286- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 128,95,84 . والحميدى رقم الحديث: 58 . ومسلم فى الايمان رقم الحديث: 78' باب: الدليل على أن حب الأنصار وعلى رضى الله عنهم من الايمان . والترمذى فى المناقب رقم الحديث: 3737' باب: لا يحب عليًا الا مؤمن . والنسائى فى الايمان جلد 8 صفحه 116' باب: علامة الايمان' وجلد 8 صفحه 117 باب: علامة المنافق . وابن ماجه فى المقدمة رقم الحديث: 114' باب: فضل على بن أبى طالب .

287- أخرجه الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 23 . وأخرجه أحمد جلد 1 صفحه 84 . وابنه عبد الله فى زوائد المسند جلد 1 صفحه 151 .

مُوسَى، حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَكِيمٍ، عَنْ أَبِي مَرْيَمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيٌّ، قَالَ: انْطَلَقْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلًا حَتَّى أَتَيْنَا الْكَعْبَةَ، فَقَالَ لِي: اجْلِسْ ۔ فَجَلَسْتُ، فَصَعِدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَنْكِبَيَّ ثُمَّ نَهَضْتُ بِهِ، فَلَمَّا رَأَى ضَعْفِي تَحْتَهُ قَالَ: اجْلِسْ ۔ فَجَلَسْتُ، فَنَزَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَلَسَ لِي، فَقَالَ: اصْعَدْ اِلَى مَنْكِبَيَّ ۔ ثُمَّ صَعِدْتُ عَلَيْهِ، ثُمَّ نَهَضَ بِي حَتَّى اِنَّهُ لَيُخَيَّلُ اِلَيَّ أَنِّي لَوْ شِئْتُ نِلْتُ أُفُقَ السَّمَاءِ، وَصَعِدْتُ عَلَى الْبَيْتِ، فَأَتَيْتُ صَنَمَ قُرَيْشٍ، وَهُوَ تِمْثَالُ رَجُلٍ مِنْ صُفْرٍ، أَوْ نُحَاسٍ، فَلَمْ أَزَلْ أُعَالِجُهُ يَمِينًا وَشِمَالًا، وَبَيْنَ يَدَيْهِ وَخَلْفَهُ حَتَّى اسْتَمْكَنْتُ مِنْهُ، قَالَ: وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: هِيهِ هِيهِ وَأَنَا أُعَالِجُهُ، فَقَالَ لِي: اقْذِفْهُ فَقَذَفْتُهُ، فَتَكَسَّرَ كَمَا تَكَسَّرُ الْقَوَارِيرُ، ثُمَّ نَزَلْتُ فَانْطَلَقْنَا نَسْعَى حَتَّى اسْتَتَرْنَا بِالْبُيُوتِ خَشْيَةَ أَنْ يَعْلَمَ بِنَا أَحَدٌ، فَلَمْ يُرْفَعْ عَلَيْهَا بَعْدُ

ساتھ ایک رات چلا یہاں تک کہ کعبہ شریف تک پہنچا۔ آپ ﷺ نے مجھے فرمایا: تو بیٹھ۔ میں بیٹھ گیا حضور ﷺ میرے کندھے پر سوار ہوئے، پھر میں آپ ﷺ کو لے کر کھڑا ہوا۔ جب آپ ﷺ نے میری کمزوری دیکھی، تو آپ ﷺ نے فرمایا: بیٹھ، میں بیٹھا۔ حضور ﷺ نیچے اترے، خود بیٹھ گئے پھر فرمایا: میرے کندھوں پر سوار ہو جا، پھر آپ ﷺ کے کندھے پر سوار ہوا، پھر مجھے لے کر کھڑے ہو گئے یہاں تک کہ مجھے خیال آیا کہ اگر میں چاہوں تو میں آسمان کے اُفق تک پہنچ جاؤں۔ میں بیت اللہ پر چڑھا، میں قریش کے بت کے پاس آیا وہ مفر یا تانبے سے بنا ہوا آدمی کی مثل مجسمہ تھا۔ میں اس کو مسلسل دائیں اور بائیں آگے اور پیچھے گھماتا رہا یہاں تک کہ میں مکمل قادر ہو گیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا چھوڑ دے چھوڑ دے اور میں گھومتا رہا۔ پھر مجھے فرمایا: اس کو پھینکو، میں نے نیچے پھینکا وہ ٹوٹ گیا جیسے شیشہ ٹوٹ جاتا ہے، پھر میں اترا، ہم جلدی سے چلے یہاں تک کہ ایک گھر میں چھپ گئے اس خوف سے کہ کہیں ہم کو کوئی جان نہ لے اس کے بعد کوئی نہیں اٹھا۔

288 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ أَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُبْشِيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے حضور ﷺ نے یمن کی طرف (قاضی) بنا کر بھیجا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ مجھے ایک ایسی قوم کی

288- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 156,150,111,96,90,88 ۔ وعبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد 1 صفحه 149-150 ۔ وأبو داؤد في الأقضية رقم الحديث: 3582' باب: كيف القضاء ۔ والترمذي في الأحكام رقم الحديث: 1331' باب: ما جاء في القاضي لا يقضي بين الخصمين حتى يسمع كلاهما' والبيهقي في السنن جلد 10 صفحه 137 ۔

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، تَبْعَثُنِي إِلَى قَوْمٍ شُيُوخٍ ذَوِي أَسْنَانٍ، وَإِنِّي أَخْشَى أَنْ لَا أُصِيبَ، قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ سَيُثَبِّتُ لِسَانَكَ وَيَهْدِي قَلْبَكَ

طرف بھیج رہے ہیں، جو بزرگ عمر رسیدہ ہوں گے، میں خوف کرتا ہوں کہ میں درست فیصلہ نہ کر سکوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تیری زبان کو مضبوط کرے گا اور تیرے دل کو ہدایت دے گا۔

289 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَكِيمٍ، عَنْ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ امْرَأَةَ الْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ جَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشْتَكِي الْوَلِيدَ أَنَّهُ يَضْرِبُهَا، فَقَالَ لَهَا: " ارْجِعِي فَقُولِي لَهُ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَجَارَنِي." قَالَ: فَانْطَلَقَتْ فَمَكَثَتْ سَاعَةً ثُمَّ جَاءَتْ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا أَقْلَعَ عَنِّي. قَالَ: فَقَطَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُدْبَةً مِنْ ثَوْبِهِ فَأَعْطَاهَا، فَقَالَ: " قُولِي: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَجَارَنِي، هَذِهِ هُدْبَةٌ مِنْ ثَوْبِهِ." فَمَكَثَتْ سَاعَةً، ثُمَّ إِنَّهَا رَجَعَتْ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا زَادَنِي إِلَّا ضَرْبًا. فَرَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ عَلَيْكَ بِالْوَلِيدِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ولید بن عقبہ کی بیوی حضور ﷺ کے پاس آئی اور ولید کی شکایت کرنے لگی کہ اس نے مارا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: واپس چلی جاؤ اور تُو اس کو کہنا کہ حضور ﷺ نے مجھے پناہ دی ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ چلی اس کے بعد تھوڑی دیر ٹھہری پھر وہ آئی اور اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے لیے کوئی نشانی بتائیں۔ حضور ﷺ نے اس کے لیے ایک کپڑے کا ٹکڑا کاٹ کر دیا' اس کے بعد فرمایا: تُو اس کو کہنا کہ حضور ﷺ نے مجھے پناہ دی ہے اور یہ آپ کے کپڑے کا ٹکڑا ہے۔ وہ تھوڑی دیر رکی، پھر واپس آئی' اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس نے اور زیادہ مارنا شروع کیا ہے۔ اس کے بعد حضور ﷺ نے اپنے دست مبارک اٹھائے' عرض کی: اے اللہ! ولید کی اصلاح تیرے اوپر ہے' دو مرتبہ یا تین مرتبہ یہ کلمات فرمائے۔

290 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ مُخْتَارٍ التَّمَّارِ، عَنْ أَبِي مَطَرٍ الْبَصْرِيِّ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ

حضرت ابی مطر البصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہم ایک بڑے بازار میں پہنچے وہاں ایک شیخ سے ملاقات کی' حضرت علی نے فرمایا: اے

289- أخرجه عبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد 1 صفحه 152,151 . والهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 332 .

290- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 158 . وعبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد 1 صفحه 157 . والهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 118 .

عَلِيٍّ، فَانْتَهَيْنَا إِلَى سُوقِ الْكَبِيرِ فَتَوَسَّمَ شَيْخًا مِنْهُمْ، فَقَالَ: يَا شَيْخُ، أَحْسِنْ بَيْعَتِي فِي قَمِيصٍ بِثَلَاثَةِ دَرَاهِمَ. قَالَ: نَعَمْ، يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، فَلَمَّا عَرَفَهُ لَمْ يَشْتَرِ مِنْهُ شَيْئًا، وَأَتَى غُلَامًا حَدَثًا فَاشْتَرَى مِنْهُ قَمِيصًا بِثَلَاثَةِ دَرَاهِمَ فَلَبِسَهُ مِنَ الرُّصْغَيْنِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ، يَقُولُ فِي لِبَاسِهِ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي رَزَقَنِي مِنَ الرِّيَاشِ مَا أَتَجَمَّلُ بِهِ فِي النَّاسِ وَأُوَارِي بِهِ عَوْرَتِي فَقَالَ الْمُسْلِمُونَ: شَيْئًا تُحَدِّثُهُ عَنْ نَفْسِكَ، أَوْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَلِكَ إِذَا لَبِسَ ثَوْبًا

شیخ! میری بیع میں اچھائی کرنا' ایک قمیص تین درہم کی دینا۔ اس نے عرض کی: اے امیر المومنین! ٹھیک ہے' جب آپ نے اس کو پہچانا تو آپ نے اس سے کوئی شے نہیں خریدی۔ آپ اپنے غلام کے پاس آئے اور اس کو بتایا تو اس نے اس سے قمیص خرید لی تین درہموں کی۔ اور آپ نے اس کو پہنا گھٹنوں تک اور پہنتے وقت یہ دعا پڑھی: الحمد لله الذی الیٰ آخرہ۔ مسلمانوں نے کہا: آپ یہ دعا اپنی طرف سے پڑھ رہے ہیں یا حضور ﷺ کے حوالہ سے؟ آپ نے فرمایا: میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا جب آپ کپڑے پہنتے تھے۔

291 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: مَا عِنْدَنَا إِلَّا كِتَابُ اللَّهِ وَهَذِهِ الصَّحِيفَةُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ الْمَدِينَةَ حَرَامٌ مَا بَيْنَ عَائِرٍ إِلَى ثَوْرٍ، مَنْ أَحْدَثَ فِيهَا حَدَثًا، أَوْ آوَى مُحْدِثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ، لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ وَقَالَ: ذِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةٌ يَسْعَى بِهَا أَدْنَاهُمْ، فَمَنْ أَخْفَرَ مُسْلِمًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ، لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ، وَمَنْ تَوَلَّى قَوْمًا بِغَيْرِ إِذْنِ مَوَالِيهِ، فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ، لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ فرماتے ہیں: ہمارے پاس اللہ کی کتاب اور یہ صحیفہ ہے' حضور ﷺ نے فرمایا: مدینہ حرم ہے عائر پہاڑ سے لے کر غار ثور تک' جس نے اس میں بدعت ایجاد کی یا بدعتی کو پناہ دی تو اس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو! اس کے نہ فرض نہ نفل قبول کیے جائیں گے' مسلمانوں میں سے کسی ایک پناہ سب کی پناہ ہے' جس نے کسی مسلمان کے لیے کوئی گڑھے جیسی شے کھودی تو اس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو! اس کے نہ فرض اور نہ نفل قبول کیے جائیں گے' جو کسی قوم کا ولی بنے تو اپنے موالیوں کی اجازت کے بغیر اس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو! اس کے نہ فرض نہ نفل قبول کیے جائیں گے۔

292 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، أَنَّهُ نَهَى أَنْ يَقْرَأَ الرَّجُلُ الْقُرْآنَ وَهُوَ رَاكِعٌ، وَقَالَ: إِذَا رَكَعْتُمْ فَعَظِّمُوا اللَّهَ، وَإِذَا سَجَدْتُمْ فَادْعُوا اللَّهَ، فَقَمِنٌ أَنْ يُسْتَجَابَ لَكُمْ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم کو رکوع کی حالت میں قرآن پڑھنے سے منع کیا گیا ہے کہ جب رکوع کیا جائے تو اللہ کی عظمت بیان کرو جب تم سجدہ کرو تو اللہ سے دعا کرو قریب ہے کہ تمہاری دعا قبول ہو جائے۔

293 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقُومَ عَلَى بُدْنِهِ، وَأَنْ أَقْسِمَ جُلُودَهَا، وَجِلَالَهَا، وَأَمَرَنِي أَنْ لَا أُعْطِيَ الْجَزَّارَ مِنْهَا شَيْئًا، نَحْنُ نُعْطِيهِ مِنْ عِنْدِنَا

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ میں کھڑا ہوں اونٹ پر اور اس کی کھال اور رسیاں تقسیم کر دوں اور مجھے حکم دیا کہ میں (اس کھال اور رسیوں میں سے) قصاب کی اجرت نہ دوں۔ ہم اس کی مزدوری اپنی جانب سے دیں گے۔

294 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ

حضرت علی رضی اللہ عنہ مرفوعاً نقل کرتے ہیں (کہ

-292 أخرجه عبد الله بن أحمد فى زوائد المسند جلد 1 صفحه 155 . والبزار رقم الحديث: 539 . والهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 127 .

-293 أخرجه الحميدى رقم الحديث: 41 . وأحمد جلد 1 صفحه 154,132,79 . وابنه عبد الله فى زوائد المسند جلد 1 صفحه 112 . والبخارى فى الحج رقم الحديث: 1716 . ومسلم فى الحج رقم الحديث: 1317 باب: فى الصدقة بلحوم الهدى وجلالها . وأبو داؤد فى المناسك رقم الحديث: 1769، باب: كيف تنحر البدن . وابن ماجه فى المناسك رقم الحديث: 3099، باب: من جلل البدن . والدارمى فى المناسك جلد 2 صفحه 74، باب: لا يعطى الجزار من البدن شيئًا .

-294 وأخرجه أحمد جلد 1 صفحه 146,145,132,121,113,98، وابن ماجه فى الزكاة رقم الحديث: 1812 و 1813، باب: صدقة الخيل والرقيق . وأبو داؤد فى الزكاة رقم الحديث: 1574، باب: فى زكاة السائمة، و رقم الحديث: 1595 باب: صدقة الرقيق . والترمذى فى الزكاة رقم الحديث: 620، باب: ما جاء فى زكاة الذهب والورق . والنسائى فى الزكاة جلد 5 صفحه 37، باب: زكاة الورق . والدارمى فى الزكاة جلد 1 صفحه 383، باب: فى زكاة الورق . ومالك فى الموطأ صفحه 186، فى الزكاة برقم: 38، باب: ما جاء فى صدقة الرقيق والخيل والعسل . والبخارى فى الزكاة رقم الحديث: 1463، باب: ليس على المسلم

أَبِى اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، يَبْلُغُ بِهِ قَالَ: قَدْ عَفَوْتُ لَكُمْ عَنْ صَدَقَةِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ

حضور ﷺ نے) فرمایا: میں نے تمہیں گھوڑے اور غلاموں کی (زکوٰۃ) معاف کردی ہے۔

295 - وَبِهِ، عَنْ عَلِيٍّ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَضَى بِالدَّيْنِ قَبْلَ الْوَصِيَّةِ ، قَالَ: وَأَنْتُمْ تَقْرَءُ وْنَ الْوَصِيَّةَ قَبْلَ الدَّيْنِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ مرفوعاً نقل کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے قرضہ کو وصیت سے پہلے ادا کرنے کا حکم دیا ہے اور تم وصیت کو قرضہ سے پہلے تلاوت کرتے ہو (قرآن کی تلاوت کرتے ہوئے)۔

296 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِى سَعْدٍ، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كَانَ الْمَجُوسُ لَهُمْ كِتَابٌ يَقْرَءُ وْنَهُ، وَعِلْمٌ يَدْرُسُوْنَهُ، فَزَنَى اِمَامُهُمْ، فَأَرَادُوْا أَنْ يُقِيمُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ، فَقَالَ لَهُمْ: أَلَيْسَ آدَمُ كَانَ زَوَّجَ بَنِيهِ مِنْ بَنَاتِهِ؟ فَلَمْ يُقِيمُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ، فَرُفِعَ الْكِتَابُ وَقَدْ أَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَجُوسِ الْجِزْيَةَ وَأَبُو بَكْرٍ وَأَنَا

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجوسیوں کے لیے کتاب ہے اس کو پڑھتے ہیں اور علم ہے جس کی وہ تدریس کرتے ہیں، ان کے پیشوا نے زنا کیا انہوں نے ارادہ کیا کہ اس پر حد لگائیں پس اس نے اُن کو کہا: آدم نے اپنے لڑکوں کی شادی اپنی لڑکیوں سے کی تھی' ان پر حد نہیں لگی تھی' کتاب کے حکم کو اٹھا لیا گیا' رسول پاک ﷺ نے مجوسیوں سے جزیہ لیا' میں اور ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی جزیہ لیتے ہیں۔

297 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنِى أَبُو

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب جنگ گرم ہوتی تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم لڑتے رسول اللہ ﷺ کی

فى فرسه صدقة . ومسلم فى الزكاة رقم الحديث: 982' باب: لا زكاة على المسلم فى عبده وفرسه .

295- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 56 . وأحمد جلد 1 صفحه 144,131,79 . والترمذى فى الفرائض رقم الحديث: 2095' باب: ما جاء فى ميراث الاخوة من الأب والأم . وفى الوصايا رقم الحديث: 2123 باب: ما جاء يبدأ بالدين قبل الوصية . وابن ماجه فى الوصايا رقم الحديث: 2715' باب: الدين قبل الوصية . والبيهقى جلد 6 صفحه 232 .

296- أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 10029 . والبيهقى جلد 9 صفحه 189,188 . والهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 12 .

297- أخرجه أبو الشيخ فى أخلاق النبى صفحه 57 . وأحمد جلد 1 صفحه 86 . وانظر مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 12 . ومسلم فى الجهاد (1776) (79)' باب: فى غزوة حنين .

إِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّهُ قَالَ: كُنَّا إِذَا احْمَرَّ الْبَأْسُ، وَلَقِيَ الْقَوْمُ، اتَّقَيْنَا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا يَكُونُ مِنَّا أَحَدٌ أَقْرَبَ إِلَى الْقَوْمِ مِنْهُ

حفاظت کے لیے حضرت ابوبکر سے بڑھ کر آپ کے پاس کوئی نہ ہوتا تھا۔

298 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ فِطْرٍ، عَنْ مُنْذِرٍ أَبِي يَعْلَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّهُ اسْتَأْذَنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِنْ وُلِدَ لَهُ بَعْدَهُ وَلَدٌ أَيُسَمِّيهِ بِاسْمِهِ، وَيُكَنِّيهِ بِكُنْيَتِهِ؟ قَالَ: فَكَانَتْ رُخْصَةً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَكَانَ اسْمُهُ مُحَمَّدٌ، وَكُنْيَتُهُ أَبُو الْقَاسِمِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ (میں نے) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آنے کی اجازت مانگی کہ (میرے ہاں) اس کے بعد جو بچہ پیدا ہوگا کیا اس کا نام آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی کنیت پر اس کی کنیت رکھ سکتا ہوں؟ تو رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت عطا فرمائی۔ (حضرت محمد بن حنیفہ) کی کنیت ابو القاسم اور نام محمد تھا۔

299 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ، وَعَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الرُّكُوعِ، وَعَنِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے منع کیا سونے کی انگوٹھی اور ریشم اور رکوع میں قرآن پاک پڑھنے سے۔ اور شام و مصر کا ریشمی کپڑا اور زرد رنگ کا لباس پہننے سے منع کیا۔

300 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: لَمْ يَكُنْ فِينَا فَارِسٌ يَوْمَ بَدْرٍ إِلَّا الْمِقْدَادُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنگ بدر کے دن حضرت مقداد رضی اللہ عنہ کے علاوہ کوئی بھی گھوڑے پر سوار نہیں تھا۔

298- أخرجه أبو داؤد في الأدب رقم الحديث: **4967**، باب: في الرخصة في الجمع بينهما. والترمذي في الأدب رقم الحديث: **2846**، باب: ما جاء في كراهية الجمع بين اسم النبي صلى الله عليه وسلم وكنيته. وابن سعد في الطبقات جلد**5**صفحه**55**، وصححه الحاكم جلد**1**صفحه**278**.

299- أخرجه مسلم في الصلاة رقم الحديث: **480**، باب: النهي عن القرأة في الركوع.

301 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، حَدَّثَنِي أَخِي، عَنْ أَبِي، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ: الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ عَلَى كُلِّ حَالٍ. وَلْيَقُلْ: يَرْحَمُكُمُ اللَّهُ. وَلْيَقُلْ: يَهْدِيكُمُ اللَّهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ"

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول پاک ﷺ نے فرمایا: جب تم میں کسی کو چھینک آئے وہ الحمد للّٰہ رب العلمین علٰی کل حال کہے (اس کے جواب میں دوسرا آدمی) یرحمکم اللّٰہ کہے۔ یہ چھینک والا اس کے جواب میں یھدیکم اللّٰہ ویصلح بالکم کہے۔

302 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي حَرْبِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الرَّضِيعِ: يُنْضَحُ بَوْلُ الْغُلَامِ، وَيُغْسَلُ بَوْلُ الْجَارِيَةِ . قَالَ قَتَادَةُ: هَذَا مَا لَمْ يَكُنْ يَطْعَمَا الطَّعَامَ، فَإِذَا طَعِمَا الطَّعَامَ غُسِلَا جَمِيعًا"

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے چھوٹے بچہ کے پیشاب کے متعلق فرمایا: چھوٹے بچہ کے پیشاب پر پانی چھڑک دیا جائے اور چھوٹی بچی کے پیشاب کو دھویا جائے۔ حضرت قتادہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حکم اس وقت ہے جب دونوں کھانا نہ کھاتے ہوں‘ جب دونوں کھانا کھائیں تو ان دونوں کے پیشاب کو دھویا جائے گا۔

303 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ

301- أخرجه عبد الله بن أحمد فى زوائد المسند جلد 1 صفحه 120 . والترمذى فى الأدب رقم الحديث: 2742‘ باب: ما جاء كيف تشميت العاطس . والحاكم جلد 4 صفحه 266 . وأحمد جلد 1 صفحه 122 . وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 57 . والبخارى فى الأدب رقم الحديث: 6224‘ باب: اذا عطس كيف يشمت . وأبى داؤد فى الأدب رقم الحديث: 5033‘ باب: ما جاء فى تشميت العاطس .

302- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 137,97,76 . وأبو داؤد فى الطهارة رقم الحديث: 378‘ باب: بول الصبى يصيب الثوب . والترمذى فى الصلاة رقم الحديث: 610‘ باب: ما ذكر فى نضح بول الغلام الرضيع . وابن ماجه فى الطهارة رقم الحديث: 525‘ باب: ما جاء فى بول الصبى الذى لم يطعم . والحافظ فى التلخيص صفحه 14 . وصححه ابن خزيمة برقم: 284‘ وابن حبان برقم: 1365‘ والحاكم جلد 1 صفحه 165-166 .

303- أخرجه مالك فى الموطأ صفحه 160 فى الجنائز‘ برقم: 33‘ باب: الوقوف للجنائز والجلوس على المقابر . ومسلم فى الجنائز رقم الحديث: 962‘ باب: نسخ القيام للجنائز . وأبو داؤد فى الجنائز رقم الحديث: 3175‘ باب: القيام للجنازة . والنسائى فى الجنائز جلد 4 صفحه 77-78‘ باب: الوقوف للجنائز . والشافعى فى

الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، قَالَ: سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي وَاقِدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ الْأَنْصَارِيُّ، أَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ، أَخْبَرَهُ، أَنَّ مَسْعُودَ بْنَ الْحَكَمِ، أَخْبَرَهُ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ ثُمَّ قَعَدَ يَعْنِي فِي الْجِنَازَةِ

جنازہ (دیکھنے کے بعد) آپ کھڑے بھی ہوئے اور بیٹھے بھی۔

304 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ، قَالَ: أُتِيَ عَلِيٌّ بِمَاءٍ فَشَرِبَ قَائِمًا، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ نَاسًا يَكْرَهُونَ الشُّرْبَ قَائِمًا، وَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ قَائِمًا، ثُمَّ أُتِيَ بِمَاءٍ فَتَمَسَّحَ بِهِ، ثُمَّ قَالَ: هَذَا وُضُوءُ مَنْ لَمْ يُحْدِثْ

حضرت نزال بن سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس پانی لایا گیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو کھڑے ہوکر پیا۔ پھر فرمایا: لوگ کھڑے ہوکر پانی پینے کو مکروہ سمجھتے ہیں۔ میں نے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو کھڑے ہوکر پانی پیتے ہوئے دیکھا ہے پھر آپ کے پاس پانی لایا گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے ساتھ مسح کیا، پھر فرمایا: یہ اس کا وضو ہے جس کا وضو ٹوٹا نہیں ہوا۔

305 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زُرَيْرٍ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ

حضرت عبداللہ بن زریر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہیں کہ آپ کو خزانہ دیں۔ حضرت

الأم جلد 1 صفحه 279 . والطحاوي في شرح معاني الآثار جلد 1 صفحه 489 . والبيهقي في السنن جلد 4 صفحه 27 .

-304 أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 144,139,136,123,120,116,102,78 . والبيهقي جلد 1 صفحه 75 . والبخاري في الأشربة رقم الحديث: 5616-5615، باب: الشرب قائمًا . وأبو داؤد في الأشربة رقم الحديث: 3718، باب: في الشرب قائمًا . والترمذي في الشمائل برقم: 210، والنسائي في الطهارة جلد 1 صفحه 84-85، باب: صفة الوضوء من غير حدث . والطحاوي في شرح معاني الآثار جلد 1 صفحه 34 . وصححه ابن حبان برقم: 1043 .

-305 ذكره الحافظ ابن حجر في المطالب العالية برقم: 1237 . وصححه الحاكم جلد 3 صفحه 332 . وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 286 .

لِلْعَبَّاسِ: قُلْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعْطِيَكَ الْخِزَانَةَ، فَسَأَلَهُ الْعَبَّاسُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " أُعْطِيكُمْ مَا هُوَ خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ ذَلِكَ: مَاتُرْزَؤُكُمْ وَلَا تُرْزَءُ وْنَهَا ." فَأَعْطَاهُمُ السِّقَايَةَ

عباس رضی اللہ عنہ نے مانگا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا میں آپ کو اس سے بہتر نہ دوں؟ وہ یہ ہے کہ تم کسی پر بوجھ نہ ڈالو، نہ وہ تم پر ڈالے۔ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ رضی اللہ عنہ کو مشکیزہ عطا فرمایا۔

306 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كَانَ لِلْمُغِيرَةِ رُمْحٌ، فَكُنَّا إِذَا خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ رَكَزَهَا فَيَمُرُّ النَّاسُ عَلَيْهِ فَيَحْمِلُونَهُ، قَالَ: قُلْتُ: لَأُخْبِرَنَّ بِهِ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِذًا لَا تُرْفَعُ ضَالَّةٌ فَتَرَكْتُهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ کے پاس نیزہ تھا۔ جب ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کسی جنگ میں نکلتے تو اس کو گاڑ دیا جاتا، لوگ اس کے پاس سے گزرتے اس کو اٹھا لیتے، میں نے کہا اس بات کی اطلاع حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کروں گا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گمشدہ چیز نہیں اٹھائی جاتی ہے میں نے اس کو چھوڑ دیا۔

307 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: وَقَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ وَقَالَ: هَذِهِ عَرَفَةُ الْمَوْقِفُ، وَعَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ، ثُمَّ أَفَاضَ حِينَ غَابَتِ الشَّمْسُ، وَأَرْدَفَ أُسَامَةَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم میدان عرفات میں ٹھہرے اور فرمایا: یہ میدانِ عرفات ہے یہ عرفات ساری ٹھہرنے کی جگہ ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم (میدانِ عرفات) سے روانہ ہوئے جس وقت سورج غروب ہوا اور حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کو پیچھے بٹھا لیا، لوگ دائیں بائیں بھاگنے لگے: آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: اے لوگو! تم اطمینان سے چلو، پھر

306- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 148 . وابن ماجه في الجهاد رقم الحديث: 2809 باب: السلاح .

307- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 157,76 . والترمذي في الحج رقم الحديث: 885' باب: ما جاء أن عرفة كلها موقف . وأبو داؤد في المناسك رقم الحديث: 1935' باب: الصلاة بجمع . وابن ماجه في المناسك رقم الحديث: 3010' باب: الموقف بعرفات . ومسلم في الحج رقم الحديث: 1218' باب: حجة النبي صلى الله عليه وسلم .

وَالنَّاسُ يَضْرِبُونَ عَنْ يَمِينِهِ وَشِمَالِهِ يَلْتَفِتُ إِلَيْهِمْ وَهُوَ يَقُولُ: أَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ، فَلَمَّا أَتَى جَمْعًا صَلَّى بِهَا الصَّلَاتَيْنِ جَمِيعًا، فَلَمَّا أَصْبَحَ أَتَى قُزَحَ فَوَقَفَ عَلَيْهِ، فَقَالَ: هَذَا قُزَحُ وَجَمْعٌ كُلُّهَا مَوْقِفٌ، ثُمَّ أَفَاضَ فَلَمَّا أَتَى مُحَسِّرَ قَرَعَ نَاقَتَهُ حَتَّى جَاوَزَ الْوَادِي، وَقَفَ ثُمَّ أَرْدَفَ الْفَضْلَ، ثُمَّ أَتَى الْجَمْرَةَ، ثُمَّ أَتَى الْمَنْحَرَ، فَقَالَ: هَذَا الْمَنْحَرُ، وَمِنًى كُلُّهَا مَنْحَرٌ، قَالَ: وَاسْتَفْتَتْهُ جَارِيَةٌ مِنْ خَثْعَمٍ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ قَدْ أَفْنَدَ، وَقَدْ أَدْرَكَتْهُ فَرِيضَةُ الْحَجِّ أَفَيُجْزِءُ أَنْ أَحُجَّ عَنْهُ؟ قَالَ: حُجِّي عَنْ أَبِيكِ ۔ وَلَوَى عُنُقَ الْفَضْلِ، فَقَالَ لَهُ الْعَبَّاسُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لِمَ لَوَيْتَ عُنُقَ ابْنِ عَمِّكَ؟ قَالَ: رَأَيْتُ شَابًّا وَشَابَّةً فَلَمْ آمَنْ عَلَيْهِمَا الشَّيْطَانَ قَالَ: وَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، رَمَيْتُ قَبْلَ أَنْ أَحْلِقَ ۔ قَالَ: احْلِقْ أَوْ قَصِّرْ، وَلَا حَرَجَ، قَالَ: وَأَتَاهُ آخَرُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، نَحَرْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ ۔ قَالَ: ارْمِ وَلَا حَرَجَ ۔ قَالَ: ثُمَّ أَتَى الْبَيْتَ فَطَافَ بِهِ، ثُمَّ أَتَى زَمْزَمَ فَقَالَ: يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، سِقَايَتُكُمْ لَوْلَا أَنْ يَغْلِبَكُمُ النَّاسُ لَنَزَعْتُ

میدان مزدلفہ میں آئے یہاں آپ ﷺ نے دو نمازیں مغرب وعشاء اکٹھی پڑھیں۔ جب صبح ہوئی تو آپ ﷺ (جبل) قزح کے پاس آئے پھر یہاں ٹھہرے' اس کے بعد فرمایا: یہ جبل قزح ہے' یہ ہمارے ٹھہرنے کی جگہ ہے۔ پھر آپ لوٹے، جب آپ وادی محسر آئے اور اپنی اونٹنی کو تیز کیا' وادی محسر کو پار کیا پھر یہاں رکے پھر آپ نے حضرت فضل رضی اللہ عنہ کو پیچھے بٹھا لیا۔ پھر جمرہ کے پاس آئے پھر قربان گاہ کی جگہ آئے اور فرمایا: یہ قربان گاہ کی جگہ ہے اور منیٰ شریف ساری قربان گاہ کی جگہ ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں وہاں قبیلہ خثعم کی عورت نے مسئلہ پوچھا، عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! میرا باپ بوڑھا ہے، وہ چل پھر نہیں سکتا ہے اور پر حج فرض ہو گیا ہے۔ اگر میں اس کی طرف سے حج کروں تو کیا اس کا حج ادا ہو جائے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تُو اپنے باپ کی طرف سے حج کر' اس کا حج ہو جائے گا۔ آپ ﷺ نے حضرت فضل رضی اللہ عنہ کی گردن پھیر دی۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ سے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! آپ نے اپنے چچا کے بیٹے کی گردن کو کیوں پھیر دیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اور یہ عورت دونوں نوجوان ہیں، مجھے ان کے متعلق شیطان سے امن کی امید نہیں تھی۔ پھر ایک اور آدمی آیا، اس نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! میں نے حلق سے پہلے کنکریاں ماری ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: حلق کرو یا قصر کرو یعنی بال کاٹ لو تو کوئی حرج نہیں، پھر ایک اور آدمی آیا اور عرض کی: یا رسول

اللہ ﷺ! میں کنکریاں مارنے سے پہلے قربانی کر لی ہے، فرمایا: کنکریاں ماری ہیں یا نہیں کوئی حرج نہیں پھر خانہ کعبہ کے پاس آئے اس کا طواف کیا پھر آب زم زم کے پاس آئے اور فرمایا: اے بنی عبدالمطلب رضی اللہ عنہ! تم حاجیوں کو پانی پلاتے رہو اگر تم لوگ غالب نہ آتے تو میں بھی ڈول نکالتا۔

308 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَجِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا، يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ، وَلَا جُنُبٌ، وَلَا كَلْبٌ

حضرت عبداللہ بن نجی رحمہ اللہ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ ان کے باپ فرماتے ہیں کہ میں مولیٰ کائنات حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سنا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے حوالہ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس گھر میں کتا اور تصویر اور جس پر غسل فرض ہوا ہو اس گھر میں (رحمت) کے فرشتے نہیں آتے ہیں۔

309 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے بہت زیادہ

308- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 150,129,107,83,80 . والدارمي في الاستئذان جلد 2 صفحه 284' باب: لا تدخل الملائكة بيتًا فيه تصاوير . وأبو داؤد في الطهارة رقم الحديث: 227' باب: في الجنب يؤخر الغسل' وفي اللباس رقم الحديث: 4152 باب: في الصور . والنسائي في الطهارة رقم الحديث: 262' باب: في الجنب اذا لم يتوضأ' وفي الصيد جلد 7 صفحه 185 باب: امتناع الملائكة من دخول بيت فيه كلب . وابن ماجه في اللباس رقم الحديث: 3650' باب: الصور في البيت . وصححه ابن حبان رقم الحديث: 1192 كما في الموارد' والحاكم جلد 1 صفحه 171 .

309- أخرجه الترمذي في الطهارة رقم الحديث: 114' باب: ما جاء في المني والمذي . وابن ماجه في الطهارة رقم الحديث: 504' باب: الوضوء من المذي' و رقم الحديث: 505 . وأحمد جلد 1 صفحه 129,45 . والبخاري في الغسل رقم الحديث: 269' باب: غسل المذي والوضوء منه . والنسائي في الطهارة جلد 1 صفحه 97,96' باب: ما ينقض الوضوء وما لا ينقض الوضوء من المذي' وفي الغسل جلد 1 صفحه 11' باب: الغسل من المني' وجلد 1 صفحه 214 باب: الوضوء من المذي . والبيهقي في السنن جلد 1 صفحه 115 . ومالك في الموطا صفحه 50 في الطهارة برقم: 55 باب: الوضوء من المذي . وعبد الرزاق رقم الحديث: 600 و 601 و 603 و 604 . وأبو داؤد في الطهارة رقم الحديث: 206' باب: في المذي' و رقم الحديث: 207 .

وَاقِدٍ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، قَالَ: كُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً، فَأَمَرْتُ الْمِقْدَادَ بْنَ الْأَسْوَدِ أَنْ يَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْيِ، فَقَالَ: مِنْهُ الْوُضُوءُ، وَمِنَ الْمَنِيِّ الْغُسْلُ

مذی آتی تھی۔ میں نے حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ آپ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مذی کے متعلق پوچھیں (کہ اس کے متعلق کیا حکم ہے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مذی سے وضو واجب ہو جاتا ہے اور منی سے غسل واجب ہوتا ہے۔

310 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ الرَّبَذِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ، وَكَانَ أَبُوهُ مِنْ كُتَّابِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقْرَأَ وَأَنَا رَاكِعٌ، وَقَالَ: يَا عَلِيُّ، مَثَلُ الَّذِي يُقِيمُ صُلْبَهُ فِي صَلَاتِهِ كَمَثَلِ الْحُبْلَى حَمَلَتْ، فَلَمَّا دَنَا نِفَاسُهَا أَسْقَطَتْ، فَلَا هِيَ ذَاتُ حَمْلٍ، وَلَا ذَاتُ وَلَدٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع کی حالت میں قرآن پاک پڑھنے سے منع فرمایا اور فرمایا: اے علی! اس آدمی کی مثال جو آدمی نماز میں اپنی کمر سیدھی نہیں کرتا وہ اس حامل عورت کی طرح ہے جو حاملہ ہو لیکن جب حمل قریب المدۃ ہو تو اس کا حمل گر جائے، وہ نہ حاملہ رہے نہ بچہ والی رہے۔

311 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرٍو، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْبَخْتَرِيِّ، قَالَ: أَخْبَرَنِي مَنْ، سَمِعَ عَلِيًّا، يَقُولُ: لَمَّا بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ، فَقُلْتُ: تَبْعَثُنِي وَأَنَا رَجُلٌ حَدِيثُ السِّنِّ، وَلَيْسَ لِي عِلْمٌ بِكَثِيرٍ مِنَ الْقَضَاءِ؟ قَالَ: فَضَرَبَ صَدْرِي وَقَالَ: اذْهَبْ فَإِنَّ اللَّهَ يُثَبِّتُ لِسَانَكَ، وَيَهْدِي قَلْبَكَ، قَالَ: فَمَا أَعْيَانِي قَضَاءٌ بَيْنَ اثْنَيْنِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یمن کی طرف (قاضی) بنا کر بھیجا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ بھیج رہے ہیں میں کم عمر آدمی ہوں میرے پاس فیصلہ کے لیے زیادہ علم نہیں ہے؟ آپ نے میرے سینے پہ ہاتھ مارا اور فرمایا: جاؤ! بے شک اللہ عزوجل تیری زبان کو ثابت رکھے گا اور تیرے دل کو ہدایت دے گا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد مجھے دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ کرنے میں تردد نہیں

ومسلم في الحيض (303) (19)، باب: المذى . وابن خزيمة رقم الحديث: 22,21, 20,19,18 . وابن حبان رقم الحديث: 1093,1092,1091,1090,1088,1087 كما في موارد الظمآن .

311- صححه الحاكم جلد3صفحه35 .

ہوا۔

312 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ ضَمْرَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّهُ قَالَ: لَيْسَ الْوِتْرُ بِحَتْمٍ كَالصَّلَاةِ، وَلَكِنَّهُ سُنَّةٌ، فَلَا تَدَعْهُ . قَالَ شُعْبَةُ: فَوَجَدْتُهُ مَكْتُوبًا عِنْدِي، فَقَدْ أَوْتَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عاصم بن خمشہ رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وتر نماز کی طرح فرض نہیں ہیں' یہ تمہارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہیں اس کومت چھوڑنا۔ حضرت شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس کو اپنے پاس لکھا ہوا پایا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وتر پڑھے ہیں۔

313 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ ضَمْرَةَ، يَقُولُ: سَأَلْنَا عَلِيًّا عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ النَّهَارِ، فَقَالَ: إِنَّكُمْ لَا تُطِيقُونَ ذَلِكَ. قَالَ: قُلْنَا: مَنْ أَطَاقَ ذَلِكَ مِنَّا، فَقَالَ: كَانَ إِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ مِنْ هَا هُنَا، كَهَيْئَتِهَا مِنْ هَا هُنَا عِنْدَ الْعَصْرِ، صَلَّى رَكْعَتَيْنِ، وَإِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ مِنْ هَا هُنَا، كَهَيْئَتِهَا مِنْ هَا هُنَا عِنْدَ الظُّهْرِ، صَلَّى أَرْبَعًا، يَفْصِلُ بَيْنَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ بِالتَّسْلِيمِ عَلَى

حضرت عاصم بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دن کی نماز کے متعلق پوچھا کہ وہ کیا کیا تھی؟ آپ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا تم لوگ اس کی طاقت نہیں رکھتے، ہم نے عرض کی جتنی ہم طاقت رکھیں گے اس پر عمل کریں گے۔ بتاؤ تو سہی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب سورج اس قدر بلند ہو جاتا جتنا (عصر کے بعد سے لے کر مغرب تک ہوتا ہے) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ۲ رکعت نفل ادا کرتے تھے، پھر جب اس قدر بلند ہو جاتا یعنی ظہر کے وقت (دوپہر کے بعد) تو آپ ۴ رکعت ادا کرتے تھے' ہر دو رکعتوں کے درمیان ملائکہ مقربین اور

312- اخرجه احمد جلد 1 صفحه 145,144,115,108,100,98,86 . والدارمی فی الصلاة جلد 2 صفحه 371' باب: فی الوتر . والترمذی فی الصلاة رقم الحديث: 453'باب: ما جاء أن الوتر ليس بحتم' و رقم الحديث: 454 . والنسائی فی قيام الليل جلد 3 صفحه 228' باب: الأمر بالوتر . وجلد 3 صفحه 229 . وابن ماجه فی الاقامة رقم الحديث: 1169' باب: ما جاء فی الوتر .

313- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 160,85 . وعبد اللّٰه بن احمد فی زوائد المسند جلد 1 صفحه 148,147, 146 . وابن ماجه فی الاقامة رقم الحديث: 1161' باب: ما جاء فيما يستحب من التطوع بالنهار . والترمذی فی الصلاة رقم الحديث: 598 و 599' باب: كيف كان يتطوع النبی صلی الله عليه وسلم بالنهار . والنسائی فی الامامة جلد 2 صفحه 120,119 .

الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَالنَّبِيِّينَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ

انبیاء اور جن نیک لوگوں نے انبیاء و رسولوں علیہم السلام کی اتباع کی ان پر سلام بھیجتے تھے۔

فائدہ: یہاں حدیث پاک مختصر ہے، صحیح ابن خزیمہ اور مسند امام احمد بن حنبل اور دیگر کتب احادیث میں تفصیل درج ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کے فرضوں سے پہلے چار رکعت اور فرضوں کے بعد ۲ رکعت ادا کرتے تھے۔ غلام دستگیر غفرلہ)

314 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُهْدِيَتْ لَهُ حُلَّةٌ مِنْ حَرِيرٍ، قَالَ: فَكَسَانِيهَا، قَالَ عَلِيٌّ: فَخَرَجْتُ فِيهَا، فَقَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي لَسْتُ أَرْضَى لَكَ مَا أَكْرَهُ لِنَفْسِي، قَالَ: وَأَمَرَنِي فَشَقَقْتُهَا بَيْنَ نِسَائِي خُمُرًا: فَاطِمَةَ وَعَمَّتِهِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک ریشم کا حلہ پیش کیا گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو میری طرف بھیج دیا' میں اس کو پہن کر نکلا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہارے لیے وہ پسند نہیں کرتا جو اپنے لیے ناپسند کرتا ہوں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم پر میں نے اس کو دو ٹکڑے کر کے ایک ٹکڑا حضرت فاطمہ کو' ایک اپنی پھوپھی صاحبہ کو دے دیا۔

315 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ أَبِي جَمِيلَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جَارِيَةٍ فَجَرَتْ، فَقَالَ: أَقِمْ عَلَيْهَا الْحَدَّ. فَوَجَدْتُهَا فِي دَمِهَا لَمْ تُعَلَّلْ مِنْ نِفَاسِهَا، فَأَتَيْتُهُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ،

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لونڈی کی طرف بھیجا، اس نے زنا کیا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس پر حد قائم کرو۔ میں نے اس کو خون کی حالت میں، یعنی حیض آ رہا تھا وہ خون نفاس کا نہیں تھا۔ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اس بات کا ذکر کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اپنے نفاس سے فارغ ہو

-314 أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 153,139,137,97,90 . وابن ماجه في اللباس رقم الحديث: 3596' باب: لبس الحرير والذهب للنساء . ومسلم في اللباس والزينة (2071) (19)' بـاب: تحريم استعمال اناء الذهب والفضة على الرجال والنساء . وأبو داؤد في اللباس رقم الحديث: 4043' بـاب: ما جاء في لبس الحرير . والنسائي في الزينة جلد 8 صفحه 197' بـاب: ذكر الرخصة للنساء في لبس السيراء . والبخاري في اللباس رقم الحديث: 5840' باب: الحرير للنساء .

-315 أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 145,136 . وأبو داؤد في الحدود رقم الحديث: 4473' باب: في اقامة الحد على المريض .

فَقَالَ: إِذَا تَعَلَّتْ مِنْ نِفَاسِهَا فَطَهُرَتْ فَأَقِمْ عَلَيْهَا الْحَدَّ . قَالَ: ثُمَّ قَالَ: أَقِيمُوا الْحَدَّ عَلَى مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ

جائے، پاک ہو جائے اس پر حد قائم کرو۔ جو تمہاری ملکیت میں ہیں اُن پر حد قائم کرو۔

316 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي أَبَانُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: رُفِعْتُ مَعَ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ فَلَمْ أَزَلْ أَسْمَعُهُ يَقُولُ: لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ حَتَّى انْتَهَى إِلَى الْجَمْرَةِ، فَقُلْتُ لَهُ: مَا هَذَا الْإِهْلَالُ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ؟ قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ، يُهِلُّ حَتَّى انْتَهَى إِلَى الْجَمْرَةِ، وَحَدَّثَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهَلَّ حَتَّى انْتَهَى إِلَيْهَا . قَالَ: فَرَجَعْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، فَأَخْبَرْتُهُ بِقَوْلِ حُسَيْنٍ، فَقَالَ: صَدَقَ . قَالَ: وَأَخْبَرَنِي أَخِي الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ، وَكَانَ رَدِيفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهِلُّ حَتَّى انْتَهَى إِلَى الْجَمْرَةِ

حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نواسہ سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما کے ساتھ میدان مزدلفہ سے اٹھا، آپ رضی اللہ عنہ جمرہ تک تلبیہ پڑھتے رہے مسلسل۔ میں نے عرض کی، حضور ابوعبداللہ رضی اللہ عنہ یہ تلبیہ کون سا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے اپنے والد ماجد مولیٰ کائنات علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے سنا ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ بھی جمرہ تک تلبیہ پڑھتے رہتے تھے اور مجھے بتایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مقام جمرہ تک تلبیہ پڑھتے رہتے تھے۔ حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس آیا یہ سارے معاملہ کی رپورٹ پیش کی حضرت مولیٰ حسین رضی اللہ عنہ کی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نواسہ سید کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ کہا اور فرمایا: مجھے میرے بھائی فضل رضی اللہ عنہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ وہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سوار تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسلسل تلبیہ پڑھتے رہے۔

317 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم رات

316- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 115,114 . والبزار رقم الحديث: 1130 . والهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 225 .

317- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 147,143,138,104,86، وجلد 6 صفحه 129,100 . وابن ماجه في الاقامة رقم الحديث: 1185 و رقم الحديث: 1186، باب: ما جاء في الوتر آخر الليل . والبخاري في الوتر رقم الحديث: 996، باب: ساعات الوتر . ومسلم في المسافرين رقم الحديث: 745، باب: صلاة الليل وعدد ركعات النبي صلى الله عليه وسلم في الليل . وأبي داؤد في الصلاة رقم الحديث: 1435 و 1437، باب: في

زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: " مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ أَوْتَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنْ أَوَّلِهِ، وَأَوْسَطِهِ، وَآخِرِهِ، فَانْتَهَى وِتْرُهُ إِلَى آخِرِ اللَّيْلِ "

کے ہر حصہ اول درمیان و آخر میں وتر پڑھتے تھے اور رات آخری حصہ میں اس کو (زیادہ) پڑھتے تھے۔

318 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَصْبَغَ بْنِ نُبَاتَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَالَحَ بَنِي تَغْلِبَ عَلَى أَنْ يَثْبُتُوا عَلَى دِينِهِمْ، وَلَا يُنَصِّرُوا أَبْنَاءَهُمْ وَإِنَّهُمْ قَدْ نَقَضُوا، وَإِنَّهُ إِنْ يَتِمَّ لِيَ الْأَمْرُ قَتَلْتُ الْمُقَاتِلَةَ، وَسَبَيْتُ الذُّرِّيَّةَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی تغلب سے اس بات پر صلح کی تھی کہ وہ اپنے دین پر ثابت رہیں گے اور اپنے بیٹوں کو مغلوب کریں۔ لیکن انہوں نے اس وعدہ کو توڑ دیا۔ اگر میرے لیے کام کو مکمل کیا ہوتا' میں مقاتلہ کرتا اور میں اُن کے بچوں کو قیدی بناتا۔

319 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ خَيْثَمَةَ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَخْرُجُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ أَحْدَاثُ الْأَسْنَانِ، سُفَهَاءُ الْأَحْلَامِ، يَقُولُونَ مِنْ خَيْرِ قَوْلِ الْبَرِيَّةِ، يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ، فَإِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاقْتُلُوهُمْ، فَإِنَّ فِي قَتْلِهِمْ أَجْرًا لِمَنْ قَتَلَهُمْ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت سوید بن غفلہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ نے فرمایا: آخر زمانہ میں ایسی قوم پیدا ہوگی جن کی عمریں تھوڑی ہوں گی اور بے وقوف ہوں گے، بہترین گفتگو کریں گے لیکن ایمان ان کے حلق سے نیچے نہیں جائے گا ان کو جہاں بھی پاؤ ان کو قتل کر دو۔ بے شک ان کا قتل کرنا قیامت کے دن کے لیے ثواب ہوگا۔

320 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

وقت الوتر . والترمذى فى الصلاة رقم الحديث: **456**' باب: ما جاء فى الوتر من أول الليل وآخره' وفى ثواب القرآن رقم الحديث: **2925**' باب: ما جاء كيف كانت قرأة النبى صلى الله عليه وسلم؟ والنسائى فى قيام الليل جلد**3**صفحه**230**' باب: وقت الوتر . والدارمى فى الصلاة جلد**1**صفحه**372**' باب: ما جاء فى الوتر .

318- أخرجه أبو داؤد فى الخراج والامارة رقم الحديث: **3040**' باب: فى أخذ الجزية . والبيهقى فى السنن جلد **9** صفحه**217** .

هَارُونَ، أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي الصَّعْبَةِ، عَنْ أَبِي أَفْلَحَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَيْرٍ الْغَافِقِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا، يَقُولُ: أَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبًا بِيَمِينِهِ، وَحَرِيرًا بِشِمَالِهِ وَقَالَ: هَذَانِ حَرَامٌ عَلَى ذُكُورِ أُمَّتِي

نے سونے کو دائیں ہاتھ میں اور ریشم کو بائیں ہاتھ میں پکڑا اور فرمایا یہ دونوں میری امت کے مردوں پر حرام ہیں۔

321 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، قَالَ: خَطَبَ عَلِيٌّ، فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ، أَقِيمُوا عَلَى أَرِقَّائِكُمُ الْحَدَّ: مَنْ أُحْصِنَ مِنْهُمْ وَمَنْ لَمْ يُحْصَنْ، فَإِنَّ أَمَةً لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَنَتْ فَأَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَجْلِدَهَا فَأَتَيْتُهَا، وَإِذَا هِيَ قَرِيبَةُ عَهْدٍ بِنِفَاسٍ، فَخَشِيتُ إِنْ جَلَدْتُهَا أَنْ تَمُوتَ، فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ: قَدْ أَحْسَنْتَ

حضرت ابی عبدالرحمٰن اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مولیٰ کائنات حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم نے ایک خطبہ ارشاد فرمایا: اے لوگو! اپنے غلاموں لونڈیوں پر حد قائم کیا کرو۔ جو شادی شدہ ہوں یا شادی شدہ نہ ہوں۔ بے شک رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی لونڈی نے زنا کیا تھا، مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ میں اس کو کوڑے ماروں۔ میں اس کو کوڑے مارنے کے لیے آیا وہ نفاس کے قریب تھی، میں ڈر گیا اگر اس کو کوڑے مارے تو یہ مر جائے گی۔ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، اس کے متعلق خبر دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو نے اچھا کیا۔

322 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ يُقَالُ لَهُ أَبُو الْمُحَيَّاةِ التَّيْمِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو مَطَرٍ، أَنَّ عَلِيًّا،

حضرت ابو مطر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ایک کپڑے والے کے پاس آئے اور فرمایا، مجھے یہ کپڑا تین درہموں کا فروخت کر دیں اس نے آپ کو کپڑا دے

321- أخرجه أحمد جلد 1صفحه156 . ومسلم في الحدود رقم الحديث: 1705، باب: تأخير الحد عن النفساء . والترمذى فى الحدود رقم الحديث: 1441، باب: ما جاء فى اقامة الحد على الاماء .

322- صحيحه الحاكم جلد 4صفحه193,192 . وابن حبان رقم الحديث: 1442 كما فى الموارد . ووثقه ابن معين، وابن حبان وأخرجه الترمذى فى الدعوات رقم الحديث: 3555 باب: ما أصر من استغفر، وفى اللباس رقم الحديث: 1767 باب: ما يقول اذا لبس ثوبًا جديدًا . وابن ماجه فى اللباس رقم الحديث: 3557، باب: ما يقول الرجل اذا لبس ثوبًا جديدًا . وأبو داؤد فى اللباس رقم الحديث: 4020 .

أَتَـى أَصْـحَـابَ الثِّيَابِ، فَقَالَ لِرَجُلٍ: بِعْنِي قَمِيصًا بِثَلَاثَةِ دَرَاهِمَ، قَالَ: فَأَعْطَاهُ ثَوْبًا فَلَبِسَهُ مَا بَيْنَ كَعْبِهِ إِلَى رُصْغِهِ، فَلَمَّا لَبِسَهُ، قَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي كَسَانِي مِنَ الرِّيَاشِ مَا أُوَارِي بِهِ عَوْرَتِي، وَأَتَجَمَّلُ بِهِ فِي النَّاسِ، ثُمَّ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَبِسَ ثَوْبًا قَالَ هٰكَذَا

دیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو پہن لیا، ٹخنوں سے لے کر کانوں تک پہن لیا اور یہ دعا پڑھی: ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ الٰی آخرہٖ ''۔ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم جب نیا کپڑا پہنتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی یہی دعا مانگتے تھے۔

323 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا هٰذَا الشَّيْخُ أَيْضًا أَبُو الْمُحَيَّاةِ التَّيْمِيُّ، قَالَ: قَالَ أَبُو مَطَرٍ: رَأَيْتُ عَلِيًّا أُتِيَ بِرَجُلٍ فَقَالُوا: إِنَّهُ قَدْ سَرَقَ جَمَلًا، فَقَالَ: مَا أُرَاكَ سَرَقْتَ قَالَ: بَلَى. قَالَ: فَلَعَلَّهُ شُبِّهَ لَكَ؟ قَالَ: بَلَى قَدْ سَرَقْتُ. قَالَ: اذْهَبْ بِهِ يَا قَنْبَرُ فَشُدَّ أُصْبُعَهُ، وَأَوْقِدِ النَّارَ، وَادْعُ الْجَزَّارَ يَقْطَعُهُ، ثُمَّ انْتَظِرْ حَتَّى أَجِيءَ، فَلَمَّا جَاءَ، قَالَ لَهُ: سَرَقْتَ؟ قَالَ: لَا. فَتَرَكَهُ، قَالُوا: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، لِمَ تَرَكْتَهُ وَقَدْ أَقَرَّ لَكَ؟ قَالَ: أَخَذْتُهُ بِقَوْلِهِ وَأَتْرُكُهُ بِقَوْلِهِ. ثُمَّ قَالَ عَلِيٌّ: أُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ قَدْ سَرَقَ فَأَمَرَ بِقَطْعِهِ ثُمَّ بَكَى، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لِمَ تَبْكِي؟ فَقَالَ: وَكَيْفَ لَا أَبْكِي وَأُمَّتِي تُقْطَعُ بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَفَلَا عَفَوْتَ عَنْهُ؟ قَالَ: ذَاكَ سُلْطَانُ سَوْءٍ الَّذِي يَعْفُو عَنِ الْحُدُودِ، وَلٰكِنْ تَعَافَوْا بَيْنَكُمْ

حضرت ابومطر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا آپ کے پاس ایک آدمی لایا گیا' اُس نے ایک اونٹ چوری کیا تھا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں خیال کرتا ہوں کہ تو نے اونٹ چوری نہیں کیا۔ اس نے عرض کی: میں نے کیا ہے' حضرت علی نے فرمایا: ہوسکتا ہے کہ تجھے شبہ ہوگیا ہو؟ اس نے عرض کی: کیوں نہیں! میں نے چوری کی ہے۔ آپ نے فرمایا: اے قنبر! اس کو لے جاؤ اور اس کی انگلیاں باندھ کر آگ جلاؤ۔ جزار کو بلاؤ کہ اس کو کاٹے' پھر انتظار کرو یہاں تک کہ میں آؤں۔ جب آپ آئے تو آپ نے اس کو کہا: تُو نے چوری کی ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ نے اس کو چھوڑ دیا' لوگوں نے عرض کی: اے امیر المومنین! آپ نے اس کو کیوں چھوڑ دیا حالانکہ اس نے اقرار کرلیا ہے؟ آپ نے فرمایا: میں نے اس کی بات سے ایک کو پکڑا تھا اور میں اس کی بات پر اس کو چھوڑ رہا ہوں۔ پھر حضرت علی نے فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی لایا گیا اُس نے چوری کی تھی' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے ہاتھ کاٹنے کا

323- أخرجه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 259 عن المصنف، وقال: أبو مطر لم أعرفه . وابن حجر في المطالب العالية برقم: 1823 .

حکم دیا' پھر آپ رو پڑے اور عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کیوں روئے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں کیوں نہ روؤں کہ میری امت کے ہاتھ میری موجودگی میں کاٹے جا رہے ہیں۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ نے اس کو معاف کیوں نہیں کر دیا؟ آپ نے فرمایا: وہ بُرا بادشاہ ہے جو حدود کو معاف کرتا ہے لیکن تم آپس میں معافی تلافی کر لیا کرو۔

324 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ، يَقُولُ: نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ، وَلُبْسِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ، وَقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ وَأَنَا رَاكِعٌ وَكَسَانِي حُلَّةً سِيَرَاءَ، فَخَرَجْتُ فِيهَا، أَوْ رُحْتُ فِيهَا، فَلَمَّا رَآهَا عَلَيَّ قَالَ: إِنِّي لَمْ أَكْسُكَهَا لِتَلْبَسَهَا . قَالَ: فَرَجَعْتُ فَأَعْطَيْتُ فَاطِمَةَ نَاحِيَتَهَا كَأَنَّهَا تَطْوِيهَا مَعِي، قَالَ: فَشَقَقْتُهَا بِاثْنَيْنِ، قَالَ: فَقَالَتْ: تَرِبَتْ يَدَاكَ فَمَاذَا صَنَعْتَ؟ قُلْتُ: نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِهَا، فَالْبَسِي وَاكْسِي نِسَاءَكِ

حضرت ابراہیم بن عبداللہ حنین اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سونے کی انگوٹھی اور ریشمی کپڑا اور عصفر (جس رنگ کے ریشم کے کپڑے کو رنگا جاتا ہے) سے رنگا ہوا کپڑا پہننے سے منع کیا اور رکوع کی حالت میں قرآن پڑھنے سے' میں نے سیراء کا حُلّہ پہنا' میں اس کو پہن کر نکلا یا اس میں راحت حاصل کی' جب آپ نے مجھ پر وہ حُلّہ دیکھا' آپ نے فرمایا: میں نے تجھے پہننے کے لیے نہیں دیا تھا۔ میں گھر واپس لوٹا' میں نے فاطمہ کو اس کا ایک حصہ دیا' گویا وہ میرے ساتھ لپٹا ہوا تھا' میں نے اس کے دو حصے کیے۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تیرا ہاتھ خاک آلود ہو! تُو نے یہ کیا کیا؟ میں نے کہا: مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پہننے سے منع کیا تھا' تُو اور تیرے ساتھ دوسری عورتیں پہنیں۔

325 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

حضرت ابوجعفر محمد بن علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' وہ

324- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 92 .

325- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 232 .

هَارُونَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: وَجَدْتُ مَعَ قَائِمِ سَيْفِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَحِيفَةً مَرْبُوطَةً: إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَلَى اللّٰهِ عَدَاءً الْقَاتِلُ غَيْرَ قَاتِلِهِ، وَالضَّارِبُ غَيْرَ ضَارِبِهِ، وَمَنْ جَحَدَ نِعْمَةَ مَوَالِيهِ فَقَدْ بَرِءَ مِمَّا أَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اپنے باپ سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے اپنے نانا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار مبارک کے ساتھ یہ صحیفہ باندھا ہوا دیکھا (اس میں لکھا ہوا تھا کہ) دشمنی کے لحاظ سے اللہ کے ہاں بُرا انسان وہ ہوگا جو اپنے قاتل کے علاوہ کو قتل کرے اور اپنے مارنے والے کی بجائے دوسرے کو مارے اور اپنے مارنے والے کے علاوہ کسی اور کو مارے۔ جس نے اپنے غلاموں کے احسان کا انکار کیا وہ اس سے بری ہوا جو اللہ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اتارا ہے۔

326 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَبُو خَالِدٍ الْبَيْسَرِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُبْرِزْ فَخِذَكَ، وَلَا تَنْظُرْ إِلَى فَخِذِ حَيٍّ وَلَا مَيِّتٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی ران کو ننگا نہ کر اور زندہ اور مردے کی ران کی طرف نہ دیکھ۔

327 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُثْمَانَ الْبَكْرَاوِيُّ، حَدَّثَنَا الْكَلْبِيُّ، عَنِ الْأَصْبَغِ بْنِ نُبَاتَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَالَحَ نَصَارَى بَنِي تَغْلِبَ عَلَى أَنْ لَا يُنَصِّرُوا أَوْلَادَهُمْ، فَإِنْ فَعَلُوا فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُمُ الذِّمَّةُ قَالَ: فَقَالَ عَلِيٌّ: فَقَدْ وَاللّٰهِ فَعَلُوا، فَوَاللّٰهِ لَئِنْ تَمَّ لِيَ الْأَمْرُ، لَأَقْتُلَنَّ مُقَاتِلَتَهُمْ، وَلَأَسْبِيَنَّ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا' میں نے بنی تغلب کے عیسائیوں سے صلح کی اس بات پر کہ وہ اپنی اولاد کو عیسائی نہیں بنائیں گے' اگر انہوں نے ایسا کیا تو وہ ذمہ سے بَری ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! انہوں نے ایسے کیا' اللہ کی قسم! اگر میرا معاملہ مکمل ہوا تو میں اُن کو ماروں گا اور اُن کی اولاد کو قیدی کروں گا۔

326- أخرجه عبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد 1صفحه146 . وأبو داؤد في الجنائز رقم الحديث: 3140، باب: في ستر الميت عند غسله، وفي الحمام رقم الحديث: 4015 باب: النهي عن العرى . وابن ماجه في الجنائز رقم الحديث: 1460، باب: ما جاء في غسل الميت . والبيهقي في السنن جلد 3 صفحه388 . والطحاوي في شرح معاني الآثار جلد 1صفحه474 . وصححه الحاكم جلد4صفحه180-181 .

ذَرَارِيِّهِمْ

328 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ حُجَيَّةَ بْنِ عَدِيٍّ، قَالَ: سَأَلْتُ عَلِيًّا عَنِ الْبَقَرَةِ، فَقَالَ: عَنْ سَبْعَةٍ، قَالَ: الْمَكْسُورَةُ الْقَرْنِ؟ قَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ، قَالَ: الْعَرْجَاءُ؟ قَالَ: إِذَا بَلَغَتِ الْمَنْسَكَ وَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْأُذُنَ

حضرت حجیہ بن عدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے گائے کی قربانی کے متعلق پوچھا کہ کتنے آدمی اس میں شرکت کر سکتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سات آدمی۔ پھر عرض کی: اگر اس کا سینگ ٹوٹا ہوا ہو؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی حرج نہیں، پھر عرض کی: حضور صلی اللہ علیہ وسلم اگر وہ لنگڑی ہو؟ فرمایا: جب قربان گاہ تک چل سکتی ہو تو کوئی حرج نہیں اور ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم آنکھ اور کان کے دیکھنے کے متعلق فرماتے تھے۔

329 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الضُّحَى

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کی نماز پڑھتے تھے۔

330 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی

328- أخرجه أحمد جلد 1صفحه152,125,105,95 . والترمذی فی الأضاحی رقم الحديث: 1305' باب: ما جاء فی الضحية بعضباء القرن والأذن' و رقم الحديث: 1498 باب: ما يكره من الأضاحی' و رقم الحديث: 1502 باب: ما جاء فی الاشتراك فی الأضحية . وابن ماجه فی الأضاحی رقم الحديث: 3142 و3143' باب: ما يكره أن يضحی به . وأبو داؤد فی الضحايا رقم الحديث: 2804' باب: ما يكره من الضحايا' و رقم الحديث: 2809,2808,2807' باب: فی البقر والجزور قعن كم تجزئ . والنسائی فی الأضاحی جلد7صفحه216' باب: المقابلة وهی ما قطع طرف أذنها' وفی الضحايا جلد 7صفحه222 باب: ما تجزئ عنه البقرة فی الضحايا . ومسلم فی الحج رقم الحديث: 1318' باب: الاشتراك فی الهدی . والدارمی فی الأضاحی جلد2صفحه78' باب: البدنة عن سبعة' ولابقرة عن سبعة .

329- أخرجه أحمد جلد1صفحه89 . وعبد الله بن أحمد فی زوائد المسند جلد 1صفحه147 . وذكره الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد2صفحه235 .

330- أخرجه أحمد جلد 1صفحه131,130,99 . والترمذی فی التفسير رقم الحديث: 3100' باب: ومن سورة التوبة . والنسائی فی الجنائز جلد4صفحه91' باب: النهی عن الاستغفار للمشركين . والطبری فی التفسير

سَعِيدٍ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ يَحْيَى فِي حَدِيثِهِ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْخَلِيلِ، عَنْ عَلِيٍّ، وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَجُلًا يَسْتَغْفِرُ لِأَبَوَيْهِ وَهُمَا مُشْرِكَانِ، فَقُلْتُ لَهُ، فَقَالَ: أَلَمْ يَسْتَغْفِرْ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ؟ قَالَ: فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ: (وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ إِلَّا عَنْ مَوْعِدَةٍ وَعَدَهَا إِيَّاهُ) (التوبة: 114)

سے سنا وہ اپنے مشرک والدین کے لیے دعا بخشش مانگ رہا تھا۔ میں نے اس سے کیا کیا تو اپنے مشرک والدین کے لیے بخشش مانگ رہا ہے؟ اس نے کہا، کیا ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ کے لیے بخشش کی دعا نہیں مانگی تھی؟ (یاد رہے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے باپ سے مراد اُن کے چچا زاد تھا، جبکہ بالاتفاق محدثین ومفسرین کے نزدیک آپ علیہ السلام کے باپ کا نام تارخ تھا۔ غلام دستگیر سیالکوٹی غفرلہ) آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، اس بات کا اظہار کیا۔ اللہ عزوجل نے قرآن پاک کی یہ آیات کریمہ اتاریں۔

331 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: مَا كُنْتُ لِأُقِيمَ حَدًّا عَلَى أَحَدٍ فَيَمُوتَ فَأَجِدُ فِي نَفْسِي إِلَّا صَاحِبَ الْخَمْرِ. فَإِنَّهُ لَوْ مَاتَ وَدَيْتُهُ، لِأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسُنَّهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں جب بھی کوئی حد قائم کروں وہ اس دوران مر جائے تو میں اپنے دل میں کوئی بات محسوس کرتا ہوں مگر شراب پینے والے کے متعلق میں دل میں محسوس نہیں کرتا ہوں' اگر دوران سزا مر جائے تو اس کی دیت ادا کروں گا کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شرابی کی کوئی سزا مقرر نہیں کی۔

332 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُبَيْدَةَ،

حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اہل النہروان کا ذکر کیا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

جلد 11 صفحہ 43.

331- أخرجه مسلم في الحدود رقم الحديث: 1707' باب: حد الخمر . وأحمد جلد 1 صفحه 130,125 . والبخاري في الحدود رقم الحديث: 6778' باب: الضرب بالجريد والنعال . والحافظ في الفتح جلد 12 صفحه 67 .

332- أخرجه عبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد 1 صفحه 122,121,113 . وأحمد جلد 1 صفحه 155, 144,95,83 . ومسلم في الزكاة (1066) (155) . وأبو داؤد في السنة رقم الحديث: 4763' باب: في قتال الخوارج . وابن ماجه في المقدمة رقم الحديث: 167' باب: في ذكر الخوارج .

قَالَ: ذَكَرَ عَلِيٌّ أَهْلَ النَّهْرَوَانِ فَقَالَ: فِيهِمْ رَجُلٌ مُودَنُ الْيَدِ، أَوْ مَثْدُونُ الْيَدِ، لَوْلَا أَنْ تَبْطَرُوا لَنَبَّأْتُكُمْ مَا وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِينَ يَقْتُلُونَهُمْ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: قُلْتُ: آنْتَ سَمِعْتَهُ؟ قَالَ: اِی وَرَبِّ الْكَعْبَةِ

ان میں ایک آدمی ہے اس کا ہاتھ عورت کے پستان کی طرح ہوگا اگر تم حد سے آگے نہ بڑھ جاؤ تو میں تم کو اس چیز سے آگاہ کرتا ہوں جو وعدہ اللہ عزوجل نے اپنے نبی ﷺ کی زبان پر ان لوگوں سے کیا ہے جو اُن کو قتل کریں۔ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں عرض کیا: آپ نے حضور ﷺ سے یہ سنا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ربِ کعبہ کی قسم! میں نے سنا ہے۔

333 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَّادٍ، قَالَ: انْطَلَقْتُ إِلَى عَلِيٍّ، أَنَا وَرَجُلٌ، قَالَ: فَقُلْتُ لَهُ: عَهِدَ اِلَيْكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا لَمْ يَعْهَدْ بِهِ اِلَى أَحَدٍ؟ قَالَ: لَا، اِلَّا مَا فِي قِرَابِي هٰذَا، قَالَ: فَأَخْرَجَ كِتَابًا، فَاِذَا فِي كِتَابِهِ ذٰلِكَ: الْمُؤْمِنُونَ تَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ، وَيَسْعَى بِذِمَّتِهِمْ أَدْنَاهُمْ، وَهُمْ يَدٌ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ، وَلَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ، وَلَا ذُو عَهْدٍ فِي عَهْدِهِ، مَنْ أَحْدَثَ حَدَثًا أَوْ آوَى مُحْدِثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

حضرت قیس بن عباد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں اور ایک آدمی حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، میں نے آپ رضی اللہ عنہ سے کہا: رسول پاک ﷺ نے آپ سے کس چیز کا معاہدہ کیا تھا اور کس سے معاہدہ نہیں کیا؟ آپ نے فرمایا: ایسے نہیں ہے مگر جو کچھ اس صحیفہ میں ہے۔ آپ نے اس خط کو نکالا اس میں لکھا ہوا تھا کہ مومنوں کے خون برابر ہیں، ان میں سے کوئی ادنی بھی کسی کی امان دے دے تو اس کے امان کا خیال رکھا جائے گا۔ لوگ اپنے علاوہ ایک ہاتھ کی طرح ہیں۔ کسی مومن کو کافر کے بدلے نہیں قتل کیا جائے گا نہ کسی ایسے آدمی کو قتل کیا جائے گا جس کے ساتھ کوئی معاہدہ ہو۔ جس نے کوئی (بری) بدعت

333- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 126,122,119,116,100,79,81 . وعبد اللّٰه بن أحمد فی زوائد المسند جلد 1 صفحه 122,100 . وأخرجه الحميدی رقم الحديث: 40 . والنسائی فی القسامة جلد 8 صفحه 23، وجلد 8 صفحه 24، باب: سقوط القود من المسلم للكافر . وأبو داؤد فی الديات رقم الحديث: 4530، باب: أيقاد المسلم بالكافر؟ . والترمذی فی الديات رقم الحديث: 1412، باب: ما جاء لا يقتل مسلم بكافر . وابن ماجه فی الديات رقم الحديث: 2658، باب: لايقتل مسلم بكافر . والبخاری فی العلم رقم الحديث: 111، باب: كتابة العلم، وفی الجهاد رقم الحديث: 3047 باب: فكاك الأسير، وفی الديات رقم الحديث: 6915 باب: لا يقتل المسلم بالكافر .

ایجاد کی یا کسی (بری) بدعت والے کو پناہ دی، اس پر اللہ اور تمام فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو۔

334 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: مُرَّ عَلَى عَلِيٍّ، بِجَنَازَةٍ، فَقَامَ نَاسٌ، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ قَالُوا: أَبُو مُوسَى، فَقَالَ عَلِيٌّ: إِنَّمَا قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً ثُمَّ لَمْ يَقُمْ

حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ایک جنازہ کے پاس سے گزرے، لوگ کھڑے ہو گئے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا، یہ کیا ہے؟ لوگوں نے کہا۔ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہونے کا حکم دیا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم تو ایک مرتبہ کھڑے ہوئے پھر کبھی بھی کھڑے نہیں ہوئے۔

335 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ أَبِي عَوْنٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْحَنَفِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ وَلِأَبِي بَكْرٍ: مَعَ أَحَدِكُمَا جِبْرِيلُ، وَمَعَ الْآخَرِ مِيكَائِيلُ، وَإِسْرَافِيلُ مَلَكٌ عَظِيمٌ يَشْهَدُ الْقِتَالَ، أَوْ يَكُونُ فِي الْقِتَالِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے اور ابوبکر کو رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کسی ایک کے ساتھ جبرائیل علیہ السلام ہیں اور دوسرے کے ساتھ حضرت میکائیل علیہ السلام ہیں اور اسرافیل علیہ السلام بہت بڑے بادشاہ ہیں۔ جنگ میں شریک ہوتے ہیں یا جنگ میں ہیں۔

336 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ ابْنِ أَبِي الْجَعْدِ،، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَبُعٍ، قَالَ: قِيلَ لِعَلِيٍّ: أَلَا تَسْتَخْلِفُ؟ قَالَ: لَا، وَلَكِنِّي أَتْرُكُكُمْ إِلَى مَا تَرَكَكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبد بن سبع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا گیا کہ آپ کس کو اپنا خلیفہ مقرر کریں گے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں، میں بھی خلافت کے معاملہ کو ایسے ہی چھوڑتا ہوں جس طرح رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوڑا ہے۔

337 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

-335 أخرجه جلد 1 صفحه 147 . والبزار رقم الحديث: 1467 . وصححه الحاكم جلد 3 صفحه 134 . وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 82 .

-336 عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد الى المصنف .

-337 أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 136,60,57 . والنسائي في المناسك جلد 5 صفحه 152، باب: التمتع، وفي

غُنْدَرٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، قَالَ: اجْتَمَعَ عَلِيٌّ وَعُثْمَانُ، وَكَانَ عُثْمَانُ يَنْهَى عَنِ الْمُتْعَةِ أَوْ عَنِ الْعُمْرَةِ، فَقَالَ عَلِيٌّ: مَا تُرِيدُ إِلَى أَمْرٍ فَعَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنْهَى عَنْهُ؟ فَقَالَ عُثْمَانُ: دَعْنَا مِنْكَ، قَالَ: إِنِّي لَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أَدَعَكَ. قَالَ: فَلَمَّا رَأَى عَلِيٌّ ذَلِكَ أَهَلَّ بِهِمَا جَمِيعًا

حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ دونوں مقام عسفان میں اکٹھے ہوئے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ حج (تمتع) عمرہ سے منع فرماتے تھے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے آپ سے فرمایا: آپ اس سے کیا چاہتے ہیں کہ جس کام کو حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ہے، آپ اس سے منع کرتے ہیں؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ ہم کو اس معاملہ میں چھوڑ دیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اس کو چھوڑنے کی طاقت نہیں رکھتا۔ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے دیکھا، آپ نے (حج تمتع) کا احرام باندھا۔

338 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي الْهَيَّاجِ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ: أَبْعَثُكَ عَلَى مَا بَعَثَنِي عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَدَعْ قَبْرًا إِلَّا سَوَّيْتَهُ، وَلَا تِمْثَالًا إِلَّا طَمَسْتَهُ

حضرت ابی الھیاج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں تم کو اس مقصد کے لیے نہ بھیجوں جس مقصد کے لیے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بھیجا تھا؟ وہ مقصد یہ تھا کوئی قبر نہ چھوڑو مگر اس کو برابر کر دو اور کسی تصویر کو نہ چھوڑو مگر اس کو مٹا دو۔

فائدہ: یاد رہے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو جن قبروں کے برابر کرنے کا حکم دیا تھا وہ کافروں کی قبریں تھیں نہ کہ مسلمانوں کی قبریں۔ خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عثمان بن مظعون کی قبر پر بھاری پتھر رکھا تھا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، قبر پر پاؤں رکھنے سے بہتر ہے اپنا پاؤں آگ پر رکھ لے۔ (غلام دستگیر سیالکوٹی)

339 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ،

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول

الحج جلد 5 صفحه 148 باب: القران. والدارمي في المناسك جلد 2 صفحه 669 باب: في القران. والبخاري في الحج رقم الحديث: 1569' باب: التمتع والقران والافراد' وفسخ الحج لمن لم يكن معه هدى. ومسلم في الحج (1223) (159) باب: جواز التمتع.

338- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 129,96. ومسلم في الجنائز رقم الحديث: 969' باب: الأمر بتسوية القبر. وأبو داؤد في الجنائز رقم الحديث: 3218' باب: في تسوية القبر. والترمذي في الجنائز رقم الحديث: 1049' باب: ما جاء في تسوية القبور. والنسائي في الجنائز جلد 4 صفحه 88' باب: تسوية القبور اذا رفعت وصححه الحاكم جلد 1 صفحه 369.

339- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 185,184,182,179,177,175,173,170. ولاترمذي في المناقب

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، قَالَ: خَلَّفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، تُخَلِّفُنِي بِالنِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ، قَالَ: أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى، غَيْرَ أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي؟

پاک ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو غزوہ تبوک میں پیچھے چھوڑا، عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! آپ مجھے عورتوں اور بچوں میں پیچھے چھوڑ کر جا رہے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا علی تو اس بات کو پسند نہیں کرتا، تو میرے ہاں تیرا مقام بمثل ہارون علیہ السلام کے ہو جس طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام نے حضرت ہارون علیہ السلام کو پیچھے چھوڑا تھا، اس طرح میرے ساتھ تیرا مقام ہارون علیہ السلام کی طرح ہے (لیکن فرق ہے) حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بعد نبوت برقرار تھی اور میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

340 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ، حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: أَتَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى وَضَعَ قَدَمَهُ بَيْنِي وَبَيْنَ فَاطِمَةَ، فَعَلَّمَنَا مَا نَقُولُ إِذَا أَخَذْنَا مَضَاجِعَنَا: ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ تَسْبِيحَةً، وَثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ تَحْمِيدَةً، وَأَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ تَكْبِيرَةً قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ: فَمَا تَرَكْتُهَا بَعْدُ. فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: وَلَا لَيْلَةَ صِفِّينَ؟ قَالَ: وَلَا لَيْلَةَ صِفِّينَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول پاک ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے یہاں تک کہ آپ نے اپنا پاؤں میرے اور فاطمہ کے درمیان رکھا۔ آپ ﷺ نے ہمیں سکھایا کہ جب ہم اپنے بستر پر سونے کے لیے آئیں تو کیا پڑھیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ، ۳۳ مرتبہ الحمد للہ اور ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر (پڑھ لیا کرو)۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس کے بعد میں نے کبھی نہیں چھوڑا ہے۔ ایک آدمی نے عرض کی: جنگِ صفین میں بھی؟ فرمایا: ہاں! جنگ صفین میں بھی نہیں چھوڑا۔

341 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری رائے تھی کہ

رقم الحديث: 3726، باب: أنا دار الحكمة وعلى بابها . والبخارى فى فضائل الصحابة رقم الحديث: 3706، باب: مناقب على بن ابى طالب، وفى المغازى رقم الحديث: 4416 باب: غزوة تبوك . ومسلم فى فضائل الصحابة (2404) (31) باب: من فضائل على بن أبى طالب . وابن ماجه فى المقدمة رقم الحديث: 115، باب: فضل على .

341- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 95، وابنه عبد اللّٰه فى زوائد المسند جلد 1 صفحه 114 . والحميدى رقم

الْجَرَّاحِ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كُنْتُ أَرَى أَنَّ بَاطِنَ الْقَدَمَيْنِ أَحَقُّ بِالْمَسْحِ مِنْ ظَاهِرِهِمَا، حَتَّى رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ ظَاهِرَهِمَا

موزوں کی صورت میں موزے کے ظاہر پر مسح کرنے کے بجائے اس کے نیچے کا مسح کیا جائے (لیکن کیونکہ دین اسلام کی بنیاد قیاس پر نہیں بلکہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اتباع پر ہے۔ یاد رہے فقہاء اسلام کے قواعد قرآن وسنت سے ہی اخذ ہیں)۔ لیکن میں نے حضور ﷺ کو موزوں کے اوپر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

342 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ لَا يُصَلِّي صَلَاةً إِلَّا صَلَّى بَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہر فرض نماز کے بعد دو رکعت نفل پڑھتے تھے۔

343 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَحْجُبُهُ عَنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يَكُونَ جُنُبًا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو قرآن پاک پڑھنے سے سوائے جنابت کے کوئی شے نہیں روکتی تھی (یعنی آپ رضی اللہ عنہ ہمہ وقت قرآن پاک تلاوت کرتے تھے مگر حالت جنابت میں نہیں پڑھتے تھے، غلام دستگیر غفرلہ)۔

344 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ

حضرت مروان بن حکم فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے ساتھ جا رہے تھے، ایک آدمی سے سنا وہ حج

الحديث: 47 . وأبو داؤد في الطهارة رقم الحديث: 162 و164' باب: كيف المسح على الخفين' و رقم الحديث: 163 .

342- أخرجه أحمد جلد1صفحه124 . وعبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد1صفحه144,143 . وأبو داؤد في الصلاة رقم الحديث: 1275' باب: من رفض فيهما اذا كانت الشمس مرتفعة .

343- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 57 .

344- أخرجه ابن حجر في هدى الساري صفحه443 . والنسائي في المناسك جلد5صفحه148' باب: في القرآن . وأحمد جلد1صفحه136 . والدارمي في المناسك جلد2صفحه69' باب: في القرآن .

حُسَيْنٍ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ، قَالَ: كُنَّا نَسِيرُ مَعَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ فَسَمِعَ رَجُلًا يُلَبِّي بِهِمَا جَمِيعًا، فَقَالَ: مَنْ هَذَا؟ قَالَ: عَلِيٌّ، فَأَتَاهُ فَقَالَ: أَمَا عَلِمْتَ أَنِّي نَهَيْتُ عَنْ هَذَا؟ قَالَ: بَلَى، وَلَكِنِّي لَمْ أَدَعْ قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَوْلِكَ

اور عمرہ کا تلبیہ اکٹھا پڑھ رہا تھا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ کون ہے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: میں ہوں (یعنی علی ہوں)' آپ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، فرمایا: کیا آپ کو معلوم نہیں کہ میں نے منع کیا تھا؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! مجھے معلوم ہے۔ لیکن آپ کی بات سے اپنے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کو نہیں چھوڑوں گا۔

345 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، أَنَّ عَلِيًّا، قَالَ لِأَبِي الْهَيَّاجِ: أَبْعَثُكَ عَلَى مَا بَعَثَنِي عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَدَعْ قَبْرًا مُشْرِفًا إِلَّا سَوَّيْتَهُ، وَلَا تِمْثَالًا إِلَّا طَمَسْتَهُ

حضرت ابی الھیاج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں تم کو اس مقصد کے لیے نہ بھیجوں جس مقصد کے لیے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بھیجا تھا؟ وہ مقصد یہ تھا کوئی قبر نہ چھوڑ و مگر اس کو برابر کر دو اور کسی تصویر کو نہ چھوڑ و مگر اس کو مٹا دو۔

346 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: إِنَّ امْرَأَةَ الْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: إِنَّ الْوَلِيدَ يَضْرِبُنِي. قَالَ: " قُولِي لَهُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَجَارَنِي " ، قَالَ عَلِيٌّ: فَلَمْ تَلْبَثْ إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى رَجَعَتْ، فَقَالَتْ: مَا زَادَنِي إِلَّا ضَرْبًا. فَأَخَذَ هُدْبَةً مِنْ ثَوْبِهِ، فَدَفَعَهَا إِلَيْهَا، فَقَالَ: " قُولِي لَهُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَجَارَنِي " ، فَلَمْ تَلْبَثْ إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى رَجَعَتْ إِلَيْهِ، فَقَالَتْ: مَا زَادَنِي إِلَّا ضَرْبًا، فَرَفَعَ يَدَيْهِ فَقَالَ: اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بِالْوَلِيدِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ولید بن عقبہ کی بیوی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور ولید کی شکایت کرنے لگی کہ اس نے مارا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: واپس چلی جاؤ اور تُو اس کو کہنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے پناہ دی ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ چلی' اس کے بعد تھوڑی دیر ٹھہری پھر وہ آئی اور اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے لیے کوئی نشانی بتائیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لیے ایک کپڑے کا ٹکڑا کاٹ کر دیا' اس کے بعد فرمایا: تُو اس کو کہنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے پناہ دی ہے اور یہ آپ کے کپڑے کا ٹکڑا ہے۔ وہ تھوڑی دیر رکی، پھر واپس آئی' اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس نے اور زیادہ مارنا شروع کیا ہے۔ اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست مبارک اٹھائے' عرض کی: اے اللہ! ولید کی اصلاح فرما!

دومرتبہ یا تین مرتبہ یہ کلمات فرمائے۔

347 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى يُؤْمِنَ بِأَرْبَعٍ: بِالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ، وَيُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ"

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی بندہ (اس وقت تک) مومن نہیں ہوسکتا جب تک وہ چار چیزوں پر ایمان نہ لائے (۱) وہ گواہی دے کہ اللہ ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، میں (محمد) اللہ کا رسول ہوں، حق کے ساتھ بھیجا گیا ہوں (۲) موت پر ایمان لائے (۳) مرنے کے بعد اٹھنے پر ایمان لائے (۴) تقدیر پر ایمان لائے۔

348 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ ثَعْلَبَةَ، عَنْ عِلْبَاءَ بْنِ أَحْمَرَ، قَالَ: قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ: خَطَبْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَتَهُ فَاطِمَةَ، قَالَ: فَبَاعَ عَلِيٌّ دِرْعًا لَهُ وَبَعْضَ مَا بَاعَ مِنْ مَتَاعِهِ، فَبَلَغَ أَرْبَعَ مِائَةٍ وَثَمَانِينَ دِرْهَمًا. قَالَ: وَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَجْعَلَ ثُلُثَيْهِ فِي الطِّيبِ، وَثُلُثًا فِي الثِّيَابِ، وَمَجَّ فِي جَرَّةٍ مِنْ مَاءٍ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَغْتَسِلُوا بِهِ قَالَ: وَأَمَرَهَا أَنْ لَا تَسْبِقَهُ بِرِضَاعِ وَلَدِهَا قَالَ: فَسَبَقَتْهُ بِرِضَاعِ الْحُسَيْنِ وَأَمَّا الْحَسَنُ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ فِي فِيهِ شَيْئًا لَا نَدْرِي مَا هُوَ، فَكَانَ أَعْلَمَ الرَّجُلَيْنِ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی لخت جگر فاطمہ الزہرا رضی اللہ عنہا سے نکاح کا پیغام بھیجا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنی زرہ فروخت کی اور کچھ سامان فروخت کیا اس کی قیمت ۴ ہزار درہم ہوئی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا، اس کے دو تہائی کی خوشبو خرید لو۔ ایک تہائی کے کپڑے خرید لو۔ ایک برتن میں پانی بھرنے کا حکم دیا۔ ان کو حکم دیا اس میں غسل کرنے کا۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو حکم دیا کہ بچہ کے دودھ پلانے میں سبقت نہ کرنا۔ لیکن حسین رضی اللہ عنہ کے دودھ پلانے میں سبقت کی۔ بہر حال حسن رضی اللہ عنہ بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان کے منہ میں کوئی شے رکھی ہم نہیں جانتے ہیں کہ وہ کیا تھی؟ دو آدمیوں سے زیادہ جانتے ہیں۔

347- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 97 . والترمذى فى القدر رقم الحديث: 2146' باب: ما جاء فى الايمان بالقدر خيره وشره . وابن ماجه فى المقدمة رقم الحديث: 81' باب: فى القدر . وصححه ابن حبان رقم الحديث: 78' والحاكم جلد 1 صفحه 33,32 .

348- أخرجه ابن ماكولا فى الاكمال جلد 6 صفحه 266 . والهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 175 . وابن حجر فى المطالب العالية رقم الحديث: 3989 .

349 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ النُّمَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ غَدًا رَجُلًا يَفْتَحُ اللهُ عَلَى يَدَيْهِ . قَالَ: فَغَدَا النَّاسُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّهُمْ يَرْجُو أَنْ يُعْطِيَهُ الرَّايَةَ . قَالَ: أَيْنَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ ؟ قَالُوا: هُوَ شَاكِي الْعَيْنِ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: ادْعُوهُ . فَجِيءَ بِهِ فَبَصَقَ فِي عَيْنِهِ وَدَعَا لَهُ فَبَرَأَ، ثُمَّ أَعْطَاهُ الرَّايَةَ، ثُمَّ قَالَ: ادْعُ عَلِيًّا ، فَجَاءَ ثُمَّ قَالَ: يَا عَلِيُّ، لَا تَلْتَفِتْ حَتَّى تَنْزِلَ بِالْقَوْمِ فَتَدْعُوَهُمْ ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أُقَاتِلُهُمْ حَتَّى يَقُولُوا: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ؟ قَالَ: عَلَى رِسْلِكَ، إِذَا جِئْتَهُمْ فَادْعُهُمْ إِلَى اللَّهِ، فَوَاللَّهِ لَأَنْ يُسْلِمَ رَجُلٌ عَلَى يَدَيْكَ خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ يَكُونَ لَكَ حُمْرُ النَّعَمِ

حضرت سعد بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کل جھنڈا ایک ایسے آدمی کو دوں گا جس کے ہاتھ پہ اللہ فتح دے گا۔ لوگوں نے صبح کی سب نے امید کہ جھنڈا اُن کو ملے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کہاں ہیں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اُن کی آنکھوں میں تکلیف ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے بلواؤ! آپ رضی اللہ عنہ کو لایا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی آنکھوں کو لعاب لگایا، آپ رضی اللہ عنہ کے لیے دعا کی، وہ ٹھیک ہو گئے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جھنڈا دیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم آئے' پھر فرمایا: علی کو بلاؤ! آپ آئے۔ پھر فرمایا: اے علی! پیچھے نہ ہٹنا یہاں تک کہ قوم کے پاس آؤ ان کو اسلام کی دعوت دینا۔ عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا میں ان سے جہاد کروں یہاں تک کہ وہ لا الہ الا اللہ کہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چلو! جب تم ان کے پاس آؤ تو ان کو اللہ کی توحید کی طرف دعوت دو کیونکہ ایک آدمی کا آپ کے ہاتھ پہ اسلام لانا تیرے لیے سرخ اونٹ صدقہ کرنے سے بہتر ہے۔

350 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

349- أخرجه أحمد جلد 1صفحه99 . وابن ماجه في المقدمة رقم الحديث: 117' باب: فضل علي بن أبي طالب . ومسلم في فضائل الصحابة رقم الحديث: 2406' باب: في فضائل علي' و رقم الحديث: 2407 . والبخاري في الجهاد رقم الحديث: 2942' باب: دعاء النبي صلى الله عليه وسلم الناس الى الاسلام والنبوة' و رقم الحديث: 2975 باب: ما قيل في لواء النبي صلى الله عليه وسلم' و رقم الحديث: 3009 باب: فضل من أسلم على يديه رجل' وفي فضائل الصحابة رقم الحديث: 3701 باب: مناقب علي' و رقم الحديث: 3702' وفي المغازي رقم الحديث: 4209 و4310 باب: غزوة خيبر .

350- أخرجه أحمد جلد 4صفحه437 وجلد5صفحه356 . وعبد الرزاق رقم الحديث: 20388 . والترمذي في

سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ الرِّشْكِ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً وَاسْتَعْمَلَ عَلَيْهِمْ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ قَالَ لَهُ: يَا عَلِيُّ، السَّرِيَّةَ، قَالَ عِمْرَانُ: كَانَ الْمُسْلِمُونَ إِذَا قَدِمُوا مِنْ غَزْوَةٍ أَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يَأْتُوا رِحَالَهُمْ، فَأَخْبَرُوهُ مَسِيرَهُمْ، قَالَ: فَأَصَابَ عَلِيٌّ جَارِيَةً، فَتَعَاقَدَ أَرْبَعَةٌ فَأَخْبَرُوهُ بِمَسِيرِهِمْ، فَقَامَ أَحَدُ الْأَرْبَعَةِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَأَصَابَ عَلِيٌّ جَارِيَةً، فَأَعْرَضَ عَنْهُ، ثُمَّ قَامَ الثَّانِي فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، صَنَعَ عَلِيٌّ كَذَا وَكَذَا، فَأَعْرَضَ عَنْهُ، ثُمَّ قَامَ الثَّالِثُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، صَنَعَ عَلِيٌّ كَذَا وَكَذَا، فَأَعْرَضَ عَنْهُ، ثُمَّ قَامَ الرَّابِعُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، صَنَعَ عَلِيٌّ كَذَا وَكَذَا . قَالَ: فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُغْضَبًا، الْغَضَبُ يُعْرَفُ فِي وَجْهِهِ، فَقَالَ: مَا تُرِيدُونَ مِنْ عَلِيٍّ؟ عَلِيٌّ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ، وَهُوَ وَلِيُّ كُلِّ مُؤْمِنٍ بَعْدِي

حضور ﷺ نے ایک سریہ بھیجا۔ اُن پر حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو امیر بنایا' آپ سے عرض کی: اے علی! سریہ۔ حضرت عمران فرماتے ہیں: صحابہ کرام جب غزوہ سے واپس آتے تو اپنے گھروں میں جانے سے پہلے حضور ﷺ کے پاس آتے، آپ کو سفر کے متعلق بتاتے۔ عرض کی: علی ایک لونڈی کو ملے ہیں' چار آدمیوں نے گواہی دی۔ انہوں نے اپنے ساتھیوں کو بتایا' چار میں سے ایک کھڑا ہوا' عرض کی: یا رسول اللہ! علی ایک عورت سے ملے ہیں۔ آپ نے اس کی بات سے اعراض کیا۔ پھر دوسرا کھڑا ہوا' عرض کی: ایسے کیا ہے' آپ نے اس کی بات سے اعراض کیا۔ پھر تیسرا کھڑا ہوا' اس نے کہا: یا رسول اللہ! علی نے اس اس طرح کیا ہے۔ آپ نے اس کی بات سے بھی اعراض کیا۔ پھر چوتھا کھڑا ہوا' عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! علی نے اس طرح کیا ہے۔ حضور ﷺ اُن کی طرف غصہ کی حالت میں متوجہ ہوئے جو آپ کے چہرے سے معلوم ہو رہا تھا۔ آپ نے فرمایا: تم علی سے کیا چاہتے ہو؟ علی مجھ سے ہے اور میں علی سے ہوں' یہ میرے بعد ہر مومن کا دوست ہے۔

351 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ، أَنَّ أَبَاهُ صَنَعَ لِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ نُزُلًا

حضرت عبداللہ حارث فرماتے ہیں کہ ان کے باپ نے حضرت عثمان کے لیے مہمان نوازی کی مقام قدید پر' آپ کے پاس ثرید لائی گئی' اس میں گھوڑے کا

المناقب رقم الحديث: **3713**' باب: مناقب على . وصححه الحاكم جلد**3**صفحه**111,110** .

351- اخرجه أحمد جلد **1**صفحه**104,100** . والبزار رقم الحديث: **1100** . والطحاوى فى شرح معانى الآثار جلد**2**صفحه**168** . وأبو داؤد فى المناسك رقم الحديث: **1849**' باب: لحم الصيد للمحرم . والبيهقى فى السنن جلد**5**صفحه**194** .

بِقُدَيْدٍ، فَجِيءَ بِثَرِيدٍ عَلَيْهِ ذَلِكَ الْحَجَلُ، فَقَالَ لِلْقَوْمِ: كُلُوا، فَإِنَّمَا أُصِيبَتْ مِنْ أَجْلِي، قَالَ: فَقَالَ الْقَوْمُ: هَذَا عَلِيٌّ نَهَانَا عَنْ أَكْلِهِ. فَأَرْسَلَ إِلَى عَلِيٍّ فَجَاءَ وَإِنَّهُ لَيَمْسَحُ الْخَبَطَ عَنْ يَدَيْهِ، فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ: كُلْهُ، فَقَالَ، يَعْنِي عَلِيًّا: أَنْشُدُ اللَّهَ رَجُلًا شَهِدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْثُ جَاءَ الْأَعْرَابِيُّ بِرِجْلِ حِمَارِ وَحْشٍ، فَرَدَّهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ: اذْهَبْ إِلَى أَهْلِ الْحِلِّ فَإِنَّا حُرُمٌ. أَوْ كَمَا قَالَ، فَقَامَ نَاسٌ وَشَهِدُوا، ثُمَّ قَالَ: أَنْشُدُ اللَّهَ، أَوْ قَالَ: أُذَكِّرُ اللَّهَ، رَجُلًا شَهِدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ جَاءَهُ الْأَعْرَابِيُّ بِبَيْضَاتِ نَعَامٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اذْهَبْ بِهِ إِلَى أَهْلِ الْحِلِّ فَإِنَّا قَوْمٌ مُحْرِمُونَ، فَقَامَ قَوْمٌ شَهِدُوا، فَقَلَبَ عُثْمَانُ وَرِكَهُ فَدَخَلَ مَنْزِلَهُ، وَقَامَ الْقَوْمُ عَنِ الطَّعَامِ، فَجَاءَ أَهْلُ الْحِلِّ فَأَكَلُوهُ

گوشت تھا' قوم سے کہا کھاؤ۔ انہوں نے میرے لیے تیار کیا ہے۔ قوم نے کہا ہم کو حضرت علی نے کھانے سے منع کیا ہے حضرت عثمان نے حضرت علی کی طرف بھیجا آپ تشریف لائے اس حالت میں کہ آپ اپنے ہاتھوں سے مٹی جھاڑ رہے تھے۔ حضرت عثمان نے آپ سے کہا کھائیں یعنی حضرت علی کو کہا' حضرت علی نے فرمایا: میں اللہ کی قسم دیتا ہوں ایسے آدمی کے متعلق جو حضور ﷺ کے پاس موجود تھا کہ ایک دیہاتی وحشی گدھا لے کر آیا حضور ﷺ نے اس کو واپس کر دیا اور فرمایا اس کو اہل حل کی طرف لے جاؤ میں حالت احرام میں ہوں یا جیسے فرمایا لوگ اٹھے اور انہوں نے گواہی دی پھر فرمایا میں اللہ کی قسم دیتا ہوں یا فرمایا میں تم کو یاد کرواتا ہوں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس شتر کے انڈے لے کر حاضر ہوا' فرمایا: اہل حل کی طرف لے جاؤ ہم حالت احرام میں ہیں قوم کھڑی ہوئی انہوں نے گواہی دی حضرت عثمان نے دستر خوان لپیٹا اور اپنے گھر چلے گئے لوگ بھی کھانے سے اٹھے اہل حل آئے انہوں نے کھایا۔

352 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، أَخْبَرَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ ذَكْوَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ أَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ، وَكُلِّ ذِي

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ہر پھاڑنے والے درندے اور ہر پنجے سے شکار کرنے والے پرندے سے اور مردار کے پیسوں سے اور شراب اور پالتو گدھوں کے گوشت اور زانیہ کی کمائی سے منع فرمایا ہے۔

352- أخرجه الحاكم فى علوم الحديث صفحه 109 . والرازى فى المراسيل صفحه 46 . والهيثمى فى مجمع الزوائد جلد4صفحه87 . وعزاه الى عبد الله بن أحمد فى زوائد المسند جلد1صفحه147 .

مِـخْـلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ، وَعَنْ ثَمَنِ الْمَيْتَةِ، وَعَنِ الْخَمْرِ وَالْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ، وَكَسْبِ الْبَغِيِّ، وَعَنْ عَسَبِ كُلِّ ذِي فَحْلٍ

353 - حَـدَّثَـنَـا أَبُـو خَيْـثَـمَةَ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، حَـدَّثَـنِـي نُعَيْمُ بْنُ حَكِيمٍ، حَدَّثَنِي أَبُو مَرْيَمَ، حَدَّثَنَا عَـلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ قَـالَ: إِنَّ قَـوْمًـا يَـمْرُقُونَ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا يَـمْـرُقُ السَّهْـمُ مِـنَ الـرَّمِيَّةِ، يَـقْـرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُـجَـاوِزُ تَـرَاقِيَهُـمْ، طُـوبَـى لِـمَـنْ قَتَلَهُمْ وَقَتَلُوهُ، عَلَامَتُهُمْ رَجُلٌ مُخْدَجُ الْيَدِ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک قوم اسلام سے اس طرح نکل جائے گی کہ جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے۔ قرآن پڑھیں گے ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا۔ خوشخبری اس کے لیے جو ان کو مارے اور وہ اس کو ماریں۔ ان کی نشانی یہ ہے کہ ایک آدمی ہوگا اس کا ہاتھ ناقص ہوگا۔

354 - حَـدَّثَـنَـا أَبُـو خَيْـثَـمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الـصَّمَدِ بْنُ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا فُضَيْلٌ، عَنْ أَبِي حَرِيزٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى الـلَّـهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّمَ حِينَ رَجَعْتُ مِنْ جِنَازَةٍ قَوْلًا مَا أُحِبُّ أَنَّ لِي بِهِ الدُّنْيَا جَمِيعًا

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس وقت میں ایک جنازہ سے واپس آ رہا تھا، وہ بات مجھے دنیا مافیہا سے زیادہ پسند ہے۔

355 - حَـدَّثَـنَـا أَبُـو خَيْـثَـمَةَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

353- أخرجه عبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد 1 صفحه 151 . وأبو داؤد في السنة رقم الحديث: 4770' باب: في قتال الخوارج .

354- أخرجه أبو نعيم في حلية الأولية جلد 4 صفحه 329 . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 123, 122 الى المؤلف .

355- اخرجه أحمد جلد 1 صفحه 77-78 . والبزار رقم الحديث: 1434' باب: لا تنكح المرأة على عمتها ولا على خالتها . ومالك في الموطأ صفحه 329 في النكاح (20) باب: ما لا يجمع بينه من النساء . والبخاري في النكاح رقم الحديث: 5110,5109' باب: لا تنكح المرأة على عمتها . ومسلم في النكاح رقم الحديث: 1408' باب: تحريم الجمع بين المرأة وعمتها أو خالتها في النكاح . وأبي داؤد رقم الحديث: 2065 و 2066 . والترمذي رقم الحديث: 1126 . والنسائي جلد 6 صفحه 98,96 .

بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هُبَيْرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زُرَيْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تُنْكَحَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا، أَوْ عَلَى خَالَتِهَا

حضور ﷺ نے منع فرمایا، عورت اور اس کی پھوپھی یا اس کی خالہ کو ایک نکاح میں جمع کیا جائے۔

356 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ زُهَيْرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَرِثُ الرَّجُلُ أَخَاهُ لِأَبِيهِ وَأُمِّهِ دُونَ إِخْوَتِهِ لِأَبِيهِ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی اپنے سگے بھائی کا وارث ہوتا ہے، سوتیلے بھائی کا نہیں ہوتا ہے۔

357 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا حَسَنٌ، عَنْ بَيَانٍ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ صَفْوَانَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كُنْتُ غُلَامًا مَذَّاءً، فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَاءَ قَدْ آذَانِي قَالَ: إِنَّمَا الْغُسْلُ مِنَ الْمَاءِ الدَّافِقِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایسا نوجوان تھا کہ مجھے مذی بہت آتی تھی جب حضور ﷺ نے پانی دیکھا تو مجھے آپ نے بلوایا' فرمایا: غسل صرف ٹپکتے ہوئے پانی سے ہوتا ہے۔

358 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، أَخْبَرَنَا شُرَحْبِيلُ بْنُ مُدْرِكٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُجَيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَارَ مَعَ عَلِيٍّ، وَكَانَ صَاحِبَ مِطْهَرَتِهِ، فَلَمَّا حَاذَى نِينَوَى وَهُوَ مُنْطَلِقٌ إِلَى صِفِّينَ، فَنَادَى عَلِيٌّ: اصْبِرْ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ، اصْبِرْ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ بِشَطِّ الْفُرَاتِ، قُلْتُ: وَمَاذَا يَا أَبَا عَبْدِ

حضرت شرجیل بن مسدوک رحمہ اللہ حضرت عبداللہ بن رُحی رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے باپ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ چل رہے تھے، آپ رضی اللہ عنہ کی مسواک اٹھاتے تھے، جب وادی نینویٰ کے قریب پہنچے وہ صفین کی طرف جا رہا تھا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس کو بلوایا اور فرمایا: اے ابوعبداللہ رک، فرات کے کنارہ پر

356- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 55 . والترمذي في الفرائض رقم الحديث: 2095' باب: ما جاء في ميراث الأخوة من الأم والأب . والبيهقي في السنن جلد6صفحه232 .

357- مرّ تخريج الحديث رقم: 314 .

358- أخرجه أحمد جلد1صفحه85 . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9صفحه187 الى المصنف وأحمد والبزار والطبراني .

اللّٰهِ؟ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَعَيْنَاهُ تَفِيضَانِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، أَغْضَبَكَ أَحَدٌ؟ مَا شَأْنُ عَيْنَيْكَ تَفِيضَانِ؟ قَالَ: بَلْ قَامَ مِنْ عِنْدِي جِبْرِيلُ قَبْلُ، فَحَدَّثَنِي أَنَّ الْحُسَيْنَ يُقْتَلُ بِشَطِّ الْفُرَاتِ ۔ قَالَ: فَقَالَ: هَلْ لَكَ أَنْ أُشِمَّكَ مِنْ تُرْبَتِهِ ۔ قَالَ: قُلْتُ: نَعَمْ ۔ قَالَ: فَمَدَّ يَدَهُ فَقَبَضَ قَبْضَةً مِنْ تُرَابٍ فَأَعْطَانِيهَا، فَلَمْ أَمْلِكْ عَيْنَيَّ أَنْ فَاضَتَا

میں نے عرض کی: اے ابوعبداللہ! کون ہے؟ فرمایا: میں حضور ﷺ کے پاس آیا، ایک دن آپ ﷺ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی ﷺ! آپ ﷺ کو کس نے غصہ دلایا ہے؟ آپ ﷺ کی آنکھوں میں آنسو کیوں جاری ہیں؟ فرمایا: ابھی میرے پاس سے جبرئیل اٹھے ہیں تھوڑی دیر پہلے اس سے پہلے مجھے بتایا کہ فرات کے پاس آپ ﷺ کے لخت جگر حسین رضی اللہ عنہ کو قتل کیا جائے گا۔ عرض کی: اس جگہ کی مٹی کی خوشبو دکھاؤں؟ میں نے فرمایا: جی ہاں! حضرت جبریل نے اپنا ہاتھ بلند کیا، اس کی ایک مٹھی مٹی لی، مجھے دی میں اپنی آنکھوں پر قابو نہ پا سکا ان دونوں آنکھوں سے آنسو جاری ہوئے۔

359 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْبَرِيدِ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَاضِي الرَّيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: سَمِعْتُ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيًّا، يَقُولُ: اجْتَمَعْتُ أَنَا وَفَاطِمَةُ، وَالْعَبَّاسُ، وَزَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ، فَقَالَ الْعَبَّاسُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَبِرَ سِنِّي، وَرَقَّ عَظْمِي، وَكَثُرَتْ مُؤْنَتِي، فَإِنْ رَأَيْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَنْ تَأْمُرَ لِي بِكَذَا وَكَذَا وَسَقًا مِنْ طَعَامٍ فَافْعَلْ ۔ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَعَلْتُ ۔ فَقَالَتْ فَاطِمَةُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنْ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سنا' آپ نے فرمایا کہ میں اور فاطمہ رضی اللہ عنہا و عباس رضی اللہ عنہ زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ جمع ہوئے، حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ! میری عمر زیادہ ہوگئی ہے، میری ہڈیاں کمزور ہوگئی ہیں اور میری ذمہ داریاں زیادہ ہوگئی ہیں' اگر آپ یا رسول اللہ دیکھیں میرے لیے اتنے اتنے کھانے کے وسق کا حکم دیں' تو کر دیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: میں کروں گا۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! اگر آپ مناسب سمجھیں تو میرے لیے حکم دیں جس طرح

359- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 85,84 . وأبو داؤد في الخراج والامارة رقم الحديث: 2984' باب: في بيان مواضع قسم الخمس وسهم ذي القربى .

رَأَيْتَ أَنْ تَأْمُرَ لِي بِمَا أَمَرْتَ فَافْعَلْ. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَعَلْتُ ذَلِكَ. فَقَالَ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كُنْتَ أَعْطَيْتَنِي أَرْضًا كَانَتْ مَعِيشَتِي مِنْهَا، ثُمَّ قَبَضْتَهَا مِنِّي، فَإِنْ رَأَيْتَ أَنْ تَرُدَّهَا عَلَيَّ فَافْعَلْ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَعَلْتُ ذَلِكَ. فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنْ رَأَيْتَ أَنْ تُوَلِّيَنِي هَذَا الْحَقَّ الَّذِي جَعَلَ اللَّهُ لَنَا فِي كِتَابِهِ فِي هَذَا الْخُمُسِ فَأَقْسِمَهُ فِي حَيَاتِكَ فَلَا يُنَازِعُنِيهِ أَحَدٌ بَعْدَكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَعَلْتُ ذَلِكَ. فَوَلَّانِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَسَمْتُهُ فِي حَيَاتِهِ، ثُمَّ وَلَّانِيهِ أَبُو بَكْرٍ فَقَسَمْتُهُ فِي حَيَاتِهِ، ثُمَّ وَلَّانِيهِ عُمَرُ فَقَسَمْتُهُ فِي حَيَاتِهِ، حَتَّى كَانَ آخِرَ سَنَةٍ مِنْ سِنِيِّ عُمَرَ، وَإِنَّهُ أَتَاهُ مَالٌ كَثِيرٌ فَعَزَلَ خُمُسًا، ثُمَّ أَرْسَلَ فَقَالَ: يَا عَلِيُّ، هَذَا حَقُّكُمْ، فَخُذْ، فَقُلْتُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، بِنَا الْعَامَ عَنْهُ غِنًى، وَبِالْمُسْلِمِينَ إِلَيْهِ حَاجَةٌ فَارْدُدْهُ إِلَيْهِمْ، فَرَدَّهُ عُمَرُ تِلْكَ السَّنَةَ، ثُمَّ لَمْ يَدْعُنِي إِلَيْهِ أَحَدٌ بَعْدَ عُمَرَ، حَتَّى قُمْتُ مَقَامِي هَذَا فَلَقِيَنِي الْعَبَّاسُ فَقَالَ: يَا عَلِيُّ، لَقَدْ نَزَعْتَ مِنَّا الْيَوْمَ شَيْئًا لَا يُرَدُّ عَلَيْنَا أَبَدًا

آپ ﷺ نے ان کو حکم دیا' آپ کریں گے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: میں کروں گا! یہ حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ نے مجھے زمین دی تھی، اس میں میری زندگی اچھی طرح گزر رہی تھی۔ پھر آپ نے مجھ سے لے لی تھی۔ اگر آپ مجھے واپس کردیں آپ کریں گے۔ مناسب سمجھیں حضور ﷺ نے فرمایا: میں ایسا کروں گا۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ اگر آپ مناسب سمجھیں اگر مجھے آپ ولی بنا دیں اس حق کا جس کا اللہ نے ہمارے لیے اس کتاب میں خمس بنا ہے۔ اس کہ آپ اپنی زندگی میں تقسیم کردیں تاکہ آپ کے بعد کوئی جھگڑا نہ کرے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے اس کو اس زندگی میں تقسیم کیا پھر ابوبکر نے مجھے وہی بتایا میں نے اس کو تقسیم کیا آپ کی زندگی میں یہاں تک حضرت عمر کی حکومت کے آخری موقع پر آپ کے پاس بہت زیادہ مال آیا۔ آپ نے خمس کو علیحدہ کیا۔ پھر وہ میری طرف بھیجی فرمایا: اے علی! یہ تمہارا حق ہے اس کو لے لو، میں نے کہا: اے امیر المومنین! اس سال اس سے آپ نے غنی کو دیا ہے' مسلمانوں کو اس کی ضرورت ہے' آپ ان کو واپس کردیں۔ حضرت عمر نے اس سال واپس کردیا پھر مجھے اس کی طرف کسی نے نہیں بلوایا یعنی حضرت عمر کے بعد' یہاں تک کہ میں اپنی جگہ سے اٹھا۔ مجھے حضرت عباس ملے' فرمایا: اے علی! آپ ہم سے اس دن جھگڑ رہے تھے۔ ایک شے کے متعلق ہم پر وہ ہمیشہ واپس نہیں کی جائے گی۔

360 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَائِذُ بْنُ حَبِيبٍ، حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ السِّمْطِ، عَنْ أَبِي الْغَرِيفِ، قَالَ: أُتِيَ عَلِيٌّ، بِالْوَضُوءِ، فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا، ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، وَغَسَلَ يَدَيْهِ وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ، وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ، ثُمَّ قَرَأَ شَيْئًا مِنَ الْقُرْآنِ، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا لِمَنْ لَيْسَ بِجُنُبٍ، فَأَمَّا الْجُنُبُ فَلَا وَاللهِ

حضرت ابوغریف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی کے پاس وضو کے لیے پانی لایا گیا۔ آپ نے کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا، تین مرتبہ پھر اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا۔ پھر اپنے ہاتھ اور بازوؤں کو تین تین مرتبہ دھویا پھر اپنے سر کا مسح کیا اور اپنے دونوں پاؤں دھوئے' پھر فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسے ہی وضو کرتے ہوئے دیکھا تھا پھر آپ قرآن سے کوئی شی پڑھتے تھے پھر حضرت علی نے فرمایا: یہ وہ کرے گا جو حالت جنابت میں نہ ہو بہرحال جنبی ایسے نہیں کرے گا۔

361 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي حَكِيمُ بْنُ حَكِيمِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، قَالَ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى فَاطِمَةَ مِنَ اللَّيْلِ فَأَيْقَظَنَا لِلصَّلَاةِ، قَالَ: ثُمَّ رَجَعَ إِلَى بَيْتِهِ فَصَلَّى هَوْنًا مِنَ اللَّيْلِ، فَلَمْ نَسْمَعْ لَهُ حِسًّا، قَالَ: فَرَجَعَ إِلَيْنَا فَأَيْقَظَنَا، فَقَالَ: قُومَا فَصَلِّيَا، قَالَ: فَجَلَسْتُ وَأَنَا

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم میرے اور فاطمہ کے پاس رات کو آئے ہم کو نماز کے لیے جگایا پھر آپ اپنے گھر چلے گئے آپ نے رات کو مختصر نماز پڑھی۔ ہم نے سنا نہیں پھر آپ ہمارے پاس واپس تشریف لائے ہم اٹھے' فرمایا: دونوں اٹھو اور نماز پڑھو۔ میں بیٹھ گیا۔ میں اپنی آنکھیں ملنے لگا۔ میں نے عرض کی: اللہ کی قسم! ہم نے نماز نہیں پڑھی مگر وہی جو ہم پر فرض ہے ہماری جانیں اللہ کے قبضہ میں ہیں۔ جب چاہے گا ہم کو اٹھائے گا حضور صلی اللہ علیہ وسلم واپس چلے اور فرما

360- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 110 . والبيهقى جلد 1 صفحه 79 .

361- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 112,91 . وعبد الله بن أحمد فى زوائد المسند جلد 1 صفحه 77 . والبخارى فى التهجد رقم الحديث: 1127' باب: تحريض النبى صلى الله عليه وسلم على صلاة الليل والنوافل من غير ايجاب' وفى التفسير رقم الحديث: 4724 باب: وكان الانسان أكثر شىء جدلًا' وفى الاعتصام رقم الحديث: 7347 باب: وكان الأنسان أكثر شىء جدلًا' وفى التوحيد رقم الحديث: 7465 باب: فى المشيئة والارادة . ومسلم فى المسافرين رقم الحديث: 775' باب: ما روى فيمن نام الليل أجمع أصبح . والنسائى فى قيام الليل جلد 3 صفحه 205' باب: الترغيب فى قيام الليل .

أَعْرُكُ عَيْنِي، وَأَنَا أَقُولُ: وَاللّٰهِ مَا نُصَلِّي إِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا، إِنَّمَا أَنْفُسُنَا بِيَدِ اللّٰهِ، فَإِذَا شَاءَ أَنْ يَبْعَثَنَا بَعَثَنَا، قَالَ: فَوَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ، وَيَضْرِبُ عَلَى فَخِذِهِ: مَا نُصَلِّي إِلَّا مَا كُتِبَ لَنَا، مَا نُصَلِّي إِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا، قَالَهَا مَرَّتَيْنِ (وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا) (الكهف: 54)

رہے تھے اور اپنی ران پر ہاتھ مارا اور فرمایا کہ ہم نے نماز وہی پڑھی ہے جو ہم پر فرض ہے یہ کلمہ دو مرتبہ پڑھا کہ انسان اکثر چیزوں میں جھگڑالو ہے۔

362 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، وَذَكَرَ مُحَمَّدُ بْنُ كَعْبٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَعْوَرِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: " أَتَانِي جِبْرِيلُ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، إِنَّ أُمَّتَكَ مُخْتَلِفَةٌ بَعْدَكَ، فَقُلْتُ: فَأَيْنَ الْمَخْرَجُ يَا جِبْرِيلُ؟ قَالَ: كِتَابُ اللّٰهِ، يَقْصِمُ اللّٰهُ كُلَّ جَبَّارٍ، وَمَنِ اعْتَصَمَ بِهِ نَجَا، وَمَنْ تَرَكَهُ هَلَكَ، قَوْلٌ فَصْلٌ وَلَيْسَ بِالْهَزْلِ، لَا تَخْتَلِقُهُ الْأَلْسُنُ، وَلَا يَنْفَدُ عَنْ طُولِ الرَّدِّ، وَلَا تَفْنَى عَجَائِبُهُ، فِيهِ نَبَأُ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ، وَخَبَرُ مَا هُوَ كَائِنٌ بَعْدَكُمْ"

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میرے پاس جبرئیل علیہ السلام آئے' عرض کی: اے محمد! آپ کی امت آپ کے بعد اختلاف کرے گی میں نے فرمایا: اے جبرئیل! نکلنے کی صورت کہاں؟ حضرت جبرئیل نے عرض کی: اللہ کی کتاب اللہ ہر جبار پر آفت نازل کرے گا جس نے کتاب اللہ کو پکڑا وہ نجات پا گیا۔ جس نے اس کو چھوڑا وہ ہلاک ہو گیا قرآن فیصلہ کن بات ہے ہنسی کی بات نہیں ہے۔ ان کی زبانیں قرآن کو جھوٹا نہیں کہیں گی اور لمبے چوڑے ردّ سے بھی قرآن محفوظ ہو گا' اس کے عجائبات بھی فنا نہیں ہوں گے اس میں خبر ہے جو تم سے پہلے گزرے ہیں اور ان کی خبر ہے جو تمہارے بعد ہیں۔

363 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ عَلِيٍّ الظُّهْرَ، ثُمَّ انْطَلَقَ إِلَى مَجْلِسٍ

حضرت نزال بن سبرہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھی پھر آپ مجلس کی طرف چلے آپ شہر میں مجلس لگاتے تھے۔ آپ

362- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 91 . والترمذي في ثواب القرآن رقم الحديث: 2908' باب: ما جاء في فضل القرآن . والدارمي في فضائل القرآن جلد 2 صفحه 425' باب: فضل من قرأ القرآن .

كَانَ يَجْلِسُهُ فِي الْمَدِينَةِ، فَقَعَدَ وَقَعَدْنَا حَوْلَهُ حَتَّى حَضَرَتِ الْعَصْرُ، فَأُتِيَ بِإِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ، فَأَخَذَ مِنْهُ كَفًّا فَتَمَضْمَضَ، ثُمَّ اسْتَنْشَقَ وَمَسَحَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ، وَمَسَحَ بِرِجْلَيْهِ، ثُمَّ قَامَ فَشَرِبَ فَضْلَ إِنَائِهِ، ثُمَّ قَالَ: إِنِّي حُدِّثْتُ أَنَّ رِجَالًا يَكْرَهُونَ أَنْ يَشْرَبَ أَحَدُهُمْ وَهُوَ قَائِمٌ، وَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ ذَلِكَ، وَهَذَا وُضُوءُ مَنْ لَمْ يُحْدِثْ

تشریف فرما ہوئے ہم آپ کے اردگرد بیٹھے۔ یہاں تک عصر کا وقت ہو گیا آپ کے پاس ایک برتن لایا گیا اس میں پانی تھا آپ نے ہتھیلی میں پانی لیا آپ نے کلی کی پھر ناک میں پانی ڈالا اپنے چہرے اور کہنیوں کو دھویا اور اپنے سر کا مسح کیا اور اپنے دونوں پاؤں دھوئے، پھر آپ کھڑے ہوئے آپ نے کھڑے ہو کر بچا ہوا پانی نوش کیا پھر فرمایا مجھے بتایا گیا ہے کہ لوگ کھڑا ہو کر پانی پینے کو ناپسند کرتے ہیں۔ میں نے حضور ﷺ کو ایسا کرتے ہوئے دیکھا' یہ وضو کسی کو نہیں بتایا گیا۔

364 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّهُ وَصَفَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: كَانَ عَظِيمَ الْهَامَةِ، أَبْيَضَ مُشْرَبًا حُمْرَةً، عَظِيمَ اللِّحْيَةِ، ضَخْمَ الْكَرَادِيسِ، شَثْنَ الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ، لَمْ أَرَ قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کا حلیہ بیان کیا کہ آپ ﷺ کا سر بڑا تھا' چہرہ مبارک سرخ و سفید تھا' داڑھی گھنی تھی' کندھے بھرے ہوئے تھے، دونوں ہتھیلیاں اور پاؤں موٹے اور کھردرے تھے۔ میں نے آپ کی طرح آپ سے پہلے اور آپ کے بعد نہیں دیکھا۔

365 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ، عَنْ سَالِمٍ الْمَكِّيِّ، عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ صِفَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: كَانَ لَا قَصِيرًا وَلَا طَوِيلًا، حَسَنَ الشَّعْرِ رَجِلَهُ، مُشْرَبًا فِي وَجْهِهِ حُمْرَةٌ، ضَخْمَ الْكَرَادِيسِ، شَثْنَ الْكَفَّيْنِ

حضرت ابن حنیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا حضور ﷺ کے حلیہ کے متعلق' تو حضرت علی نے فرمایا: آپ درمیانہ قد کے تھے نہ زیادہ لمبے نہ چھوٹے قد کے تھے' بال بہت زیادہ خوبصورت تھے' چہرہ مبارک سرخ تھا' کندھے مبارک جڑے ہوئے تھے' دونوں ہتھیلیوں اور قدموں میں گوشت بھرا ہوا تھا' سر

364- أخرجه عبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد 1صفحه116 . وأحمد جلد 1صفحه 134,127,117, 96 . والترمذي في المناقب رقم الحديث: 3641' باب: من صفاته صلى الله عليه وسلم لجسمية .

365- أخرجه أحمد جلد1صفحه101,89 .

وَالْقَدَمَيْنِ، عَظِيمَ الرَّأْسِ، طَوِيلَ الْمَسْرُبَةِ، لَمْ أَرَ قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ مِثْلَهُ، إِذَا مَشَى كَانَ كَأَنَّمَا يَنْحَطُّ مِنْ صَبَبٍ

مبارک بڑا تھا' سینہ مبارک سے لے کر ناف مبارک تک باریک لمبے بال تھے' میں نے آپ کی مثل میں آپ سے پہلے اور آپ کے بعد نہیں دیکھا' جب آپ چلتے تو آپ سے آگے کی طرف آپ کا جھکاؤ ہوتا تھا۔

366 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا، فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ .

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنائے۔

367 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ حَنَشٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ إِلَى قَوْمٍ ذَوِي أَسْنَانٍ وَأَنَا حَدِيثُ السِّنِّ، فَقَالَ: إِذَا جَاءَكَ الْخَصْمَانِ فَلَا تَسْمَعْ مِنْ أَحَدِهِمَا حَتَّى تَسْمَعَ مِنَ الْآخَرِ، فَإِنَّهُ سَيُبِيرُ لَكَ الْقَضَاءَ، قَالَ: فَتَعَلَّمْتُ فَمَا زِلْتُ قَاضِيًا

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی قوم کی طرف بھیجا' میں ابھی نوجوان تھا آپ نے فرمایا: جب تیرے پاس دو آدمی جھگڑا لے کر آئیں تو ایک ہی کی نہ سننا جب تک دوسرے کی نہ سن لے' تیرے لیے فیصلہ کرنا آسان ہو جائے گا۔ حضرت علی فرماتے ہیں کہ میں نے سیکھا' میں مسلسل فیصلہ کرتا رہا۔

368 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَسُفْيَانُ، وَإِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوقِظُ أَهْلَهُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرے میں اپنے گھر والوں کو جگاتے تھے۔

369 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم رمضان

366- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 150,149,111,96,90 . وأبو داؤد في الأقضية رقم الحديث: 3582' باب: كيف القضاء . والترمذي في الأحكام رقم الحديث: 1331' باب: ما جاء في القاضي لا يقضي بين الخصمين حتى يسمع كلامهما . والبيهقي في السنن جلد 10 صفحه 137 .

367- مرّ تخريج الحديث رقم: 282 .

الـرَّحْـمَـنِ بْـنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، وَإِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِـي إِسْـحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّـٰهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّـمَ كَـانَ يُـوقِـظُ أَهْلَهُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ

کے آخری عشرے میں اپنے گھر والوں کو جگاتے تھے۔

370 - حَـدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَـدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْـرَةَ بْـنِ مَرْيَمَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّـى الـلّـٰهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّـمَ يُوقِظُ أَهْلَهُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ وَيَرْفَعُ السُّتُورَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرے میں اپنے گھر والوں کو جگاتے تھے۔

371 - حَـدَّثَـنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْـوَصِ، عَـنْ مَـنْصُورٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جِنَازَةٍ، فَلَمَّا انْتَهَيْنَا إِلَى بَقِيعِ الْغَرْقَدِ قَعَدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضور کے ساتھ نکلے ایک جنازہ میں جب ہم جنت البقیع کی طرف پہنچے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہوئے ہم آپ کے اردگرد بیٹھ گئے۔ آپ نے چھڑی لی اس کے ساتھ زمین کھودنا شروع کی۔ پھر آپ نے اپنا سر اٹھایا' آپ نے فرمایا:

370- أخرجه مسلم في القدر رقم الحديث: 2647' باب: كيفية الخلق الآدمي في بطن أمه ۔ وعبد الرزاق رقم الحديث: 20074 ۔ وأحمد جلد1صفحه140,132,129,82 ۔ والبخاري في الجنائز' باب: موعظة المحدث عند القبر' وفي التفسير رقم الحديث: 4945 باب: (فأما من أعطى واتقى)' و رقم الحديث: 4946 باب: (فسنيسره لليسرى)' و رقم الحديث: 4947 باب: (وأما من بخل واستغنى)' و رقم الحديث: 4948 باب: (وكذب بالحسنى)' وفي الأدب رقم الحديث: 6217 باب: الرجل ينكت الشيء بيده في الأرض' وفي القدر رقم الحديث: 6605 باب: (وكان أمر الله قدرًا مقدورًا)' وفي التوحيد رقم الحديث: 7552 باب: قول اللّٰه تعالى: (ولقد يسرنا القرآن للذكر فهل من مذكر) ۔ وأبو داؤد في السنة رقم الحديث: 4694' باب: في القدر ۔ والترمذي في القدر رقم الحديث: 2137' باب: ما جاء في الشقاء والسعادة' وفي التفسير رقم الحديث: 3341 باب: ومن سورة (والليل اذا يغشى) ۔ وابن ماجه في المقدمة رقم الحديث: 78' باب: في القدر ۔

371- أخرجه أحمد جلد1صفحه33 ۔ والطيالسي في مسنده برقم: 106 ۔

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَعَدْنَا مَعَهُ، فَأَخَذَ عُودًا فَنَكَتَ بِهِ الْأَرْضَ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ: مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ مَا مِنْ نَفْسٍ مَنْفُوسَةٍ إِلَّا عَلِمَ اللّٰهُ مَكَانَهَا مِنَ الْجَنَّةِ وَمَكَانَهَا مِنَ النَّارِ، وَشَقِيَّةً أَوْ سَعِيدَةً ، قَالَ: فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ قَالَ: أَفَلَا نَدَعُ الْعَمَلَ، وَنُقْبِلُ عَلَى كِتَابِنَا، فَمَنْ كَانَ مِنَّا مِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ يُسِّرَ لِعَمَلِهَا، وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الشِّقْوَةِ صَارَ إِلَى الشِّقْوَةِ؟ قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَلِ اعْمَلُوا، فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ، فَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ يُسِّرَ لِعَمَلِهَا، وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الشِّقْوَةِ يُسِّرَ لِعَمَلِهَا

کوئی جان ایسی نہیں ہے جو دنیا میں سانس لے گی مگر اللہ کو معلوم ہے اس کی جنت اور دوزخ کی جگہ۔ بد بخت یا نیک بخت ہونے کے متعلق' قوم میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا عرض کی کیا ہم عمل چھوڑ دیں جو ہمارے متعلق لکھا جارہا ہے ہم اس کو قبول کریں' آپ نے فرمایا: جو نیک ہو گا اللہ تعالیٰ اس کے لیے نیک عمل آسان کر دے گا۔ جو بد بخت ہو گا اس کے لیے بدبختی والے کام آسان کر دیے جائیں گے۔ حضور ﷺ نے فرمایا ہے: بلکہ عمل کرو ہر ایک کے لیے عمل آسان کر دیئے جائیں گے جو نیک بخت ہو گا اس کے لیے نیک بختی والے کام آسان کردیئے جائیں گے جو بد بخت ہو گا اس کے لیے بدبختی والے کام آسان کر دیئے جائیں گے۔

372 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيٍّ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ بَنِي أَسَدٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " أَرْبَعٌ لَنْ يَجِدَ رَجُلٌ طَعْمَ الْإِيمَانِ حَتَّى يُؤْمِنَ بِهِنَّ: أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ بَعَثَنِي بِالْحَقِّ، وَأَنَّهُ مَيِّتٌ وَمَبْعُوثٌ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ، وَيُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ كُلِّهِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چار چیزوں کے بغیر کوئی بھی ایمان کا ذائقہ نہیں پا سکتا ہے یہاں تک کہ اس پر ایمان لے آئے ① لا الہ الا اللہ وحدہٗ لا شریک لہٗ وانی رسول اللہ! مجھے اس نے حق کے ساتھ بھیجا ہے ② مرنے پر ③ مرنے کے بعد دوبارہ اٹھنے پر ④ مکمل تقدیر پر۔

373 - قَالَ: وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت جائز نہیں ہے۔

372- مرّ تخريج الحديث رقم: 279 .

وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا طَاعَةَ لِأَحَدٍ فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ

374 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، قَالُوا: حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً، وَاسْتَعْمَلَ عَلَيْهِمْ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ، وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَسْمَعُوا وَيُطِيعُوا، فَأَغْضَبُوهُ فِي شَيْءٍ، فَقَالَ: اجْمَعُوا لِي حَطَبًا، ثُمَّ قَالَ: أَوْقِدُوا، فَأَوْقَدُوا، ثُمَّ قَالَ: أَلَمْ يَأْمُرْكُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَسْمَعُوا وَتُطِيعُوا؟ قَالَ: فَادْخُلُوهَا، فَنَظَرَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ، وَقَالُوا: إِنَّمَا فَرَرْنَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ النَّارِ، فَكَانُوا كَذَلِكَ، فَسَكَنَ غَضَبُهُ وَطُفِئَتِ النَّارُ. فَلَمَّا رَجَعُوا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرُوا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: لَوْ دَخَلُوهَا مَا خَرَجُوا مِنْهَا أَبَدًا، إِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوفِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ بھیجا ان پر امیر انصار کا ایک آدمی مقرر کیا آپ نے ان کو حکم دیا امیر کی بات سننے اور اطاعت کرنے کی۔ وہ کسی شے میں ناراض ہوئے۔ اس امیر نے کہا: میرے لیے لکڑیاں اکٹھی کرو، پھر ان کو آگ لگاؤ، انہوں نے لگائی پھر فرمایا: کیا تم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم نہیں دیا سننے اور اطاعت کرنے کا؟ اُن کو داخل کیا' ان میں بعض نے بعض کی طرف دیکھا انہوں نے کہا: ہم بھاگے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف آگ سے بچنے کے لیے۔ وہ اس حالت میں تھے اس کا غصہ ٹھنڈا ہوگیا اور آگ بجھا دی گئی اس بات کا ذکر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کیا گیا آپ نے فرمایا: اگر ان کو داخل کیا جاتا وہ ہمیشہ اس سے نہ نکلتے اطاعت طرف نیکی میں ہے۔

375 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَالَكَ تَتَوَّقُ فِي قُرَيْشٍ وَتَدَعُنَا؟ قَالَ: هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ؟ ، قُلْتُ: نَعَمْ، ابْنَةُ حَمْزَةَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِي، إِنَّمَا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ کو قریش میں دلچسپی ہے ہم کو آپ چھوڑ دیتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: کیا تمہارے پاس کوئی شے ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! وہ حمزہ کی بیٹی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ میرے لیے حلال نہیں ہے۔ وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہیں۔

هِيَ ابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ

376 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الطَّالْقَانِيُّ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا لَكَ تَتَوَّقُ فِي نِسَاءِ قُرَيْشٍ وَتَدَعُنَا؟ فَقَالَ: هَلْ عِنْدَكَ شَيْءٌ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، ابْنَةُ حَمْزَةَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا هِيَ ابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ کو قریش میں دلچسپی ہے ہم کو آپ چھوڑ دیتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: کیا تمہارے پاس کوئی شے ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! وہ حضرت حمزہ کی بیٹی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ میرے لیے حلال نہیں ہے۔ وہ تو میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہیں۔

377 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى أَجْمَلِ فَتَاةٍ فِي قُرَيْشٍ؟ قَالَ: وَأَيْنَ هِيَ؟ قُلْتُ: ابْنَةُ حَمْزَةَ، قَالَ: وَمَا عَلِمْتَ أَنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ؟ وَإِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا حَرَّمَ مِنَ النَّسَبِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ کو قریش کے قبیلے میں دلچسپی ہے ہم کو آپ چھوڑ دیتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: کیا تمہارے پاس کوئی شے ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! وہ حمزہ کی بیٹی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ میرے لیے حلال نہیں ہے۔ وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہیں۔

378 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الطَّالْقَانِيُّ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي عَوْنٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْحَنَفِيِّ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ عَلَى الْمِنْبَرِ، وَسَأَلَهُ ابْنُ الْكَوَّاءِ، عَنِ ابْنَةِ الْأَخِ مِنَ الرَّضَاعَةِ، فَقَالَ عَلِيٌّ: ذَكَرْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَةَ حَمْزَةَ، فَقَالَ: وَمَا عَلِمْتَ أَنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ؟

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ کو قریش کی سب سے زیادہ خوبصورت بیٹی کے متعلق نہ بتاؤں؟ آپ نے فرمایا: وہ کون ہے؟ میں نے عرض کی: حضرت حمزہ کی بیٹی، آپ نے فرمایا: کیا آپ کو معلوم نہیں وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے، بے شک اللہ عزوجل نے جو نسب سے حرام کیا ہے وہی رضاعت سے حرام کیا ہے۔

376- أخرجه أحمد جلد1صفحه132 . والترمذى فى الرضاع رقم الحديث:1146، باب: ما جاء يحرم من الرضاع ما يحرم من النسب .

377- أخرجه أحمد جلد1صفحه138 .

379 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ أَبِي عَوْنٍ، سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ، يَقُولُ: خَرَجَ عَلِيٌّ، فَقَالَ: سَلُونِي. فَسَأَلَهُ ابْنُ الْكَوَّاءِ عَنْ بِنْتِ الْأَخِ مِنَ الرَّضَاعَةِ، فَقَالَ عَلِيٌّ: ذَكَرْتُ ابْنَةَ حَمْزَةَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هِيَ ابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ

حضرت ابو صالح الحنفی فرماتے ہیں کہ حضرت علی منبر پر جلوہ افروز تھے ابن الکواء نے آپ سے رضاعی بھائی کی بیٹی سے نکاح کے متعلق پوچھا' حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں حضرت حمزہ کی بیٹی کا ذکر کیا تھا' آپ نے فرمایا: کیا آپ کو معلوم نہیں وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہیں۔

380 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي حَسَّانَ الْأَعْرَجِ، عَنْ عُبَيْدَةَ السَّلْمَانِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَبَسَهُ الْمُشْرِكُونَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ عَنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ حَتَّى كَادَتِ الشَّمْسُ أَنْ تَغْرُبَ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ امْلَأْ قُبُورَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ نَارًا كَمَا شَغَلُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى، حَتَّى كَادَتِ الشَّمْسُ أَنْ تَغْرُبَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو مشرکین مکہ جنگ احزاب میں نماز عصر سے روکے رکھا۔ یہاں تک کہ قریب تھا سورج غروب ہو جاتا۔ آپ نے فرمایا: اے اللہ! ان کی قبروں اور گھروں کو آگ سے بھر دے جس طرح انہوں نے نماز عصر سے مشغول رکھا ہے یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا ہے۔

381 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو

379- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 79,135,137,152,153,154 . ومسلم فى المساجد (627) (203) باب: الدليل لمن قال: الصلاة الوسطى هى صلاة العصر . والترمذى فى التفسير رقم الحديث: 2987' باب: ومن سورة البقرة . والنسائى فى الصلاة رقم الحديث: 474' باب: المحافظة على صلاة العصر .

380- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 122,144 . والبخارى فى الجهاد رقم الحديث: 2931' باب: الدعاء على المشركين بالهزيمة والزلزلة' وفى المغازى رقم الحديث: 411 باب: غزوة الخندق' وفى التفسير رقم الحديث: 4533 باب: (حافظوا على الصلوات والصلاة والوسطى)' وفى الدعوات رقم الحديث: 6396 باب: الدعاء على المشركين . ومسلم فى المساجد رقم الحديث: 627' باب: التغليظ فى تفويت صلاة العصر . وأبو داؤد فى الصلاة رقم الحديث: 409' باب: فى وقت صلاة العصر . والدارمى فى الصلاة جلد 1 صفحه 280' باب: فى الصلاة الوسطى .

381- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 150 . وابن ماجه فى الصلاة رقم الحديث: 684' باب: المحافظة على صلاة

الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ: شَغَلُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى، حَتَّى غَابَتِ الشَّمْسُ، مَلَأَ اللّٰهُ بُيُوتَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا

مشرکین مکہ جنگ احزاب میں نمازِ عصر سے روکے رکھا۔ یہاں تک کہ قریب تھا سورج غروب ہو جاتا۔ آپ نے فرمایا: اے اللہ! ان کی قبروں اور گھروں کو آگ سے بھر دے جس طرح انہوں نے نمازِ عصر سے مشغول رکھا ہے یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا ہے۔

382 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ: مَلَأَ اللّٰهُ بُيُوتَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا كَمَا شَغَلُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى . قَالَ حَمَّادٌ: لَا أَدْرِي عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَوْ عَنْ عَلِيٍّ؟، وَهِيَ الْعَصْرُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو مشرکین مکہ جنگ احزاب میں نمازِ عصر سے روکے رکھا۔ یہاں تک کہ قریب تھا سورج غروب ہو جاتا۔ آپ نے فرمایا: اے اللہ! ان کی قبروں اور گھروں کو آگ سے بھر دے جس طرح انہوں نے نمازِ عصر سے مشغول رکھا ہے یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا ہے۔ حضرت حماد فرماتے ہیں کہ میں نہیں جانتا ہوں کہ یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے الفاظ ہیں یا حضرت علی سے؟ کہ وہ عصر کی نماز مراد ہے۔

383 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَلَأَ اللّٰهُ قُبُورَهُمْ وَقُلُوبَهُمْ نَارًا، كَمَا شَغَلُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى . قَالَ: وَهِيَ الْعَصْرُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل ان کی قبروں کو اور ان کے دلوں کو آگ سے بھرے جنہوں نے ہمیں صلوٰۃ وسطیٰ یعنی نمازِ عصر پڑھنے سے مشغول رکھا ہے۔

384 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم احزاب

العصر . والطحاوی فی شرح معانی الآثار جلد 1 صفحه 174,173 . وصححه ابن حبان کما فی موارد الظمآن رقم الحدیث: 1736، باب: الخبر المدحض قول من زعم أن صلاة الوسطی صلاة الغداة .

383- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 152,135 . ومسلم فی المساجد (627) (204)، باب: الدلیل لمن قال: الصلاة الوسطی هی صلاة العصر . والطحاوی فی شرح معانی الآثار جلد 1 صفحه 173 .

384- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 151,146,126,113,82,81 . ومسلم فی المساجد (627) (205)، باب: الدلیل لمن قال: الصلاة الوسطی هی صلاة العصر .

الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ قَاعِدًا يَوْمَ الْأَحْزَابِ عَلَى فُرْضَةٍ مِنْ فُرَضِ الْخَنْدَقِ، فَقَالَ: شَغَلُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى حَتَّى غَابَتِ الشَّمْسُ، مَلَأَ اللَّهُ بُيُوتَهُمْ وَقُبُورَهُمْ، أَوْ مَلَأَ اللَّهُ بُطُونَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا

کے دن خندق کھودنے سے فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا: ہمیں جنہوں نے نمازِ عصر سے مشغول رکھا سورج کے غروب ہونے تک، اللہ عزوجل اُن کے گھروں اور قبروں کو یا اُن کے پیٹ اور قبروں کو آگ سے بھرے!

385 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، وَمَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: " شَغَلَنَا الْمُشْرِكُونَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى، صَلَاةُ الْوُسْطَى: صَلَاةُ الْعَصْرِ، مَلَأَ اللَّهُ قُبُورَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ وَأَجْوَافَهُمْ نَارًا"

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ احزاب کے دن ہمیں نماز سے مشغول رکھا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل ان کے گھروں اور پیٹوں کو آگ سے بھرے!

386 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، قَالَ: أَمَرْنَا عُبَيْدَةَ أَنْ يَسْأَلَ عَلِيًّا، عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى، فَسَأَلَهُ فَقَالَ: كُنْتُ أَحْسَبُ أَنَّهَا صَلَاةُ الْفَجْرِ، حَتَّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ، يَقُولُ: شَغَلُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى، صَلَاةِ الْعَصْرِ، مَلَأَ اللَّهُ قُبُورَهُمْ وَأَجْوَافَهُمْ نَارًا

حضرت زر فرماتے ہیں: ہم کو عبیدہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نمازِ وسطی کے متعلق پوچھنے کا حکم دیا، (میں) نے آپ سے پوچھا تو آپ نے فرمایا: میرا خیال تھا کہ اس سے مراد نمازِ فجر ہے یہاں تک کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو احزاب کے دن فرماتے ہوئے سنا کہ ہم کو مشرکوں نے نماز سے مشغول رکھے نمازِ وسطی سے، مراد نمازِ عصر، اللہ ان کی قبروں اور ان کے پیٹوں کو آگ سے بھر دے۔

387 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ، عَنْ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مشرکین نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو نمازِ عصر سے روکے رکھا یہاں تک کہ آپ

387- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 113,81 . ومسلم في المساجد (627) (205) .

شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ الْمُشْرِكِينَ شَغَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ حَتَّى صَلَّاهَا بَعْدَ الْعِشَاءَيْنِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَلَأَ اللَّهُ بُيُوتَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا، كَمَا شَغَلُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى

نے اس کو مغرب اور عشاء کے بعد پڑھا' اس کے بعد آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل ان کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھرے جس طرح اُنہوں نے ہمیں عصر کی نماز سے روکے رکھا ہے۔

388 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ، عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ: شَغَلُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى، صَلَاةِ الْعَصْرِ، مَلَأَ اللَّهُ قُبُورَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ وَأَجْوَافَهُمْ نَارًا ، ثُمَّ صَلَّاهَا بَيْنَ الْعِشَاءَيْنِ، بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے احزاب کے دن فرمایا: ہمیں ان لوگوں نے عصر کی نماز سے مشغول رکھا' اللہ عزوجل ان کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھرے' پھر آپ نے مغرب اور عشاء کے بعد اس کو پڑھا۔

389 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ: مَلَأَ اللَّهُ قُبُورَهُمْ وَبُطُونَهُمْ نَارًا، كَمَا شَغَلُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى، صَلَاةِ الْعَصْرِ، حَتَّى غَابَتِ الشَّمْسُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خندق کے دن فرمایا: اللہ عزوجل ان کی قبروں اور پیٹوں کو آگ سے بھرے جس طرح انہوں نے ہمیں عصر کی نماز سے روکے رکھا ہے یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا ہے۔

390 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْجُشَمِيُّ،

حضرت عبید اللہ بن ابی رافع' حضرت علی رضی اللہ عنہ کے

389- أخرجه مسلم فى فضائل الصحابة رقم الحديث: **2494**' باب: من فضائل أهل بدر' رضى الله عنهم' وقصة حاطب بن أبى بلتعة . والحميدى رقم الحديث: **49** . وأحمد جلد **1** صفحه **79** . والبخارى فى الجهاد رقم الحديث: **3007**' باب: الجاسوس' وفى المغازى رقم الحديث: **4274** باب: غزوة الفتح وما بعثه حاطب الى أهل مكة بخبرهم بغزو النبى صلى الله عليه وسلم' وفى التفسير رقم الحديث: **4890** باب: (لا تتخذوا عدوى وعدوكم أولياء) . وأبو داؤد فى الجهاد رقم الحديث: **2650**' باب: فى حكم الجاسوس اذا كان مسلمًا . والترمذى فى التفسير رقم الحديث: **3302**' باب: ومن سورة الممتحنة .

وَأَبُو خَيْثَمَةَ، قَالَا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، كَاتِبِ عَلِيٍّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا، يَقُولُ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَالزُّبَيْرَ وَالْمِقْدَادَ، فَقَالَ: انْطَلِقُوا حَتَّى تَأْتُوا رَوْضَةَ خَاخٍ، فَإِنَّ بِهَا ظَعِينَةً، وَمَعَهَا كِتَابٌ تَجِدُونَهُ مَعَهَا، فَانْطَلَقْنَا نَتَعَادَى، حَتَّى أَتَيْنَا الرَّوْضَةَ، فَإِذَا نَحْنُ بِالظَّعِينَةِ، فَقُلْنَا: أَخْرِجِي الْكِتَابَ، فَقَالَتْ: مَا مَعِي كِتَابٌ فَقُلْنَا: لَتُخْرِجِنَّ الْكِتَابَ أَوْ لَنُفَتِّشَنَّ الثِّيَابَ، فَأَخْرَجَتْهُ مِنْ عِقَاصِهَا، فَأَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِذَا فِيهِ مِنْ حَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْتَعَةَ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ، يُخْبِرُهُمْ بِبَعْضِ أَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاطِبًا، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ ، قَالَ: لَا تَعْجَلْ عَلَيَّ، إِنَّمَا كُنْتُ مُلْصَقًا فِي قُرَيْشٍ، وَلَمْ أَكُنْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ، وَلَيْسَ أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِكَ إِلَّا لَهُ بِمَكَّةَ مَنْ يَحْمِيهِ، وَيَخْلُفُهُ فِي أَهْلِهِ غَيْرِي، فَأَرَدْتُ أَنْ أَتَّخِذَ عِنْدَهُمْ يَدًا، وَمَا فَعَلْتُهُ كُفْرًا وَلَا ارْتِدَادًا عَنْ دِينِي، وَلَا رِضًا بِالْكُفْرِ بَعْدَ الْإِسْلَامِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقَكُمْ ، فَقَالَ عُمَرُ: دَعْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ أَضْرِبْ عُنُقَ هَذَا الْمُنَافِقِ، فَقَالَ لَهُ: " إِنَّهُ شَهِدَ بَدْرًا، وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ اللَّهَ اطَّلَعَ عَلَى أَهْلِ بَدْرٍ، فَقَالَ: اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ فَقَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ؟ "

کاتب سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سنا فرماتے ہوئے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اور زبیر اور مقدار کو بھیجا' فرمایا: جاؤ یہاں تک کہ روخت خاخ کے مقام پر پہنچا وہاں ایک بوڑھی ہوگی' اس کے پاس خط ہوگا' اس کے پاس پاؤ گے۔ جب ہم بوڑھی عورت کے پاس آئے ہم نے کہا: خط نکالو! اس نے کہا: میرے پاس خط نہیں ہے۔ ہم نے کہا: تو ضرور خط نکال ورنہ تیرے کپڑے چاک کیے جائیں گے۔ تو اس نے اپنے بالوں کی مینڈھیوں سے نکالا، ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر آئے۔ اس میں لکھا تھا: حاطب بن ابی بلتعہ الی اھل مکہ! ان کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض معاملات کی خبر دی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حاطب کو بلوایا' فرمایا: یہ کیا ہے: حاطب نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے متعلق جلدی نہ کریں' میں قریش سے ملا ہوا ہوں لیکن ان میں خود کو شامل نہیں کیا ہے' آپ کے صحابہ میں سے ایک ہے جس کے سب اہل خانہ مکہ میں ہیں' میں نے اہل خانہ سے ہمدردی کی وجہ سے لکھا تھا' میں نے کفر نہیں کیا نہ میں اپنے دین سے پھرا ہوں نہ میں اسلام کے بعد کفر پر راضی ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے سچ کہا! حضرت عمر نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں اس منافق کی گردن نہ اڑا دوں! حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر سے کہا: یہ بدر میں شریک ہوا تھا' آپ کو معلوم نہیں ہے کہ یقیناً اللہ عزوجل اہل بدر پر مطلع تھا' اللہ عزوجل نے فرمایا: جو چاہو عمل کرو میں نے تم کو معاف کیا۔

391 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الطَّالْقَانِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ، كَاتِبَ عَلِيٍّ، أَخْبَرَهُ، أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا، يَقُولُ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ أَنَا وَالزُّبَيْرَ وَالْمِقْدَادَ قَالَ سُفْيَانُ: هَؤُلَاءِ فُرْسَانُ الْمُؤْمِنِينَ فَقَالَ: انْطَلِقُوا حَتَّى تَأْتُوا رَوْضَةَ خَاخٍ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت عبیداللہ' حضرت علی رضی اللہ عنہ کے کاتب بتاتے ہیں کہ اُنہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے' زبیر اور مقداد کو بھیجا' حضرت سفیان فرماتے ہیں: یہ حضرات تیز گھڑ سوار تھے' فرمایا: تم خاخ کے باغ کے مقام پر جاؤ' اس کے بعد اوپر والی حدیث ہی ہے۔

392 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الطَّالْقَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا، وَهُوَ يَقُولُ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَالزُّبَيْرَ وَأَبَا مَرْثَدٍ السُّلَمِيَّ، وَكُلُّنَا فَارِسٌ، فَقَالَ: انْطَلِقُوا حَتَّى تَبْلُغُوا رَوْضَةَ خَاخٍ، فَإِنَّ بِهَا امْرَأَةً مَعَهَا صَحِيفَةٌ مِنْ حَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْتَعَةَ إِلَى الْمُشْرِكِينَ، فَأْتُونِي بِهَا، فَأَدْرَكْنَاهَا وَهِيَ تَسْتَنِدُ عَلَى بَعِيرٍ لَهَا حَيْثُ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: أَيْنَ الْكِتَابُ الَّذِي

حضرت عبیداللہ بن ابی رافع' حضرت علی رضی اللہ عنہ کے کاتب سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سنا فرماتے ہوئے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اور زبیر اور ابومقداد سلمی' ہم سارے شاہسوار تھے' کو بھیجا' فرمایا: جاؤ یہاں تک کہ خاخ کے باغ کے مقام پر' وہاں ایک بوڑھی ہوگی' اس کے پاس خط ہوگا' اس کے پاس پاؤ گے۔ حاطب بن ابوبلتعہ کی طرف سے مشرکین کی طرف' پس وہ خط لے کر آؤ۔ جب ہم بوڑھی عورت کے پاس آئے تو وہ اپنے اونٹ سے ٹیک لگائے ہوئے تھی' اسی مقام پر جہاں کا ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا' میں نے کہا: خط نکالو! اس نے کہا: میرے پاس خط نہیں ہے۔

391- أخرجه مسلم في فضائل الصحابة رقم الحديث: 2494 . وأبو داؤد في الجهاد رقم الحديث: 2651' باب: في حكم الجاسوس اذا كان مسلمًا . والبخاري في الجهاد رقم الحديث: 3081' باب: اذا اضطر الرجل الى النظر في شعور أهل الذمة والمؤمنات اذا عصين الله وتجريدهن' وفي المغازي رقم الحديث: 3983 باب: فضل من شهد بدرًا' وفي الاستئذان رقم الحديث: 6259 باب: من نظر في كتاب من يحذر على المسلمين ليستبين أمره' وفي استتابة المرتدين رقم الحديث: 6939 باب: ما جاء في المتأولين .

392- أخرجه الطبري في تفسيره 59/28 . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد6صفحه163,162 . والحافظ ابن حجر في المطالب العالية برقم: 4365 الى المصنف .

مَعَكِ، فَقَالَتْ: مَا مَعِي كِتَابٌ، فَأَنَخْنَا بَعِيرَهَا، فَفَتَّشْنَا رَحْلَهَا، فَقَالَ صَاحِبَيَّ: مَا نَرَى مَعَهَا شَيْئًا، فَقُلْتُ: لَقَدْ عَلِمْنَا مَا كَذَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالَّذِي نَحْلِفُ بِهِ لَتُخْرِجِنَّهُ أَوْ لَأُجَزِّرَنَّكِ، يَعْنِي السَّيْفَ، فَلَمَّا رَأَتِ الْجِدَّ، أَهْوَتْ إِلَى حُجْزَتِهَا، وَعَلَيْهَا إِزَارٌ مِنْ صُوفٍ، فَأَخْرَجَتِ الْكِتَابَ، فَأَتَيْنَا بِهِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا حَاطِبُ، مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ؟ ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا بِي إِلَّا أَنْ أَكُونَ مُؤْمِنًا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ، وَلَكِنِّي أَرَدْتُ أَنْ يَكُونَ لِي عِنْدَ الْقَوْمِ يَدٌ يَدْفَعُ اللّٰهُ بِهَا عَنْ أَهْلِي وَمَالِي، وَلَمْ يَكُنْ لِأَحَدٍ مِنْ أَصْحَابِكَ إِلَّا وَمَنْ قَوْمِهِ هُنَاكَ مَنْ يَدْفَعُ اللّٰهُ بِهَا عَنْ أَهْلِهِ وَمَالِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقَ، فَلَا تَقُولُوا لَهُ إِلَّا خَيْرًا ، فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّهُ قَدْ خَانَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَالْمُؤْمِنِينَ، فَدَعْنِي حَتَّى أَضْرِبَ عُنُقَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " أَوَلَيْسَ مِنْ أَهْلِ بَدْرٍ؟ وَمَا يُدْرِيكَ يَا عُمَرُ، لَعَلَّ اللّٰهَ اطَّلَعَ عَلَى أَهْلِ بَدْرٍ: اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ فَقَدْ وَجَبَتْ لَكُمُ الْجَنَّةَ

ہم نے اس کے اونٹ کو بٹھا کر اس کے کجاوے کی خوب تلاشی کی' میرے دونوں ساتھیوں نے کہا: ہم اس کے پاس تو کوئی چیز نہیں دیکھتے ہیں' میں نے کہا: ہمیں اس بات کا اچھی طرح علم ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ہم سے جھوٹ نہیں کہا' قسم ہے اس ذات کی جس کے ہم قسم اُٹھا سکتے ہیں! تُو ضرور خط نکالے گی یا میں تلوار سے تیرے ٹکڑے کر دوں گا' جب اس نے دیکھا کہ یہ تو سنجیدہ ہیں تو اُس نے اپنے بالوں کے جوڑوں کی طرف اشارہ کیا' اُس نے اُون کی چادر اپنے اوپر لی ہوئی تھی۔ میں نے کہا: تو ضرور خط نکال ورنہ تیرے کپڑے چاک کیے جائیں گے۔ تو اس نے اسے نکالا، ہم حضور ﷺ کے پاس لے کر آئے۔ فرمایا: یہ کیا ہے: حاطب نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانے والا ہوں' لیکن میں نے ارادہ کیا کہ میرا اس قوم پر چھوٹا سا احسان ہو جائے جس کی وجہ سے اللہ میرے مال اور اہل کی حفاظت کرے' آپ کے صحابہ میں سے کسی کی قوم کا کوئی آدمی وہاں نہیں ہے' جو اس کے اہل اور مال کی حفاظت کرے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تم نے سچ کہا! اس کو خیر کہو۔ حضرت عمر نے عرض کی: اس نے اللہ اور اس کے رسول سے خیانت کی ہے' یا رسول اللہ ﷺ! میں اس منافق کی گردن نہ اڑا دوں! حضور ﷺ نے حضرت عمر سے کہا: یہ بدر میں شریک ہوا تھا' آپ کو معلوم نہیں ہے کہ یقیناً اللہ عزوجل اہل بدر پر مطلع تھا' اللہ عزوجل نے فرمایا: جو چاہو عمل کرو' جنت تمہارے لیے ضروری ہے۔

393 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَوْلَوِيُّ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: لَمَّا أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ مَكَّةَ، أَرْسَلَ إِلَى أُنَاسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ، أَنَّهُ يُرِيدُ مَكَّةَ فِيهِمْ حَاطِبُ بْنُ أَبِي بَلْتَعَةَ، وَفَشَا فِي النَّاسِ أَنَّهُ يُرِيدُ حُنَيْنًا، قَالَ: فَكَتَبَ حَاطِبٌ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُكُمْ، قَالَ: فَأُخْبِرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَبَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَأَبَا مَرْثَدٍ، وَلَيْسَ مَعَنَا رَجُلٌ إِلَّا وَمَعَهُ فَرَسٌ، فَقَالَ: ائْتُوا رَوْضَةَ خَاخٍ، فَإِنَّكُمْ سَتَلْقَوْنَ بِهَا امْرَأَةً مَعَهَا كِتَابٌ، فَخُذُوهُ مِنْهَا، قَالَ: فَانْطَلَقْنَا حَتَّى رَأَيْنَاهَا فِي الْمَكَانِ الَّذِي ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْنَا لَهَا: هَاتِ الْكِتَابَ، فَقَالَتْ: مَا مَعِي كِتَابٌ، قَالَ: فَوَضَعْنَا مَتَاعَهَا، فَفَتَّشْنَاهَا، فَلَمْ نَجِدْهُ فِي مَتَاعِهَا، فَقَالَ أَبُو مَرْثَدٍ: فَلَعَلَّ أَنْ لَا يَكُونَ مَعَهَا كِتَابٌ، فَقُلْنَا: مَا كَذَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَا كَذَبْنَا، فَقُلْنَا لَهَا: لَتُخْرِجِنَّهُ أَوْ لَنُعَرِّيَنَّكِ، فَقَالَتْ: أَمَا تَتَّقُونَ اللَّهَ؟ أَمَا أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ؟ فَقُلْنَا: لَتُخْرِجِنَّهُ أَوْ لَنُعَرِّيَنَّكِ، قَالَ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ: فَأَخْرَجَتْهُ مِنْ حُجْزَتِهَا، فَقَالَ حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ: وَأَخْرَجَتْهُ مِنْ قُبُلِهَا، فَأَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِذَا الْكِتَابُ مِنْ حَاطِبِ بْنِ أَبِي

حضرت عبیداللہ بن ابی رافع' حضرت علی رضی اللہ عنہ کے کاتب سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سنا فرماتے ہوئے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اور حضرت زبیر اور حضرت مقداد کو بھیجا' فرمایا: جاؤ یہاں تک کہ خاخ کے باغ کے مقام پر پہنچا وہاں ایک عورت ہو گی' اس کے پاس خط ہو گا' اس کے پاس پاؤ گے۔ جب ہم بوڑھی عورت کے پاس آئے ہم نے کہا: خط نکالو! اس نے کہا: میرے پاس خط نہیں ہے۔ ہم نے کہا: تو ضرور خط نکال ورنہ تیرے کپڑے چاک کیے جائیں گے۔ تو اس نے اپنے بالوں کی مینڈھیوں سے نکالا، ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر آئے۔ اس میں لکھا تھا: حاطب بن ابی بلتعہ الیٰ اھل مکہ! ان کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض معاملات کی خبر دی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حاطب کو بلوایا' فرمایا: یہ کیا ہے: حاطب نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے متعلق جلدی نہ کریں' میں قریش سے ملا ہوا ہوں لیکن ان میں خود کو شامل نہیں کیا ہے' میرے سب اہل خانہ مکہ میں ہیں' میں نے اہل خانہ سے ہمدردی کی وجہ سے لکھا تھا' میں نے کفر نہیں کیا نہ میں اپنے دین سے پھرا ہوں نہ میں اسلام کے بعد کفر پر راضی ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے سچ کہا! حضرت عمر نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں اس منافق کی گردن نہ اڑا دوں! حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر سے کہا: یہ بدر میں شریک ہوا تھا' آپ کو معلوم نہیں ہے کہ یقیناً اللہ عزوجل اہل بدر پر مطلع ہوا تھا' اللہ عزوجل نے فرمایا: جو

393- مرّ تخريج الحديث رقم: 394 .

بَلْتَعَةَ، فَقَامَ عُمَرُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، خَانَ اللَّهَ، خَانَ رَسُولَهُ، ائْذَنْ لِي فَأَضْرِبَ عُنُقَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَيْسَ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا؟ قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ عُمَرُ: بَلَى، وَلَكِنَّهُ قَدْ نَكَثَ وَظَاهَرَ أَعْدَاءَكَ عَلَيْكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " فَلَعَلَّ اللَّهَ قَدِ اطَّلَعَ عَلَى أَهْلِ بَدْرٍ، فَقَالَ: اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ " ، فَفَاضَتْ عَيْنَا عُمَرَ، فَقَالَ: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، وَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى حَاطِبٍ، فَقَالَ: مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ؟ ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كُنْتُ امْرَأً مُلْصَقًا فِي قُرَيْشٍ، فَكَانَ بِهَا أَهْلِي وَمَالِي، وَلَمْ يَكُنْ مِنْ أَصْحَابِكَ أَحَدٌ إِلَّا وَلَهُ بِمَكَّةَ مَنْ يَمْنَعُ أَهْلَهُ وَمَالَهُ، فَكَتَبْتُ إِلَيْهِمْ بِذَلِكَ، وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي لَمُؤْمِنٌ بِاللَّهِ وَبِرَسُولِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقَ حَاطِبٌ، فَلَا تَقُولُوا لِحَاطِبٍ إِلَّا خَيْرًا قَالَ حَبِيبٌ: فَأَنْزَلَ اللَّهُ: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ تُلْقُونَ إِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ) (الممتحنة: 1)

چاہو عمل کرو میں نے تم کو معاف کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی آنکھوں سے بے اختیار آنسو جاری ہو گئے' عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ہر بات سب سے زیادہ جانتے ہیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حاطب کی طرف پیغام بھیجا' فرمایا: آپ کو یہ کام کرنے پر کس چیز نے تیار کیا؟ حضرت حاطب نے عرض کی: میں وہ آدمی ہوں جس کا معاملہ قریش سے اس طرح ملا ہوا ہے کہ ان کے ہاں میرے گھر والے اور مال ہے' آپ کے صحابہ میں سے ہر کسی کا کوئی نہ کوئی اس کے اہل اور مال کی حفاظت کرنے والا ہے' پس میں نے ان کی طرف یہ لکھا: قسم ہے اے اللہ کے رسول! میں اللہ اور اس کے رسول پر پکا یقین رکھنے والا ہوں۔ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حاطب نے سچ کہا ہے' تم حاطب کے بارے اچھا کلمہ کہو۔ حضرت حبیب فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ''اے ایمان والو! نہ بناؤ میرے دشمن اور اپنے دشمن کو دوست اس طرح کہ تم ان کی طرف محبت کے پیغام بھیجو''۔ (الممتحنہ:1)

394 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، أَخْبَرَهُ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي رَافِعٍ، أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيًّا، قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمِقْدَادَ

حضرت عبید اللہ بن ابی رافع' حضرت علی رضی اللہ عنہ کے کاتب سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سنا فرماتے ہوئے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اور زبیر اور مقداد کو بھیجا' فرمایا: جاؤ یہاں تک کہ خاخ کے

394- عزاه الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 235 . الى المصنف .

وَالزُّبَيْرَ اِلَى رَوْضَةِ خَاخٍ، فَقَالَ: اِنَّ بِهَا امْرَأَةً وَمَعَهَا كِتَابٌ، قَالَ: فَخَرَجْنَا تَتَعَادَى بِنَا خَيْلُنَا، فَأَقْبَلْنَا فَإِذَا نَحْنُ بِالْمَرْأَةِ، فَقُلْنَا: لَتُخْرِجِنَّ الْكِتَابَ أَوْ لَنُفَتِّشَنَّ الثِّيَابَ، قَالَ: فَأَخْرَجَتْ مِنْ عِقَاصِ شَعْرِهَا كِتَابًا، فَإِذَا فِيهِ مِنْ حَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْتَعَةَ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ، يُخْبِرُهُمْ بِبَعْضِ أَمْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا هَذَا يَا حَاطِبُ؟، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا كَتَبْتُهُ ارْتِدَادًا عَنْ دِينِي، وَاعْتَذَرَ بِشَيْءٍ مَعْنَاهُ أَنَّهُ كَانَ بِهَا غَرِيبًا أَوْ نَحْوَ هَذَا، فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، دَعْنِي أَضْرِبُ عُنُقَ هَذَا الْمُنَافِقِ، قَالَ: " وَمَا يُدْرِيكَ يَا عُمَرُ؟ لَعَلَّ اللّٰهَ قَدِ اطَّلَعَ اِلَى أَهْلِ بَدْرٍ، فَقَالَ: اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ فَقَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ"

باغ کے مقام پر پہنچا وہاں ایک بوڑھی ہو گی' اس کے پاس خط ہوگا' اس کے پاس پاؤ گے۔ جب ہم اس عورت کے پاس آئے ہم نے کہا: خط نکالو! اس نے کہا: میرے پاس خط نہیں ہے۔ ہم نے کہا: تو ضرور خط نکال ورنہ تیرے کپڑے چاک کیے جائیں گے۔ تو اس نے اپنے بالوں کی مینڈھیوں سے نکالا، ہم حضور ﷺ کے پاس لے کر آئے۔ اس میں لکھا تھا: حاطب بن ابی بلتعہ الیٰ اھل مکہ! ان کو حضور ﷺ کے بعض معاملات کی خبر دی، حضور ﷺ نے حاطب کو بلوایا' فرمایا: یہ کیا ہے: حاطب نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے اپنے دین سے پھرنے کی وجہ سے اسے نہیں لکھا' اُنہوں نے جس طریقے سے عذر پیش کیا' اس کا معنی ہے کہ وہ غریب آدمی ہے۔ حضرت عمر نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! میں اس منافق کی گردن نہ اڑا دوں! حضور ﷺ نے حضرت عمر سے کہا: یہ بدر میں شریک ہوا تھا' آپ کو معلوم نہیں ہے کہ یقیناً اللہ عزوجل اہل بدر پر مطلع ہوا تھا' اللہ عزوجل نے فرمایا: جو چاہو عمل کرو میں نے تم کو معاف کیا۔

395 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْمِنْهَالِ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَوْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: صَعِدَ الْمِنْبَرَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَخَطَبَ، ثُمَّ قَامَ إِلَيْهِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آپ ﷺ جمعہ کے دن منبر پر جلوہ افروز ہوئے۔ آپ ﷺ نے خطبہ دیا۔ حضرت اشعث آپ کی طرف کھڑے ہوئے' عرض کی: ہم پر یہ حمیراء غالب آ گئی ہے! حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

395- أخرجه الترمذی فی التفسير رقم الحديث: 3297' باب: ومن سورة المجادلة . وأبو جعفر النحاس فی الناسخ والمنسوخ صفحه 231 . وابن جرير الطبری 21/28 . وابن الجوزی فی الناسخ والمنسوخ صفحه 146 . والسيوطی فی الدر المنثور جلد6صفحه185 .

الْأَشْعَثُ، فَقَالَ: غَلَبَتْنَا عَلَيْكَ هَذِهِ الْحُمَيْرَاءُ، فَقَالَ: مَنْ يَعْذِرُنِي مِنْ هَؤُلَاءِ الضَّيَاطِرَةِ، يَتَخَلَّفُ أَحَدُهُمْ يَتَقَلَّبُ عَلَى حَشَايَاهُ، وَهَؤُلَاءِ يُهَجِّرُونَ إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ، إِنْ طَرَدْتُهُمْ إِنِّي إِذًا لَمِنَ الظَّالِمِينَ، أَمَا وَاللَّهِ لَقَدْ سَمِعْتُهُ، يَقُولُ: لَيَضْرِبَنَّكُمْ عَلَى الدِّينِ عَوْدًا، كَمَا ضَرَبْتُمُوهُمْ عَلَيْهِ بَدْءًا

مجھے ان بے فائدہ لوگوں سے معذرت کون دلائے گا؟ ان میں سے کوئی پیچھے رہ جاتا ہے اور اپنے پیٹ کے بل لوٹ پوٹ ہوتا رہتا ہے اور ان لوگوں کے دن اللہ کے ذکر میں گزرتے ہیں' اگر میں ان کو دھتکار دوں تو میں ظالم شمار ہوں گا' لیکن قسم ہے میں نے آپ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: وہ ضرور تمہیں دین پر لوٹا کر لائے گا جس طرح تم نے ان کو ابتداء میں دین پر دیکھا تھا۔

396 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ الْأَشْجَعِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلْقَمَةَ الْأَنْمَارِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَاجَيْتُمُ) (المجادلة:12) الرَّسُولَ فَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَةً قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَرَى دِينَارٌ؟ قَالَ: قُلْتُ: لَا يُطِيقُونَهُ، قَالَ: فَكَمْ، قُلْتُ: شَعِيرَةً، قَالَ: إِنَّكَ لَزَهِيدٌ، قَالَ: فَنَزَلَتْ (أَأَشْفَقْتُمْ أَنْ تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَاتٍ) (المجادلة:13) قَالَ: فَبِهِ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب یہ آیت "يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَاجَيْتُمُ" نازل ہوئی تو مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: آپ کا دینار کے متعلق کیا خیال ہے؟ میں نے عرض کی: اس کی طاقت نہیں رکھیں گے۔ آپ نے فرمایا: کتنا ہے؟ میں نے عرض کی: جو ہے' آپ نے فرمایا: وہ بھی زیادہ ہے' تو یہ آیت نازل ہوئی: "أَأَشْفَقْتُمْ أَنْ تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَاتٍ"۔ اس آیت میں اللہ نے اس امت پر آسانی کردی۔

397 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے یمن کی طرف بھیجا' میں نے عرض کی: میں کم عمر ہوں میرے پاس فیصلہ کے لیے علم نہیں ہے' آپ نے اپنا

396- صححه ابن حبان برقم: 2208 كما في موارد الظمآن' والحاكم وأقره والذهبي جلد3صفحه153 .

397- أخرجه أحمد جلد 1صفحه83,87,88,93,107,121,133,150,158 . والنسائي في الزينة جلد8صفحه147 .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ، وَأَنَا حَدِيثُ السِّنِّ، لَيْسَ لِي عِلْمٌ بِالْقَضَاءِ، قَالَ: فَضَرَبَ صَدْرِي، وَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ سَيَهْدِي قَلْبَكَ وَيُثَبِّتُ لِسَانَكَ، قَالَ: فَمَا شَكَكْتُ فِي قَضَاءٍ بَيْنَ اثْنَيْنِ بَعْدَهُ

دست مبارک میرے سینے پر مارا اور فرمایا: بے شک اللہ آپ کے دل اور زبان کو قدرت دے گا۔ حضرت علی فرماتے ہیں: اس کے بعد مجھے دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ کرنے میں دشوار نہیں ہوئی۔

398 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مُجَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: لَعَنَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الرِّبَا، وَمُوكِلَهُ، وَشَاهِدَيْهِ، وَكَاتِبَهُ، وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ، وَالْحَالَّ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ، وَمَانِعَ الصَّدَقَةِ، وَنَهَى عَنِ النَّوْحِ وَلَمْ يَقُلْ: لَعَنَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی سود کھانے اور کھلوانے اور اس کا گواہ اور اس کو لکھنے پر' بال نوچنے والی اور نوچوانے والی پر' حلالہ کرنے والے اور کروانے والے پر' زکوۃ سے روکنے والے پر اور نوحہ کرنے والے پر۔

399 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هَانِئِ بْنِ هَانِئٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: جَاءَ عَمَّارٌ يَسْتَأْذِنُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: ائْذَنُوا لَهُ، مَرْحَبًا بِالطَّيِّبِ الْمُطَيَّبِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمار نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت چاہی' آپ نے فرمایا: خوش آمدید! پاک اور پاکیزہ کو اجازت دے دو۔

400 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمِيُّ وَالْحَسَنُ بْنُ

حضرت ھانی بن ھانی فرماتے ہیں کہ ہم حضرت

398- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 138,130,125,123,100,99 . والترمذى فى المناقب رقم الحديث: 3799' باب: مناقب عماربن ياسر . والحاكم جلد 3 صفحه 388 . وابن ماجه فى المقدمة رقم الحديث: 146' باب: فضل عمار بن ياسر . وأبو نعيم فى حلية الأولياء جلد 1 صفحه 140 وجلد 7 صفحه 135 .

399- أخرجه ابن ماجه فى المقدمة رقم الحديث: 147' باب: فضل عمار بن ياسر . والنسائى فى الايمان جلد 8 صفحه 111' باب: تفاضل أهل الايمان ج وأبو نعيم فى حلية الأولياء جلد 1 صفحه 139 . والحاكم جلد 3 صفحه 393 .

400- أخرجه البخارى فى الصلح رقم الحديث: 2699' باب: كيف يكتب: هذا ما صالح فلان بن فلان' وفى المغازى

حَمَّادٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هَانِءِ بْنِ هَانِءٍ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ عَلِيٍّ جُلُوسًا، فَدَخَلَ عَمَّارٌ، فَقَالَ: مَرْحَبًا بِالطَّيِّبِ الْمُطَيَّبِ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: عَمَّارٌ مُلِءَ إِيمَانًا إِلَى مُشَاشَتِهِ

علی رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے' حضرت عمار رضی اللہ عنہ داخل ہوئے' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: خوش آمدید پاک اور پاکیزہ کو! میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: عمار اپنے کندھوں تک ایمان سے بھرا ہوا ہے۔

401 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هَانِءِ بْنِ هَانِءٍ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَضَى بِابْنَةِ حَمْزَةَ لِخَالَتِهَا، وَقَالَ: الْخَالَةُ بِمَنْزِلَةِ الْأُمِّ وَكَانَ اخْتَصَمَ فِيهَا عَلِيٌّ وَجَعْفَرٌ وَزَيْدٌ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حمزہ کی بیٹی کا اس کی خالہ کے لیے فیصلہ دیا اور فرمایا: خالہ بمنزلہ ماں کے ہے' (حضرت حمزہ کی شہادت کے بعد) اس کے بارے میں حضرت علی اور حضرت جعفر اور زید کا جھگڑا تھا۔

402 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، أَنَا وَرَجُلَانِ: رَجُلٌ مِنْ قَوْمِي، وَرَجُلٌ مِنْ بَنِي أَسَدٍ، أَحْسَبُهُ فَبَعَثَنَا وَجْهًا، فَقَالَ: إِنَّكُمَا عِلْجَانِ، فَعَالِجَا عَنْ دِينِكُمَا، ثُمَّ دَخَلَ الْمَخْرَجَ، فَقَضَى حَاجَتَهُ، ثُمَّ خَرَجَ فَأَخَذَ حَفْنَةً مِنْ مَاءٍ، فَتَمَسَّحَ بِهَا، ثُمَّ جَعَلَ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ، قَالَ: فَكَأَنَّهُ

حضرت عبداللہ بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضرت علی بن طالب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا میرے ساتھ دو اور آدمی تھے' ایک آدمی میری قوم کا تھا اور میرا خیال ہے کہ ایک آدمی بنی اسد کا تھا۔ آپ نے ہمیں بھیجنا چاہا تو آپ نے فرمایا: تم دونوں علجان سے ہو۔ اپنے دین کا علاج کرو۔ پھر حضرت علی نے بیت الخلاء میں داخل ہوکر قضاء حاجت کی، پھر نکلے تو پانی کا ایک چلّو لیا اس کے ساتھ مسح کیا پھر قرآن پڑھنے لگے آپ نے محسوس کیا کہ

رقم الحديث: **4251** . ومسلم فى الجهاد رقم الحديث: **1783**' باب: صلح الحديبية . والترمذى فى البر رقم الحديث: **1905**' باب: ما جاء فى بر الخالة . والبيهقى جلد **8** صفحه **6** . وأحمد جلد **1** صفحه **98** . وأبو داؤد رقم الحديث: **2278**' وفى الطلاق رقم الحديث: **2280** باب: من أحق بالولد .

401- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **124,107,84,83** . وأبو داؤد فى الطهارة رقم الحديث: **229**' باب: فى الجنب يقرأ القرآن . والنسائى فى الطهارة رقم الحديث: **266**' باب: حجب الجنب من قرأة القرآن . والبيهقى فى السنن جلد **1** صفحه **88** . وابن خزيمة رقم الحديث: **208** . والحاكم جلد **4** صفحه **107** .

رَآنَا أَنْكَرْنَا ذَلِكَ عَلَيْهِ، فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْضِي حَاجَتَهُ، ثُمَّ يَخْرُجُ فَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ، وَيَأْكُلُ مَعَنَا اللَّحْمَ، وَلَمْ يَكُنْ يَحْجُبُهُ عَنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ شَيْءٌ، لَيْسَ الْجَنَابَةُ.

ہم یہ بات ناپسند کر رہے ہیں تو حضرت علی نے فرمایا: حضور ﷺ قضاء حاجت کے لیے جاتے پھر نکلتے تو آپ قرآن پڑھتے تھے اور ہمارے ساتھ گوشت کھاتے تھے کوئی بھی آپ کے قرآن پڑھنے پر تعجب نہیں کرتا تھا' آپ حالت جنابت میں نہیں تھے۔

403 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، بِنَحْوِهِ، حَفِظْتُهُ وَلَمْ أَجِدْهُ بَعْدُ

حضرت شعبہ فرماتے ہیں: میں نے اس کو یاد کیا' میں نے اس کو اس کے بعد نہیں پایا۔

404 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَلَمَةَ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَلِيٍّ، أَنَا وَرَجُلَانِ: رَجُلٌ مِنَّا، وَرَجُلٌ مِنْ بَنِي أَسَدٍ، أَحْسَبُ فَبَعَثَهُمَا وَجْهًا، فَقَالَ: إِنَّكُمَا عِلْجَانِ فَعَالِجَا عَنْ دِينِكُمَا، ثُمَّ دَخَلَ الْمَخْرَجَ، ثُمَّ خَرَجَ، فَأَخَذَ حَفْنَةً مِنْ مَاءٍ فَتَمَسَّحَ بِهَا، ثُمَّ جَاءَ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ، فَرَأَى أَنَّا أَنْكَرْنَا ذَلِكَ، فَقَالَ عَلِيٌّ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " يَأْتِي الْخَلَاءَ فَيَقْضِي الْحَاجَةَ، ثُمَّ يَخْرُجُ فَيَأْكُلُ مَعَنَا الْخُبْزَ وَاللَّحْمَ لَا يَحْجُبُهُ، وَرُبَّمَا قَالَ: لَا يَحْجُزُهُ، عَنِ الْقُرْآنِ شَيْءٌ لَيْسَ الْجَنَابَةُ أَوِ الْجِنَازَةُ"

حضرت عبداللہ بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضرت علی بن طالب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا میرے ساتھ دو اور آدمی تھے' ایک آدمی میری قوم کا تھا اور میرا خیال ہے کہ ایک آدمی بنی اسد کا تھا۔ ان دونوں کو سیدھا بھیجا تو آپ نے فرمایا: تم دونوں علجان سے ہو۔ اپنے دین کا علاج کرو۔ پھر حضرت علی نے بیت الخلاء میں داخل ہو کر قضاء حاجت کی، پھر نکلے تو پانی کا ایک چلّو لیا اس کے ساتھ مسح کیا پھر قرآن پڑھنے لگے آپ نے محسوس کیا کہ ہم یہ بات ناپسند کر رہے ہیں تو حضرت علی نے فرمایا: حضور ﷺ قضاء حاجت کے لیے جاتے پھر نکلتے تو آپ قرآن پڑھتے تھے اور ہمارے ساتھ گوشت اور روٹی کھاتے تھے' کوئی بھی آپ کے قرآن پڑھنے پر تعجب نہیں کرتا تھا' آپ حالت جنابت میں نہیں تھے۔

405 - حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ،

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں بیمار تھا۔ میرے پاس سے حضور ﷺ گزرنے میں

403- مرّ تخريج الحديث أنظر رقم: 282و 401 .

404- مرّ تخريجه تحت رقم: 284 .

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، قَالَ: كُنْتُ شَاكِيًا، فَمَرَّ بِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَقُولُ: اللّٰهُمَّ إِنْ كَانَ أَجَلِي قَدْ حَضَرَ، فَأَرِحْنِي، وَإِنْ كَانَ مُتَأَخِّرًا فَارْفَعْنِي، وَإِنْ كَانَ بَلَاءً، فَصَبِّرْنِي، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ قُلْتَ؟، فَأَعَادَ عَلَيْهِ، فَضَرَبَهُ بِرِجْلِهِ، وَقَالَ: اللّٰهُمَّ عَافِهِ، اللّٰهُمَّ اشْفِهِ، قَالَ: فَمَا اشْتَكَيْتُ وَجَعِي بَعْدَ ذَلِكَ.

پڑھ رہا تھا: اے اللہ! اگر میری موت قریب ہے تو مجھے راحت دے اگر دیر ہے تو مجھے شفا دے' اگر کوئی آزمائش ہے تو مجھے صبر کی توفیق دے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا پڑھ رہے ہو؟ (میں) نے دوبارہ کلمات پڑھے' آپ نے اپنے پاؤں مبارک سے ٹھوکر ماری اور فرمایا: اے اللہ! اس کو عافیت دے! اے اللہ! اس کو شفا دے! حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد مجھے کبھی تکلیف نہیں ہوئی۔

406 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كُنْتُ شَاكِيًا فَمَرَّ بِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَقُولُ: بِنَحْوِهِ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں بیمار تھا۔ میرے پاس سے حضور ﷺ گزرے میں پڑھ رہا تھا۔ اس کے بعد حسبِ سابق حدیث ہے۔

407 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، وَشُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ وَهْبِ بْنِ الْأَجْدَعِ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا تُصَلُّوا بَعْدَ الْعَصْرِ إِلَّا أَنْ تُصَلُّوا وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ

حضرت علی رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: عصر کے بعد نماز نہ پڑھو' ہاں! اگر نہیں پڑھی تو سورج کے ڈوبنے سے پہلے پہلے پڑھ لیا کرو۔

408 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب بدر کے دن

406- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 141,130,129,81 . وأبو داؤد في الصلاة رقم الحديث: 1274' باب: من رخص فيهما اذا كانت الشمس مرتفعة . والنسائي في الصلاة رقم الحديث: 574' باب: الرخصة في الصلاة بعد العصر .

407- مرّ تخريجه تحت رقم: 302 .

408- أخرجه مالك في الموطأ صفحه 72 في الصلاة (29) باب: العمل في القرأة . وأحمد جلد 1 صفحه 126 . ومسلم في اللباس رقم الحديث: 2078' باب: النهي عن لبس الرجل الثوب المعصفر . وأبو داؤد في اللباس رقم الحديث: 4044' باب: من كرهه . والترمذي في الصلاة رقم الحديث: 264' باب: ما جاء في النهي عن

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: " لَمَّا حَضَرَ الْبَأْسُ يَوْمَ بَدْرٍ، اتَّقَيْنَا بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ مِنْ أَشَدِّ النَّاسِ، مَا كَانَ أَحَدٌ قَالَ: وَلَمْ يَكُنْ أَحَدٌ أَقْرَبُ إِلَى الْمُشْرِكِينَ مِنْهُ"

جنگ ہوئی تو ہم حضور ﷺ کے سہارے بچے، پس آپ تمام لوگوں سے زیادہ مضبوط تھے، کوئی نہیں تھا، فرمایا: آپ ﷺ کی نسبت کوئی بھی مشرکوں کے زیادہ قریب تھا۔

409 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنْ أَقْرَأَ وَأَنَا رَاكِعٌ، وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ، وَخَاتَمِ الذَّهَبِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے منع فرمایا رکوع کی حالت میں قرآن پڑھنے سے اور شامی ومصری ریشمی کپڑا پہننے سے اور سونے کی انگوٹھی پہننے سے۔

410 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ، فِي رَحْبَةِ الْكُوفَةِ، يَقُولُ: نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَا أَقُولُ

حضرت ابراہیم بن عبداللہ بن حنین اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سنا کوفہ کے رحبہ میں کہ مجھے حضور ﷺ نے منع کیا، میں نہیں کہتا ہوں کہ تم کو منع کیا ریشمی کپڑا پہننے سے اور زرد رنگ سے اور سونے کی انگوٹھی پہننے سے، رکوع کی حالت میں

القرأة فی الركوع والسجود، وفی اللباس رقم الحديث: 1725 باب: ما جاء فی كراهية المعصفر للرجال. والنسائی فی الافتتاح جلد 2صفحه189، باب: النهی عن القرأة فی الركوع، وفی الزينة جلد 8صفحه168 باب: خاتم الذهب.

409- مرّ تخريجه تحت رقم: 276 .

410- أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2832 و19964 . وأحمد جلد 1صفحه114 . ومسلم فی اللباس (2078) (31) باب: النهی عن لبس الرجل الثوب المعصفر، وفی الصلاة رقم الحديث: 480 باب: النهی عن قرأة القرآن فی الركوع والسجود . وأبو داؤد فی اللباس رقم الحديث: 4045، باب: من كرهه . والترمذی فی اللباس رقم الحديث: 1737، باب: ما جاء فی كراهية خاتم الذهب . والنسائی فی الافتتاح جلد 2صفحه217، باب: النهی عن القرأة فی السجود، وفی الزينة جلد8صفحه167-168 باب: خاتم الذهب .

نَهَاكُمْ، عَنْ لُبُوسِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ، وَعَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ، وَعَنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ وَأَنَا رَاكِعٌ

قرآن پڑھنے سے۔

411 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ، وَعَنْ لِبَاسِ الْقَسِّيِّ، وَعَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ، وَلِبَاسِ الْمُعَصْفَرِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے منع فرمایا سونے کی انگوٹھی اور ریشمی لباس یعنی ریشم پہننے سے اور رکوع اور سجود کی حالت میں تلاوتِ قرآن سے اور ریشمی کپڑے کو رنگنے والے رنگ سے رنگا ہوا لباس پہننے سے۔

412 - حَدَّثَنَا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي النُّعْمَانُ بْنُ سَعْدٍ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ عَلِيٍّ، فَسَأَلَهُ رَجُلٌ: أَقْرَأُ فِي الرُّكُوعِ أَوْ فِي السُّجُودِ؟ فَقَالَ: قَالَ عَلِيٌّ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَقْرَأَ فِي الرُّكُوعِ، أَوْ فِي السُّجُودِ، فَإِذَا رَكَعْتُمْ فَعَظِّمُوا اللَّهَ، وَإِذَا سَجَدْتُمْ فَاجْتَهِدُوا فِي الدُّعَاءِ، فَإِنَّهُ قَمِنٌ أَنْ يُسْتَجَابَ لَكُمْ .

حضرت نعمان بن سعد فرماتے ہیں کہ ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے' ایک آدمی نے آپ سے پوچھا: میں رکوع یا سجدہ کی حالت میں قرآن پڑھ سکتا ہوں؟ حضرت علی نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے منع کیا گیا رکوع یا سجدہ کی حالت میں قرآن پڑھنے سے' جب تم رکوع کرو تو اللہ کی عظمت بیان کرو، جب سجدہ کرو تو دعا میں کوشش کرو کیونکہ قریب ہے کہ تمہاری دعا قبول کی جائے۔

413 - حَدَّثَنَا مَسْرُوقٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ زَكَرِيَّا،

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بھی

411- أخرجه عبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد1صفحه155 . والبزار برقم: 539 .

412- أخرجه أحمد جلد 1صفحه219 . ومسلم في الصلاة رقم الحديث: 479' باب: النهي عن قرأة القرآن في الركوع والسجود . وأبو داؤد في الصلاة رقم الحديث: 786' باب: في الدعاء في الركوع والسجود . والنسائي في الافتتاح جلد 2صفحه189' باب: تعظيم الرب في الركوع والسجود' وجلد 2صفحه217 . والدارمي في الصلاة جلد1صفحه304' باب: النهي عن القرأة في الركوع والسجود .

413- أخرجه أبو داؤد في الخاتم رقم الحديث: 4225' باب: ما جاء في خاتم الحديد . وأحمد جلد1صفحه 154, 138,134 . ومسلم في اللباس رقم الحديث: 2078' باب: النهي عن التختم في الوسطى والتي تليها .

عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سُحَيْمٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِنَحْوِهِ

حضور ﷺ سے اسی طرح کی حدیث روایت کرتے ہیں۔

414 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " يَا عَلِيُّ، قُلِ: اللّٰهُمَّ اهْدِنِي، وَسَدِّدْنِي، وَاذْكُرْ بِالْهُدَى هِدَايَتَكَ الطَّرِيقَ، وَاذْكُرْ بِالسَّدَادِ تَسْدِيدَكَ السَّهْمَ " ، قَالَ: وَنَهَانِي أَنْ أَضَعَ الْخَاتَمَ فِي السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى، وَنَهَانِي عَنِ الْقِسِّيَّةِ وَالْمِيثَرَةِ. قَالَ أَبُو بُرْدَةَ: فَقُلْنَا لِعَلِيٍّ: مَا الْقِسِّيَّةُ؟ قَالَ: ثِيَابُ الشَّامِ وَمِصْرَ، مُضَلَّعَةٌ، فِيهَا أَمْثَالُ الْأُتْرُجِّ، قَالَ: " وَالْمِيثَرَةُ: شَيْءٌ كَانَتْ تَصْنَعُهُ النِّسَاءُ لِبُعُولَتِهِنَّ أَمْثَالُ الْقَطَائِفِ"

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے علی! تو پڑھ اللّٰھم اھدنی و سددنی مکمل دعا پڑھی اور مجھے منع کیا گیا سبابہ اور وسطی انگلی میں انگوٹھی پہننے سے اور مجھے منع کیا قسی اور میثرہ سے۔ حضرت ابو بردہ فرماتے ہیں: ہم نے حضرت علی سے عرض کی: قسیہ کیا ہے؟ فرمایا: شام اور مصر کے ریشمی کپڑے ہیں' اس میں خوبصورتی ہوگی ریشم کی طرح' اور فرمایا: میثرہ ایسی شے ہے جو عورتیں بناتی ہیں اپنے شوہروں کے لیے' کجاوہ پر رکھنے کے لیے کوئی شی بناتی ہیں۔

415 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَجْعَلَ الْخَاتَمَ فِي هَذِهِ، أَوْ فِي هَذِهِ يَعْنِي السَّبَّابَةَ وَالْوُسْطَى

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع کیا انگوٹھی کو سبابہ اور وسطی انگلی میں پہننے سے۔

416 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے

والنسائی فی الزینة جلد 8 صفحه 219,193,177 . والترمذی فی اللباس رقم الحدیث: 1787 . وابن ماجه فی اللباس رقم الحدیث: 3648' باب: النهی عن الخاتم فی السبابة . والبخاری فی اللباس' باب: لبس القسی .

414- مرّ تخریجه تحت رقم: 281 و 418 و 606 .

415- مرّ تخریجه تحت رقم: 297 و 304 .

416- مرّ تخریجه تحت رقم: 297 و 416 .

سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ، وَعَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ، وَعَنْ لُبْسِ الْمُعَصْفَرِ

منع کیا سونے کی انگوٹھی اور رکوع اور سجدہ کی حالت میں قراءت کرنے سے اور ریشمی کپڑے کو رنگنے والے رنگ سے رنگا ہوا کپڑا پہننے سے۔

417 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ،، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنْ يَقْرَأَ الرَّجُلُ الْقُرْآنَ وَهُوَ رَاكِعٌ، وَقَالَ: إِذَا رَكَعْتُمْ فَعَظِّمُوا اللَّهَ، وَإِذَا سَجَدْتُمْ فَادْعُوا اللَّهَ، فَقَمِنٌ أَنْ يُسْتَجَابَ لَكُمْ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ کوئی آدمی رکوع کی حالت میں قرأت کرے پھر فرمایا: جب تم رکوع کرو تو اللہ کی عظمت بیان کرو جب تم سجدہ کرو تو اللہ سے دعا کرو تمہاری دعائیں قبول کی جائیں گی۔

418 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا، يَقُولُ: مَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ أَبَوَيْهِ لِأَحَدٍ، إِلَّا سَعْدَ بْنَ أَبِي

حضرت عبداللہ بن شداد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں سنا کہ آپ نے کسی کے لیے اپنے والدین جمع کیے ہوئے ہوں سوائے حضرت سعد بن ابی

417- أخرجه البخاري في المغازي رقم الحديث: **4058** و **4059**' باب: اذا همت طائفتان منكم أن تفشلا' وفي الجهاد رقم الحديث: **2905** باب: المجن ومن يتّرس بترس صاحبه' وفي الأدب رقم الحديث: **6184** باب: قول الرجل: فداك أبي وأمي . وأحمد جلد **1** صفحه **137,136,124,92** . ومسلم في فضائل الصحابة رقم الحديث: **2411**' باب: في فضل سعد بن أبي وقاص . والترمذي في المناقب رقم الحديث: **3756**' باب: مناقب سعد بن أبي وقاص . وابن ماجه في المقدمة رقم الحديث: **129** .

418- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **131,97** . وأبو داؤد الطيالسي صفحه **19** . وأبو داؤد وفي الجنائز رقم الحديث: **3214**' باب: الرجل يموت له قرابة مشرك . والنسائي في الجنائز جلد **4** صفحه **79**' باب: مواراة المشرك' وفي الطهارة رقم الحديث: **190** باب: الغسل من مواراة المشرك . والبيهقي جلد **1** صفحه **304** . وابن أبي شيبة جلد **3** صفحه **95** .

وَقَّاصٍ، فَإِنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ يَوْمَ أُحُدٍ: ارْمِ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي

وقاص کے لیے' میں نے آپ کو احد کے دن فرماتے ہوئے سنا: پھینک! تجھ پر میرے ماں باپ فدا ہوں۔

419 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَامٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ نَاجِيَةَ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، قَالَ: لَمَّا مَاتَ أَبُو طَالِبٍ، أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: إِنَّ عَمَّكَ الشَّيْخَ الضَّالَّ مَاتَ، فَقَالَ: اذْهَبْ فَوَارِهِ، وَلَا تُحْدِثَنَّ شَيْئًا حَتَّى تَأْتِيَنِي، فَفَعَلْتُ الَّذِي أَمَرَنِي بِهِ، ثُمَّ أَتَيْتُهُ، فَقَالَ لِي: اغْتَسِلْ، وَعَلَّمَنِي دَعَوَاتٍ، هُنَّ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ

حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ابو طالب کا وصال ہوا تو میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا' میں نے عرض کی: آپ کا بوڑھا چچا فوت ہو گیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جاؤ! فوراً کسی کو نہ بتانا یہاں تک کہ میرے پاس آؤ! میں نے ایسے ہی کیا جو مجھے حکم دیا گیا تھا' پھر میں آپ کے پاس آیا' تو مجھے فرمایا: اس کو غسل دو اور مجھے دعائیں سکھائیں جو مجھے سرخ اونٹ صدقہ کرنے سے زیادہ محبوب ہیں۔

420 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَزِيدَ الْأَصَمُّ، قَالَ: سَمِعْتُ السُّدِّيَّ، يَقُولُ: عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: لَمَّا تُوُفِّيَ أَبُو طَالِبٍ، أَتَيْتُ النَّبِيَّ، فَقُلْتُ: إِنَّ عَمَّكَ الشَّيْخَ قَدْ مَاتَ، قَالَ: اذْهَبْ فَوَارِهِ، وَلَا تُحْدِثْ شَيْئًا حَتَّى تَأْتِيَنِي، قَالَ: فَوَارَيْتُهُ، ثُمَّ أَتَيْتُهُ، فَقَالَ: اذْهَبْ فَاغْتَسِلْ، وَلَا تُحْدِثْ شَيْئًا حَتَّى تَأْتِيَنِي، قَالَ: فَاغْتَسَلْتُ، ثُمَّ

حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ابو طالب کا وصال ہوا تو میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا' میں نے عرض کی: آپ کا بوڑھا چچا فوت ہوگیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جاؤ! فوراً کسی کو نہ بتانا یہاں تک کہ میرے پاس آؤ! میں نے ایسے ہی کیا جو مجھے حکم دیا گیا تھا' پھر میں آپ کے پاس آیا' تو مجھے فرمایا: اس کو غسل دو اور مجھے دعائیں سکھائی جو مجھے سرخ یا سیاہ اونٹوں کو صدقہ کرنے سے زیادہ محبوب ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ جب

419- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 103 . وعبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد 1 صفحه 130 . والبيهقي جلد 1 صفحه 304 .

420- أخرجه عبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد 1 صفحه 156,155,154,153 . والبزار رقم الحديث: 1248 . وأبي داؤد في الجهاد رقم الحديث: 2606' باب: في الابتكار في السفر . والترمذي في البيوع رقم الحديث: 1212' باب: ما جاء في التبكير في التجارة . وابن ماجة في التجارات رقم الحديث: 2236' باب: ما يرجى من البركة في البكور' و رقم الحديث: 2237 و 2238 .

أَتَيْتُهُ، فَدَعَا لِي بِدَعَوَاتٍ مَا يَسُرُّنِي أَنَّ بِهَا حُمْرَ النَّعَمِ أَوْ سُودَهَا. قَالَ: وَكَانَ عَلِيٌّ إِذَا غَسَّلَ مَيِّتًا اغْتَسَلَ

کسی میت کو غسل دیتے تھے تو خود غسل کرتے تھے۔

421 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! میری امت کے صبح کے کاموں میں برکت دے۔

422 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: أَتَى عَلِيًّا، رَجُلٌ فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، أَخْبِرْنِي بِشَهْرٍ أَصُومُهُ بَعْدَ رَمَضَانَ، قَالَ: فَقَالَ: لَقَدْ سَأَلْتَنِي عَنْ شَيْءٍ، مَا سَمِعْتُ أَحَدًا سَأَلَ عَنْهُ بَعْدَ رَجُلٍ سَمِعْتُهُ يَسْأَلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ: إِنْ كُنْتَ صَائِمًا شَهْرًا بَعْدَ رَمَضَانَ، فَصُمِ الْمُحَرَّمَ؛ فَإِنَّهُ شَهْرُ اللَّهِ، وَفِيهِ يَوْمٌ تَابَ اللَّهُ فِيهِ عَلَى قَوْمٍ، وَيُتَابُ فِيهِ عَلَى آخَرِينَ

حضرت نعمان بن سعد فرماتے ہیں کہ حضرت علی کے پاس ایک آدمی آیا' اس نے عرض کی: اے امیر المومنین! مجھے ایسے ماہ کے متعلق بتائیں جو رمضان کے بعد ہو' میں اس کے روزے رکھوں؟ آپ نے فرمایا: آپ نے مجھے ایسی شے کے متعلق پوچھا ہے جب سے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے ابھی تک کسی نے مجھ سے نہیں پوچھا' آپ نے فرمایا: اگر تو نے رمضان کے بعد روزے رکھنے ہیں تو محرم کے روزے رکھ کیونکہ وہ اللہ کا مہینہ ہے' اس دن ایک قوم کی توبہ قبول ہوئی تھی' دوسروں کی توبہ قبول ہوگی۔

423 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى

حضرت نعمان بن سعد فرماتے ہیں کہ حضرت علی کے پاس ایک آدمی آیا' اس نے عرض کی: اے امیر المومنین! مجھے ایسے ماہ کے متعلق بتائیں جو رمضان کے

421- مرّ تخريجه تحت رقم: 267 .

423- أخرجه عبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد 1 صفحه 156 . والترمذي في البر رقم الحديث: 1985، باب: ما جاء في قول المعروف، وفي صفة رقم الحديث: 2529 باب: ما جاء في صفة غرف الجنة . وأحمد جلد 5 صفحه 343 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَخْبِرْنِي بِشَهْرٍ أَصُومُهُ بَعْدَ رَمَضَانَ، قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: اِنْ كُنْتَ صَائِمًا شَهْرًا بَعْدَ رَمَضَانَ، فَصُمِ الْمُحَرَّمَ؛ فَاِنَّهُ شَهْرُ اللّٰهِ، وَفِيهِ يَوْمٌ تَابَ اللّٰهُ فِيهِ عَلَى قَوْمٍ وَيُتَابُ فِيهِ عَلَى آخَرِينَ

بعد ہو میں اس کے روزے رکھوں؟ آپ نے فرمایا: آپ نے مجھے ایسی شے کے متعلق پوچھا ہے جب سے میں نے حضور ﷺ سے سنا ہے ابھی تک کسی نے مجھ سے نہیں پوچھا' آپ نے فرمایا: اگر تُو نے رمضان کے بعد روزے رکھنے ہیں تو محرم کے روزے رکھ کیونکہ وہ اللہ کا مہینہ ہے' اس دن ایک قوم کی توبہ قبول ہوئی تھی' دوسروں کی توبہ قبول ہوگی۔

424 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ أَبُو الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ فِي الْجَنَّةِ غُرَفًا يُرَى بُطُونُهَا مِنْ ظُهُورِهَا، وَظُهُورُهَا مِنْ بُطُونِهَا ، فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ: فَلِمَنْ هِيَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لِمَنْ قَالَ طَيِّبَ الْكَلَامِ، وَأَطْعَمَ الطَّعَامَ، وَأَفْشَى السَّلَامَ، وَصَلَّى بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں جو کمرے ہیں' ان کے اندر سے باہر کا ماحول دیکھا جاسکتا ہے، ایک دیہاتی نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کس کے لیے ہے؟ آپ نے فرمایا: اس کے لیے جس کی گفتگو اچھی ہو اور کھانے کھلانے اور سلام کرنے اور رات کو نماز پڑھے' اُس وقت جب لوگ سو رہے ہوں۔

425 - وَبِهِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: اِنَّ فِي الْجَنَّةِ سُوقًا مَا فِيهِ بَيْعٌ وَلَا شِرَاءٌ اِلَّا الصُّوَرَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ، فَاِذَا اشْتَهَى الرَّجُلُ صُورَةً دَخَلَهَا ، قَالَ: وَفِيهَا مَجْمَعٌ لِلْحُورِ الْعِينِ ، قَالَ: يَرْفَعْنَ أَصْوَاتًا لَمْ تَسْمَعِ الْخَلَائِقُ بِمِثْلِهَا ، قَالَ: " يَقُلْنَ: نَحْنُ الْخَالِدَاتُ فَلَا نَبِيدُ، وَنَحْنُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک جنت میں ایک ایسا بازار ہے جس میں خرید وفروخت نہیں ہوگی مگر مردوں اور عورتوں کی صورتیں ہوں گی' جب آدمی کسی صورت کی چاہت کرے گا تو وہ اس میں داخل ہوجائے گا' اس میں حور العین کا مجمع ہوگا' وہ اپنی آواز بلند کریں گی' مخلوق میں سے ایسی آواز کسی

424- مرّ تخریجه تحت رقم: 268 .

425- أخرجه البخاری فی الطب رقم الحدیث: 5707'باب: الجذام' ورقم الحدیث: 5755 باب: ولا هامة . ومسلم فی السلام رقم الحدیث: 2220' باب: لا عدوی ولا طیرة . وأبو داؤد فی الطب رقم الحدیث: 3912' باب: فی الطیرة .

النَّاعِمَاتُ فَلا نَبْأَسُ، وَنَحْنُ الرَّاضِيَاتُ فَلا نَسْخَطُ، طُوبَى لِمَنْ كَانَ لَنَا، وَكُنَّا لَهُ"

نے بھی نہیں سنی ہوگی وہ پڑھ رہی ہوں گی:۔ ہم ہمیشہ ہیں، ہم پرانی نہیں ہوں گی، ہم نرم و نازک ہیں، ہم پرانی نہیں ہوں گی، ہم ناراضی نہیں ہوں گی جو ہمارے لیے ہے ہم اس کے لیے ہیں۔

426 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ يَزِيدَ السَّعْدِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا صَفَرَ، وَلَا هَامَةَ، وَلَا يُعْدِي صَحِيحًا سَقِيمٌ قَالَ: فَقُلْتُ: أَنْتَ سَمِعْتَهُ؟ قَالَ: " نَعَمْ، سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ، وَأَبْصَرَتْهُ عَيْنَايَ

حضرت ثعلبہ بن یزید السعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ماہِ صفر کی نحوست اور مقتول کے سر سے پرندہ کا نکلنا کوئی شی نہیں ہے اور بیماری تندرست کی طرف متعدی نہیں ہوتی، میں نے آپ سے عرض کی: آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! میں نے اپنے دونوں کانوں سے سنا اور اپنی دونوں آنکھوں سے دیکھا۔

فائدہ: زمانۂ جاہلیت میں لوگوں کا گمان تھا کہ مقتول کے سر سے ایک سبز پرندہ نکلتا ہے، جب تک اس کا بدلہ نہ لیا جائے، وہ چکر لگاتا رہتا ہے۔

427 - أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، وَابْنُ نُمَيْرٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عُقْبَةَ، قَالَ عُثْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَمْزَةُ الزَّيَّاتُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ، فِي حَدِيثِ عُثْمَانَ الْحِمَّانِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا صَفَرَ، وَلَا هَامَةَ، وَلَا يُعْدِي صَحِيحًا سَقِيمٌ

حضرت ثعلبہ بن یزید السعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صفر ھامہ نہیں ہے اور بیماری تندرست کی طرف متعدی نہیں ہوتی۔

428 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ

حضرت عبداللہ حارث فرماتے ہیں کہ ان کے باپ نے حضرت عثمان کے لیے کھانا تیار کیا، میرے

427- مرّ تخريجه تحت رقم: 356 .

428- أخرجه عبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد 1 صفحه 105 . وابن ماجه في المناسك رقم الحديث: 3091، باب: ما ينهى عنه المحرم من الصيد . ومسلم رقم الحديث: 1193 و 1195 و 1196 .

الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، أَنَّ أَبَاهُ، وَلِيَ طَعَامَ عُثْمَانَ، قَالَ أَبِي: فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى الْحَجَلِ حَوْلَ الْجِفَانِ، فَجَاءَ رَجُلٌ، فَقَالَ لِعُثْمَانَ: إِنَّ عَلِيًّا يَكْرَهُ هَذَا، فَبَعَثَ إِلَى عَلِيٍّ، فَجَاءَ وَذِرَاعَاهُ مُتَلَطِّخَتَانِ مِنَ الْخَبَطِ، فَقَالَ: إِنَّكَ لَكَثِيرُ الْخِلَافِ إِلَيْنَا، فَقَالَ عَلِيٌّ: أُذَكِّرُ اللَّهَ رَجُلًا شَهِدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُهْدِيَ إِلَيْهِ عَجُزُ حِمَارِ وَحْشٍ، فَقَالَ: إِنَّا مُحْرِمُونَ، فَأَطْعِمُوهُ أَهْلَ الْحِلِّ، فَقَامَ رِجَالٌ فَشَهِدُوا، فَقَالَ عَلِيٌّ: أُذَكِّرُ اللَّهَ رَجُلًا شَهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُهْدِيَ خَمْسَ بَيْضَاتِ نَعَامٍ، فَقَالَ: إِنَّا مُحْرِمُونَ، فَأَطْعِمُوهُ أَهْلَ الْحِلِّ، فَقَامَ رِجَالٌ فَشَهِدُوا، فَقَامَ عُثْمَانُ، فَدَخَلَ فُسْطَاطَهُ، وَظَعَنَ النَّاسُ، وَتَرَكُوا الطَّعَامَ لِأَهْلِ الْمَاءِ

باپ کہتے ہیں کہ گویا کہ میں اب بھی دیکھ رہا ہوں کہ پیالوں کے اردگرد قبوں کی طرف' اس کے بعد ایک آدمی آیا' اُس نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے عرض کی کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اس کو ناپسند کرتے ہیں' حضرت عثمان نے حضرت علی کی طرف کسی کو بھیجا' حضرت علی رضی اللہ عنہ تشریف لائے اس حال میں کہ آپ اپنے دونوں ہاتھ صاف کر رہے تھے' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ آپ کو اس آدمی کی بات یاد کروائے کہ جس وقت ایک آدمی نے آپ کو ایک وحشی گدھا ہدیہ کے طور پر دیا تھا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا: ہم حالتِ احرام میں ہیں' جو احرام میں نہیں ہیں ان کو کھلاؤ' کئی لوگ کھڑے ہوئے' اُنہوں نے اس بات کی گواہی دی۔ حضرت علی نے فرمایا: اللہ آپ کو اس آدمی کی بات بھی یاد کروائے جس نے آپ کو پانچ انڈے دیئے تھے۔ آپ نے فرمایا: ہم حالت احرام میں ہیں' جو حالت احرام میں نہیں ہیں ان کو کھلاؤ' کئی لوگ کھڑے ہوئے اور اُنہوں نے گواہی دی۔ حضرت عثمان کھڑے ہوئے اور اپنے خیمہ میں داخل ہوئے' لوگ بھی چلے گئے اور کھانا ماء والوں کے لیے چھوڑا۔

429 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ،

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس شکاری گوشت لایا گیا آپ حالت احرام میں تھے تو آپ نے اس کو کھایا نہیں۔

429- أخرجه مسلم في السلام' باب: من حق المسلم في المسلم رد السلام . والترمذي في الأدب رقم الحديث: 2737' باب: ما جاء في تشميت العاطس . وابن ماجه في الجنائز رقم الحديث: 1433' باب: ما جاء في عيادة المريض . وأحمد جلد 1 صفحه 89 . والدارمي في الاستئذان جلد 2 صفحه 275 . باب: في حق المسلم على المسلم .

عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، قَالَ: أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَحْمِ صَيْدٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ، فَلَمْ يَأْكُلْهُ

430 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ، قَالَ: شَهِدْتُ عَلِيًّا وَعُثْمَانَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ، وَعُثْمَانُ يَنْهَى عَنِ الْمُتْعَةِ، وَلَمْ يَجْمَعْ بَيْنَهُمَا، فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ عَلِيٌّ أَهَلَّ بِهِمَا، فَقَالَ: لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجٍّ مَعًا، فَقَالَ عُثْمَانُ: تَرَانِي أَنْهَى النَّاسَ وَأَنْتَ تَفْعَلُهُ؟ فَقَالَ عَلِيٌّ: لَمْ أَكُنْ أَدَعَ سُنَّةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَوْلِ أَحَدٍ مِنَ النَّاسِ

مروان بن حکم فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی و عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ موجود تھا مکہ اور مدینہ کے درمیان' حضرت عثمان حج تمتع سے منع کرتے تھے' آپ عمرہ اور حج دونوں اکٹھے نہیں کرتے تھے' جب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یہ معاملہ دیکھا تو آپ نے حج وعمرہ دونوں کا تلبیہ پڑھا: حج وعمرہ دونوں کے ساتھ حاضر ہوں۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ مجھے دیکھتے نہیں ہیں کہ میں لوگوں کو ایسا کرنے سے منع کرتا ہوں اور آپ ایسا کر رہے ہیں؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں لوگوں میں سے کسی کی وجہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت نہیں چھوڑوں گا۔

431 - حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "لِلْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ سِتٌّ بِالْمَعْرُوفِ: يُسَلِّمُ عَلَيْهِ إِذَا لَقِيَهُ، وَيُجِيبُهُ إِذَا دَعَاهُ، وَيُشَمِّتُهُ إِذَا عَطَسَ، وَيَعُودُهُ إِذَا مَرِضَ، وَيُشَيِّعُ جِنَازَتَهُ إِذَا مَاتَ، وَيُحِبُّ لَهُ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ"

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک مسلمان کا دوسرے مسلمان کے لیے چھ نیک کام لازم ہیں: ① جب ملاقات ہو تو اس کو سلام کرے ② اس کی دعوت قبول کرے جب وہ اس کو دعوت دے ③ اس کی چھینک کا جواب دے جب اس کو چھینک آئے ④ جب بیمار ہو تو اس کی عیادت کرے ⑤ جنازہ میں شریک ہو جب وہ مر جائے ⑥ اس کے لیے وہی پسند کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

432 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (میں) نے

431- أخرجه النسائي في الزينة جلد 8 صفحه 213' باب: التصاوير . وابن ماجه في الأطعمة رقم الحديث: 3359' باب: اذا رأى الضيف منكرًا رجع .

432- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 139,130 . ومسلم في اللباس والزينة رقم الحديث: 2071' باب: تحريم استعمال اناء الذهب والفضة على الرجال . وأبو داؤد في اللباس رقم الحديث: 4043' باب: ما جاء في لبس

الْهَمْدَانِيُّ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّهُ صَنَعَ طَعَامًا، فَدَعَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ فَرَأَى فِي الْبَيْتِ سِتْرًا فِيهِ تَصَاوِيرُ، فَرَجَعَ، قَالَ: فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا رَجَعَكَ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي؟ قَالَ: إِنَّ فِي الْبَيْتِ سِتْرًا فِيهِ تَصَاوِيرُ، وَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ تَصَاوِيرُ

کھانا تیار کیا حضور ﷺ کو دعوت دی تو آپ تشریف لائے، آپ نے گھر کے پردہ میں تصاویر دیکھیں تو آپ واپس تشریف لے گئے۔ (میں) نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! آپ واپس کیوں تشریف لے گئے؟ آپ نے فرمایا: گھر کے پردہ میں تصویریں لگی ہوئی تھیں بے شک فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس گھر میں تصویریں ہوں۔

433 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ أَبِي عَوْنٍ الثَّقَفِيِّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْحَنَفِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ أُكَيْدِرَ دُومَةَ أَهْدَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَوْبَ حَرِيرٍ، فَأَعْطَاهُ عَلِيًّا، فَقَالَ: شَقِّقْهُ خُمُرًا بَيْنَ الْفَوَاطِمِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اکیدر دومہ نے حضور ﷺ کو ریشم کا کپڑا ہدیہ دیا۔ آپ نے وہ (مجھے) دے دیا اور فرمایا: اس کو دو فاطمہ کے درمیان آدھا آدھا تقسیم کر کے دے دو۔

434 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَغُرَفًا يُرَى ظُهُورُهَا مِنْ بُطُونِهَا، وَبُطُونُهَا مِنْ ظُهُورِهَا، فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ: لِمَنْ هِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: لِمَنْ أَطْعَمَ الطَّعَامَ، وَأَفْشَى السَّلَامَ، وَصَلَّى بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں جو کمرے ہیں' ان کے اندر سے باہر کا ماحول دیکھا جاسکتا ہے، ایک دیہاتی نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کس کے لیے ہے؟ آپ نے فرمایا: اس کے لیے جس کی گفتگو اچھی ہو اور کھانے کھلانے اور سلام کرنے اور رات کو نماز پڑھے' اُس وقت جب لوگ سو رہے ہوں۔

الحرير ـ والنسائي في الزينة جلد8صفحه197' باب: ذكر الرخصة للنساء في لبس السيراء ـ

433- مرّ تخريجه تحت رقم: 428 ـ

434- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10صفحه147 ـ الى المؤلف وقال: فيه محمد بن الحسن بن أبي يزيد' وهو متروك ـ وصححه الحاكم جلد1صفحه492 ـ

435 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ الْهَمْدَانِيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الدُّعَاءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ، وَعِمَادُ الدِّينِ، وَنُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دعا مومن کا ہتھیار ہے اور دین کا ستون ہے اور زمین و آسمانوں کا نور ہے۔

436 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مَنْصُورٍ السَّلِيمِيُّ، عَنِ الْخَلِيلِ بْنِ مُرَّةَ، عَنِ الْفُرَاتِ بْنِ سَلْمَانَ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ: أَلَا يَقُومُ أَحَدُكُمْ، فَيُصَلِّي أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الْعَصْرِ، وَيَقُولُ فِيهِنَّ مَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تَمَّ نُورُكَ فَهَدَيْتَ، فَلَكَ الْحَمْدُ، عَظُمَ حِلْمُكَ فَعَفَوْتَ، فَلَكَ الْحَمْدُ، بَسَطْتَ يَدَكَ فَأَعْطَيْتَ، فَلَكَ الْحَمْدُ رَبَّنَا، وَجْهُكَ أَكْرَمُ الْوُجُوهِ، وَجَاهُكَ أَعْظَمُ الْجَاهِ، وَعَطِيَّتُكَ أَفْضَلُ الْعَطِيَّةِ وَأَهْنَؤُهَا، تُطَاعُ رَبَّنَا فَتَشْكُرُ، وَتُعْصَى رَبَّنَا فَتَغْفِرُ، وَتُجِيبُ الْمُضْطَرَّ، وَتَكْشِفُ الضُّرَّ، وَتَشْفِي السَّقِيمَ، وَتَغْفِرُ الذَّنْبَ، وَتَقْبَلُ التَّوْبَةَ، وَلَا يَجْزِي بِآلَائِكَ أَحَدٌ، وَلَا يَبْلُغُ مِدْحَتَكَ قَوْلُ قَائِلٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کیا تم میں سے کوئی اُٹھ نہیں سکتا ہے کہ وہ چار رکعت عصر سے پہلے پڑھے اور اس میں وہی پڑھے جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے تھے: ''تَمَّ نُورُكَ فَهَدَيْتَ، فَلَكَ الْحَمْدُ، عَظُمَ حِلْمُكَ فَعَفَوْتَ، فَلَكَ الْحَمْدُ، بَسَطْتَ يَدَكَ فَاَعْطَيْتَ، فَلَكَ الْحَمْدُ رَبَّنَا، وَجْهُكَ اَكْرَمُ الْوُجُوهِ، وَجَاهُكَ اَعْظَمُ الْجَاهِ، وَعَطِيَّتُكَ اَفْضَلُ الْعَطِيَّةِ وَاَهْنَؤُهَا، تُطَاعُ رَبَّنَا فَتَشْكُرُ، وَتُعْصَى رَبَّنَا فَتَغْفِرُ، وَتُجِيبُ الْمُضْطَرَّ، وَتَكْشِفُ الضُّرَّ، وَتَشْفِي السَّقِيمَ، وَتَغْفِرُ الذَّنْبَ، وَتَقْبَلُ التَّوْبَةَ، وَلَا يَجْزِي بِآلَائِكَ اَحَدٌ، وَلَا يَبْلُغُ مِدْحَتَكَ قَوْلُ قَائِلٍ۔''

437 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

435- ذكره الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 158 . وابن حجر فى المطالب العالية برقم: 3412، وفى كنز العمال برقم: 21798 كلهم عزوه الى المصنف .

436- أخرجه أبو داؤد فى الأدب رقم الحديث: 5210، باب: ما جاء فى رد الواحد عن الجماعة .

437- عزاه الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 196 . الى البزار والطبرانى فى الأوسط والحافظ ابن حجر فى المطالب العالية رقم الحديث: 1035 الى المصنف . وأخرجه البزار رقم الحديث: 1054 .

النَّرسِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُجْزِءُ عَنِ الْجَمَاعَةِ إِذَا مَرَّتْ أَنْ يُسَلِّمَ أَحَدُهُمْ، وَيُجْزِءُ عَنِ الْقُعُودِ أَنْ يَرُدَّ أَحَدُهُمْ

فرمایا: جماعت کی طرف سے کافی ہے کہ جب وہ گزرے ان میں ایک سلام کر دے تو یہ بیٹھنے والوں کے لیے کافی ہے کہ ان میں سے ایک جواب دے دے۔

438 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: صَوْمُ شَهْرِ الصَّبْرِ، وَثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، صَوْمُ الدَّهْرِ وَيُذْهِبُ وَهَى الصَّدْرِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صبر کے مہینہ کا روزہ رکھو اور ہر ماہ تین روزے رکھو زمانہ کے روزے ہو جاتے ہیں یعنی سینے کو۔

439 - حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُهْدِيَتْ لَهُ حُلَّةٌ مِنْ حَرِيرٍ، قَالَ: فَكَسَانِيهَا، قَالَ عَلِيٌّ: فَخَرَجْتُ فِيهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي لَسْتُ أَرْضَى لَكَ مَا أَكْرَهُ لِنَفْسِي، فَأَمَرَنِي، فَشَقَقْتُهَا بَيْنَ نِسَائِي فَاطِمَةَ وَعَمَّتِهَا

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ریشم کا ایک حلہ ہدیہ دیا گیا' میں نے اس کو پہنا اور اس کو پہن کر نکلا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تیرے لیے وہی پسند کرتا ہوں جو اپنے لیے پسند کرتا ہوں اور تیرے لیے وہی ناپسند کرتا ہوں جو میں اپنے لیے ناپسند کرتا ہوں' میں نے اس کے دو ٹکڑے کر کے اپنی عورتوں کو دے دیا فاطمہ اور اپنی پھوپھی کو۔

440 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي سَعْدٍ، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ، أَنَّ عَلِيًّا، قَالَ: قَدْ أَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مجوسی سے جزیہ لیتے تھے اور ابوبکر بھی اور میں بھی لیتا ہوں۔

438- مرَّ تخريجه تحت رقم: 319 و 329 و 437 .

439- مرَّ تخريجه تحت رقم: 301

440- أخرجه الحاكم جلد 3 صفحه 111-112' وأخرجه ابن ماجه في المقدمة رقم الحديث: 120' باب: فضل علي بن أبي طالب .

وَسَلَّمَ مِنَ الْمَجُوسِ الْجِزْيَةَ وَأَبُو بَكْرٍ وَأَنَا

441 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنِي النَّضْرُ بْنُ حُمَيْدٍ الْكُوفِيُّ، عَنْ أَبِي الْجَارُودِ، عَنِ الْحَارِثِ الْهَمْدَانِيِّ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلِيًّا جَاءَ حَتَّى صَعِدَ، فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: قَضَاءٌ قَضَاهُ اللَّهُ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ: أَنَّهُ لَا يُحِبُّنِي إِلَّا مُؤْمِنٌ، وَلَا يُبْغِضُنِي إِلَّا مُنَافِقٌ، وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرَى . قَالَ: قَالَ النَّضْرُ: وَقَالَ عَلِيٌّ: أَنَا أَخُو رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَابْنُ عَمِّهِ، لَا يَقُولُهَا أَحَدٌ بَعْدِي

حضرت حارث الھمدانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ تشریف لائے یہاں تک کہ منبر پر جلوہ افروز ہوئے' اللہ کی حمد اور اس کی ثناء کی' پھر فرمایا: فیصلہ اللہ کا فیصلہ ہے' جو تمہارے نبی کی زبان سے جاری ہوا ہے' وہ یہ ہے کہ مجھ سے مومن ہی محبت کرے گا اور منافق ہی بغض رکھے گا' وہ نقصان میں ہے جس نے افتراء باندھا۔ حضرت علی فرماتے ہیں: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بھائی ہوں اور آپ کے چچا کا بیٹا ہوں' میرے بعد حضور کو بھائی کوئی نہ کہے۔

442 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ، وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ حَبَّةَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: بُعِثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ، وَأَسْلَمْتُ يَوْمَ الثُّلَاثَاءِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت پیر کے دن ہوئی اور میں منگل کے دن اسلام لایا۔

443 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا الْأَجْلَحُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ حَبَّةَ بْنِ جُوَيْنٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: مَا أَعْلَمُ أَحَدًا مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا عَبَدَ اللَّهَ قَبْلِي، لَقَدْ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس امت میں سے کسی نے نہیں جانا آپ کے نبی ہونے کو سوائے میرے کسی نے نہیں جانا' میں نے اللہ کی عبادت کی ہے اُس وقت کسی نے عبادت نہیں کی' میں اس وقت چھ یا سات

441- أخرجه الترمذي في المناقب رقم الحديث: **3730**' باب: من أول المسلمين . وصححه الحاكم جلد **3** صفحه **112** . ووافقه الذهبي .

442- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **99** . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **9** صفحه **102** الى أحمد كما مرّ والى المصنف والبزار والطبراني في الأوسط . وصححه الحاكم جلد **3** صفحه **112** وتعقبه الذهبي .

443- مرّ تخريجه تحت رقم: **263** .

عَبَدْتُهُ قَبْلَ أَنْ يَعْبُدَهُ أَحَدٌ مِنْهُمْ خَمْسَ سِنِينَ أَوْ سَبْعَ سِنِينَ

سال کا تھا۔

444 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: مَا عِنْدَنَا إِلَّا كِتَابُ اللَّهِ وَهَذِهِ يَعْنِي الصَّحِيفَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس اللہ کی کتاب اور یہ صحیفہ جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالہ سے ہے' پھر باقی حدیث ذکر کی۔

445 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْأَسَدِيُّ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ صَالِحٍ الْهَمْدَانِيُّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي الْجُلَّاسِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ لِعَبْدِ اللَّهِ السَّبَائِيِّ: وَيْلَكَ، وَاللَّهِ مَا أَفْضَى إِلَيَّ بِشَيْءٍ كَتَمَهُ أَحَدًا مِنَ النَّاسِ، وَلَقَدْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ: إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ ثَلَاثِينَ كَذَّابًا وَإِنَّكَ لَأَحَدُهُمْ.

حضرت ابی جلاس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سنا' آپ عبداللہ بن سبائی کو فرما رہے تھے: تیرے لیے ہلاکت ہو! اللہ کی قسم! میرے پاس کوئی شے نہیں جو میں نے چھپا کر رکھی ہو' اور اس کو لوگوں میں کسی پر چھپا کر رکھی ہو' بے شک میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے' آپ نے فرمایا: قیامت سے پہلے تیس جھوٹے ہوں گے' ان میں سے ایک تو بھی ہے۔

446 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، بِإِسْنَادِهِ، مِثْلَهُ

حضرت محمد بن حسن اپنی سند کے ساتھ اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

447 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، أَخْبَرَنِي أَبُو جُحَيْفَةَ، قَالَ: قُلْتُ لِعَلِيٍّ: هَلْ عِنْدَكُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ سِوَى كِتَابِ اللَّهِ؟ قَالَ: لَا،

حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے عرض کی: کیا آپ کے پاس کتاب اللہ کے علاوہ کوئی شے ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! اس ذات کی قسم جس نے دانہ کو پھاڑا اور دانہ کو چیرا۔ ہمارے

444- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7صفحه333 الى المصنف .

446- أخرجه الحميدي برقم: 40 . والطحاوي في شرح معاني الآثار جلد3صفحه193 (338) .

447- أخرجه أحمد جلد 1صفحه79 . والترمذي في الحج رقم الحديث: 871 و872' باب: ما جاء في كراهـ الطواف عريانًا . والدارمي في المناسك جلد2صفحه68' باب: لا يطوف بالبيت عريان .

وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ، وَبَرَأَ النَّسَمَةَ، مَا عِنْدَنَا شَيْءٌ سِوَى كِتَابِ اللَّهِ، إِلَّا أَنْ يُؤْتِيَ اللَّهُ رَجُلًا فَهْمًا فِي هَذَا الْقُرْآنِ، وَمَا فِي هَذِهِ الصَّحِيفَةِ، قَالَ: الْعَقْلُ، وَفِكَاكُ الْأَسِيرِ، وَلَا يُقْتَلُ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ

پاس کتاب اللہ کے علاوہ کوئی شے نہیں مگر ایک آدمی کو اللہ عزوجل نے قرآن کی سمجھ عطا فرمائی ہو جو اس صحیفہ میں ہے۔ یعنی دیت قیدیوں کو آزاد کرنے کے متعلق اور مسلمان کو کافر کے بدلے قتل نہیں کیا جائے گا۔

448 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أُثَيْعٍ، قَالَ: سَأَلْنَا عَلِيًّا، بِأَيِّ شَيْءٍ بُعِثْتَ؟ قَالَ: " بُعِثْتُ بِأَرْبَعٍ: أَلَّا يَطُوفَنَّ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ، وَلَا يَدْخُلُ الْحَرَمَ مُشْرِكٌ، وَمَنْ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدٌ فَهُوَ إِلَى مُدَّتِهِ، وَمَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ عَهْدٌ، فَلَهُ أَجَلُ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ، وَلَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا نَفْسٌ مُؤْمِنَةٌ." قَالَ زُهَيْرٌ: كَذَا قَالَ زَيْدُ بْنُ أُثَيْعٍ، وَإِنَّمَا هُوَ ابْنُ يُثَيْعٍ

حضرت زید بن اثیع فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کون سی شے دے کر آپ کو بھیجا گیا تھا؟ آپ نے فرمایا: مجھے چار حکم دے کر بھیجا گیا تھا ① کوئی ننگے ہو کر طواف نہ کرے ② حرم میں کوئی مشرک داخل نہ ہو جس کے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان معاہدہ ہو اس کا معاہدہ اس کی مدت تک ہے جس کے لیے کوئی معاہدہ نہیں ہے اس کے لیے چار ماہ مہلت ہے اور جنت میں صرف مومن ہی داخل ہو گا۔ حضرت زہیر فرماتے ہیں: زید بن اثیع نے ایسے ہی کہا ہے وہ ابن یثیع ہی ہیں۔

449 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنَّى الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَامٍ، وَمَحْمُودُ بْنُ خِدَاشٍ وَغَيْرُهُمَا، قَالُوا: حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ، عَنِ الْأَزْهَرِ بْنِ رَاشِدٍ الْكَاهِلِيِّ، وَفِي حَدِيثِ مَحْمُودٍ: حَدَّثَنَا الْأَزْهَرُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنِ الْخَضِرِ بْنِ الْقَوَّاسِ، عَنْ أَبِي سُخَيْلَةَ، قَالَ: قَالَ لَنَا عَلِيٌّ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ، وَفِي حَدِيثِ الْجُمَحِيِّ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي سُخَيْلَةَ، عَنْ

حضرت ابی سخیلہ رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا: کیا میں تم کو قرآن کی افضل آیت نہ بتاؤں جو مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بتائی ہے! وہ آیت "مَا اَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيكُمْ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ" حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے علی! میں تمہارے لیے اس کی تفسیر کرتا ہوں جو تم کو دنیا میں آزمائش یا مرض یا سزا ملے اللہ زیادہ معزز ہے کہ وہ تم کو آخرت میں دوبارہ سزا دے اور جو تم کو دنیا میں معاف کر

448- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 159,99,85 . والترمذي في الايمان رقم الحديث: 2628، باب: ما جاء في لا يزني الزاني وهو مؤمن . وابن ماجه في الحدود رقم الحديث: 2604، باب: الحد كفارة .

449- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 99 الى المصنف .

عَلِيٌّ، أَنَّهُ قَالَ: أَلا أُخْبِرُكُمْ بِأَفْضَلِ آيَةٍ فِي كِتَابِ اللّٰهِ حَدَّثَنِي بِهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: (مَا أَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ) (الشورى:30) قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَأُفَسِّرُهَا لَكَ يَا عَلِيُّ، مَا أَصَابَكُمْ فِي الدُّنْيَا مِنْ بَلَاءٍ أَوْ مَرَضٍ أَوْ عُقُوبَةٍ فَاللّٰهُ أَكْرَمُ مِنْ أَنْ يُثَنِّيَ عَلَيْكُمُ الْعُقُوبَةَ فِي الْآخِرَةِ، وَمَا عَفَا عَنْهُ فِي الدُّنْيَا، فَاللّٰهُ أَحْلَمُ مِنْ أَنْ يَعُودَ بَعْدَ عَفْوِهِ

دیا' اللہ زیادہ بردبار ہے اس کے کہ وہ اس کے معاف کرنے کے بعد دوبارہ لوٹا لائے۔

450 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ السَّمَّانُ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ، صَاحِبِ الرُّمَّانِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، قَالَ: دَخَلْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، وَقَدْ وَرِمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلا تُخْرِجُوهُ عَنْهُ؟ قَالَ: فَبُطَّ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاهِدٌ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ انصار کے ایک گھر میں داخل ہوئے' اس حال میں کہ اس انصاری کو کوئی تکلیف پہنچی تھی' حضور ﷺ نے فرمایا: اس سے اس کو نکالتے کیوں نہیں ہو؟ اس نے کہا: پھوڑے کو پھاڑ کر پیپ وغیرہ نکالی گئی اور حضور ﷺ اس کو دیکھ رہے تھے۔

451 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا مَسْرُورُ بْنُ سَعِيدٍ التَّمِيمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَكْرِمُوا عَمَّتَكُمُ النَّخْلَةَ، فَإِنَّهَا خُلِقَتْ مِنَ الطِّينِ الَّذِي خُلِقَ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم اپنی پھوپھی کھجور کی عزت کرو' یہ اس مٹی سے پیدا کی گئی ہے جس سے آدم کو پیدا کیا گیا ہے' کسی اور درخت سے لقح نہ کرو اس کے علاوہ اور حضور ﷺ نے فرمایا: تم اپنی عورتوں کو بچے کی پیدائش

450- أخرجه أبو نعيم في حلية الأولياء جلد6صفحه123 . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه89 الى المصنف .

451- أخرجه النسائي في الطهارة جلد 1صفحه97' باب: ما ينقض الوضوء' وما لا ينقض الوضوء . والحميدي رقم الحديث:39 .

مِنْهُ آدَمُ، وَلَيْسَ مِنَ الشَّجَرِ يُلْقَحُ غَيْرُهَا، وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَطْعِمُوا نِسَاءَكُمُ الْوُلَّدَ الرُّطَبَ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ رُطَبٌ فَالتَّمْرُ، وَلَيْسَ مِنَ الشَّجَرِ أَكْرَمُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَجَرَةٍ نَزَلَتْ تَحْتَهَا مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ

کے وقت تازہ کھجور کھلاؤ، اگر تازہ نہ ملے تو خشک کھلایا کرو، اس درخت سے زیادہ اللہ کے ہاں کوئی درخت عزت والانہیں ہے، حضرت مریم اس درخت کے نیچے اتری تھیں۔

452 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، سَمِعَ عَمْرٌو، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشِ بْنِ أَنَسٍ، سَمِعَ عَلِيًّا، يُحَدِّثُ النَّاسَ عَلَى الْمِنْبَرِ: قُلْتُ لِعَمَّارٍ: سَلْ لِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْيِ، فَإِنَّ ابْنَتَهُ تَحْتِي، وَإِنِّي أَسْتَحْيِي أَنْ أَسْأَلَهُ، فَسَأَلَهُ، فَقَالَ: إِذَا وَجَدَ ذَاكَ، فَلْيَتَوَضَّأْ

حضرت عائش بن انس فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سنا کہ لوگوں سے منبر پر بیان کر رہے تھے: میں نے عمار سے کہا کہ میرے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مذی کے متعلق پوچھو کیونکہ آپ کی لخت جگر میرے نکاح میں ہے' اس وجہ سے حیاء کرتا ہوں۔ حضرت عمار سے پوچھا تو آپ نے ارشاد فرمایا: جب یہ ہو جائے تو وضو کرلیا کرو۔

453 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْيِ؟ فَقَالَ: فِيهِ الْوُضُوءُ، وَيَغْسِلُهُ، وَفِي الْمَنِيِّ الْغُسْلُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مذی کے متعلق پوچھا گیا؟ آپ نے فرمایا: اس میں وضو اور آلہ تناسل کو دھونا اور منی میں غسل ہے۔

454 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایسا آدمی تھا

452- مرَّ تخريجه تحت رقم: 314 و362 و456 و458 .

453- أخرجه أحمد جلد1صفحه107 . وعبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد1صفحه150,149 . وأبو داؤد في الضحايا رقم الحديث: 2790' باب: الأضحية عن الميت . والترمذي في الأضاحي رقم الحديث: 1495' باب: ما جاء في الأضحية عن الميت . والبيهقي جلد9صفحه288 . وعزاه الحاكم في المستدرك جلد4صفحه230 . وعبد الرزاق رقم الحديث: 8137' باب: الضحايا جلد4صفحه381 .

454- أخرجه أحمد جلد1صفحه107 . وعبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد1صفحه150,149 . وأبو داؤد في الضحايا رقم الحديث: 2790' باب: الأضحية عن الميت . والترمذي في الأضاحي رقم الحديث: 1495'

مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ مُنْذِرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كَانَ رَجُلًا مَذَّاءً، فَاسْتَحْيَا أَنْ يَسْأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْيِ، قَالَ: فَقَالَ لِلْمِقْدَادِ: سَلْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَذْيِ، قَالَ: فَسَأَلَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِيهِ الْوُضُوءُ

کہ جس کو بہت زیادہ مذی آتی تھی' لیکن میں رسول اللہ ﷺ سے اس کے متعلق پوچھنے سے حیاء کرتا تھا' میں نے مقداد سے کہا کہ وہ رسول اللہ ﷺ سے مذی کے متعلق پوچھیں' حضرت مقداد نے آپ سے پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس صورت میں وضولازم آتا ہے۔

455 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي الْحَسْنَاءِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ حَنَشٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُضَحِّيَ عَنْهُ بِكَبْشَيْنِ، فَأَنَا أُحِبُّ أَنْ أَفْعَلَهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ میں آپ کی طرف سے دو مینڈھوں کی قربانی کروں' میں ایسا کرنا پسند کرتا ہوں۔

456 - حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ أَسْلَمَ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِتِسْعِ سُوَرٍ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ، وَإِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ، وَإِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ، وَفِي الثَّانِيَةِ الْعَصْرُ، وَإِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ، وَإِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ، وَفِي

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ وتروں میں نوسورتیں پڑھتے تھے' پہلی رکعت میں الهاكم التكاثر اورانا انزلنا فی ليلة القدر اوراذا زلزلت الارض اوردوسری میں سورۂ عصراوراذا جاء نصر اللّٰه والفتح اورانا اعطيناك الكوثر اورتیسری رکعت میں قل يا ايها الكفرون اورسورہ تبت اورقل هو اللّٰه احد۔

باب: ما جاء فی الأضحية عن الميت ۔ والبيهقی جلد 9 صفحه 288 ۔ وعزاه الحاكم فی المستدرك جلد 4 صفحه 230 ۔ وعبد الرزاق رقم الحديث: 8137' باب: الضحايا جلد 4 صفحه 381 ۔

455- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 89 ۔ والترمذی فی الصلاة رقم الحديث: 460' باب: ما جاء فی الوتر بثلاث ۔ والطحاوی فی شرح معانی الآثار جلد 1 صفحه 290 ۔

456- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 92 ۔ ومسلم فی الصيام رقم الحديث: 1141' باب: تحريم صوم أيام التشرق' و رقم الحديث: 1442 فی الصيام' باب: تحريم صوم أيام التشرق ۔

الثَّالِثَةِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَتَبَّتْ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ

457 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ مَسْعُودِ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ أُمِّهِ، أَنَّهَا حَدَّثَتْهُ قَالَتْ: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى عَلِيٍّ عَلَى بَغْلَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الشَّهْبَاءِ فِي شِعْبِ الْأَنْصَارِ، وَهُوَ يَقُولُ: أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّهَا لَيْسَتْ أَيَّامَ صِيَامٍ، إِنَّهَا أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ، أَيَّامُ مِنًى

حضرت مسعود بن حکم اپنی امی سے بیان کرتے ہیں کہ وہ فرماتی ہیں: گویا میں اب بھی حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرف دیکھ رہی ہوں کہ آپ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خچر اشہباء پر انصار کے گروہ میں سوار تھے اور فرما رہے تھے: اے لوگو! بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: منی کے دن روزے رکھنے کے نہیں ہیں' یہ دن کھانے پینے کے ہیں۔

458 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي أَبَانُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: دُفِعْتُ مَعَ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ، فَلَمْ أَزَلْ أَسْمَعُهُ، يَقُولُ: لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ حَتَّى انْتَهَى إِلَى الْجَمْرَةِ، قُلْتُ لَهُ: مَا هَذَا الْإِهْلَالُ يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ؟ قَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ أَبِي عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يُهِلُّ حَتَّى إِذَا انْتَهَى إِلَى الْجَمْرَةِ، وَحَدَّثَنِي أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهَلَّ حَتَّى انْتَهَى إِلَيْهَا

حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حسین بن علی رضی اللہ عنہما کے ساتھ مزدلفہ سے لوٹا۔ میں مسلسل آپ کو لبیک لبیک پڑھتے ہوئے سنتا رہا یہاں تک کہ جمرہ کے پاس آئے' میں نے عرض کی: اے عبداللہ! یہ کون سا تلبیہ ہے؟ فرمایا: میں نے اپنے والد ماجد علی بن ابی طالب کو تلبیہ پڑھتے ہوئے سنا جب تک آپ جمرات کے پاس نہیں پہنچے اور مجھے بتایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہاں پہنچنے تک تلبیہ پڑھتے رہتے تھے۔

457- مرّ تخريجه تحت رقم: 321 .

458- أخرجه النسائي في الفيء جلد 3 صفحه 131 وجلد 7 صفحه 131 . وابن ماجه في الجهاد رقم الحديث: 2850 'باب: الغلول . وأبي داؤد في الجهاد رقم الحديث: 2755 ' باب: في الامام يستأثر بشيء من الفيء .

459 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ أَبَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَمْرُو ابْنُ أَخِي عِلْبَاءٍ، عَنْ عِلْبَاءٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ مَرَّتْ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِبِلُ الصَّدَقَةِ فَأَخَذَ وَبَرَةً مِنْ ظَهْرِ بَعِيرٍ فَقَالَ: مَا أَنَا أَحَقُّ بِهَذِهِ الْوَبَرَةِ مِنْ رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ

حضرت علباء' حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم زکوٰۃ کے اونٹوں کے پاس سے گزرے تو آپ نے اونٹ کی پیٹھ سے بال لیے اور فرمایا: مسلمانوں میں سے کسی ایک آدمی سے زیادہ اس کے بال لینے کا زیادہ حق دار نہیں ہوں۔

460 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، " أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يَسِيرُ حَتَّى إِذَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَأَظْلَمَ نَزَلَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ، ثُمَّ تَعَشَّى، ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ، عَلَى إِثْرِهَا، ثُمَّ يَقُولُ: هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ"

حضرت عبداللہ بن محمد بن عمر بن علی اپنے باپ دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ چل رہے تھے یہاں تک کہ سورج غروب ہوگیا اور اندھیرا چھا گیا۔ آپ اترے یعنی پڑاؤ ڈالا' آپ نے مغرب کی نماز پڑھائی، پھر عشاء کا وقت ہوا آپ نے عشاء کی نماز پڑھائی اس کے بعد پھر فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسے کرتے ہوئے دیکھا۔

461 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَاسِينَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَهْدِيُّ مِنْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ يُصْلِحُهُ اللّٰهُ فِي لَيْلَةٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مہدی تم سے ہے' اے اہل بیت! اللہ عزوجل اس کی اصلاح کرے گا ایک رات کے اندر۔

459- أخرجه عبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد 1صفحه136 . وأبو داؤد في الصلاة رقم الحديث: 1234' باب: حتى يتم المسافر .

461- أخرجه أحمد جلد 1صفحه84 . وابن ماجه في الفتن رقم الحديث: 4085' باب: خروج المهدي . وأحمد جلد 1صفحه98 وجلد 5صفحه278,145 . والترمذي في الفتن رقم الحديث: 2230' باب: ما جاء في الأئمة المضلين . والدارمي في المقدمة جلد 2صفحه70 . وابن ماجه في الفتن رقم الحديث: 3952' باب: ما يكون في الفتن .

462 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُجَيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ نَائِمٌ، فَذَكَرْنَا الدَّجَّالَ، فَاسْتَيْقَظَ مُحْمَرًّا وَجْهُهُ فَقَالَ: " غَيْرُ الدَّجَّالِ أَخْوَفُ عِنْدِي عَلَيْكُمْ مِنَ الدَّجَّالِ: أَئِمَّةٌ مُضِلُّونَ "

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، ہم نے دجال کا ذکر کیا تو آپ اٹھے تو آپ کا چہرہ سرخ تھا۔ آپ نے فرمایا: مجھے دجال کے علاوہ تم پر خوف ہے: گمراہ کن ائمہ کا۔

463 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا أَبُو كُدَيْنَةَ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ دَجَاجَةَ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ عَلِيٍّ إِذْ جَاءَهُ أَبُو مَسْعُودٍ، فَقَالَ عَلِيٌّ: قَدْ جَاءَ فَرُّوخُ، فَجَلَسَ، فَقَالَ عَلِيٌّ: إِنَّكَ تُفْتِي النَّاسَ؟ فَقَالَ: أَجَلْ، وَأُخْبِرُهُمْ أَنَّ الْآخِرَةَ شَرٌّ، قَالَ: فَأَخْبِرْنِي، هَلْ سَمِعْتَ مِنْهُ شَيْئًا؟ قَالَ: نَعَمْ، سَمِعْتُهُ، يَقُولُ: " لَا يَأْتِي عَلَى النَّاسِ سَنَةُ مِائَةٍ وَعَلَى الْأَرْضِ عَيْنٌ تَطْرِفُ، فَقَالَ عَلِيٌّ: أَخْطَأَتِ اسْتُكَ الْحُفْرَةَ، وَأَخْطَأْتَ فِي أَوَّلِ فُتْيَاكَ، إِنَّمَا قَالَ: ذَاكَ لِمَنْ حَضَرَهُ يَوْمَئِذٍ، هَلِ الرَّخَاءُ إِلَّا بَعْدَ الْمِائَةِ؟

حضرت نعیم بن دجاجہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا اچانک ابومسعود آئے حضرت علی نے فرمایا: فروخ آیا ہے۔ پس وہ بیٹھ گئے حضرت علی نے فرمایا: تو لوگوں کو فتویٰ دیتا ہے؟ عرض کی: جی ہاں! میں ان کو بتاتا ہوں سو بعد میں آنے والا وقت شر ہے مجھے بتایئے کیا آپ نے اس حوالہ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی شے سنی ہے؟ عرض کی: جی ہاں! میں نے سنا ہے فرماتے ہوئے کہ لوگوں پر ایک سو سال آئے گا اور زمین پر آنکھ جھپکنے والا نہیں رہے گا۔ حضرت علی نے فرمایا: تیری پیٹھ نے گڑھا کھودنے میں خطاء کر دی اور تو نے پہلے فتویٰ میں غلطی کی ہے اور فرمایا: یہ اس کے لیے ہے جو اس دن حاضر ہوگا' کیا خوشحالی سو سال کے بعد آئے گی؟

464 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ، حَدَّثَنَا مِنْدَلٌ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عَابِسٍ، عَنْ أَبِيهَا، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ:

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بچہ ماں کے پیٹ سے گر جاتا ہے' اگر اس کے والدین کو اللہ عزوجل جہنم میں داخل کرے گا تو وہ اپنے

462- أخرجه أحمد جلد1صفحه93 . وابنه عبد الله في زوائد المسند جلد1صفحه140 .

463- أخرجه ابن ماجه في الجنائز رقم الحديث:1608' باب: ما جاء فيمن أصيب بسقط .

464- أخرجه أحمد جلد2صفحه367 . وأبو داؤد في المناسك رقم الحديث:2032' باب: زيارة القبور .

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " إِنَّ السِّقْطَ لَيُرَاغِمُ رَبَّهُ إِنْ أَدْخَلَ أَبَوَيْهِ النَّارَ حَتَّى يُقَالَ لَهُ: أَيُّهَا السِّقْطُ الْمُرَاغِمُ رَبَّهُ، ارْجِعْ فَإِنِّي قَدْ أَدْخَلْتُ أَبَوَيْكَ الْجَنَّةَ" ، قَالَ: فَيَجُرُّهُمَا بِسَرَرِهِ حَتَّى يُدْخِلَهُمَا الْجَنَّةَ

رب سے جھگڑے گا یہاں تک کہ اس کو کہا جائے گا: اے گر جانے والے بچے! واپس چلا جا میں نے تیرے والدین کو جنت میں داخل کردیا وہ گرنے والا بچہ اپنی انتڑیوں کے ساتھ اپنے ماں باپ کو کھینچ کر جنت میں داخل کرے گا۔

465 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، مِنْ وَلَدِ ذِي الْجَنَاحَيْنِ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا يَجِيءُ إِلَى فُرْجَةٍ كَانَتْ عِنْدَ قَبْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَدْخُلُ فِيهَا فَيَدْعُو، فَنَهَاهُ، فَقَالَ: أَلَا أُحَدِّثُكُمْ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا تَتَّخِذُوا قَبْرِي عِيدًا، وَلَا بُيُوتَكُمْ قُبُورًا، فَإِنَّ تَسْلِيمَكُمْ يَبْلُغُنِي أَيْنَمَا كُنْتُمْ

حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ انہوں نے ایک آدمی دیکھا وہ خالی جگہ کی طرف آیا جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کے پاس تھی' اس میں داخل ہوا' اس کو بلوایا اور اس کو منع کیا اور فرمایا: کیا میں آپ کو حدیث بیان کروں جو میں نے اپنے ابو سے' انہوں نے میرے نانا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے کہ آپ نے فرمایا: میری قبر کو عید نہ بناؤ اور قبروں کو گھروں میں نہ بناؤ بے شک تمہارا سلام مجھے پہنچا دیا جاتا ہے تم جہاں بھی ہوتے ہو۔

466 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، أَخْبَرَنِي الْعَبَّاسُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ زَيْدِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: لَمَّا تَزَوَّجْتُ فَاطِمَةَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا أَبِيعُ، فَرَسِي أَوْ دِرْعِي؟ قَالَ: بِعْ دِرْعَكَ فَبِعْتُهَا بِثِنْتَيْ عَشْرَةَ أُوقِيَّةً فَكَانَ ذَاكَ مَهْرُ فَاطِمَةَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب میں نے فاطمہ سے شادی کی' میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں اپنا گھوڑا یا اپنی زرہ فروخت کروں؟ آپ نے فرمایا: اپنی زرہ فروخت کرو! میں نے وہ فروخت کی بارہ اوقیہ چاندی کے بدلے' وہ حضرت فاطمہ کا مہر تھا۔

467 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ،

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے لیے رات

465- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه283 الى المصنف .

466- أخرجه ابن ماجه في الزهد رقم الحديث:4154' باب: ضجاع آل محمد صلى الله عليه وسلم .

467- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد6صفحه239,238 . الى المصنف' وقال: رواه البزار بنحوه . وذكره

وَأَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: مَا كَانَ لَنَا لَيْلَةَ أَهْدَى إِلَيَّ فَاطِمَةَ شَيْءٌ نَنَامُ عَلَيْهِ إِلَّا جِلْدُ كَبْشٍ

کو سونے کے لیے فاطمہ کی طرف سے کوئی شے ہدیہ نہیں دی گئی سوائے مینڈھے کے چمڑے کے۔

468 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، وَأَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، وَهَذَا لَفْظُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ عَلِيٍّ وَهُوَ فِي بَعْضِ أَمْرِ النَّاسِ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ عَلَيْهِ ثِيَابُ السَّفَرِ، فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، فَشَغَلَ عَلِيًّا مَا كَانَ فِيهِ مِنْ أَمْرِ النَّاسِ، قَالَ: إِنِّي . فَقُلْتُ: مَا شَأْنُكَ؟ قَالَ: فَقَالَ: كُنْتُ حَاجًّا، أَوْ مُعْتَمِرًا، قَالَ: لَا أَدْرِي أَيَّ ذَلِكَ قَالَ، فَمَرَرْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ: مَنْ هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ الَّذِينَ خَرَجُوا قِبَلَكُمْ يُقَالُ لَهُمُ الْحَرُورِيَّةُ؟ قَالَ: قُلْتُ: فِي مَكَانٍ يُقَالُ لَهُ حَرُورَاءُ، قَالَ: فَسُمُّوا بِذَلِكَ الْحَرُورِيَّةَ، قَالَ: فَقَالَتْ: طُوبَى لِمَنْ شَهِدَ هَلَكَتَهُمْ، قَالَتْ: أَمَا وَاللَّهِ لَوْ سَأَلْتُمُ ابْنَ أَبِي طَالِبٍ لَأَخْبَرَكُمْ خَبَرَهُمْ، فَمِنْ ثَمَّ جِئْتُ أَسْأَلُهُ عَنْ ذَلِكَ، قَالَ: وَفَرَغَ عَلِيٌّ فَقَالَ: أَيْنَ الْمُسْتَأْذِنُ؟ فَقَامَ عَلَيْهِ فَقَصَّ عَلَيْهِ مِثْلَ مَا قَصَّ عَلَيَّ، قَالَ: فَأَهَلَّ عَلِيٌّ ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ عِنْدَهُ أَحَدٌ إِلَّا عَائِشَةُ، قَالَ:

حضرت عاصم بن کلیب اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضرت علی کے پاس بیٹھا ہوا تھا' آپ لوگوں کے کاموں میں مشغول تھے اچانک آپ کے پاس ایک آدمی آیا' اُس نے سفر والے کپڑے پہنے ہوئے تھے، اس نے عرض کی: اے امیر المومنین! پس اس نے حضرت علی کو لوگوں کے کاموں سے بے خبر کر دیا' کہنے لگا: بے شک میں۔ میں نے کہا: تجھے کیا کام ہے' اس نے کہا: جی ہاں! حج یا عمرہ کروں' فرمایا: میں نے کہا: مجھے معلوم نہیں۔ میں حضرت عائشہ کے پاس سے گزرا' حضرت عائشہ نے فرمایا: یہ لوگ کون تھے جو تم سے پہلے نکلے ہیں' کیا ان کو حروریہ کہا جاتا ہے؟ میں نے عرض کی: جس مکان میں ہیں' اس کو حروراء کہا جاتا ہے۔ حضرت عائشہ نے فرمایا: خوشخبری اس کے لیے جوان کو ہلاک ہوتا دیکھے۔ حضرت عائشہ نے فرمایا: بہرحال اللہ کی قسم! اگر تم علی بن ابی طالب سے پوچھو گے تو تم کو ان کے متعلق بتائیں گے۔ پھر میں آیا اور میں نے آپ سے ان کے متعلق پوچھا' حضرت علی فارغ ہو چکے تھے' فرمایا: اجازت لینے والا کہاں ہے؟ اس کے بعد حضرت علی

الحافظ ابن حجر في المطالب العالية برقم: 4502 وعزاه الى ابن أبي شيبة والمصنف أيضًا .

468- أخرجه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 238,237 . وعزاه الحافظ ابن حجر في المطالب العالية رقم الحديث: 4504 الى أبي بكر واسحٰق والمصنف وصحح اسناده .

فَقَالَ لِی: یَا عَلِیُّ، کَیْفَ أَنْتَ وَقَوْمٌ یَخْرُجُونَ بِمَكَانِ كَذَا وَكَذَا وَأَوْمَأَ بِيَدِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ، يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ أَوْ تَرَاقِيَهُمْ، يَمْرُقُونَ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ، فِيهِمْ رَجُلٌ مُخْدَجُ الْيَدِ كَأَنَّ يَدَهُ ثَدْيُ حَبَشِيَّةٍ، ثُمَّ قَالَ: نَشَدْتُكُمْ بِاللّٰهِ الَّذِی لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ، أَحَدَّثْتُكُمْ أَنَّهُ فِيهِمْ، قَالُوا: نَعَمْ، فَذَهَبْتُمْ فَالْتَمَسْتُمُوهُ ثُمَّ جِئْتُمْ بِهِ تَسْحَبُونَهُ كَمَا نُعِتَ لَكُمْ، قَالَ: ثُمَّ قَالَ: صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

کھڑے ہوئے' وہی بات بتائی جو مجھے بتائی گئی تھی' حضرت علی نے تین مرتبہ لا الٰہ الا اللہ پڑھا پھر فرمایا: میں حضور ﷺ کے پاس تھا آپ کے پاس حضرت عائشہ کے علاوہ کوئی نہیں تھا' مجھے فرمایا: اے علی! آپ کیسی حالت میں ہوں گے اس وقت ایک قوم فلاں فلاں جگہ سے نکلے گی ہاتھ سے اشارہ کیا مشرق کی جانب قرآن پڑھیں گے قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا۔ وہ اسلام سے نکل جائیں جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے ان میں ایک آدمی ہوگا اس کا ہاتھ ایسے ہوگا جس طرح حبشی عورت کا پستان ہوتا ہے' پھر فرمایا: میں تم کو اللہ کی قسم دیتا ہوں جس کے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے کیا میں نے تم کو بیان کیا ہے وہ ان میں موجود ہے۔ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! پس تم نے جا کر اسے تلاش کیا' پھر تم اس کو لے آئے' اس حال میں کہ تم اسے گھسیٹ رہے تھے' جس طرح تم کو میں نے بتایا ہے' پھر فرمایا: اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا ہے' تین مرتبہ فرمایا۔

469 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِی شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ سِيَاهٍ، حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِی ثَابِتٍ، عَنْ أَبِی وَائِلٍ، قَالَ: أَتَيْتُهُ فَسَأَلْتُهُ عَنْ هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ الَّذِينَ قَتَلَهُمْ عَلِیٌّ، قَالَ: قُلْتُ: فِيمَ فَارَقُوهُ؟ وَفِيمَ اسْتَحَلُّوهُ؟ وَفِيمَ دَعَاهُمْ؟ وَفِيمَ فَارَقُوهُ؟ وَبِمَ اسْتَحَلَّ دِمَاءَهُمْ؟ قَالَ:

حضرت ابی وائل فرماتے ہیں کہ میں آپ کے پاس آیا میں نے ان لوگوں کے متعلق پوچھا جن کو حضرت علی نے قتل کیا تھا میں نے کہا ان کا خون کیوں بہا تھا؟ ان کا خون کیوں مباح کیا تھا کس لیے ان کو اس طرف دعوت دی تھی یا کیوں ان کا خوب بہا ہے کس وجہ سے ان کا خون کو مباح جانا گیا؟ فرمایا: جب شام میں مقام

469- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 87,86 . وعزاه الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 237,235 الی المصنف .

إِنَّهُ لَمَّا اسْتَحَرَّ الْقَتْلُ فِي أَهْلِ الشَّامِ بِصِفِّينَ اعْتَصَمَ مُعَاوِيَةُ وَأَصْحَابُهُ بِحِيَلٍ، فَقَالَ لَهُ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ: أَرْسِلْ إِلَيَّ بِالْمُصْحَفِ، فَلَا وَاللَّهِ لَا نَرُدُّهُ عَلَيْكَ، قَالَ: فَجَاءَ رَجُلٌ يَحْمِلُهُ فَنَادَى: بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ كِتَابُ اللَّهِ (أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِنَ الْكِتَابِ) (آل عمران: 23) الْآيَةَ، قَالَ عَلِيٌّ: نَعَمْ، بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ كِتَابُ اللَّهِ إِنَّا أَوْلَى بِهِ مِنْكُمْ، فَجَاءَتِ الْخَوَارِجُ، وَكُنَّا نُسَمِّيهِمْ يَوْمَئِذٍ الْقُرَّاءَ، وَجَاءُوا بِأَسْيَافِهِمْ عَلَى عَوَاتِقِهِمْ، وَقَالُوا: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، أَلَا تَمْشِي إِلَى هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ، فَقَامَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ، فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ اتَّهِمُوا أَنْفُسَكُمْ، لَقَدْ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ، وَلَوْ نَرَى قِتَالًا قَاتَلْنَا، وَذَاكَ فِي الصُّلْحِ الَّذِي كَانَ بَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ الْمُشْرِكِينَ، فَجَاءَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَسْنَا عَلَى حَقٍّ وَهُمْ عَلَى بَاطِلٍ؟ قَالَ: بَلَى، قَالَ: أَلَيْسَ قَتْلَانَا فِي الْجَنَّةِ وَقَتْلَاهُمْ فِي النَّارِ؟ قَالَ: بَلَى، قَالَ: فَعَلَامَ نُعْطِي الدَّنِيَّةَ فِي دِينِنَا وَنَرْجِعُ وَلَمْ يَحْكُمِ اللَّهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ؟ قَالَ: يَا ابْنَ الْخَطَّابِ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ وَلَنْ يُضَيِّعَنِي اللَّهُ أَبَدًا، فَانْطَلَقَ عُمَرُ وَلَمْ يَصْبِرْ مُتَغَيِّظًا، حَتَّى أَتَى أَبَا بَكْرٍ فَقَالَ: يَا أَبَا بَكْرٍ، أَلَسْنَا عَلَى حَقٍّ وَهُمْ عَلَى بَاطِلٍ؟ قَالَ: بَلَى، قَالَ: أَلَيْسَ قَتْلَانَا فِي الْجَنَّةِ وَقَتْلَاهُمْ فِي النَّارِ، قَالَ: بَلَى، قَالَ:

صفین پر لڑائی جاری تھی تو حضرت معاویہ اور اس کے ساتھیوں نے حیلہ سے ان کو بچایا تھا۔ ان کو حضرت عمرو بن عاص نے فرمایا تھا: میری طرف مصحف بھیجیں یعنی اللہ کی قسم! ہم ان کو تمہاری طرف واپسی نہیں کریں گے ایک آدمی آیا قرآن اٹھائے ہوئے اور آواز دینے لگا: ہمارے اور تمہارے درمیان کتاب ہے کیا آپ نے ان لوگوں کی طرف نہیں دیکھا جن کو ہم نے کتاب کا حصہ دیا۔ حضرت علی نے فرمایا: جی ہاں! ہمارے اور تمہارے درمیان کتاب اللہ ہے' لیکن ہم تم سے اس کے زیادہ حق دار ہیں، خوارج آئے ان کا نام ہم نے اس دن قراء رکھا ہوا تھا، وہ تلواریں اپنے کندھوں پر اٹھائے ہوئے تھے' کہنے لگے: اے امیر المومنین! کیا آپ ان لوگوں کی طرف چلنے والے نہیں ہیں کہ ہمارے اور ان کے درمیان کتاب اللہ کا فیصلہ کریں، سہیل بن ضیف اٹھے' فرمایا: اے لوگو! تم نے اپنے اوپر بہتان لگوالیا ہے' بے شک ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے حدیبیہ کے مقام پر اگر ہم نے لڑائی دیکھی تو ہم لڑے۔ وہ حضور ﷺ اور مشرکین کے درمیان صلح کا دن تھا حضرت عمر بن خطاب آئے' عرض کی: یا رسول اللہ! کا ہم حق پر نہیں ہیں اور یہ باطل پر' آپ نے فرمایا: کیوں نہیں! حضرت عمر نے عرض کی: کیا ہمارے مقتول جنت میں اور ان کے مقتول جہنم میں نہیں جائیں گے' آپ نے ارشاد فرمایا: کیوں نہیں! حضرت عمر نے عرض کی: پس کس بات پر ہم اپنے دین میں کمزوری دکھائیں اور لوٹ جائیں اور ہمارے اور ان کے درمیان

فَعَلَامَ نُعْطِي الدَّنِيَّةَ فِي دِينِنَا وَنَرْجِعُ وَلَمْ يَحْكُمِ اللّٰهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ، قَالَ: يَا ابْنَ الْخَطَّابِ اِنَّهُ رَسُولُ اللّٰهِ وَلَنْ يُضَيِّعَهُ اللّٰهُ أَبَدًا، فَنَزَلَ الْقُرْآنُ عَلَى مُحَمَّدٍ بِالْفَتْحِ، فَأَرْسَلَ اِلَى عُمَرَ فَأَقْرَأَهُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَوَ فَتْحٌ هُوَ؟، قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَطَابَتْ نَفْسُهُ وَرَجَعَ وَرَجَعَ النَّاسُ، ثُمَّ اِنَّهُمْ خَرَجُوا بِحَرُورَاءَ، أُولَئِكَ الْعِصَابَةُ مِنَ الْخَوَارِجِ بِضْعَةَ عَشَرَ أَلْفًا، فَأَرْسَلَ اِلَيْهِمْ عَلِيٌّ يَنْشُدُهُمُ اللَّهَ، فَأَبَوْا عَلَيْهِ فَأَتَاهُمْ صَعْصَعَةُ بْنُ صُوحَانَ فَأَنْشَدَهُمْ، وَقَالَ: عَلَامَ تُقَاتِلُونَ خَلِيفَتَكُمْ؟، قَالُوا: مَخَافَةَ الْفِتْنَةِ، قَالَ: فَلَا تَعَجَّلُوا ضَلَالَةَ الْعَامِ مَخَافَةَ فِتْنَةِ عَامٍ قَابِلٍ فَرَجَعُوا، وَقَالُوا: نَسِيرُ عَلَى مَا جِئْنَا، فَاِنْ قَبِلَ عَلِيٌّ الْقَضِيَّةَ قَاتَلْنَا عَلَى مَا قَاتَلْنَا يَوْمَ صِفِّينَ، وَاِنْ نَقَضَهَا قَاتَلْنَا مَعَهُ، فَسَارُوا حَتَّى بَلَغُوا النَّهْرَوَانَ فَافْتَرَقَتْ مِنْهُمْ فِرْقَةٌ فَجَعَلُوا يَهُدُّونَ النَّاسَ لَيْلًا، قَالَ أَصْحَابُهُمْ: وَيْلَكُمْ مَا عَلَى هَذَا فَارَقْنَا عَلِيًّا، فَبَلَغَ عَلِيًّا أَمْرُهُمْ، فَقَامَ فَخَطَبَ النَّاسَ، فَقَالَ: مَا تَرَوْنَ؟ أَنَسِيرُ اِلَى أَهْلِ الشَّامِ أَمْ نَرْجِعُ اِلَى هَؤُلَاءِ الَّذِينَ خَلَفُوا اِلَى ذَرَارِيكُمْ؟، قَالُوا: بَلْ نَرْجِعُ اِلَيْهِمْ، فَذَكَرَ أَمْرَهُمْ فَحَدَّثَ عَنْهُمْ بِمَا قَالَ فِيهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ فِرْقَةً تَخْرُجُ عِنْدَ اخْتِلَافٍ مِنَ النَّاسِ يَقْتُلُهُمْ أَقْرَبُ الطَّائِفَتَيْنِ اِلَى الْحَقِّ، عَلَامَتُهُمْ رَجُلٌ مِنْهُمْ يَدُهُ كَثَدْيِ الْمَرْأَةِ، فَسَارُوا حَتَّى الْتَقَوْا بِالنَّهْرَوَانِ، فَاقْتَتَلُوا قِتَالًا شَدِيدًا، فَجَعَلَتْ خَيْلُ

اللہ کوئی فیصلہ نہ کرے؟ آپ نے فرمایا: اے ابن خطاب! میں اللہ کا رسول ہوں، مجھے اللہ کبھی ضائع نہیں کرے گا، حضرت عمر چلے اور صبر نہ کر سکے غصہ کی حالت میں تھے۔ یہاں تک کہ حضرت ابوبکر کے پاس آئے' عرض کی: اے ابوبکر! کیا ہم حق پر اور وہ باطل پر نہیں ہیں! آپ نے فرمایا: کیوں نہیں! فرمایا: کیا ہمارے مقتول جنت میں اور ان کے مقتول جہنم میں نہیں جائیں گے' آپ نے فرمایا: جی ہاں! عرض کی: پس کس بات پر ہم اپنے دین میں کمزوری دکھا کر واپس چلے جائیں اور ہمارے اور ان کے درمیان اللہ کوئی فیصلہ صادر نہ فرمائے؟ آپ نے فرمایا: اے ابن خطاب! وہ اللہ کے رسول ہیں' اللہ انہیں کبھی ضائع نہیں کرے گا، قرآن' محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا فتح کے ساتھ ایک آدمی حضرت عمر کی طرف بھیجا آپ نے ان کو پڑھایا عمر نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا وہ فتح ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! حضرت عمر خوش ہوئے اور آپ اور لوگ واپس آئے پھر ان کو حروراء کی طرف نکال دیا یعنی خوارج کا گروہ دس ہزار افراد پر مشتمل تھا' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان کی طرف بھیجا' ان کو اللہ کی قسم دی' اُنہوں نے انکار کیا، اُن کے پاس صعصعہ بن صوحان آئے اُن کو قسم دی۔ اور فرمایا: تم اپنے خلیفہ سے کس بات پر جنگ کرتے ہو؟ انہوں نے کہا: فتنہ کے ڈر کی وجہ سے حضرت علی نے فرمایا: اس سال جلدی نہ کرو اس آنے والے سال فتنہ کے ڈر کی وجہ سے وہ واپس چلے گئے' انہوں نے کہا: چلی گئے اس پر

عَلِيٌّ لَا تَقُومُ لَهُمْ، فَقَامَ عَلِيٌّ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنْ كُنْتُمْ إِنَّمَا تُقَاتِلُونَ لِي فَوَاللَّهِ مَا عِنْدِي مَا أَجْزِيكُمْ، وَإِنْ كُنْتُمْ إِنَّمَا تُقَاتِلُونَ لِلَّهِ، فَلَا يَكُونُ هَذَا فِعَالُكُمْ، فَحَمَلَ النَّاسُ حَمْلَةً وَاحِدَةً، فَانْجَلَتْ عَنْهُمْ وَهُمْ مُكَبُّونَ عَلَى وُجُوهِهِمْ، فَقَالَ عَلِيٌّ: اطْلُبُوا الرَّجُلَ فِيهِمْ، فَطَلَبَ النَّاسُ الرَّجُلَ فَلَمْ يَجِدُوهُ حَتَّى قَالَ بَعْضُهُمْ: غَرَّنَا ابْنُ أَبِي طَالِبٍ مِنْ إِخْوَانِنَا حَتَّى قَتَلْنَاهُمْ، قَالَ: فَدَمَعَتْ عَيْنُ عَلِيٍّ، فَدَعَا بِدَابَّتِهِ فَرَكِبَهَا فَانْطَلَقَ حَتَّى أَتَى وَهْدَةً فِيهَا قَتْلَى بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ، فَجَعَلَ يُجَرُّ بِأَرْجُلِهِمْ حَتَّى وُجِدَ الرَّجُلُ تَحْتَهُمْ فَأَخْبَرُوهُ، فَقَالَ عَلِيٌّ: اللَّهُ أَكْبَرُ، وَفَرِحَ وَفَرِحَ النَّاسُ وَرَجَعُوا، وَقَالَ عَلِيٌّ: لَا أَغْزُوا الْعَامَ، وَرَجَعَ إِلَى الْكُوفَةِ، وَقُتِلَ رَحِمَهُ اللَّهُ، وَاسْتُخْلِفَ حَسَنٌ، وَسَارَ سِيرَةَ أَبِيهِ ثُمَّ بَعَثَ بِالْبَيْعَةِ إِلَى مُعَاوِيَةَ

جس پر ہم آئے ہیں اگر علی فیصلہ قبول کر لیتے ہم ان سے لڑتے اس طرح جو ہم صفین کے دن لڑے ہیں اگر ہم توڑ دیں تو ہم ان سے لڑیں گے۔ وہ چلے یہاں تک نہروان پہنچے ان میں ایک فرقہ جدا ہوا۔ وہ لوگ لوگوں کو ہدایت کرتے' ان کے ساتھیوں نے کہا: تمہارے لیے ہلاکت ہو اس پر جو ہم علی سے جدا ہوئے۔ یہ بات علی تک پہنچی آپ کھڑے ہوئے لوگوں کو خطبہ دیا' فرمایا: تم کیا خیال کرتے ہو؟ کیا ہم شام چلے جائیں یا اُن کی طرف واپس جائیں جو اپنے گھروں میں ہیں؟ بلکہ ہم ان کی طرف واپس جاتے ہیں ان کو جو ان کے حضور ﷺ نے فرمایا تھا لوگوں کے اختلاف کے وقت ایک فرقہ نکلے گا ان کو قتل کرنے والا دو گروہوں میں زیادہ حق پر ہوگا ان کی نشانی ان میں سے ایک آدمی ہوگا اس کا ہاتھ عورت کے پستان کی طرح ہوگا وہ چلے یہاں تک کہ نہروان کے پاس پہنچے، انہوں نے سخت جنگ کی حضرت علی کے گھوڑے ان پر کھڑے ہی ہوئے حضرت علی کھڑے ہوئے اور فرمایا اے لوگو اگر تم لڑتے ہو میرے لیے اللہ کی قسم میرے پاس تم کو بدلے میں دینے کے لیے کچھ نہیں اگر تم لڑتے ہو اللہ کے لیے تو یہ تمہارا فعل نہیں ہوگا لوگوں نے یکبارگی ان پر ہلہ بول دیا، ان کو چہروں کے بل لٹا دیا' حضرت علی نے فرمایا: ان میں ایک آدمی کو تلاش کرو' لوگوں نے تلاش کیا اس کو نہیں پایا یہاں تک کہ بعض نے کہا ہم میں سے: علی بن ابی طالب نے ہمارے بھائیوں سے دھوکہ کیا ہے یہاں تک

کہ ہم نے ان کو مارا حضرت علی کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوا آپ نے سواری منگوائی اس پر سوار ہوئے اور چلے یہاں تک اس جگہ پر آئے یہاں ایک دوسرے کو قتل کیا تھا ان کے پاؤں سے بچھانے لگے یہاں تک ایک آدمی کو ان کے نیچے پایا گیا' وہ ان کے نیچے تھا' حضرت علی نے کہا: اللہ اکبر! اور خوش ہوئے، لوگ بھی خوش ہوئے اور واپس آئے' حضرت علی نے فرمایا: میں اس سال جہاد نہیں کروں گا' آپ کوفہ کی طرف چلے گئے' وہاں آپ رضی اللہ عنہ کو قتل کیا گیا' حضرت امام حسن خلیفہ بنے اور اپنے باپ کے طریقے پر چلے' پھر آپ نے بیعت معاویہ کی طرف بھیجا۔

470 - حَـدَّثَـنَـا إِسْـحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَـدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيَاضِ بْنِ عَمْرٍو الْقَارِيِّ، أَنَّـهُ جَـاءَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَدَّادٍ، فَدَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ، وَنَـحْنُ عِنْدَهَا جُلُوسٌ مَرْجِعَهُ مِنَ الْعِرَاقِ لَيَالِيَ قُتِلَ عَـلِيُّ بْـنُ أَبِـي طَـالِبٍ، فَقَالَتْ لَهُ: يَا ابْنَ شَدَّادِ بْنِ الْهَـادِ هَـلْ أَنْـتَ صَادِقِي عَمَّا أَسْأَلُكَ عَنْهُ؟ حَدِّثْنِي عَـنِ الْـقَـوْمِ الَّـذِيـنَ قَتَـلَهُـمْ عَـلِيٌّ، قَالَ: وَمَا لِي لَا أَصْدُقُكِ؟، قَالَتْ: فَحَدِّثْنِي، عَنْ قِصَّتِهِمْ، قَالَ: فَإِنَّ عَـلِيَّ بْـنَ أَبِـي طَـالِـبٍ لَـمَّا كَاتَبَ مُعَاوِيَةَ وَحَكَّمَ الْـحَـكَـمَـانِ خَـرَجَ عَـلَيْـهِ ثَمَانِيَةُ آلَافٍ مِنْ قُرَّاءِ الـنَّاسِ، فَنَزَلُوا بِأَرْضٍ يُقَالُ لَهَا حَرُورَاءُ مِنْ جَانِبِ الْـكُـوفَةِ، وَأَنَّهُمْ عَتَبُوا عَلَيْهِ، فَقَالُوا: انْسَلَخْتَ مِنْ

حضرت عبید اللہ عیاض بن عمرو القاری فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن شداد آئے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے آپ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے عراق سے واپس آئے تھے اس رات جس رات حضرت علی رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا تھا، حضرت عائشہ نے اسے فرمایا: اے ابن شداد بن ہاد! کیا مجھے سچ سچ بتاؤ گے کہ میں آپ سے پوچھوں گی؟ مجھے بتاؤ ان لوگوں کے متعلق جنہوں نے حضرت علی کو قتل کیا۔ حضرت ابن شداد نے بتایا: مجھے کیا ہے کہ میں آپ کو نہ بتاؤں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: مجھے بتاؤ ان کا قصہ! وہ یہ ہے کہ جب حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے حضرت معاویہ کو خط لکھا اور اس میں دو حکم بنائے، آپ پر ۸ ہزار قاری نکلے اور ایک ملک میں اترے اس کو حروراء کہا جاتا ہے کوفہ کی جانب ہے'

470- مرّ تخريجه تحت رقم: 261 و 324 و 337 .

قَمِيصٍ كَسَاكَهُ اللَّهُ، وَاسْمٍ سَمَّاكَ اللَّهُ بِهِ، ثُمَّ انْطَلَقْتَ فَحَكَّمْتَ فِي دِينِ اللَّهِ فَلَا حُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ، فَلَمَّا بَلَغَ عَلِيًّا مَا عَتَبُوا عَلَيْهِ وَفَارَقُوهُ عَلَيْهِ، أَمَرَ مُؤَذِّنًا فَأَذَّنَ أَنْ لَا يَدْخُلَنَّ عَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ إِلَّا مَنْ قَدْ حَمَلَ الْقُرْآنَ، فَلَمَّا امْتَلَأَتِ الدَّارُ مِنْ قُرَّاءِ النَّاسِ دَعَا بِمُصْحَفِ إِمَامٍ عَظِيمٍ فَوَضَعَهُ عَلِيٌّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَطَفِقَ يَصُكُّهُ بِيَدِهِ وَيَقُولُ: أَيُّهَا الْمُصْحَفُ حَدِّثِ النَّاسَ، فَنَادَاهُ النَّاسُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَا تَسْأَلُ عَنْهُ إِنَّمَا هُوَ مِدَادٌ فِي وَرَقٍ، وَنَحْنُ نَتَكَلَّمُ بِمَا رَأَيْنَا مِنْهُ، فَمَا تُرِيدُ؟ قَالَ: أَصْحَابُكُمْ أُولَاءِ الَّذِينَ خَرَجُوا بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ كِتَابُ اللَّهِ، يَقُولُ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ فِي امْرَأَةٍ وَرَجُلٍ: ﴿وَإِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوا حَكَمًا مِنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِنْ أَهْلِهَا إِنْ يُرِيدَا إِصْلَاحًا يُوَفِّقِ اللَّهُ بَيْنَهُمَا﴾ (النساء: 35) فَأُمَّةُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْظَمُ حُرْمَةً، أَوْ ذِمَّةً، مِنَ امْرَأَةٍ وَرَجُلٍ، وَنَقَمُوا عَلَيَّ أَنِّي كَاتَبْتُ مُعَاوِيَةَ، كَتَبْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ، وَقَدْ جَاءَنَا سُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو فَكَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، قَالَ: لَا تَكْتُبْ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، قَالَ: وَكَيْفَ نَكْتُبُ، فَقَالَ سُهَيْلٌ: اكْتُبْ: بِاسْمِكَ اللَّهُمَّ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " فَاكْتُبْ: مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ "، فَقَالَ: لَوْ أَعْلَمُ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ لَمْ أُخَالِفْكَ، فَكَتَبَ: هَذَا مَا صَالَحَ عَلَيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ

ان کو غصہ آیا وہ قمیص اتاری ہے جو انہوں نے پہنائی ہے' مراد خلافت' اس نام کو جس کو اللہ نے رکھا ہے۔ تو چل اور اللہ کے دین کے مطابق فیصلہ کریں فیصلہ اللہ کا ہی ہے جب حضرت علی کو خبر پہنچی ان کو غصہ کی حالت میں ان سے آپ جدا ہوئے آپ نے موذن کو حکم دیا اعلان کرنے کا امیر المومنین کے پاس وہی لوگ داخل ہوں جو قاری ہوں' گھر ارجیوں سے بھر گیا آپ نے قرآن منگوایا بڑے آمام والا' حضرت علی نے اس کو اپنے آگے رکھ دیا اس کو ہاتھ سے ملنے لگے اور فرمانے لے اے مصحف! لوگوں کو بتا! پس لوگوں نے آواز دی اے امیر المومنین آپ اس سے کیا پوچھتے ہیں یہ تو ورق میں سیاہی ہے ہم گفتگو کرتے ہیں جو ہم نے دیکھا آپ کیا چاہتے ہیں؟ حضرت علی نے فرمایا: تمہارے اصحاب یہی ہیں' جو نکلے ہیں' میرے اور ان کے درمیان کتاب اللہ ہے، اللہ نے اپنی کتاب میں ایک عورت اور مرد کا ذکر کیا ہے اگر دونوں کے درمیان ناچاقی کا خوف ہو تو ایک حکم مرد کی طرف سے ایک حکم عورت کی طرف سے بھیجو' مراد اصلاح کرنے کی ہو، اللہ عزوجل دونوں کو توفیق دے گا امت محمد بڑی ہے عزت اور ذمہ کے لحاظ سے ایک عورت اور مرد سے انہوں نے برا محسوس کیا میرے حوالے سے کہ میں نے معاویہ کو خط لکھا (میں نے علی بن ابی طالب کو خط لکھا) ہمارے پاس سہیل بن عمرو نے' انہوں نے حضور ﷺ کا خط لکھا: اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان رحم کرنے والا ہے! ہم کیسے لکھیں؟ سہیل نے کہا:

عَبْدِ اللّٰهِ قُرَيْشًا، يَقُولُ اللّٰهُ فِي كِتَابِهِ: ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِمَنْ كَانَ يَرْجُو اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ﴾ (الأحزاب: 21) فَبَعَثَ إِلَيْهِمْ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ، فَخَرَجْتُ مَعَهُ حَتَّى إِذَا تَوَسَّطْتُ عَسْكَرَهُمْ، قَامَ ابْنُ الْكَوَّاءِ فَخَطَبَ النَّاسَ، فَقَالَ: أَيَا حَمَلَةَ الْقُرْآنِ، هَذَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ، فَمَنْ لَمْ يَكُنْ يَعْرِفُهُ فَلْيَعْرِفْهُ، فَإِنَّمَا أَعْرِفُهُ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ، هَذَا مِمَّنْ نَزَلَ فِيهِ وَفِي قَوْمِهِ ﴿قَوْمٌ خَصِمُونَ﴾ (الزخرف: 58) فَرُدُّوهُ إِلَى صَاحِبِهِ، وَلَا تُوَاضِعُوهُ كِتَابَ اللَّهِ، قَالَ: فَقَامَ خُطَبَاؤُهُمْ، فَقَالُوا: وَاللّٰهِ لَنُوَاضِعَنَّهُ الْكِتَابَ، فَإِنْ جَاءَنَا بِحَقٍّ نَعْرِفُهُ لَنَتَّبِعَنَّهُ، وَإِنْ جَاءَ بِبَاطِلٍ لَنُبَكِّتَنَّهُ بِبَاطِلٍ، وَلَنَرُدَّنَّهُ إِلَى صَاحِبِهِ، فَوَاضَعُوا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ الْكِتَابَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، فَرَجَعَ مِنْهُمْ أَرْبَعَةُ آلَافٍ، كُلُّهُمْ تَائِبٌ، فِيهِمُ ابْنُ الْكَوَّاءِ حَتَّى أَدْخَلَهُمْ عَلَى عَلِيٍّ الْكُوفَةَ، فَبَعَثَ عَلِيٌّ إِلَى بَقِيَّتِهِمْ، قَالَ: قَدْ كَانَ مِنْ أَمْرِنَا وَأَمْرِ النَّاسِ مَا قَدْ رَأَيْتُمْ، فَقِفُوا حَيْثُ شِئْتُمْ، بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا تَسْفِكُوا دَمًا حَرَامًا أَوْ تَقْطَعُوا سَبِيلًا أَوْ تَظْلِمُوا ذِمَّةً، فَإِنَّكُمْ إِنْ فَعَلْتُمْ فَقَدْ نَبَذْنَا إِلَيْكُمُ الْحَرْبَ عَلَى سَوَاءٍ ﴿إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَائِنِينَ﴾ (الأنفال: 58)، قَالَ: فَقَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ: يَا ابْنَ شَدَّادٍ فَقَدْ قَتَلَهُمْ؟، قَالَ: فَوَاللّٰهِ مَا بَعَثَ إِلَيْهِمْ حَتَّى قَطَعُوا السَّبِيلَ، وَسَفَكُوا الدِّمَاءَ، وَاسْتَحَلُّوا الذِّمَّةَ، قَالَتْ: وَاللَّهِ؟، قَالَ: وَاللّٰهِ الَّذِي

لکھو! محمد رسول اللہ! انہوں نے کہا: اگر میں آپ کو رسول جانتا میں آپ کی مخالفت نہ کرتا، اس کے بعد لکھا: یہ وہ ہے جس پر محمد بن عبداللہ نے قریش سے صلح کی! اللہ عزوجل اپنی کتاب میں فرماتا ہے: بے شک تمہارے لیے رسول اللہ کی زندگی بطور نمونہ ہے اس کے لیے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے ان کی طرف عبداللہ بن عباس کو بھیجا میں ان کے ساتھ نکلا یہاں تک جب لشکر کے درمیان ہوا' تو ابن کواء کھڑا ہوا لوگوں کو خطبہ دیا' فرمایا: اے قرآن اٹھانے والو! یہ عبداللہ بن عباس ہے جو اس کو نہیں پہچانتا وہ پہچان لے ان کو میں کتاب اللہ سے پہچانتا ہوں یہ اُن لوگوں میں سے ہیں جن کے بارے میں اور ان کی قوم کے بارے میں نازل ہوئی جھگڑالو قوم ہے'' اس کے ساتھی کی طرف دو' اسے اور کتاب اللہ کو نہ رکھو۔ ان کے خطیب کھڑے ہوئے' انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! ہم ضرور اللہ کی کتاب کو رکھیں گے اگر ہمارے پاس حق آیا ہم اس کی اتباع کریں گے اگر باطل آیا تو ہم اس کو باطل کے ساتھ پھینک دیں گے اور اس کو اس کے ساتھی کی طرف لوٹا دیں گے۔ انہوں نے عبداللہ بن عباس کے لیے تین دن کتاب رکھی ان میں سے چار ہزار نے اپنے غلط نظریے سے رجوع کر لیا' سارے توبہ کر کے ان میں ابن کواء بھی تھا' یہاں تک کہ آپ نے حضرت علی پر ان کو کوفہ میں داخل کیا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان کو بقیہ کی طرف بھی بھیجا' فرمایا: ہمارا اور اُن لوگوں کا معاملہ وہی ہے' جو تم نے دیکھا ہے' پس

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَقَدْ كَانَ، قَالَتْ: فَمَا شَيْءٌ بَلَغَنِي عَنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ يَتَحَدَّثُونَهُ يَقُولُونَ: ذَا الثُّدَيَّةِ مَرَّتَيْنِ، قَالَ: قَدْ رَأَيْتُهُ وَقُمْتُ مَعَ عَلِيٍّ عَلَيْهِ فِي الْقَتْلَى، فَدَعَا النَّاسَ فَقَالَ: هَلْ تَعْرِفُونَ هَذَا فَمَا أَكْثَرَ مَنْ جَاءَ يَقُولُ: رَأَيْتُهُ فِي مَسْجِدِ بَنِي فُلَانٍ يُصَلِّي، وَلَمْ يَأْتُوا فِيهِ بِثَبْتٍ يُعْرَفُ إِلَّا ذَلِكَ، قَالَتْ: فَمَا قَوْلُ عَلِيٍّ حِينَ قَامَ عَلَيْهِ، كَمَا يَزْعُمُ، أَهْلُ الْعِرَاقِ؟، قَالَ: سَمِعْتُهُ، يَقُولُ: صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ، قَالَتْ: فَهَلْ سَمِعْتَ أَنَّهُ قَالَ غَيْرَ ذَلِكَ؟، قَالَ: اللَّهُمَّ لَا، قَالَتْ: أَجَلْ، صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ، يَرْحَمُ اللَّهُ عَلِيًّا إِنَّهُ كَانَ مِنْ كَلَامِهِ لَا يَرَى شَيْئًا يُعْجِبُهُ إِلَّا قَالَ: صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ، فَذَهَبَ أَهْلُ الْعِرَاقِ فَيَكْذِبُونَ عَلَيْهِ وَيَزِيدُونَ عَلَيْهِ فِي الْحَدِيثِ

ٹھہراؤ جہاں تم نے چاہا ہمارے اور تمہارے درمیان معاہدہ ہے کہ تم خون نہ بہانا ناجائز' راستہ یا نہ کاٹو گے یا آدمی کو نہ مارو گے' اگر تم نے ایسا کیا تو بے شک ہم تم سے جنگ کریں گے برابری برابری بے شک اللہ عزوجل خیانت کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا، اس کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے ابن شداد! آپ نے ان کو قتل کیا تھا؟ عرض کی: اللہ کی قسم! ان کی طرف نہیں بھیجا یہاں تک کہ انہوں نے راستہ توڑا اور خون بہایا، ذمہ توڑا' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اللہ کی قسم! واقعی؟ حضرت شداد نے عرض کی: اللہ کی قسم! جس کے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے' بے شک انہوں نے کہا تھا' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: جو بات مجھے اہل عراق کی طرف سے پہنچی ہے وہ بیان کرتے ہیں ذالثدیہ' دومرتبہ کہا حضرت شداد نے فرمایا میں نے اس کو دیکھا اس حال میں کہ میں حضرت کے ساتھ کھڑا تھا' مقتولوں میں آپ نے لوگوں کو بلوایا فرمایا کیا تم اسے پہچانتے ہو' اکثریت نے کہا: میں نے اس کو بنی فلاں کی مسجد میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ان میں کوئی بھی نہیں آیا مگر یہی ایک ہی لے کر۔ حضرت عائشہ نے فرمایا حضرت علی کا ارشاد کیا تھا جس وقت آپ کھڑے ہوئے جس طرح اہل عراق گمان کرتے تھے؟ میں نے آپ سے فرماتے ہوئے سنا اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کیا آپ نے اس کے علاوہ بھی سنا آپ سے؟ حضرت شداد نے کہا: اللہ کی قسم! نہیں! حضرت

عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: جی ہاں! اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا! اللہ علی پر رحم کرے! ان کا کلام نہیں تھا وہ کسی شے کو پسند کرتے تھے تو آپ فرماتے تھے اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا اہل عراق چلے گئے وہ آپ پر جھوٹ بولتے آپ کی گفتگو میں اضافہ کرتے ہیں۔

471 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا عَوْفٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ السَّلْمَانِيُّ، قَالَ: لَمَّا كَانَ حَيْثُ أُصِيبَ أَهْلُ النَّهْرَوَانِ، قَالَ لَنَا عَلِيٌّ: ابْتَغُوا فِيهِمْ؛ فَإِنَّهُمْ إِنْ كَانُوا الْقَوْمَ الَّذِينَ ذَكَرَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِنَّ فِيهِمْ رَجُلًا مُخْدَجَ الْيَدِ، أَوْ مُثْدَنَ الْيَدِ، قَالَ: فَابْتَغَيْنَاهُ، فَوَجَدْنَاهُ، فَدَعَوْنَاهُ إِلَيْهِ، فَقَامَ عَلَيْهِ، فَقَالَ: اللّٰهُ أَكْبَرُ لَوْلَا أَنْ تَبْطَرُوا لَحَدَّثْتُكُمْ مَا قَضَى اللّٰهُ عَلَى لِسَانِ رَسُولِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَنْ قَتَلَ هَؤُلَاءِ، قَالَ: قُلْتُ: أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ، إِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ، قَالَ: فَبَلَغَ ذَلِكَ بَعْضَ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّهَا حَسَدَتْهُ عَلَى ذَلِكَ . ، قَالَ: عَوْفٌ: عَمْدًا أَمْسَكْتُ عَنْهَا

حضرت عبیدہ السلمانی فرماتے ہیں کہ اہل نہروان کو مار گیا۔ ہم کو حضرت علی نے فرمایا: ان میں سے ایک آدمی کو تلاش کرو ان میں ایک آدمی ہو گا جس کا ذکر حضور ﷺ نے کیا ہے اس کا ہاتھ عورت کے پستان کی طرح ہو گا، ہم نے اس کو تلاش کیا ہم نے اس کو پایا ہم نے حضرت علی کو بلوایا حضرت علی اس کے پاس کھڑے ہوئے فرمایا: اللہ اکبر! اگر تم عار نہ دلاتا میں تم کو ضرور بتاتا جو اللہ نے حضور ﷺ کی زبان پر اس کو قتل کے ثواب لکھا ہے۔ میں نے عرض کی: آپ نے حضور ﷺ سے سنا ہے؟ حضرت علی نے فرمایا: ربّ کعبہ کی قسم! رب کعبہ کی قسم! میں نے حضور ﷺ سے سنا۔ یہ بات حضور ﷺ کی بعض ازواج تک پہنچی تو ان تمام نے اس پر خوشی کا اظہار کیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں جان بوجھ کر اس حوالہ سے خاموش رہا۔

472 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْعُرْيَانِ

عبد القیس کے ایک آدمی سے روایت ہے وہ کہتا ہے کہ میں نہروان کے قتل کرنے کے دن حضرت علی رضی اللہ عنہ

471- عزاه ابن حجر في المطالب العالية رقم الحديث: **4501** الى المصنف . وقال الشيخ حبيب الرحمٰن الأعظمي: سكت عليه البوصيري، وأهمل المجرد العزو .

472- انظر الحديث رقم: **337** .

الْحَارِثِيُّ، حَدَّثَنَا الْأَزْرَقُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ، قَالَ: شَهِدْتُ عَلِيًّا يَوْمَ قُتِلَ أَهْلُ النَّهْرَوَانِ، ثُمَّ قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ حِينَ قُتِلُوا: عَلَيَّ بِذِي الثُّدَيَّةِ أَوِ الْمُخْدَجِ ذَكَرَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا لَا أَحْفَظُهُ، قَالَ: فَطَلَبُوهُ، فَإِذَا هُمْ بِحَبَشِيٍّ مِثْلِ الْبَعِيرِ فِي مَنْكِبِهِ مِثْلُ ثَدْيِ الْمَرْأَةِ عَلَيْهِ، قَالَ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَرَاهُ قَالَ: شَعْرٌ، فَلَوْ خَرَجَ رُوحُ إِنْسَانٍ مِنَ الْفَرَحِ لَخَرَجَ رُوحُ عَلِيٍّ يَوْمَئِذٍ، قَالَ: صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ، مَنْ حَدَّثَنِي مِنَ النَّاسِ أَنَّهُ رَآهُ قَبْلَ مَصْرَعِهِ هَذَا فَأَنَا كَذَّابٌ

کے پاس موجود تھا' پھر فرمایا: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جس وقت ان کوقتل کیا' فرمایا: میرے پاس وہ لاؤ جس کا ہاتھ عورت کے پستان کی طرح ہے۔ اس طرح کا کوئی لفظ ذکر کیا جو مجھے یاد نہیں' انہوں نے اس کو تلاش کیا وہ حبشی اس پر بال تھے جس طرح اونٹ کے کندھے پر ہوتے ہیں عورت کے پستان کی طرح۔ حضرت عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا اس پر بات تھے اگر انسان کی روح خوشی سے نکلتی ہوتی تو ضرور حضرت علی کی روح خوشی سے اس دن نکل جاتی' فرمایا: اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا کون ہے جو لوگوں میں سے مجھے بتائے اس کو گرنے سے پہلے اس نے دیکھا یہ جھوٹا تھا۔

473 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُبَيْدَةَ، قَالَ: ثُمَّ ذَكَرَ عَلِيٌّ أَهْلَ النَّهْرَوَانِ، قَالَ: فِيهِمْ رَجُلٌ مُودَنُ الْيَدِ، أَوْ مُثْدَنُ الْيَدِ، أَوْ مُخْدَجُ الْيَدِ، لَوْلَا أَنْ تَبْطَرُوا لَأَنْبَأْتُكُمْ مَا وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ يَقْتُلُونَهُ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ" ، قَالَ: قُلْتُ: أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْهُ؟، قَالَ: إِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ

حضرت عبیدہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی نے اہل نہروان کا ذکر کیا اور فرمایا ان میں ایک آدمی ہے اس کا ہاتھ عورت کے پستان کی طرح اگر تم عار نہ دلاؤ میں تم کو ضرور بتاتا جو اللہ عزوجل نے ان کے قتل کرنے پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے جاری کیا ہے میں نے عرض کی آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرمایا رب کعبہ کی قسم میں نے سنا ہے۔

474 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ، مَوْلَى الْأَنْصَارِ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ سَيِّدِي عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ حِينَ قُتِلَ أَهْلُ النَّهْرَوَانِ، قَالَ: فَكَأَنَّ

حضرت ابو کثیر مولی انصار فرماتے ہیں کہ جس وقت اہل نہروان کو قتل کیا گیا گویا لوگوں نے آپ کے متعلق اپنے دل میں کوئی بات پائی، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے لوگو! بے شک اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو ان

473- أخرجه الحميدى برقم: **59** . وأحمد جلد **1** صفحه **88** . وانظر فتح البارى جلد **12** صفحه **295** . وانظر الحديث رقم: **476** .

474- مرّ تخريجه برقم: **261** و **324** و **337** و **358** و **477** .

النَّاسَ وَجَدُوا فِي أَنْفُسِهِمْ مِنْ قَتْلِهِمْ، قَالَ: فَقَالَ عَلِيٌّ: " يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ حَدَّثَنَا بِأَقْوَامٍ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ مُرُوقَ السَّهْمِ مِنَ الرَّمِيَّةِ فَلا يَرْجِعُونَ فِيهِ حَتَّى يَرْجِعَ السَّهْمُ عَلَى قَوْمِهِ، وَآيَةُ ذَلِكَ أَنَّ فِيهِمْ رَجُلًا مُخْدَجَ الْيَدِ، إِحْدَى يَدَيْهِ كَثَدْيِ الْمَرْأَةِ لَهَا حَلَمَةٌ كَحَلَمَةِ ثَدْيِ الْمَرْأَةِ، إِنَّ بِهَا سَبْعَ هَلَبَاتٍ فَالْتَمِسُوهُ، فَإِنِّي أَرَاهُ فِيهِمْ، فَالْتَمَسُوهُ فَوَجَدُوهُ عَلَى شَفِيرِ النَّهَرِ تَحْتَ الْقَتْلَى، فَأَخْرَجُوهُ فَكَبَّرَ عَلِيٌّ وَقَالَ: اللَّهُ أَكْبَرُ صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ، وَآيَةُ ذَلِكَ مُتَقَلِّدٌ قَوْسًا لَهُ عَرَبِيَّةً فَأَخَذَهَا بِيَدِهِ، ثُمَّ جَعَلَ يَطْعَنُ بِهَا فِي مُخْدَجَتِهِ وَيَقُولُ: اللَّهُ أَكْبَرُ صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ، صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ، وَكَبَّرَ النَّاسُ حِينَ رَأَوْهُ وَاسْتَبْشَرُوا، وَذَهَبَ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَجِدُونَ"

لوگوں کے متعلق بتایا ہے جو دین سے نکل جائیں گے اس طرح جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے وہ واپس نہیں آئیں گے جس طرح نکلا ہوا تیر واپس نہیں آتا۔ ان کی نشانی ان میں ایک آدمی ہوگا جس کے دو ہاتھوں میں سے ایک ہاتھ عورت کے پستان کی طرح ہوگا، اس کے ہاتھ پر سات بال ہوں گے، اس کو تلاش کرو، میں ان میں دیکھ رہا ہوں اس کو تلاش کیا گیا اس کو ایک نہر کے کنارے سے پایا مقتولین کے نیچے اس کو نکالا حضرت علی نے اللہ اکبر کہا اور فرمایا اللہ بہت بڑا ہے اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا اس کی نشانی ہے کہ عربی قوس لٹکائے ہوئے ہے اس کا ہاتھ پکڑا پھر اس کے ہاتھ کو اس کے ناقص ہاتھ پر مارا اور فرمایا اللہ اکبر اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا لوگوں نے اللہ اکبر کہا جس وقت اس کو دیکھا اور خوش ہوئے ان کے دلوں سے چلا گیا شک جو وہ پاتے تھے اپنے دلوں میں

475 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُبَيْدَةَ، أَنَّهُ قَالَ: لَا أُحَدِّثُكَ إِلَّا مَا سَمِعْتُ مِنْهُ، يَعْنِي عَلِيًّا، ثُمَّ قَالَ: لَوْلَا أَنْ تَبْطَرُوا لَنَبَّأْتُكُمْ بِمَا وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ يَقْتُلُونَهُمْ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: قُلْتُ: أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟، قَالَ: " إِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فِيهِمْ رَجُلٌ مُخْدَجٌ، أَوْ مُثْدَنُ

حضرت محمد حضرت عبید سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: کیا میں آپ کو وہ بیان نہ کروں جو میں نے حضرت علی سے سنا پھر فرمایا اگر تمہارا آپے سے باہر ہونا نہ ہوتا تو میں تم کو ضرور بیان کرتا جو اللہ عزوجل نے اپنے نبی محمد ﷺ کی زبان پر وعدہ کیا ان کے قتل کرنے پر۔ میں نے عرض کی آپ نے حضور ﷺ سے سنا ہے، فرمایا: رب کعبہ کی قسم! تین مرتبہ قسم اٹھائی اور فرمایا: ان میں ایک آدمی ہوگا جس کا ہاتھ عورت کے پستان کی

475- أخرجه عبد الله بن أحمد فی زوائد المسند جلد 1 صفحه 141,140,139 .

الْيَدِ، قَالَ: أَحْسَبُهُ، قَالَ: وَمُودَنُ الْيَدِ، قَالَ: فَطَلَبُوا ذَلِكَ الرَّجُلَ فَوَجَدُوا مِنْ هَا هُنَا وَمِنْ هَا هُنَا مِثْلَ ثَدْيِ الْمَرْأَةِ عَلَيْهِ شَعَرَاتٌ." ، قَالَ مُحَمَّدٌ: فَحَلَفَ لِي عُبَيْدَةُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، أَنَّهُ سَمِعَ مِنْ عَلِيٍّ، وَحَلَفَ عَلِيٌّ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، أَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

طرح ہوگا۔ انہوں نے اس کو تلاش کیا' اس کو یہاں وہاں سے پایا' اس کا ہاتھ عورت کے پستان کی طرح، اس پر بال تھے' محمد کہتے ہیں: میرے لیے عبیدہ نے تین مرتبہ قسم اٹھائی کہ انہوں نے حضرت علی سے سنا حضرت علی نے قسم اٹھائی تین مرتبہ کہ انہوں نے حضور ﷺ سے سنا ہے۔

476 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي الْوَضِيءِ، قَالَ: ثُمَّ شَهِدْتُ عَلِيًّا حَيْثُ قُتِلَ أَهْلُ النَّهْرَوَانِ، قَالَ: الْتَمِسُوا الْمُخْدَجَ ، قَالَ: فَطَلَبُوهُ فِي الْقَتْلَى، فَقَالُوا: لَيْسَ نَجِدُهُ، فَقَالَ: ارْجِعُوا فَالْتَمِسُوهُ، فَوَاللّٰهِ مَا كَذَبْتُ وَلَا كُذِبْتُ ، فَرَجَعُوا فَطَلَبُوهُ، ثُمَّ رَدَّدَ مِثْلَ ذَلِكَ مِرَارًا: مَا كَذَبْتُ وَلَا كُذِبْتُ فَانْطَلَقُوا، فَوَجَدُوهُ تَحْتَ قَتْلَى فِي طِينٍ فَاسْتَخْرَجُوهُ فَجِيءَ بِهِ ۔ قَالَ: قَالَ أَبُو الْوَضِيءِ: فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ حَبَشِيٌّ عَلَيْهِ قُرْطَقٌ إِحْدَى يَدَيْهِ مِثْلُ ثَدْيِ الْمَرْأَةِ عَلَيْهَا شَعَرَاتٌ مِثْلُ شَعَرَاتٍ تَكُونُ عَلَى ذَنَبِ الْيَرْبُوعِ

حضرت ابی وضیء فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی کے پاس موجود تھا جس وقت اہل نہروان کو قتل کیا گیا۔ فرمایا: جس کا ہاتھ عورت کی پستان کی طرح ہے اس کو تلاش کرو، راوی کہتا ہے: انہوں نے اس کو مقتولین میں تلاش کیا۔ انہوں نے عرض کی: ہم نے اس کو نہیں پایا ہے۔ حضرت علی نے فرمایا: واپس جاؤ اس کو تلاش کرو اللہ کی قسم میں جھوٹ نہیں بول رہا ہوں نہ کبھی مجھے جھٹلایا گیا' وہ گئے انہوں نے تلاش کیا کئی مرتبہ واپس آئے فرمایا میں نے جھوٹ نہیں بولا نہ کبھی مجھے جھٹلایا گیا' جاؤ! وہ گئے تو انہوں نے اس کو قتل کیے ہوئے لوگوں کے نیچے مٹی میں پایا' اس کو نکالا گیا پھر اس کو لایا گیا۔ ابو وضی فرماتے ہیں: گویا میں اب بھی اس کی طرف دیکھ رہا ہوں اس کے دونوں ہاتھوں میں سے ایک ہاتھ عورت کے پستان کی طرح تھا اس پر بال تھے جس طرح جنگلی چوہے کی دُم پر بال ہوتے ہیں۔

477 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عبیدہ' حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرکے

476- مرّ تخريجه أنظر الحديث رقم: 474 .

477- مرّ تخريجه أنظر الحديث رقم: 467 .

اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: ذُكِرَ الْخَوَارِجُ، فَقَالَ: فِيهِمْ رَجُلٌ مُخْدَجُ الْيَدِ، أَوْ مُودَنُ الْيَدِ، أَوْ مُثْدَنُ الْيَدِ لَوْلَا أَنْ تَبْطَرُوا لَحَدَّثْتُكُمْ بِمَا وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِينَ يَقْتُلُونَهُمْ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ، قَالَ: قُلْتُ: أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: اِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ، اِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ، اِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ

فرماتے ہیں: خوارج کا ذکر ہوا' پس آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ان میں ناقص ہاتھ والا' ایک آدمی ہے یا چھوٹے ہاتھ والا یا پیدائشی نقص والا ہاتھ' اگر یہ نہ ہوتا کہ تم آپے سے باہر ہو جاؤ گے تو میں تمہارے سامنے بیان کرتا' جو اللہ نے ان لوگوں کے ساتھ وعدہ کیا ہے' محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان پر جو ان کو قتل کریں گے' میں نے عرض کی: آپ نے یہ بات محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے خود سنی ہے' فرمایا: ربِ کعبہ کی قسم! ربِ کعبہ کی قسم! ہاں! ربِ کعبہ کی قسم! (سنا ہے)

478 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ عَلِيٍّ، اِذْ جَاءَ رَجُلٌ عَلَيْهِ ثِيَابُ السَّفَرِ، فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، تَأْذَنُ لِي أَنْ أَتَكَلَّمَ، وَعَلِيٌّ يُكَلِّمُ النَّاسَ وَيُكَلِّمُونَهُ فَلَمْ يَلْتَفِتْ اِلَيْهِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ خَبَرِهِ، فَقَالَ: كُنْتُ مُعْتَمِرًا، فَلَقِيتُ عَائِشَةَ فَقَالَتْ: مَا هَؤُلَاءِ الْقَوْمُ الَّذِينَ خَرَجُوا فِي أَرْضِكُمْ يُسَمَّوْنَ الْحَرُورِيَّةَ؟ قُلْتُ: خَرَجُوا مِنْ مَكَانٍ يُسَمَّى حَرُورَاءَ فَسُمُّوا بِذَلِكَ، قَالَتْ: أَشَهِدْتَ هَلَكَتَهُمْ؟ فَلَا أَدْرِي قَالَ: نَعَمْ أَمْ لَا. فَقَالَتْ: طُوبَى لِمَنْ شَهِدَ مَهْلَكَتَهُمْ، أَمَا وَاللّٰهِ لَوْ شَاءَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ لَأَخْبَرَكُمْ خَبَرَهُمْ، فَجِئْتُ أَسْأَلُهُ عَنْ خَبَرِهِمْ، وَفَرَغَ عَلِيٌّ فَقَالَ: أَيْنَ الْمُسْتَأْذِنُ؟ فَقَصَّ عَلَيْهِ مَا قَصَّ عَلَيْنَا، فَهَلَّلَ عَلِيٌّ

حضرت عاصم بن کلیب اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضرت علی کے پاس بیٹھا ہوا تھا' اچانک آپ کے پاس ایک آمی آیا' اُس نے سفر والے کپڑے پہنے ہوئے تھے، اس نے عرض کی: اے امیر المومنین! بات کرنے کی اجازت ہے جبکہ حضرت علی لوگوں کے ساتھ کلام میں مشغول تھے' اس کی طرف متوجہ نہ ہوئے۔ میں نے اس کو کہا: کیا کام ہے' اس نے کہا: میں عمرہ کرنے والا ہوں۔ میں حضرت عائشہ کے پاس سے گزرا' حضرت عائشہ نے فرمایا: یہ لوگ کون تھے جو تم سے پہلے نکلے ہیں' ان کو حروریہ کہا جاتا ہے؟ میں نے عرض کی: جس مکان سے یہ نکلے ہیں' اس کو حروراء کہا جاتا ہے؟ حضرت عائشہ نے فرمایا: ان کے ہلاک ہوتے کے وقت حاضر ہوا؟ راوی کا بیان ہے کہ مجھے معلوم نہیں' اس نے ہاں یا نہ کہا۔ حضرت عائشہ نے فرمایا: ان کی

478- أخرجه عبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد 1 صفحه 103,80 . وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 200 .

وَكَبَّرَ مَرَّتَيْنِ، ثُمَّ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ عِنْدَهُ غَيْرُ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ، فَقَالَ: يَا عَلِيُّ، كَيْفَ أَنْتَ وَقَوْمٌ كَذَا وَكَذَا . قُلْتُ: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ وَأَشَارَ بِيَدِهِ، قَالَ: قَوْمٌ يَخْرُجُونَ مِنَ الْمَشْرِقِ، يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ، يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ، فِيهِمْ رَجُلٌ مُخْدَجٌ كَأَنَّ يَدَهُ ثَدْيُ حَبَشِيَّةٍ ، أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ أَخْبَرْتُكُمْ بِهِمْ؟ قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ أَخْبَرْتُكُمْ أَنَّهُ مِنْهُمْ؟ قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: فَأَخْبَرْتُمُونِي أَنَّهُ لَيْسَ مِنْهُمْ، فَحَلَفْتُ لَكُمْ أَنَّهُ مِنْهُمْ، قَالُوا: نَعَمْ، فَأَتَيْتُمُونِي تَسْحَبُونَهُ كَمَا نُعِتَ لَكُمْ، قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ

ہلاکت کے عینی شاہد کے لیے خوش خبری لیکن قسم بخدا! اگر حضرت علی چاہیں تو تمہیں ان کی پوری خبر دیں۔ پھر میں آیا اور میں نے آپ سے اس کے متعلق پوچھا‘ حضرت علی فارغ ہو چکے تھے‘ فرمایا: اجازت لینے والا کہاں ہے؟ اس کے بعد حضرت علی نے وہی بات بتائی جو مجھے بتائی گئی تھی‘ حضرت علی نے دو مرتبہ تکبیر کہی اور لا الٰہ الا اللہ پڑھا‘ پھر فرمایا: میں حضور ﷺ کے پاس تھا آپ کے پاس حضرت عائشہ کے علاوہ کوئی نہیں تھا‘ مجھے فرمایا: اے علی! آپ کیسی حالت میں ہوں گے اس وقت ایک قوم ہوگی جو فلاں فلاں جگہ سے نکلے گی ہاتھ سے اشارہ کیا مشرق کی جانب‘ قرآن پڑھیں گے قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا۔ وہ اسلام سے نکل جائیں جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے ان میں ایک آدمی ہوگا اس کا ہاتھ ایسے ہوگا جس طرح حبشی عورت کا پستان ہوتا ہے‘ پھر فرمایا: میں تم کو اللہ کی قسم دیتا ہوں جو میں نے تم کو بتا دیا ہے وہ ان میں موجود ہے۔ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! فرمایا: تم نے مجھے خبر دی کہ وہ ان میں سے نہیں ہے‘ پس میں قسم کھاتا ہوں کہ وہ انہیں میں سے ہے‘ تم جاؤ! اس کو تلاش کرو، پھر میرے پاس آؤ جس طرح تم کو میں نے بتایا ہے‘ انہوں نے کہا: ٹھیک ہے! پھر فرمایا: اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا ہے۔

479 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے

479- أخرجه عبد الله بن أحمد فى زوائد المسند جلد 1صفحه78 . وأحمد جلد 1صفحه 225,132,158, 100,98,95 . وذكره الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 1صفحه236 . وأخرجه أبو داؤد فى الجهاد رقم الحديث: 2565‘ باب: فى كراهية الحمر تنزى على الخيل . والنسائى فى الخيل جلد 6صفحه224‘

دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مَسْلَمَةُ الرَّازِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سُفْيَانَ الثَّقَفِيِّ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ الْمُفْتَنَ التَّوَّابَ

فرمایا: بے شک اللہ عزوجل اس بندہ مومن کو پسند کرتا ہے جو آزمائش میں ہو اور توبہ کرنے والا ہو۔

480 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ أَسْبِغِ الْوُضُوءَ، وَإِنْ شَقَّ عَلَيْكَ، وَلَا تَأْكُلِ الصَّدَقَةَ، وَلَا تُنْزِ الْحُمُرَ عَلَى الْخَيْلِ، وَلَا تُجَالِسْ أَصْحَابَ النُّجُومِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے علی (رضی اللہ عنہ)! خوب تر وضو کیا کرو۔ اگرچہ تجھ پر وضو کرنا مشکل ہو۔ صدقہ نہ کھایا کرو۔ گدھے کو خچر پر نہ کدا کرو، ستاروں کے حساب لگانے والوں کے پاس نہ بیٹھے۔

481 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ:

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: پہلوں میں سب سے زیادہ بدبخت کون تھا؟ میں نے عرض کی: جس نے حضرت صالح علیہ السلام کی اونٹنی کی

باب: التشديد في حمل الحمير على الخيل' وفي الطهارة جلد 1 صفحه 89 باب: الأمر باسباغ الوضوء . والترمذي في الجهاد رقم الحديث: 1701' باب: ما جاء في كراهية أن تنزى الحمر على الخيل .

480- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 136 الى الطبراني والمصنف . كما أورده الحافظ في المطالب العالية برقم: 4511 .

481- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 36,32 الى المصنف . وأحمد جلد 3 صفحه 497' جلد 5 صفحه 425 . ومسلم في صلاة المسافرين رقم الحديث: 713' باب: ما يقول اذا دخل المسجد . وأبي داؤد في الصلاة رقم الحديث: 465' باب: فيما يقوله الرجل عند دخوله المسجد . والنسائي في المساجد جلد 2 صفحه 53' باب: القول عند دخول المسجد وعند الخروج منه . وابن ماجه في المساجد رقم الحديث: 772' باب: الدعاء عند دخول المسجد' و رقم الحديث: 773 . والدارمي في الاستئذان جلد 2 صفحه 293' باب: ما يقول اذا دخل المسجد واذا خرج .

قَالَ عَلِيٌّ، قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَشْقَى الْأَوَّلِينَ؟ قُلْتُ: عَاقِرُ النَّاقَةِ، قَالَ: صَدَقْتَ، فَمَنْ أَشْقَى الْآخِرِينَ؟ قُلْتُ: لَا عِلْمَ لِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: الَّذِي يَضْرِبُكَ عَلَى هَذِهِ وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى يَافُوخِهِ، وَكَانَ يَقُولُ: وَدِدْتُ أَنَّهُ قَدِ انْبَعَثَ أَشْقَاكُمْ فَخَضَّبَ هَذِهِ مِنْ هَذِهِ، يَعْنِي لِحْيَتَهُ مِنْ دَمِ رَأْسِهِ

کونچیں کاٹی تھیں۔ فرمایا: تو نے سچ کہا۔ فرمایا: بعد والوں میں کون زیادہ بد بخت ہوگا؟ میں نے عرض کی: اس کا مجھے علم نہیں' یا رسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ نے فرمایا: جو آپ کے تالو میں ضرب لگائے گا' اشارہ کر کے بتایا اور آپ فرما رہے تھے: جو تجھے شہید کرے گا۔ اشارہ کیا داڑھی کی طرف کہ سر کے خون سے آلود ہوگی۔

482 - حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُوسَى بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ طَلْحَةَ الْقُرَشِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ أُمِّهِ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ، عَنْ أَبِيهَا، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ، قَالَ: اللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ، وَإِذَا خَرَجَ قَالَ: اللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ فَضْلِكَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب مسجد میں داخل ہوتے تھے، آپ ﷺ یہ دعا پڑھتے تھے: اللّٰهم افتح ۔ جب نکلتے تھے تو یہ دعا پڑھتے تھے: اللّٰهم افتح لی ابواب۔

483 - حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُوسَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ أُمِّهِ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ، عَنْ أَبِيهَا، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: النِّعَمُ كُلُّهَا ظَالِمَةٌ أَوْ جَائِرَةٌ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نعمتیں ساری جائز ہیں۔

484 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَلِيٍّ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تنگی میں وضوء کرنا، کثرت سے مسجد کی طرف جانا' ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا

483- أخرجه البزار رقم الحديث: 447 . وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 36 . وصححه الحاكم في المستدرك جلد 1 صفحه 132 .

484- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 76 .

بْنِ أَبِي طَالِبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ فِي الْمَكَارِهِ وَإِعْمَالُ الْأَقْدَامِ إِلَى الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ يَغْسِلُ الْخَطَايَا غَسْلًا

غلطیوں کو دھو دیتا ہے۔

485 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي سَمِينَةَ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ، عَنْ أَبِي الْحُوَيْرِثِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، قَالَ: كُنْتُ عَلَى قَلِيبٍ يَوْمَ بَدْرٍ أَمِيحُ أَوْ أَمْتَحُ مِنْهُ فَجَاءَتْ رِيحٌ شَدِيدَةٌ، ثُمَّ جَاءَتْ رِيحٌ شَدِيدَةٌ شَدِيدَةٌ، لَمْ أَرَ رِيحًا أَشَدَّ مِنْهَا إِلَّا الَّتِي كَانَتْ قَبْلَهَا، ثُمَّ جَاءَتْ رِيحٌ شَدِيدَةٌ، فَكَانَتِ الْأُولَى مِيكَائِيلَ فِي أَلْفٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ عَنْ يَمِينِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالثَّانِيَةُ إِسْرَافِيلَ فِي أَلْفٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ عَنْ يَسَارِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالثَّالِثَةُ جِبْرِيلَ فِي أَلْفٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ، وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ عَنْ يَمِينِهِ وَكُنْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَلَمَّا هَزَمَ اللّٰهُ الْكُفَّارَ، حَمَلَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى فَرَسٍ، فَلَمَّا اسْتَوَيْتُ عَلَيْهِ حَمَلَ بِي فَصِرْتُ عَلَى عُنُقِهِ فَدَعَوْتُ اللّٰهَ، فَثَبَّتَنِي عَلَيْهِ فَطَعَنْتُ بِرُمْحِي حَتَّى بَلَغَ الدَّمُ إِبْطِي

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بدر کی جنگ کے دن کنویں پر موجود تھا' میں نے اس میں جھانک کر دیکھا تو سخت ترین ہوا آئی' پھر سخت ترین ہوا آئی' میں نے اس سے پہلے ایسی ہوا کبھی نہیں دیکھی' پھر سخت ہوا آئی پہلی ہوا جیسی' پھر حضرت میکائیل علیہ السلام ایک ہزار فرشتوں کے ساتھ آئے' حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دائیں جانب تھے' دوسری میں اسرافیل علیہ السلام ایک ہزار فرشتوں کے ساتھ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بائیں جانب' تیسری میں حضرت جبریل علیہ السلام ایک ہزار فرشتوں کے ساتھ۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ کی دائیں جانب تھے' میں آپ کی بائیں جانب تھا' جب اللہ نے کفار کو بھگایا' مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے گھوڑے پر سوار کیا' جب میں سیدھا گھوڑے پر سوار ہوا تو میں اس کی گردن پر ہو گیا' میں نے اللہ سے دعا کی کہ اس نے مجھے اس پر ثابت قدم رکھا! میں نے نیزہ چلایا یہاں تک کہ میری بغل تک خون پہنچ گیا۔

485- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 112 . والبزار رقم الحديث: 1960 . ومسلم في البر رقم الحديث: 2593، باب: فضل الرفق . وأبي داؤد رقم الحديث: 4807 . والدارمي في الرقاق جلد 2 صفحه 323 . وابن ماجه رقم الحديث: 3688 .

486 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي خَلِيفَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ وَيُعْطِي عَلَيْهِ مَا لَا يُعْطِي عَلَى الْعُنُفِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نرمی والا ہے بے شک وہ نرمی کو پسند کرتا ہے۔ اس نرمی کرنے پر جو کچھ ملتا ہے وہ کسی اور شے کے ساتھ نہیں ملتا۔

487 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَعْيَنَ، عَنْ أَبِي حَرْبِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: أَتَانِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ وَقَدْ وَضَعْتُ قَدَمَيَّ فِي الْغَرْزِ، فَقَالَ لِي: لَا تَقْدَمِ الْعِرَاقَ؛ فَإِنِّي أَخْشَى أَنْ يُصِيبَكَ بِهَا ذُبَابُ السَّيْفِ، قَالَ عَلِيٌّ: وَايْمُ اللّٰهِ لَقَدْ أَخْبَرَنِي بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ أَبُو الْأَسْوَدِ: فَمَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ قَطُّ مُحَارِبًا يُخْبِرُ بِذِي عَنْ نَفْسِهِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے پاس عبداللہ بن سلام آئے۔ عرض کی: اس حالت میں مَیں نے اپنے دونوں پاؤں اس (گھوڑے کی) زین پر رکھ لیے تھے کہا: مجھے عراق نہ جانا۔ مجھے خوف ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ کو دو دھاری تلوار سے تکلیف نہ پہنچے۔ میں نے کہا: اللہ کی قسم! مجھے صاحب قرآن محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی بتایا ہے۔ حضرت ابوالاسود فرماتے ہیں: میں نے آج کے دن کی طرح کبھی نہ دیکھا جنگ کرتے ہوئے' خبر دیتا ہے' خود اپنی جان کے بارے میں۔

488 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هَانِئِ بْنِ هَانِئٍ، أَوْ يَزِيدَ بْنِ هَانِئٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: اسْتَأْذَنَ عَمَّارٌ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَرْحَبًا بِالطَّيِّبِ الْمُطَيَّبِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت عمار نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضری کی اجازت طلب کی تو آپ نے فرمایا: مرحبا (خوش آمدید!) پاکیزہ اور پاک کی گئی ہستی کو۔

489 - وَحَدَّثَنَاهُ إِسْحَاقُ، عَنْ شَرِيكٍ،

حضرت اسحاق نے حضرت شریک سے روایت کر

486- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 58 . وصححه ابن حبان رقم الحديث: 2210 كما فى موارد الظمآن . وعزاه الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد9صفحه138 الى المصنف .

487- أنظر الحديث رقم: 397 .

489- أخرجه أحمد جلد 1صفحه126,90 . وابنه عبد الله فى زوائد المسند جلد 1صفحه90 . والبخارى فى

بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ، وَفِي حَدِيثِ إِسْحَاقَ، قَالَ: الشَّكُّ مِنْ شَرِيكٍ

کے ہمیں حدیث بیان کی' انہوں نے اپنی سند کے ساتھ اسی کی مثل حدیث بیان کی اور حضرت اسحاق کی حدیث میں' فرمایا: شریک سے شک ہے۔

490 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَاسِطِيُّ، وَإِسْحَاقُ قَالَا: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ ذِي حُدَّانَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ إِنَّ اللَّهَ سَمَّى الْحَرْبَ خَدْعَةً عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ عزوجل نے جنگ کا نام دھوکہ رکھا اپنے نبی کی زبان سے۔

491 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ خُثَيْمٍ، حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ التَّطَوُّعَ ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ، وَبِالنَّهَارِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم رات کو ۸ رکعت نفل پڑھتے تھے اور دن کو گیارہ رکعتیں پڑھتے تھے۔

492 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ، وَجَرِيرٌ، وَابْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ يَزِيدَ الْحِمَّانِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے۔

الجهاد رقم الحديث: 3029' باب: الحرب خدعة' و رقم الحديث: 3030 . ومسلم رقم الحديث: 1739 و 1740'باب: جواز الخداع في الحرب .

490- أخرجه عبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد 1 صفحه 148,147 . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 231 الى المصنف .

491- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 78 . وابن ماجه في المقدمة رقم الحديث: 31' باب: التغليظ في تعمد الكذب على رسول الله صلى الله عليه وسلم .

492- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 104,97,88 . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 265 .

مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ ۔

493 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يَرْفَعَ الرَّجُلُ صَوْتَهُ بِالْقُرْآنِ قَبْلَ الْعَتَمَةِ وَبَعْدَهَا، يُغَلِّطُ أَصْحَابَهُ وَالْقَوْمُ يُصَلُّونَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کہ آدمی عشاء کے بعد پہلے اونچی آواز میں قرآن پڑھے اپنے صحابہ) کوسختی سے کہتے (اس حالت میں مت پڑھو) جب لوگ نماز پڑھ رہے ہوں۔

494 - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ سَالِمٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، عنِ ابْنِ عُقَيْلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، أَنَّهُ سَمَّى ابْنَهُ الْأَكْبَرَ حَمْزَةَ، وَسَمَّى حُسَيْنًا بِعَمِّهِ جَعْفَرَ، قَالَ: فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا، فَلَمَّا أَتَى، قَالَ: غَيَّرْتَ اسْمَ ابْنَيَّ هَذَيْنِ ، قُلْتُ: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. فَسَمَّى حَسَنًا وَحُسَيْنًا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے بڑے لخت جگر کا نام حمزہ اور چھوٹے حسین کا جعفر رکھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلوایا جب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تُو نے میرے ان دونوں بیٹوں کے نام بدل دیئے ہیں۔ میں نے عرض کی: اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نام حسن اور حسین رکھا۔

495 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي حَيَّةَ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلِيًّا يَتَوَضَّأُ، فَغَسَلَ كَفَّيْهِ حَتَّى أَنْقَاهُمَا، ثُمَّ

حضرت ابی حیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا آپ نے دونوں ہاتھ دھوئے یہاں تک کہ دونوں پاک ہو گئے پھر آپ نے

493- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 159 ۔ والبزار رقم الحديث: 1996 ۔ وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 52 الى المصنف وأيضًا الى الطبراني ۔

494- أخرجه عبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد 1 صفحه 156,127 ۔ وأحمد جلد 1 صفحه 127 ۔ والبيهقي في السنن جلد 1 صفحه 75 ۔ وأبو داؤد في الطهارة رقم الحديث: 116' باب: صفة وضوء النبي صلى الله عليه وسلم ۔ والترمذي في الطهارة رقم الحديث: 48' باب: ما جاء في وضوء النبي صلى الله عليه وسلم كيف كان؟ ۔ والنسائي في الطهارة جلد 1 صفحه 70' باب: عدد غسل اليدين ۔ وابن ماجه في الطهارة رقم الحديث: 456' باب: ما جاء في غسل القدمين ۔

495- أخرجه عبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد 1 صفحه 127 ۔ والترمذي في الطهارة رقم الحديث: 49' باب: ما جاء في وضوء النبي صلى الله عليه وسلم كيف كان؟

مَضْمَضَ ثَلَاثًا، وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ، وَغَسَلَ قَدَمَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ، وَأَخَذَ فَضْلَ طَهُورِهِ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ، ثُمَّ قَالَ: أَحْبَبْتُ أَنْ أُرِيَكُمْ كَيْفَ كَانَ طُهُورُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تین مرتبہ کلی کی اور تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالا اور اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا اور اپنے دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت تین مرتبہ دھویا اور اپنے سر کا مسح کیا اور اپنے دونوں پاؤں کو ٹخنوں سمیت دھویا' آپ نے بچا ہوا پانی لیا اس کو کھڑے ہو کر نوش کیا اور فرمایا میں نے پسند کیا تم کو دکھانا کہ حضور ﷺ کس طرح وضو کرتے تھے۔

496 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: ذَكَرَ عَبْدُ خَيْرٍ، عَنْ عَلِيٍّ، مِثْلَ حَدِيثِ أَبِي حَيَّةَ، إِلَّا أَنَّ عَبْدَ خَيْرٍ، كَانَ إِذَا فَرَغَ مِنْ طُهُورِهِ أَخَذَ بِكَفٍّ مِنْ فَضْلِ طَهُورِهِ فَشَرِبَ

حضرت ابواسحاق سے روایت ہے کہ حضرت عبد خیر نے ذکر کیا حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کر کے' ابی حیہ والی حدیث کی طرح مگر عبد نے اضافہ کیا ہے کہ جب آپ وضو کر کے فارغ ہوتے تو آپ ہتھیلی میں پانی لیتے وضو کے بچے ہوئے پانی سے آپ اس کو نوش کرتے تھے۔

497 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْقَاسِمِ أَبِي إِبْرَاهِيمَ الْأَسَدِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا هَاجَ بِأَحَدِكُمُ الدَّمُ فَلْيُهْرِقْهُ وَلَوْ بِمِشْقَصٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی جانور ذبح کرے تو اس کا خون بہائے اگرچہ تراشے کے ساتھ ہو۔

498 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں سردیوں کی ایک صبح نکلا' مجھے سخت بھوک لگی ہوئی تھی' مجھے

496- عزاه الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد5صفحه92 الى المصنف .

497- عزاه الهيثمى مجمع الزوائد جلد 10صفحه314 الى المصنف . وأخرجه الترمذى فى صفة القيامة الحديث: 2475' باب: بعض ما لاقاء صلى الله عليه وسلم فى أول أمره .

498- عزاه الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 4صفحه283 الى المصنف . أخرجه الرازى فى المراسيل صفحه 206, 203 .

يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ الْقُرَظِيِّ، عَنْ رَجُلٍ، سَمَّاهُ وَنَسِيتُهُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، قَالَ: خَرَجْتُ فِي غَدَاةٍ شَاتِيَةٍ جَائِعًا وَقَدْ أَوْبَقَنِي الْبَرْدُ، فَأَخَذْتُ ثَوْبًا مِنْ صُوفٍ قَدْ كَانَ عِنْدَنَا، ثُمَّ أَدْخَلْتُهُ فِي عُنُقِي وَحَزَمْتُهُ عَلَى صَدْرِي أَسْتَدْفِءُ بِهِ، وَاللّٰهِ مَا فِي بَيْتِي شَيْءٌ آكُلُ مِنْهُ، وَلَوْ كَانَ فِي بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ لَبَلَغَنِي، فَخَرَجْتُ فِي بَعْضِ نَوَاحِي الْمَدِينَةِ فَانْطَلَقْتُ إِلَى يَهُودِيٍّ فِي حَائِطِهِ فَاطَّلَعْتُ عَلَيْهِ مِنْ ثُغْرَةِ جِدَارِهِ، فَقَالَ: مَا لَكَ يَا أَعْرَابِيُّ، هَلْ لَكَ فِي دَلْوٍ بِتَمْرَةٍ؟ قُلْتُ: نَعَمِ افْتَحْ لِيَ الْحَائِطَ، فَفَتَحَ لِي فَدَخَلْتُ فَجَعَلْتُ أَنْزِعُ الدَّلْوَ وَيُعْطِينِي تَمْرَةً، حَتَّى مَلَأْتُ كَفِّي، قُلْتُ: حَسْبِي مِنْكَ الْآنَ، فَأَكَلْتُهُنَّ ثُمَّ جَرَعْتُ مِنَ الْمَاءِ، ثُمَّ جِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ فِي الْمَسْجِدِ، وَهُوَ مَعَ عِصَابَةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ، فَطَلَعَ عَلَيْنَا مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ فِي بُرْدَةٍ لَهُ مَرْقُوعَةٍ بِفَرْوَةٍ، وَكَانَ أَنْعَمَ غُلَامٍ بِمَكَّةَ وَأَرْفَهَهُ عَيْشًا، فَلَمَّا رَآهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ مَا كَانَ فِيهِ مِنَ النَّعِيمِ، وَرَأَى حَالَهُ الَّتِي هُوَ عَلَيْهَا فَذَرَفَتْ عَيْنَاهُ فَبَكَى، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْتُمُ الْيَوْمَ خَيْرٌ، أَمْ إِذَا غُدِيَ عَلَى أَحَدِكُمْ بِجَفْنَةٍ مِنْ خُبْزٍ وَلَحْمٍ، وَرِيحَ عَلَيْهِ بِأُخْرَى، وَغَدَا فِي حُلَّةٍ، وَرَاحَ فِي أُخْرَى، وَسَتَرْتُمْ بُيُوتَكُمْ كَمَا تُسْتَرُ الْكَعْبَةُ؟ قُلْنَا: بَلْ نَحْنُ يَوْمَئِذٍ

ٹھنڈ بھی لگ رہی تھی' میں نے صوف کا ایک کپڑا لیا جو ہمارے پاس ہوتا تھا' پھر میں نے اُسے اپنی گردن میں داخل کیا' اس کو اپنے سینے تک چڑھایا' میں اس سے گرمی حاصل کر رہا تھا' اللہ کی قسم! میرے گھر میں کوئی شی کھانے کی نہیں تھی' اگر حضور ﷺ کے گھر میں ہوتی تو مجھے ضرور پہنچا دیتے' میں مدینہ کے کسی گاؤں کی طرف نکلا' میں ایک یہودی کے باغ میں داخل ہوا' میں نے دیوار کے سوراخ سے جھانک کر دیکھا تو اس نے کہا: اے دیہاتی کیا ہے؟ کیا آپ ایک ڈول کے بدلے کھجور لینے کو تیار ہیں مزدوری پر؟ میں نے کہا: جی ہاں! اس نے میرے لیے باغ کا دروازہ کھولا' میں داخل ہوا' میں ڈول کھینچنے لگا' وہ مجھے کھجوریں دینے لگا یہاں تک کہ میری ہتھیلی بھر گئی' میں نے کہا: مجھے تیری طرف سے اب کافی ہیں' میں نے اُن کو کھایا پھر پانی پیا' پھر میں حضور ﷺ کے پاس آیا' میں آپ کے ساتھ مسجد میں بیٹھا' آپ اپنے صحابہ کے گروہ کے ساتھ تھے' ہمارے پاس مصعب بن عمیر ایک پرانی چادر میں آئے حالانکہ وہ مکہ میں بڑے مال دار تھے' جب حضور ﷺ نے ان کو دیکھا تو اس کا ذکر کیا جو مال دار تھا اور اس کی حالت دیکھی جو موجود تھی' آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے' آپ روئے' پھر حضور ﷺ نے فرمایا: تم آج بہتر ہو کہ یا تم پر ایسا وقت آئے گا کہ تمہارے پاس روٹی اور گوشت اور طرح طرح کے کھانے ہوں گے' ایک کپڑے کا جوڑا صبح اور ایک شام کو پہنو گے اور تم اپنے گھروں میں پردے اس طرح

خَيْرٌ، نَتَفَرَّغُ لِلْعِبَادَةِ، قَالَ: بَلْ أَنْتُمُ الْيَوْمَ خَيْرٌ

لٹکاؤ گے جس طرح کعبہ پر لٹکائے جائیں گے۔ ہم نے عرض کی: ہم اس دن اچھے ہوں گے، ہم اچھی طرح عبادت کریں گے۔ آپ نے فرمایا: تم آج بہتر ہو۔

499 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، زَوَّجَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةَ عَلَى دِرْعِ حَدِيدٍ حُطَمِيَّةٍ، وَكَانَ سَلَّحَنِيهَا وَقَالَ: ابْعَثْ بِهَا إِلَيْهَا تُحَلِّلُهَا بِهَا، فَبَعَثْتُ بِهَا إِلَيْهَا، وَاللّٰهِ مَا ثَمَنُهَا كَذَا وَأَرْبَعِ مِائَةِ دِرْهَمٍ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لوہے کی زرہ مہر پر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا نکاح مجھ کر دیا جبکہ آپ نے وہ مجھے بطور ہتھیار دی تھی اور فرمایا: اسے ان کی طرف لے جاؤ اور اس کے بدلے ان کو لباس لے کر پہناؤ، میں اس کو لے کر گیا تو قسم بخدا! اس کی قیمت چار سو درہم لگائی گئی۔

500 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ فَيْرُوزَ، حَدَّثَنِي حُضَيْنُ بْنُ الْمُنْذِرِ الرَّقَاشِيُّ، قَالَ: شَهِدْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ وَأُتِيَ بِالْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ قَدْ صَلَّى بِأَهْلِ الْكُوفَةِ الصُّبْحَ أَرْبَعًا، ثُمَّ قَالَ: أَزِيدُكُمْ؟، قَالَ: شَهِدَ عَلَيْهِ حُمْرَانُ وَرَجُلٌ آخَرُ، شَهِدَ أَحَدُهُمَا أَنَّهُ رَآهُ يَشْرَبُهَا، يَعْنِي الْخَمْرَ، وَشَهِدَ الْآخَرُ أَنَّهُ رَآهُ يَتَقَيَّؤُهَا، فَقَالَ عُثْمَانُ: إِنَّهُ لَمْ يَتَقَيَّأْهَا حَتَّى شَرِبَهَا، فَقَالَ: لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَقِمْ

حضرت حصین بن منذر الرقاشی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر تھا، آپ رضی اللہ عنہ کے پاس ولید بن عقبہ کو لایا گیا اس نے صبح کی نماز میں اہل کوفہ کو چار رکعتیں پڑھائی تھیں۔ پھر فرمایا کیا تم نے اضافہ کیا ہے؟ اس پر حمران نے گواہی دی، ایک دوسرے آدمی نے کہا کہ ان میں سے ایک کو دیکھا ہے اس نے شراب پی۔ دوسرے نے گواہی دی اس نے دیکھا ہے اس کو کہ اس نے شراب کی قے کی ہے؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اُس نے شراب کی قے کی ہے

499- أخرجه أحمد جلد 1صفحه145,144,140,82 . ومسلم في الحدود رقم الحديث: 1707' باب: حد الخمر . وأبو داؤد في الحدود رقم الحديث: 4481,4480' باب: الحد في الخمر . وابن ماجه في الحدود رقم الحديث: 2571' باب: حد السكران . والدارمي في الحدود جلد2صفحه175' باب: في حد الخمر .

500- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5صفحه327 الى المصنف . كما أورده الحافظ ابن حجر في المطالب العالية رقم الحديث: 1960 .

عَلَيْهِ الْحَدَّ، فَقَالَ عَلِيٌّ لِابْنِهِ الْحَسَنِ: أَقِمْ عَلَيْهِ الْحَدَّ، فَقَالَ الْحَسَنُ: وَلِّ حَارَّهَا مَنْ تَوَلَّى قَارَّهَا، فَقَالَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ ابْنِ أَخِيهِ: أَقِمْ عَلَيْهِ الْحَدَّ فَأَخَذَ سَوْطًا فَجَلَدَهُ، وَعَلِيٌّ يَعُدُّ فَلَمَّا بَلَغَ أَرْبَعِينَ، قَالَ: أَمْسِكْ، جَلَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعِينَ، وَأَبُو بَكْرٍ أَرْبَعِينَ، وَعُمَرُ ثَمَانِينَ، وَكُلٌّ سُنَّةٌ وَهَذَا أَحَبُّ إِلَيَّ

اس کا مطلب ہے کہ اس نے شراب پی ہے' حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا اس پر حد لگائیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنے لختِ جگر مولا حسن رضی اللہ عنہ سے کہا. اس پر حد لگاؤ۔ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اس پر حد لگاؤ۔ آپ رضی اللہ عنہ نے کوڑا پکڑا اس کو کوڑے لگانے شروع کیے۔ حضرت علی شمار کر رہے تھے۔ جب چالیس ہوئے۔ فرمایا: بس کرو۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما نے چالیس لگائے تھے۔ عمر رضی اللہ عنہ نے اسّی لگائے تھے۔ سارے سنت ہیں یہ طریقہ بنالو۔

501 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، قَالَ: كَانَ شِعَارُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا كُلَّ خَيْرٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت مبارک تھی' اے ساری خیر ہے۔

502 - حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ أَبِي الْمُوَرِّعِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جِنَازَةٍ، فَقَالَ: أَلَا رَجُلٌ يَذْهَبُ إِلَى الْمَدِينَةِ، فَلَا يَدَعُ قَبْرًا إِلَّا سَوَّاهُ، وَلَا صُورَةً إِلَّا طَلَخَهَا، وَلَا وَثَنًا إِلَّا كَسَرَهُ، فَقَامَ رَجُلٌ وَهَابَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ، فَقَامَ عَلِيٌّ، فَقَالَ: أَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: فَذَهَبَ ثُمَّ جَاءَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَمْ آتِكَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک جنازہ پڑھانے کے لیے نکلے۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا کوئی آدمی جاتا ہے مدینہ کی طرف وہ قبروں کو برابر کر دے اور تصویروں کو ختم کر دے؟ بتوں کو گرا دے ایک آدمی کھڑا ہوا اہل مدینہ نے اس کو ہدیہ دیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کی: میں جاتا ہوں! یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جاؤ۔ پھر (میں) آیا اور عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نہیں آؤں

501- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 87 . وعبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد 1 صفحه 139,138 . وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 173,172 .

502- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 145 . وابنه عبد الله في زوائد المسند جلد 1 صفحه 150 .

حَتّٰى لَمْ أَدَعْ فِيهَا قَبْرًا إِلَّا سَوَّيْتُهُ، وَلَا صُورَةً إِلَّا لَطَّخْتُهَا، وَلَا وَثَنًا إِلَّا كَسَرْتُهُ، قَالَ: مَنْ عَادَ إِلَى صَنْعَةِ شَيْءٍ مِنْهُ فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أُنْزِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَا تَكُونَنَّ فَتَّانًا، وَلَا مُخْتَالًا، وَلَا تَاجِرًا، إِلَّا تَاجِرَ خَيْرٍ، فَإِنَّ أُولَئِكَ الْمُسَبَّقُونَ فِي الْعَمَلِ

گا آپ ﷺ کے پاس مگر ہر قبر کو برابر کروں گا اور تصویروں کو گرادوں گا اور ہر بت کو توڑ دوں گا۔ پھر جس نے ان میں سے کوئی چیز بنائی اس نے اس کا انکار کیا جو حضور ﷺ پر نازل ہوا ہے۔ فتنہ باز نہ بنو، نہ تکبر کرو اور اچھے تاجر بنو۔ یہی لوگ نیکیوں میں سبقت کرنے والے ہیں۔

503 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَشْوَعَ، عَنْ حَنَشٍ الْكِنَانِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، أَنَّهُ دَعَا صَاحِبَ شُرْطَتِهِ، فَقَالَ: انْطَلِقْ فَلَا تَدَعْ قَبْرًا إِلَّا سَوَّيْتَهُ، وَلَا زُخْرُفًا إِلَّا وَضَعْتَهُ، ثُمَّ قَالَ: هَلْ تَدْرِي فِيمَا بَعَثْتُكَ؟ بَعَثْتُكَ فِيمَا بَعَثَنِي فِيهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت حنش الکنانی فرماتے ہیں کہ حضرت مولا علی رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو بلوایا اس کے بعد فرمایا: جاؤ، ہر قبر کو برابر کر دو اور سجاوٹ کو گرا دو اور پھر فرمایا: میں جانتا ہوں میں نے آپ ﷺ کو کیوں بھیجا ہے کیونکہ مجھے بھی حضور ﷺ نے اس مقصد کے لیے بھیجا تھا۔

فائدہ: اس حدیث سے بعض لوگ استدلال کرتے ہیں کہ قبروں پر گنبد وغیرہ بنانا جائز نہیں ہے۔ جواب یہ ہے کہ یہ حدیث تو کافروں کی قبریں گرانے کے لیے ہے خود حضور ﷺ نے حضرت عثمان بن مظعون کی قبر پر پتھر لگایا تھا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ وہ اتنا اونچا تھا کہ ہم اس کو پار نہیں کر سکتے تھے باقی رہی یہ بات گنبدوں کی اس کی دلیل خود حضور ﷺ قبر شریف پر ہے گنبد ہے۔ (سیالکوٹی غفرلہ)

504 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ سَوَّارٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، قَالَ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَنْحَرَ الْبُدْنَ، وَأَنْ أَتَصَدَّقَ بِلُحُومِهَا، فَرَجَعْتُ إِلَيْهِ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے حکم دیا بڑا جانور نحر کرنے کا اور اس کا گوشت صدقہ کرنے کا میں واپس آیا پوچھا: اس کی کھال اور پالان کے متعلق آپ نے مجھے حکم دیا اس کو بھی صدقہ کرنے کا۔

503- قارن بالحديث رقم: 298 .

504- قارن بالحديث رقم: 435 .

أَسْأَلُهُ عَنْ جِلَالِهَا وَجُلُودِهَا، فَأَمَرَنِي أَنْ أَتَصَدَّقَ بِهَا

505 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ نَصْرِ بْنِ حَاجِبٍ، حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ خَبَّابٍ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ سِتٌّ: يُسَلِّمُ عَلَيْهِ إِذَا لَقِيَهُ، وَيُجِيبُهُ إِذَا دَعَاهُ، وَيَنْصَحُ لَهُ بِالْغَيْبِ، وَيُشَمِّتُ عَلَيْهِ إِذَا عَطَسَ، وَيَعُودُهُ إِذَا مَرِضَ، وَيَشْهَدُ جِنَازَتَهُ إِذَا مَاتَ"

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک مسلمان کے دوسرے پر چھ حق ہیں: ① جب ملاقات کرے تو سلام کرے۔ ② جب دعوت دے تو قبول کرے۔ ③ جب موجود نہ ہو تو خیر خواہی کرے۔ ④ چھینک آئے تو جواب دے۔ ⑤ بیمار ہو تو عیادت کرے۔ ⑥ مر جائے تو جنازہ میں شریک ہو۔

506 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي فَاخِتَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِفَاطِمَةَ: " إِنِّي وَإِيَّاكِ وَهَذَا، يَعْنِينِي، وَهَذَيْنِ: الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي مَكَانٍ وَاحِدٍ"

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سیدہ فاطمہ اور میرے اور حسن و حسین رضی اللہ عنہم اور میرے متعلق فرمایا: یہ جنت میں ایک جگہ ہوں گے۔

507 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْهُذَيْلِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَسْعُودٍ الْعَبْدِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ وہ دیکھے اس آدمی کو جس کے بعض اعضاء جنت میں جلدی چلے گئے ہیں تو وہ زید بن

505- اخرجه أحمد جلد 1 صفحه 101 . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 170,169 الى المصنف وأحمد والبزار والطبراني .

506- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 398 الى المصنف . وانظر الخطيب في تاريخ بغداد جلد 8 صفحه 440 .

507- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 251 الى المصنف . كما عزاه ابن حجر في المطالب العالية (163) الى المصنف .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى رَجُلٍ تَسْبِقُهُ بَعْضُ أَعْضَائِهِ إِلَى الْجَنَّةِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ

صوحان کو دیکھ لے۔

508 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ الثَّرِيدَ وَيَشْرَبُ اللَّبَنَ وَيُصَلِّي وَلَا يَتَوَضَّأُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ثرید کھاتے تھے اور دودھ پیتے تھے اور نماز پڑھتے اور وضو دوبارہ نہیں کرتے تھے۔

509 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ بِنْتِ السُّدِّيِّ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَكْذِبُوا عَلَيَّ، فَإِنَّهُ مَنْ يَكْذِبْ عَلَيَّ يَلِجِ النَّارَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ پر جھوٹ نہ باندھو' جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے گا وہ جہنم میں داخل ہوگا۔

510 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: مَا كُنْتُ أَدِي مَنْ أَقَمْتُ عَلَيْهِ الْحَدَّ إِلَّا شَارِبَ الْخَمْرِ، فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسُنَّ فِيهِ شَيْئًا، إِنَّمَا هُوَ شَيْءٌ قُلْنَاهُ نَحْنُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نہیں جانتا ہوں کہ میں اس پر حد قائم کروں مگر شراب پینے والے پر بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق کوئی طریقہ نہیں ہے یہ وہ شے ہے جو ہم کہتے ہیں۔

511 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ، حَدَّثَنَا أَبُو

حضرت عقبہ بن علقمہ یشکری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ

508- أخرجه الترمذي في العلم رقم الحديث: 2662' باب: ما جاء في تعظيم الكذب على رسول الله صلى الله عليه وسلم . وابن ماجه في المقدمة رقم الحديث: 31' باب: التغليظ في تعمد على رسول الله صلى الله عليه وسلم .

509- انظر الحديث رقم: 336 .

510- أخرجه الترمذي في المناقب رقم الحديث: 3741' باب: مناقب طلحة . وصححه الحاكم جلد3صفحه364 .

511- انظر الحديث رقم: 402 .

عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: أَبُو سَعِيدٍ سَأَلَهُ رَجُلٌ، عَنِ اسْمِهِ قَالَ: نَضْرُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ الْيَشْكُرِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا، يَوْمَ الْجَمَلِ، يَقُولُ: مَرَّ بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ: طَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ جَارَايَ فِي الْجَنَّةِ

میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے یوم جمل کے موقع پر سنا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گزرے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: طلحہ و زبیر رضی اللہ عنہما دونوں جنت میں میرے پڑوسی ہیں۔

512 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنْ عَامِرٍ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، " أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ عَشَرَةً: آكِلَ الرِّبَا، وَمُوكِلَهُ، وَكَاتِبَهُ، وَشَاهِدَيْهِ، وَالْوَاشِمَةَ، وَالْمُسْتَوْشِمَةَ، وَمَانِعَ الصَّدَقَةِ، وَالْمُحِلَّ، وَالْمُحَلَّلَ لَهُ"

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دس لوگوں پر لعنت فرمائی ہے: (۱) سودخور (۲) سود کھلانے والا (۳) اسے لکھنے والا (۴، ۵) اس کے گواہ (۶) بال نوچنے والی (۷) بال نوچوانے والی (۸) صدقہ سے روکنے والا (۹) بغیر ضرورت کے جان بوجھ کر حلالہ نکالنے والا (۱۰) جس کے لیے حلالہ نکالا جائے۔

513 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ وَرْدَانَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْبَخْتَرِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ (وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا) (آل عمران: 97) ، قَالَ الْمُؤْمِنُونَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفِي كُلِّ عَامٍ؟ مَرَّتَيْنِ، قَالَ: فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفِي كُلِّ عَامٍ؟ مَرَّتَيْنِ، قَالَ: لَا، وَلَوْ قُلْتُ نَعَمْ لَوَجَبَتْ ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ) (المائدة: 101)"

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت: وللّٰہ علی الناس الی آخرہ نازل ہوئی، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ہر سال حج فرض ہے؟ دو مرتبہ عرض کی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ہر سال حج فرض ہے؟ دو مرتبہ عرض کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں! فرمایا: اگر میں ہاں کر دیتا تو واجب ہو جاتا۔ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: یا ایھا الذین الی آخرہ۔

512- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 113 . والترمذي في التفسير رقم الحديث: 3057' باب: ومن سورة المائدة . وابن ماجه في المناسك رقم الحديث: 2884 . وصححه الحاكم جلد 2 صفحه 294,293 .

513- عزاه الحافظ ابن حجر في المطالب العالية (4461) للحارث . وعزاه الحافظ الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 135 الى المصنف .

514 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَهْلٍ الْفَزَارِيُّ، حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا، عَلَى الْمِنبَرِ وَأَتَاهُ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، مَالِي أَرَاكَ تَسْتَحِيلُ النَّاسَ اسْتِحَالَةَ الرَّجُلِ إِبِلَهُ، أَبِعَهْدٍ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ شَيْئًا رَأَيْتَهُ، قَالَ: وَاللّٰهِ مَا كَذَبْتُ وَلَا كُذِبْتُ، وَلَا ضَلَلْتُ وَلَا ضُلَّ بِي، بَلْ عَهْدٌ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَهُ إِلَيَّ، وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرَى

حضرت علی بن ربیعہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سنا منبر پر کہ آپ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے عرض کی: اے امیر امومنین! مجھے کیا ہے کہ میں دیکھتا ہوں کہ آپ لوگوں سے اسی طرح حیلہ کرتے ہیں جیسے آدمی اپنے اونٹ سے کرتا ہے' کیا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ سے یا یہ ایسی شی ہے جو تُو نے دیکھی ہے۔ اُس نے کہا: قسم بخدا! نہ میں نے جھوٹ بولا نہ کسی نے مجھے جھوٹا کہا' نہ گمراہ ہوا' نہ میری وجہ سے کوئی گمراہ کیا گیا' بلکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ سے' آپ نے مجھ سے وعدہ لیا تھا' جو بہتان باندھے' وہ خائب و خاسر ہو۔

515 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَهْلٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا، عَلَى مِنبَرِكُمْ هَذَا، يَقُولُ: عَهِدَ إِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاكِثِينَ وَالْقَاسِطِينَ وَالْمَارِقِينَ

حضرت علی بن ربیعہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے تمہارے اس منبر پر سنا کہ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے معاہدہ لیا کہ میں قتل کروں وعدہ خلافی کرنے والے بے انصافی کرنے والے خون بہانے والوں کو۔

516 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَمَّارٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَنَامِي، فَشَكَوْتُ إِلَيْهِ مَا لَقِيتُ مِنْ أُمَّتِهِ مِنَ الْأَوْدِ وَاللَّدَدِ فَبَكَيْتُ، فَقَالَ لِي: لَا تَبْكِ يَا عَلِيُّ، وَالْتَفَتَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا' میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی جو مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت سے پہنچی تھی۔ تکلیف و پریشانی میں میں رو پڑا۔ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے علی رضی اللہ عنہ! نہ رو، آپ نے توجہ کی۔ میں نے توجہ کی تو دیکھا

514- عزاه الحافظ الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7 صفحه238 الى البزار والطبراني في الأوسط . كما عزاه الحافظ ابن حجر في المطالب العالية (4462) الى المصنف .

515- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9 صفحه138 الى المصنف .

516- انظر الحديث رقم: 436 .

فَالْتَفَتُّ، فَإِذَا رَجُلَانِ يَتَصَعَّدَانِ وَإِذَا جَلَامِيدُ تُرْضَخُ بِهَا رُءُوسُهُمَا حَتَّى تُفْضَخَ ثُمَّ يَرْجِعُ، أَوْ قَالَ: يَعُودُ، قَالَ: فَغَدَوْتُ إِلَى عَلِيٍّ كَمَا كُنْتُ أَغْدُو عَلَيْهِ كُلَّ يَوْمٍ، حَتَّى إِذَا كُنْتُ فِي الْخَرَّازِينَ لَقِيتُ النَّاسَ، فَقَالُوا: قُتِلَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ

کہ دو آدمی ہیں جو چڑھ رہے ہیں جب وہ چڑھتے ہیں ان کے سروں کو پھاڑا جاتا ہے پھر دوبارہ درست ہو جاتا ہے یا دوبارہ اسی حالت پر آ جاتا ہے۔ ابو صالح فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس گیا جس طرح ہر صبح میں آپ کے پاس جاتا تھا' جب میں خرازین کے مقام میں تھا تو میں لوگوں سے ملا' انہوں نے کہا: امیر المومنین کو شہید کیا گیا ہے۔

517 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: إِنَّهُ صَنَعَ طَعَامًا فَدَعَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَى فِي الْبَيْتِ شَيْئًا فِيهِ تَصَاوِيرُ فَرَجَعَ، قَالَ: فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا رَجَعَكَ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي؟، قَالَ: إِنَّ فِي الْبَيْتِ سِتْرًا فِيهِ تَصَاوِيرُ، وَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ تَصَاوِيرُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے کھانا بنایا' حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دعوت دی' آپ نے گھر میں تصویریں دیکھیں تو آپ واپس چلے گئے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں' آپ واپس کیوں چلے گئے؟ آپ نے فرمایا: گھر میں لٹکی ہوئی تصویریں تھیں' بے شک فرشتے اُس گھر میں داخل نہیں ہوتے ہیں جس گھر میں تصاویر ہوں۔

518 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَلِيًّا، بِالْكُوفَةِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: خَيْرُ نِسَائِهَا مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ، هِيَ خَيْرُ نِسَائِهَا

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کوفہ میں سنا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بنی اسرائیل کی بہترین عورت مریم علیہا السلام بنت عمران تھی وہ اُس وقت میں بہتر تھی اس وقت کی عورتوں میں سے

517- أخرجه مسلم في الفضائل رقم الحديث: 2430' باب: فضائل خديجة أم المؤمنين . وأحمد جلد 1 صفحه 143,132,84 . وعبد الله في زوائد المسند جلد 1 صفحه 116 . والبخاري في أحاديث الأنبياء رقم الحديث: 3432' باب: (واذ قالت الملائكة: يا مريم' ان الله اصطفاك وطهرك......)' وفي مناقب الأنصار رقم الحديث: 3815 باب: تزويج النبي صلى الله عليه وسلم خديجة وفضلها . والترمذي في المناقب رقم الحديث: 3887' باب: فضل خديجة .

518- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 38 الى المصنف .

يَوْمَئِذٍ، وَخَيْرُ نِسَائِهَا خَدِيجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ

خدیجہ رضی اللہ عنہا بنت خویلد ہے۔

519 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ حَبِيبٍ، أَخُو حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: " الْإِسْلَامُ ثَمَانِيَةُ أَسْهُمٍ: الْإِسْلَامُ سَهْمٌ، وَالصَّلَاةُ سَهْمٌ، وَالزَّكَاةُ سَهْمٌ، وَالْحَجُّ سَهْمٌ، وَالْجِهَادُ سَهْمٌ، وَصَوْمُ رَمَضَانَ سَهْمٌ، وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ سَهْمٌ، وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ سَهْمٌ، وَخَابَ مَنْ لَا سَهْمَ لَهُ"

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسلام کے آٹھ حصے ہیں: اسلام بھی حصہ ہے اور نماز بھی حصہ ہے، حج بھی حصہ ہے، جہاد بھی حصہ ہے، روزہ بھی حصہ ہے، نیکی کا حکم دینا یہ بھی حصہ ہے، بُرائی سے منع کرنا یہ بھی حصہ ہے، وہ گھاٹے میں ہے، جن کے لیے حصہ نہیں ہے۔

520 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيٍّ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَحْجُبُهُ عَنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ جُنُبًا

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو قرآن پڑھنے سے کوئی شی رکاوٹ نہیں ہوتی تھی سوائے حالتِ جنابت کے۔

521 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا حُدَيْجُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي حُذَيْفَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: رَأَيْتُ الْقَمَرَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ كَأَنَّهُ شِقُّ جَفْنَةٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے لیلۃ القدر کی رات چاند دیکھا گویا وہ ٹوٹا ہوا پیالہ ہے۔

519- أنظر الهيثمي مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 276 . والحديث رقم: 406 .

520- اخرجه عبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد 1 صفحه 101 . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 174 الى المصنف .

521- اخرجه أحمد جلد 1 صفحه 115,99 . وأبو داؤد في الطلاق رقم الحديث: 2280' باب: من أحق بالولد . والترمذي في المناقب رقم الحديث: 3769' باب: مناقب جعفر . والبخاري في الصلح رقم الحديث: 2699' باب: كيف يكتب: (هذا ما صالح فلان بن فلان......)' وفي المغازي رقم الحديث: 4251' باب: عمرة القضاء .

522 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْأَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، وَهَانِئِ بْنِ هَانِئٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِزَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ حِينَ تَنَازَعُوا فِي ابْنَةِ حَمْزَةَ: وَأَمَّا أَنْتَ يَا زَيْدُ فَأَخُونَا وَمَوْلَانَا

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے زید بن حارثہ کے لیے فرمایا جس وقت وہ حضرت حمزہ کی بیٹی کے متعلق جھگڑ رہے تھے' آپ نے فرمایا: اے زید! تُو ہمارا بھائی اور ہمارا آزاد کردہ غلام ہے۔

523 - حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَذْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ الصُّدَائِيُّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ نَبْهَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ الْمُغَنِّيَاتِ وَالنَّوَّاحَاتِ، وَعَنْ شِرَائِهِنَّ، وَبَيْعِهِنَّ، وَتِجَارَةٍ فِيهِنَّ، وَقَالَ: كَسْبُهُنَّ حَرَامٌ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ منع فرمایا گانوں اور نوحہ سے ان کے خرید نے اور فروخت کرنے سے' ان کی کمائی حرام ہے۔

524 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الصُّهْبَانِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ، عَنْ أَبِي الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: طَلَبَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَنِي فِي جَدْوَلٍ نَائِمًا، فَقَالَ: قُمْ مَا أَلُومُ النَّاسَ يُسَمُّونَكَ أَبَا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے تلاش کیا مجھے نرم ریت کی زمین پر سویا ہوا پایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اٹھو! تیرا نام ابوتراب ہے۔ آپ ﷺ نے مجھے دیکھا گویا اس کے متعلق میں نے اپنے دل میں بات پالی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اٹھو! اللہ کی قسم! میں تم کو

522- أخرجه الترمذي في البيوع رقم الحديث: 1282' باب: ما جاء في كراهية بيع المغنيات . وابن ماجه في التجارات رقم الحديث: 2168' باب: ما لا يحل بيعه .

523- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه122,121 الى المصنف .

524- أخرجه أحمد جلد1صفحه140,138,119,83 . والبخاري في الأشربة رقم الحديث: 5594'باب: ترخيص النبي صلى الله عليه وسلم في الأوعية والظروف بعد النهي . ومسلم في الأشربة رقم الحديث: 1994'باب: النهي عن الانتباذ في المزفت . والنسائي جلد8صفحه302' باب: النهي عن نبيذ الجمعة'وفي الأشربة جلد8صفحه305 باب: النهي عن نبيذ الدباء والمزفت . وأبو داؤد في الأشربة رقم الحديث: 3697' باب: في الأوعية .

تُرَابٍ ، قَالَ: فَرَأَى كَأَنِّي وَجَدْتُ فِي نَفْسِي مِنْ ذَلِكَ، فَقَالَ: قُمْ فَوَاللَّهِ لَأُرْضِيَنَّكَ، أَنْتَ أَخِي، وَأَبُو وَلَدَيَّ، تُقَاتِلُ عَنْ سُنَّتِي، وَتُبْرِءُ ذِمَّتِي مَنْ مَاتَ فِي عَهْدِي فَهُوَ كَنْزُ اللَّهِ، وَمَنْ مَاتَ فِي عَهْدِكَ فَقَدْ قَضَى نَحْبَهُ، وَمَنْ مَاتَ يُحِبُّكَ بَعْدَ مَوْتِكَ خَتَمَ اللَّهُ لَهُ بِالْأَمْنِ وَالْإِيمَانِ، مَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ أَوْ غَرَبَتْ، وَمَنْ مَاتَ يُبْغِضُكَ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً، وَحُوسِبَ بِمَا عَمِلَ فِي الْإِسْلَامِ

ضرور راضی کروں گا۔ تو میرا بھائی ہے تو میرے بچوں کا باپ ہے' میرے طریقے کے مطابق لڑا وہ میرے ذمہ بَری ہے' جو میرے زمانہ میں مرا وہ اللہ کے ذمہ ہے' جو تیرے زمانہ میں مرا اُس کا وقت پورا ہو گیا ہے' جو تیری محبت پر مرا اس کا خاتمہ امن اور ایمان پر ہو گا' سورج طلوع اور غروب نہیں ہو گا' جو تیرے بغض میں مرا وہ جاہلیت کی موت مرا' اس سے اسلام کے عمل کا حساب لیا جائے گا۔

525 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ مُسْلِمٍ يَعْنِي الْأَعْوَرَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ فَأَمَرَنِي أَنْ أَنْهَى عَنِ الدُّبَّاءِ، وَالْحَنْتَمِ، وَالْمُزَفَّتِ، وَالْمُقَيَّرِ وَالنَّقِيرِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یمن کی طرف بھیجا تو مجھے دباء' حنتم اور مزفت اور نقیر کے برتنوں میں کھانے پینے سے منع کیا۔ (دباء' مزفت اور نقیر ان برتنوں کے نام ہیں' جن میں حرام ہونے سے پہلے شراب بنائی جاتی تھی۔ از مترجم)

526 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَوْهَبٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَوْنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، قَالَ: قَاتَلْتُ يَوْمَ بَدْرٍ قِتَالًا، ثُمَّ جِئْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ سَاجِدٌ، يَقُولُ: يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ ، ثُمَّ ذَهَبْتُ فَقَاتَلْتُ ثُمَّ جِئْتُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بدر کے دن لڑا پھر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ کی حالت میں تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ میں پڑھ رہے تھے یا حی یا قیوم پھر میں چلا گیا، اس کے بعد میں لڑا پھر میں آیا (دیکھا) حضور صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ کی حالت میں ہیں اور یا حی یا قیوم پڑھ رہے ہیں۔ تو اللہ عزوجل نے کافروں پر ہمیں فتح دے دی۔

525- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه147 الى المصنف والبزار .

526- أخرجه ابن ماجه في الديات رقم الحديث:2664' باب: هل يقتل الحر بالعبد؟ والبيهقي جلد8صفحه36 .

فَإِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدٌ يَقُولُ: يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ، قَالَ: فَفَتَحَ اللهُ عَلَيْهِ

527 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ رَجُلًا قَتَلَ عَبْدَهُ مُتَعَمِّدًا، فَجَلَدَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةً، وَنَفَاهُ سَنَةً، وَمَحَا سَهْمَهُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، وَلَمْ يُقِدْهُ بِهِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی ایک غلام کو جان بوجھ کر قتل کیا۔ حضور ﷺ نے اس کو سو کوڑے اور ایک سال کے لیے جلاوطن کیا۔ اس کا حصہ مسلمانوں نے ختم کر دیا، اس سے فدیہ نہیں لیا۔

528 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَجَّاجِ اللَّخْمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: زَيْنُ الصَّلَاةِ الْحِذَاءُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نماز کی زینت خشوع اور خضوع ہے۔

529 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْبَلَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذَانِ سَيِّدَا كُهُولِ أَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ الْأَوَّلِينَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس تھا۔ ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما دونوں آئے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ دونوں جنتی بزرگوں کے سردار ہوں گے اول و آخر کے۔ مگر انبیاء و رسولوں کے نہیں۔ اے علی رضی اللہ عنہ! ان دونوں کو بتانا نہیں۔

527- أخرجه البخاري في الصلاة رقم الحديث: 386' باب: الصلاة في النعال .

528- أخرجه الترمذي رقم الحديث: 3666' وفي المناقب رقم الحديث: 3667 باب: أبو بكر و عمر سيدا كهول أهل الجنة . وابن ماجه في المقدمة رقم الحديث: 95 و100' باب: فضل أبي بكر الصديق . وعبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد1صفحه80 .

529- أخرجه عبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد1صفحه160 . وعزاه الهيثمي أيضًا في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه133 . الى المصنف والبزار وصححه الحاكم جلد3صفحه133 .

وَالْآخِرِينَ إِلَّا النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ، يَا عَلِيُّ، لَا تُخْبِرْهُمَا

530 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو حَفْصٍ الْأَبَّارُ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَصِيرَةَ، عَنْ أَبِي صَادِقٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ نَاجِدٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِيكَ مَثَلٌ مِنْ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ أَبْغَضَتْهُ يَهُودُ حَتَّى بَهَتُوا أُمَّهُ وَأَحَبَّتْهُ النَّصَارَى حَتَّى أَنْزَلُوهُ بِالْمَنْزِلَةِ الَّتِي لَيْسَ بِهِ، قَالَ: ثُمَّ قَالَ عَلِيٌّ: يَهْلِكُ فِيَّ رَجُلَانِ: مُحِبٌّ مُطْرٍ يُفْرِطُ لِي بِمَا لَيْسَ فِيَّ، وَمُبْغِضٌ مُفْتَرٍ يَحْمِلُهُ شَنَآنِي عَلَى أَنْ يَبْهَتَنِي

حضرت ربیعہ بن ناجد رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علی رضی اللہ عنہ تیری مثال عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کی طرح ہے۔ یہود نے ان سے بغض رکھا یہاں تک کہ ان کی امی پر بہتان لگایا۔ نصاریٰ نے ان سے ایسی محبت کی ان کو وہ درجہ دے دیا جو ان کا نہیں تھا (یعنی خدا ٹھہرا دیا) پھر فرمایا: علی تیرے ذریعے دو آدمی ہلاک ہوں گے۔ ایک محبت میں آگے بڑھ جائے گا۔ ایک بغض میں آگے نکل جائے گا۔

531 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ عُرْفُطَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ خَيْرٍ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلِيًّا تَمَضْمَضَ ثَلَاثًا مَعَ الِاسْتِنْشَاقِ بِمَاءٍ وَاحِدٍ، ثُمَّ قَالَ: مَنْ أَرَادَ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى طُهُورِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَهَذَا طُهُورُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبد خیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا آپ تین دفعہ کلی اس کے ساتھ ناک میں پانی ڈالا ایک ہی چلو کے ساتھ پھر فرمایا جس کا ارادہ ہو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کی طرف دیکھنے کا تو یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو ہے۔

532 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

530- أخرجه أبو داؤد في الطهارة رقم الحديث: 113' باب: صفة وضوء النبي صلى الله عليه وسلم . والنسائي في الطهارة جلد1صفحه68-69' باب: عدد غسل الوجه' وباب: غسل اليدين .

531- أخرجه عبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد1صفحه106 . والطبري في تفسيره جلد 1صفحه12 . وصححه الحاكم جلد2صفحه224,223 .

532- أخرجه مسلم في الصلاة (480) (213)' باب: النهي عن قراءة القرآن في الركوع . والنسائي في الافتتاح جلد2صفحه188' وفي الزينة جلد8صفحه167 .

أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنَا عَاصِمٌ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: قُلْتُ لِرَجُلٍ: أَقْرِئْنِي مِنَ الْأَحْقَافِ ثَلَاثِينَ آيَةً، فَأَقْرَأَنِي خِلَافَ مَا أَقْرَأَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقُلْتُ لِآخَرَ: أَقْرِئْنِي مِنَ الْأَحْقَافِ ثَلَاثِينَ آيَةً، فَأَقْرَأَنِي خِلَافَ مَا أَقْرَأَنِي الْأَوَّلُ، فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلِيٌّ عِنْدَهُ جَالِسٌ، فَقَالَ عَلِيٌّ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْرَءُوا كَمَا عُلِّمْتُمْ

نے ایک آدمی سے کہا کہ مجھے سورۃ احقاف کی ۳۰ آیتیں پڑھائیں۔ مجھے انہوں نے اس قرأت کے خلاف پڑھائیں جو میں نے حضور ﷺ سے پڑھی تھی۔ میں نے دوسرے آدمی سے کہا: مجھے سورۃ احقاف کی تیس آیتیں پڑھائیں۔تو اُس نے مجھے اس قرأت کے خلاف پڑھایا جو میں نے حضور ﷺ سے پڑھی تھیں۔ میں حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا۔حضرت علی رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور ﷺ نے فرمایا: اسے پڑھو جیسے تم کو سکھائی ہے میں نے تم کو۔

533 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى الزَّمِنُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ: نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ، وَأَنْ أَقْرَأَ وَأَنَا رَاكِعٌ، وَعَنِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے سونے کی انگوٹھی اور رکوع کی حالت میں قرآن پڑھنے اور شام و مصر کا ریشمی کپڑا اور عُصفر رنگ کا لباس پہننے سے منع کیا۔

534 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سُفْيَانَ، حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے دباء اور مزفت کے برتنوں میں نبیذ بنانے سے منع کیا۔

535 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ابن

533- انظر الحديث رقم: 529 .

534- اخرجه أحمد جلد 1 صفحه 422,421,114 . وأبو نعيم في حلية الأولياء جلد 1 صفحه 126,117 . وزاد الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 289,288 فعزاه الى الطبراني .

535- اخرجه البخاري في فضائل الصحابة رقم الحديث: 3671' باب: قول النبي صلى الله عليه وسلم لو كنت

فُضَيْلٍ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ أُمِّ مُوسَى، قَالَتْ: سَمِعْتُ عَلِيًّا، يَقُولُ: أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَ مَسْعُودٍ أَنْ يَصْعَدَ شَجَرَةً فَيَأْتِيَهِ بِشَيْءٍ مِنْهَا، فَنَظَرَ أَصْحَابُهُ إِلَى حُمُوشَةِ سَاقَيْهِ فَضَحِكُوا مِنْهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَضْحَكُونَ؟ لَرِجْلُ عَبْدِ اللَّهِ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَثْقَلُ مِنْ أُحُدٍ

مسعود رضی اللہ عنہ کو درخت پر چڑھنے کا حکم دیا تا کہ اس سے کوئی چیز لائیں' آپ رضی اللہ عنہ درخت کے اوپر چڑھے تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ان کی پتلی پنڈلی کی طرف دیکھا وہ مسکرا پڑے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم کیوں مسکرا رہے ہو؟ عبداللہ کی پنڈلی قیامت کے دن احد پہاڑ سے بھی زیادہ وزنی ہوگی۔

536 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ، حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ بْنُ سَعِيدٍ، أَخُو سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ حَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ الْهَمْدَانِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ، يَقُولُ عَلَى هَذَا الْمِنْبَرِ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا؟، قَالَ: فَذَكَرَ أَبَا بَكْرٍ، قَالَ: ثُمَّ قَالَ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِالثَّانِي؟، قَالَ: فَذَكَرَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، قَالَ: ثُمَّ قَالَ: لَئِنْ شِئْتُ لَأَخْبَرْتُكُمْ بِالثَّالِثِ، قَالَ: ثُمَّ سَكَتَ، قَالَ: ثُمَّ ظَنَنَّا أَنَّهُ يَعْنِي نَفْسَهُ . قَالَ حَبِيبٌ: فَقُلْتُ لِعَبْدِ خَيْرٍ: أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ عَلِيٍّ، قَالَ: نَعَمْ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ وَإِلَّا فَصُمَّتَا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ منبر پر ارشاد فرمایا: کیا میں تم کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں بہتر آدمی کے متعلق نہ بتاؤں؟ فرمایا: وہ ابوبکر رضی اللہ عنہ ہیں' پھر فرمایا: ان کے بعد اچھے آدمی کے متعلق نہ بتاؤں؟ فرمایا: وہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ہیں۔ پھر میں تیسرے کے متعلق نہ بتاؤں اگر میں چاہوں۔ پھر آپ خاموش ہوئے۔ راویٔ حدیث فرماتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ آپ نے اپنے متعلق بتانا تھا۔ حضرت حبیب فرماتے ہیں کہ میں نے عبدخیر سے کہا: آپ نے یہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سنا ہے؟ فرمایا: ربِ کعبہ کی قسم! میں نے سنا ہے۔

537 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، أَخْبَرَنِي الرَّبِيعُ بْنُ حَبِيبٍ، عَنْ نَوْفَلِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ السَّوْمِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سورج کے طلوع سے پہلے گفتگو کرنے سے منع کیا اور بتوں کے پاس ذبح کرنے سے منع کیا۔

متخذًا خليلًا . وأبو داؤد في السنة رقم الحديث: **4629**' باب: في التفضيل . وأخرجه أحمد جلد**1**صفحه**106** . وعبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد **1**صفحه**106** . وأخرجه ابن ماجه في المقدمة رقم الحديث: **106**' باب: فضل عمر بن الخطاب .

536- أخرجه ابن ماجه في التجارات رقم الحديث: **2206**' باب: السوم . والحاكم جلد**4**صفحه**234** .

قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ، وَعَنْ ذَبْحِ ذَوَاتِ الدَّرِّ

538 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ وَرْدَانَ الْأَسَدِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حَجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا) (آل عمران: 97)، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَفِي كُلِّ عَامٍ؟ فَسَكَتَ، ثُمَّ قَالُوا: فِي كُلِّ عَامٍ؟ قَالَ: " لَا، وَلَوْ قُلْتُ: نَعَمْ لَوَجَبَتْ "، فَأَنْزَلَ اللَّهُ (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ) (المائدة: 101) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت: وللّٰہ علی الناس الی آخرہ نازل ہوئی، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! کیا ہر سال حج فرض ہے؟ دو مرتبہ عرض کی۔ حضور ﷺ خاموش رہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! کیا ہر سال حج فرض ہے؟ دو مرتبہ عرض کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! فرمایا: اگر میں ہاں کر دیتا تو واجب ہو جاتا۔ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: یا ایھا الذین الی آخرہ۔

539 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كَانَ لِلْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رُمْحٌ، فَكُنَّا إِذَا خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ فَرَكَزَهُ فَيَمُرُّ بِهِ النَّاسُ فَيَحْمِلُونَهُ، فَقُلْتُ لَهُ: لَئِنْ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأُخْبِرَنَّهُ، فَقَالَ: إِنَّكَ إِنْ فَعَلْتَ لَمْ تَرْفَعْ ضَالَّةً

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت مغیرہ بن شعبہ کے پاس نیزہ تھا جب ہم حضور ﷺ کے ساتھ کسی غزوہ میں نکلتے تھے تو آپ اس کو آگے گاڑ لیتے' لوگ آگے سے گزرتے اس کو اٹھا لیتے' میں نے ان کو کہا: اگر میں حضور ﷺ کے پاس آیا تو میں آپ کو ضرور بتاؤں گا' اس نے کہا: اگر تو نے ایسا کیا تو ذلت ہی اُٹھائے گا۔

540 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: وَقَفَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور ﷺ میدان عرفات میں ٹھہرے اور فرمایا: یہ میدانِ عرفات ہے یہ عرفات ساری ٹھہرنے کی جگہ ہے پھر آپ ﷺ (میدانِ عرفات) سے روانہ ہوئے جس وقت سورج

538- انظر الحديث رقم: 311

539- انظر الحديث رقم: 312

540- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 94 . وعزاه الهيثمي أيضًا في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 238 الى البزار .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ، فَقَالَ: هٰذِهِ عَرَفَةُ، وَهٰذَا الْمَوْقِفُ، وَعَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ، ثُمَّ أَفَاضَ حِينَ غَابَتِ الشَّمْسُ، فَأَرْدَفَ أُسَامَةَ، وَجَعَلَ يَسِيرُ عَلَى هَيْئَتِهِ، وَالنَّاسُ يَضْرِبُونَ يَمِينًا وَشِمَالًا لَا يَلْتَفِتُ إِلَيْهِمْ، وَهُوَ يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، عَلَيْكُمْ بِالسَّكِينَةِ، ثُمَّ أَتَى جَمْعًا فَصَلَّى بِهِمُ الصَّلَاتَيْنِ جَمِيعًا، فَلَمَّا أَصْبَحَ أَتَى قُزَحَ، فَوَقَفَ عَلَيْهِ، فَقَالَ: هٰذَا قُزَحُ، وَهٰذَا الْمَوْقِفُ، وَجَمْعٌ كُلُّهَا مَوْقِفٌ، ثُمَّ أَفَاضَ فَلَمَّا انْتَهَى إِلَى وَادِي مُحَسِّرٍ قَرَعَ نَاقَتَهُ فَخَبَّتْ حَتَّى جَازَ الْوَادِيَ، وَقَفَ وَأَرْدَفَ الْفَضْلَ، ثُمَّ أَتَى الْجَمْرَةَ فَرَمَاهَا، ثُمَّ أَتَى الْمَنْحَرَ، فَقَالَ: هٰذَا الْمَنْحَرُ وَمِنًى كُلُّهَا مَنْحَرٌ، وَاسْتَفْتَتْهُ جَارِيَةٌ مِنْ خَثْعَمٍ فَقَالَتْ: إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ قَدْ أَفْنَدَ، وَقَدْ أَدْرَكَتْهُ فَرِيضَةُ اللّٰهِ فِي الْحَجِّ، فَيُجْزِءُ أَنْ أَحُجَّ عَنْهُ؟، قَالَ: حُجِّي عَنْ أَبِيكِ وَلَوَى عُنُقَ الْفَضْلِ، فَقَالَ لَهُ الْعَبَّاسُ: لِمَ لَوَيْتَ عُنُقَ ابْنِ عَمِّكَ؟ قَالَ: رَأَيْتُ شَابًّا وَشَابَّةً فَلَمْ آمَنِ الشَّيْطَانَ عَلَيْهِمَا، وَأَتَى رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أَفَضْتُ قَبْلَ أَنْ أَحْلِقَ؟ قَالَ: احْلِقْ، وَقَصِّرْ، وَلَا حَرَجَ، وَجَاءَ رَجُلٌ آخَرُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي ذَبَحْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ، قَالَ: ارْمِ وَلَا حَرَجَ، ثُمَّ أَتَى الْبَيْتَ فَطَافَ بِهِ، ثُمَّ أَتَى زَمْزَمَ فَقَالَ: يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، سِقَايَتَكُمْ، لَوْلَا أَنْ يَغْلِبَكُمُ النَّاسُ لَنَزَعْتُ بِهَا

غروب ہوا اور حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کو پیچھے بٹھا لیا، لوگ دائیں بائیں بھاگنے لگے: آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: اے لوگو! تم اطمینان سے چلو، پھر میدان مزدلفہ میں آئے یہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو نمازیں مغرب وعشاء اکٹھی پڑھیں۔ جب صبح ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم (جبل) قزح کے پاس آئے پھر یہاں ٹھہرے اس کے بعد فرمایا: یہ جبل قرع ہے' یہ ہمارے ٹھہرنے کی جگہ ہے۔ پھر آپ لوٹے، جب آپ وادی محسر آئے اور اپنی اونٹنی کو تیز کیا' وادی محسر کو پار کیا پھر یہاں رکے پھر آپ نے حضرت فضل رضی اللہ عنہ کو پیچھے بٹھا لیا۔ پھر جمرہ کے پاس آئے پھر قربان گاہ کی جگہ آئے اور فرمایا: یہ قربان گاہ کی جگہ ہے اور منیٰ شریف ساری قربان گاہ کی جگہ ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں وہاں قبیلہ خثعم کی عورت نے مسئلہ پوچھا، عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرا باپ بوڑھا ہے، وہ چل پھر نہیں سکتا ہے اور پر حج فرض ہو گیا ہے۔ کیا اگر میں اس کی طرف سے حج کروں تو اس کا حج ادا ہو جائے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تُو اپنے باپ کی طرف سے حج کر۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فضل رضی اللہ عنہ کی گردن پھیر دی۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے اپنے چچا کے بیٹے کی گردن کو کیوں پھیر دیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ اور یہ عورت دونوں نوجوان ہیں، مجھے ان کے متعلق شیطان سے امن کی امید نہیں تھی۔ پھر ایک اور آدمی آیا، اس نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے حلق سے پہلے

کنکریاں ماری ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: حلق کرو یا قصر کرو یعنی بال کاٹ لو تو کوئی حرج نہیں، پھر ایک اور آدمی آیا اور عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! میں نے کنکریاں مارنے سے پہلے قربانی کر لی ہے، فرمایا: کنکریاں ماری ہیں یا نہیں کوئی حرج نہیں پھر خانہ کعبہ کے پاس آئے اس کا طواف کیا پھر آپ زم زم کے پاس آئے اور فرمایا: اے بنی عبدالمطلب رضی اللہ عنہ! تم حاجیوں کو پانی پلاتے رہو اگر تم لوگ غالب نہ آتے تو میں بھی ڈول نکالتا۔

541 - حَـدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَـرِيـرٍ، حَـدَّثَـنَا أَبِي، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُـرَّةَ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْـنُ الْـخَـطَّابِ: مَا تَرَوْنَ فِي فَضْلٍ فَضَلَ عِنْدَنَا مِنْ هَـذَا الْـمَـالِ؟ فَـقَـالَ النَّاسُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، قَدْ شَـغَـلْنَاكَ عَنْ أَهْلِكَ وَضَيْعَتِكَ وَتِجَارَتِكَ فَهُوَ لَكَ، قَالَ لِي: مَا تَقُولُ أَنْتَ؟ قُلْتُ: أَشَارُوا عَلَيْكَ، قَالَ: قُـلْ، فَقُلْتُ: لِمَ تَجْعَلُ يَقِينَكَ ظَنًّا، وَعِلْمَكَ جَهْلًا؟ قَالَ: لَتَخْرُجَنَّ مِمَّا قُلْتَ أَوْ لَأُعَاقِبَنَّكَ، فَقُلْتُ: أَجَلْ لَأَخْرُجَنَّ مِنْهُ، أَمَا تَذْكُرُ حَيْثُ بَعَثَكَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّمَ سَاعِيًا، فَأَتَيْتَ الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْـمُـطَّلِبِ فَمَنَعَكَ صَدَقَتَهُ، فَقُلْتَ لِي: انْطَلِقْ مَعِي إِلَـى الـنَّـبِـيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْنُخْبِرَنَّهُ بِالَّذِي صَـنَـعَ الْـعَبَّاسُ، فَانْطَلَقْنَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ فَوَجَدْنَاهُ خَاثِرًا، فَرَجَعْنَا ثُمَّ غَدَوْنَا عَلَيْهِ الْغَدَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ کیا خیال کرتے ہیں اس مال کے متعلق جو ہمارے پاس اضافی ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اے امیر المومنین! آپ ہمارے لیے کام کرتے ہیں' آپ تجارت بھی نہیں کر سکتے ہیں' آپ ہی کا ہے۔ مجھے حضرت عمر نے فرمایا: تم کیا سمجھتے ہو؟ میں نے کہا: اُنہوں نے آپ پر اشارہ کیا ہے' فرمایا: تم بولو! میں نے کہا کہ آپ یقین کو گمان اور علم کو جہالت میں کیوں لے جاتے ہیں' آپ نے جو فرمایا تھا اس سے ضرور نکل جائیں گے یا آپ کو سزا ملے گی۔ میں نے کہا: جی ہاں میں آپ سے نکل جاؤں گا' کیا آپ کو یاد نہیں ہے جس وقت حضور ﷺ نے آپ کو بھیجا تھا عامل بنا کر۔ آپ حضرت عباس کے پاس آئے تھے۔ حضرت عباس نے زکوۃ نہیں دی تھی تو آپ نے مجھے کہا تھا: میرے ساتھ حضور ﷺ کی بارگاہ میں چلیں۔ آپ کو بتایا جائے

541- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد6صفحه112 الى المصنف .

فَوَجَدْنَاهُ طَيِّبَ النَّفْسِ فَأَخْبَرْتَهُ بِالَّذِي صَنَعَ الْعَبَّاسُ، فَقَالَ: أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ عَمَّ الرَّجُلِ صِنْوُ أَبِيهِ، وَذَكَرْنَا لَهُ الَّذِي رَأَيْنَا مِنْ خُثُورِهِ فِي الْيَوْمِ الْأَوَّلِ، وَمَا رَأَيْنَا مِنْ طِيبِ نَفْسِهِ فِي الْيَوْمِ الثَّانِي، فَقَالَ: إِنَّكُمَا أَتَيْتُمَانِي فِي الْيَوْمِ الْأَوَّلِ وَقَدْ بَقِيَ عِنْدِي مِنَ الصَّدَقَةِ دِينَارٌ، فَكَانَ الَّذِي رَأَيْتُمَا لِذَلِكَ، وَأَتَيْتُمَانِي الْيَوْمَ وَقَدْ وَجَّهْتُ، فَذَلِكَ الَّذِي رَأَيْتُمَا مِنْ طِيبِ نَفْسِي، فَقَالَ عُمَرُ: صَدَقْتَ، أَمَا وَاللَّهِ لَأَشْكُرَنَّ، يَعْنِي لَكَ، الْأُولَى وَالْآخِرَةَ، فَقُلْتُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، فَلِمَ تُعَجِّلُ الْعُقُوبَةَ، وَتُؤَخِّرُ الشُّكْرَ؟

جو حضرت عباس نے کیا ہے۔ ہم حضور ﷺ کی بارگاہ میں گئے تھے۔ ہم نے آپ کو پریشانی کی حالت میں پایا تھا' ہم واپس آ گئے تھے' پھر دوسرے دن گئے تھے تو ہم نے آپ کو خوش حال پایا تھا' آپ نے بتایا جو حضرت عباس نے کیا تھا تو آپ نے فرمایا تھا: کیا آپ کو معلوم نہیں ہے کہ آدمی کا چچا باپ کے قائم مقام ہوتا ہے۔ ہم نے یاد کرو وہ معاملہ جو ہم نے آپ کو پریشانی کی حالت میں دیکھا تھا کہ ہم نے آپ کو پہلے دن پریشانی میں دیکھا' دوسرے دن خوشی میں دیکھا۔ آپ نے فرمایا: جب تم پہلے دن میرے پاس آئے تھے تو میں پریشان اس لیے تھا کہ میرے پاس صدقہ کا ایک دینار تھا' اس لیے میں پریشان تھا۔ دوسرے دن میں خوش تھا اس لیے کہ میں نے وہ دے دیا تھا۔ حضرت عمر نے فرمایا: آپ نے سچ فرمایا! اللہ کی قسم! میں ضرور بضرور آپ کا پہلے اور آخر میں شکریہ ادا کروں گا۔ میں نے کہا: اے امیر المومنین! آپ نے سزا کے معاملہ میں جلدی کی اور شکر کو مؤخر کیوں کیا؟

542 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ الْعُقَيْلِيُّ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ: " لَمَّا انْجَلَى النَّاسُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ، نَظَرْتُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب صحابہ کرام حضور ﷺ سے احد کے دن پیچھے ہوئے (کیونکہ اطلاع ملی تھی کہ معاذ اللہ حضور ﷺ شہید ہو گئے ہیں اس لیے صحابہ پیچھے ہو گئے تھے) میں نے لڑائی کی جگہ دیکھا تو

542- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 142 . والبخاري في المساقاة رقم الحديث: 2375' باب: بيع الحطب والكلأ' وفي فرض الخمس رقم الحديث: 3091' باب: فرض الخمس' وفي المغازي رقم الحديث: 4003 باب: رقم: 12 . ومسلم في الأشربة رقم الحديث: 1979' باب: تحريم الخمر . وأبو داؤد في الخراج والامارة رقم الحديث: 2986' باب: في بيان مواضع قسم الخمس وسهم ذي العربى .

فِي الْقَتْلَى فَلَمْ أَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: وَاللَّهِ مَا كَانَ لِيَفِرَّ، وَمَا أَرَاهُ فِي الْقَتْلَى، وَلَكِنْ أَرَى اللَّهَ غَضِبَ عَلَيْنَا بِمَا صَنَعْنَا فَرَفَعَ نَبِيَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَا فِيَّ خَيْرٌ مِنْ أَنْ أُقَاتِلَ حَتَّى أُقْتَلَ، فَكَسَرْتُ جَفْنَ سَيْفِي، ثُمَّ حَمَلْتُ عَلَى الْقَوْمِ فَأَفْرَجُوا لِي، فَإِذَا أَنَا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمْ"

میں نے حضور ﷺ کو نہیں دیکھا' میں نے دل میں خیال کیا کہ اللہ کی قسم! رسول اللہ ﷺ بھاگنے والے تو نہیں ہیں۔ اللہ کا غضب ہو جو ہم نے کیا ہے۔ نبی کریم ﷺ اُٹھے' مجھ سے بہتر لڑنے والا کوئی نہیں تھا' میں لڑا یہاں تک کہ میری تلوار ٹوٹ گئی' میں قوم کے پاس گیا' مجھے اُمید تھی کہ رسول اللہ ﷺ اُن کے درمیان ہوں گے۔

543 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: أَصَبْتُ شَارِفًا فِي مَغْنَمِ بَدْرٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَعْطَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَارِفًا، فَأَنَخْتُهُمَا عِنْدَ بَابِ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ أُرِيدُ أَنْ أَحْمِلَ عَلَيْهِمَا إِذْخِرًا أَبِيعُهُ، وَمَعِي رَجُلٌ صَائِغٌ مِنْ بَنِي قَيْنُقَاعَ، قَالَ عَلِيٌّ: أَسْتَعِينُ بِهِ عَلَى وَلِيمَةِ فَاطِمَةَ وَحَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فِي الْبَيْتِ يَشْرَبُ وَمَعَهُ قَيْنَةٌ تُغَنِّيهِ تَقُولُ: أَلَا يَا حَمْزُ لِلشُّرُفِ النِّوَاءِ، فَثَارَ إِلَيْهِمَا بِالسَّيْفِ فَجَبَّ أَسْنِمَتَهُمَا، وَبَقَرَ خَوَاصِرَهُمَا، وَأَخَذَ مِنْ أَكْبَادِهِمَا، قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ شِهَابٍ: وَمِنَ السَّنَامِ؟ قَالَ: قَدْ جَبَّ أَسْنِمَتَهُمَا، قَالَ: فَنَظَرْتُ إِلَى أَمْرٍ أَفْظَعَنِي، فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بدر کے مالِ غنیمت میں میرے حصہ میں مجھے ایک بوڑھی اونٹنی ملی اور مجھے حضور ﷺ نے ایک اور بوڑھی اونٹنی دی۔ میں نے اُن دونوں کو ایک انصاری آدمی کے گھر کے پاس بٹھایا۔ میں چاہتا تھا ان دونوں پر اذخر گھاس لا کر اس کو فروخت کروں گا۔ حال یہ تھا کہ بنوقینقاع کا ایک سنار میرے ساتھ تھا (میرا اس کے ساتھ ارادہ یہ تھا) کہ اس سے فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ولیمہ پر مدد لے لوں۔ حضرت حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ اس گھر میں شراب پی رہے تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک باندی تھی جو اشعار بول رہی تھی' خبردار اے حمزہ رضی اللہ عنہ شرف نوا ہے۔ (حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ ان دنوں مسلمان نہیں تھے) آپ نے اونٹنیوں پر غصے سے تلوار سونت لی۔ ان دونوں کی کوہانیں کاٹ ڈالیں ان کو چیر دیا ان کے جگر سے کلیجی لے لی۔ راوی فرماتے ہیں کہ میں نے ابن شہاب سے عرض کی: سنام سے کیا؟ انہوں نے ان دونوں کو چیر دیا۔ حضرت علی فرماتے ہیں جب یہ

543- انظر الحديث رقم: 464 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ، وَخَرَجْتُ مَعَهُ، حَتَّى قَامَ عَلَى حَمْزَةَ، قَالَ: فَتَغَيَّظَ عَلَيْهِ، قَالَ: فَرَفَعَ حَمْزَةُ بَصَرَهُ فَقَالَ: وَهَلْ أَنْتُمْ إِلَّا عَبِيدُ آبَائِي؟ قَالَ: فَرَجَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَهْقِرُ عَنْهُ.

معاملہ میں نے دیکھا تو مجھے پریشانی لاحق ہوئی۔ میں حضور ﷺ کے پاس آیا جبکہ آپ ﷺ کے ساتھ حضرت زید بن حارثہ تھے' آپ ﷺ کے ساتھ نکلا یہاں تک کہ حضرت حمزہ کے پاس کھڑے ہو گئے۔ آپ ﷺ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ سے ناراض ہوئے۔ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ نے اپنی آنکھ اٹھائی۔ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے تم سب میرے آباؤ اجداد کے غلام ہو، نہیں ہو؟ حضور ﷺ الٹے پاؤں واپس آ گئے۔

544 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ عَلِيًّا كَانَ إِذَا سَافَرَ سَارَ بَعْدَ مَا تَغْرُبُ الشَّمْسُ حَتَّى يَكَادُ أَنْ يُظْلِمَ، ثُمَّ يَنْزِلُ فَيُصَلِّي الْمَغْرِبَ، ثُمَّ يَدْعُو بِعَشَائِهِ فَيَتَعَشَّى، ثُمَّ يُصَلِّي الْعِشَاءَ، ثُمَّ يَرْتَحِلُ، وَيَقُولُ: هٰكَذَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ

حضرت عبداللہ بن محمد بن عمر بن علی بن ابوطالب اپنے والد اور دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ جب سفر کرتے تو سورج کے غروب ہونے کے بعد تک چلتے رہتے یہاں تک کہ اندھیرا چھا جاتا' پھر اُترتے' مغرب کی نماز پڑھتے پھر رات کا کھانا مانگتے اور اسے کھاتے' پھر عشاء کی نماز پڑھتے' پھر سواری پر بیٹھتے اور فرماتے کہ رسول اللہ ﷺ ایسے ہی کرتے تھے۔

545 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ، مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَزْهَرَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا، يَقُولُ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَبْقَى عِنْدَكُمْ مِنْ لَحْمِ نُسُكِكُمْ شَيْءٌ بَعْدَ ثَلَاثٍ

حضرت ابوعبید' عبدالرحمٰن بن ازھر کے غلام فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور ﷺ نے قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنے سے منع فرمایا۔

546 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى. حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے

544- انظر الحديث رقم: **278** .

545- أخرجه الترمذى فى المناقب رقم الحديث: **3715**' باب: مناقب على بن أبى طالب .

546- انظر الحديث رقم: **274** .

حَمَّادٍ أَبُو عَتَّابٍ الدَّلَّالُ، حَدَّثَنَا مُخْتَارُ بْنُ نَافِعٍ التَّمِيمِيُّ، حَدَّثَنِي أَبُو حَيَّانَ التَّيْمِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَحِمَ اللَّهُ أَبَا بَكْرٍ زَوَّجَنِي ابْنَتَهُ، وَحَمَلَنِي إِلَى دَارِ الْهِجْرَةِ، وَأَعْتَقَ بِلَالًا مِنْ مَالِهِ، رَحِمَ اللَّهُ عُمَرَ يَقُولُ الْحَقَّ وَإِنْ كَانَ مُرًّا، تَرَكَهُ الْحَقُّ وَمَالَهُ صَدِيقٌ، رَحِمَ اللَّهُ عُثْمَانَ تَسْتَحْيِيهِ الْمَلَائِكَةُ، رَحِمَ اللَّهُ عَلِيًّا، اللَّهُمَّ أَدِرِ الْحَقَّ مَعَهُ كَيْفَ دَارَ

فرمایا: اللہ ابوبکر پر رحم کرے! اس نے اپنی بیٹی کی شادی مجھ سے کی اور ہجرت کے گھر تک اٹھا کر لے گئے اور بلال کو اپنے مال سے آزاد کیا۔ عمر پر اللہ رحم کرے! وہ حق کہتا ہے اگرچہ وہ کڑوا ہو۔ اللہ عثمان پر رحم کرے! فرشتے اس سے حیاء کرتے ہیں۔ اللہ علی پر رحم کرے! اے اللہ! حق کو اس سمت کر دے جہاں علی ہو۔

547 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قُلْتُ لِفَاطِمَةَ: لَوْ أَتَيْتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتِهِ خَادِمًا، فَإِنَّهُ قَدْ أَجْهَدَكِ الْعَمَلُ، فَأَتَتْهُ فَلَمْ تُوَافِقْهُ، فَقَالَ: أَلَا أَدُلُّكُمَا عَلَى خَيْرٍ مِمَّا سَأَلْتُمَا؟، إِذَا أَوَيْتُمَا إِلَى فِرَاشِكُمَا فَسَبِّحَا ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَاحْمَدَا ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَكَبِّرَا أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ، فَذَلِكَ مِائَةٌ عَلَى اللِّسَانِ وَأَلْفٌ فِي الْمِيزَانِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے کہا: اگر آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جائیں! آپ سے خادم کا سوال کریں کیونکہ آپ کام کر کے تھک جاتی ہیں۔ آپ تشریف لائیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خادم نہ دیا' فرمایا: جو تُو نے مانگا ہے اس سے بہتر نہ دوں؟ جب تُو اپنے بستر پر آئے تو تینتیس مرتبہ سبحان اللہ' چونتیس مرتبہ اللہ اکبر' تینتیس مرتبہ الحمد للہ پڑھ لیا کرو کیونکہ یہ زبان پر سو مرتبہ ہیں اور میزان پر ایک ہزار کے برابر ثواب ملے گا۔

548 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ، حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: " أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى وَضَعَ قَدَمَهُ بَيْنِي وَبَيْنَ فَاطِمَةَ فَعَلَّمَنَا مَا نَقُولُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے یہاں تک کہ آپ نے اپنا پاؤں میرے اور فاطمہ کے درمیان رکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سکھایا کہ جب ہم اپنے بستر پر سونے کے لیے آئیں تو کیا پڑھیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ۳۳ مرتبہ

547- انظر الحديث رقم: 274 .

548- عزاه الهيثمي في المجمع الزوائد جلد 8 صفحه 91 الى المصنف . وذكره الحافظ في المطالب العالية برقم: 2694 .

إِذَا أَخَذْنَا مَضَاجِعَنَا: ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ تَسْبِيحَةً، وَثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ تَحْمِيدَةً، وَأَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ تَكْبِيرَةً" ، قَالَ عَلِيٌّ: مَا تَرَكْتُهَا بَعْدُ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: وَلَا لَيْلَةَ صِفِّينَ؟، قَالَ: وَلَا لَيْلَةَ صِفِّينَ

سبحان اللہ، ۳۳ مرتبہ الحمد للہ اور ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر (پڑھ لیا کرو)۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس کے بعد میں نے کبھی نہیں چھوڑا ہے۔ ایک آدمی نے عرض کی: جنگِ صفین میں بھی؟ فرمایا: ہاں! جنگ صفین میں بھی نہیں چھوڑا۔

549 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، قَالَ: سَمِعْتُ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، يُحَدِّثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ مَرْثَدٍ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ كُرَيْبٍ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: الْقَائِلُ الْفَاحِشَةَ، وَالَّذِي يَسْمَعُ فِي الْإِثْمِ سَوَاءٌ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بے حیائی کرنے والا اور سننے والا گناہ میں برابر کے شریک ہیں۔

550 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، وَهَانِءِ بْنِ هَانِءٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِزَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ حِينَ تَنَازَعُوا ابْنَةَ حَمْزَةَ: وَأَمَّا أَنْتَ يَا زَيْدُ فَأَخُونَا وَمَوْلَانَا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے زید بن حارثہ سے فرمایا جس وقت جھگڑا ہوا حضرت حمزہ کی بیٹی کے متعلق: تُو ہمارا بھائی اور غلام ہے۔

551 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي الْوَضِيءِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ عَلِيٍّ حِينَ قُتِلَ أَهْلُ النَّهْرَوَانِ، قَالَ: الْتَمِسُوا الْمُخْدَجَ، فَانْطَلَقَ الْقَوْمُ فَلَمْ يَجِدُوهُ، قَالَ: ارْجِعُوا فَالْتَمِسُوهُ، فَانْطَلَقُوا فَلَمْ يَجِدُوهُ، قَالَ: ارْجِعُوا فَالْتَمِسُوهُ، فَوَاللَّهِ مَا كَذَبْتُ وَلَا كُذِبْتُ، قَالَ: فَانْطَلَقُوا فَاسْتَخْرَجُوهُ مِنْ تَحْتِ

حضرت ابی وضی فرماتے ہیں کہ ہم حضرت علی کے ساتھ تھے جس وقت اہل نہروان کو قتل کیا گیا آپ نے فرمایا: ناقص ہاتھ والے کو تاش کرو، تلاش کیا لیکن اس کو پایا نہیں فرمایا دوبارہ جاؤ اسکو تلاش کرو اللہ کی قسم میں نے نہ جھوٹ بولا اور نہ مجھ سے جھوٹ بولا گیا ہے وہ چلے اس کو مقتولین کے نیچے مٹی میں پایا گیا اس کو آپ کے پاس لے کر آئے میں گویا وہ منظر اب بھی دیکھ رہا ہوں اس

549- انظر الحديث رقم: 526 .

550- انظر الحديث رقم: 480 .

الْقَتْلَى فِي طِينٍ ، فَجَاءُ وا بِهِ، فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ، حَبَشِيٌّ عَلَيْهِ قُرْطَقٌ إِحْدَى يَدَيْهِ مِثْلُ حَلَمَةِ الْمَرْأَةِ، عَلَيْهِ شَعَرَاتٌ مِثْلُ شَعَرَاتٍ تَكُونُ عَلَى ذَنَبِ الْيَرْبُوعِ

کے ہاتھ اس طرح تھے جس طرح عورت کے پستان ہوتے ہیں اس پر بال تھے جنگلی چوہے کی دُم کی طرح۔

552 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، أَنَّ عَلِيًّا، صَنَعَ طَعَامًا، فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا نَظَرَ إِلَى الْبَيْتِ رَجَعَ، فَقَالَ عَلِيٌّ: مَا رَجَعَكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ، فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي؟ قَالَ: إِنِّي رَأَيْتُ فِي بَيْتِكَ سِتْرًا فِيهِ تَصَاوِيرُ، وَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ تَصَاوِيرُ

حضرت سعید بن مسیّب فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کھانا تیار کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے جب آپ کے گھر کی طرف دیکھا تو واپس آ گئے حضرت علی نے عرض کی اے اللہ کے نبی میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں آپ واپس کیوں آ گئے فرمایا میں نے تیرے گھر میں پردہ پر تصویریں دیکھیں تھیں بے شک فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس گھر میں تصویریں ہوں۔

553 - وَبِهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّهُ قَالَ: الْإِخْوَةُ مِنَ الْأُمِّ لَا يَرِثُونَ دِيَةَ أَخِيهِمْ لِأُمِّهِمْ إِذَا قُتِلَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اخیافی بہن کے متعلق کہ اس کو قتل کرنے کی صورت میں اس کی دیت اس کے اخیافی بھائی کو نہیں ملے گی۔

554 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْجُعْفِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُعْوِرَ آبَارَهَا، يَعْنِي يَوْمَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا پست جگہ کنواں کھودنے کا بدر کے دن۔

552- عزاه الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد4صفحه229 الى المصنف .

553- عزاه الهيثمى مجمع الزوائد جلد6صفحه80 . والحافظ فى المطالب العالية برقم: 4304 كلاهما الى المصنف .

554- أخرجه أحمد جلد 1صفحه113 . والبخارى فى استتابة المريدين رقم الحديث: 6930' باب: قتل الخوارج والملحدين . ومسلم فى الزكاة رقم الحديث: 1066' باب: التحريض على قتل الخوارج . وأبو داؤد فى السنة رقم الحديث: 4767' باب: فى قتل الخوارج .

بَدْرٍ

555 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ: إِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَأَنْ أَخِرَّ مِنَ السَّمَاءِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَقُولَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَمْ يَقُلْ، وَلَكِنَّ الْحَرْبَ خُدْعَةٌ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب میں تم کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے حدیث بیان کرتا ہوں تو مجھے زیادہ پسند ہے آسمان سے گرنا کہ میں وہ کہوں جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ فرمایا ہو لیکن جنگ دھوکہ ہے۔

556 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَرْقَمَ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِءٍ، قَالَ: أَتَيْتُ عَلِيًّا فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَمَسَحْنَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمًا

حضرت شریح بن ھانی فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی کے پاس آیا میں نے آپ سے موزوں پر مسح کے متعلق پوچھا آپ نے فرمایا ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے آپ سفر میں ہم نے تین دن تک مسح کیا اور مقیم حضرات نے ایک دن اور ایک رات کیا۔

557 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ أَبِي حَزْمٍ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُفِيَ لَكُمْ عَنْ صَدَقَةِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ، وَلَكِنْ هَلُمُّوا صَدَقَةَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے لیے گھوڑے اور غلاموں پر زکوٰۃ معاف ہے لیکن چاندی کی زکوٰۃ لو ہر چالیس درہم میں سے ایک درہم ہے پھر نہ لیا جائے یہاں تک کہ دوسو درہم ہو جائیں جب دوسو درہم ہو جائیں تو پانچ درہم زکوٰۃ ہو

555- أخرج الحميدى رقم الحديث: 46 . وعبد الرزاق رقم الحديث: 788 .

556- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 146,132,121,113,92 . وابن ماجه في الزكاة رقم الحديث: 1790، باب: زكاة الورق والذهب، و رقم الحديث: 1813 باب: صدقة الخيل والرقيق . وعبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد 1 صفحه 148,145 . وأبو داؤد في الزكاة رقم الحديث: 1572 و 1573، باب: في زكاة السائمة . والترمذي في الزكاة جلد 5 صفحه 37، باب: زكاة الورق .

557- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 119 . والنسائي في القسامة جلد 8 صفحه 24، باب: سقوط القود في المسلم للكافر .

الْوَرِقِ، مِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا دِرْهَمًا، وَلَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ شَيْءٌ حَتَّى تَكُونَ مِائَتَيْ دِرْهَمٍ، فَإِذَا كَانَتْ مِائَتَيْ دِرْهَمٍ فَفِيهَا خَمْسَةُ دَرَاهِمَ

گی۔

558 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي حَسَّانَ الْأَعْرَجِ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْمُؤْمِنُونَ تَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ، وَهُمْ يَدٌ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ، يَسْعَى بِذِمَّتِهِمْ أَدْنَاهُمْ، أَلَا لَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ، وَلَا ذُو عَهْدٍ فِي عَهْدِهِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایمان والوں کے خون کا بدلہ ہے' وہ اپنے علاوہ دیگر لوگوں پر ایک احسان کی مانند ہیں' ان کے ذمہ میں ان کا ادنیٰ کوشش کرے' خبردار! کسی مؤمن کو کسی کافر کے بدلے قتل نہ کیا جائے اور نہ ہی کسی کافر کے بدلے کسی وعدے والے (ذمّی) کو اس کے وعدہ کے زمانے میں قتل کیا جائے۔

559 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا السَّكَنُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُرْجُمِيُّ أَبُو عَمْرٍو، حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ، عَنِ ابْنِ أَشْوَعَ، عَنْ حَنَشٍ الْكِنَانِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، أَنَّهُ بَعَثَ عَامِلَ شُرْطَتِهِ، فَقَالَ لَهُ: " تَدْرِي عَلَامَ أَبْعَثُكَ؟ أَبْعَثُكَ عَلَى مَا بَعَثَنِي عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَنْحِتَ لَهُ كُلَّ زُخْرُفٍ، قَالَ: يَعْنِي كُلَّ صُورَةٍ، وَأَنْ أُسَوِّيَ كُلَّ قَبْرٍ"

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے اپنے پولیس کمانڈر کو بھیجا' اس کو فرمایا: کیا تجھے معلوم ہے کہ تجھے کس کام کیلئے بھیج رہا ہوں' میں تجھے اس کام کیلئے بھیج رہا ہوں' جس کام کیلئے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بھیجا تھا کہ ہر بت کی صورت وشکل مٹا دوں اور ہر اونچی قبر کو برابر کر دوں۔

560 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْعَبْدِيُّ، عَنْ حَفْصِ بْنِ خَالِدٍ الْعَبْدِيِّ،

حضرت حفص بن خالد العبدی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے باپ نے بیان کیا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے

558- أخرجه عبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد8صفحه150 .

559- أخرجه أحمد جلد2صفحه270' جلد3صفحه183,129' وجلد4صفحه424,421,396 . والبزار رقم الحديث: 1853,1582,1579 . وصححه الحاكم جلد4صفحه501 .

560- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه118 . والحافظ في المطالب العالية رقم الحديث: 3960 كلاهما الى المصنف والبزار كما صححه الحاكم جلد3صفحه139 .

حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ ذَاتَ يَوْمٍ، فَقَالَ: " أَلَا إِنَّ الْأُمَرَاءَ مِنْ قُرَيْشٍ، أَلَا إِنَّ الْأُمَرَاءَ مِنْ قُرَيْشٍ، أَلَا إِنَّ الْأُمَرَاءَ مِنْ قُرَيْشٍ مَا أَقَامُوا بِثَلَاثٍ: مَا حَكَمُوا فَعَدَلُوا، وَمَا عَاهَدُوا فَوَفَوْا، وَمَا اسْتُرْحِمُوا فَرَحِمُوا، فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ"

فرمایا کہ حضور ﷺ نے لوگوں کو ایک دن خطبہ دیا۔ فرمایا خبردار امراء قریش سے ہیں خبردار امراء قریش سے ہیں۔ جب تک تین باتوں پر قائم رہے (۱) جب فیصلہ کریں تو عدل کریں۔ (۲) جب وعدہ کریں تو پورا کریں۔ (۳) جب رحم کیا جائے تو رحم کریں۔ جو ان میں سے ایسے نہ کرے اس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو۔

561 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ عُمَيْرَةَ أَبُو قُتَيْبَةَ الْقَيْسِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي مَيْمُونُ الْكُرْدِيُّ أَبُو نُصَيْرٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، قَالَ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِذٌ بِيَدِي، وَنَحْنُ نَمْشِي فِي بَعْضِ سِكَكِ الْمَدِينَةِ، إِذْ أَتَيْنَا عَلَى حَدِيقَةٍ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا أَحْسَنَهَا مِنْ حَدِيقَةٍ قَالَ: لَكَ فِي الْجَنَّةِ أَحْسَنُ مِنْهَا، ثُمَّ مَرَرْنَا بِأُخْرَى فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا أَحْسَنَهَا مِنْ حَدِيقَةٍ، قَالَ: لَكَ فِي الْجَنَّةِ أَحْسَنُ مِنْهَا، حَتَّى مَرَرْنَا بِسَبْعِ حَدَائِقَ، كُلُّ ذٰلِكَ أَقُولُ مَا أَحْسَنَهَا وَيَقُولُ: لَكَ فِي الْجَنَّةِ أَحْسَنُ مِنْهَا، فَلَمَّا خَلَا لَهُ الطَّرِيقُ اعْتَنَقَنِي ثُمَّ أَجْهَشَ بَاكِيًا، قَالَ: قُلْتُ: يَا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چل رہے تھے آپ نے میرا ہاتھ پکڑا ہوا تھا اور ہم مدینہ شریف کی کسی گلی میں چل رہے تھے اچانک ہم ایک باغ کے پاس آئے میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ باغ کتنا اچھا ہے! آپ نے فرمایا: آپ کے لیے جنت میں اس سے بھی اچھا باغ ہے پھر دوسرے باغ کے پاس سے گزرے تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ اس سے بھی اچھا باغ ہے آپ نے فرمایا: آپ کے لیے جنت میں اس سے بھی اچھا باغ ہے۔ ہمارا گزر سات باغوں کے پاس سے ہوا ہر ایک کے متعلق عرض کیا کہ یہ اس سے اچھا باغ ہے آپ نے بھی ہر مرتبہ فرمایا کہ آپ کے لیے اس سے بھی اچھا باغ ہوگا۔ جب راستے سے ہٹے تو آپ نے مجھ سے معانقہ کیا پھر آپ

561- أخرجه البخاري في الأنبياء رقم الحديث: **3349** باب: قوله تعالى: (واتخذ الله ابراهيم خليلًا) . ومسلم في الجنة (**2860**) (**58**) باب: فناء الدنيا وبيان الحشر يوم القيامة . والترمذي في القيامة رقم الحديث: **2425** باب: ما جاء في شأن الحشر وفي التفسير رقم الحديث: **3166** باب: ومن سورة الأنبياء . والنسائي في الجنائز جلد **4** صفحه **114** باب: البعث وجلد **4** صفحه **117** باب: ذكر أول من يكسى . والدارمي في الرقاق جلد **2** صفحه **326** باب: في صفة الحشر .

رَسُولَ اللّٰهِ مَا يُبْكِيكَ؟ قَالَ: ضَغَائِنُ فِي صُدُورِ أَقْوَامٍ، لَا يُبْدُونَهَا لَكَ إِلَّا مِنْ بَعْدِي، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ فِي سَلَامَةٍ مِنْ دِينِي؟، قَالَ: فِي سَلَامَةٍ مِنْ دِينِكَ

رونے لگے میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کیوں رو رہے ہیں؟ فرمایا: اس بغض کی وجہ سے جولوگوں کے سینہ میں تیرے لیے ہے جس کا اظہار میرے بعد کریں گے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا میرا دین سلامت رہے گا؟ آپ نے فرمایا: آپ کا دین سلامت رہے گا۔

562 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: أَوَّلُ مَنْ يُكْسَى مِنَ الْخَلَائِقِ إِبْرَاهِيمُ قُبْطِيَّتَيْنِ، وَيُكْسَى مُحَمَّدٌ بُرْدَةً حِبَرَةً، قَالَ: وَهُوَ عَنْ يَمِينِ الْعَرْشِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مخلوق میں سب سے پہلے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو دو قبطی کپڑے پہنائے جائیں گے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو حبرہ کی چادر پہنائی جائے گی وہ عرش کے دائیں جانب سے لائی جائے گی۔

563 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَرْقَمَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: شَهِدْتُ عَلِيًّا فِي الرَّحْبَةِ يُنَاشِدُ النَّاسَ: أَنْشُدُ اللّٰهَ مَنْ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ فِي يَوْمِ غَدِيرِ خُمٍّ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ، لَمَا قَامَ فَشَهِدَ، قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَقَامَ اثْنَا عَشَرَ بَدْرِيًّا، كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى أَحَدِهِمْ عَلَيْهِ سَرَاوِيلُ، فَقَالُوا: نَشْهَدُ أَنَّا سَمِعْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ: أَلَسْتُ أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَأَزْوَاجِي أُمَّهَاتُهُمْ، قُلْنَا: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: فَمَنْ كُنْتُ

حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رحبہ کے مقام پر حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا۔ لوگ قسمیں کھانے لگے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اللہ کی قسم دیتا ہوں کہ کسی نے مجھ پر خم کے موقع پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب فرمایا تھا جس کا میں مددگار ہوں اس کا علی مددگار ہے؟ پہلے کوئی بھی کھڑا نہ ہوا کہ گواہی دے' حضرت عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ ۱۲ آدمی کھڑے ہوئے۔ گویا ان میں سے ایک کی شلوار کو دیکھ رہا ہوں انہوں نے عرض کی ہم گواہی دیتے ہیں کہ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔ جس دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے غدیر خم کے موقع پر فرمایا تھا کہ کیا میں مومنوں کی جانوں سے

562- أخرجه عبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد 1 صفحه 119,118 . وأحمد جلد 1 صفحه 22 . وصححه ابن حبان برقم: 2205 كما في موارد الظمآن .

563- انظر الحديث رقم: 578 .

مَـوْلَاهُ فَـعَـلِيٌّ مَوْلَاهُ، اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ

زیادہ قریب نہیں ہوں اور میری بیویاں تمہاری مائیں نہیں ہیں؟ ہم نے عرض کی تھی کیوں نہیں؟ پھر آپ ﷺ نے فرمایا تھا جس کا میں مددگار ہوں اس کا علی مددگار ہے۔ تو اس کو دوست رکھ جو اس کو دوست رکھے اور تو اس سے دشمنی رکھ جو اس سے رکھے۔

564 - حَـدَّثَـنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَـامٍ، حَـدَّثَـنَـا الْـفُـرَاتُ بْنُ سَلْمَـانَ، عَنْ عَبْدِ الْـكَـرِيـمِ، عَـنْ مُـجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْـلَـى، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْجَزَّارِ الَّذِي يَنْحَرُ بُـدْنَـهُ، فَـأَمَـرَنِـي أَنْ أَتَصَدَّقَ بِلُحُومِهِنَّ وَجُلُودِهِنَّ وَأَجِـلَّتِهِـنَّ، وَلَا أُعْـطِـي مِـنْ ذَلِكَ شَيْئًا، وَقَالَ: إِنَّا نُعْطِيهِ مِنْ غَيْرِ ذَلِكَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے اونٹوں کے چمڑوں کی طرف بھیجا جو قربانی کے وقت اتارے گئے تھے، مجھے حکم دیا اُن کا گوشت، چمڑا اور رسیاں صدقہ کرنے کا، ان کو بطور مزدوری نہ دینا، ہم مزدوری اس کے علاوہ دیں گے۔

565 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْـفَرٍ، أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ يَزِيدَ بْـنِ أُمَيَّةَ الـدِّيـلِـيِّ، قَالَ: مَرِضَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ مَـرَضًـا شَـدِيدًا حَتَّى أَدْنَفَ وَخِفْنَا عَلَيْهِ، ثُمَّ إِنَّهُ بَرَأَ وَنَـقِـهَ، فَـقُـلْـنَـا: هَنِيئًا لَكَ أَبَا الْحَسَنِ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّـذِي عَافَاكَ، قَدْ كُنَّا نَخَافُ عَلَيْكَ، قَالَ: لَكِنِّي لَمْ أَخَفْ عَـلَى نَفْسِي، أَخْبَرَنِي الصَّادِقُ الْمُصَدَّقُ أَنِّي لَا أَمُـوتُ حَتَّى أُضْرَبَ عَلَى هَذِهِ، وَأَشَارَ إِلَى مُقَدَّمِ رَأْسِـهِ الْأَيْسَـرِ، فَتَـخْـضَّـبُ هَـذِهِ مِنْهَا بِدَمٍ، وَأَخَذَ

حضرت ابوسنان یزید بن مرہ الدیلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سخت بیمار ہوئے یہاں تک کہ آپ بہت کمزور ہو گئے۔ ہم کو آپ کی وفات کا خوف ہونے لگا۔ پھر آپ تندرست ہو گئے۔ ہم نے عرض کی: اے ابوالحسن! آپ کو مبارک ہو! تمام خوبیاں اس کے لیے جس نے آپ کو عافیت دی۔ ہم آپ پر خوف کرتے تھے۔ آپ نے فرمایا: مجھے تو خوف نہیں تھا اپنے اوپر کسی کا بھی کیونکہ مجھے مخبر صادق المصدوق نے بتایا ہے کہ میں نہیں مروں گا یہاں تک کہ

564- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه137 الى المصنف .

565- انظر الحديث رقم: 308 .

بِلِحْيَتِهِ، وَقَالَ لِي: يَقْتُلُكَ أَشْقَى هَذِهِ الْأُمَّةِ كَمَا عَقَرَ نَاقَةَ اللَّهِ أَشْقَى بَنِي فُلَانٍ مِنْ ثَمُودَ، قَالَ: فَنَسَبَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى فَخِذِهِ الدُّنْيَا دُونَ ثَمُودَ

مجھے اس جگہ مارا جائے اور اشارہ کیا اپنے سر کے آگے کے بائیں جانب اس داڑھی کو خون سے رنگا جائے گا اور مجھے کہا ہے آپ کو اس امت کا سب سے بدترین آدمی قتل کرے گا جیسے کہ بنی فلاں سے ثمود قوم والے بدبخت نے حضرت صالح علیہ السلام کی اونٹنی کی کونچیں کاٹی تھیں۔

566 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ مَسْعُودِ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: رَأَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فَقُمْنَا وَقَعَدَ فَقَعَدْنَا، يَعْنِي فِي الْجِنَازَةِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھڑے ہوتے دیکھا تو ہم بھی کھڑے ہو گئے آپ بیٹھے تو ہم بھی بیٹھ گئے یعنی جنازہ میں۔

567 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي حَيَّةَ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر اعضائے وضو کو تین تین مرتبہ دھویا۔

568 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ، حَدَّثَنِي عَبْدَةُ بْنُ أَبِي لُبَابَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ شَقِيقَ بْنَ سَلَمَةَ، يَقُولُ: رَأَيْتُ عَلِيًّا يَتَوَضَّأُ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، وَقَالَ: هَكَذَا تَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت شقیق بن سلمہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے وقت دیکھا کہ آپ نے ہر عضو کو تین مرتبہ دھویا اور فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی ایسا ہی کرتے تھے۔

569 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہر فرض

566- أخرجه أحمد جلد 1صفحه157 . والترمذى فى الطهارة رقم الحديث: 44' باب: ما جاء فى الوضوء ثلاثًا ثلاثًا .

568- أخرجه أحمد جلد 1صفحه124 . وعبد الله ابنه فى زوائد المسند جلد 1صفحه144 . وأبو داؤد فى الصلاة رقم الحديث: 1275' باب: فى رخص فيهما اذا كانت الشمس مرتفعة .

569- أخرجه مسلم فى صلاة المسافرين رقم الحديث: 771' باب: الدعاء فى صلاة الليل وقيامه . والترمذى

الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ رَكْعَتَيْنِ، إِلَّا الْعَصْرَ وَالصُّبْحَ

نماز کے بعد دو رکعت پڑھتے مگر عصر اور فجر کے بعد نہیں پڑھتے تھے۔

570 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، حَدَّثَنِي عَمِّي الْمَاجِشُونُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلَاةَ كَبَّرَ، ثُمَّ قَالَ: وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، لَا شَرِيكَ لَهُ، وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ، اللّٰهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ، ظَلَمْتُ نَفْسِي، وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي، فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا، لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، وَاهْدِنِي لِأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِي لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ، وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا، لَا يَصْرِفُ عَنِّي سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ الْخَيْرُ كُلُّهُ فِي يَدَيْكَ، وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ، إِنَّا بِكَ وَإِلَيْكَ، تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ، وَإِذَا رَكَعَ، قَالَ: اللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ، وَلَكَ أَسْلَمْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، خَشَعَ لَكَ سَمْعِي،

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو اللہ اکبر کہتے، پھر پڑھتے تھے: "وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ الی آخرہٖ" جب رکوع کرتے تو یہ پڑھتے: "اللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ الی آخرہٖ" جب رکوع سے سر اُٹھاتے تو یہ پڑھتے تھے: "سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ الی آخرہٖ" جب سجدہ کرتے تو یہ پڑھتے: "اللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ الی آخرہٖ"۔

فی الدعوات رقم الحديث: 3417 باب: نوع آخر من الذكر والدعاء .

وَبَصَرِى، وَعِظَامِى، وَمُخِّى، وَعَصَبِى ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ، قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَاوَاتِ، وَمِلْءَ الْأَرْضِ، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ ، فَإِذَا سَجَدَ قَالَ: اللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ، وَلَكَ أَسْلَمْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، سَجَدَ وَجْهِىَ لِلَّذِى خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ، فَأَحْسَنَ صُوَرَهُ، وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ، فَتَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ فَإِذَا سَلَّمَ قَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِى مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ، وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّى، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

571 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْمَاجِشُونُ، حَدَّثَنِى أَبِى، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِى رَافِعٍ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ، إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فِى حَدِيثِهِ: أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح کی روایت کرتے ہیں مگر اس میں اضافہ ہے کہ آپ پڑھتے تھے: ''اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ''۔

571- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 37 ـ وأحمد جلد 1 صفحه 79 ـ والبخارى فى النكاح رقم الحديث: 5115' باب: نهى رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم عن نكاح المتعة أخيرًا' وفى المغازى رقم الحديث: 4216 باب: غزوة خيبر' وفى الذبائح والصيد رقم الحديث: 5523 باب: لحوم الحمر الانسية' وفى الحيل رقم الحديث: 6961 باب: الحيلة فى النكاح ـ ومسلم فى النكاح (1407) (30) باب: نكاح المتعة' و(1407) (31) ـ والترمذى فى النكاح رقم الحديث: 1121' باب: ما جاء فى تحريم نكاح المتعة' وفى الأطعمة رقم الحديث: 1795 باب: ما جاء فى تحريم لحوم الحمر الأهلية ـ والنسائى فى الصيد جلد 7 صفحه 203,202' باب: تحريم أكل لحوم الحمر الأهلية ـ ومالك فى الموطأ صفحه 335' فى النكاح (41) باب: نكاح المتعة ـ وابن ماجه فى النكاح رقم الحديث: 1961' باب: النهى عن نكاح المتعة ـ

572 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حَسَنٍ، وَعَبْدِ اللَّهِ، ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِمَا، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَهَى عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ يَوْمَ خَيْبَرَ، وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن نکاحِ متعہ اور پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کیا۔

573 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقُومَ عَلَى بُدْنِهِ، وَأَنْ أَقْسِمَ جُلُودَهَا وَجِلَالَهَا، وَأَمَرَنِي أَلَّا أُعْطِيَ الْجَازِرَ مِنْهَا شَيْئًا، وَقَالَ: نَحْنُ نُعْطِيهِ مِنْ عِنْدِنَا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا اونٹ پر کھڑے ہونے کا اور اس کی جلد اور رسیاں تقسیم کرنے کا حکم دیا' اور مجھے حکم دیا کہ ان چیزوں کو بطور اُجرت نہ دینا' ہم مزدوری اپنی طرف سے دیں گے۔

574 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: أَتَتْ فَاطِمَةُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْتَخْدِمُهُ خَادِمًا، فَقَالَ: " أَدُلُّكِ، أَوْ أُعَلِّمُكِ، مَا هُوَ خَيْرٌ لَكِ مِنْ ذَلِكَ؟، إِذَا أَوَيْتِ إِلَى فِرَاشِكِ تُسَبِّحِينَ ثَلَاثَةً وَثَلَاثِينَ، وَكَبِّرِي وَاحْمَدِي: أَحَدُهُمَا ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَالْآخَرُ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ" ، قَالَ عَلِيٌّ: فَلَمْ أَدَعْهَا بَعْدَ أَنْ سَمِعْتُهَا، قِيلَ لَهُ: وَلَا لَيْلَةَ صِفِّينَ؟ قَالَ: وَلَا لَيْلَةَ صِفِّينَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا' حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئیں اور خادم کا مطالبہ کیا' آپ نے فرمایا: کیا میں آپ کو راہنمائی نہ کروں یا نہ سکھاؤں جو اس سے بہتر ہے! جب تُو اپنے بستر پر آئے تو تینتیس مرتبہ سبحان اللہ' تینتیس مرتبہ اللہ اکبر' چونتیس مرتبہ الحمد للہ پڑھ لیا کرو۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے یہ سننے کے بعد کسی رات اسے نہیں چھوڑا۔ عرض کی گئی: صفین کی رات؟ فرمایا: صفین کی رات بھی نہیں۔

572- انظر الحديث رقم: 568 .

573- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 43 . وأحمد جلد 1 صفحه 95 . والبخارى فى النفقات رقم الحديث: 5362' باب: خادم المرأة . ومسلم فى الذكر رقم الحديث: 2727' باب: التسبيح أول النهار وعند النوم .

574- انظر الحديث رقم: 524 .

575 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَّهُ كَانَ لَا يَحْجُبُهُ عَنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ إِلَّا الْجَنَابَةُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے سوائے جنابت' قرآن پڑھنے سے کوئی چیز رکاوٹ نہیں بنتی تھی۔

576 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ تَجَوَّزْنَا لَكُمْ عَنْ صَدَقَةِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہارے لیے گھوڑوں اور غلاموں سے زکوٰۃ کو معاف کر رہا ہوں۔

577 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ وَهْبِ بْنِ الْأَجْدَعِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُصَلِّ بَعْدَ الْعَصْرِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ الشَّمْسُ بَيْضَاءَ مُرْتَفِعَةً

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عصر کے بعد نماز نہ پڑھنا یہاں تک کہ سورج سفید ہو اور بلندی پہ کھڑا ہو۔

578 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كُنَّا فِي جَنَازَةٍ فِي بَقِيعِ الْغَرْقَدِ، وَجَاءَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَعَدَ وَقَعَدْنَا حَوْلَهُ، وَمَعَهُ مِخْصَرَةٌ فَنَكَّسَ فَجَعَلَ يَنْكُتُ بِمِخْصَرَتِهِ، ثُمَّ قَالَ: مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ، مَا مِنْ نَفْسٍ مَنْفُوسَةٍ إِلَّا وَقَدْ كَتَبَ اللّٰهُ مَكَانَهَا مِنَ الْجَنَّةِ وَمَكَانَهَا مِنَ النَّارِ، وَإِلَّا قَدْ كُتِبَتْ شَقِيَّةً أَوْ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم جنت البقیع میں ایک جنازہ کے لیے حاضر تھے' ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے' آپ بیٹھ گئے' ہم آپ کے اردگرد بیٹھ گئے' آپ کے پاس چھڑی تھی' آپ اس کے ساتھ کرید نے لگے' پھر فرمایا: دنیا میں کوئی انسان بھی ہے تو اس کا ٹھکانہ جنت اور جہنم میں لکھ دیا گیا ہے اور اس کا نیک اور بدبخت ہونا لکھ دیا گیا ہے۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم لکھے ہوئے پر بھروسہ کریں

576- أخرجه النسائى فى الصلاة رقم الحديث:574' باب: الرخصة فى الصلاة بعد العصر .

577- انظر الحديث رقم:375 .

578- انظر الحديث رقم:376 .

سَعِيدَةً ، قَالَ: فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَلَا نَمْكُثُ عَلَى كِتَابِنَا وَنَدَعُ الْعَمَلَ؟ فَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ فَسَيَصِيرُ إِلَى عَمَلِ أَهْلِ السَّعَادَةِ، وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الشَّقَاءِ فَسَيَصِيرُ إِلَى عَمَلِ أَهْلِ الشَّقَاءِ؟، فَقَالَ: اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ، أَمَّا أَهْلُ السَّعَادَةِ فَيُيَسَّرُونَ لِعَمَلِ أَهْلِ السَّعَادَةِ، وَأَمَّا أَهْلُ الشِّقْوَةِ فَيُيَسَّرُونَ لِعَمَلِ أَهْلِ الشِّقْوَةِ، ثُمَّ قَرَأَ (فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَى وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَى وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَى) (الليل:6)

اور عمل کرنے کو چھوڑ دیں؟ کیونکہ جو نیک ہوگا وہ نیکی کرے گا اور جو بد بخت ہوگا وہ بُرے عمل کرے گا؟ آپ نے فرمایا: عمل کیا کرو کیونکہ جو نیک ہوگا اس کے لیے نیکی والے کام آسان کر دیئے جائیں گے اور جو بد بخت ہوگا تو اُس کے لیے بدبختی والے عمل آسان کر دیئے جائیں گے' پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ''فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰی الٰی آخرہٖ''۔

579 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى يُؤْمِنَ بِأَرْبَعٍ: أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ بَعَثَنِي بِالْحَقِّ، وَيُؤْمِنَ بِالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ، وَيُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ "

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تک بندہ چار چیزوں پر ایمان نہ لائے وہ ایمان والا نہیں ہو سکتا ہے: (۱) لا الٰہ الا اللہ وحدہٗ لاشریک لہٗ (۲) میرے اللہ کے رسول ہونے پر (۳) میرے حق ہونے اور قیامت کے دن اُٹھنے کے بارے میں (۴) تقدیر پر۔

580 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ دَجَاجَةَ الْأَسَدِيِّ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ عَلِيٍّ فَدَخَلَ عَلَيْهِ أَبُو مَسْعُودٍ، فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ: يَا فَرُّوخُ أَنْتَ الْقَائِلُ: لَا يَأْتِي عَلَى النَّاسِ مِائَةُ سَنَةٍ وَعَلَى الْأَرْضِ عَيْنٌ تَطْرِفُ، أَخْطَأَتْ اسْتُكَ الْحُفْرَةَ، إِنَّمَا قَالَ: لَا يَأْتِي

حضرت نعیم بن دجاجہ الاسدی فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس تھا' آپ کے پاس ابومسعود آئے' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس کو فرمایا: اے فروخ! تُو کہتا ہے کہ لوگوں پر سو سال نہیں آئے گا اور زمین پر آنکھ جھپکنے والا نہیں رہے گا' تُو نے اس کے بیان میں غلطی کی ہے' لوگ سو سال اور زمین پر نہیں دیکھے گی' آج کا زندہ

579- انظر الحديث رقم: 417 .

580- انظر الحديث رقم: 317 و 322 .

عَلَى النَّاسِ مِائَةُ سَنَةٍ وَعَلَى الْأَرْضِ عَيْنٌ تَطْرِفُ مِمَّا هُوَ الْيَوْمَ حَيٌّ، وَإِنَّمَا رَخَاءُ هَذِهِ الْأُمَّةِ وَفَرَحُهَا بَعْدَ الْمِائَةِ

آدمی آسانی اور خوشحالی سو سال یہ اُمت کے بعد ہے۔

581 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ، فَأَوْتِرُوا يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ وتر ہے اور وتر کو پسند کرتا ہے' وتر پڑھا کرو! اے اہل قرآن!

582 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ الْأَسَدِيِّ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلِيًّا أُتِيَ بِدَابَّةٍ، فَوَضَعَ رِجْلَهُ فِي الرِّكَابِ، قَالَ: بِسْمِ اللَّهِ، فَلَمَّا اسْتَوَى عَلَيْهَا قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ، ثُمَّ قَالَ: (سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ) (الزخرف:14) ، ثُمَّ كَبَّرَ ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ:

حضرت علی بن ربیعہ الاسدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا۔ آپ کے پاس سواری لائی گئی۔ آپ نے اپنا پاؤں اس کی رکاب میں رکھا اور بسم اللہ پڑھی جب اس پر سیدھے ہو کر بیٹھ گئے تو الحمد للہ پڑھی پھر پڑھا: سبحان الذی الی آخرہ۔ پھر تین مرتبہ اللہ اکبر پڑھا۔ پھر سبحانك انی ظلمت الیٰ آخرہ۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ مسکرانے لگے۔ میں نے عرض

581- أخرجه أحمد جلد 1صفحه128,115,97 . وأبو داؤد في الجهاد رقم الحديث: 2602' باب: ما يقول الرجل اذا ركب . والترمذي في الدعوات رقم الحديث: 3443' باب: ما جاء ما يقول اذا ركب دابة . والسيوطي في الدر المنثور جلد6صفحه14 .

582- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4400,4399 و 4401' وفي الحدود رقم الحديث: 4402 باب: في المجنون يسرق أو يصيب شيئًا' و رقم الحديث: 5503باب: في المجنون يسرق أو يصيب حدًا . وأخرجه أحمد جلد 1صفحه140,118 . وصححه الحاكم جلد 1صفحه258 وجلد 2صفحه59 وجلد 4 صفحه 389 . وأخرجه ابن ماجه في الطلاق رقم الحديث: 2042' باب: طلاق المعتوه والصغير والنائم . والترمذي في الحدود رقم الحديث: 1423' باب: ما جاء فيمن لا يجب عليه الحد . والنسائي في الطلاق جلد6صفحه156' باب: من لايقع طلاقه من الأزواج . والدارمي في الحدود جلد 2صفحه171' باب: رفع القلم عن ثلاثة .

سُبْحَانَكَ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، ثُمَّ اسْتَضْحَكَ؟، فَقُلْتُ: مِمَّ اسْتَضْحَكْتَ؟ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ يَوْمًا مِثْلَ مَا قُلْتُ، ثُمَّ اسْتَضْحَكَ، فَقُلْتُ: مِمَّ اسْتَضْحَكْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: " تَعَجَّبَ رَبُّنَا مِنْ قَوْلِ عَبْدِهِ: سُبْحَانَكَ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ " ، قَالَ: عَلِمَ عَبْدِي أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ

کی کہ مسکرانے کی وجہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایک دن ایسے ہی کرتے دیکھا تھا۔ میں نے عرض کی تھی: یارسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ کیوں مسکرائے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہمارا رب اپنے بندہ کی بات سے تعجب کرتا ہے جب وہ کہتا ہے: اس کو معلوم ہے کہ میرے گناہ میرا رب ہی معاف کرسکتا ہے۔

583 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ، قَالَ: أُتِيَ عُمَرُ بِامْرَأَةٍ قَدْ فَجَرَتْ، فَأَمَرَ بِهَا أَنْ تُرْجَمَ فَمُرَّ بِهَا عَلَى عَلِيٍّ فَعَرَفَهَا، فَخَلَّى سَبِيلَهَا، فَأُتِيَ عُمَرُ فَقِيلَ لَهُ: إِنَّ عَلِيًّا أَخَذَهَا مِنْ أَيْدِينَا فَأَرْسَلَهَا، فَقَالَ: ادْعُوهُ لِي، فَأَتَاهُ، فَقَالَ: لِمَ أَرْسَلْتَهَا؟ قَالَ: وَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: " قَدْ رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ: عَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ، وَعَنِ الصَّبِيِّ حَتَّى يَبْلُغَ، وَعَنِ الْمَجْنُونِ حَتَّى يَبْرَأَ " ، وَإِنَّ هَذِهِ مَجْنُونَةُ بَنِي فُلَانٍ، وَلَعَلَّ الَّذِي فَجَرَ بِهَا أَتَاهَا وَهِيَ فِي بَلَائِهَا

حضرت ابو ظبیان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک عورت لائی گئی اس سے زنا ہوا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو رجم کرنے کا حکم دیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس سے وہ گزرے آپ نے اس کو پہچان لیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کو چھوڑ دو۔ وہ لوگ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ عرض کی آپ سے کہ حضرت علی نے اس کو پکڑا اور اس کو چھوڑ دیا۔ حضرت عمر نے فرمایا: علی کو بلاؤ، آپ کو لایا گیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ نے اس کو کیوں چھوڑا؟ حضرت علی نے فرمایا: اے امیر المومنین رضی اللہ عنہ! آپ کو معلوم نہیں ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ تین آدمیوں سے قلم اٹھا لیا گیا ہے۔ (۱) سونے والے سے یہاں تک کہ وہ جاگ جائے، (۲) بچہ سے یہاں تک کہ وہ بالغ ہو جائے اور (۳) مجنون سے یہاں تک کہ وہ ٹھیک ہو جائے اور یہ بنی فلان مجنونہ کی عورت ہے، ہوسکتا ہے اس کے ساتھ

583- انظر الحديث رقم: 496 .

حالتِ جنون میں زنا کیا گیا ہو۔

584 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ الْحِمَّانِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ، وَأَشْهَدُ أَنَّهُ مِمَّا كَانَ يُشِيرُ إِلَيَّ لَيُخَضَّبَنَّ هَذَا مِنْ دَمِ هَذَا، يَعْنِي لِحْيَتَهُ مِنْ دَمِ رَأْسِهِ

حضرت ثعلبہ حمانی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا: جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھا اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے میری طرف اشارہ کیا تھا کہ اس کی داڑھی اور سر خون آلود ہوگا۔

585 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُنْبَذَ فِي الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دباء اور مزفت کے برتنوں میں نبیذ بنانے سے منع کیا۔

586 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَبُعٍ، قَالَ: خَطَبَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، فَقَالَ: وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَأَ النَّسَمَةَ لَتُخَضَّبَنَّ هَذِهِ مِنْ هَذِهِ، يَعْنِي لِحْيَتَهُ مِنْ دَمِ رَأْسِهِ، قَالَ: فَقَالَ رَجُلٌ: وَاللَّهِ لَا يَقُولُ ذَاكَ أَحَدٌ إِلَّا أَبَرْنَا عِتْرَتَهُ، فَقَالَ: أَذْكُرُ اللَّهَ، أَوْ أَنْشُدُ اللَّهَ، أَنْ تُقْتَلَ بِي إِلَّا قَاتِلِي، فَقَالَ رَجُلٌ: أَلَا تَسْتَخْلِفُ يَا أَمِيرَ

حضرت عبداللہ بن سبع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہم کو خطبہ دیا' فرمایا: وہ ذات جس نے دانہ کو پھاڑا اور جان کو پیدا کیا، ضرور بضرور یہ داڑھی اور سر خون سے رنگا جائے گا۔ ایک آدمی نے کہا: اللہ کی قسم! ایسا کوئی نہیں کرے گا' ہم اپنی اولاد کو سمجھائیں گے۔ آپ نے فرمایا: میں اللہ کو یاد کرتا ہوں' یا میں اللہ کی قسم کھاتا ہوں کہ مجھے قتل ہی کیا جائے گا۔ ایک آدمی نے عرض کی: اے امیر المومنین! کیا آپ خلیفہ نہیں مقرر

584- انظر الحديث رقم: 538 .

585- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 130 . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 137 الى المصنف .

586- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 415,385,131,126,122 . وابنه عبد الله في زوائد المسند جلد 1 صفحه 130 . وابن ماجه في المقدمة رقم الحديث: 19 و 20' باب: تعظيم حديث رسول الله صلى الله عليه وسلم . والدارمي في المقدمة جلد 1 صفحه 146,145' باب: تأويل حديث رسول الله صلى الله عليه وسلم .

الْمُؤْمِنِينَ؟، قَالَ: لَا، وَلَكِنْ أَتْرُكُكُمْ إِلَى مَا تَرَكَكُمْ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالُوا: فَمَا تَقُولُ لِلَّهِ إِذَا لَقِيتَهُ؟، قَالَ: أَقُولُ: اللَّهُمَّ تَرَكْتَنِي فِيهِمْ مَا بَدَا لَكَ، ثُمَّ تَوَفَّيْتَنِي وَتَرَكْتُكَ فِيهِمْ، فَإِنْ شِئْتَ أَصْلَحْتَهُمْ، وَإِنْ شِئْتَ أَفْسَدْتَهُمْ

کریں گے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! لیکن میں تم کو ویسے ہی چھوڑوں گا جس طرح حضور ﷺ نے چھوڑا ہے۔ انہوں نے آپ سے عرض کی: آپ اللہ کے حضور کیا کہیں گے جب اُس سے ملیں گے؟ آپ نے فرمایا: میں عرض کروں گا کہ اے اللہ! تُو نے مجھے اُن میں چھوڑے رکھا سامنے ہے جو تیرے لیے واضح ہوا پھر مجھے موت دی اور میں نے ان میں تجھے چھوڑا' اگر تو چاہے تو ان کی اصلاح فرما اور اگر چاہے تو ان کو تباہ کر۔

587 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ: إِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا فَظُنُّوا بِهِ الَّذِي هُوَ أَهْيَأُ، وَالَّذِي هُوَ أَهْدَى، وَالَّذِي هُوَ أَتْقَى

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں تم کو حضور ﷺ کے حوالہ سے حدیث بیان کروں تو اس سے انہوں نے خیال کیا' اس ہستی کو جو خوش منظر ہدایت والی ہے اور وہ جو صاحبِ تقوی ہے۔

588 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُجَيٍّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، قَالَ: كَانَتْ لِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاعَةٌ مِنَ السَّحَرِ آتِيهِ فِيهَا، فَكُنْتُ إِذَا أَتَيْتُ اسْتَأْذَنْتُ، فَإِنْ وَجَدْتُهُ يُصَلِّي سَبَّحَ، فَدَخَلْتُ وَإِنْ وَجَدْتُهُ فَارِغًا أَذِنَ لِي، فَأَتَيْتُهُ لَيْلَةً فَأَذِنَ لِي فَقَالَ: " أَتَانِي الْمَلَكُ، أَوْ قَالَ: جِبْرِيلُ " ، فَقُلْتُ:

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کے ساتھ سحری کے وقت ایک گھڑی تھی میں جس میں آپ کے پاس آتا' میں جب آپ کے پاس آتا تو میں اجازت لیتا اگر میں پاتا نفل نماز پڑھتے ہوئے آپ بلند آواز سے تسبیح پڑھتے تو میں داخل ہوتا' اگر میں فارغ پاتا تو آپ مجھے اجازت دیتے' میں ایک رات کو آیا تو مجھے اجازت دی گئی' آپ ﷺ نے مجھے فرمایا: میرے پاس فرشتہ آیا یا جبرئیل آئے' میں نے کہا: داخل

587- انظر الحديث رقم: 626 .

588- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 78 . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 122 الى المصنف .

ادْخُلْ، فَقَالَ: اِنَّ فِي الْبَيْتِ مَا لَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أَدْخُلَ، قَالَ: فَنظَرْتُ فَقُلْتُ: لَا أَجِدُ شَيْئًا، فَطَلَبْتُ، فَقَالَ لِي: انْظُرْ، فَنَظَرْتُ فَإِذَا جَرْوٌ لِلْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ مَرْبُوطٌ بِقَائِمِ السَّرِيرِ فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ " ، فَقَالَ: اِنَّ الْمَلَائِكَةَ، أَوْ اِنَّا مَعْشَرَ الْمَلَائِكَةِ، لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ تِمْثَالٌ أَوْ كَلْبٌ أَوْ جُنُبٌ

ہوجاؤ! فرمایا: اس گھر میں میں داخل ہونے کی طاقت نہیں رکھتا ہوں! میں نے دیکھا' میں نے کہا: میں کوئی شے نہیں پاتا ہوں' میں نے تلاش کیا' مجھے کہا: دیکھو! میں نے دیکھا تو حسین بن علی رضی اللہ عنہما کے کھیلنے والا گھوڑا حضرت اُم سلمہ کے گھر میں ان کی چارپائی کے پائے سے بندھا ہوا تھا۔ فرمایا: بے شک فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے ہیں جس گھر میں تصاویر' کتا یا جنبی آدمی ہوتا ہے۔

589 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ أُمِّ مُوسَى، قَالَتْ: سَمِعْتُ عَلِيًّا، يَقُولُ: مَا رَمِدْتُ وَلَا صُدِعْتُ مُنْذُ مَسَحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجْهِي، وَتَفَلَ فِي عَيْنَيَّ يَوْمَ خَيْبَرَ حِينَ أَعْطَانِي الرَّايَةَ

حضرت ام موسیٰ فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت علی سے سنا فرماتے ہوئے کہ میری آنکھ اور میرے سر پر درد نہیں ہوئی جب سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے چہرے پر ہاتھ پھیرا ہے اور میری آنکھ میں تھوک مبارک لگایا خیبر کے دن' جس وقت مجھے جھنڈا عطا فرمایا۔

590 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ أُمِّ مُوسَى، قَالَتْ: اسْتَأْذَنَ قَاتِلُ الزُّبَيْرِ عَلَى عَلِيٍّ، فَقَالَ: لِيَدْخُلِ النَّارَ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيٌّ وَحَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ

حضرت اُم موسیٰ فرماتی ہیں کہ حضرت زبیر کے قاتل نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ان کے پاس آنے کی اجازت مانگی' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: چاہیے کہ وہ جہنم میں داخل ہو' میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے' آپ نے فرمایا: ہر نبی کا حواری ہے' میرا حواری زبیر ہے۔

589- أخرجه أحمد جلد 1صفحه103,102,89' جلد 3صفحه365,338,314,307 . والطبرانی رقم الحديث: 227 و228 و243 . والحميدی رقم الحديث: 1231 . وابن ماجه فی المقدمة رقم الحديث: 122' باب: فضل الزبير' و رقم الحديث: 123 . وصححه الحاكم جلد 3صفحه367,362 . والترمذی فی المناقب رقم الحديث: 3745' باب: الزبير فی حواری النبی صلی الله عليه وسلم' و رقم الحديث: 3746 باب: مناقب الزبير . والبخاری فی فضائل الصحابة رقم الحديث: 3719' باب: مناقب الزبير . ومسلم فی فضائل الصحابة رقم الحديث: 2415' باب: من فضائل طلحة .

590- انظر الحديث رقم: 539 .

591 - وَبِهِ، عَنْ أُمِّ مُوسَى، قَالَتْ: ذُكِرَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ عِنْدَ عَلِيٍّ فَذَكَرَ مِنْ فَضْلِهِ، ثُمَّ قَالَ: لَقَدِ ارْتَقَى مَرَّةً شَجَرَةً أَرَادَ أَنْ يَجْتَنِيَ لِأَصْحَابِهِ، فَضَحِكَ أَصْحَابُهُ مِنْ دِقَّةِ سَاقِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَضْحَكُونَ؟ فَلَهُوَ أَثْقَلُ فِي الْمِيزَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ أُحُدٍ

حضرت اُم موسیٰ فرماتی ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا تذکرہ ہوا' ان کی فضیلت بیان کرنے کے بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو درخت پر چڑھنے کا حکم دیا۔ آپ رضی اللہ عنہ درخت کے اوپر چڑھے تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ان کی پتلی پنڈلی کی طرف دیکھا وہ مسکرا پڑے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم کیوں مسکرا رہے ہو؟ عبداللہ کی پنڈلی قیامت کے دن احد پہاڑ سے بھی زیادہ وزنی ہو گی۔

592 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ، عَنْ أُمِّ مُوسَى، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كَانَ آخِرُ كَلَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الصَّلَاةَ، الصَّلَاةَ، اتَّقُوا اللَّهَ فِيمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ

حضرت ام موسیٰ' حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کا آخری کلام تھا نماز' نماز اوراللہ سے ڈرو ان کے متعلق جو تمہاری ملکیت میں ہیں۔

593 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ فِي أَوَّلِ اللَّيْلِ وَفِي وَسَطِهِ وَفِي آخِرِهِ، ثُمَّ أَثْبَتَ لَهُ الْوِتْرَ فِي آخِرِهِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم رات کے اول' درمیان' آخر میں وتر پڑھتے تھے پھر رات کے آخر میں وتر پڑھتے تھے۔

591- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 78 . وأبو داؤد في الأدب رقم الحديث: 5156' باب: في حق المملوك . وابنماجه رقم الحديث: 2697' وفي الوصايا رقم الحديث: 2698 باب: هل أوصى رسول الله صلى الله عليه وسلم' وفي الجنائز رقم الحديث: 1625 باب: ما جاء في ذكر مرض رسول الله صلى الله عليه وسلم .

592- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 87 وانظر الحديث رقم: 585 .

593- أخرجه مسلم في الحدود رقم الحديث: 1707' باب: حد الخمر .

594 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الدَّانَاجِ، عَنْ حُضَيْنٍ أَبِي سَاسَانَ، " أَنَّهُ رَكِبَ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ إِلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، فَأَخْبَرُوهُ بِمَا كَانَ مِنْ أَمْرِ الْوَلِيدِ، أَيْ يَشْرَبُ الْخَمْرَ، فَكَلَّمَهُ فِي ذَلِكَ عَلِيٌّ، فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ: دُونَكَ ابْنَ عَمِّكَ فَأَقِمْ عَلَيْهِ الْحَدَّ، قَالَ: قُمْ يَا حَسَنُ فَاجْلِدْهُ، قَالَ: فِيمَ أَنْتَ مِنْ هَذَا؟ وَلِّ غَيْرِي، قَالَ: بَلْ ضَعُفْتَ وَوَهَنْتَ، قُمْ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ جَعْفَرٍ فَاجْلِدْهُ، فَجَعَلَ يَجْلِدُهُ، وَيَعُدُّ عَلِيٌّ حَتَّى بَلَغَ أَرْبَعِينَ فَقَالَ: كُفَّ، أَوْ أَرْسِلْهُ، جَلَدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعِينَ، وَأَبُو بَكْرٍ أَرْبَعِينَ، وَكَمَّلَهَا عُمَرُ ثَمَانِينَ وَكُلٌّ سُنَّةٌ

حضرت حصین بن منذر الرقاشی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر تھا، آپ رضی اللہ عنہ کے پاس ولید بن عقبہ کو لایا گیا تو لوگوں نے ولید کے اس معاملے کی خبر دی‘ یدنی اس نے شراب پی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس بارے کوئی گفتگو کی تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا: اپنے چچا کے بیٹے پر حد لگائیں۔ فرمایا: اے ابوالحسن! اُٹھو اور اس کے کوڑے مارو! آپنے کہا: آپ کتنے کوڑے لگوائیں گے؟ میرے علاوہ کسی اور کو مقرر فرمائیں۔ اُنہوں نے فرمایا: بلکہ آپ کمزور ہو گئے‘ اُٹھو! اے عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ! اس پر حد لگاؤ۔ آپ رضی اللہ عنہ نے کوڑا پکڑا اس کو کوڑے لگانے شروع کیے۔ حضرت علی شمار کر رہے تھے۔ جب چالیس ہوئے۔ فرمایا: بس کرو۔ یا کہا: اسے چھوڑ دو۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے چالیس لگائے تھے۔ عمر رضی اللہ عنہ نے اسّی لگائے تھے۔ ان میں سے ہر ایک سنت ہے۔

595 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ: جَلَدَ عَلِيٌّ رَجُلًا مِنْ قُرَيْشٍ الْحَدَّ فِي الْخَمْرِ أَرْبَعِينَ جَلْدَةً بِسَوْطٍ لَهُ طَرَفَانِ

حضرت ابوجعفر فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے قریش کے ایک آدمی کو شراب کی حد میں چالیس کوڑے لگوائے‘ وہ ایسا کوڑا تھا کہ اس کی دوشاخیں تھیں۔

594- عزاه الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد6صفحه279‘ الی المصنف .

595- أخرجه أحمد جلد 1صفحه83,82 . وأبو داؤد فی الطهارة رقم الحديث: 117‘ باب: صفة وضوء النبی صلی الله عليه وسلم . والبيهقی جلد 1صفحه74,54 . والطحاوی فی شرح معانی الآثار جلد 1صفحه34,32 . وصححه ابن خزيمة رقم الحديث: 153 . وابن حبان رقم الحديث: 1066 كما فی الموارد .

596 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْخَوْلَانِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَلِيٍّ بَيْتَهُ، وَقَدْ بَالَ فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَجِئْنَاهُ بِعُسٍّ يَمْلَأُ الْمُدَّ، أَوْ قَرِيبَهُ، حَتَّى وُضِعَ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ: أَلَا أَتَوَضَّأُ لَكَ وُضُوءَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟، قُلْتُ: بَلَى، فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي، قَالَ: فَوُضِعَ لَهُ الْإِنَاءُ، فَغَسَلَ يَدَيْهِ، ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ، ثُمَّ أَخَذَ بِيَدَيْهِ فَصَكَّ بِهِمَا فِي وَجْهِهِ، وَالْتَقَمَ إِبْهَامَاهُ مَا أَقْبَلَ مِنْ أُذُنَيْهِ، ثُمَّ أَعَادَ بِمِثْلِ ذَلِكَ ثَلَاثًا، ثُمَّ أَخَذَ كَفًّا مِنْ مَاءٍ بِيَدِهِ الْيُمْنَى فَأَفْرَغَهَا عَلَى نَاصِيَتِهِ، ثُمَّ أَرْسَلَهَا تَسْتَنُّ عَلَى وَجْهِهِ، ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى إِلَى الْمِرْفَقِ ثَلَاثًا، ثُمَّ يَدَهُ الْأُخْرَى مِثْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ وَأُذُنَيْهِ مِنْ ظُهُورِهِمَا، ثُمَّ أَخَذَ بِكَفَّيْهِ مِنَ الْمَاءِ فَصَكَّ بِهِمَا عَلَى قَدَمَيْهِ وَفِيهِمَا النَّعْلُ، ثُمَّ قَلَبَهَا ثُمَّ عَلَى الْأُخْرَى مِثْلَ ذَلِكَ، قُلْتُ: فِي النَّعْلَيْنِ؟، قَالَ: فِي النَّعْلَيْنِ ثَلَاثًا

حضرت سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا۔ آپ اپنے گھر میں تھے۔ آپ نے پیشاب کیا۔ آپ نے وضو کے لیے پانی منگوایا ہم آپ کے پاس ایک تھال لے کر آئے۔ اس میں پانی بھرا ہوا تھا۔ آپ کے سامنے رکھ دیا۔ آپ نے فرمایا: کیا میں آپ کو ایسے وضو کر کے نہ بتاؤں جس طرح حضور صلی اللہ علیہ وسلم کرتے تھے؟ میں نے عرض کی: کیوں نہیں؟ میرے ماں باپ آپ رضی اللہ عنہ پر قربان ہوں! آپ رضی اللہ عنہ کیلئے برتن رکھ دیا گیا' اس کے بعد اپنے دونوں ہاتھوں کو دھویا، پھر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا، پھر پانی ہاتھ میں لیا اس کے ساتھ اپنے چہرے کو دھویا اور اپنے دونوں انگوٹھوں کو اپنے کانوں سے ملایا۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ نے تین مرتبہ ایسے کیا پھر اپنے دائیں ہاتھ میں پانی لیا اس کو اپنی پیشانی پر رکھا پھر اس کو چھوڑ دیا' وہ آپ کے چہرے پر بہہ گیا۔ پھر اپنے دائیں ہاتھ کو تین مرتبہ دھویا پھر بائیں ہاتھ کو تین مرتبہ دھویا۔ پھر اپنے سر کا مسح کیا اور کانوں کا مسح ان کے ظاہر سے کیا پھر پانی ہتھیلی سے پکڑا اپنے پاؤں پر ڈالا جبکہ ان میں نعلین تھے' پھر اسی طرح دوسرے پر۔ میں نے عرض کی: حضور! نعلین میں؟ آپ نے فرمایا: نعلین میں' تین بار۔

597 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے منع فرمایا معصفر لباس پہننے سے' قسی لباس یعنی ریشم

596- انظر الحديث رقم: 537 .

597- أخرجه مسلم في الأضاحي رقم الحديث: 1978' باب: تحريم الذبح لغير الله تعالى . وأحمد جلد 1 صفحه 180,152,118 . والنسائي في الضحايا جلد 7 صفحه 232 .

حُنَيْنٍ، عَنْ جَدِّهِ حُنَيْنٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الْمُعَصْفَرِ، وَعَنِ الْقَسِّيِّ، وَعَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ، وَعَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الرُّكُوعِ ۔ ، قَالَ أَيُّوبُ أَوْ قَالَ: وَأَنْ أَقْرَأَ وَأَنَا رَاكِعٌ ، قَالَ أَبُو خَيْثَمَةَ: إِنَّ إِسْمَاعِيلَ رَجَعَ عَنْ قَوْلِهِ: عَنْ جَدِّهِ، فَقَالَ بَعْدُ: عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ فُلَانِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنْ أَبِيهِ

پہننے سے' سونے کی انگوٹھی اور اور رکوع کی حالت میں تلاوتِ قرآن سے۔ ایوب نے' یا شاید کسی اور نے کہا: میں رکوع میں قرأت کروں۔ حضرت خیثمہ فرماتے ہیں: حضرت اسماعیل نے اپنے قول سے رجوع کیا عن جدہ سے' اس کے بعد فرماتے تھے: ابراہیم بن فلان بن حنین عن ابیہ۔

598 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ، حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ حَيَّانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الطُّفَيْلِ عَامِرُ بْنُ وَاثِلَةَ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ: مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسِرُّ إِلَيْكَ؟، فَغَضِبَ وَقَالَ: مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسِرُّ إِلَيَّ شَيْئًا كَتَمَهُ النَّاسَ، غَيْرَ أَنَّهُ قَدْ حَدَّثَنِي بِكَلِمَاتٍ أَرْبَعٍ، قَالَ: فَقَالَ: مَا هُنَّ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ؟، قَالَ: قَالَ: لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَيْهِ، وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللّٰهِ، وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ آوَى مُحْدِثًا، وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ غَيَّرَ مَنَارَ الْأَرْضِ

حضرت ابوطفیل عامر بن واثلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس تھا آپ کے پاس ایک آدمی آیا' اس نے کہا: آپ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کس شے کے راز کے ساتھ خاص کیا ہے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ ناراض ہوئے' فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کسی شے کے راز کے ساتھ خاص نہیں کیا جو لوگوں سے چھپا ہو، اتنا ضرور ہے مجھے آپ نے چار کلمات بتائے ہیں' اس نے عرض کی: وہ کیا کلمات ہیں؟ فرمایا: وہ کلمات یہ ہیں: ① اللہ کی لعنت ہو اس پر جو اپنے والدین پر لعنت کرے۔ ② اللہ کی لعنت ہو اس پر جو ذبح کے وقت اللہ کے علاوہ کسی اور کا نام لے ③ اللہ کی لعنت ہو اس پر جو بدعتی کو پناہ دے ④ اللہ کی لعنت ہو اس پر جو زمین پر جو زمین سے نشانات کو تبدیل کرے۔

599 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ، عَنِ ابْنِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے تین چیزوں سے منع فرمایا میں نہیں کہتا ہوں کہ تم کو منع کیا

598- أخرجه النسائي في الافتتاح جلد 2 صفحه 217' باب: النهي عن القرأة في السجود' في الزينة جلد 8 صفحه 167 باب: خاتم الذهب .

حُنَيْنٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: " نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَلَاثٍ، لَا أَقُولُ نَهَى النَّاسَ: عَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ، وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ الْمُفْدَمِ، وَأَنْ أَقْرَأَ رَاكِعًا أَوْ سَاجِدًا"

سونے کی انگوٹھی پہننے سے' شام ومصر کا ریشمی کپڑا اور زرد رنگ کا لباس پہننے سے اور رکوع وسجود کی حالت میں قرأت کرنے سے۔

600 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: " نَهَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ ثَلَاثٍ: لَا أَقُولُ نَهَى النَّاسَ، عَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ، وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ الْمُقْدَمِ، وَأَنْ أَقْرَأَ رَاكِعًا أَوْ سَاجِدًا"

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے تین چیزوں سے منع فرمایا میں نہیں کہتا ہوں کہ تم کو منع کیا سونے کی انگوٹھی پہننے سے' شام ومصر کا ریشمی کپڑا اور زرد رنگ کا لباس پہننے سے اور رکوع وسجود کی حالت میں قرأت کرنے سے۔

601 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ، وَعَنِ الْقَسِّيِّ، وَعَنِ الْمَيَاثِرِ الْحُمْرِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے منع فرمایا سونے کی انگوٹھی پہننے سے' شام کا ریشمی کپڑا لباس پہننے سے اور وہ جو عورتیں کجاووں پر بیٹھنے کی خاطر اپنے خاوندوں کے لیے تیار کرتی ہیں'

602 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى، قَالَ: كُنْتُ

حضرت ابو بردہ بن ابوموسیٰ فرماتے ہیں: میں اپنے والد گرامی کے پاس بیٹھا ہوا تھا' تو حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ لوگوں کے کاموں میں سے کسی کام کے

600- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 137,127,104,94,93 . وابنه عبد الله في زوائد المسند جلد 1 صفحه 133 . وأبو داؤد في اللباس رقم الحديث: 4051' باب: من كرهه . والترمذي في الأدب رقم الحديث: 2809' باب: ما جاء في كراهية لبس المعصفر للرجل . والنسائي في الزينة جلد 8 صفحه 165' باب: خاتم الذهب . وابن ماجه في اللباس رقم الحديث: 3654' باب: المياثر الحمر .

601- انظر الحديث رقم: 418 .

جَالِسًا مَعَ أَبِي، فَأَتَانَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ بِأَمْرٍ مِنْ أَمْرِ النَّاسِ، ثُمَّ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُلِ اللَّهُمَّ اهْدِنِي وَسَدِّدْنِي، وَاذْكُرْ بِالْهُدَى هِدَايَتَكَ الطَّرِيقَ، وَاذْكُرْ بِالسَّدَادِ تَسْدِيدَ السَّبَّابَةِ السَّهْمَ، وَنَهَانِي أَنْ أَجْعَلَ خَاتَمِي فِي هَذِهِ، وَأَوْمَأَ أَبُو بُرْدَةَ بِإِبْهَامِهِ إِلَى السَّبَّابَةِ أَوِ الْوُسْطَى، قَالَ عَاصِمٌ: فَأَنَا اشْتَبَهُ عَلَى أَيَّتِهِمَا هِيَ، قَالَ: وَقَالَ عَلِيٌّ: وَنَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ الْمِيثَرَةِ وَالْقِسِّيَّةِ، قَالَ: فَأَمَّا الْمِيثَرَةُ فَشَيْءٌ كَانَتْ تَصْنَعُهُ النِّسَاءُ لِبُعُولَتِهِنَّ يَجْعَلُونَهُ عَلَى رِحَالِهِمْ، وَأَمَّا الْقِسِّيَّةُ فَثِيَابُ الشَّامِ، قِيلَ: شَامٌ أَوْ مِصْرُ، مُضَلَّعَةٌ فِيهَا حَرِيرٌ، وَفِيهَا أَمْثَالُ الْأُتْرُجِّ، قَالَ أَبُو بُرْدَةَ: فَلَمَّا رَأَيْنَا السَّبَنِيَّ عَرَفْنَا أَنْ هِيَ هِيَ،

ساتھ ہمارے پاس تشریف لائے' پھر فرمایا: رسول کریم ﷺ نے خاص کر کے مجھے فرمایا: تُو کہہ! اے اللہ! مجھے ہدایت پر ثابت قدم رکھ اور مجھے سیدھا سیدھا رکھ'ہدایت کے ساتھ سیدھے راستے کو ذکر کردو اور سداد کے ساتھ اپنی سبابہ انگلی کو سیدھا رکھو اور اس میں انگوٹھی پہننے سے مجھے منع فرمایا' اور ابو بردہ نے اپنے انگوٹھے کے ساتھ' اپنی شہادت والی یا درمیانی انگلی کی طرف اشارہ فرمایا۔ حضرت عاصم نے کہا: مجھے ان دونوں کے حوالے سے شک ہے۔ راوی کا بیان ہے: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مزید فرمایا: رسول کریم ﷺ نے مجھے منع کیا: (۱) میثرہ سے (۲) شامی ریشمی کپڑے سے' بہرحال میثرہ سے مراد وہ شی ہے جو عورتیں اپنے خاوندوں کے لیے بناتی ہیں جسے وہ اپنے کجاووں کے اوپر رکھتے ہیں' دوسرا قسیّہ' پس یہ شام کا کپڑا ہے۔ ایک قول ہے: شام یا مصر کا' جس میں ریشم ہوتا ہے۔ حضرت ابو بردہ کا قول ہے: جب ہم نے سبنی دیکھا تو ہم نے پہچان لیا کہ یہی ہے۔

603 - حَدَّثَنَاهُ زَكَرِيَّا، حَدَّثَنَا صَالِحٌ، بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ

حضرت صالح اپنی سند کے ساتھ اس جیسی حدیث روایت کرتے ہیں۔

604 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ، حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ رَاشِدٍ الْكَاهِلِيُّ، عَنِ الْخَضِرِ بْنِ الْقَوَّاسِ الْبَجَلِيِّ، عَنْ أَبِي سُخَيْلَةَ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَفْضَلِ آيَةٍ فِي كِتَابِ

حضرت ابی سخیلہ رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' آپ نے فرمایا: کیا میں تم کو قرآن کی افضل آیت نہ بتاؤں! جو مجھے حضور ﷺ نے بتائی ہے! وہ آیت یہ ہے: "مَا اَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ

603- انظر الحديث رقم: 453 .

604- انظر الحديث رقم: 434 .

اللّٰهِ، حَدَّثَنَا بِهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (مَا أَصَابَكُمْ) (الشوری:30) مِنْ مُصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَسَأُفَسِّرُهَا لَكَ يَا عَلِيُّ، مَا أَصَابَكَ مِنْ مَرَضٍ، أَوْ عُقُوبَةٍ، أَوْ بَلَاءٍ فِي الدُّنْيَا فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ، وَاللّٰهُ أَكْرَمُ مِنْ أَنْ يُثَنِّيَ عَلَيْكُمُ الْعُقُوبَةَ فِي الْآخِرَةِ، وَمَا عَفَا اللّٰهُ عَنْهُ فِي الدُّنْيَا فَاللّٰهُ أَجَلُّ أَنْ يَعُودَ بَعْدَ عَفْوِهِ

أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ ''۔حضور ﷺ نے فرمایا: اے علی! میں تمہارے لیے اس کی تفسیر کرتا ہوں جو تم کو دنیا میں آزمائش یا بیماری یا سزا ملے وہ تمہارے اعمال کا بدلہ ہے اور اللہ تعالیٰ زیادہ معزز ہے اس بات سے کہ وہ تمہیں آخرت میں دوبارہ سزا دے' عذاب کے معاملہ میں جو تم کو دنیا میں معاف کیا اللہ زیادہ بزرگ ہے کہ وہ اس کو معاف کرنے کے بعد دوبارہ سزا دے۔

605 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ، قَالَ: كُنَّا نَسِيرُ مَعَ عُثْمَانَ فَسَمِعَ رَجُلًا يُلَبِّي بِهِمَا جَمِيعًا، فَقَالَ: مَنْ هَذَا؟ قَالُوا: عَلِيٌّ، قَالَ: أَلَمْ تَعْلَمْ أَنِّي قَدْ نَهَيْتُ عَنْ هَذَا؟ قَالَ: بَلَى وَلَكِنْ لَمْ أَكُنْ لِأَدَعَ قَوْلَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَوْلِكَ

حضرت مروان بن حکم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضرت عثمان کے ساتھ چل رہے تھے آپ نے فرمایا: ایک آدمی حج وعمرہ کا تلبیہ پڑھ رہا تھا' حضرت عثمان نے فرمایا: یہ کون ہے؟ یا انہوں نے عرض کی: علی ہیں آپ! حضرت عثمان نے فرمایا: کیا آپ کو علم نہیں کہ میں اس سے منع کرتا ہوں؟ حضرت علی نے فرمایا: کیوں نہیں معلوم ہے لیکن میں آپ کی بات کی وجہ سے حضور ﷺ کا ارشاد نہیں چھوڑ سکتا ہوں۔

606 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا قَدْ كُتِبَ مَقْعَدُهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَمَقْعَدُهُ مِنَ النَّارِ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَفَلَا نَتَّكِلُ؟ قَالَ: لَا، اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ، ثُمَّ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضور ﷺ کے پاس تھے' آپ نے فرمایا: تم میں سے ہر ایک کا مقام جنت اور دوزخ میں لکھ دیا گیا ہے' ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم اس پر بھروسہ کریں؟ آپ نے فرمایا: تم عمل کرو ہر عمل کرنے والے کے لیے عمل آسان کر دیے جائیں گے' پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ''فَأَمَّا مَنْ

605- انظر الحديث رقم: 375 .

606- انظر الحديث رقم: 279 و 378 .

قَرَأَ (فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَى وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَى وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَى) (الليل:6)

اَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَى وَاَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَى وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَى''۔

607 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: اسْتَعْمَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ عَلَى سَرِيَّةٍ بَعَثَهُمْ، وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَسْمَعُوا لَهُ وَيُطِيعُوا، قَالَ: فَأَغْضَبُوهُ فِي شَيْءٍ، فَقَالَ: اجْمَعُوا لِي حَطَبًا، فَجَمَعُوا۔ فَقَالَ: أَوْقِدُوا نَارًا، فَأَوْقَدُوا، ثُمَّ قَالَ: أَلَمْ يَأْمُرْكُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَسْمَعُوا لِي وَتُطِيعُوا؟ قَالُوا: بَلَى، قَالَ: فَادْخُلُوهَا، قَالَ: فَنَظَرَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ، وَقَالُوا: إِنَّمَا فَرَرْنَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ النَّارِ، قَالَ: فَسَكَنَ غَضَبُهُ، وَطُفِئَتِ النَّارُ، فَلَمَّا قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرُوا لَهُ ذَلِكَ، فَقَالَ: لَوْ دَخَلُوهَا مَا خَرَجُوا مِنْهَا، إِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوفِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ بھیجا ان پر امیر انصار کا ایک آدمی مقرر کیا آپ نے ان کو حکم دیا امیر کی بات سننے اور اطاعت کرنے کی۔ وہ کسی شے میں ناراض ہوئے۔ اس امیر نے کہا: میرے لیے لکڑیاں اکٹھی کرو، پھر ان کو آگ لگاؤ، انہوں نے لگائی پھر فرمایا: کیا تم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم نہیں دیا سننے اور اطاعت کرنے کا؟ اُنہوں نے عرض کی: کیوں نہیں! کہا: اس میں داخل ہو جاؤ۔ ان میں بعض نے بعض کی طرف دیکھا انہوں نے کہا: ہم بھاگے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف آگ سے بچنے کے لیے۔ وہ اس حالت میں تھے اس کا غصہ ٹھنڈا ہوگیا اور آگ بجا دی گئی اس بات کا ذکر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کیا گیا' آپ نے فرمایا: اگر ان کو داخل کیا جاتا وہ ہمیشہ اس سے نہ نکلتے اطاعت صرف نیکی میں ہے۔

608 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ نِسَائِهَا خَدِيجَةُ، وَخَيْرُ نِسَائِهَا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورتوں میں سے سب سے بہتر خدیجہ اور مریم ہیں۔

607- انظر الحديث رقم: 522 .

608- انظر الحديث رقم: 346 .

مَرْيَمُ

609 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كُنْتُ أَرَى أَنَّ بَاطِنَ الْقَدَمَيْنِ أَحَقُّ بِالْمَسْحِ مِنْ ظَاهِرِهِمَا، حَتَّى رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ ظَاهِرَهُمَا"

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں رائے رکھتا تھا کہ پاؤں کے نیچے کا مسح کرنا چاہیے' موزوں کی صورت میں اوپر کے بجائے لیکن میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے ان کے اوپر مسح کرتے ہوئے۔

610 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ أَبِي الْهَيَّاجِ الْأَسَدِيِّ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ: " أَبْعَثُكَ عَلَى مَا بَعَثَنِي عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْ لَا أَدَعَ تِمْثَالًا إِلَّا طَمَسْتُهُ، وَلَا قَبْرًا إِلَّا سَوَّيْتُهُ"

حضرت ابوھیاج الاسدی فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں آپ کو اس مقصد کے لیے نہ بھیجوں جس مقصد کے لیے حضور رضی اللہ عنہ نے مجھے بھیجا تھا کہ کسی تصویر کو نہ چھوڑوں مگر اس کو مٹا دوں' کسی (کافر) کی قبر کو نہ چھوڑوں مگر اس کو برابر کردوں۔

611 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ،

حضرت جحیہ بن عدی فرماتے ہیں کہ ایک آدمی

609- أخرجه أحمد جلد1صفحه129,96 . ومسلم في الجنائز رقم الحديث:969' باب: الأمر بتسوية القبر . وأبو داؤد في الجنائز رقم الحديث: 3218' باب: في تسوية القبر . والترمذي في الجنائز رقم الحديث:1049'باب: ما جاء في تسوية القبور . والنسائي في الجنائز جلد4صفحه88' باب: تسوية القبور اذا رفعت .وصححه الحاكم جلد1صفحه369 .

610- انظر الحديث رقم:333 .

611- أخرجه أحمد جلد1صفحه29,22 وجلد4صفحه340 . والترمذي في الصلاة رقم الحديث: 238' وفي الطهارة رقم الحديث: 3 باب: ما جاء أن مفتاح الصلاة الطهور . وابن ماجه في الطهارة رقم الحديث: 275' باب: مفتاح الصلاة الطهور' و رقم الحديث: 276 . والحاكم في المستدرك جلد1صفحه132 . وصححه ابن السكن . والدارمي في الطهارة جلد1صفحه175' باب: مفتاح الصلاة الطهور . والبيهقي في السنن جلد 2 صفحه15 . والطحاوي في شرح معاني الآثار جلد1صفحه273 . والدارقطني صفحه 138 . وأبو داؤد في الطهارة رقم الحديث: 61 باب: فرض الوضوء' وفي الصلاة رقم الحديث: 618 باب: الامام يحدث بعد ما يرفع رأسه .

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ حُجَيَّةَ بْنِ عَدِيٍّ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَلِيٍّ فَقَالَ: إِنِّي اشْتَرَيْتُ بَقَرَةً، فَقَالَ: اذْبَحْهَا عَنْ سَبْعَةٍ، قَالَ: مَكْسُورَةُ الْقَرْنِ، قَالَ: لَا يَضُرُّكَ، قَالَ: عَرْجَاءُ، قَالَ: إِذَا بَلَغَتِ الْمَنْسَكَ فَاذْبَحْ، أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْأُذُنَ

حضرت علی کے پاس آیا' اس نے عرض کی: میں نے گائے خریدی ہے، آپ نے فرمایا: سات آدمی اس میں حصہ ڈالیں' اس نے عرض کی: اس کا سینگ ٹوٹا ہوا ہے۔ آپ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں! اس نے عرض کی: لنگڑی ہے، آپ نے فرمایا: جب وہ قربان گاہ تک جاسکتی ہے تو درست ہے' تو ذبح کر لے' حضور ﷺ ہمیں کان اور آنکھ دیکھنے کا حکم دیتے تھے۔

612 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطُّهُورُ، وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ، وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نماز کی کنجی وضو ہے نماز کے پہلے جو کام جائز تھے ان کو حرام کرنے والی تکبیر ہے اور کام نماز کے اندر ناجائز تھے ان کو حلال کرنے والا سلام ہے۔

613 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى إِثْرِ كُلِّ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ رَكْعَتَيْنِ، إِلَّا الْفَجْرَ وَالْعَصْرَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہر فرض نماز کے بعد دو رکعت پڑھتے مگر فجر اور عصر کے بعد نہیں پڑھتے تھے۔

614 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: الْوِتْرُ لَيْسَ بِحَتْمٍ مِثْلِ الصَّلَاةِ، وَلَكِنَّهُ سُنَّةٌ سَنَّهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وتر نماز کی طرح فرض نہیں ہیں لیکن یہ سنت ہیں' حضور ﷺ نے اس کو سنت کہا ہے۔

615 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ،

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے ایک آدمی کو

612- انظر الحديث رقم: 573 .

613- انظر الحديث رقم: 585 .

614- انظر الحديث رقم: 335 .

615- انظر الحديث رقم: 393 .

عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: رَأَيْتُ رَجُلًا يَسْتَغْفِرُ لِأَبَوَيْهِ وَهُمَا مُشْرِكَانِ، فَقُلْتُ: تَسْتَغْفِرُ لِأَبَوَيْكَ وَهُمَا مُشْرِكَانِ؟ ، فَقَالَ: أَلَيْسَ قَدِ اسْتَغْفَرَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ وَهُوَ مُشْرِكٌ؟ قَالَ:" فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَزَلَتْ (مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ) (التوبة:113) ، إِلَى آخِرِ الْآيَتَيْنِ

دیکھا کہ وہ اپنے مشرک والدین کے لیے دعا کر رہا تھا' میں نے کہا: تُو اپنے مشرک والدین کے لیے دعا کر رہا ہے؟ اس نے عرض کی: کیا ابراہیم نے اپنے چچا کے لیے دعا نہیں کی تھی! اس حال میں کہ وہ مشرک تھا؟ حضرت علی فرماتے ہیں کہ میں نے یہ بات حضور ﷺ کے ہاں ذکر کی تو یہ آیت نازل ہوئی: ''مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا اَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ''۔

616 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ، عَلَى فُرْضَةٍ مِنْ فُرَضِ الْخَنْدَقِ، فَقَالَ: شَغَلُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى، صَلَاةِ الْعَصْرِ، حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ، مَلَأَ اللَّهُ أَجْوَافَهُمْ، أَوْ بُيُوتَهُمْ، وَبُطُونَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا .

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو مشرکین مکہ نے خندق کے دن میں نماز عصر سے روکے رکھا۔ یہاں تک کہ قریب تھا سورج غروب ہوجاتا۔ آپ نے فرمایا: اے اللہ! ان کے پیٹوں کو یا گھروں کو اوران کے پیٹوں اور قبروں کو آگ سے بھر دے۔

617 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، أَنَّ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيَّ، سَأَلَ عَلِيًّا عَنْ هَذَا، فَذَكَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ شُعْبَةَ

حضرت عبیدہ السلمانی فرماتے ہیں کہ اُنہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اس کے متعلق پوچھا' یعنی نمازِ عصر کے متعلق تو آپ نے حضور ﷺ کے حوالہ سے حضرت شعبہ والی حدیث ذکر کی۔

618 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، قَالَ: سَأَلْنَا عَلِيًّا عَنْ تَطَوُّعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت عاصم بن ضمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے حضور ﷺ کی دن کی نماز کے متعلق پوچھا کہ وہ کیا کیا تھی؟ آپ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: تم لوگ

616- انظر الحديث رقم: 385 .

617- انظر الحديث رقم: 318 .

618- انظر الحديث رقم: 579 .

وَسَلَّمَ بِالنَّهَارِ، فَقَالَ: إِنَّكُمْ لَا تُطِيقُونَهُ، قَالَ: فَقُلْنَا: أَخْبِرْنَا بِهِ نَأْخُذْ مِنْهُ مَا أَطَقْنَا، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ أَمْهَلَ حَتَّى إِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ مِنْ هَاهُنَا، يَعْنِي مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ، مِقْدَارُهَا مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ مِنْ هَاهُنَا، يَعْنِي مِنْ قِبَلِ الْمَغْرِبِ، قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ أَمْهَلَ حَتَّى إِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ مِنْ هَاهُنَا، يَعْنِي مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ، مِقْدَارُهَا مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ مِنْ هَاهُنَا، يَعْنِي مِنْ قِبَلِ الْمَغْرِبِ، قَامَ فَصَلَّى أَرْبَعًا، وَأَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا، وَأَرْبَعًا قَبْلَ الْعَصْرِ، يَفْصِلُ بَيْنَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ بِالتَّسْلِيمِ عَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ، وَالنَّبِيِّينَ، وَمَنْ مَعَهُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ، وَالْمُسْلِمِينَ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ: فَتِلْكَ سِتَّ عَشْرَةَ رَكْعَةً تَطَوُّعُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهَارِ، وَقَلَّ مَنْ يُدَاوِمُ عَلَيْهَا

اس کی طاقت نہیں رکھتے، ہم نے عرض کی: جتنی ہم طاقت رکھیں گے اس پر عمل کریں گے۔ بتاؤ تو سہی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب سورج اس قدر بلند ہو جاتا جتنا (عصر کے بعد سے لے کر مغرب تک ہوتا ہے) تو آپ ﷺ ۲ رکعت نفل ادا کرتے تھے، پھر جب اس قدر بلند ہو جاتا یعنی ظہر کے وقت (دوپہر کے بعد) تو آپ ۴ رکعت ادا کرتے تھے ہر دو رکعتوں کے درمیان ملائکہ مقربین اور انبیاء اور جن نیک لوگوں نے انبیاء و رسولوں علیہم السلام کی اتباع کی ان پر سلام بھیجتے تھے جو ان کے ساتھ مؤمنین و مسلمین ہوتے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یہ ۱۶ رکعتیں رسول اللہ ﷺ دن کو پڑھتے تھے اس پر ہمیشگی بہت کم کرتے تھے۔

619 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلِمَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْرِئُنَا الْقُرْآنَ عَلَى كُلِّ حَالٍ مَا لَمْ يَكُنْ جُنُبًا

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ ہم کو قرآن پڑھاتے تھے ہر حالت میں سوائے حالتِ جنابت کے۔

619- أخرجه الرازى فى المراسيل صفحه 160 . والحاكم فى علوم الحديث صفحه 111 . وأورده وكيع بسنده فى أخبار القضاة جلد 2صفحه428 . وأخرجه عبد الله بن أحمد فى زوائد المسند جلد 1صفحه80 . والدولابى فى الكنى جلد 2صفحه99 . والترمذى رقم الحديث: 3666' وفى المناقب رقم الحديث: 3667 باب: أبو بكر و عمر سيدا كهول أهل الجنة . وابن ماجه فى المقدمة رقم الحديث: 95' باب: فضل أبى بكر الصديق' و رقم الحديث: 100 . وصححه ابن حبان برقم: 2192 كما فى موارد الظمآن .

620 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْبَلَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَقَالَ: هَذَانِ سَيِّدَا كُهُولِ أَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ الْأَوَّلِينَ، وَالْآخِرِينَ، إِلَّا النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا' حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما دونوں تشریف لائے' آپ نے فرمایا: یہ دونوں جنتی بزرگوں کے سردار ہیں۔

621 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: " قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالدَّيْنِ قَبْلَ الْوَصِيَّةِ، وَأَنْتُمْ تَقْرَءُونَ (مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصَى بِهَا أَوْ دِينٍ) (النساء : 12) ، وَأَنَّ أَعْيَانَ بَنِي الْأُمِّ يَتَوَارَثُونَ دُونَ بَنِي الْعَلَّاتِ"

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا قرض دینے کا وصیت سے پہلے کہ تم وصیت کے بعد دین کا لفظ قراءت میں پڑھتے ہو: ''مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصَى بِهَا أَوْ دِينٍ ''حقیقی بہن بھائی وارث ہوں گے علاتی نہیں ہوں گے۔

622 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُدْرِكٍ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنِ ابْنِ نُجَيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَدْخُلُ الْمَلَكُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس گھر میں کتا اور تصویر ہو' اُس گھر میں فرشتے داخل نہیں ہوتے ہیں۔

623 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ، عَنْ

حضرت ربعی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو خطبہ دیتے ہوئے سنا' آپ فرما رہے تھے کہ

620- انظر الحديث رقم: 361 .

621- انظر الحديث رقم: 592 .

622- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 150,123,83 . والبخاري في العلم رقم الحديث: 106' باب: اثم من كذب على رسول الله صلى الله عليه وسلم . ومسلم في المقدمة رقم الحديث: 1' باب: تغليظ الكذب على رسول الله صلى الله عليه وسلم .

623- انظر الحديث رقم: 338 .

رِبْعِيٍّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا، يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَكْذِبُوا عَلَيَّ، فَإِنَّهُ مَنْ يَكْذِبْ عَلَيَّ يَلِجِ النَّارَ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ پر جھوٹ نہ باندھو، جو مجھ پر جھوٹ باندھے گا اس کا ٹھکانہ جہنم میں ہے۔

624 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَّادٍ، قَالَ: دَخَلْتُ أَنَا وَالْأَشْتَرُ، عَلَى عَلِيٍّ فَقَالَ: هَلْ عَهِدَ إِلَيْكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا لَمْ يَعْهَدْهُ إِلَى النَّاسِ عَامَّةً؟، قَالَ: لَا، إِلَّا مَا فِي كِتَابِي هَذَا ، قَالَ: فَأَخْرَجَ كِتَابًا مِنْ قِرَابِ سَيْفِهِ، فَإِذَا فِيهِ: الْمُؤْمِنُونَ تَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ، وَهُمْ يَدٌ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ، وَيَسْعَى بِذِمَّتِهِمْ أَدْنَاهُمْ، لَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ، وَلَا ذُو عَهْدٍ فِي عَهْدِهِ، مَنْ أَحْدَثَ حَدَثًا أَوْ آوَى مُحْدِثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

حضرت قیس بن عباد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں اور ایک آدمی حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، میں نے آپ رضی اللہ عنہ سے کہا: رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ سے کس چیز کا معاہدہ کیا تھا جو کسی سے معاہدہ نہیں کیا؟ آپ نے فرمایا: ایسے نہیں ہے مگر جو کچھ میرے اس صحیفہ میں ہے۔ آپ نے اس خط کو نکالا اس میں لکھا ہوا تھا کہ مومنوں کے خون برابر ہیں وہ اپنے سوا سب پر احسان ہیں' ان میں سے کوئی ادنی بھی کسی کی امان دے دے تو اس کے امان کا خیال رکھا جائے گا۔ لوگ اپنے علاوہ ایک ہاتھ کی طرح ہیں۔ کسی مومن کو کافر کے بدلے نہیں قتل کیا جائے گا نہ کسی ایسے آدمی کو قتل کیا جائے گا جس کے ساتھ کوئی معاہدہ ہو۔ جس نے کوئی (بری) بدعت ایجاد کی یا کسی (بری) بدعت والے کو پناہ دی، اس پر اللہ اور تمام فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو۔

مُسْنَدُ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ

مسند حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ

625 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

624- أخرجه مسلم فى الصلاة باب: سترة المصلى' وأحمد جلد 1 صفحه 162 . والترمذى فى الصلاة' باب: ما جاء فى سترة المصلى . وأبو داؤد فى الصلاة'باب: ما يستر المصلى .

625- أخرجه مسلم فى الصلاة' باب: سترة المصلى . وأحمد جلد 1 صفحه 161 . وابن ماجه فى الاقامة' باب: ما يستر المصلى .

الْمُثَنَّى الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ بْنِ قُدَامَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيَجْعَلْ أَحَدُكُمْ بَيْنَ يَدَيْهِ مِثْلَ مُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ ثُمَّ يُصَلِّي

ﷺ نے فرمایا: تم سے کوئی اپنے آگے کجاوہ کی چوب کی مثل رکھ لے، پھر اس کے پیچھے نماز پڑھے۔

626 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي وَالدَّوَابُّ تَمُرُّ بَيْنَ أَيْدِينَا، فَذَكَرْنَا ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مِثْلُ مُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ يَكُونُ بَيْنَ يَدَيْ أَحَدِكُمْ، ثُمَّ لَا يَضُرُّهُ مَا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نماز پڑھتے تھے، جانور ہمارے آگے سے گزرتے تھے۔ ہم نے اس بات کا ذکر حضور ﷺ کے سامنے کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کجاوہ کے پائے کی مثل آگے رکھ لیا کرو، جو آگے سے گزرے گا تو اس کا کوئی نقصان نہیں ہوگا۔

627 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ سُكَيْنِ بْنِ سُخَيْتٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَيُّوبَ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ عِيسَى بْنِ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ قَالَ الْفَضْلُ: كَانَ سُلَيْمَانُ هَذَا كُوفِيًّا ثِقَةً

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے میں نے سنا' آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھا اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنا لے۔ حضرت فضل فرماتے ہیں کہ سلیمان بن ایوب کوفی ثقہ تھے۔

628 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت موسیٰ بن طلحہ اپنے والد' ان کے والد ان

626- أخرجه الطبراني في الكبير .

627- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 250 الى المصنف .

628- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 229 الى المصنف .

عَرْعَرَةَ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مَوْلًى لِمُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، أَوْ عَنِ ابْنٍ لِمُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: كَانَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ مِنْ أَلْبَانِ الْإِبِلِ، وَلُحُومِهَا وَلَا يُصَلِّي فِي أَعْطَانِهَا، وَلَا يَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ وَأَلْبَانِهَا، وَيُصَلِّي فِي مَرَابِضِهَا

کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ اونٹنی کا دودھ پینے اور اس کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرتے تھے (یعنی کلّی کرتے اور ہاتھ دھوتے تھے) اونٹوں کے باندھنے کی جگہ میں نماز نہیں پڑھتے تھے۔ بکریوں کے دودھ پینے اور ان کا گوشت کھانے کے بعد وضو نہیں کرتے تھے اور ان کے باندھنے کی جگہ میں نماز پڑھتے تھے۔

629 - حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي النَّضْرِ، أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ، دَعَا بِمَاءٍ لِلْوُضُوءِ وَعِنْدَهُ الزُّبَيْرُ وَطَلْحَةُ وَعَلِيٌّ وَسَعْدٌ، ثُمَّ تَوَضَّأَ وَهُمْ يَنْظُرُونَ، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ أَفْرَغَ عَلَى يَمِينِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَغَسَلَ شِمَالَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ، وَرَشَّ عَلَى رِجْلِهِ الْيُمْنَى، ثُمَّ غَسَلَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ رَشَّ عَلَى رِجْلِهِ الْيُسْرَى، ثُمَّ غَسَلَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ قَالَ لِلَّذِينَ حَضَرُوا: أَنْشُدُكُمُ اللّٰهَ، أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ كَمَا تَوَضَّأْتُ الْآنَ؟ قَالُوا: نَعَمْ، وَذَلِكَ لِشَيْءٍ بَلَغَهُ عَنْ وُضُوءِ قَوْمٍ

حضرت یزید بن ابی حبیب رضی اللہ عنہ ابو نصر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے وضو کے لیے پانی منگوایا، آپ کے پاس حضرت زبیر رضی اللہ عنہ اور حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ و حضرت علی رضی اللہ عنہ و حضرت سعد رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے۔ پھر آپ نے وضو کیا، یہ حضرات آپ کو دیکھ رہے تھے۔ آپ نے اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا۔ پھر اپنے ہاتھ پہ تین مرتبہ پانی ڈالا اور اپنے بائیں ہاتھ کو تین مرتبہ دھویا اور اپنے سر کا مسح کیا۔ اپنے دائیں پاؤں پہ پانی ڈالا پھر اس کو تین مرتبہ دھویا پھر بائیں پاؤں پہ پانی ڈالا۔ پھر اس کو دھویا۔ تین مرتبہ پھر جو آپ کے پاس موجود تھے، ان کو بتایا تم کو اللہ کی قسم دیتا ہوں کیا تم جانتے ہو کہ حضور ﷺ وضو ایسے ہی کرتے تھے جس طرح ابھی میں نے وضو کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! فرمایا: یہ شے ہے بتا دو قوم کو وضو کے متعلق۔

630 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تین

629- أخرجه أحمد جلد1صفحه163 . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه204 الى المصنف' والبزار .

630- أخرجه مسلم في الحج' باب: تحريم الصيد للمحرم . وأحمد جلد1صفحه162,161 . والنسائي في المناسك جلد5صفحه282' باب: ما يجوز للمحرم أكله من الصيد' والطحاوي في شرح معاني الآثار والبيهقي في السنن .

بْنُ دَاوُدَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، - قَالَ ابْنُ دَاوُدَ أَرَاهُ قَالَ: مَوْلًى لَنَا- عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، قَالَ: أَتَى ثَلَاثَةُ نَفَرٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يَكْفِينِي هَؤُلَاءِ؟ فَكَفَيْتُهُمْ، فَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْثًا، فَخَرَجَ رَجُلٌ مِنْهُمْ فَقُتِلَ، ثُمَّ مَكَثَ الْآخَرَانِ عِنْدِي، ثُمَّ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْثًا، وَخَرَجَ الْآخَرُ فَقُتِلَ، ثُمَّ مَكَثَ الْآخَرُ عِنْدِي، فَمَرِضَ، فَمَاتَ عَلَى فِرَاشِهِ، قَالَ طَلْحَةُ: فَأُرِيتُهُمْ فِي الْمَنَامِ كَأَنَّ الَّذِي مَاتَ عَلَى فِرَاشِهِ كَانَ أَوَّلَهُمْ دُخُولًا الْجَنَّةَ، وَآخِرُهُمْ دُخُولًا الَّذِي قُتِلَ أَوَّلَهُمْ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَمَا أَنْكَرْتَ مِنْ هَذَا؟ إِنَّ الْمُؤْمِنَ بِكَذَا وَكَذَا تَسْبِيحَةٍ، قَالَ ابْنُ دَاوُدَ: هَذَا مَعْنَاهُ

آدمی حضور ﷺ کی بارگاہ میں لائے گئے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ان کی ضمانت کون دے گا؟ میں نے آپ ﷺ کو ان کی ضمانت دی۔ حضور ﷺ نے لشکر کو بھیجا۔ اُن میں سے ایک آدمی نکلا اس کو قتل کیا گیا پھر دو میرے پاس ٹھہرے۔ پھر حضور ﷺ نے لشکر کو بھیجا، دوسرا بھی نکلا اس کو قتل کیا گیا۔ پھر ایک میرے پاس ٹھہرا وہ بیمار ہو گیا۔ وہ اپنے بستر پر مرا۔ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے ان کو خواب میں دیکھا تھا وہ جو اپنے بستر پر مرا تھا، وہ جنت میں سب سے پہلے داخل ہو گیا تھا، سب سے آخر میں وہ داخل ہوا جو سب سے پہلے قتل کیا گیا تھا۔ میں نے یہ خواب حضور ﷺ کی بارگاہ میں بیان کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو اس پر تعجب کیوں کرتا ہے؟ اس مومن کی نمازیں اور تسبیحات کہاں گئیں؟ ابن داؤد نے فرمایا: یہی اس کا معنی ہے۔

631 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، وَنَحْنُ حُرُمٌ، فَأُهْدِيَ لَهُ طَيْرٌ وَطَلْحَةُ رَاقِدٌ فَأَكَلَ بَعْضُنَا وَبَعْضُنَا تَوَرَّعَ، فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ طَلْحَةُ وَفَّقَ مَنْ أَكَلَ وَقَالَ: أَكَلْنَاهُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت معاذ بن عبدالرحمٰن التیمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے اور حرم میں تھے، آپ کو ایک پرندہ ہدیہ دیا گیا، اس حالت میں کہ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ سوئے ہوئے تھے۔ ہم میں سے بعض نے کھا لیا، بعض نے پرہیز گاری اختیار کی۔ جب حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ اٹھے، انہوں نے ان کو درست قرار دیا، جنہوں نے کھایا اور (تائید کے طور پر فرمایا) ہم نے حضور ﷺ کے ساتھ اس کو کھایا تھا۔

631- أخرجه الترمذي في المناقب' باب: مناقب أبي هريرة . والحاكم في المستدرك جلد3صفحه512,511 .

632 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي أَنَسِ بْنِ أَبِي عَامِرٍ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، فَدَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا أَبَا مُحَمَّدٍ، مَا نَدْرِي هَذَا الْيَمَانِي أَعْلَمُ بِرَسُولِ اللَّهِ مِنْكُمْ، أَمْ هُوَ يَقُولُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَمْ يَقُلْ؟ فَقَالَ: وَاللَّهِ مَا نَشُكُّ أَنَّهُ سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَمْ نَسْمَعْ، وَعَلِمَ مَا لَمْ نَعْلَمْ، إِنَّا كُنَّا أَقْوَامًا أَغْنِيَاءَ لَنَا بُيُوتَاتٌ وَأَهْلُونَ، وَكُنَّا نَأْتِي نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرَفَيِ النَّهَارِ ثُمَّ نَرْجِعُ، وَكَانَ مِسْكِينًا لَا مَالَ لَهُ وَلَا أَهْلٌ، إِنَّمَا كَانَتْ يَدُهُ مَعَ يَدِ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ يَدُورُ مَعَهُ حَيْثُمَا دَارَ، فَمَا نَشُكُّ أَنَّهُ قَدْ عَلِمَ مَا لَمْ نَعْلَمْ وَسَمِعَ مَا لَمْ نَسْمَعْ، وَلَمْ نَجِدْ أَحَدًا فِيهِ خَيْرٌ يَقُولُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَمْ يَقُلْ يَعْنِي أَبَا هُرَيْرَةَ

حضرت ابوانس بن ابی عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی آیا' اس نے عرض کی: اے ابومحمد رضی اللہ عنہ! ہم نہیں جانتے ہیں کہ یہ یمانی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تم سے زیادہ جانتا ہے یا آپ رضی اللہ عنہ؟ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ حدیثیں بیان کرتا ہے جو آپ رضی اللہ عنہ نے نہیں فرمائیں؟ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! ہم شک نہیں کرتے ہیں کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے یا نہیں سنا' وہ جانتے ہیں یا نہیں جانتے۔ ہم لوگ مال دار تھے ہمارے اپنے گھر تھے۔ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آتے صبح و شام، پھر ہم واپس آجاتے تھے۔ یہ مسکین آدمی تھا اس کے پاس مال بھی نہیں تھا' گھر والے بھی نہیں تھے۔ اس کا ہاتھ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں ہوتا تھا۔ یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہی رہتا تھا جہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم جاتے تھے، ہم کو شک نہیں اس کو معلوم ہے یا جو ہم نہیں جانتے ہیں' اُنہوں نے سنا جو ہم نے نہیں سنا' ہم میں سے کوئی بھلائی نہیں پاتے ہیں کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ حدیثیں بیان کرے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں فرمائی ہیں، مراد اس سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہیں۔

633 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا الْخِضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت ابوانس بن ابی عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی آیا' اس نے عرض کی: اے ابومحمد رضی اللہ عنہ!

632- انظر الحديث رقم: 636 .

633- أخرجه البزار . والبيهقي في السنن .

إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَبِي عَامِرٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، فَقَالَ: يَا أَبَا مُحَمَّدٍ، أَرَأَيْتَكَ هَذَا الْيَمَانِيَّ - أَوْ قَالَ: الْخِضْرَ: الْيَمَانِيَّ - هُوَ أَعْلَمُ بِحَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْكُمْ - يَعْنِي أَبَا هُرَيْرَةَ - نَسْمَعُ مِنْهُ أَشْيَاءَ لَا نَسْمَعُهَا مِنْكُمْ؟ فَقَالَ: أَمَّا أَنْ يَكُونَ قَدْ سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَمْ نَسْمَعْ فَلَا أَشُكُّ، وَسَأُخْبِرُكَ عَنْ ذَلِكَ، إِنَّا كُنَّا أَهْلَ بُيُوتٍ، وَكُنَّا إِنَّمَا نَأْتِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُدْوَةً وَعَشِيَّةً، وَكَانَ مِسْكِينًا لَا مَالَ لَهُ، إِنَّمَا هُوَ عَلَى بَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَا أَشُكُّ أَنَّهُ قَدْ سَمِعَ مَا لَمْ نَسْمَعْ، وَهَلْ تَجِدُ أَحَدًا فِيهِ خَيْرٌ يَقُولُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَمْ يَقُلْ؟

ہم نہیں جانتے ہیں کہ یہ یمانی رسول اللہ ﷺ کو تم سے زیادہ جانتا ہے یا آپ رضی اللہ عنہ؟ وہ رسول اللہ ﷺ کی وہ حدیثیں بیان کرتا ہے جو آپ رضی اللہ عنہ نے نہیں فرمائیں؟ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! ہم شک نہیں کرتے ہیں کہ انہوں نے حضور ﷺ سے سنا ہے یا نہیں سنا یا وہ جانتے ہیں جو ہم نہیں جانتے ہیں۔ ہم لوگ مال دار تھے ہمارے اپنے گھر تھے۔ ہم حضور ﷺ کے پاس آتے صبح و شام، پھر ہم واپس آجاتے تھے۔ یہ مسکین آدمی تھا اس کے پاس مال بھی نہیں تھا۔ یہ حضور ﷺ کے دروازے پر ہی رہتا تھا مجھے شک نہیں جو اس نے سنا ہم نے نہیں سنا ہے' کیا تم میں کوئی بھلائی پا سکتا ہے' تم میں کوئی اس میں بھلائی نہیں پا سکتا ہے کہ وہ حضور ﷺ کی وہ حدیثیں بیان کرے جو آپ ﷺ نے نہیں فرمائی ہیں۔

634 - حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، وَحَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ تَعَجَّلَ صَدَقَةَ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ سَنَتَيْنِ

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ کا دو سال کا صدقہ جلدی دے دیتے تھے۔

635 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ النِّيلِيُّ،

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

634- أخرجه مسلم في الفضائل' باب: وجوب امتثال ما قاله شرعًا دون ما ذكره من معايش الدنيا على سبيل الرأى . وأحمد جلد 1 صفحه 162 . وابن ماجة في الرهون' باب: تلقيح النخل .

635- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 161,28 . والحاكم جلد 3 صفحه 152,151 . وابن حبان كما في موارد الظمآن برقم: 2 .

حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: مَرَرْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَوْمٍ فِي رُءُوسِ النَّخْلِ فَقَالَ: مَا يَصْنَعُ هَؤُلَاءِ؟، قَالُوا: يُلَقِّحُونَهُ، فَيَجْعَلُونَ الذَّكَرَ فِي الْأُنْثَى فَيَتَلَقَّحُ، قَالَ: مَا أَظُنُّ ذَلِكَ يُغْنِي شَيْئًا فَأَخَذُوا بِذَلِكَ فَتَرَكُوهُ، فَأُخْبِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ فَقَالَ: إِنْ كَانَ يَنْفَعُهُمْ فَلْيَصْنَعُوهُ فَإِنِّي إِنَّمَا ظَنَنْتُ ظَنًّا، فَلَا تُؤَاخِذُونِي بِالظَّنِّ، وَلَكِنْ إِذَا أَخْبَرْتُكُمْ عَنِ اللّٰهِ بِشَيْءٍ فَخُذُوهُ، فَإِنِّي لَنْ أَكْذِبَ عَلَى اللّٰهِ شَيْئًا

حضور ﷺ ایک ایسی قوم کے پاس سے گزرے جو کھجوروں پر چڑھے ہوئے تھے، آپ ﷺ نے پوچھا: یہ لوگ کیا کر رہے ہیں؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! یہ نر کھجوروں کو مادہ کھجوروں کے ساتھ ملا رہے ہیں۔ مذکر کو مؤنث میں لگا رہے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: میرا خیال ہے کہ یہ شے فائدے مند نہیں ہوگی۔ ان کو اس بات کی اطلاع ہوئی، انہوں نے کام کرنا چھوڑ دیا۔ حضور ﷺ کو اس معاملہ کی اطلاع دی گئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر ان کو نفع ہوتا تھا تو وہ کریں، میں نے تو گمان کے مطابق کہا تھا، میرے گمان پر عمل نہ کرو لیکن جب میں اللہ کے حوالہ سے کسی شے کی خبر دوں تو اس کو پکڑو کیونکہ میں اللہ پر جھوٹ نہیں بولتا ہوں۔

فائدہ: اس سے مراد یہ ہے کہ میں خود بخود اپنی اٹکل پچو (اندازے) سے نہیں جانتا ہوں بلکہ اللہ کے دیئے ہوئے علم کے ساتھ بتاتا ہوں جس طرح کہ حدیث میں اشارہ ملتا ہے۔ تفصیل اگر دیکھنی ہو تو اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قدس سرہ العزیز کی کتاب الدولۃ المکیۃ اور جاء الحق کو دیکھا جائے تو تسلی ہو جائے گی۔ غلام دستگیر سیالکوٹی غفرلہٗ

636 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ، يَقُولُ لِطَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ: مَا لِي أَرَاكَ شَعِثْتَ وَاغْبَرَرْتَ مُذْ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَعَلَّهُ أَنَّ مَا بِكَ إِمَارَةُ ابْنِ عَمِّكَ؟ قَالَ: فَقَالَ: مَعَاذَ اللّٰهِ: إِنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ: إِنِّي لَأَعْلَمُ كَلِمَةً لَا يَقُولُهَا رَجُلٌ يَحْضُرُهُ الْمَوْتُ إِلَّا وَجَدَ رُوحُهُ لَهَا رَوْحًا حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سنا کہ آپ رضی اللہ عنہ نے حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا کیا ہے کہ میں آپ کو دیکھتا ہوں کہ آپ کے بال بکھرے ہوئے اور جسم پر گرد و غبار ہے، جب سے رسول اکرم ﷺ کا انتقال ہوا ہے، شاید آپ کو اپنے چچا زاد کی حکومت اچھی نہ معلوم ہوتی ہو؟ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی، اللہ کی پناہ! اصل مسئلہ یہ ہے کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا تھا کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ

جَسَدِهِ، وَكَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَلَمْ أَسْأَلْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا، وَلَمْ يُخْبِرْنِي بِهَا، فَذَاكَ الَّذِي دَخَلَنِي، قَالَ عُمَرُ: فَأَنَا أَعْلَمُهَا، قَالَ: فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ، فَمَا هِيَ؟ قَالَ: الْكَلِمَةُ الَّتِي قَالَهَا لِعَمِّهِ، قَالَ: صَدَقْتَ

میں ایسا کلمہ جانتا ہوں اگر کوئی اپنی موت کے وقت یہ کلمہ کہہ لے تو اس کی روح اس کی وجہ سے راحت پائے گی یہاں تک کہ جسم سے روح نکل جائے۔ قیامت کے دن اس کے لیے نور ہوگا۔ میں نے حضور ﷺ سے اس کے متعلق پوچھا نہیں اور نہ ہی مجھے آپ ﷺ نے بتایا، اس وجہ سے میں پریشان ہوں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اس کلمہ کو جانتا ہوں۔ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: تمام خوبیاں اللہ کے لیے ہیں، وہ کیا ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہی کلمہ جو آپ ﷺ نے اپنے چچا حضرت ابوطالب سے کہے تھے، حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے کہا، آپ نے سچ کہا۔

637 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ حَيَّانَ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ الْحَرَشِيُّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، قَالَ: سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ سُعْدَى، امْرَأَةِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ طَلْحَةَ، أَنَّهُ قَالَ: سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَةً لَمْ أَسْأَلْهُ عَنْهَا حَتَّى مَاتَ، أَوْ قُبِضَ، قَالَ: إِنِّي لَأَعْلَمُ كَلِمَةً لَا يَقُولُهَا رَجُلٌ عِنْدَ مَوْتِهِ إِلَّا كَانَتْ لَهُ نُورًا فِي صَحِيفَتِهِ، وَإِنَّ رُوحَهُ وَجَسَدَهُ لَيَجِدَانِ لَهَا رَاحَةً عِنْدَ الْمَوْتِ فَقَالَ عُمَرُ: إِنِّي لَأَعْلَمُهَا، هِيَ الْكَلِمَةُ الَّتِي أَرَادَ عَلَيْهَا عَمَّهُ، لَا أُرَاهَا إِلَّا إِيَّاهَا

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا تھا: میں ایسا کلمہ جانتا ہوں کہ اگر کوئی اپنی موت کے وقت یہ کلمہ کہہ لے اس کی روح اس کی وجہ سے راحت پائے گی یہاں تک کہ جسم سے روح نکل جائے گی۔ قیامت کے دن وہ کلمہ اس کے لیے نور ہوگا۔ میں نے حضور ﷺ سے اس کے متعلق پوچھا نہیں اور نہ ہی مجھے آپ ﷺ نے بتایا، یہاں تک کہ آپ ﷺ کا وصال ہوگیا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اس کلمہ کو جانتا ہوں۔ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: تمام خوبیاں اللہ کے لیے ہیں، وہ کیا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہی کلمہ جو آپ ﷺ نے اپنے چچا حضرت ابوطالب سے کہے تھے، میرا خیال ہے' وہی ہے۔

637- صححه ابن حبان كما في موارد الظمآن رقم:2 .

638 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْقَنَّادُ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ أُمِّهِ سُعْدَى الْمُرِّيَّةِ قَالَتْ: مَرَّ عُمَرُ بِطَلْحَةَ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا لِي أَرَاكَ مُكْتَئِبًا؟، أَيَسُوؤُكَ إِمْرَةُ ابْنِ عَمِّكَ؟ قَالَ: لَا، وَلَكِنْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنِّي لَأَعْلَمُ كَلِمَةً لَا يَقُولُهَا عِنْدَ مَوْتِهِ إِلَّا كَانَتْ نُورًا لِصَحِيفَتِهِ، وَإِنَّ جَسَدَهُ وَرُوحَهُ لَيَجِدَانِ لَهَا رَوْحًا عِنْدَ الْمَوْتِ فَقَالَ: أَنَا أَعْلَمُهَا، هِيَ الَّتِي أَرَادَ عَلَيْهَا عَمَّهُ، وَلَوْ عَلِمَ أَنَّ شَيْئًا أَنْجَى لَهُ مِنْهَا لَأَمَرَهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سنا کہ آپ رضی اللہ عنہ نے حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا: کیا ہے کہ میں آپ رضی اللہ عنہ کو دیکھتا ہوں کہ آپ رضی اللہ عنہ کی حالت پریشان ہے، جب سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال ہوا ہے، شاید آپ رضی اللہ عنہ کو اپنے چچا زاد کی حکومت اچھی نہ معلوم ہوتی ہو۔ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: نہیں! بلکہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں ایسا کلمہ جانتا ہوں اگر کوئی اپنی موت کے وقت یہ کلمہ کہہ لے اس کی روح اس کلمہ سے راحت پائے گی یہاں تک کہ جسم سے روح نکل جائے گی۔ قیامت کے دن اس کے لیے وہ کلمہ نور ہوگا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اس کلمہ کو جانتا ہوں۔ وہی کلمہ جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا حضرت ابو طالب سے کہا تھا، اگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس سے نجات دینے والی کوئی چیز جانتے تو انہیں اس کا حکم دیتے۔

639 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ سَالِمٍ الْمَكِّيِّ، أَنَّ أَعْرَابِيًّا، قَالَ: قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ بِحَلُوبَةٍ لِي، فَنَزَلْتُ عَلَى طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ فَقُلْتُ: إِنَّهُ لَا عِلْمَ

حضرت سالم المکی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی آدمی نے کہا کہ میں مدینہ شریف میں اپنی اونٹنی لایا۔ میں حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا۔ میں نے آپ رضی اللہ عنہ سے عرض کی: مجھے بازار والوں کے متعلق کوئی

638- أخرجه البخاري في البيوع، باب: لا بيع على بيع أخيه، وباب: النهي عن تلقي الركبان. ومسلم في البيوع، باب: تحريم بيع الرجل على بيع أخيه، باب: تحريم بيع الحاضر للبادي. والترمذي في النكاح، باب: ما جاء في ألا يخطب الرجل على خطبة أخيه. والنسائي في البيوع، باب: التلقي، باب: سوم الرجل على بيع أخيه، وباب: النجش. وأبو داؤد في النكاح باب: كراهية أن يخطب الرجل على خطبة أخيه، وفي الاجارة باب: النهي عن أن يبيع حاضر لباد، وفي البيوع. وابن ماجه في التجارات، باب: لايبيع الرجل على بيع أخيه.

639- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 163-164.

لِي بِأَهْلِ السُّوقِ، فَلَوْ بِعْتَ لِي، فَقَالَ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ، وَلَكِنِ اذْهَبْ إِلَى السُّوقِ فَانْظُرْ مَنْ يُبَايِعُكَ فَشَاوِرْنِي حَتَّى آمُرَكَ أَوْ أَنْهَاكَ

پتا نہیں اگر آپ میرا سامان فروخت کریں۔ حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ شہری دیہاتی کے لیے بیع کرے لیکن آپ بازار جا کر دیکھیں کہ کون آپ سے خریدتا ہے۔ مجھ سے مشورہ لے لینا یہاں تک کہ میں آپ رضی اللہ عنہ کو حکم دوں گا دینے کا یا آپ کو منع کر دوں گا۔

640 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا سَالِمٌ أَبُو النَّضْرِ، عَنْ شَيْخٍ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ قَالَ: جَلَسَ إِلَيَّ وَأَنَا فِي مَسْجِدِ الْبَصْرَةِ فِي زَمَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ يُوسُفَ، وَفِي يَدِهِ عَصَاهُ وَصَحِيفَةٌ يَحْمِلُهَا فِي يَدِهِ، فَقَالَ: يَا عَبْدَ اللَّهِ، تَرَى هَذَا الْكِتَابَ نَافِعِي عِنْدَ صَاحِبِكُمْ هَذَا؟ قُلْتُ: وَمَا هَذَا الْكِتَابُ؟ قَالَ: كِتَابٌ كَتَبَهُ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قُلْتُ: وَكَيْفَ كَتَبَهُ لَكُمْ؟ قَالَ: قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ مَعَ أَبِي، وَأَنَا غُلَامٌ شَابٌّ فِي إِبِلٍ جَلَبْنَاهَا إِلَى الْمَدِينَةِ لِنَبِيعَهَا، قَالَ: وَكَانَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ صَدِيقًا لِأَبِي فَنَزَلْنَا عَلَيْهِ، فَقَالَ أَبِي: أَبَا مُحَمَّدٍ، اخْرُجْ مَعَنَا فَبِعْ لَنَا ظَهْرَنَا، فَإِنَّهُ لَا عِلْمَ لَنَا بِهَذِهِ السُّوقِ، قَالَ: أَمَّا أَنْ أَبِيعَ لَكَ فَلَا، إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ، وَلَكِنْ سَأَخْرُجُ مَعَكُمَا إِلَى السُّوقِ، فَإِذَا رَضِيتُ لَكُمَا رَجُلًا مِمَّنْ يُبَايِعُكُمَا

حضرت سالم ابوالنضر روایت فرماتے ہیں کہ بنی تمیم کا ایک شیخ میرے پاس بیٹھا ہوا تھا اور میں بصرہ کی مسجد میں بیٹھا ہوا تھا' حجاج بن یوسف کے زمانہ میں اس کے ہاتھ عصا تھا اور ایک صحیفہ جو وہ اپنے ہاتھ میں لیے ہوئے تھے' اس نے کہا. اے عبداللہ! آپ یہ کتاب دیکھ رہے ہیں' کیا یہ مجھ کو تمہارے صاحب کے پاس نفع مند ہے؟ میں نے کہا: یہ کتاب کیا ہے؟ اس نے کہا: ایسی کتاب ہے کہ اس میں ہمارے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لکھا ہے' میں نے کہا: کیا تمہارے لیے اس میں لکھا ہے؟ اس نے کہا: میں اپنے والد کے ساتھ مدینہ آیا' میں نوجوان تھا' ہم مدینہ میں اونٹ فروخت کرنے کے لیے آئے۔ حضرت طلحہ بن عبیداللہ میرے والد کا دوست تھا' ہم ان کے گھر گئے' میرے والد نے کہا: ابومحمد! آپ ہمارے ساتھ نکلیں! آپ ہماری سواریاں فروخت کریں کیونکہ ہمیں اس بازار کے متعلق کوئی معلومات نہیں ہیں۔ حضرت طلحہ نے فرمایا: میں آپ کے لیے فروخت نہیں

640- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 161 . والترمذى فى المناقب رقم الحديث: 3844' باب: مناقب عمرو بن العاص .

أَمَرْتُكُمَا بِبَيْعِهِ، قَالَ: فَخَرَجْنَا وَخَرَجَ مَعَنَا، فَجَلَسَ فِي نَاحِيَةٍ مِنَ السُّوقِ، وَسَاوَمَنَا الرِّجَالُ بِظَهْرِنَا، حَتَّى إِذَا أَعْطَانَا رَجُلٌ مَا يُرْضِينَا أَتَيْنَاهُ فَاسْتَأْمَرْنَاهُ فِي بَيْعِهِ، فَقَالَ: نَعَمْ، فَبَايِعُوهُ فَقَدْ رَضِيتُ لَكُمَا وَفَاءَهُ وَمَلَاءَهُ، قَالَ: فَبَايَعْنَاهُ، وَأَخَذْنَا الَّذِي لَنَا، فَقَالَ لَهُ أَبِي: خُذْ لَنَا كِتَابًا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا يَتَعَدَّى عَلَيْنَا فِي صَدَقَاتِنَا، قَالَ: ذَاكَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ، فَقُلْنَا: وَإِنْ كَانَ، قَالَ: فَمَشَى بِنَا فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ هَذَيْنِ يُحِبَّانِ أَنْ تَكْتُبَ لَهُمَا أَنْ لَا يُتَعَدَّى عَلَيْهِمَا فِي صَدَقَاتِهِمَا، قَالَ: ذَاكَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّهُمَا يُحِبَّانِ أَنْ يَكُونَ عِنْدَهُمَا مِنْكَ كِتَابٌ، قَالَ: فَكَتَبَ لَهُمَا هَذَا الْكِتَابَ، فَتَرَاهُ نَافِعِي عِنْدَ صَاحِبِكُمْ هَذَا، فَقَدْ وَاللّٰهِ تَعَدَّى عَلَيْنَا فِي صَدَقَاتِنَا؟ قَالَ: قُلْتُ: لَا أَظُنُّ وَاللّٰهِ

کروں گا کیونکہ حضور ﷺ نے منع فرمایا ہے کہ شہری دیہاتی کے لیے کوئی شی فروخت کرے' لیکن میں آپ کے ساتھ بازار چلتا ہوں' جب میں تمہارے لیے راضی ہو جاؤں گا ایسے آدمی کے متعلق جس کو تم فروخت کر رہے ہو تو میں تمہیں اس کے لیے فروخت کرنے کا حکم دوں گا۔ ہم نکلے' آپ ہمارے ساتھ نکلے' مردوں نے ہماری سواریوں کی قیمت لگائی یہاں تک کہ جب ہم نے ایسے آدمی کو دیا جس کو دینے پر ہم راضی تھے تو ہم نے اس سے فروخت کرنے کی قیمت لگائی۔ حضرت طلحہ نے فرمایا: ٹھیک ہے! اس کو فروخت کرو' میں تمہارے لیے راضی ہوں' تم کو پورا دے گا' ہم نے اس کو فروخت کر دیا' ہم نے اس کے لیے جو ہم نے مقرر کیا تھا' اس کو میرے والد نے کہا: آپ ہمارے لیے رسول اللہ ﷺ کا خط لیں کہ ہم اپنے صدقات میں تجاوز نہ کریں۔ فرمایا: یہ ہر مسلمان کے لیے ہے۔ ہم نے کہا: اگر ہے تو آپ ہمارے ساتھ چلیں۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ دونوں پسند کرتے ہیں کہ آپ ان دونوں کے لیے لکھ دیں کہ ہم پر صدقات میں تجاوز نہ کی جائے۔ آپ نے فرمایا: یہ تو ہر مسلمان کے لیے ہے۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! دونوں پسند کرتے ہیں کہ ان دونوں کے پاس آپ کا خط ہو' اُن دونوں کو یہ خط لکھ دیا' آپ کے اس صاحب کے پاس مجھے نفع دیں' اللہ کی قسم! آپ نے ہم پر صدقات کے معاملہ میں تجاوز کیا ہے؟ میں نے کہا: اللہ کی قسم! میں گمان نہیں کرتا ہوں۔

641 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْوَرْدِ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ، يَقُولُ: كَانَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ يَقُولُ: لَا أُخْبِرُكُمْ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ إِلَّا أَنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ: عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ مِنْ صَالِحِي قُرَيْشٍ، وَنِعْمَ أَهْلُ الْبَيْتِ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ وَأُمُّ عَبْدِ اللّٰهِ، وَعَبْدُ اللّٰهِ

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں آپ کو وہی خبر دوں گا جو میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عمرو بن العاص قریش کے صالحین سے ہیں، سب سے اچھے گھر والے ابوعبداللہ یا ام عبداللہ ہیں اور عبداللہ ہے۔

642 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْوَرْدِ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، قَالَ: قَالَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ مِنْ صَالِحِي قُرَيْشٍ، وَنِعْمَ أَهْلُ الْبَيْتِ عَبْدُ اللّٰهِ، وَأَبُو عَبْدِ اللّٰهِ، وَأُمُّ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں آپ کو وہی خبر دوں گا جو میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عمرو بن العاص قریش کے صالحین سے ہیں، سب سے اچھے گھر والے ابوعبداللہ یا ام عبداللہ ہیں۔

643 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، قَالَ: قَالَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ مِنْ صَالِحِي قُرَيْشٍ، وَنِعْمَ أَهْلُ الْبَيْتِ عَبْدُ اللّٰهِ، وَأَبُو عَبْدِ اللّٰهِ، وَأُمُّ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں آپ کو وہی خبر دوں گا جو میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عمرو بن العاص قریش کے صالحین سے ہیں، سب سے اچھے گھر والے ابوعبداللہ یا ام عبداللہ ہیں۔

644 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ، أَخْبَرَنِي مُحَمَّدٌ يَعْنِي

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو آدمی مقام بلی کے مسلمان ہوئے' اُن میں سے ایک اللہ کی راہ

643- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 163,162 . وابن ماجه فى تعبير الرؤيا' باب: تعبير الرؤيا .

644- أخرجه البخارى فى فضائل الصحابة' باب: ذكر طلحة بن عبيد الله' وفى المغازى باب: (اذ همت طائفتان منكم أن تفشلا والله وليهما وعلى الله فليتوكل المؤمنون) . ومسلم فى فضائل الصحابة' باب: من فضائل طلحة والزبير .

ابْنَ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَجُلَيْنِ مِنْ بَلِيٍّ أَسْلَمَا، فَقُتِلَ أَحَدُهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَأُخِّرَ الْآخَرُ بَعْدَ الْمَقْتُولِ سَنَةً ثُمَّ مَاتَ، قَالَ طَلْحَةُ: رَأَيْتُ الْجَنَّةَ فِي الْمَنَامِ، فَرَأَيْتُ الْآخِرَ مِنَ الرَّجُلَيْنِ أُدْخِلَ الْجَنَّةَ قَبْلَ الْأَوَّلِ، فَأَصْبَحْتُ فَحَدَّثْتُ النَّاسَ بِذَلِكَ، فَبَلَغَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَلَيْسَ قَدْ صَامَ بَعْدَهُ رَمَضَانَ، وَصَلَّى بَعْدَهُ سِتَّةَ آلَافِ رَكْعَةٍ، وَكَذَا وَكَذَا رَكْعَةً؟

میں شہید کیا گیا' دوسرا مقتول کے ایک سال بعد تک زندہ رہا پھر وہ مرا۔ حضرت طلحہ فرماتے ہیں کہ میں نے جنت خواب میں دیکھی' میں نے دیکھا کہ دونوں آدمیوں سے دوسرا پہلے والے سے بھی پہلے جنت میں داخل ہو گیا ہے' میں نے صبح کی تو میں نے لوگوں کو یہ معاملہ بتایا' اس کے بعد یہ بات حضور ﷺ تک پہنچ گئی تو آپ نے فرمایا: کیا اس نے اس کے بعد رمضان کے روزے نہیں رکھے تھے' کیا اُس نے اس کے بعد ۶ ہزار رکعتیں نہیں پڑھی ہیں اور اتنی اتنی رکعتیں؟

645 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي، حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ، قَالَ: لَمْ يَبْقَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تِلْكَ الْأَيَّامِ الَّتِي كَانَ يُقَاتِلُ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ طَلْحَةَ وَسَعْدٍ، عَنْ حَدِيثِهِمَا

حضرت معتمر بن سلیمان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے باپ سے سنا کہ ہم کو ابوعثمان رضی اللہ عنہ نے بتایا ان دنوں میں حضور ﷺ کے ساتھ جنگ میں حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ اور سعد رضی اللہ عنہ کے علاوہ کوئی نہیں تھا۔

646 - وَحَدَّثَنَا عِدَّةٌ، عَنْ مُعْتَمِرٍ، بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ

حضرت معتمر رضی اللہ عنہ اپنی سند کے ساتھ اس جیسی حدیث روایت کرتے ہیں۔

647 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ يَحْيَى، وَعِيسَى ابْنَيْ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِيهِمَا، قَالَ: مُرَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَعِيرٍ قَدْ وُسِمَ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ: لَوْ أَنَّ أَهْلَ هَذَا الْبَعِيرِ عَزَلُوا النَّارَ عَنْ هَذِهِ

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کا گزر ایک اونٹ کے پاس سے ہوا، اس کے چہرے کو داغا گیا تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر اس اونٹ کے مالک اس جانور کو آگ سے جدا رکھتے؟ طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول

646- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد8صفحه109-110 الى المصنف .

647- أخرجه أحمد جلد 1صفحه162 . والنسائي في الافتتاح' باب: نوع آخر من الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم

الـدَّابَّةِ؟ قَـالَ: فَـقُـلْـتُ: لَأَسِمَنَّ فِي أَبْعَدِ مَكَانٍ مِنْ وَجْهِهَا، قَالَ: فَوَسَمْتُ فِي عَجْبِ الذَّنَبِ

اللہ ﷺ! میں چہرے کے علاوہ کسی اور جگہ پر داغا کروں؟ فرماتے: میں نے دم سے اس کو داغا۔

648 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُـحَـمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ، حَدَّثَنَا مُجَمِّعُ بْنُ يَحْيَى، عَـنْ عُثْمَانَ بْنِ مَوْهَبٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِيـهِ، قَـالَ: قُـلْـنَـا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَدْ عَلِمْنَا كَيْفَ السَّلَامُ عَـلَيْكَ، فَـكَيْفَ الـصَّلَاةُ؟ قَالَ: " قُـولُوا: الـلَّهُـمَّ صَـلِّ عَـلَـى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَـلَّيْـتَ عَـلَـى إِبْـرَاهِيـمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَـمِيـدٌ مَـجِيـدٌ، وَبَـارِكْ عَـلَـى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُـحَـمَّـدٍ، كَـمَـا بَـارَكْـتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ"

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ ہم آپ ﷺ پر سلام کا طریقہ تو جانتے ہیں' درود کس طرح بھیجیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس طرح بھیجو: ''اللّٰھم صلی علٰی محمد وعلٰی آل محمد الٰی آخرہٖ''۔

649 - حَـدَّثَـنَـاهُ مُـحَـمَّـدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُـمَيْـرٍ، حَـدَّثَـنَـا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، حَدَّثَنَا مُجَمِّعُ بْنُ يَـحْيَـى الْأَنْـصَـارِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مَوْهَبٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ الـلَّـهِ، كَيْفَ الـصَّلَاةُ عَلَيْكَ؟ فَقَالَ: قُلِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَـلَـى مُـحَـمَّـدٍ، كَـمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَـمِيـدٌ مَـجِيـدٌ، وَبَـارِكْ عَـلَـى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُـحَـمَّـدٍ، كَـمَـا بَـارَكْـتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! ہم آپ ﷺ پر درود کس طرح بھیجیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس طرح بھیجو: ''اللّٰھم صل علٰی محمد وعلٰی آل محمد الٰی آخرہٖ''۔

650 - حَـدَّثَـنَـا أَبُـو مُوسَى هَارُونُ بْنُ عَبْدِ الـلَّـهِ الْبَـزَّازُ، وَغَيْرُهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ، بِإِسْنَادِهِ

حضرت محمد بن بشر اپنی سند کے ساتھ اس جیسی حدیث روایت کرتے ہیں۔

650- أخرجه أحمد جلد1صفحه161 .

نَحْوَهُ

651 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا أَبُو زُبَيْدٍ عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ، قَالَ: رَأَى عُمَرُ، طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ حَزِينًا فَقَالَ: مَا لَكَ؟ قَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنِّي لَأَعْلَمُ كَلِمَاتٍ لَا يَقُولُهُنَّ عَبْدٌ عِنْدَ الْمَوْتِ إِلَّا نُفِّسَ عَنْهُ، وَأَشْرَقَ لَوْنُهُ، وَرَأَى مَا يَسُرُّهُ فَمَا مَنَعَنِي أَنْ أَسْأَلَهُ عَنْهَا إِلَّا الْقُدْرَةُ عَلَيْهَا، فَقَالَ عُمَرُ: إِنِّي لَأَعْلَمُ مَا هِيَ، قَالَ طَلْحَةُ: مَا هِيَ؟ قَالَ: هَلْ تَعْلَمُ كَلِمَةً هِيَ أَفْضَلُ مِنْ كَلِمَةٍ دَعَا إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّهُ عِنْدَ الْمَوْتِ؟ قَالَ طَلْحَةُ: هِيَ وَاللَّهِ هِيَ، قَالَ عُمَرُ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

حضرت یحییٰ بن طلحہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت طلحہ بن عبیداللہ کو پریشان دیکھا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پریشانی کی وجہ کیا ہے؟ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں ایسے کلمات جانتا ہوں کہ جو بندہ موت کے وقت ان کلمات کو پڑھ لیتا ہے' اس کو خوشی دی جاتی ہے' اس کا رنگ چمک جاتا ہے' اس میں وہ آسانی دیکھتا ہے' مجھے پوچھنے سے کوئی رکاوٹ نہیں تھی مگر میں اس پر قادر تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں وہ جانتا ہوں کہ وہ کیا ہے؟ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: وہ کیا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا آپ کو ایسے کلمہ کے متعلق معلوم ہے جو افضل ہے اس کلمہ سے' آپ نے اپنے چچا کو اُن کی وفات کے وقت پیش کیا تھا؟ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: وہی ہے' اللہ کی قسم! وہی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لا الٰہ الا اللہ۔

652 - حَدَّثَنَا مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، حَدَّثَنَا شَيْخٌ، لَنَا، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُحِلٍّ أَصَابَ صَيْدًا أَيَأْكُلُهُ الْمُحْرِمُ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ جو آدمی حالتِ احرام میں نہیں ہے اس کا شکار کھانے کے متعلق کہ کیا اس کو محرم کھا سکتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں۔

653 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ جو آدمی حالت احرام

651,652- قارن بالحديث رقم: 635 و 658 .

الْمُنْكَدِرِ، حَدَّثَنَا شَيْخٌ لَنَا، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُحِلٍّ أَصَابَ صَيْدًا، أَيَأْكُلُهُ الْمُحْرِمُ؟ قَالَ: نَعَمْ

میں نہیں ہے' اس کا شکار کھانے کے متعلق کہ کیا اس کو محرم کھا سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں!

654 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ، قَالَ: خَرَجْنَا حُجَّاجًا مَعَ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، وَأُتِينَا بِصَيْدٍ، فَأَكَلَ بَعْضُنَا وَتَرَكَ بَعْضٌ، فَقَامَ مِنْ نَوْمَتِهِ، وَكَانَ نَائِمًا، فَأَخْبَرْنَاهُ، فَقَالَ: أَحْسَنَ مَنْ أَكَلَ، قَدْ أَكَلْنَاهُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبدالرحمٰن بن عثمان فرماتے ہیں کہ ہم حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج کے لیے نکلے' ہمارے پاس شکار کا گوشت لایا گیا' ہم میں سے بعض نے کھایا اور بعض نے نہیں کھایا' حضرت طلحہ اپنی نیند سے بیدار ہوئے تو ہم نے آپ کو بتایا' حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس نے کھایا اچھا کیا' بے شک ہم نے اس کو حضور ﷺ کے ساتھ کھایا تھا۔

655 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مَنْ حَدَّثَهُ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ظَاهَرَ يَوْمَ أُحُدٍ بَيْنَ دِرْعَيْنِ

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ احد کے دن دو زرہوں کے درمیان ظاہر ہوئے۔

656 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ، يُقَالُ لَهُ: مُعَاذُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ظَاهَرَ يَوْمَ أُحُدٍ بَيْنَ دِرْعَيْنِ

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ احد کے دن دو زرہوں کے درمیان ظاہر ہوئے۔

657 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

654- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد6صفحه108 الى المصنف .

655- أخرجه أحمد جلد3صفحه449 . وأبو داؤد في الجهاد باب: في لبس الدروع .

656- أخرجه أحمد جلد 1صفحه162 . والترمذي في الدعوات ' باب: ما يقول عند رؤية الهلال . والدارمي في الصوم' باب: ما يقال عند رؤية الهلال . وصححه الحاكم في المستدرك جلد4صفحه285 .

الْمَلِكِ بْنِ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سُفْيَانَ الْمَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا بِلَالُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى الْهِلَالَ قَالَ: اللَّهُمَّ أَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْإِيمَانِ، وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ، رَبِّي وَرَبُّكَ اللَّهُ

حضور ﷺ جب چاند دیکھتے تھے تو یہ دعا کرتے تھے: ''اللّٰھم اھله الٰی آخرہٖ''۔

658 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَمَّالُ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ، حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ بِلَالَ بْنَ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَظَرَ إِلَى الْهِلَالِ قَالَ: اللَّهُمَّ أَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْإِيمَانِ، وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ، رَبِّي وَرَبُّكَ اللَّهُ

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب چاند دیکھتے تھے تو یہ دعا کرتے تھے: ''اللّٰھم اھله الٰی آخرہٖ''۔

659 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ مُوسَى، وَعِيسَى ابْنَيْ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِيهِمَا، أَنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا لِأَعْرَابِيٍّ جَاءَ يَسْأَلُهُ عَمَّنْ قَضَى نَحْبَهُ: مَنْ هُوَ؟ فَكَانُوا لَا يَجْتَرِئُونَ عَلَى مَسْأَلَتِهِ يُوَقِّرُونَهُ وَيَهَابُونَهُ، قَالَ: فَسَأَلَهُ الْأَعْرَابِيُّ، فَأَعْرَضَ عَنْهُ، ثُمَّ سَأَلَهُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ، ثُمَّ إِنِّي اطَّلَعْتُ مِنْ بَابِ الْمَسْجِدِ، وَعَلَيَّ ثِيَابٌ خُضْرٌ، فَلَمَّا رَآنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

حضرت موسیٰ اور عیسیٰ طلحہ کے بیٹے دونوں اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ کے اصحاب دیہاتی سے کہتے: آپ جائیں' آپ سے پوچھیں جنہوں نے اپنی منت پوری کی ہے کہ وہ کون ہے؟ صحابہ کرام مسائل پوچھنے میں آپ سے جرأت نہیں کرتے تھے' آپ کی تعظیم کرتے اور آپ سے ڈرتے تھے۔ دیہاتی نے آپ سے پوچھا: آپ نے اس سے اعراض فرمایا' پھر اس نے پوچھا تو آپ نے اعراض فرمایا' پھر میں اس حالت میں مسجد میں آیا کہ مجھ پر سبز کپڑے تھے' جب

658- أخرجه الترمذي' باب: مناقب طلحة' باب: طلحة ممن قضى نحبه . وابن ماجه في المقدمة' باب: فضل طلحة . والضياء المقدسي في المختارة وابن سعد في الطبقات وأبي نعيم في حلية الأولياء . وصححه الحاكم في المستدرك جلد2صفحه415-416 .

659- مرّ تخريجه رقم: 630 .

أَيْنَ السَّائِلُ عَمَّنْ قَضَى نَحْبَهُ؟ قَالَ الْأَعْرَابِيُّ: أَنَا، يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: هَذَا مِمَّنْ قَضَى نَحْبَهُ

حضور ﷺ نے مجھے دیکھا تو آپ نے فرمایا: سوال کرنے والا کہاں ہے جس نے پوچھا ہے کہ منت کس نے پوری کی ہے؟ دیہاتی نے عرض کی: میں ہوں! یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: یہ وہ ہے جس نے منت پوری کی ہے۔

660 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَجْعَلْ بَيْنَ يَدَيْهِ مِثْلَ آخِرَةِ الرَّحْلِ، ثُمَّ يُصَلِّي وَلَا يُبَالِي مَنْ مَرَّ وَرَاءَ ذَلِكَ

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نماز پڑھتے تھے، جانور ہمارے آگے گزرتے تھے۔ ہم نے اس بات کا ذکر حضور ﷺ کے سامنے کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کجاوہ کی مثل آگے رکھ لیا کرو، جو آگے سے گزرے گا وہ نقصان نہیں دے گا۔

661 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ، حَدَّثَنَا شَيْخٌ، مِنْ بَنِي زُهْرَةَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِكُلِّ نَبِيٍّ رَفِيقٌ، وَرَفِيقِي عُثْمَانُ

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر نبی کا کوئی ساتھی ہوتا ہے، میرا ساتھی عثمان ہے یعنی جنت میں۔

مُسْنَدِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ

مسند حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ

662 - حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ يَعْقُوبُ بْنُ

حضرت ابو جرو المازنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

660- أخرجه الترمذي في المناقب' باب: رفيق النبي صلى الله عليه وسلم في الجنة .

661- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7صفحه235' وابن حجر في المطالب العالية الى المصنف .

662- أخرجه البخاري في العلم' باب: اثم من كذب على النبي صلى الله عليه وسلم . وأحمد جلد 1صفحه167,165 . وأبو داؤد في العلم' باب: التشديد في الكذب على رسول الله صلى الله

إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُسْلِمٍ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ أَبِي جِرْوٍ الْمَازِنِيِّ، قَالَ: شَهِدْتُ عَلِيًّا وَالزُّبَيْرَ حِينَ تَوَاقَفَا، فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ: يَا زُبَيْرُ، أَنْشُدُكَ اللّٰهَ أَسَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّكَ تُقَاتِلُ وَأَنْتَ ظَالِمٌ لِي قَالَ: نَعَمْ، وَلَمْ أَذْكُرْ إِلَّا فِي مَوْقِفِي هَذَا، ثُمَّ انْصَرَفَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ اور زبیر رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا۔ جس وقت دونوں نے موافقت کی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت زبیر کو کہا: اے زبیر! میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ تم قتل کرو گے، آپ رضی اللہ عنہ مجھ پر ظلم کرنے والے ہوں گے؟ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! میں نے ذکر نہیں کیا مگر اس میں میری موافقت فرمائی پھر آپ چلے گئے۔

663 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَامِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي الزُّبَيْرِ: مَا لَكَ لَا تُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا يُحَدِّثُ عَنْهُ فُلَانٌ وَفُلَانٌ؟ قَالَ: مَا فَارَقْتُهُ مُنْذُ أَسْلَمْتُ، وَلَكِنْ سَمِعْتُ مِنْهُ كَلِمَةً، سَمِعْتُهُ يَقُولُ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت عامر بن عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابوزبیر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ کو کیا ہے کہ آپ فلاں کی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان نہیں کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: میں جب سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لایا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے جدا نہیں ہوا ہوں لیکن میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک بات سنی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے، اس کو چاہیے کہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے۔

664 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: ''بیشک آپ نے انتقال فرمانا ہی ہے، ان کو

عليه وسلم . وابن ماجه في المقدمة' باب: التغليظ في تعمد الكذب على رسول الله صلى الله عليه وسلم . وابن سعد في الطبقات .

663- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 167 . والترمذي في التفسير' باب: ومن سورة الزمر . والحميدي برقم . والطبري في التفسير . وأبو نعيم في حلية الاولياء . والحاكم في المستدرك جلد 2 صفحه 435 .

664- أخرجه البخاري في الأدب المفرد . ومسلم في الايمان . وأحمد جلد 1 صفحه 167,165 . والترمذي في صفة القيامة' باب: سوء ذات البين هي الحالقة . وأبو داؤد في الأدب' باب: في اصلاح ذات البين . وابن ماجه في المقدمه' وفي الأدب باب: افشاء السلام . والبزار برقم .

الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الزُّبَيْرِ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (اِنَّكَ مَيِّتٌ وَاِنَّهُمْ مَيِّتُونَ) (الزمر: 30)، قَالَ الزُّبَيْرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَيُكَرَّرُ عَلَيْنَا مَا يَكُونُ بَيْنَنَا فِي الدُّنْيَا مَعَ خَوَاصِّ الذُّنُوبِ؟ قَالَ: نَعَمْ، لَيُكَرَّرَنَّ عَلَيْكُمْ حَتَّى يُرَدَّ اِلَى كُلِّ ذِي حَقٍّ حَقُّهُ

بھی مرنا ہے''۔ حضرت زبیر نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم پر دنیا میں جو تکرار ہوتا ہے خاص گناہوں کے ساتھ؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! تم پر ضرور تکرار ہوگا یہاں تک کہ تم ہر حق والے کا حق دے دو۔

665 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ يَعِيشَ بْنِ الْوَلِيدِ، أَنَّ مَوْلًى، لِآلِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ، عَنِ الزُّبَيْرِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " دَبَّ اِلَيْكُمْ دَاءُ الْأُمَمِ قَبْلَكُمْ: الْحَسَدُ وَالْبَغْضَاءُ، وَهِيَ الْحَالِقَةُ، لَا أَقُولُ: حَالِقَةُ الشَّعْرِ، وَلَكِنْ حَالِقَةُ الدِّيْنِ، وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ حَتَّى تُؤْمِنُوا، وَلَا تُؤْمِنُوا حَتَّى تَحَابُّوا، اَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِمَا يُثْبِتُ ذَلِكَ لَكُمْ؟ أَفْشُوا السَّلَامَ"

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں پہلے لوگوں کی عادتیں سرایت کریں گی' ان لوگوں میں حسد اور بغض تھا، تم میں بھی ہوگا۔ یہ کاٹنے والی ہے' میں نہیں کہتا کہ یہ بال کاٹنے والی ہے لیکن یہ دین کو کاٹنے والی ہے' اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! تم جنت میں داخل نہیں ہو گے یہاں تک کہ تم ایمان لاؤ، تم ایمان والے نہیں ہو سکتے یہاں تک کہ تم محبت کرو آپس میں، کیا تم کو بتاؤں جس سے تمہارے اندر محبت پیدا ہو، سلام آپس میں عام کرو۔

666 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الزُّبَيْرِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَئِذٍ: أَوْجَبَ طَلْحَةُ حِينَ صَنَعَ بِرَسُولِ اللّٰهِ مَا صَنَعَ، قَالَ ابْنُ

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ایک دن طلحہ کے لیے واجب ہوگئی جس وقت رسول اللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ کیا' جو کیا۔ ابن اسحاق فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اُحد کے دن ایک پہاڑ کی چٹان کی طرف اُٹھے تا کہ اس پر بلند ہوں' آپ کے جسم اطہر پر دو زرہیں تھیں' جب

665- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 165 . والترمذي في المناقب' باب: مناقب طلحة' وفي الجهاد . وابن هشام . وابن سعد في الطبقات . والحاكم في المستدرك جلد 3 صفحه 374 .

666- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 66 . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد أيضًا الى: الطبراني في الكبير .

اِسْحَاقَ: وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ نَهَضَ إِلَى صَخْرَةٍ مِنَ الْجَبَلِ لِيَعْلُوَهَا، وَكَانَ قَدْ بَدَّنَ وَظَاهَرَ بَيْنَ دِرْعَيْنِ، فَلَمَّا ذَهَبَ لِيَنْهَضَ فَلَمْ يَسْتَطِعْ جَلَسَ تَحْتَهُ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ فَنَهَضَ حَتَّى اسْتَوَى عَلَيْهَا

آپ چلے تاکہ اُس پر کھڑے ہوں تو آپ کھڑے ہونے کی طاقت نہیں رکھتے تھے‘ آپ کے نیچے طلحہ بن عبیداللہ بیٹھ گئے‘ آپ کھڑے ہو گئے یہاں تک کہ سیدھے اس پر کھڑے ہو گئے۔

667 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَطَاءِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، مَوْلَى الزُّبَيْرِ، عَنْ أُمِّهِ، وَجَدَّتِهِ أُمِّ عَطَاءٍ، قَالَتَا: وَاللّٰهِ لَكَأَنَّنَا نَنْظُرُ إِلَى الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ حِينَ أَتَانَا عَلَى بَغْلَةٍ لَهُ بَيْضَاءَ، فَقَالَ: يَا أُمَّ عَطَاءٍ، إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَى الْمُسْلِمِينَ أَنْ يَأْكُلُوا لُحُومَ نُسُكِهِمْ فَوْقَ ثَلَاثٍ، فَلَا تَأْكُلِيهِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي كَيْفَ نَصْنَعُ بِمَا أُهْدِيَ لَنَا؟ قَالَ: مَا أُهْدِيَ لَكُمْ فَشَأْنُكُمْ بِهِ

حضرت عبداللہ بن عطاء بن ابراہیم مولیٰ زبیر اپنی والدہ اور اپنی نانی کی والدہ اُم عطاء سے روایت کرتے ہیں‘ دونوں فرماتی ہیں: اللہ کی قسم! گویا ہم زبیر بن عوام کی طرف دیکھ رہی ہیں‘ جب آپ ہمارے پاس اپنے سفید خچر پر آئے‘ اس کے بعد فرمایا: اے اُم عطاء! بے شک حضور ﷺ نے مسلمانوں کو منع فرمایا ہے کہ وہ اپنی قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ کھائیں‘ پس تُو نہ کھا۔ فرمایا: میں نے عرض کی کہ اے اللہ کے نبی! میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! ہم کیا کریں جو ہم کو ہدیہ دیا جائے؟ فرمایا: جو تمہیں ہدیہ دیا جائے‘ وہ تمہارا ہے۔

668 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الزُّبَيْرِ، قَالَ: جَمَعَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَوَيْهِ يَوْمَ أُحُدٍ

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے میرے لیے احد کے دن اپنے ماں باپ کو جمع کیا۔

667- أخرجه أحمد جلد 1صفحه164 . والترمذي في المناقب' باب: مناقب الزبير . وابن ماجه في المقدمة' باب: فضل الزبير .

668- أخرجه البخاري في فضائل الصحابة' باب: مناقب الزبير بن العوام . ومسلم في فضائل الصحابة' باب: فضائل طلحة والزبير . وأحمد جلد1صفحه166,164 .

669 - حَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ بْنُ أَشْرَسَ أَبُو عَامِرٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ، قَالَ لَهُ: يَا أَبَةِ لَقَدْ رَأَيْتُكَ تَحْمِلُ عَلَى فَرَسِكَ الْأَشْقَرِ يَوْمَ الْخَنْدَقِ، قَالَ: رَأَيْتَنِي يَا بُنَيَّ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ لَيَجْمَعُ لِأَبِيكَ أَبَوَيْهِ، يَقُولُ: ارْمِ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي

حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے باپ سے کہا: اے میرے باپ! میں نے آپ کو اشقر کے گھوڑے پر سوار دیکھا تھا خندق کے دن۔ حضرت زبیر نے فرمایا: اے میرے بیٹے! آپ نے مجھے دیکھا تھا؟ حضرت ابن زبیر نے کہا: جی ہاں۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دن تیرے باپ کے لیے اپنے ماں باپ کو جمع کیا تھا، فرمایا تھا: پھینکو! میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں۔

670 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ، وَإِسْحَاقُ، قَالَا: حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ بَيَانٍ، عَنْ وَبَرَةَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي الزُّبَيْرِ: مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تُحَدِّثَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا يُحَدِّثُ عَنْهُ أَصْحَابُهُ؟ قَالَ: لَقَدْ كَانَ لِي مِنْهُ وَجْهٌ وَمَنْزِلَةٌ، وَلَكِنْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت عامر بن عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابو زبیر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ رضی اللہ عنہ کو کیا ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ فلاں کی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان نہیں کرتے ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں جب سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لایا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے جدا نہیں ہوا ہوں لیکن میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک بات سنی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے، اس کو چاہیے کہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے۔

669- أخرجه أبو داؤد في العلم' باب: التشديد في الكذب على رسول الله صلى الله عليه وسلم .

670- أخرجه البخاري في البيوع'باب: كسب الرجل من عمل يده' وفي الزكاة باب: الاستعفاف عن المسألة . ومسلم في الزكاة باب: كراهية المسألة للناس . وأحمد جلد 1 صفحه 167,164' وجلد 2 صفحه 300, 284,257 . والترمذي في الزكاة' باب: ما جاء في النهي عن المسألة . والنسائي في الزكاة' باب: الاستعفاف عن المسألة . وابن ماجه في الزكاة' باب: كراهة المسألة . ومالك في الموطأ في الصدقة' باب: ما جاء في التعفف .

671 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَأَنْ يَأْخُذَ أَحَدُكُمْ أَحْبُلَهُ ثُمَّ يَأْتِيَ الْجَبَلَ فَيَأْتِيَ بِحُزْمَةٍ مِنْ حَطَبٍ عَلَى ظَهْرِهِ فَيَبِيعَهَا فَيَسْتَغْنِيَ بِثَمَنِهَا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ أَعْطَوْهُ أَوْ مَنَعُوهُ

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں کوئی رسّی پکڑے پھر پہاڑ پر آئے، لکڑیوں کا گٹھا اپنی پیٹھ پر لائے، اس کو فروخت کرے، اس سے پیسے حاصل کرے اس کے لیے بہتر ہے کہ لوگوں سے مانگتا پھر اس کو دیں یا نہ دیں۔

672 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي سَمِينَةَ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ ابْنِ حَاطِبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الزُّبَيْرِ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ (لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ) (التكاثر: 8)، قَالَ الزُّبَيْرُ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَأَيُّ نَعِيمٍ نَحْنُ فِيهِ، وَإِنَّمَا هُمَا الْأَسْوَدَانِ؟ قَالَ: إِنَّهُ سَيَكُونُ

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: ''تم سے ضرور اس دن نعمتوں کے متعلق پوچھا جائے گا'' (التکاثر: ۸) حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کون سی نعمتیں جو ہم میں ہیں، وہ صرف دو کالیاں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عنقریب ہوں گی۔

673 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ الزُّبَيْرِ، قَالَ: " كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو خطبہ دیتے اور اللہ کے دن یاد کرواتے، یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے سے پہچان لیتے کہ گویا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی لشکر سے ڈرا رہے ہیں۔ اور فرماتے: تم نے اپنے

671- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 164 . والترمذی فی التفسير' باب: ومن سورة (الهاكم) . وابن ماجه فی الزهد' باب: معيشة اصحاب النبی صلى اللّٰه عليه وسلم . والحميدی برقم وانظر الدر المنثور جلد 6 صفحه 388 .

672- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 167 . وعزاه الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 188 الى البزار' والطبرانی فی الكبير والأوسط بنحوه .

673- أنظر: البخاری فی الجهاد' باب: الغدوة والروحة فی سبيل الله . ومسلم فی الامارة' باب: فضل الغدوة والروحة فی سبيل الله . والترمذی فی فضائل الجهاد' باب: ما جاء فی فضل الغدوة والروحة . والنسائی فی الجهاد' باب: فضل غدوة فی سبيل الله . وعزاه الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 285 الى البزار .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُنَا وَيُذَكِّرُنَا بِأَيَّامِ اللّٰهِ، حَتَّى يُعْرَفَ ذٰلِكَ فِي وَجْهِهِ، كَأَنَّهُ مُنْذِرُ جَيْشٍ يَقُولُ: صَبَّحَكُمُ الْأَمْرُ غُدْوَةً، قَالَ: وَكَانَ إِذَا كَانَ حَدِيثَ عَهْدٍ بِجِبْرِيلَ لَمْ يَتَبَسَّمْ ضَاحِكًا حَتَّى يُرْفَعَ عَنْهُ"

کام صبح کرنے ہیں' اور فرمایا: جب جبریل علیہ السلام کوئی نئی بات لے کر آتے تو مسکراتے نہ تھے یہاں تک کہ جبریل آپ کے پاس سے چلے جاتے۔

674 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ صَفْوَانَ الْمُزَنِيُّ، أَخْبَرَنَا عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غُدْوَةٌ أَوْ رَوْحَةٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: صبح وشام اللہ کی راہ میں کرنی دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

675 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَلِيٍّ الْأَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ تَمِيمٍ الْمِصِّيصِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ عُمَرَ الْأَيْلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَطَاءِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ عَطَاءٍ، مَوْلَاةِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ قَالَتْ: سَمِعْتُ الزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ، يَقُولُ: لَمَّا نَزَلَتْ (وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ) (الشعراء: 214) صَاحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَبِي قُبَيْسٍ: يَا آلَ عَبْدِ مَنَافٍ، إِنِّي نَذِيرٌ فَجَاءَتْهُ قُرَيْشٌ، فَحَذَّرَهُمْ وَأَنْذَرَهُمْ، فَقَالُوا: تَزْعُمُ أَنَّكَ نَبِيٌّ يُوحَى إِلَيْكَ، وَأَنَّ سُلَيْمَانَ سُخِّرَ لَهُ الرِّيحُ وَالْجِبَالُ، وَأَنَّ مُوسَى سُخِّرَ لَهُ الْبَحْرُ، وَأَنَّ عِيسَى

حضرت عبداللہ بن عطا بن ابراہیم اپنی دادی اُم عطاء' زبیر بن عوام کی لونڈی فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: ''اپنے رشتہ داروں کو ڈرائیں''۔ حضور ﷺ نے جبل ابی قبیس پر آواز دی: اے آل عبد مناف! میں ڈرانے والا ہوں، قریش آپ ﷺ کے پاس آئے آپ ﷺ نے اُن کو ڈرایا۔ قریش کے لوگ کہنے لگے، آپ کا خیال ہے کہ آپ نبی ہیں' آپ کی طرف وحی آتی ہے (دیکھو) حضرت سلیمان علیہ السلام کے تابع ہوا اور پہاڑ کر دیئے گئے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لیے سمندر تابع کر دیا گیا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام مردوں کو زندہ کرتے تھے' آپ

674- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7صفحه85 ـ الى المصنف' وأضاف السيوطي في الدر المنثور .

675- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه167,164 وقارن: البخاري في المغازي باب: غزوة الحديبية ـ ومسلم في الجمعة' باب: صلاة الجمعة حين تزول الشمس ـ والنسائي في الجمعة' باب: وقت الجمعة ـ وأبو داؤد في الصلاة'باب: في وقت الجمعة ـ

كَـانَ يُحْيِي الْمَوْتَى؟، فَادْعُ اللّٰهَ أَنْ يُسَيِّرَ عَنَّا هَذِهِ الْجِبَالَ، وَيُفَجِّرَ لَنَا الْأَرْضَ أَنْهَارًا، فَنَتَّخِذَهَا مَحَارِثَ فَنَزْرَعَ وَنَأْكُلَ، وَإِلَّا فَادْعُ اللّٰهَ أَنْ يُحْيِيَ لَنَا مَوْتَانَا فَنُكَلِّمَهُمْ وَيُكَلِّمُونَا، وَإِلَّا فَادْعُ اللّٰهَ أَنْ يُصَيِّرَ هَذِهِ الصَّخْرَةَ الَّتِي تَحْتَكَ ذَهَبًا فَنَنْحَتَ مِنْهَا وَيُغْنِينَا عَنْ رِحْلَةِ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ، فَإِنَّكَ تَزْعُمُ أَنَّكَ كَهَيْئَتِهِمْ، فَبَيْنَمَا نَحْنُ حَوْلَهُ إِذْ نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ، فَلَمَّا سُرِّيَ عَنْهُ قَالَ: " وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ أَعْطَانِي مَا سَأَلْتُمْ، وَلَوْ شِئْتُ لَكَانَ، وَلَكِنَّهُ خَيَّرَنِي بَيْنَ أَنْ تَدْخُلُوا مِنْ بَابِ الرَّحْمَةِ، فَيُؤْمِنُ مُؤْمِنُكُمْ، وَبَيْنَ أَنْ يَكِلَكُمْ إِلَى مَا اخْتَرْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ فَتَضِلُّوا عَنْ بَابِ الرَّحْمَةِ وَلَا يُؤْمِنُ مُؤْمِنُكُمْ، فَاخْتَرْتُ بَابَ الرَّحْمَةِ فَيُؤْمِنُ مُؤْمِنُكُمْ، وَأَخْبَرَنِي: إِنْ أَعْطَاكُمْ ذَلِكَ ثُمَّ كَفَرْتُمْ أَنَّهُ مُعَذِّبُكُمْ عَذَابًا لَا يُعَذِّبُهُ أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ " فَنَزَلَتْ (وَمَا مَنَعَنَا أَنْ نُرْسِلَ بِالْآيَاتِ إِلَّا أَنْ كَذَّبَ بِهَا الْأَوَّلُونَ) (الاسراء : 59) حَتَّى قَرَأَ ثَلَاثَ آيَاتٍ، وَنَزَلَتْ (وَلَوْ أَنَّ قُرْآنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ أَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتَى) (الرعد: 31) ، الْآيَةَ

اللہ سے دعا کریں کہ یہ پہاڑ ہمارے ساتھ چلیں! ہماری زمین سے نہریں بہیں' ہم کھیت چلائیں' ہم کھیتی اُگائیں اور ہم کھائیں' ورنہ اللہ سے دعا کریں کہ ہمارے مُردوں کو زندہ کرے' ہم اُن سے کلام کریں تو وہ ہم سے کلام کریں' ورنہ اللہ سے دعا کریں کہ یہ چٹان جو آپ کے نیچے ہے وہ سونا ہو جائے' ہم اس کو کھودیں' ہم گرمیوں و سردیوں میں سواری چلانے سے بے نیاز ہو جائیں' آپ گمان کرتے ہیں اس طرح کرنے کا' ہم آپ کے اردگرد ہیں۔ اچانک آپ پر وحی آنا شروع ہوگئی' جب وحی ختم ہوئی تو آپ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! بے شک اللہ نے مجھے عطا کیا ہے جو تم نے مانگا ہے' اگر میں چاہوں تو ہو جائے گا لیکن مجھے اختیار دیا گیا ہے کہ تم رحمت کے دروازے سے داخل ہو' تمہارے مؤمن ایمان لائیں اور اس کے درمیان تم اختیار کرو اپنے لیے وہ رحمت کے دروازے سے گمراہ ہو جائیں گے اور تمہارے مؤمن ایمان نہیں لائیں گے' میں نے رحمت کا دروازہ اختیار کیا' تمہارے مؤمن ایمان لائیں گے' مجھے بتایا کہ اگر میں آپ کو عطا کروں' پھر تم نے انکار کیا تو تم کو ایسا عذاب دوں گا کہ ایسا عذاب جہان والوں میں سے کسی کو نہیں دیا ہوگا' اس کے بعد یہ آیت نازل ہوئی: ''وَمَا مَنَعَنَا الٰی آخرہٖ'' یہ آیتیں آپ نے تین مرتبہ پڑھیں' اس کے بعد یہ آیت نازل ہوئی: ''وَلَوْ اَنَّ قُرْآنًا الٰی آخرہٖ''۔

676 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم

676- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 165 وجلد 2 صفحه 499,261 . والترمذي في اللباس' باب: ما جاء في

هَارُونَ، أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ جُنْدُبٍ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ، قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ نَبْتَدِرُ فِي الْآجَامِ، فَمَا نَجِدُ إِلَّا مَوَاضِعَ أَقْدَامِنَا

کے ساتھ نماز پڑھتے (مطلب نمازِ جمعہ) پھر ہم جلدی گھنے درختوں میں آتے تو ہم سایہ اپنے قدموں کی جگہ کے علاوہ نہیں پاتے تھے۔

677 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كُنَاسَةَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الزُّبَيْرِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غَيِّرُوا الشَّيْبَ، وَلَا تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سفیدی کو بدلو (یعنی سر اور داڑھی کے سفید بالوں کی سفیدی) یہودی کی مشابہت اختیار نہ کرو۔

678 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَدَنِيُّ، حَدَّثَتْنِي أُمُّ عُرْوَةَ - فِيمَا أَحْسَبُ - ابْنَةُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ، عَنْ أَبِيهَا، عَنْ جَدِّهَا الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ، أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ: " دَعَا لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِوَلَدِي وَلِوَلَدِ وَلَدِي، قَالَ: فَسَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ لِأُخْتٍ لِي - كَانَتْ أَسَنَّ مِنِّي - : يَا بُنَيَّةُ، يَعْنِي أَنَّكِ مِمَّنْ أَصَابَهُ دَعْوَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ"

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لیے اور میرے والدین اور میری اولاد کے لیے دعا فرمائی۔ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے باپ سے سنا وہ میری بہن سے کہہ رہے تھے، وہ مجھ سے عمر میں بڑی تھی، اے بیٹی! آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا پہنچ گئی ہے۔

679 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَدَنِيُّ، حَدَّثَتْنِي أُمُّ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهَا، عَنْ جَدِّهَا الزُّبَيْرِ، قَالَ: لَمَّا خَلَّفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءَهُ بِالْمَدِينَةِ خَلَّفَهُنَّ فِي فَارِعٍ،

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ شریف میں عورتوں کو پیچھے چھوڑ گئے۔ فارع میں چھوڑ گئے ان میں حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا بنت عبد المطلب رضی اللہ عنہ بھی تھیں۔ ان میں حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کو پیچھے

الخضاب ـ والنسائی فی الزینة' باب: الاذن بالخضاب ـ وأبو نعیم فی الحلیة ـ

677- عزاه الهیثمی فی مجمع الزوائد جلد9صفحه152 الی المصنف ـ

678- أخرجه أحمد جلد1صفحه166 ـ

679- عزاه الهیثمی فی مجمع الزوائد جلد6صفحه169 ـ والحافظ ابن حجر فی المطالب العالیة الی المصنف ـ

وَفِيهِنَّ صَفِيَّةُ بِنْتُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَخَلَّفَ فِيهِنَّ حَسَّانَ بْنَ ثَابِتٍ، وَأَقْبَلَ رَجُلٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ لِيَدْخُلَ عَلَيْهِنَّ، فَقَالَتْ صَفِيَّةُ لِحَسَّانَ: عِنْدَكَ الرَّجُلُ، فَجَبُنَ حَسَّانُ وَأَبَى عَلَيْهِ، فَتَنَاوَلَتْ صَفِيَّةُ السَّيْفَ فَضَرَبَتْ بِهِ الْمُشْرِكَ حَتَّى قَتَلَتْهُ، فَأُخْبِرَ بِذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَرَبَ لِصَفِيَّةَ بِسَهْمٍ كَمَا كَانَ يَضْرِبُ لِلرِّجَالِ

چھوڑ گئے تھے مشرکین میں سے ایک آدمی ان کے پاس آیا۔ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: حضرت حسان سے تیرے پاس ایک آدمی آیا ہے۔ حضرت پریشان ہوئے اور انکار کر دیا۔ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا نے تلوار پکڑ لی اس کے ساتھ مشرک کو مارا یہاں تک کہ اس کو قتل کر دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی خبر دی گئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کے لیے حصہ مقرر کیا جس طرح مردوں کے لیے مقرر کیا تھا۔

680 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَدَنِيُّ، قَالَ: حَدَّثَتْنِي أُمُّ عُرْوَةَ، عَنْ أُخْتِهَا عَائِشَةَ بِنْتِ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهَا، عَنْ جَدِّهَا الزُّبَيْرِ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَعْطَاهُ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ لِوَاءَ سَعْدِ بْنِ عِبَادَةَ، فَدَخَلَ الزُّبَيْرُ مَكَّةَ بِلِوَاءَيْنِ

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو فتح مکہ کے دن حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کا جھنڈا دیا حضرت زبیر رضی اللہ عنہ مکہ میں داخل ہوئے دو جھنڈوں کے ساتھ۔

681 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا حِزَامُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْعَامِرِيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي حَكِيمٍ، مَوْلَى الزُّبَيْرِ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " مَا مِنْ صَبَاحٍ يُصْبِحُ الْعِبَادُ إِلَّا صَارِخٌ يَصْرُخُ: أَيُّهَا الْخَلَائِقُ، سَبِّحُوا الْقُدُّوسَ"

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب بھی صبح ہوتی ہے ان کو ایک آواز دینے والا آواز دیتا ہے: اے مخلوق خدا! ملک القدس کی تسبیح بیان کرو۔

682 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ، أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب احد کا دن تھا، ایک عورت بہت تیزی سے آئی قریب تھا کہ شہداء

680- عزاه الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد10صفحه64 الى المصنف .

681- أخرجه أحمد جلد1صفحه165 . والبيهقى فى سننه .

682- انظر الحديث رقم: 668 .

عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، أَخْبَرَنِي أَبِي الزُّبَيْرُ، أَنَّهُ لَمَّا كَانَ يَوْمَ أُحُدٍ أَقْبَلَتِ امْرَأَةٌ تَسْعَى حَتَّى كَادَتْ تُشْرِفُ عَلَى الْقَتْلَى، قَالَ: فَكَرِهَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَرَاهُمْ فَقَالَ: الْمَرْأَةَ الْمَرْأَةَ قَالَ الزُّبَيْرُ: فَتَوَسَّمْتُ أَنَّهَا أُمِّي صَفِيَّةُ، قَالَ: فَخَرَجْتُ أَسْعَى إِلَيْهَا فَأَدْرَكْتُهَا قَبْلَ أَنْ تَنْتَهِيَ إِلَى الْقَتْلَى، قَالَ: فَلَكَمَتْ صَدْرِي، وَكَانَتِ امْرَأَةً جَلْدَةً، وَقَالَتْ: إِلَيْكَ لَا أُمَّ لَكَ قَالَ: فَقُلْتُ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَزَمَ عَلَيْكِ، قَالَ: فَوَقَفَتْ وَأَخْرَجَتْ ثَوْبَيْنِ مَعَهَا فَقَالَتْ: هَذَانِ ثَوْبَانِ جِئْتُ بِهِمَا لِأَخِي حَمْزَةَ، فَإِذَا إِلَى جَنْبِهِ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ قُتِلَ، قَدْ فُعِلَ بِهِ كَمَا فُعِلَ بِحَمْزَةَ، فَوَجَدْنَا غَضَاضَةً وَحَيَاءً أَنْ يُكَفَّنَ حَمْزَةُ فِي ثَوْبَيْنِ، وَالْأَنْصَارِيُّ لَا كَفَنَ لَهُ، فَقُلْنَا: لِحَمْزَةَ ثَوْبٌ، وَلِلْأَنْصَارِيِّ ثَوْبٌ فَقَدَّرْنَاهُمَا، فَكَانَ أَحَدُهُمَا أَكْبَرَ مِنَ الْآخَرِ، فَأَقْرَعْنَا بَيْنَهُمَا فَجُعِلَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا فِي الثَّوْبِ الَّذِي صَارَ لَهُ

کے پاس آتی۔ حضور ﷺ اس کو اچھا نہیں سمجھتے تھے کہ وہ عورت ان کو دیکھے، آپ ﷺ نے فرمایا: عورت، عورت یعنی اس کو روکو۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اندازہ لگایا کہ یہ میری امی جان حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا ہیں' میں ان کے پاس جانے کے لیے تیزی سے نکلا۔ میں شہدا تک پہنچنے سے پہلے ان کو ملوں۔ انہوں نے میرے سینہ پر زور سے مارا، آپ رضی اللہ عنہا مضبوط خاتون تھیں۔انہوں نے فرمایا: میں تیری امی نہیں ہوں (پیچھے ہٹو) میں نے ان سے عرض کی کہ حضور ﷺ نے آپ کو روکنے سے عزم دلایا ہے کہ (یہ دیکھے) (یہ سنا کر) رک گئیں۔ انہوں نے دو کپڑے نکالے جو ان کے پاس تھے، فرمایا: یہ دو کپڑے ہیں میں ان دونوں کو اپنے بھائی حمزہ رضی اللہ عنہ کے لیے لائی ہوں (حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے پاس) پہلو میں ایک انصاری آدمی شہید کیے ہوئے تھے ان کے ساتھ وہی سلوک کیا گیا تھا جو حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ کیا گیا تھا۔ ہم نے حیاء محسوس کی، حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو دو کپڑوں میں کفن دیں اور انصاری کے لیے کفن نہ ہو، ہم نے کہا: حمزہ کے لیے ایک کپڑا اور انصاری کے لیے بھی ایک کپڑا ہم نے اندازہ لگایا کہ ان میں سے ایک کا قدم دوسرے سے زیادہ لمبا ہے۔ ہم نے ان دونوں کے درمیان قراعہ اندازی کی۔ ان میں سے ہر ایک کو اسی کپڑے میں دفن کیا گیا۔

683 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت:

683- أخرجه مسلم في الرضاع'باب: المصة والمصتان ۔ وأحمد جلد 6 صفحه 216,96,31 ۔ والترمذي في

سَـمِيـنَةَ، حَـدَّثَـنـا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَـمْـرٍو، عَـنِ ابْنِ حَاطِبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، قَـالَ: لَمَّا نَزَلَتْ (ثُـمَّ إِنَّـكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُونَ) (الزمر: 31) ، قَالَ الزُّبَيْرُ: قُلْتُ: يَا رَسُـولَ الـلّٰـهِ، وَتُـكَـرَّرُ عَلَيْنَا خُصُومَتَنَا فِي الدُّنْيَا؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: قُلْتُ: إِنَّ الْأَمْرَ إِذًا لَشَدِيدٌ

''ثُمَّ إِنَّكُمْ الی آخرہ''۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم پر دنیا کے جھگڑے کا تکرار ہوگا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! میں نے عرض کی: معاملہ اس وقت بہت سخت ہوگا۔

684 - حَـدَّثَـنَـا سَـعِيـدُ بْـنُ أَبِـي الـرَّبِيعِ الـسَّـمَّـانُ، حَـدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ الطَّاحِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَـامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَـنِ الـزُّبَيْـرِ، عَـنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَالْمَصَّتَانِ، وَالْإِمْلَاجَةُ وَالْإِمْلَاجَتَانِ

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک چسکی اور دو چسکیاں' ایک دفعہ منہ میں ڈالنے سے' دو مرتبہ منہ میں ڈالنے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی ہے۔

فائدہ: اڑھائی سال کی عمر کے اندر اگر بچہ نے کسی عورت کا دودھ ایک گھونٹ بھی پیا تو اس سے حرمت رضاعت ثابت ہوجائے گی۔ غلام دستگیر سیالکوٹی غفرلہٗ

مُسْنَدُ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

685 - حَـدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ،

حضرت عبدالرحمٰن بن سائب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الرضاع' باب: ما جاء لا تحرم المصة ولامصتان . والنسائی فی النکاح' باب: القدر الذی یحرم من الرضاعة . وأبو داؤد فی النکاح' باب: هل یحرم ما دون خمس رضعات؟ . وابن ماجه فی النکاح' باب: لا تحرم المصة والمصتان .

684- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 179,175,172 . وأبو داؤد فی الصلاة' باب: استحباب الترتیل بالقرأة . وابن ماجه فی الاقامة' باب: فی حسن الصوت بالقرآن . والدارمی فی فضائل القرآن' باب: التغنی بالقرآن' وفی الصلاة باب: التغنی بالقرآن . والحاكم فی المستدرك جلد 1 صفحه 569 . والبیهقی فی السنن جلد 10 صفحه 231 . والحمیدی .

685- أخرجه البخاری فی الطب باب: ما یذکر فی الطاعون . ومسلم فی السلام' باب: الطاعون والطیرة والكهانة

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ رَافِعٍ أَبُو رَافِعٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ السَّائِبِ، قَالَ: قَدِمَ عَلَيْنَا سَعْدُ بْنُ مَالِكٍ بَعْدَمَا كُفَّ بَصَرُهُ، فَأَتَيْتُهُ مُسَلِّمًا، وَانْتَسَبْتُ لَهُ، فَقَالَ: مَرْحَبًا ابْنَ أَخِي، بَلَغَنِي أَنَّكَ حَسَنُ الصَّوْتِ بِالْقُرْآنِ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ نَزَّلَ بِحُزْنٍ، فَإِذَا قَرَأْتُمُوهُ فَابْكُوا، فَإِنْ لَمْ تَبْكُوا فَتَبَاكَوْا وَتَغَنَّوْا بِهِ، فَمَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِهِ فَلَيْسَ مِنَّا

ہمارے پاس حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ آئے ان کی آنکھ جانے کے بعد، میں ان کے پاس مسلمان ہو کر آیا اور میں نے اپنے آپ کو اُن کی طرف منسوب کیا۔ انہوں نے کہا: اے میرے بھائی کے بیٹے! خوش آمدید! مجھے خبر پہنچی ہے کہ آپ قرآن کو بڑی اچھی آواز میں پڑھتے ہیں۔ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ قرآن غمگین حالت میں نازل ہوا ہے، جب تو اس کو پڑھو تو روؤ اگر رو نہیں سکتے رونے والی شکل بنا لو، اس کو خوبصورت آواز میں پڑھو جو اس کو اچھی آواز میں نہ پڑھے اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

686 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، غُنْدَرٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الطَّاعُونِ: إِذَا وَقَعَ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَفِرُّوا مِنْهُ قَالَ شُعْبَةُ: حَدَّثَنِي هِشَامٌ أَبُو بَكْرٍ أَنَّهُ عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے طاعون کے متعلق فرمایا جب یہ کسی شہر میں واقع ہو اور تم پہلے سے وہاں ہو تو اس شہر سے بھاگ نہیں۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں: مجھے ہشام ابوبکر نے اُنہوں نے عکرمہ بن خالد سے بیان کیا۔

687 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا كَانَ الطَّاعُونُ بِأَرْضٍ فَلَا

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے طاعون کے متعلق فرمایا جب یہ کسی شہر میں واقع ہو تو اس میں نہ اُترو اور کسی شہر میں آئے اور تم پہلے سے وہاں ہو تو اس شہر سے بھاگو نہیں۔

ونحوها ۔ وأحمد جلد 1 صفحه 186,182,180,178,177,175,172 ۔ والطحاوی فی شرح معانی الآثار ۔ والبیهقی فی السنن ۔

687- أخرجه البخاری فی الأذان' باب: یطول فی الأولیین ویحذف فی الأخریین ۔ ومسلم فی الصلاة' باب: القرأة فی الظهر والعصر ۔ وأحمد ۔ والنسائی فی الافتتاح' باب: الرکود فی الرکعتین الأولیین ۔ وأبو داؤد فی الصلاة' باب: تخفیف الأخریین ۔

يُهْبَطُ عَلَيْهِ، وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا يُخْرَجُ مِنْهُ

688 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي عَوْنٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ لِسَعْدٍ: " قَدْ شَكَوْكَ فِي كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى فِي الصَّلَاةِ، قَالَ: أَمَّا أَنَا، فَإِنِّي أَمُدُّ فِي الْأُولَيَيْنِ وَأَحْذِفُ فِي الْأُخْرَيَيْنِ، وَمَا آلُو مَا اقْتَدَيْتُ بِهِ مِنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: ذَاكَ الظَّنُّ بِكَ- أَوْ كَذَلِكَ ظَنِّي بِكَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت سعد سے کہا: آپ کی ہر شی میں شکایت آتی ہے یہاں تک کہ نماز کے متعلق بھی۔ حضرت سعد نے عرض کیا: پہلی دو رکعتوں میں قرأت کو لمبا کرتا ہوں اور آخری دو رکعتوں میں نہیں پڑھتا ہوں۔ میں نے کسی نماز میں سنی نہیں کہ جب سے میں نے حضور ﷺ کی نماز میں اقتداء کی ہے۔ حضرت عمر نے فرمایا: مجھے آپ کے متعلق یہی گمان تھا۔

689 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: شَكَا أَهْلُ الْكُوفَةِ سَعْدًا إِلَى عُمَرَ فَقَالُوا: إِنَّهُ لَا يُحْسِنُ أَنْ يُصَلِّيَ، فَقَالَ سَعْدٌ: أَمَّا أَنَا، فَإِنِّي كُنْتُ أُصَلِّي بِهِمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، صَلَاتَيِ الْعِشَاءِ لَا أَخْرِمُ مِنْهَا، أَرْكُدُ فِي الْأُولَيَيْنِ وَأَحْذِفُ فِي الْأُخْرَيَيْنِ، فَقَالَ عُمَرُ: ذَاكَ الظَّنُّ بِكَ يَا أَبَا إِسْحَاقَ، وَبَعَثَ رِجَالًا يَسْأَلُونَ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو بھیجا اہل کوفہ سے پوچھنے کے لیے وہ کوفے کی مسجد میں بھی آئے وہ بہتری کے الفاظ کو کہتے، ان کی تصدیق کرتے۔ یہاں تک کہ بنی عبس کی مساجد میں سے کسی مسجد کے پاس آیا اس ایک آدمی تھا اس کو ابوسعدہ کہا جاتا تھا۔ اس نے کہا: ہم اللہ کی قسم اٹھاتے ہیں کہ وہ فیصلہ میں عدل نہیں کرتا ہے اور برابر برابر تقسیم نہیں کرتا ہے، کسی سریہ میں نہیں جاتا ہے، حضرت سعد نے عرض کی: اے اللہ! اگر وہ جھوٹا ہے

688- أخرجه البخاري في الأذان' باب: وجوب قرأة الامام والماموم في الصلوات كلها . ومسلم في الصلاة' باب: القرأة في الظهر والعصر . وأحمد جلد 1 صفحه 180,179,176 . والنسائي في الافتتاح' باب: الركوع في الركعتين الأوليين . والبيهقي في السنن . والطبراني في الكبير برقم: 308 . والحميدي برقم . والفسوي في المعرفة والتاريخ . والطيالسي .

689- أخرجه النسائي في الأشربة' باب: تحريم كل شراب أسكر قليله . والدارمي في الأشربة' باب: ما قبل في المسكر . والطحاوي في شرح معاني الآثار . والبيهقي في السنن . وصححه ابن حبان كما في موارد الظمآن' باب في قليل ما اسكر كثيره .

عَنْهُ بِالْكُوفَةِ فَكَانُوا لَا يَأْتُونَ مَسْجِدًا مِنْ مَسَاجِدِ أَهْلِ الْكُوفَةِ إِلَّا قَالُوا خَيْرًا أَوْ أَثْنَوْا خَيْرًا، حَتَّى أَتَى مَسْجِدًا مِنْ مَسَاجِدِ بَنِي عَبْسٍ، فَقَالَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ أَبُو سَعْدَةَ: أَمَّا إِذْ نَشَدْتُمُونَا بِاللَّهِ فَإِنَّهُ كَانَ لَا يَعْدِلُ فِي الْقَضِيَّةِ، وَلَا يَقْسِمُ بِالسَّوِيَّةِ، وَلَا يَسِيرُ بِالسَّرِيَّةِ، فَقَالَ سَعْدٌ: اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ كَاذِبًا فَأَعْمِ بَصَرَهُ، وَأَطِلْ عُمْرَهُ، وَعَرِّضْهُ لِلْفِتَنِ " ، قَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ: فَأَنَا رَأَيْتُهُ بَعْدُ يَتَعَرَّضُ لِلْإِمَاءِ فِي السِّكَكِ، فَإِذَا سُئِلَ: كَيْفَ أَنْتَ؟ يَقُولُ: كَبِيرٌ فَقِيرٌ مَفْتُونٌ، أَصَابَتْنِي دَعْوَةُ سَعْدٍ

تو اس کو اندھا کر دے، اس کی عمر لمبی کر دے اس کو آزمائش میں ڈال دے۔ حضرت عبدالملک فرماتے ہیں: میں نے اس کے بعد اس کو دیکھا وہ بازار میں لڑکیوں کے پیچھے بھاگتا تھا۔ جب اس سے پوچھا گیا کہ آپ کیسے ہیں؟ وہ کہتا تھا: بوڑھا محتاج فتنہ میں مبتلا ہوں مجھے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی بددعا لگی ہے۔

690 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ الْمَدَنِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَنْهَاكُمْ عَنْ قَلِيلِ مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ

حضرت عامر بن سعد اپنے والد حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تم کو منع کرتا ہوں اس تھوڑی سے جو زیادہ ہو تو نشہ دے۔

691 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْهُذَلِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْهَاكُمْ عَنْ قَلِيلِ مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ

حضرت عامر بن سعد اپنے والد حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تم کو منع کرتا ہوں اس تھوڑی سے جو زیادہ ہو تو نشہ دے۔

691- أخرجه مسلم في الجهاد' باب: الأنفال' وفي فضائل الصحابة باب: فضل سعد . وأحمد جلد **1** صفحه **185,** **181,180,178** . والترمذي في التفسير' باب: ومن سورة الأنفال . وأبو داؤد في الجهاد' باب: في النفل . والطحاوي في شرح معاني الآثار .

692 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَخَذَ أَبِي مِنَ الْخُمُسِ سَيْفًا، فَأَتَى بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هَبْ هَذَا لِي، فَأَبَى، فَأَنْزَلَ اللَّهُ (يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ قُلِ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ) (الأنفال: 1)

حضرت مصعب بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میرے والد نے خمس سے تلوار لی۔ اس کو حضور ﷺ کی بارگاہ میں لایا گیا، آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے یہ ہبہ کر دو، میں نے انکار کر دیا، اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی۔ آپ ﷺ مالِ غنیمت کے متعلق پوچھتے ہیں۔ آپ فرما دیجیے! مالِ غنیمت اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے لیے ہیں۔

693 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ الْمَدَنِيُّ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ عَائِذٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى الصَّلَاةِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي، فَقَالَ حِينَ انْتَهَى إِلَى الصَّفِّ: اللَّهُمَّ آتِنِي أَفْضَلَ مَا تُؤْتِي عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ، قَالَ: فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ قَالَ: مَنِ الْمُتَكَلِّمُ آنِفًا؟ قَالَ الرَّجُلُ: أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: إِذًا يُعْقَرُ جَوَادُكَ، وَتُسْتَشْهَدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

حضرت عامر بن سعد اپنے والد حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نماز کے لیے آیا، اس حالت میں کہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھا رہے تھے، جس وقت سے وہ صف تک پہنچا۔ اس نے کہا: اے اللہ مجھے اس سے بہتر عطا کر جو تو نے اپنے نیک بندوں کو دیا ہے۔ جب حضور ﷺ نماز سے فارغ ہوئے، فرمایا: آپ ﷺ نے فرمایا: کسی نے ابھی کلام کیا ہے۔ اس آدمی نے عرض کی: میں نے! یا رسول اللہ ﷺ! آپ نے فرمایا: اس وقت اپنے گھوڑوں کی کونچیں کاٹی جائیں گی اور تو اللہ کی راہ میں شہید ہوگا۔

694 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ

حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے سعد بن مالک سے عرض کی: میں چاہتا ہوں کہ میں

-692 أخرجه البخاری فی التاريخ الكبير جلد1صفحه222 .

-693 أخرجه البخاری فی فضائل الصحابة' باب: مناقب علی' وفی المغازی باب: غزوة تبوك . ومسلم فی فضائل الصحابة' باب: من فضائل علی بن أبی طالب . والترمذی فی المناقب' باب: أنا دار الحكمة وعلی بابها' باب: من أول المسلمين علی . وابن ماجه فی المقدمة' باب: فضل علی بن أبی طالب .

-694 أخرجه مسلم فی الحج باب: فضل المدينة . والبيهقی فی السنن .

الْمُسَيَّبِ، قَالَ: قُلْتُ لِسَعْدِ بْنِ مَالِكٍ: إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَكَ عَنْ حَدِيثٍ وَأَنَا أَهَابُكَ أَنْ أَسْأَلَكَ عَنْهُ، فَقَالَ: لَا تَفْعَلْ يَا ابْنَ أَخِي، إِذَا عَلِمْتَ أَنَّ عِنْدِي عِلْمًا فَاسْأَلْنِي عَنْهُ وَلَا تَهَبْنِي، قَالَ: قُلْتُ: قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ حِينَ خَلَّفَهُ بِالْمَدِينَةِ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ تُخَلِّفُنِي فِي الْخَالِفَةِ فِي النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ؟ قَالَ: أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى قَالَ: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: فَأَدْبَرَ عَلِيٌّ مُسْرِعًا، فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى غُبَارِ قَدَمَيْهِ يَسْطَعُ، وَقَدْ قَالَ حَمَّادٌ: رَجَعَ عَلِيٌّ مُسْرِعًا

آپ سے ایک حدیث کے متعلق پوچھوں، میں آپ کو کچھ ہیبہ کروں گا۔ حضرت سعد نے کہا: اے میرے بھائی کے بیٹے! ایسے نہ کرنا، جبکہ آپ کو معلوم ہے کہ میرے پاس علم ہے، مجھ سے اس کے متعلق پوچھ لو اور مجھے ہیبہ نہ کرو۔ میں کہتا ہوں کہ حضور ﷺ نے حضرت علی ﷺ سے فرمایا: جس وقت آپ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو غزوہ تبوک میں مدینہ میں ہی پیچھے چھوڑ گئے، تو حضرت علی نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! آپ مجھے عورتوں اور بچوں میں پیچھے چھوڑ کر جا رہے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا علی تو اس بات کو پسند نہیں کرتا، تو میرے ہاں بمثل ہارون علیہ السلام کے ہے جس طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام حضرت ہارون علیہ السلام کو پیچھے چھوڑا تھا، اس طرح میرے ساتھ تیرا مقام ہارون علیہ السلام کی طرح ہے (لیکن فرق ہے) حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بعد نبوت برقرار تھی اور میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: کیوں نہیں! یا رسول اللہ! راویٔ حدیث فرماتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ تیزی سے پلٹے گویا میں اب بھی وہ منظر دیکھ رہا ہوں کہ آپ کے قدموں پر غبار تھا۔ حضرت حماد فرماتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ جلدی واپس آئے۔

695 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے

695- أخرجه البخاري في الفرائض، باب: من ادعى الى غير أبيه، وفي المغازي باب: غزوة الطائف . ومسلم في الايمان، باب: بيان حال ايمان من رغب عن أبيه وهو يعلم . وأحمد جلد **1** صفحه **179,174,169** . وأبو داؤد في الأدب، باب: الرجل ينتمي الى غير مواليه . وابن ماجه في الحدود، باب: من ادعى الى غير أبيه أو تولى غير مواليه .

حَكِيمٍ، أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّی أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيِ الْمَدِينَةِ كَمَا حَرَّمَ اِبْرَاهِيمُ حَرَمَهُ، لَا يُقْطَعُ عِضَاهُهَا، وَلَا يُقْتَلُ صَيْدُهَا، وَلَا يَخْرُجُ عَنْهَا أَحَدٌ رَغْبَةً عَنْهَا اِلَّا أَبْدَلَهَا اللّٰهُ خَيْرًا مِنْهُ، وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ، وَلَا يُرِيدُهُمْ أَحَدٌ بِسُوءٍ اِلَّا أَذَابَهُ اللّٰهُ تَعَالَى ذَوْبَ الرَّصَاصِ فِي النَّارِ وَذَوْبَ الْمِلْحِ فِي الْمَاءِ

فرمایا: میں مدینہ منورہ کے دونوں کناروں کے درمیان کی جگہ کو حرم قرار دیتا ہوں جس طرح کہ ابراہیم علیہ السلام نے اپنے حرم کو یعنی حرم قرار دیا ہے اس کی گھاس نہ کاٹی جائے، اس کے شکار کو نہ مارا جائے، جو کوئی اس سے بے رغبتی کرتے ہوئے نکلے گا اللہ عزوجل اس کے بدلے بہتر شخص دے گا، مدینہ ان کے لیے بہتر ہے اگر وہ جانتے جو کوئی اس میں برائی کا ارادکرتا ہے۔

696 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، قَالَ: حَدَّثْتُ أَبَا بَكْرَةَ، قُلْتُ: سَمِعْتُ سَعْدًا، يَقُولُ: سَمِعَتْ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ ادَّعَى اِلَى غَيْرِ أَبِيهِ فِي الْاِسْلَامِ، وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ غَيْرُ أَبِيهِ، فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ قَالَ: وَأَنَا سَمِعْتُهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوعثمان النہدی فرماتے ہیں کہ مجھے ابوبکرہ نے بیان کیا' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: میں نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے اپنے کانوں سے سنا، میں نے اپنے دل سے یاد کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے، جو اپنے باپ کے علاوہ مسلمان ہونے کی حالت میں کسی کی طرف دعوی کرے، وہ جانتا ہے اس کا باپ کوئی اور ہے، جنت اس پر حرام ہے۔ میں نے اپنے دل سے سنا اور اپنے دل سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے یاد کیا۔

697 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَطَاءِ بْنِ مَقْدَّمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ

حضرت اسماعیل بن محمد اپنے باپ اور اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی کی سعادت یہ ہے کہ وہ اپنے رب سے مشورہ کرے، اس کی

696- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **168** . والترمذی فی القدر' باب: ما جاء فی الرضٰی بالقضاء . والحاكم فی المستدرك جلد **1** صفحه **518** .

697- أخرجه البخاری فی الأذان' باب: السجود علٰی سبعة أعظم . ومسلم فی الصلاة' باب: أعضاء السجود . والترمذی فی الصلاة' باب: ما جاء فی السجود علٰی سبعة أعضاء . والنسائی فی الافتتاح' باب: علٰی كم السجود . وأبی داؤد فی الصلاة' باب: أعضاء السجود .

اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ مِنْ سَعَادَةِ الْمَرْءِ اسْتِخَارَتَهُ لِرَبِّهِ، وَرِضَاهُ بِمَا قَضَى، وَإِنَّ شَقَاوَةَ الْعَبْدِ تَرْكُهُ الِاسْتِخَارَةَ، وَسَخَطُهُ بِمَا قَضَى

رضا پر راضی ہو جائے۔ آدمی کی بدبختی کی نشانی یہ ہے کہ مشورہ کو چھوڑ دیتا ہے اس پر ناراض ہونا جو اللہ نے فیصلہ کیا ہے اس کے لیے۔

698 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْوَزِيرِ أَبُو الْمُطَرِّفِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: " أُمِرَ الْعَبْدُ أَنْ يَسْجُدَ، عَلَى سَبْعَةِ آرَابٍ مِنْهُ: وَجْهِهِ، وَكَفَّيْهِ، وَرُكْبَتَيْهِ، وَقَدَمَيْهِ، أَيُّهَا لَمْ يَضَعْ فَقَدِ انْتَقَصَ "

حضرت عامر بن سعد اپنے والد حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ بندہ کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ سات اعضاء پر سجدہ کرے (۱) چہرے پر (۲) ہتھیلیوں پر (۳) گھٹنوں پر (۴) دونوں قدموں پر، جو کوئی نہیں کرے گا اس نے کم کیا۔

699 - حَدَّثَنَا مُوسَى، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ الطَّحَّانِ، حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ بِشْرٍ الْكَاهِلِيُّ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ خَيْثَمَةَ، عَنْ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَدَّ أَبْوَابَ النَّاسِ فِي الْمَسْجِدِ وَفُتِحَ بَابَ عَلِيٍّ، فَقَالَ النَّاسُ فِي ذَلِكَ، فَقَالَ: مَا أَنَا فَتَحْتُهُ، وَلَكِنَّ اللّٰهَ فَتَحَهُ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں کے مسجد میں آنے والے دروازے بند کیے جائیں، علی کا دروازہ کھول دیا جائے۔ لوگوں نے اس کے متعلق گفتگو کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے نہیں کھولا بلکہ اللہ نے اس کا دروازہ کھولا ہے۔

700 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي: يَا أَبَتَاهُ، أَرَأَيْتَ قَوْلَهُ (الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ) (الماعون:5) أَيُّنَا لَا يَسْهُو؟ أَيُّنَا لَا

حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے باپ سے عرض کی: اے ابوجان! آپ بتائیں کہ اللہ کے اس ارشاد کے متعلق "وہ لوگ جو نمازوں میں سستی کرتے ہیں"، ہم میں کون سستی کرتا ہے جو سستی نہ

698- أخرجه البخاري في الصلاة' باب: الخوخة والممر في المسجد. وأحمد جلد 1 صفحه 175 وجلد 2 صفحه 26' وجلد 4 صفحه 369. والترمذي في المناقب' باب: سد الأبواب الا باب علي. والنسائي في خصائص علي. والحاكم في المستدرك جلد 3 صفحه 125,117,116.

699- أخرجه الطبري في التفسير. والبيهقي في السنن. والبزار برقم. والدر المنثور.

يُحَدِّثُ نَفْسَهُ؟ قَالَ: لَيْسَ ذَاكَ، اِنَّمَا هُوَ اِضَاعَةُ الْوَقْتِ، يَلْهُو حَتّٰى يَضِيعَ الْوَقْتُ

کرتا ہو؟ ہم میں کون بے وضو نہیں ہوتا ہے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ مراد نہیں ہے بلکہ مراد وقت ضائع کرنا ہے، سستی کرتے رہنے سے یہاں تک کہ وقت گزر جائے۔

701 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا حَاتِمٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ مُصْعَبٍ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبِي سَعْدًا فَقُلْتُ: يَا أَبَهْ (الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ) (الماعون:5) أَسَهْوُ أَحَدِنَا فِي صَلَاتِهِ حَدِيثُ نَفْسِهِ؟ قَالَ سَعْدٌ: أَوَلَيْسَ كُلُّنَا يَفْعَلُ ذٰلِكَ؟ وَلٰكِنَّ السَّاهِيَ عَنْ صَلَاتِهِ الَّذِي يُصَلِّيهَا لِغَيْرِ وَقْتِهَا، فَذٰلِكَ السَّاهِي عَنْهَا، قَالَ مُصْعَبٌ مَرَّةً أُخْرَى: تَرْكُهُ الصَّلَاةَ فِي مَوَاقِيتِهَا

حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے باپ سے عرض کی: اے ابو جان! آپ بتائیں کہ اللہ کے اس ارشاد کے متعلق ''وہ لوگ جو نمازوں میں سستی کرتے ہیں'' کیا ہم میں سے کوئی اپنی نماز میں سستی کرتا ہے' کوئی بے وضو ہوتا ہے؟ حضرت سعد نے فرمایا: کیا ہم سب یہ کرتے ہیں؟ لیکن مراد یہ ہے کہ نماز میں سستی کرنا اور اس کے وقت کے علاوہ ادا کرنا' یہ سستی ہے۔ حضرت مصعب نے دوسری مرتبہ فرمایا کہ انہوں نے نماز وقت کے علاوہ پڑھی۔

702 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَقِيقٍ الْجَرْمِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، قَالَ: حَدَّثْتُ أَبَا بَكْرَةَ، قُلْتُ: سَمِعْتُ سَعْدًا، يَقُولُ: سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ ادَّعَى اِلَى غَيْرِ أَبِيهِ فِي الْاِسْلَامِ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ غَيْرُ أَبِيهِ، فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ قَالَ: وَأَنَا سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابی عثمان فرماتے ہیں کہ مجھے ابوبکر نے بیان کیا' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے سنا' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے کانوں سے سنا، میں اپنے سے یاد کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، جو اپنے باپ کے علاوہ سلام کسی کی طرف دعوی کرے، وہ جانتا ہے اس کا باپ کوئی اور ہے، جنت اس پر حرام ہے۔ میں نے اپنے دل سے سنا اور اپنے دل سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے یاد کیا۔

703 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

702- أخرجه أحمد جلد1صفحه170 . والترمذى فى الدعوات'باب: دعوة ذى النون فى بطن الحوت . والحاكم جلد1صفحه505 وجلد2صفحه383,382 .

703- أخرجه البزار .

أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ دَعَا بِدُعَاءِ يُونُسَ اسْتُجِيبَ لَهُ

حضور ﷺ نے فرمایا: جو یونس علیہ السلام والی دعا مانگے گا اس کی دعا قبول کی جائے گی (یعنی لا الـــه الا انــت سبحانك انی كنت من الظالمين)۔

704 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ لِرَجُلٍ: لَا جُمُعَةَ لَكَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِمَ يَا سَعْدُ؟ قَالَ: لِأَنَّهُ كَانَ يَتَكَلَّمُ وَأَنْتَ تَخْطُبُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقَ سَعْدٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو فرمایا: تیرا جمعہ نہیں ہوا ہے۔ حضور رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے سعد! کیوں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یہ گفتگو کرتا تھا جب آپ ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، حضور ﷺ نے فرمایا: سعد رضی اللہ عنہ نے سچ کہا۔

705 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ - قَالَ شُعْبَةُ: قَبْلَ أَنْ يَخْتَلِطَ - قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: خَلَّفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا فَقَالَ: أَتُخَلِّفُنِي؟ فَقَالَ: أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى غَيْرَ أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي قَالَ: رَضِيتُ رَضِيتُ

حضرت سعید بن مسیّب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے سنا' آپ نے فرمایا کہ رسول پاک ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو غزوہ تبوک میں پیچھے چھوڑا، عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ مجھے عورتوں اور بچوں میں پیچھے چھوڑ کر جا رہے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا علی رضی اللہ عنہ تو اس بات کو پسند نہیں کرتا، تو میرے ہاں بمثل ہارون علیہ السلام کے ہے جس طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام حضرت ہارون علیہ السلام کو پیچھے چھوڑا تھا، اس طرح میرے ساتھ تیرا مقام ہارون علیہ السلام کی طرح ہے (لیکن فرق ہے) حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بعد نبوت برقرار تھی اور میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ حضرت علی نے عرض کی، میں راضی ہو گیا میں راضی ہو گیا۔

705- أخرجه الترمذی فی الدعوات' باب: فی دعاء النبی وتعوذه فی دبر كل صلاة ۔ و أبو داؤد فی الصلاة' باب: التسبيح بالحصی ۔ وصححه ابن حبان كما فی موارد الظمآن باب: فضل التسبيح و التحليل و التحميد ۔ والحاكم فی المستدرك جلد 1 صفحه 548 ۔

706 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، أَنَّ سَعِيدَ بْنَ أَبِي هِلَالٍ، حَدَّثَهُ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ أَبِيهَا، أَنَّهُ دَخَلَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى امْرَأَةٍ، وَبَيْنَ يَدَيْهَا نَوًى وَحَصًى تُسَبِّحُ، فَقَالَ: " أُخْبِرُكِ بِمَا هُوَ أَيْسَرُ عَلَيْكِ مِنْ هَذَا، أَوْ أَفْضَلُ؟ قُولُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَاءِ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي الْأَرْضِ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا بَيْنَ ذَلِكَ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ مِثْلُ ذَلِكَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِثْلُ ذَلِكَ، وَلَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ مِثْلُ ذَلِكَ، وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مِثْلُ ذَلِكَ"

حضرت عائشہ بنت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ روایت کرتی ہیں اپنے باپ کے حوالہ سے کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک عورت کے پاس آئے، اس عورت کے آگے گٹھلیاں پڑی ہوئی تھیں۔ جس پر تسبیحات پڑھ رہی تھی۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تم کو اس سے آسان نہ بتاؤں یا اس سے افضل نہ بتاؤں، وہ: سبحان اللّٰہ عدد ما خلق فی السماء الٰی اخرہ۔

707 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيدِ، قَالَ: سَمِعْتُ الْأَعْمَشَ، يَذْكُرُهُ، عَنْ أَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " كُلُّ خُلَّةٍ يُطْبَعُ - أَوْ قَالَ: يُطْوَى - عَلَيْهَا الْمُؤْمِنُ " - شَكَّ عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ - اِلَّا الْخِيَانَةَ وَالْكَذِبَ

حضرت مصعب بن سعد اپنے والد حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کی ہر عادت اچھی ہے۔مگر خیانت اور جھوٹ۔

706- أخرجه البزار برقم: 102' باب: ما جاء في الخيانة والكذب . والبيهقى فى السنن جلد10صفحه197 .

707- أخرجه أحمد جلد 1صفحه179,175 . والترمذى فى البيوع رقم الحديث: 1225' باب: ما جاء فى النهى عن المحاقلة والزابنة . والنسائى فى البيوع جلد 7صفحه268-269' باب: اشتراء التمر بالرطب . وأبو داؤد فى البيوع رقم الحديث: 3359' باب: فى التمر بالتمر' و رقم الحديث: 3360 . وابن ماجه فى التجارات رقم الحديث: 2264 باب: بيع الرطب بالتمر . ومالك فى البيوع رقم الحديث: 22' باب: ما يكره من بيع التمر . والحميدى رقم الحديث: 75 . والحاكم فى المستدرك جلد2صفحه38-39 .

708 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، مَوْلَى الْأَسْوَدِ، أَنَّ زَيْدًا أَبَا عَيَّاشٍ، أَخْبَرَهُ أَنَّهُ، سَأَلَ سَعْدًا عَنِ الْبَيْضَاءِ - يَعْنِي بِالسُّلْتِ - فَقَالَ سَعْدٌ: أَيَّتُهُمَا أَفْضَلُ؟ فَقَالَ: الْبَيْضَاءُ، فَنَهَاهُ عَنْ ذَلِكَ، وَقَالَ سَعْدٌ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ شِرَاءِ التَّمْرِ بِالرُّطَبِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيَنْقُصُ الرُّطَبُ إِذَا يَبِسَ؟ قَالُوا: نَعَمْ، فَنَهَى عَنْ ذَلِكَ

حضرت ابو عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے پوچھا بیضاء کے متعلق۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے پوچھا: ان میں سے افضل کون ہے؟ اس نے کہا: بیضاء، آپ نے اس سے منع کر دیا۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا خشک کھجور کو خشک کھجور کے بدلے فروخت کرنے کا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تر کھجوریں جب خشک ہو جاتی ہیں وہ کم نہیں ہو جاتی ہیں؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کیا۔

709 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي عَيَّاشٍ، عَنْ سَعْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَحْوَهُ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس جیسی حدیث روایت کرتے ہیں۔

710 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنُ شِهَابٍ، عَنْ عَمِّهِ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَى رَهْطًا وَسَعْدٌ جَالِسٌ فِيهِمْ، قَالَ سَعْدٌ: فَتَرَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يُعْطِهِ وَهُوَ أَعْجَبُهُمْ إِلَيَّ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا لَكَ عَنْ فُلَانٍ، فَوَاللّٰهِ إِنِّي لَأَرَاهُ مُؤْمِنًا؟، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت عامر بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی ایک گروہ کو دیا، اس حالت میں کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ ان میں بیٹھے ہوئے تھے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر کسی کو نہیں دیا حالانکہ وہ مجھے زیادہ پسند تھے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! فلاں کے لیے کیوں نہیں؟ اللہ کی قسم! میں ان کو مومن خیال کرتا ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا مسلمان ہے، میں تھوڑی دیر

709- أخرجه البخاري في الايمان باب: اذا لم يكن الاسلام على الحقيقة' وفي الزكاة باب: لا يسألون الناس الحافًا. ومسلم في الايمان باب: تألف قلب من يخاف على ايمانهٔ لضعفه. وأحمد جلد1صفحه182,176. والنسائي في الايمان' باب: تأول قوله تعالى: (قالت الاعراب آمنا......). وأبو داؤد في السنة' باب: الدليل على زيادة الايمان ونقصانه. والحميدي برقم.

710- أخرجه أحمد جلد1صفحه182,172. وأبو داؤد في الصلاة' باب: الدعاء.

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوْ مُسْلِمًا قَالَ: فَسَكَتُّ قَلِيلًا، ثُمَّ غَلَبَنِي مَا أَعْلَمُ مِنْهُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا لَكَ عَنْ فُلَانٍ، فَوَاللّٰهِ إِنِّي لَأَرَاهُ مُؤْمِنًا؟ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوْ مُسْلِمًا قَالَ: فَسَكَتُّ قَلِيلًا، ثُمَّ غَلَبَنِي مَا عَلِمْتُ مِنْهُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا لَكَ عَنْ فُلَانٍ، فَوَاللّٰهِ إِنِّي لَأَرَاهُ مُؤْمِنًا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوْ مُسْلِمًا، إِنِّي لَأُعْطِي الرَّجُلَ، وَغَيْرُهُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْهُ خَشْيَةَ أَنْ يُكَبَّ فِي النَّارِ عَلَى وَجْهِهِ

خاموش رہا۔ مجھے مغلوب کر دیا، میں اس کو نہیں جانتا تھا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ نے فلاں کو کیوں نہیں دیا؟ اللہ کی قسم! میں اس کو مومن خیال کرتا ہوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا وہ مسلمان ہے؟ میں تھوڑی دیر خاموش رہا، پھر میں مغلوب ہو گیا۔ میں اس کو نہیں جانتا تھا، میں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ نے فلاں کو کیوں نہیں دیا؟ اللہ کی قسم! میں اس کو مومن خیال کرتا تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا وہ مسلمان ہے۔ میں اس آدمی کو دیتا ہوں۔ اس کے علاوہ دوسرا مجھے اس سے زیادہ محبوب ہوتا ہے۔ اس خوف کی وجہ (سے دیتا ہوں) کہ وہ اوندھے منہ جہنم میں نہ گرے۔

711 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ مِخْرَاقٍ، عَنِ ابْنِ عَبَايَةَ، عَنْ مَوْلًى لِسَعْدٍ، أَنَّ سَعْدًا، رَأَى ابْنًا لَهُ يُصَلِّي وَهُوَ يَدْعُو يَقُولُ: أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ، وَمِنْ ثِمَارِهَا وَنَعِيمِهَا وَأَزْوَاجِهَا، وَنَحْوَ هَذَا فَأَكْثَرَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ، وَسَلَاسِلِهَا وَأَغْلَالِهَا وَسَعِيرِهَا، وَنَحْوِ هَذَا، وَسَعْدٌ يُسْمَعُ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ لَهُ سَعْدٌ: لَقَدْ سَأَلْتَ نَعِيمًا طَوِيلًا، وَتَعَوَّذْتَ مِنْ شَرٍّ طَوِيلٍ، وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے غلام فرماتے ہیں کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اپنے لخت جگر کو نماز پڑھتے دیکھا وہ دعا کر رہے تھے: ''اسالك الجنة الى آخره''۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے سن رہے تھے جب نماز سے فارغ ہوئے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اس کو کہا: تو نے بڑی لمبی نعمتوں کے متعلق سوال کیا اور بڑی لمبی شر سے پناہ مانگی ہے۔ میں نے آقا دو عالم ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: عنقریب ایک قوم آئے گی وہ دعاؤں میں تجاوز کرے گی، پھر حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی۔ اپنے

711- أخرجه البخاري باب: ما يتعوذ من الجبن' وفي الدعوت باب: التعوذ من عذاب القبر' باب: التعوذ من البخل' باب: الاستعاذة من أرذل العمر' باب: التعوذ من فتنة الدنيا ـ وأحمد جلد **1** صفحه **186,180** ـ والترمذي في الدعوات' باب: في دعاء النبي صلى الله عليه وسلم وتعوذه في دبر كل صلاة ـ والنسائي في الاستعاذة ـ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّهُ سَيَكُونُ قَوْمٌ يَعْتَدُونَ فِى الدُّعَاءِ وَقَرَأَ سَعْدٌ (ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً اِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ) (الأعراف: 55) قَالَ: فَلَا أَدْرِى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَهُ أَمْ مِنْ قَوْلِ سَعْدٍ " - وَاِنَّهُ بِحَسْبِكَ أَنْ تَقُولَ: أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ"

رب کو پکارو عاجزی و انکساری و آہستہ۔ بے شک وہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا ہے (سورۃ الاعراف: ۵۵) راویٔ حدیث بیان کرتے ہیں میں نہیں جانتا کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ اس کو مرفوعاً نقل کرتے ہیں یا ان کا اپنا قول ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تیرے لیے اتنا ہی کافی تھا: اسألك الجنة الٰى اخرہ۔

712 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِى بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: كَانَ سَعْدٌ، يُعَلِّمُنَا خَمْسًا يَذْكُرُهُنَّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اِنِّى أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ، وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أُرَدَّ اِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ قَالَ شُعْبَةُ: فَسَأَلْتُ ابْنَ عُمَيْرٍ عَنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا فَقَالَ: الدَّجَّالُ

حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ ہمیں پانچ (چیزوں سے پناہ مانگنے کا طریقہ) سکھاتے تھے۔ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے یاد کی تھیں: ''اے اللہ! میں تجھ سے بخل سے پناہ مانگتا ہوں' اے اللہ! میں سستی سے پناہ مانگتا ہوں اور میں پناہ مانگتا ہوں کہ میں لوٹا دیا جاؤں گھٹتی عمر کی طرف اور میں دنیا کے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں اور میں پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمیر سے دنیا کے فتنے کے متعلق پوچھا تو فرمایا: اس سے مراد دجال ہے۔

713 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو آدمی صبح کے وقت نہار منہ سات

712- أخرجه البخارى فى الأطعمة' باب: العجوة' وفى الطب' باب: الدواء بالعجوة للسحر' باب: شرب السم والدواء به . ومسلم فى الأشربة' باب: فضل تمر المدينة . وأحمد جلد1صفحه181,177,168 . وأبو داؤد فى الطب' باب: فى تمر العجوة' والحميدى برقم .

713- أخرجه البخارى فى فضائل الصحابة' باب: مناقب على . ومسلم فى فضائل الصحابة' باب: فى فضائل على بن أبى طالب . وابن ماجه فى المقدمة' باب: فضل على بن أبى طالب' وأحمد جلد1صفحه175 .

بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اصْطَبَحَ سَبْعَ تَمَرَاتٍ عَجْوَةً، لَمْ يَضُرُّهُ ذٰلِكَ الْيَوْمَ سُمٌّ وَلَا سِحْرٌ قَالَ هَاشِمٌ: لَا أَعْلَمُ أَنَّ عَامِرًا ذَكَرَهُ إِلَّا مِنَ الْعَجْوَةِ الْعَالِيَةِ

عجوہ کھجور کھائے اس کو اس کوئی زہر اور جادو نقصان نہیں دے گا۔ ہاشم فرماتے ہیں میں نہیں جانتا ہوں کہ حضرت عامر رضی اللہ عنہ نے عجوہ عالیہ کا ذکر کیا ہوگا۔

714 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ: أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى

حضرت ابراہیم بن سعد بن مالک اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: کیا تُو راضی نہیں ہے اس پر کہ تیرا مقام میرے ہاں وہی ہے جو حضرت ہارون کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہاں تھا۔

715 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَسَدِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: حَلَفْتُ بِاللَّاتِ وَالْعُزَّى، فَقَالَ لِي أَصْحَابِي: قَدْ قُلْتَ هُجْرًا، فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي حَدِيثُ الْعَهْدِ، وَإِنِّي حَلَفْتُ بِاللَّاتِ وَالْعُزَّى؟ فَقَالَ: " قُلْ: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ ثَلَاثًا، وَانْفُثْ عَنْ يَسَارِكَ ثَلَاثًا، وَتَعَوَّذْ مِنَ الشَّيْطَانِ، وَلَا تَعُدْ"

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں لات اور عزی کی قسم اٹھائی، میرے ساتھی نے مجھے کہا: تُو نے بے شک ناشکری کی ہے، میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں ابھی نیا نیا اسلام لایا ہوں، میں نے لات وعزی کی قسم اٹھائی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تُو تین مرتبہ "لا الٰہ الا اللّٰہ" کہو، اور اپنے بائیں طرف تین مرتبہ تھوکو، اور شیطان سے پناہ مانگو آئندہ نہ کرنا۔

714- أخرجه البخاري في التفسير' باب: (افرايتم اللات والعزى) . ومسلم في الأيمان' باب: من حلف باللات والعزى فليقل: لا اله الا الله . وأحمد جلد 1صفحه186,183 . والترمذي في الأيمان والنذور . والنسائي في الايمان جلد7صفحه7-8' باب: الحلف باللات . وأبي داؤد في الأيمان والنذور' باب: الحلف بالأنداد . وابن ماجه في الكفارات' باب: النهي أن يحلف بغير الله .

715- أخرجه أحمد (183,176)؟ . والبزار رقم الحديث: 12051' باب: ما جاء في الهجر بين المسلمين . والطبراني في الكبير .

716 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَسَدِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، يَرْفَعُ الْحَدِيثَ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِأَحَدٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے حلال نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی کو تین دن تک چھوڑے رکھے (یعنی اس سے بول چال ختم کردے یہ کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے)۔

717 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا أَبَانُ، حَدَّثَنَا عَاصِمٌ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: دَفَعْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ فَضْلَةٌ مِنْ طَعَامٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيَطْلَعَنَّ عَلَيْكُمْ مِنْ هٰذَا الْفَجِّ رَجُلٌ يَأْكُلُ هٰذِهِ الْفَضْلَةَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ قَالَ: فَمَرَرْتُ بِعُمَيْرِ بْنِ مَالِكٍ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ فَقُلْتُ فِي نَفْسِي: هُوَ صَاحِبُهَا، فَجَعَلْنَا نَتَشَرَّفُ شُخُوصَ مَنْ يَطْلَعُ عَلَيْنَا، فَطَلَعَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَعَا لَهُ بِالْفَضْلَةِ فَأَكَلَهَا

حضرت مصعب بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا، اس حالت میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بچا ہوا کھانا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ضرور بضرور تمہارے پاس ایک آدمی آئے گا اس راستہ سے وہ بچے ہوئے کھائے گا وہ جنتی ہوگا۔ میں عمیر بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرا وہ وضو کر رہے تھے، میں نے اپنے دل میں کہا یہی ہو سکتا ہے کہ ہم آنکھیں اٹھا کر دیکھنے لگے کہ کون ہم پر آتا ہے، حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ آئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بچا ہوا لنگر منگایا، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اس لنگر کو تناول فرمایا۔

718 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

716- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 183,169 . والحاكم في المستدرك جلد 3 صفحه 416 . وقارن ابن حبان رقم الحديث: 2254 كما في موارد الظمآن' باب: فضل عبد الله بن سلام .

717- أخرجه مسلم في الصلاة' باب: استحباب القول مثل قول المؤذن لمن سمعه . وأحمد جلد 1 صفحه 181 . والترمذي في الصلاة' باب: ما جاء ما يقول الرجل اذا أذن المؤذن في الدعاء . والنسائي في الأذان' باب: الدعاء في الأذان . وأبو داؤد في الصلاة' باب: ما يقول اذا سمع المؤذن . وابن ماجه في الأذان' باب: ما يقال اذا أذن المؤذن . والبيهقي في السنن . والحاكم في المستدرك جلد 1 صفحه 203 . وابن خزيمة .

718- أخرجه مسلم في الذكر والدعاء' باب: فضل التهليل والتسبيح والدعاء . وأحمد جلد 1 صفحه 175,180, 174 . والترمذي في الدعوات' باب: غراس الجنة: سبحان الله .

مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ أَبُو خَيْثَمَةَ: - وَبَعْضُهُمْ يَقُولُ: حَكِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ - ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ سَعْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: "مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ الْمُؤَذِّنَ: وَأَنَا أَشْهَدُ أَنَّ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا، وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا، وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا، غُفِرَ لَهُ ذَنْبُهُ"

حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اذان سننے کے وقت یہ کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اس کا کوئی شریک نہیں بے شک محمد (ﷺ) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ میں اللہ کے رب اور محمد (ﷺ) کے رسول ہونے اور اسلام کے دین ہونے پر راضی ہوں اس کے گناہ معاف کردیئے جائیں گے۔

719 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، عَنْ مُوسَى الْجُهَنِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي مُصْعَبُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَكْسِبَ كُلَّ يَوْمٍ أَلْفَ حَسَنَةٍ؟ قَالَ فَسَأَلَهُ اِنْسَانٌ مِنْ جُلَسَائِهِ: كَيْفَ يَكْسِبُ أَحَدُنَا أَلْفَ حَسَنَةٍ؟ قَالَ: يُسَبِّحُ مِائَةَ تَسْبِيحَةٍ، فَيَكْسِبُ أَلْفَ حَسَنَةٍ، وَيَحُطُّ عَنْهُ أَلْفَ سَيِّئَةٍ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں کوئی اس بات سے عاجز ہے کہ وہ ہر روز ایک ہزار نیکیاں کمائے؟ اُن بیٹھنے والوں میں سے ایک نے کہا: ہم میں سے کوئی کیسے ایک ہزار نیکیاں کما سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک سو مرتبہ سبحان اللہ کہنے سے ایک ہزار نیکیاں لکھی جائیں گی، ایک ہزار گناہ مٹا دیئے جائیں گے۔

720 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، أَنَّ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ، سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ: لَبَّيْكَ ذَا الْمَعَارِجِ، قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ ذُو الْمَعَارِجِ، وَلَكِنْ لَمْ نَكُنْ نَقُولُ ذَلِكَ مَعَ نَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے ایک آدمی کو سنا، وہ کہہ رہا تھا: لبیک ذاالمعارج! اور کہا: بے شک اللہ ذوالمعارج ہے لیکن ہم یہ حضور ﷺ کے ساتھ نہیں کہتے تھے۔

719- أخرجه أحمد جلد1صفحه172 . والبزار باب: التلبية .

720- أخرجه البخاري في الجهاد' باب: كيف يعرض الاسلام على الصبى . ومسلم في الفتن' باب: ذكر الدجال وصفته وما معه .

721 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ إِلَّا وَقَدْ وَصَفَ الدَّجَّالَ لِأُمَّتِهِ، وَلَأَصِفَنَّهُ صِفَةً لَمْ يَصِفْهَا أَحَدٌ قَبْلِي، إِنَّهُ أَعْوَرُ، وَإِنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِأَعْوَرَ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نبی نے اپنی امت کو دجال کے متعلق بتایا ہے کہ وہ (کیسا بدصورت ہوگا) میں اپنی امت کو ضرور اس کے متعلق ایسے بتاؤں گا کہ مجھ سے پہلے اس کے متعلق ایسا کسی نے نہیں بتایا ہوگا وہ کانا ہوگا، بے شک اللہ عزوجل عیب سے پاک ہے۔

722 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ الْبَهْرَانِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: وَكَانَ يَتَوَضَّأُ بِرَاوِيَةٍ مِنْ مَاءٍ، قَالَ: فَخَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ، قَالَ: فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ، فَتَعَجَّبْنَا مِنْ ذَلِكَ، فَقُلْنَا لَهُ، فَقَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ مِثْلَ هَذَا

حضرت یحییٰ بن عبید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ محمد بن سعد رضی اللہ عنہ سے کہ آپ پانی کی مشک سے وضو کرتے تھے، آپ بیت الخلاء سے نکلے، وضو کیا اور دونوں موزوں پر مسح کیا۔ ہم نے اس پر تعجب کیا۔ ہم نے آپ سے اس کے متعلق عرض کی؟ آپ نے مجھے فرمایا: مجھے میرے باپ نے بیان کیا کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسے ہی کرتے دیکھا تھا۔

723 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَعْدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ: الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَبِيرٌ، أَوْ كَثِيرٌ، فِي الْوَصِيَّةِ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تہائی بہت زیادہ ہے یا وصیت میں زیادہ ہے۔

721- أخرجه البخاري في الطهارة' باب: المسح على الخفين . وأحمد جلد 1 صفحه 186,180,169 . والنسائي في الطهارة' باب: المسح على الخفين . ومالك في الطهارة' باب: ما جاء في المسح على الخفين .

722- أخرجه البخاري في الجنائز' باب: رثاء النبي صلى الله عليه وسلم سعيد بن خولة' وفي مناقب الأنصار رقم الحديث: 3936 باب: قول النبي صلى الله عليه وسلم: اللهم امض لأصحابي هجرتهم' وفي الدعوات باب: الدعاء برفع الوباء' وفي الفرائض باب: ميراث البنات . ومسلم في الوصية' باب: الوصية بالثلث . والترمذي في الوصايا' باب: ما جاء في الوصية بالثلث . وابو داؤد في الوصايا' باب: ما لا يجوز للوصي في ماله . وابن ماجه في الوصايا' باب: الوصية بالثلث .

723- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 182 . والبيهقي في السنن .

724 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ، وَأُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، وَخُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، قَالُوا: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الطَّاعُونُ رِجْزٌ وَبَقِيَّةُ عَذَابٍ عُذِّبَ بِهِ قَوْمٌ قَبْلَكُمْ، فَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ، وَإِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بِأَرْضٍ فَلَا تَدْخُلُوا عَلَيْهِ

حضرت سعد بن مالک اور اسامہ بن زید اور خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: طاعون ایک بیماری ہے' تم سے پہلی اُمتوں کو جو عذاب دیا گیا تھا' اس سے بچا ہوا ہے' جب کسی ملک میں آئے اور تم وہاں موجود ہو تو وہاں سے نہ بھاگو اور جب تم سنو کہ کسی ملک میں آیا ہے اور تم وہاں موجود نہیں ہو تو وہاں نہ جاؤ۔

725 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: " أَصَبْتُ سَيْفًا يَوْمَ بَدْرٍ فَأَعْجَبَنِي، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَبْهُ لِي، فَنَزَلَتْ (يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ قُلِ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ) (الأنفال: 1)

حضرت مصعب بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ مجھے بدر کے دن ایک تلوار ملی' مجھے پسند آئی تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے ہبہ کر دیں! اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مال غنیمت کے متعلق پوچھتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فرما دیجیے! مال غنیمت اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ہیں۔

726 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّكَ مَهْمَا أَنْفَقْتَ عَلَى أَهْلِكَ مِنْ نَفَقَةٍ فَإِنَّكَ تُؤْجَرُ، حَتَّى اللُّقْمَةَ تَرْفَعُهَا إِلَى فِي امْرَأَتِكَ

حضرت عامر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو تُو اپنے گھر والوں پر خرچ کرے گا تو اس کا ثواب ملے گا یہاں تک کہ وہ لقمہ جو تُو اپنی بیوی کے منہ میں رکھے۔

727 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ،

حضرت سعد بن ابی مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

725- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 172 .

726- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 180,172 .

727- أخرجه البخاري في فضائل الصحابة' باب: مناقب سعد' وفي الأطعمة باب: ما كان النبي صلى الله عليه وسلم

حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَبِيبَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ الرِّزْقِ مَا يَكْفِي، وَخَيْرُ الذِّكْرِ الْخَفِيُّ

حضور ﷺ نے فرمایا: بہتر رزق وہ ہے جو کفایت کرتا ہے بہترین ذکر ذکرِ خفی ہے۔

728 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعْدًا، يَقُولُ: إِنِّي لَأَوَّلُ رَجُلٍ مِنَ الْعَرَبِ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَلَقَدْ رَأَيْتُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا لَنَا طَعَامٌ إِلَّا السَّمُرُ وَوَرَقُ الْحُبْلَةِ، حَتَّى إِنْ كَانَ أَحَدُنَا لَيَضَعُ كَمَا تَضَعُ الْعَنْزُ، مَا لَهُ خِلْطٌ

حضرت ابو حازم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے سنا کہ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عرب میں مَیں پہلا شخص ہوں جس نے اللہ کی راہ میں تیر مارا تھا۔ ہم حضور ﷺ کے ساتھ ہوتے تھے کہ ہمارے پاس کھانے کے لیے کوئی شے نہیں ہوتی تھی۔ سوائے ببول کے درخت اور لوبیا جیسی سبزی کے پتوں کے یہاں تک کہ ہم میں کوئی بول و براز کرتا تو اس طرح کرتا جس طرح بکری بول و براز کرتی ہے۔

729 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ نَفَرًا أَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلُوهُ، فَأَعْطَاهُمْ، إِلَّا رَجُلًا مِنْهُمْ، قَالَ سَعْدٌ: فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَعْطَيْتَهُمْ وَتَرَكْتَ فُلَانًا، وَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَاهُ مُؤْمِنًا؟ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوْ مُسْلِمًا قَالَ سَعْدٌ: قَالَ ذَلِكَ ثَلَاثًا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت عامر بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے پاس ایک گروہ نے آ کر مانگا' حضور سرورِ کونین ﷺ نے ان کو دیا، حضور ﷺ نے ایک کو نہیں دیا۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! فلاں کے لیے کیوں نہیں؟ اللہ کی قسم! میں اس کو مومن خیال کرتا ہوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا مسلمان ہے، حضرت سعد کہتے ہیں: آپ ﷺ نے یہ بات تین بار فرمائی'

وأصحابه يأكلون' وفي الرقاق باب: كيف كان عيش النبي صلى الله عليه وسلم وأصحابه . ومسلم في الزهد . وأحمد جلد 1 صفحه 186,181,174 . والترمذي في الزهد' باب: ما جاء في معيشة أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم . وابن ماجه في المقدمة' باب: فضل سعد . وأبو نعيم في حلية الأولياء . والحميدي برقم .

728- انظر تخريج الحديث رقم: 714' ورقم: 778 .

729- أخرجه مسلم في الفتن وأشراط الساعة . وأحمد جلد 1 صفحه 182,175 .

وَسَلَّمَ: إِنِّي لَأُعْطِي الرَّجُلَ الْعَطَاءَ، لَغَيْرُهُ أَحَبُّ إِلَيَّ، وَمَا أَفْعَلُ ذٰلِكَ إِلَّا مَخَافَةَ أَنْ يَكُبَّهُ اللّٰهُ فِي نَارِ جَهَنَّمَ عَلَى وَجْهِهِ

حضور ﷺ نے فرمایا: میں اس آدمی کو دیتا ہوں۔ اس کے علاوہ دُوسرا مجھے اس سے زیادہ محبوب ہوتا ہے۔ اس خوف کی وجہ (سے دیتا ہوں) کہ وہ اوندھے منہ جہنم میں نہ گرے۔

730 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ، أَخْبَرَنَا عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَرَّ بِمَسْجِدِ بَنِي مُعَاوِيَةَ، فَدَخَلَ فَرَكَعَ فِيهِ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ قَامَ فَنَاجَى رَبَّهُ وَانْصَرَفَ، فَقَالَ: سَأَلْتُ رَبِّي ثَلَاثًا فَأَعْطَانِي اثْنَتَيْنِ وَمَنَعَنِي وَاحِدَةً، سَأَلْتُهُ أَنْ لَا يُهْلِكَ أُمَّتِي بِالْغَرَقِ، وَلَا بِالسَّنَةِ- يَعْنِي بِالْجُوعِ- فَأَعْطَانِيهِمَا، وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا يَجْعَلَ بَأْسَهُمْ بَيْنَهُمْ فَمَنَعَنِيهَا

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے ساتھ تھے، آپ ﷺ بنی معاویہ کی مسجد کے پاس سے گزرے، اس مسجد میں آپ ﷺ داخل ہوئے، اس میں دو رکعتیں ادا کی۔ پھر کھڑے ہوئے اپنے رب سے گفتگو کی اور چلے۔ اس کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے رب سے تین چیزیں مانگیں: دو مجھے عطا کی گئیں اور ایک کے بارے سوال کرنے سے روک دیا گیا۔ میں نے مانگا کہ میری امت غرق اور بھوک سے ہلاک نہ ہو مجھے دونوں دی گئیں، میں نے مانگا کہ آپس میں لڑیں نہ، مجھے اس سے منع کیا گیا۔

731 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ جِئْتُ بِسَيْفٍ مَعِي، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ هٰذَا السَّيْفَ قَدْ شَفَى صَدْرِي فَهَبْهُ لِي، فَقَالَ: إِنَّ هٰذَا السَّيْفَ لَيْسَ هُوَ لَكَ وَلَا لِي فَخَرَجْتُ وَأَنَا أَقُولُ: عَسَى أَنْ يُعْطِيَهُ مَنْ لَيْسَ بَلَاؤُهُ مِثْلَ بَلَائِي، فَجَاءَنِي رَسُولُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَجِبْ،

حضرت مصعب بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب بدر کا دن تھا تو میں ایک تلوار لے کر آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ تلوار مجھے ہبہ کر دیں! میرا سینہ ٹھنڈا ہو جائے گا۔ آپ نے فرمایا: یہ نہ تیری ہے نہ میری ہے۔ میں نکلا تو میں کہہ رہا تھا کہ مجھے ایسی آزمائش دی جائے جو کسی کو نہ دی جائے۔ حضور ﷺ میرے پاس آئے اور آپ نے فرمایا: جواب دو! میں نے گمان کیا کہ میرے متعلق کوئی آیت نازل

730- مرّ تخريج الحديث برقم: 696 و 729 .

731- مرّ تخريج الحديث برقم: 719 .

فَظَنَنْتُ أَنَّهُ قَدْ نَزَلَ فِيَّ شَيْءٌ بِكَلَامِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّكَ سَأَلْتَنِيهِ وَلَيْسَ هُوَ لِي، وَإِنَّ اللّٰهَ قَدْ جَعَلَهُ لِي، فَهُوَ لَكَ

ہوئی ہے جو میں نے گفتگو کی تھی، حضور ﷺ نے فرمایا: جس وقت تُو نے مانگی تھی وہ میری نہیں تھی، بے شک اللہ نے مجھے دی ہے (میں) تجھے دیتا ہوں۔

732 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَلَفْتُ بِاللَّاتِ وَالْعُزَّى، وَالْعَهْدُ حَدِيثٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " قُلْتَ هُجْرًا، قُلْ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ ثَلَاثًا، وَاتْفِلْ عَنْ يَسَارِكَ ثَلَاثًا، وَتَعَوَّذْ مِنَ الشَّيْطَانِ وَلَا تَعُدْ"

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! میں ابھی نیا نیا اسلام لایا ہوں، میں نے لات وعزی کی قسم اٹھائی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تُو تین مرتبہ ''لا اله الا الله'' کہو، اور اپنے بائیں طرف تین مرتبہ تھوکو، اور شیطان سے پناہ مانگو آئندہ نہ کرنا۔

733 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا بُكَيْرُ بْنُ مِسْمَارٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ أَبَاهُ سَعْدًا كَانَ فِي إِبِلٍ لَهُ وَغَنَمٍ، فَجَاءَهُ ابْنُهُ عُمَرُ، فَلَمَّا رَآهُ قَالَ: أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ هَذَا الرَّاكِبِ، فَلَمَّا انْتَهَى إِلَيْهِ قَالَ: أَرَضِيتَ أَنْ تَكُونَ أَعْرَابِيًّا فِي إِبِلِكَ وَغَنَمِكَ، وَالنَّاسُ بِالْمَدِينَةِ يَتَنَازَعُونَ الْمُلْكَ؟ قَالَ: فَضَرَبَ صَدْرَهُ بِيَدِهِ وَقَالَ: يَا بُنَيَّ اسْكُتْ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْعَبْدَ التَّقِيَّ الْغَنِيَّ الْخَفِيَّ

حضرت عامر بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے باپ سعد رضی اللہ عنہ کے پاس بکریاں اور اونٹ تھے۔ ان کے پاس ان کے بیٹے حضرت عمر آئے۔ جب حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے کو دیکھا، کہا میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں اس سوار کے شر سے۔ جب حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے، عرض کی: کیا آپ خوش ہیں اس پر کہ اپنے اونٹوں اور بکریوں کے پاس دیہات میں رہیں، لوگ مدینہ میں جھگڑ رہے ہیں حکومت کے متعلق؟ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے ان کے سینہ پر ہاتھ مارا اور فرمایا: اے بیٹے! خاموش رہو! میں نے حضور ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل اس بندہ کو پسند کرتا ہے جو ڈرنے والا اور بے واہ اور چھپا ہوا ہو۔

732- أخرجه مسلم في الزهد . وأحمد جلد 1 صفحه 177,168 . وأبو نعيم في حلية الأولياء .

733- مرّ تخريج الحديث برقم: 698، وانظر رقم: 709 و 718 .

734 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ سَعْدٍ، قَالَ: لَمَّا غَزَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ تَبُوكَ خَلَّفَ عَلِيًّا بِالْمَدِينَةِ، فَقَالَ النَّاسُ: مَلَّهُ وَكَرِهَ صُحْبَتَهُ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ عَلِيًّا فَخَرَجَ حَتَّى لَحِقَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، خَلَّفْتَنِي بِالْمَدِينَةِ مَعَ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ وَالذَّرَارِيِّ، حَتَّى قَالَ النَّاسُ: مَلَّهُ وَكَرِهَ صُحْبَتَهُ؟ فَقَالَ: يَا عَلِيُّ، إِنَّمَا خَلَّفْتُكَ عَلَى أَهْلِي، أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى، غَيْرَ أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ تبوک کے لیے گئے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ کو مدینہ شریف میں چھوڑ گئے۔ لوگوں نے کہا: اُکتا گیا ہے اور اس نے ساتھ جانے کو ناپسند کیا ہے۔ یہ بات حضرت علی رضی اللہ عنہ تک پہنچی تو آپ نکلے یہاں تک کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ملے' عرض کی: یارسول اللہ! آپ مجھے مدینہ میں عورتوں اور بچوں کے ساتھ چھوڑ گئے یہاں تک کہ لوگوں نے کہا: تھک گیا ہے اور اس نے ساتھ جانے کو ناپسند کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اے علی! میں نے تجھے اپنے گھروں میں پیچھے چھوڑا تھا' کیا تُو راضی نہیں کہ میرے ہاں تیرا مقام وہی ہو جو حضرت ہارون کا حضرت موسیٰ کے ہاں تھا' فرق یہ ہے کہ میرے بعد نبی نہیں ہے۔

735 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُطَرِّفٍ الْبَاهِلِيُّ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ، عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ، أَنَّهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِعَلِيٍّ: أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى، إِلَّا أَنَّهُ لَيْسَ مَعِي نَبِيٌّ، قَالَ سَعِيدٌ: فَأَحْبَبْتُ أَنْ أُشَافِهَ بِذٰلِكَ سَعْدًا، فَلَقِيتُهُ فَذَكَرْتُ لَهُ مَا ذَكَرَ لِي عَامِرٌ، فَقُلْتُ لَهُ، فَقَالَ: نَعَمْ سَمِعْتُهُ، فَقُلْتُ: أَنْتَ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہوئے سنا: تیرا میرے ہاں وہی مقام ہے جو جنابِ ہارون کا حضرت موسیٰ کے ہاں تھا' مگر میرے بعد نبی نہیں ہے۔ حضرت سعید فرماتے ہیں: میں نے پسند کیا کہ میں اس کے ساتھ سعد کو بالمشافہ کہوں' میں آپ سے ملا' میں نے ذکر کیا جو مجھے عامر نے بتایا' میں نے ان سے کہا: حضرت سعد نے کہا: جی ہاں! میں نے سنا ہے' میں نے کہا: آپ نے سنا

734- أخرجه مسلم في فضائل الصحابة' باب: من فضائل علي بن أبي طالب .

735- أخرجه الطبري في التفسير . والواحدي أسباب النزول . والسيوطي في الدر المنثور . وعزاه ابن حجر في المطالب العالية' والبزار . وصححه ابن حبان كما في موارد الظمآن . والحاكم في المستدرك جلد 2 صفحه 45 .

سَمِعْتَهُ؟ فَأَدْخَلَ إِصْبَعَيْهِ فِي أُذُنَيْهِ فَقَالَ: نَعَمْ، وَإِلَّا فَاسْتَكَّتَا

ہے آپ نے اپنی دونوں انگلیاں اپنے دونوں کانوں میں ڈال لیں۔فرمایا: جی ہاں! دونوں خاموش ہو گئے۔

736 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَمْرِو بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَزِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ مُسْلِمٍ الصَّفَّارُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، فِي قَوْلِ اللَّهِ (الر تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ أَحْسَنَ الْقَصَصِ) (يوسف:2) الْآيَةَ، قَالَ: نَزَلَ الْقُرْآنُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَلَاهُ عَلَيْهِمْ زَمَانًا، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَوْ قَصَصْتَ عَلَيْنَا؟ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْنَا (الر تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا) (يوسف:1) الْآيَةَ، فَتَلَاهُ عَلَيْهِمْ زَمَانًا، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَوْ حَدَّثْتَنَا؟ فَأَنْزَلَ اللَّهُ (اللَّهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ كِتَابًا مُتَشَابِهًا) (الزمر:23) الْآيَةَ، كُلُّ ذَلِكَ يُؤْمَرُونَ بِالْقُرْآنِ، قَالَ أَبِي: قَالَ خَلَّادٌ: وَزَادَنِي فِيهِ غَيْرُهُ: قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَوْ ذَكَّرْتَنَا؟ فَأَنْزَلَ اللَّهُ (أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ) (الحديد:16)

حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل کے اس ارشاد کے متعلق یہ روشن کتاب کی نشانیاں ہیں۔ ہم نے اس کو عربی زبان میں نازل کیا ہے تاکہ تم اس کو سمجھو، ہم آپ سب سے اچھا قصہ بیان کرتے ہیں (الر:۳۰) حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قرآن رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو تھوڑا تھوڑا کر کے پڑھایا ہے۔صحابہ کرام) نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہم پر یہ قصہ بیان کریں۔ اللہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ آیت نازل فرمائی: ''الـر تلك الى آخره '' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن پر پڑھی تھوڑی تھوڑی۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو بیان کریں اللہ نے نازل فرمایا: ''الله نزل احسن الحديث الى آخره''۔ یہ ایک قرآن حکم دیتا ہے''۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو ڈرائیں! اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''الم يان الى آخره''۔

737 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ نَجِيحٍ الْمَدِينِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوْنٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُولُ: قَالَ عُمَرُ لِسَعْدٍ: لَقَدْ شَكَاكَ أَهْلُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے فرمایا: کوفے والے آپ کی ہرشی کی شکایت کرتے ہیں یہاں تک کہ نماز کی بھی کہ پہلی دو رکعتیں لمبی کرتا ہے اور آخری دو مختصر۔

الْكُوفَةِ فِي كُلِّ شَيْءٍ، حَتَّى فِي الصَّلَاةِ، فَقَالَ: أَمُدُّ فِي الْأُولَيَيْنِ، وَأَحْذِفُ فِي الْأُخْرَيَيْنِ، وَمَا آلُو مَا اقْتَدَيْتُ بِهِ مِنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: ذَاكَ الظَّنُّ بِكَ- أَوْ ظَنِّي بِكَ.

حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں نے اس میں ذرّہ برابر بھی کمی نہیں کی' جس میں' میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء کی تھی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ کے متعلق میرا یہی گمان تھا۔

738 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، نَحْوًا مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى، إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فِي حَدِيثِهِ: ذَاكَ الظَّنُّ بِكَ، وَلَمْ يَشُكَّ

حضرت شعبہ نے یحییٰ والی حدیث کی طرح حدیث ذکر کی مگر اس کی حدیث میں "ذَاكَ الظَّنُّ بِكَ" بغیر شک کے ہے۔

739 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ، يَقُولُ لِسَعْدٍ: لَقَدْ شَكَاكَ أَهْلُ الْكُوفَةِ، حَتَّى قَالُوا: لَا يُحْسِنُ يُصَلِّي؟ قَالَ: أَنَا، قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَوَاللّٰهِ مَا كُنْتُ لَآلُو بِهِمْ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَرْكُدُ فِي الْأُولَيَيْنِ، وَأَحْذِفُ فِي الْأُخْرَيَيْنِ، فَسَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ لَهُ: ذٰلِكَ الظَّنُّ بِكَ، ذٰلِكَ الظَّنُّ بِكَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے فرمایا: کوفے والے آپ کی ہرشی کی شکایت کرتے ہیں یہاں تک کہ نماز کی بھی کہ پہلی دو رکعتیں لمبی کرتا ہے اور آخری دو مختصر۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں نے اس میں ذرّہ برابر بھی کمی نہیں کی' جس میں' میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء کی تھی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ کے متعلق میرا یہی گمان تھا' میرا یہی گمان تھا۔

740 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا حَاتِمٌ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ أَبِي مُحَمَّدٍ، عَنْ بِجَادِ بْنِ مُوسَى، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: قَالَ سَعْدٌ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَخَذَ شَيْئًا

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کوئی شے لی زمین کے بغیر حق کے سات زمینوں کا طوق بنا کر اس کے گلے میں ڈال دیا جائے گا، اس کے فرض و نفل قبول نہیں کیے

739- قارنه بالبخاری فی المظالم' باب: اثم من ظلم شيئًا من الأرض . ومسلم فی المساقاة' باب: تحريم الظلم وغصب الأرض . وأحمد جلد 1صفحه190,189,188 . وأخرجه البزار برقم' باب: فيمن ظلم شبرًا من الأرض . وعزاه الهيثمی فی مجمع الزوائد الى الطبرانی فی الأوسط .

740- أخرجه أحمد جلد1صفحه171 . والترمذی فی التفسير'باب: ومن سورة الأنعام . وابن أبی حاتم فی المراسيل .

مِنَ الْأَرْضِ بِغَيْرِ حِلِّهِ طُوِّقَهُ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ، لَا يَقْبَلُ مِنْهُ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا، وَمَنِ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ، أَوْ لِغَيْرِ مَوْلَاهُ، فَقَدْ كَفَرَ

جائیں گے، جس نے اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف نسبت کی یا اپنے مولا کے علاوہ کسی اور کی طرف نسبت کی اس نے کفر کیا۔

741 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو فُلَانٍ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ ﴿قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَى أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِنْ فَوْقِكُمْ أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ﴾ (الأنعام: 65)، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَا إِنَّهَا كَائِنَةٌ، وَلَمْ يَأْتِ تَأْوِيلُهَا

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس آیت کے متعلق سوال کیا گیا: ''قل هو القادر الى آخره''۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ ہوگا (ابھی) اس کی تاویل نہیں ہوگی (یعنی ظاہر نہیں ہوگی)۔

742 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: قَالَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ: فِيَّ سُنَّ الثُّلُثُ، مَرِضْتُ مَرَضًا فَعَادَنِي فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: هَلْ أَوْصَيْتَ؟ قُلْتُ: أَوْصَيْتُ بِمَالِي كُلِّهِ، قَالَ فَمَا تَرَكْتَ لِوَرَثَتِكَ؟ قُلْتُ: إِنَّهُمْ أَغْنِيَاءُ، قَالَ: أَوْصِ بِالْعُشْرِ، وَاتْرُكْ سَائِرَهُ لِوَرَثَتِكَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بیمار ہو گیا، اس بیماری میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میری عیادت فرمائی، آپ نے فرمایا: کیا تُو نے وصیت کی ہے؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے اپنے تمام مال کی وصیت کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تُو نے اپنے ورثاء کے لیے کیا چھوڑا ہے؟ میں نے عرض کی: وہ مال دار ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دسویں حصہ کی وصیت کر۔ باقی سارا اپنے ورثاء کے لیے چھوڑ دے۔

743 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ:

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں فتح کے سال بیمار ہو گیا۔ میں نے اس سے خوف کیا کہ

741- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 174 .

742- أخرجه مسلم .

743- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 179 . وأبو داؤد في الصلاة' باب: استحباب الترتيل في القراءة . والدارمي في الصلاة' باب: التغني بالقرآن . والحميدي . وصححه الحاكم في المستدرك جلد 1 صفحه 569 .

مَرِضْتُ عَامَ الْفَتْحِ مَرَضًا أَشْفَيْتُ مِنْهُ عَلَى الْمَوْتِ، أَتَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي فِيهِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لِي مَالٌ كَثِيرٌ لَيْسَ يَرِثُنِي إِلَّا ابْنَتِي، أَفَأُوصِي بِثُلُثَيْ مَالِي؟ قَالَ: لَا قَالَ: قُلْتُ: فَالشَّطْرُ؟ قَالَ: لَا قُلْتُ: فَالثُّلُثُ؟ قَالَ: الثُّلُثُ، وَالثُّلُثُ كَبِيرٌ - أَوْ كَثِيرٌ - إِنَّكَ إِنْ تَتْرُكْ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَتْرُكَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ، إِنَّكَ لَنْ تُنْفِقَ نَفَقَةً إِلَّا أُجِرْتَ فِيهَا، حَتَّى اللُّقْمَةَ تَرْفَعُهَا إِلَى فِي امْرَأَتِكَ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أُخَلَّفُ عَنْ هِجْرَتِي؟ قَالَ: إِنَّكَ لَنْ تُخَلَّفَ بَعْدِي فَتَعْمَلَ عَمَلًا تُرِيدُ بِهِ وَجْهَ اللّٰهِ إِلَّا ازْدَدْتَ رِفْعَةً وَدَرَجَةً، وَلَعَلَّكَ أَنْ تُخَلَّفَ حَتَّى يَنْتَفِعَ بِكَ أَقْوَامٌ وَيُضَرَّ بِكَ آخَرُونَ، اللَّهُمَّ أَمْضِ لِأَصْحَابِي هِجْرَتَهُمْ، وَلَا تَرُدَّهُمْ عَلَى أَعْقَابِهِمْ، لَكِنِ الْبَائِسُ سَعْدُ ابْنُ خَوْلَةَ يَرْثِي لَهُ أَنْ مَاتَ بِمَكَّةَ

میں اس بیماری میں مر جاؤں گا۔ حضور ﷺ نے میری عیادت فرمائی اس بیماری میں۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! میرے پاس بہت زیادہ مال ہے' میرا وارث سوائے میری بیٹی کے اور کوئی نہیں ہے' آپ بتائیں کہ کیا میں ۲/۳ تہائی کی وصیت کر جاؤں اپنے مال سے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں۔ میں نے عرض کی: آدھے کی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں۔ میں نے عرض کی: ایک تہائی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تہائی اور تہائی بہت بڑا ہے یا بہت زیادہ ہے، اگر تُو اپنے ورثاء کو مال دار چھوڑے تو تیرے لیے بہتر ہے کہ تُو ان کو محتاج نہ چھوڑے وہ لوگوں سے مانگتے رہیں' جو تُو ان پر خرچ کرے گا اس پر ثواب پائے گا، یہاں تک کہ وہ لقمہ جو تُو اپنی بیوی کے منہ میں ڈالے (اس پر بھی ثواب ملے گا)۔ میں نے عرض کی: میں ہجرت کرنے سے پیچھے رہ گیا ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تو میرے بعد ہرگز پیچھے نہیں رہے گا۔ تو عمل کرے گا! اس کے ساتھ اللہ کی رضا کو مدنظر رکھ کر' ایسا عمل جس کے ساتھ درجہ بلند ہوگا یقیناً تُو لمبی عمر پائے گا' ایک قوم کو تیری وجہ سے فائدہ ہوگا اور ایک کو نقصان ہوگا۔ اے اللہ میرے صحابہ کی ہجرت پوری فرما! ان کو ایڑیوں کے بل نہ لوٹانا لیکن بیچارہ سعد بن خولہ' اس کے لیے مرثیہ کہا کہ وہ مکہ میں فوت ہو گیا ہے۔ (مرثیہ: میت کی خوبیاں بیان کرنا)

744 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس کا تعلق ہم سے نہیں جو اچھی

أَبِي نَهِيكٍ، عَنْ سَعْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ قَالَ سُفْيَانُ: يَعْنِي: يَسْتَغْنِي بِهِ

طرز میں قرآن نہ پڑھے۔ حضرت سفیان فرماتے ہیں: یعنی خوبصورت آواز میں۔

745 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ - وَهُوَ أَحَدُ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ مَنَاةَ بْنِ كِنَانَةَ - ، أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، أَنَّ أَبَاهُ حِينَ رَأَى اخْتِلَافَ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَفَرُّقَهُمُ اشْتَرَى لَهُ مَاشِيَةً، ثُمَّ خَرَجَ فَاعْتَزَلَ فِيهَا بِأَهْلِهِ عَلَى مَاءٍ يُقَالُ لَهُ: قَلَهِّي، قَالَ: وَكَانَ سَعْدٌ مِنْ أَحَدِّ النَّاسِ بَصَرًا، فَرَأَى ذَاتَ يَوْمٍ شَيْئًا يَزُولُ، فَقَالَ لِمَنْ تَبِعَهُ: تَرَوْنَ شَيْئًا؟ قَالُوا: نَرَى شَيْئًا كَالطَّيْرِ، قَالَ: أَرَى رَاكِبًا عَلَى بَعِيرٍ، ثُمَّ جَاءَ بَعْدَ قَلِيلٍ عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ عَلَى بُخْتِيٍّ - أَوْ بُخْتِيَّةٍ - ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا جَاءَ بِهِ، فَسَلَّمَ عُمَرُ، ثُمَّ قَالَ لِأَبِيهِ: أَرَضِيتَ أَنْ تَتَّبِعَ أَذْنَابَ هَذِهِ الْمَاشِيَةِ بَيْنَ هَذِهِ الْجِبَالِ، وَأَصْحَابُكَ يَتَنَازَعُونَ فِي أَمْرِ الْأُمَّةِ؟ فَقَالَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: " إِنَّهَا سَتَكُونُ بَعْدِي فِتَنٌ - أَوْ قَالَ: أُمُورٌ - خَيْرُ النَّاسِ فِيهَا الْغَنِيُّ الْخَفِيُّ التَّقِيُّ " ، فَإِنِ اسْتَطَعْتَ يَا بُنَيَّ أَنْ تَكُونَ كَذَلِكَ فَكُنْ، فَقَالَ لَهُ

حضرت عامر بن سعد بن ابی وقاص فرماتے ہیں کہ ان کے والد نے حضور ﷺ کے صحابہ میں اختلاف دیکھا تو ان سے جدا ہو گئے' جانور خریدے پھر اپنے گھر والوں کو لے کر نکلے اور ایک مقام پر چلے گئے' اس کو قلھی کہا جاتا تھا۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ صاحبِ بصارت لوگوں میں شامل ہوتے تھے' آپ نے ایک دن کوئی شی زائل ہوتی دیکھی تو جو آپ کے ساتھ تھے اُن سے فرمایا کہ تم کوئی شی دیکھتے ہو؟ اُنہوں نے کہا: ہم پرندہ کی طرح کی شی دیکھتے ہیں۔ فرمایا: میں ایک سوار کو دیکھ رہا ہوں جو اونٹ پر ہے' پھر تھوڑی دیر بعد عمر بن سعد اونٹ یا اونٹنی پر سوار ہو کر آئے' پھر فرمایا: اے اللہ! میں اس شر سے پناہ مانگتا ہوں جو یہ لے کر آیا ہے۔ عمر نے سلام کیا' پھر اپنے والد سے کہا: کیا آپ خوش ہیں؟ آپ اپنے جانوروں سے پہاڑوں میں رہیں اور آپ کے اصحاب اس اُمت کے معاملہ میں جھگڑیں؟ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: عنقریب میرے بعد فتنے ہوں گے' یا ایسے کام ہوں گے تو ایسے وقت میں وہ لوگ بہتر ہوں گے جو بے پروا چھپے اور پرہیزگار' اے بیٹے! اگر تو ایسا ہونا چاہتا ہے تو ہو جا۔

745- أخرجه البخاری فی الفتن باب: ستكون فتن القاعد فيها خير من القائم . ومسلم فی الفتن' باب: نزول الفتن كمواقع القطر . وأحمد جلد 1صفحه185,169,168 . والترمذی فی الفتن' باب: ما جاء فی أن تكون فتنة القاعد فيها خير من القائم . وأبو داؤد فی الفتن والملاحم' باب: النهی عن السعی فی الفتنة .

عُمَرُ: أَمَا عِنْدَكَ غَيرُ هَذَا؟ فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ: لَا يَا بُنَيَّ، فَوَثَبَ عُمَرُ لِيَرْكَبَ، وَلَمْ يَكُنْ حَطَّ عَنْ بَعِيرِهِ، فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ: أَمْهِلْ حَتَّى نُغَدِّيَكَ، قَالَ: لَا حَاجَةَ لِي بِغَدَائِكُمْ، قَالَ سَعْدٌ: فَنَحْلِبُ لَكَ فَنَسْقِيكَ، قَالَ: لَا حَاجَةَ لِي بِشَرَابِكُمْ، ثُمَّ رَكِبَ فَانْصَرَفَ مَكَانَهُ

عمر نے حضرت سعد سے عرض کی: کیا اس کے علاوہ کوئی ہے؟ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اُنہیں فرمایا: نہیں! اے بیٹے! عمر نے جلدی کی اور سوار ہوا اور اونٹ پر بیٹھنے میں دیر نہ کی۔ حضرت سعد نے اُنہیں فرمایا: ٹھہرو! یہاں تک کہ میں تجھے صبح کا کھانا کھلاؤں۔ اُس نے عرض کی: مجھے صبح کے کھانے کی ضرورت نہیں ہے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم تیرے لیے دودھ دوھتے ہیں' ہم تجھے پلاتے ہیں۔ اُس نے عرض کی: مجھے آپ کے دودھ کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ پھر سوار ہوا اور اس جگہ سے چلا گیا۔

746 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا لَيْثٌ، عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ بُكَيْرٍ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، أَنَّ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ، قَالَ عِنْدَ فِتْنَةِ عُثْمَانَ: أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّهَا سَتَكُونُ فِتْنَةٌ، الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ، وَالْقَائِمُ خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي، وَالْمَاشِي خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي، قَالَ: أَرَأَيْتَ إِنْ دَخَلَ عَلَيَّ بَيْتِي، وَبَسَطَ يَدَهُ لِيَقْتُلَنِي؟ قَالَ: كُنْ كَابْنِ آدَمَ

حضرت بسر بن سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی (وفات) کے فتنہ کے وقت فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے ضرور حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عنقریب فتنہ ہوں گے اس میں بیٹھنے والا کھڑے ہونے والے سے بہتر ہوگا، کھڑے ہونے والا چلنے والے سے بہتر ہوگا۔ چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا۔ کیا خیال ہے آپ کا کہ اگر میرے گھر میں کوئی داخل ہو وہ اپنا ہاتھ کشادہ کرے گا تاکہ مجھے قتل کرے؟ آدم کے بیٹے کی طرح ہو جاؤ۔

747 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا

حضرت مصعب بن سعد اپنے والد سے روایت

746- أخرجه مسلم في فضائل الصحابة' باب: في فضل سعد بن أبي وقاص . وأحمد جلد 1 صفحه 186,185, 181 . والطبري في التفسير . والواحدي في أسباب النزول . والطيالسي .

747- أخرجه البخاري' في فضائل الصحابة'باب: مناقب سعد' وفي المغازي باب: (اذ همت طائفتان منكم أن تفشلا......) . ومسلم في فضائل الصحابة' باب: فضل سعد بن أبي وقاص . وأحمد جلد 1 صفحه 180,174, 136,124,92 . والترمذي في المناقب'باب: مناقب سعد' وابن ماجه وفي المقدم باب: فضائل سعد .

إِسْرَائِيلُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: فِيَّ نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ، شَرِبْتُ مَعَ قَوْمٍ مِنَ الْأَنْصَارِ قَبْلَ أَنْ تُحَرَّمَ، فَضَرَبَنِي رَجُلٌ مِنْهُمْ عَلَى أَنْفِي بِلَحْيَيْ جَمَلٍ، فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ، فَأُنْزِلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ

کرتے ہیں کہ شراب کی حرمت میرے حق میں نازل ہوئی' میں شراب کی حرمت نازل ہونے سے پہلے انصار کے ایک آدمی کے ساتھ پی رہا تھا' اُن میں سے ایک آدمی نے اونٹ کی نکیل مجھے ماری جو میرے ناک پر لگی' میں حضور ﷺ کے پاس آیا اور اس کا ذکر کیا تو اس وقت شراب کی حرمت نازل ہوئی۔

748 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، قَالَ: قَالَ سَعْدٌ: إِنِّي لَأَوَّلُ رَجُلٍ رَمَى بِسَهْمٍ فِي الْمُشْرِكِينَ، وَمَا جَمَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَوَيْهِ لِأَحَدٍ قَبْلِي، وَلَقَدْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ: ارْمِ يَا سَعْدُ، فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں پہلا وہ آدمی ہوں جس نے مشرکین کو تیر مارا، مجھ سے پہلے کسی کے لیے اپنے ماں باپ جمع نہیں کیے۔ میں نے آپ ﷺ سے سنا: اے سعد! پھینکو! میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں۔

749 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، حَدَّثَنِي الْعَلَاءُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الطُّفَيْلِ، يُحَدِّثُ، عَنْ بَكْرِ بْنِ قِرْوَاشٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - وَذَكَرَ يَعْنِي ذَا الثُّدَيَّةِ، الَّذِي وُجِدَ مَعَ أَهْلِ النَّهَرِ، فَقَالَ: " شَيْطَانُ رَدْهَةٍ، يَحْدُرُهُ رَجُلٌ مِنْ بَجِيلَةَ يُقَالُ لَهُ: الْأَشْهَبُ - أَوِ ابْنُ الْأَشْهَبِ - عَلَامَةٌ فِي قَوْمٍ ظَلَمَةٌ " قَالَ: سُفْيَانُ: فَقَالَ عَمَّارٌ الدُّهْنِيُّ، حِينَ حَدَّثَ: جَاءَ بِهِ

حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اُنہوں نے حضور ﷺ سے سنا' آپ نے ذکر کیا یعنی (ایک آدمی کا) کہ اس کا ہاتھ عورت کے پستان کی طرح ہوگا' اس کو اہل نہروان کے ساتھ پایا گیا' ردھہ کے شیطان نے کہا: اس کو بجیلہ کے ایک آدمی نے گرایا' اس کو اشہب یا ابن اشہب کہا جاتا تھا' اس کی نشانی قوم میں اس کا ظلم تھا۔ حضرت سفیان نے کہا: عمار الدھنی نے کہا: جس وقت حدیث بیان کی گئی تو ہم میں سے ایک آدمی بجیلہ سے اس کو لے کر آیا' مجھے خیال ہے کہ وہ

748- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 179 . والفسوى فى المعرفة والتاريخ . وصححه الحاكم فى المستدرك جلد 4 صفحه 521 .

749- أنظر الحديث رقم: 716 .

رَجُلٌ مِنَّا مِنْ بَجِيلَةَ، فَقَالَ: أَرَاهُ فُلَانٌ مِنْ دُهْنٍ، يُقَالُ لَهُ: الْأَشْهَبُ- أَوِ ابْنُ الْأَشْهَبِ

دھن سے تھا' اس کو اشعب یا ابن اشہب کہا جاتا ہے۔

750 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِقَصْعَةٍ فَأَكَلَ مِنْهَا، فَفَضَلَتْ فَضْلَةٌ فَقَالَ: يَجِيءُ رَجُلٌ مِنْ هَذَا الْفَجِّ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ يَأْكُلُ هَذِهِ الْفَضْلَةَ قَالَ سَعْدٌ: وَكُنْتُ تَرَكْتُ أَخِي عُمَيْرًا يَتَوَضَّأُ، فَقُلْتُ: هُوَ عُمَيْرٌ، قَالَ: فَجَاءَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ فَأَكَلَهَا

حضرت مصعب بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس گیا، اس حالات میں کہ آپ ﷺ کے پاس بچا ہوا کھانا تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ضرور بضرور تمہارے پاس ایک آدمی آئے گا اس راستہ سے وہ بچے ہوئے کو کھائے گا وہ جنتی ہوگا۔ میں عمیر بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرا وہ وضو کر رہے تھے، میں نے اپنے دل میں کہا یہی ہو سکتا ہے کہ ہم آنکھیں اٹھا کر دیکھنے لگے کہ کون ہم پر آتا ہے' حضرت عبداللہ بن سلام آئے حضور ﷺ کے پاس، آپ ﷺ نے بچا ہوا لنگر منگوایا، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اس لنگر کو تناول فرمایا۔

751 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ الْمَاجِشُونِ، أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِعَلِيٍّ: أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى، إِلَّا أَنَّهُ لَيْسَ بَعْدِي نَبِيٌّ قَالَ سَعِيدٌ: فَأَحْبَبْتُ أَنْ أُشَافِهَ بِذَلِكَ سَعْدًا، فَلَقِيتُهُ فَذَكَرْتُ لَهُ مَا ذَكَرَ لِي عَامِرٌ، فَقَالَ: نَعَمْ، سَمِعْتُ، قُلْتُ: أَنْتَ سَمِعْتَهُ؟ فَأَدْخَلَ إِصْبَعَيْهِ فِي

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا: آپ کا میرے ہاں وہی مقام ہے جو حضرت ہارون کا حضرت موسیٰ کے ہاں تھا مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔ حضرت سعید فرماتے ہیں: میں نے پسند کیا کہ میں حضرت سعد کو اس کے حوالے سے ملوں۔ میں ملا اور اس کا ذکر کیا جو مجھے عامر نے بتایا تھا تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! میں نے سنا ہے' میں نے عرض کی: کیا آپ نے سنا ہے؟ آپ نے اپنی دونوں انگلیاں اپنے

750- انظر الحديث رقم: 734 .

751- أخرجه البخاري في فضائل المدينة' باب: الايمان يأرز الى المدينة . ومسلم في الايمان' باب: بيان أن الايمان بدأ غريبًا وسيعود غريبًا . وأحمد جلد 1 صفحه 184 .

أُذُنَيْهِ فَقَالَ: نَعَمْ وَإِلَّا فَاصْطَكَّتَا

دونوں کانوں میں ڈال لیں' اس کے بعد فرمایا: جی ہاں! ورنہ دونوں ٹکرا گئیں۔

752 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ، أَنَّ أَبَا حَازِمٍ، حَدَّثَهُ، عَنِ ابْنٍ لِسَعْدٍ، قَالَ، سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ الْإِيمَانَ بَدَأَ غَرِيبًا، وَسَيَعُودُ كَمَا بَدَأَ، فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ يَوْمَئِذٍ إِذَا فَسَدَ النَّاسُ، وَالَّذِي نَفْسُ أَبِي الْقَاسِمِ بِيَدِهِ لَيَأْرِزَنَّ الْإِسْلَامُ بَيْنَ هَذَيْنِ الْمَسْجِدَيْنِ كَمَا تَأْرِزُ الْحَيَّةُ فِي جُحْرِهَا

حضرت ابن سعد فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے سنا' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا' آپ نے فرمایا: ایمان غریبوں سے شروع ہوا تھا' واپس بھی غریبوں میں آجائے گا جس طرح غریبوں سے شروع ہوا تھا' غریبوں کے لیے خوشخبری ہے! اس دن جب لوگوں میں فساد ہوگا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں ابوالقاسم کی جان ہے! اسلام سمٹ کر ان دو مسجدوں میں آجائے گا (مسجد حرام، مسجد نبوی) جس طرح سانپ سمٹ کر اپنی سوراخ میں آجاتا ہے۔

753 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ، قَالَ: زَعَمَ السُّدِّيُّ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ فَتْحِ مَكَّةَ أَمَّنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ إِلَّا أَرْبَعَةَ نَفَرٍ وَامْرَأَتَيْنِ، وَقَالَ: اقْتُلُوهُمْ وَلَوْ وَجَدْتُمُوهُمْ مُتَعَلِّقِينَ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ عِكْرِمَةُ بْنُ أَبِي جَهْلٍ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ خَطَلٍ، وَمَقِيسُ بْنُ صُبَابَةَ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ فَأَمَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خَطَلٍ فَأُدْرِكَ وَهُوَ مُتَعَلِّقٌ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب فتح مکہ کا دن تھا حضور ﷺ نے سارے لوگوں کو امن دے دیا۔ مگر چار مردوں اور دو عورتوں کو نہیں دیا۔ ان کے متعلق فرمایا کہ اُن کو قتل کر دو جہاں بھی ان کو پاؤ اگرچہ تم اُنہیں کعبہ کے پردہ میں چھپے ہوئے پاؤ (۱) عکرمہ بن ابی جہل (۲) عبداللہ بن خطل (۳) مقیس بن صبابہ (۴) عبداللہ بن سعد بن ابی سرح۔ بہرحال عبداللہ بن خطل اس کو کعبہ کے پردہ میں چھپا ہوا پایا گیا، اس کو قتل کرنے کے لیے حضرت سعید بن حریث اور عمار

752- أخرجه النسائي في تحريم الدم . وأبو داؤد في الجهاد' باب: قتل الأسير ولا يعرض عليه الاسلام' وفي الحدود باب: الحكم فيمن ارتد . والبيهقي في السنن . والبزار . والطحاوي في شرح معاني الآثار جلد 3 صفحه 330 . وصححه الحاكم في المستدرك جلد 3 صفحه 45 .

753- شواهده في البخاري' في المغازي باب: غزوة الطائف . ومسلم في السلام' باب: منع المخنث من الدخول على النساء الأجانب . عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد الى المصنف والبزار .

بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ، فَاسْتَبَقَ إِلَيْهِ سَعِيدُ بْنُ حُرَيْثٍ وَعَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ، فَسَبَقَ سَعِيدٌ عَمَّارًا - وَكَانَ أَشَبَّ الرَّجُلَيْنِ - فَقَتَلَهُ، وَأَمَّا مِقْيَسُ بْنُ صُبَابَةَ فَأَدْرَكَهُ النَّاسُ فِي السُّوقِ، وَأَمَّا عِكْرِمَةُ فَرَكِبَ الْبَحْرَ فَأَصَابَتْهُمْ عَاصِفٌ، فَقَالَ أَصْحَابُ السَّفِينَةِ لِأَهْلِ السَّفِينَةِ: أَخْلِصُوا فَإِنَّ آلِهَتَكُمْ لَا تُغْنِي عَنْكُمْ شَيْئًا هَاهُنَا، فَقَالَ عِكْرِمَةُ: لَئِنْ لَمْ يُنَجِّنِي فِي الْبَحْرِ إِلَّا الْإِخْلَاصُ فَمَا يُنَجِّينِي فِي الْبَرِّ غَيْرُهُ، اللَّهُمَّ إِنَّ لَكَ عَلَيَّ عَهْدًا إِنْ أَنْتَ عَافَيْتَنِي مِمَّا أَنَا فِيهِ أَنْ آتِيَ مُحَمَّدًا حَتَّى أَضَعَ يَدِي فِي يَدِهِ، فَلَأَجِدَنَّهُ عَفُوًّا كَرِيمًا، قَالَ: فَجَاءَ فَأَسْلَمَ وَأَمَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ فَإِنَّهُ اخْتَبَأَ عِنْدَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، فَلَمَّا دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ إِلَى الْبَيْعَةِ جَاءَ بِهِ حَتَّى أَوْقَفَهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ بَايِعْ عَبْدَ اللَّهِ، فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَنَظَرَ إِلَيْهِ ثَلَاثًا، كُلَّ ذَلِكَ يَأْبَى، فَبَايَعَهُ بَعْدَ الثَّلَاثِ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ: مَا كَانَ فِيكُمْ رَجُلٌ شَدِيدٌ يَقُومُ إِلَى هَذَا حِينَ رَآنِي كَفَفْتُ يَدِي عَنْ بَيْعَتِهِ - فَيَقْتُلُهُ؟ قَالُوا: مَا يُدْرِينَا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا فِي نَفْسِكَ؟، هَلَّا أَوْمَأْتَ إِلَيْنَا بِعَيْنِكَ؟ قَالَ: إِنَّهُ لَا يَنْبَغِي لِنَبِيٍّ أَنْ تَكُونَ لَهُ خَائِنَةُ أَعْيُنٍ

بن یاسر آگے بڑھے۔ حضرت عمار پر حضرت سعید سبقت لے گئے۔ دونوں نوجوان مرد تھے۔ حضرت سعید نے اس کو قتل کر دیا۔ بہرحال مقیس بن صبابہ کو لوگوں نے بازار میں پایا وہاں قتل کر دیا۔ برحال عکرمہ سمندر میں سوار ہو گیا' اُن کشتی والوں کو ہوا نے آلیا' کشتی والوں نے کہا: کشتی والوں سے مخلص ہو جاؤ! بے شک تمہارے خدا تمہیں یہاں نہیں بچائیں گے۔ عکرمہ نے کہا: سمندر سے نجات مجھے صرف اخلاص سے ملی' اس نیکی کے علاوہ کوئی نجات کا ذریعہ نہیں ہے' اے اللہ! میں تجھ سے وعدہ کرتا ہوں کہ اگر مجھے عافیت دی جس میں میں ہوں تو میں محمد ﷺ کے پاس آؤں گا یہاں تک کہ اپنا ہاتھ آپ کے ہاتھ میں دوں گا' میں ضرور بضرور آپ کو معاف کرنے والا پاؤں گا۔ عکرمہ آیا اور مسلمان ہو گیا' بہرحال عبداللہ بن سعد بن ابی سرح تو وہ حضرت عثمان کے پاس چھپا ہوا تھا' جب حضور ﷺ نے لوگوں کو بیعت کے لیے بلوایا تو حضرت عثمان اس کو لائے یہاں تک کہ حضور ﷺ کے پاس کھڑا کیا۔ حضرت عثمان نے عرض کی: یارسول اللہ! عبداللہ نے بیعت کرنی ہے! حضور ﷺ نے اس کی طرف سر اُٹھایا' آپ نے اس کی طرف تین مرتبہ دیکھا' ہر مرتبہ آپ نے بیعت کرنے سے انکار کیا' تیسری مرتبہ کے بعد اس کی بیعت کی' پھر اپنے صحابہ کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: تم میں کوئی سخت آدمی نہیں تھا کہ وہ اس کی طرف کھڑا ہوتا جس وقت اس نے مجھے دیکھا کہ میں نے اپنا ہاتھ اس کی بیعت سے روکا تھا اور وہ اسے قتل کر

دیتا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمیں معلوم نہیں تھا جو آپ کے دل میں تھا؟ آپ نے فرمایا: کیا میں اپنی آنکھوں سے اشارہ نہیں کر رہا تھا اور فرمایا: کسی نبی کے لیے مناسب نہیں ہے کہ اس کی آنکھیں خیانت کریں۔

754 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ الْمُخْتَارِ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّهُ خَطَبَ امْرَأَةً بِمَكَّةَ وَهُوَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لَيْتَ عِنْدِي مَنْ يَرَاهَا وَمَنْ يُخْبِرُنِي عَنْهَا؟، فَقَالَ رَجُلٌ يُدْعَى هِيتٌ: أَنَا أَنْعَتُهَا لَكَ: إِذَا أَقْبَلَتْ قُلْتَ: تَمْشِي عَلَى سِتٍّ، وَإِذَا أَدْبَرَتْ قُلْتَ: تَمْشِي عَلَى أَرْبَعٍ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرَى هَذَا مُنْكَرًا، أَرَاهُ يَعْرِفُ أَمْرَ النِّسَاءِ وَكَانَ يَدْخُلُ عَلَى سَوْدَةَ فَنَهَاهُ أَنْ يَدْخُلَ عَلَيْهَا، فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ نَفَاهُ، وَكَانَ كَذَلِكَ حَتَّى إِمْرَةِ عُمَرَ، فَجَهِدَ، فَكَانَ يُرَخِّصُ لَهُ أَنْ يَدْخُلَ الْمَدِينَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَيُتَصَدَّقُ عَلَيْهِ

حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اُنہوں نے مکہ میں ایک عورت کو نکاح کا پیغام بھیجا اس حالت میں کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے' حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا: کاش! میرے پاس کوئی ہوتا جو اس کو دیکھتا اور مجھے اس کے متعلق بتاتا؟ ایک آدمی نے کہا جسے ھیت کہا جاتا تھا' اُس نے کہا: میں اس کے متعلق بتاتا ہوں' جب وہ آگے چلے تو تُو کہے: چھ پر چل رہی ہ اور جب پیچھے مڑے تو تُو کہے: چار پر چل رہی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اس کو بے حیاء دیکھتا ہوں' میرا خیال ہے کہ یہ عورتوں کے معاملات دیکھتا ہے' وہ آدمی حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کے پاس آتا تھا' آپ نے اس کو اُن کے پاس آنے سے منع کر دیا' جب مدینہ آئے تو آپ نے وہاں سے اس کو جلاوطن کر دیا' معاملہ ایسے ہی رہا یہاں تک کہ عمر کی بیوی نے انکار کیا' اس کو جمعہ کے دن آنے کی اجازت دی' اس پر صدقہ کیا گیا۔

755 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، حَدَّثَنَا

حضرت قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی، آپ رضی اللہ عنہ دو رکعتیں

754- أخرجه البزاربرقم' باب: السجود للنقصان ۔ وابن ماجه ۔

755- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد الى المصنف ۔

إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ، قَالَ: صَلَّى بِنَا سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ، فَنَهَضَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ، فَسَبَّحْنَا بِهِ، فَاسْتَتَمَّ قَائِمًا، قَالَ: فَمَضَى فِي قِيَامِهِ حَتَّى فَرَغَ، فَقَالَ: أَكُنْتُمْ تَرَوْنِي أَنْ أَجْلِسَ؟، إِنَّمَا صَنَعْتُ كَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ قَالَ أَبُو عُثْمَانَ عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ: لَمْ نَسْمَعْ أَحَدًا يَرْفَعُ هَذَا غَيْرَ أَبِي مُعَاوِيَةَ

پڑھ کر کھڑے ہو گئے۔ ہم نے کہا: سبحان اللہ! آپ رضی اللہ عنہ سیدھے کھڑے ہو گئے، قیام میں رہے یہاں تک کہ فارغ ہو گئے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم مجھے دیکھتے تھے کہ میں بیٹھ جاؤں؟ میں نے وہی کیا جس طرح میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ ابوعثمان عمرو بن محمد الناقد فرماتے ہیں: ہم میں سے کسی نے یہ حدیث ابومعاویہ کے علاوہ کسی سے مرفوعاً بیان نہیں کی۔

756 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو، حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، قَالَ: صَلَّى بِنَا سَعْدُ بْنُ مَالِكٍ، فَذَكَرَ نَحْوًا مِنْ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ، وَلَمْ يَذْكُرِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوحازم فرماتے ہیں کہ ہمیں حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی' اس کے بعد ابومعاویہ والی حدیث ذکر کی لیکن اس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر نہیں کیا۔

757 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَعْظَمُ الْمُسْلِمِينَ فِي الْمُسْلِمِينَ جُرْمًا مَنْ سَأَلَ عَنْ أَمْرٍ لَمْ يُحَرَّمْ عَلَى النَّاسِ، فَحُرِّمَ عَلَى النَّاسِ مِنْ أَجْلِ مَسْأَلَتِهِ

حضرت عامر بن سعد اپنے والد حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمانوں میں سب سے بڑا مجرم وہ ہوتا ہے جو کسی ایسے معاملہ میں سوال کرے جسے حرام نہیں کیا گیا تھا اس کے سوال کرنے سے وہ لوگوں کے لیے حرام ہو جائے۔

758 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَعْظَمُ الْمُسْلِمِينَ جُرْمًا مَنْ سَأَلَ عَنْ أَمْرٍ لَمْ يَكُنْ حُرِّمَ

حضرت عامر بن سعد اپنے والد حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمانوں میں سب سے بڑا مجرم وہ ہوتا ہے جو کسی ایسے معاملہ میں سوال کرے جسے حرام نہیں کیا گیا تھا اس کے سوال

756- أخرجه البخاري في الاعتصام' باب: ما يكره من كثرة السؤال ومن تكلف مالا يعنيه . ومسلم في الفضائل' باب: توقيرة صلى الله عليه وسلم وترك سؤاله عما لا ضرورة اليه . وأحمد جلد 1 صفحه 176-179 . وأبو داؤد في السنة' باب: لزوم السنة .

عَلَى النَّاسِ، فَحُرِّمَ مِنْ أَجْلِ مَسْأَلَتِهِ

کرنے سے وہ لوگوں کے لیے حرام ہو جائے۔

759 - حَدَّثَنَاهُ إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَحْوَهُ

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے، وہ حضور ﷺ سے اس جیسی حدیث ذکر کرتے ہیں۔

760 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، قَالَ: أَحْفَظُ كَمَا أَحْفَظُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعْظَمُ الْمُسْلِمِينَ فِي الْمُسْلِمِينَ جُرْمًا مَنْ يَسْأَلُ عَنْ أَمْرٍ لَمْ يُحَرَّمْ عَلَى النَّاسِ فَحُرِّمَ مِنْ أَجْلِ مَسْأَلَتِهِ

حضرت عامر بن سعد اپنے والد حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: مسلمانوں میں سب سے بڑا مجرم وہ ہوتا ہے جو کسی ایسے معاملہ میں سوال کرے جسے حرام نہیں کیا گیا تھا اس کے سوال کرنے سے وہ لوگوں کے لیے حرام ہو جائے۔

761 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُطِيعٍ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، قَالَ: لَمَّا ادَّعَى زِيَادٌ لَقِيتُ أَبَا بَكْرَةَ، قَالَ: فَقُلْتُ مَا هَذَا الَّذِي صَنَعْتُمْ؟ قَالَ: سَمِعْتُ سَعْدًا يُحَدِّثُ يَقُولُ: سَمِعَتْ أُذُنَايَ، وَوَعَاهُ قَلْبِي، النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنِ ادَّعَى إِلَى أَبٍ فِي الْإِسْلَامِ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ غَيْرُ أَبِيهِ، حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ فَقَالَ أَبُو بَكْرَةَ: وَأَنَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوعثمان النہدی سے روایت ہے کہ جب زیاد نے دعویٰ میں ابوبکرہ سے ملا تو میں نے کہا: تم نے یہ کیا کیا؟ انہوں نے کہا: میں نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ میں نے اپنے دونوں کانوں سے سنا اور اپنے دل میں اس کو یاد کیا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے مسلمان ہونے کی حالت میں اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف اپنے آپ کو منسوب کیا جبکہ وہ جانتا ہے کہ اس کا باپ اس کا علاوہ ہے تو اس پر جنت حرام ہے۔ ابوبکرہ فرماتے ہیں: میں نے بھی حضور ﷺ سے سنا ہے۔

760- مرّ تخريجه رقم: 700 .

761- أخرجه البخاري في الطب' باب: الطيرة' باب: لاهامة . ومسلم وفي السلام' باب: الطيرة والفأل . وأحمد جلد 1 صفحه 180,174 . وأبو داؤد في الطب' باب: في الطيرة .

762 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، أَنَّ الْحَضْرَمِيَّ بْنَ لَاحِقٍ، حَدَّثَهُ، أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ، حَدَّثَ، عَنْ حَدِيثِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: لَا هَامَةَ، وَلَا عَدْوَى، وَلَا طِيَرَةَ، فَإِنْ يَكُ شَيْءٌ فِي الطِّيَرِ، فَفِي الْمَرْأَةِ، وَالْفَرَسِ، وَالدَّارِ وَكَانَ يَقُولُ: إِذَا كَانَ الطَّاعُونُ بِأَرْضٍ فَلَا تَهْبِطُوا عَلَيْهِ، وَإِذَا كَانَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَفِرُّوا مِنْهُ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے: مقتول کے سر سے پرندے کا نکلنا‘ چھوت چھات اور بُری فال کوئی شی نہیں ہے‘ اگر نحوست کسی شی میں ہوتی تو عورت اور گھوڑے اور گھر میں ہوتی۔ وہ فرماتے تھے: جب طاعون کسی ملک میں ہو تو وہاں نہ جاؤ‘ اگر ایسے ملک میں ہو جہاں تم موجود ہو تو وہاں سے نہ بھاگو۔

763 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو مُسْهِرٍ، حَدَّثَنَا مَالِكٌ، حَدَّثَنِي أَبُو النَّضْرِ، مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ لِأَحَدٍ إِنَّهُ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ، إِلَّا لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کے لیے کہا ہو کہ یہ اہل جنت سے ہے مگر عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کے لیے۔

فائدہ: یہ حضرت سعد بن وقاص رضی اللہ عنہ کی اپنی رائے ہے‘ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دس صحابہ کرام اور امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما سیدہ خاتون جنت فاطمۃ الزہرہ رضی اللہ عنہا کو دنیا میں جنت کی خوشخبری دی ہے، غلام دستگیر سیالکوٹی غفرلہ

764 - حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنِي مُوسَى الْجُهَنِيُّ، حَدَّثَنِي مُصْعَبُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ أَعْرَابِيًّا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ:

حضرت مصعب بن سعد اپنے والد حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دیہاتی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، اس نے عرض کی: اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے کوئی کلام سکھائیں تاکہ میں اس کو پڑھا

762- أخرجه البخاري في مناقب الأنصار' باب: مناقب عبد الله بن سلام . ومسلم في فضائل الصحابة' باب: فضائل عبد الله بن سلام . وأحمد جلد1صفحه177,169 .

763- أخرجه مسلم في الذكر والدعاء' باب: فضل التهليل والتسبيح والدعاء . وأحمد جلد1صفحه185,180 .

764- مرّ تخريجه رقم: 697 .

يَا نَبِيَّ اللَّهِ، عَلِّمْنِي كَلامًا أَقُولُهُ، قَالَ: " قُلْ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا، وَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ " قَالَ: هَؤُلَاءِ لِرَبِّي، فَمَا لِي؟ قَالَ: " قُلِ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي، وَارْحَمْنِي، وَاهْدِنِي، وَارْزُقْنِي، وَعَافِنِي "

کروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پڑھا کر''لا الہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ ''۔ اس نے عرض کی: یہ میرے رب کے لیے ہے، میرے لیے کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تو یہ پڑھا کر''اللّٰھم اغفرلی الٰی آخرہ''۔

765 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنِ ابْنِ عَائِذٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ سَعْدٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي لَنَا، فَقَالَ: اللَّهُمَّ آتِنِي خَيْرَ مَا تُؤْتِي الصَّالِحِينَ، فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ الْمُتَكَلِّمُ آنِفًا؟ قَالَ الرَّجُلُ: أَنَا، قَالَ: إِذًا يُعْقَرُ جَوَادُكَ، وَتُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی آیا اس حالت میں کہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھا رہے تھے، جس وقت سے وہ صف تک پہنچا۔ اس نے کہا: اے اللہ! مجھے عطا کر جو تو نے اپنے نیک بندوں کو دیا ہے۔ جب حضور ﷺ نماز سے فارغ ہوئے، آپ ﷺ نے فرمایا: کس نے ابھی کلام کی ہے؟ اس آدمی نے عرض کی: میں نے! یا رسول اللہ ﷺ! آپ نے فرمایا: یہ اس وقت ہو گا جب تو اپنے گھوڑے کی کونچیں کاٹ دے گا اور اللہ کی راہ میں شہید ہو جائے گا۔

766 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خِدَاشٍ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا قَنَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ النَّهْمِيُّ، حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا فِي الْمَسْجِدِ أَنَا وَرَجُلَانِ، مَعِي، فَنِلْنَا مِنْ عَلِيٍّ، فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَضْبَانَ، يُعْرَفُ فِي وَجْهِهِ الْغَضَبُ، فَتَعَوَّذْتُ بِاللَّهِ مِنْ غَضَبِهِ، فَقَالَ: مَا لَكُمْ وَمَا لِي؟ مَنْ آذَى

حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں بیٹھا ہوا تھا اور دو آدمی میرے ساتھ تھے۔ ہماری طرف سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حوالے سے' ہم نے اپنے دل میں کوئی چیز پائی' حضور ﷺ غصہ کی حالت میں متوجہ ہوئے' غصہ آپ کے چہرے سے معلوم ہو رہا تھا۔ اس کے بعد میں نے کہا: میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں آپ ﷺ کے غصہ

765- عزاه الهيثمى فى مجمع الزوائد . الى المصنف' والبزار . وذكره ابن حجر فى المطالب العالية ونسبه الى المصنف' وابن أبى شيبه' وابن أبى عمر .

766- أخرجه البخارى فى الدعوات' باب: التعوذ فى فتنة الدنيا .

عَلِيًّا فَقَدْ آذَانِي الْحَدِيثَ

سے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم کو اور مجھے کیا ہے؟ جس نے علی کو تکلیف دی اس نے مجھے تکلیف دی۔

767 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ

حضرت مصعب بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں یہ کلمات سکھاتے تھے: ''اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ الٰی آخرہ''۔

768 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي وَالِدِي مُحَمَّدٌ، عَنْ أَبِيهِ سَعْدٍ قَالَ: مَرَرْتُ بِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ فِي الْمَسْجِدِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، فَمَلَأَ عَيْنَيْهِ مِنِّي ثُمَّ لَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ السَّلَامَ، فَأَتَيْتُ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقُلْتُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، هَلْ حَدَثَ فِي الْإِسْلَامِ شَيْءٌ؟ قَالَ: وَمَا ذَاكَ؟ قُلْتُ: لَا إِلَّا أَنِّي مَرَرْتُ بِعُثْمَانَ آنِفًا فِي الْمَسْجِدِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَمَلَأَ، عَيْنَيْهِ مِنِّي ثُمَّ لَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ السَّلَامَ، قَالَ: فَأَرْسَلَ عُمَرُ إِلَى عُثْمَانَ فَدَعَاهُ، فَقَالَ: مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَكُونَ رَدَدْتَ عَلَى أَخِيكَ السَّلَامَ؟ قَالَ عُثْمَانُ: مَا فَعَلْتُ، قَالَ سَعْدٌ: قُلْتُ: بَلَى، قَالَ:

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پاس سے مسجد میں گزرا تو میں نے آپ کو سلام کیا' آپ نے اپنی دونوں آنکھیں بھر کر میری طرف دیکھا' پھر آپ نے میرے سلام کا جواب نہیں دیا' میں امیر المؤمنین حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' میں نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! کیا اسلام میں کوئی شی نازل ہوئی ہے؟ حضرت عمر نے فرمایا: کیا ہوا ہے؟ میں نے عرض کی: کچھ نہیں! مگر یہ کہ میں ابھی مسجد میں حضرت عثمان کے پاس سے گزرا ہوں' میں نے آپ کو سلام کیا تو آپ نے اپنی دونوں آنکھیں بھر کر میری طرف دیکھا اور میرے سلام کا جواب نہیں دیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی طرف کسی کو بھیجا' وہ آپ کو بلا کر لایا' اس کے بعد فرمایا:

767- أخرجه أحمد جلد1صفحه170 .

768- أخرجه أحمد جلد1صفحه171 . وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد . وذكره في شرح معاني الآثار .

حَتَّى حَلَفَ وَحَلَفْتُ، قَالَ: ثُمَّ إِنَّ عُثْمَانَ ذَكَرَ فَقَالَ: بَلَى، فَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ، إِنَّكَ مَرَرْتَ بِي آنِفًا وَأَنَا أُحَدِّثُ نَفْسِي بِكَلِمَةٍ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَا وَاللَّهِ مَا ذَكَرْتُهَا قَطُّ إِلَّا تَغْشَى بَصَرِي وَقَلْبِي غِشَاوَةٌ، فَقَالَ سَعْدٌ: فَأَنَا أُنَبِّئُكَ بِهَا، إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ لَنَا أَوَّلَ دَعْوَةٍ، ثُمَّ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ فَشَغَلَهُ، ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَّبَعْتُهُ، فَلَمَّا أَشْفَقْتُ أَنْ يَسْبِقَنِي إِلَى مَنْزِلِهِ ضَرَبْتُ بِقَدَمِي الْأَرْضَ، فَالْتَفَتَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَنْ هَذَا، أَبُو إِسْحَاقَ؟ قَالَ: قُلْتُ: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: فَمَهْ؟ قَالَ: قُلْتُ: وَلَا وَاللَّهِ إِلَّا أَنَّكَ ذَكَرْتَ لَنَا أَوَّلَ دَعْوَةٍ، ثُمَّ جَاءَ هَذَا الْأَعْرَابِيُّ، فَقَالَ: " نَعَمْ، دَعْوَةُ ذِي النُّونِ (لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ) (الأنبياء : 87) فَإِنَّهُ لَمْ يَدْعُ بِهَا مُسْلِمٌ رَبَّهُ فِي شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا اسْتَجَابَ لَهُ"

آپ کو کون سی شی اپنے بھائی کے سلام کا جواب دینے سے رکاوٹ تھی؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے نہیں کیا۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا: کیوں نہیں! یہاں تک کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اور میں نے قسم اُٹھائی' پھر حضرت عثمان نے فرمایا: جی ہاں! کیوں نہیں! میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں' آپ ابھی میرے پاس سے گزرے تو میں اپنے آپ سے ایسے کلمہ سے گفتگو کر رہا تھا جو میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا تھا' نہیں! اللہ کی قسم! جب بھی میں یاد کرتا ہوں تو میری آنکھوں اور میرے دل پر پردہ پڑ جاتا ہے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تمہیں اس کے متعلق بتاتا ہوں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک دعا یاد کروائی' پھر ایک دیہاتی آیا اور اُس نے آپ کو مشغول کیا' پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے' میں آپ کے پیچھے چل پڑا' جب مجھے خوف ہوا کہ آپ گھر چلے جائیں گے تو میں نے اپنا قدم زمین پر مارا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میری طرف توجہ فرمائی' فرمایا: کون! ابواسحاق ہو؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: کیا ہوا؟ میں نے عرض کی: نہیں! اللہ کی قسم! آپ ہمیں دعا یاد کروا رہے تھے پھر دیہاتی آ گیا تھا۔ آپ نے فرمایا: جی ہاں! وہ دعا حضرت یونس علیہ السلام کی تھی: ''لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ إِلَى آخِرِهِ'' جو مسلمان اس کے ذریعہ دعا کرتا ہے تو اس کی دعا اس کے لیے قبول ہوتی ہے۔

769 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

769- أخرجه البخاري في فضل الصلاة في مسجد مكة والمدينة . ومسلم في الحج' باب: فضل الصلاة بمسجدي

عِيسَى، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُعَاذٍ التَّيْمِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " صَلَاتَانِ لَا صَلَاةَ بَعْدَهُمَا: الصُّبْحُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، وَالْعَصْرُ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ"

حضور ﷺ نے فرمایا: دونمازیں ہیں کہ ان کے بعد کوئی نماز نہیں ہے: (۱) صبح کی نماز کے بعد یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے (۲) عصر کے بعد یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے۔

770 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْقَرَّاظِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَصَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ، اِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اُنہوں نے حضور ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز مسجد حرام کے علاوہ ہزار نمازوں سے بہتر ہے۔

771 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ جَارِيَةَ الثَّقَفِيِّ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ الْحَكَمِ أَبِي الْحَجَّاجِ بْنِ يُوسُفَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يُرِدْ هَوَانَ قُرَيْشٍ أَهَانَهُ اللّٰهُ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کا ارادہ قریش کو ذلیل کرنا ہو، اللہ عزوجل اس کو ذلیل کرے گا۔

مكة' والمدينة ـ وأحمد جلد1صفحه184 وجلد2صفحه 494,484,473,468,466,397,386, 257,256,251,239 ـ والترمذى فى الصلاة' باب: ما جاء فى أى المساجد أفضل' وفى المناقب باب: ما جاء فى فضل المدينة ـ والنسائى فى المساجد' باب: فضل مسجد النبى صلى الله عليه وسلم والصلاة فيه ـ ومالك فى القبلة' باب: ما جاء فى مسجد النبى صلى الله عليه وسلم ـ والدارمى فى الصلاة ـ والبزار برقم ـ

770- أخرجه البخارى فى التاريخ الكبير ـ وأحمد جلد 1صفحه182,176,171 ـ والترمذى فى المناقب' باب: فضل الأنصار وقريش ـ

771- مرّ تخريج الحديث رقم: 767 ـ

عَزَّ وَجَلَّ

772 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا مَالِكٌ، عَنْ أَبِي النَّضْرِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ: مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِحَيٍّ يَمْشِي أَنَّهُ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ إِلَّا لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ

حضرت عامر بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کے لیے کہا ہو یہ اہل جنت سے ہے مگر عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کے لیے۔

773 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، أَخْبَرَنَا شَقِيقُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ خَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ، أَنَّهُ أَتَى سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ فَقَالَ: بَلَغَنِي أَنَّكُمْ تُعْرَضُونَ عَلَى سَبِّ عَلِيٍّ بِالْكُوفَةِ، فَهَلْ سَبَبْتَهُ؟ قَالَ: مَعَاذَ اللَّهِ، قَالَ: وَالَّذِي نَفْسُ سَعْدٍ بِيَدِهِ، لَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي عَلِيٍّ شَيْئًا: لَوْ وُضِعَ الْمِنْشَارُ عَلَى مَفْرِقِي عَلَى أَنْ أَسُبَّهُ مَا سَبَبْتُهُ أَبَدًا

حضرت ابی بکرہ بن خالد بن عرفطہ فرماتے ہیں کہ وہ حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' فرمایا: مجھے خبر پہنچی ہے کہ تم پر کوفہ میں حضرت علی کو گالی دینے والے پیش کیے جاتے ہیں' کیا تم بھی آپ کو گالی دیتے ہو؟ حضرت سعد نے فرمایا: اللہ کی پناہ! اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں سعد کی جان ہے! بے شک میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: اگر کوئی چیرنے والی شی میرے سر پر رکھ دیں اور کہیں کہ حضرت علی کو گال دیں تو میں کبھی بھی گالی نہیں دوں گا۔

774 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنِّي لَأُعْطِي الرَّجُلَ وَغَيْرُهُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْهُ مَخَافَةَ أَنْ يَنْكَبَّ عَلَى وَجْهِهِ فِي النَّارِ

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں ایک آدمی کو دیتا ہوں جبکہ اس کے علاوہ آدمی مجھے اُس سے زیادہ پسند ہے' اس خوف سے کہ وہ اوندھے منہ جہنم میں نہ گر جائے۔

772- عزاه ابن حجر في المطالب العالية . والهيثمي في مجمع الزوائد الى المصنف .

773- انظر الحديث رقم: 714 و 733 .

774- مرّ تخريجه أنظر رقم: 742,741,722 .

775 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: عَادَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَرِيضٌ فَقَالَ: أَوْصَيْتَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: بِكَمْ؟ قُلْتُ: بِمَالِي كُلِّهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، قَالَ: فَمَا تَرَكْتَ لِوَلَدِكَ؟ قَالَ: قُلْتُ: هُمْ أَغْنِيَاءُ بِخَيْرٍ، قَالَ: أَوْصِ بِالْعُشْرِ فَمَا زِلْتُ أُنَاقِصُهُ وَيُنَاقِصُنِي حَتَّى قَالَ: أَوْصِ بِالثُّلُثِ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: فَنَحْنُ نَسْتَحِبُّ أَنْ يُنْقَصَ مِنَ الثُّلُثِ لِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ

حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میری عیادت کی اس حالت میں کہ میں مریض تھا' آپ نے ارشاد فرمایا: کیا تُو نے وصیت کی ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! فرمایا: کتنے مال کی؟ میں نے عرض کی: مکمل مال کی اللہ کی راہ میں۔ فرمایا: تُو نے اپنے بچوں کے لیے کیا چھوڑا ہے؟ میں نے عرض کی: وہ بھلائی کے ساتھ مال دار ہیں۔ آپ نے فرمایا: دسویں حصہ کی وصیت کر۔ میں مسلسل کم کرتا رہا اور آپ مجھ سے کم کرواتے رہے یہاں تک کہ آپ نے فرمایا: ایک تہائی کی وصیت کر اور تہائی بھی زیادہ ہے۔ حضرت ابوعبدالرحمٰن فرماتے ہیں: ہمارے لیے مستحب ہے کہ ہم تہائی سے بھی کم کی وصیت کریں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس قول کی وجہ سے: ''اور تہائی بھی زیادہ ہے''۔

776 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ بَنِي عَامِرٍ، حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَأَنَا فِي فِتْنَةِ السَّرَّاءِ أَخْوَفُ عَلَيْكُمْ مِنْ فِتْنَةِ الضَّرَّاءِ، إِنَّكُمْ قَدِ ابْتُلِيتُمْ بِفِتْنَةِ الضَّرَّاءِ فَصَبَرْتُمْ، وَإِنَّ الدُّنْيَا خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تم پر خوشحالی کے فتنہ کا زیادہ خوف کرتا ہوں تنگی کے فتنہ سے بے شک تم تنگی کے فتنے سے آزمائے جاؤ گے، تم صبر کرنا ہے بے شک دنیا سرسبز میٹھی ہے۔

777 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ:

حضرت عمرو بن سعید سے روایت ہے کہ ہم حمید بن عبدالرحمٰن کے ساتھ غلاموں کے بازار میں تھے'

775- أخرجه أبو نعيم في حلية الأولياء .

776- أخرجه مسلم في الوصية' باب: الوصية بالثلث . وأحمد جلد1صفحه168 .

777- أخرجه مسلم في فضائل الصحابة'باب: في فضل سعد بن أبي وقاص . والواحدي في أسباب النزول .

كُنَّا مَعَ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فِي سُوقِ الرَّقِيقِ، فَقَامَ مِنْ عِنْدِنَا، ثُمَّ رَجَعَ إِلَيْنَا فَقَالَ: هَذَا آخِرُ ثَلَاثَةٍ مِنْ بَنِي سَعْدٍ، كُلُّهُمْ قَدْ حَدَّثَنِي هَذَا الْحَدِيثَ، قَالَ: مَرِضَ سَعْدٌ بِمَكَّةَ، فَأَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَدْ رَهِبْتُ أَنْ أَمُوتَ بِالْأَرْضِ كَمَا مَاتَ سَعْدُ بْنُ خَوْلَةَ، فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يَشْفِيَنِي، فَقَالَ: اللَّهُمَّ اشْفِ سَعْدًا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَلِي مَالٌ كَثِيرٌ وَلَيْسَ لِي وَارِثٌ إِلَّا كَلَالَةً، أَفَأُوصِي بِنِصْفِ مَالِي؟ قَالَ: لَا قَالَ: فَأُوصِي بِثُلُثِ مَالِي؟ قَالَ: " الثُّلُثُ كَبِيرٌ- أَوْ كَثِيرٌ - إِنَّ صَدَقَتَكَ مِنْ مَالِكَ لَكَ صَدَقَةٌ، وَإِنَّ أَكْلَ امْرَأَتِكَ مِنْ طَعَامِكَ صَدَقَةٌ، وَإِنَّ نَفَقَتَكَ عَلَى أَهْلِكَ صَدَقَةٌ، وَإِنَّكَ إِنْ تَدَعْ أَهْلَكَ بَعْدَكَ بِعَيْشٍ - أَوْ قَالَ: بِغِنًى- خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَتَكَفَّفُوا "

حضرت حمید ہمارے پاس سے اُٹھے' پھر ہم میں واپس آئے اور اس کے بعد فرمایا: یہ بنی سعد سے آخری تین ہیں' ان میں سے ہر ایک نے مجھے یہ حدیث بیان کی ہے' وہ فرماتے ہیں: حضرت سعد رضی اللہ عنہ مکہ میں بیمار ہوئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم اُن کی عیادت کرنے کے لیے آئے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میں ڈرتا ہوں کہ میں اس ملک میں نہ مر جاؤں جس طرح حضرت سعد بن خولہ فوت ہوئے ہیں' اللہ عزوجل سے میری شفاء کے لیے دعا کریں۔ آپ نے فرمایا:"اے اللہ! سعد کو شفاء دے! یہ تین مرتبہ فرمایا' حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے پاس بہت مال ہے اور میرا وارث کوئی نہیں ہے مگر ایک بیٹی' تو کیا میں اپنے مال میں سے نصف مال کی وصیت کروں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! عرض کی: ایک تہائی کی کروں؟ آپ نے فرمایا: تہائی زیادہ یا بڑا ہے' اگر تُو اپنے مال سے صدقہ کرے تو یہ بھی صدقہ ہے' اگر تُو اپنی بیوی کو کھلائے تو یہ بھی صدقہ ہے' اگر تُو اپنے خاندان پر خرچ کرے تو یہ بھی صدقہ ہے' اگر تُو اپنے گھر والوں کو مال دار چھوڑے تو یہ بہتر ہے اس سے کہ وہ مانگتے پھریں۔

778 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنِي مُصْعَبُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ نَزَلَتْ فِيهِ

حضرت مصعب بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ قرآن کی چند آیات نازل ہوئیں۔ اُم سعد نے قسم اُٹھائی کہ وہ ہمیشہ گفتگو نہیں کرے گی یہاں

778- أخرجه مسلم في الامارة' باب: قوله صلى الله عليه وسلم: لا تزال طائفة في أمتي ظاهرين على الحق لا يضرهم في خالفهم .

آيَاتٌ مِنَ الْقُرْآنِ، قَالَ: حَلَفَتْ أُمُّ سَعْدٍ لَا تُكَلِّمُهُ أَبَدًا حَتَّى يَكْفُرَ بِدِينِهِ، وَلَا تَأْكُلُ وَلَا تَشْرَبُ، قَالَتْ: زَعَمْتَ أَنَّ اللَّهَ أَوْصَاكَ بِوَالِدَيْكَ، وَأَنَا أُمُّكَ، وَأَنَا آمُرُكَ بِهَذَا، قَالَ: مَكَثَتْ ثَلَاثًا حَتَّى غُشِيَ عَلَيْهَا مِنَ الْجَهْدِ، فَقَامَ ابْنٌ لَهَا يُقَالُ لَهُ عُمَارَةُ فَسَقَاهَا، فَجَعَلَتْ تَدْعُو عَلَى سَعْدٍ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ هَذِهِ الْآيَةَ (وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا وَإِنْ جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا) (العنكبوت: 8) قَالَ: وَأَصَابَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَنِيمَةً عَظِيمَةً، فَإِذَا فِيهَا سَيْفٌ، فَأَخَذْتُهُ فَأَتَيْتُ بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: نَفِّلْنِي هَذَا السَّيْفَ، فَأَنَا مَنْ قَدْ عَلِمْتَ، قَالَ: فَقَالَ: رُدَّهُ مِنْ حَيْثُ أَخَذْتَهُ فَرَجَعْتُ بِهِ، ثُمَّ رَجَعْتُ بَعْدَ ذَلِكَ فَرَاجَعْتُهُ فَقَالَ: رُدَّهُ مِنْ حَيْثُ أَخَذْتَهُ فَانْطَلَقْتُ حَتَّى إِذَا أَرَدْتُ أَنْ أُلْقِيَهُ فِي الْقَبْضِ لَامَتْنِي نَفْسِي، فَرَجَعْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ: أَعْطِنِيهِ، قَالَ: فَشَدَّ لِي صَوْتَهُ فَقَالَ: رُدَّهُ مِنْ حَيْثُ أَخَذْتَهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ (يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ) (الأنفال: 1) وَأَرْسَلْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَتَانِي فَقُلْتُ: دَعْنِي أَقْسِمُ مَالِي حَيْثُ شِئْتُ، فَأَبَى، فَقُلْتُ: فَالنِّصْفُ، فَأَبَى، فَقُلْتُ: فَالثُّلُثُ، فَسَكَتَ، فَكَانَ يَعُدُّ الثُّلُثَ جَائِزًا، قَالَ: وَأُتِيتُ عَلَى نَفَرٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرِينَ فَقَالُوا: تَعَالَ نُطْعِمُكَ وَنَسْقِيكَ خَمْرًا، وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ

تک کہ (میں) دین سے نہ پھروں' وہ نہ کھائے گی اور نہ پیئے گی' اس نے خیال تھا کہ اللہ نے والدین کے متعلق وصیت کی ہے اور میں تیری ماں ہوں' میں تجھے اس کا حکم دیتی ہوں۔ وہ تین دن رُکی رہی یہاں تک کہ اس پر بھوک کی وجہ سے غشی طاری ہوئی' اس کا بیٹا کھڑا ہوا اُسے عمار کہا جاتا تھا' اس نے پانی پلایا' وہ سعد کو بلانے لگی۔ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ الٰی آخرہ '' حضور ﷺ کو بہت زیادہ مالِ غنیمت ملا' اس میں ایک تلوار بھی تھی' میں نے اس کو لیا اور اس تلوار کو لے کر حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا' میں نے عرض کی: مجھے یہ تلوار ہدیہ دیں! میں وہ ہوں جسے آپ جانتے ہیں (کہ جنگ کو پسند کرتا ہوں)۔ آپ نے فرمایا: جہاں سے لی ہے وہیں رکھ دو۔ میں اسے لے کر واپس چلا گیا' میں اس کے بعد پھر اُسے لے کر واپس آیا تو آپ نے فرمایا: اس کو وہاں رکھو جہاں سے لی ہے۔ میں چلا یہاں تک کہ میں نے ارادہ کیا کہ اس کو قبضہ میں ڈال دوں۔ میں آپ کے پاس واپس آیا' میں نے عرض کی: آپ مجھے دیں۔ آپ نے میرے لیے آواز اونچی کی اور آپ نے فرمایا: جہاں سے لی ہے وہیں واپس کر دو۔ تو یہ آیت اُتری: ''آپ سے مالِ غنیمت کے متعلق پوچھتے ہیں'' میری طرف رسول اللہ ﷺ نے کسی کو بھیجا' میں آپ کے پاس آیا اور میں نے عرض کی: آپ مجھے چھوڑیں تاکہ میں جہاں چاہوں مال تقسیم کروں۔ آپ نے انکار کیا تو میں نے عرض کی:

تُحَرَّمَ الْخَمْرُ، فَأَتَيْتُهُمْ فِي حَشٍّ- وَالْحَشُّ الْبُسْتَانُ - فَإِذَا رَأْسُ جَزُورٍ مَشْوِيٍّ عِنْدَهُمْ، وَزِقٌّ مِنْ خَمْرٍ، قَالَ: فَأَكَلْتُ وَشَرِبْتُ مَعَهُمْ، قَالَ: فَذَكَرْتُ الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرِينَ فَقُلْتُ: الْمُهَاجِرُونَ خَيْرٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، قَالَ: فَأَخَذَ رَجُلٌ لَحْيَ الرَّأْسِ فَضَرَبَنِي بِهِ فَجَرَحَ بِأَنْفِي، فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ فِيَّ- يَعْنِي نَفْسَهُ- شَأْنَ الْخَمْرِ (إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ) (المائدة: 90)

نصف؟ آپ نے انکار کیا' میں نے عرض کی: تہائی؟ آپ خاموش رہے' آپ تہائی کو زیادہ سمجھتے تھے' میرے پاس انصار ومہاجرین کا گروہ آیا' اُنہوں نے کہا: آئیں ہم آپ کو کھلاتے ہیں اور شراب پلاتے ہیں' یہ شراب کی حرمت نازل ہونے سے پہلے کی بات ہے' میں ایک باغ میں آیا تو وہاں ان کے پاس اونٹ کا بھونا ہوا سر موجود تھا اور شراب کی مشک تھی' میں نے ان کے ساتھ کھایا اور پیا' میں نے انصار ومہاجرین کا ذکر کیا' میں نے کہا: مہاجر' انصار سے بہتر ہیں۔ ایک آدمی نے اونٹ کی نکیل پکڑی اور مجھے ماری تو اس سے میری ناک زخمی ہوگئی' میں حضور ﷺ کے پاس آیا تو اللہ عزوجل نے شراب کی حرمت نازل فرمائی: ''اِنَّمَا الْخَمْرُ الٰی آخرہٖ''۔

779 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنُ أَبِي سَمِينَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَعْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ أَهْلُ الْعَرَبِ ظَاهِرِينَ عَلَى الْحَقِّ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اہل عرب ہمیشہ حق پر رہیں گے یہاں تک کہ قیامت قائم ہوگی۔

780 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ أَبِي الْعَبَّاسِ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ قِرْوَاشٍ، عَنْ سَعْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ ذَا الثُّدَيَّةِ، قَالَ: شَيْطَانُ رَدْهَةٍ يَحْدُرُهُ رَجُلٌ مِنْ بَجِيلَةَ يُقَالُ لَهُ الْأَشْهَبُ- أَوِ ابْنُ الْأَشْهَبِ- عَلَامَةٌ فِي قَوْمٍ ظَلَمَةٍ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ایک پستان نما ہاتھ والے کا ذکر کیا' فرمایا: شیطان' ردھہ کا ہے' اس کو بجیلہ کا ایک آدمی اُچک لے گا' اس کو اشہب یا ابن اشہب کہا جاتا ہے' اس قوم کی علامت ظلم ہے۔

779- مرّ تخريجه' انظر رقم: 748 .

780- مرّ تخريجه' أنظر رقم: 755 .

781 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَعْدٍ، أَنَّهُ نَهَضَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ فَسَبَّحُوا بِهِ، قَالَ: فَاسْتَتَمَّ قَائِمًا، قَالَ: وَسَجَدَ سَجْدَتَي السَّهْوِ حِينَ انْصَرَفَ، ثُمَّ قَالَ: أَتَرَوْنِي أَجْلِسُ؟ إِنَّمَا صَنَعْتُ كَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ

حضرت قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی، آپ رضی اللہ عنہ دو رکعتیں پڑھ کر کھڑے ہو گئے۔ ہم نے کہا: سبحان اللہ! آپ رضی اللہ عنہ سیدھے کھڑے ہو گئے، قیام میں رہے یہاں تک کہ فارغ ہو گئے۔ تو آپ نے سہو کے دو سجدے کیے پھر آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم مجھے دیکھتے تھے کہ میں بیٹھ جاؤں؟ میں نے وہی کیا جس طرح میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے ہوئے دیکھا تھا۔

782 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَارَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ، أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا اصْطَبَحَ رَجُلٌ بِسَبْعِ تَمَرَاتٍ مِمَّا بَيْنَ لَابَتَيْهَا فَضَرَّهُ سُمٌّ ذَلِكَ الْيَوْمَ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو آدمی صبح کے وقت نہار منہ سات عجوہ کھجور کھائے اس کو اس دن کوئی زہر نقصان نہیں دے گا۔

783 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ هَاشِمِ بْنِ هَاشِمٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَصَبَّحَ بِسَبْعِ تَمَرَاتٍ عَجْوَةً لَمْ يَضُرَّهُ ذَلِكَ الْيَوْمَ سُمٌّ وَلَا سِحْرٌ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو آدمی صبح کے وقت نہار منہ سات عجوہ کھجور کھائے اس کو اس دن کوئی زہر اور جادو نقصان نہیں دے گا۔

784 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ

حضرت سعید بن میّب فرماتے ہیں کہ میں نے

781- مرّ تخریجه' أنظر رقم: 712 .

783- أخرجه البخاری فی النکاح'باب: ما یکره فی التبتل والخصاء . ومسلم فی النکاح' باب: استحباب النکاح لمن تاقت الیه نفسه . وأحمد جلد 1 صفحه 176,175,173 . والترمذی فی النکاح'باب: ما جاء فی النهی عن التبتل . والنسائی فی النکاح'باب: النهی عن التبتل . وابن ماجه فی النکاح' باب: النهي عن التبتل . والدارمی فی النکاح' باب: النهی عن التبتل . والبیهقی فی السنن .

784- أخرجه الحاکم فی المستدرك جلد 4 صفحه 441 .

اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعْدًا، يَقُولُ: لَقَدْ رَدَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ التَّبَتُّلَ، وَلَوْ أَذِنَ لَهُ لَاخْتَصَيْنَا

حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عثمان بن مظعون کی شادی نہ کرنے والی بات کو ردّ کر دیا۔ اگر آپ کو اجازت دے دیتے تو ہم بھی اپنے آپ کو خصی کر لیتے۔

785 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَكُونُ فِتْنَةٌ الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ الْقَائِمِ، وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي، وَالْمَاشِي خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي، وَالسَّاعِي فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الرَّاكِبِ، وَالرَّاكِبُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَوْضِعِ

حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فتنے ہوں گے اس میں بیٹھنے والا کھڑے ہونے والے سے بہتر ہوگا، کھڑے ہونے والا چلنے والے سے بہتر ہوگا۔ چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا اور دوڑنے والا سوار ہونے والے سے بہتر ہوگا اور سوار اس فتنے میں پڑ جانے والے سے بہتر ہوگا۔

786 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ اِيَاسٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ طَيِّبٌ يُحِبُّ الطِّيبَ، نَظِيفٌ يُحِبُّ النَّظَافَةَ، كَرِيمٌ يُحِبُّ الْكَرَمَ، جَوَادٌ يُحِبُّ الْجُودَ، فَنَظِّفُوا بُيُوتَكُمْ، وَلَا تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ الَّتِي تَجْمَعُ الْأَكْنَافَ فِي دُورِهَا

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ پاک ہے، پاکی کو پسند کرتا ہے، کریم ہے کرم کو پسند کرتا ہے، سخی ہے سخاوت کو پسند کرتا ہے، اپنے گھروں کو پاک رکھو یہود کی مشابہت نہ کرو کہ وہ اپنے گھر میں گندگی رکھتے ہیں۔

787 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ اِلْيَاسَ الْقُرَشِيُّ، عَنْ صَالِحِ بْنِ حَسَّانَ، قَالَ:

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ پاک ہے، پاکی کو پسند کرتا ہے، کریم ہے کرم کو پسند کرتا ہے، سخی ہے سخاوت

786- أخرجه الترمذي في الأدب' باب: ما جاء في النظافة .

787- أخرجه أبو داؤد في الأدب' باب: في الرفق . والحاكم في المستدرك جلد 1 صفحه 63-64 . والبيهقي في السنن .

سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ، يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ طَيِّبٌ يُحِبُّ الطِّيبَ، نَظِيفٌ يُحِبُّ النَّظَافَةَ، كَرِيمٌ يُحِبُّ الْكَرَمَ، جَوَادٌ يُحِبُّ الْجُودَ، فَنَظِّفُوا أَفْنَاءَكُمْ وَسَاحَاتِكُمْ، وَلَا تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ تَجْمَعُ الْأَكْنَافَ فِي دُورِهَا ۔ قَالَ خَالِدٌ: فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِمُهَاجِرِ بْنِ مِسْمَارٍ فَقَالَ: حَدَّثَنِي بِهِ عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: نَظِّفُوا أَفْنِيَتَكُمْ

کو پسند کرتا ہے، اپنے گھروں کے صحنوں پاک رکھو یہود کی مشابہت اختیار نہ کرو۔ حضرت خالد فرماتے ہیں کہ میں نے مہاجر بن مسمار کے ہاں ذکر کیا' اُس نے کہا: مجھے عامر بن سعد نے از والد خود از حضور ﷺ روایت بیان کی' اس میں ''نَظِّفُوا اَفْنِيَتَكُمْ'' کے الفاظ نہیں ہیں۔

788 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ، - قَالَ الْأَعْمَشُ: وَسَمِعْتُهُمْ يَذْكُرُونَهُ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، - وَلَا أَعْلَمُهُمْ إِلَّا ذَكَرُوهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: التُّؤَدَةُ فِي كُلِّ شَيْءٍ خَيْرٌ إِلَّا فِي عَمَلِ الْآخِرَةِ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جوڑا ہر شے میں بھلائی ہے مگر آخرت کے عمل میں نہیں ہے۔

789 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ گزرے تو میں دو انگلیوں کے ساتھ پکار رہا تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک ایک! اور اشارہ کیا سبابہ

788- أخرجه الترمذى فى الدعوات ۔ والنسائى فى السهو' باب: النهى عن الاشارة باصبعين ۔ وأبو داؤد فى الصلاة' باب: الدعاء ۔ وصححه الحاكم فى المستدرك جلد1صفحه536 ۔

789- أخرجه البخارى فى الأذان رقم الحديث: 829' باب: من لم ير التشهد فى الأولٰى ومسلم فى المساجد' باب: السهو فى الصلاة والسجود له ۔ والترمذى فى الصلاة' باب: ما جاء فى سجدتى السهو قبل التسليم ۔ والنسائى فى الافتتاح ۔ باب: ترك التشهد الأول' وفى السهو باب: ما يفعل من قام فى اثنين ناسيًا' وباب: التكبير فى سجدتى السهو ۔ وأبى داؤد فى الصلاة' باب: من قام فى ثنتين ولم يتشهد ۔ ومالك فى الصلاة' باب: من قام بعد الاتمام ۔

أَدْعُو بِأُصْبُعَيَّ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَحِدْ أَحِدْ وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ

یعنی ایک انگلی کے ساتھ۔

790 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، أَنَّ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ، نَهَضَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ، فَسَبَّحُوا بِهِ فَاسْتَتَمَّ، ثُمَّ قَالَ: أَكُنْتُمْ تَرَوْنِي أَجْلِسُ؟ إِنَّمَا صَنَعْتُ كَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ

حضرت قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی، آپ رضی اللہ عنہ دو رکعتیں پڑھ کر کھڑے ہو گئے۔ ہم نے کہا: سبحان اللہ! آپ رضی اللہ عنہ سیدھے کھڑے ہو گئے، قیام میں رہے یہاں تک کہ فارغ ہو گئے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم مجھے دیکھتے تھے کہ میں بیٹھ جاؤں؟ میں نے وہی کیا جس طرح میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

791 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ سَعْدًا، يَقُولُ: لَقَدْ جَمَعَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَوَيْهِ يَوْمَ أُحُدٍ، قَالَ يَحْيَى: أَحْسِبُهُ قَالَ: فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي وَكَانَ سَعْدٌ جَيِّدَ الرَّمْيِ

حضرت سعید بن مسیّب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اُحد کے دن میرے لیے اپنے والدین جمع کیے۔ یحییٰ کہتے ہیں کہ میرا گمان ہے کہ آپ نے فرمایا: فداك ابی وامی! حضرت سعد رضی اللہ عنہ اچھی تیراندازی کرتے تھے۔

792 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، أَخْبَرَنَا مُوسَى الْجُهَنِيُّ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: عَلِّمْنِي كَلَامًا أَقُولُهُ، قَالَ: " قُلْ: لَا

حضرت مصعب بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا' اُس نے عرض کی: مجھے کوئی ایسا کلام سکھائیں جو میں پڑھا کروں! آپ نے فرمایا: تُو پڑھا کر: ''لَا اِلٰـهَ اِلَّا

-790 مرّ تخريجه' انظر رقم: 752 .

-791 مرّ تخريجه' انظر رقم: 768 .

-792 أخرجه البخاري في الأدب' باب: ما يكره أن يكون الغالب على الانسان الشعر . ومسلم في الشعر . وأحمد جلد 1 صفحه 181,177,174 . والترمذي في الأدب' باب: ما جاء: لأن يمتلىء جوف أحدكم قيحًا خير من أن يمتلىء شعرًا . وأبو داؤد في الأدب' باب: ما جاء في الشعر . وابن ماجه في الأدب' باب: ما كره من الشعر . وانظر النووي في شرح مسلم .

إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا، سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ " قَالَ: هَذَا لِرَبِّي، فَمَا لِي؟ قَالَ: " قُلِ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي، وَاهْدِنِي، وَعَافِنِي، وَارْزُقْنِي "

اللّٰهُ الٰی آخرہٖ'' اس نے عرض کی: یہ میرے رب کے لیے ہے' میرے لیے کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: تُو یہ پڑھ ''اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ الٰی آخرہٖ''۔

793 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَأَنْ يَمْتَلِءَ جَوْفُ أَحَدِكُمْ قَيْحًا حَتَّى يُرِيَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِءَ شِعْرًا

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں کوئی قے سے اپنے پیٹ کو بھرلے تو یہ اس سے بہتر ہے کہ برے اشعار سے اپنے پیٹ کو بھرے۔

794 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنِ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، قَالَ: سَأَلْتُ سَعْدًا عَنِ الطِّيَرَةِ، فَانْتَهَرَنِي وَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ، فَإِنْ تَكُنِ الطِّيَرَةُ فِي شَيْءٍ فَفِي الْفَرَسِ وَالْمَرْأَةِ وَالدَّارِ

حضرت سعید بن مسیّب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے فال کے متعلق پوچھا تو آپ نے مجھے جھڑک دیا اور فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا' آپ نے فرمایا: کوئی چھوت چھات نہیں ہے' اگر فال کسی شی میں ہوتی تو گھوڑے اور عورت اور گھر میں ہوتی۔

795 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ

حضرت عامر بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

793- مرّ تخريجه' انظر رقم: 766 .

794- شاهده في البخاري في الحدود' باب: قوله تعالى: (والسارق والسارقة فاقطعوا أيديهما......) . ومسلم في الحدود' باب: حد السرقة ونصابها . وأبي داؤد في الحدود' باب: ما يقطع فيه السارق . وأخرجه ابن ماجه في الحدود' باب: حد السارق . والطحاوي في شرح معاني الآثار' باب: المقدار الذي يقطع فيه السارق . والبيهقي في السنن' باب: اختلاف الناقلين في ثمن المجن .

795- مرّ تخريجه' انظر رقم: 766 .

بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تُقْطَعُ الْيَدُ فِي ثَمَنِ الْمِجَنِّ

حضور ﷺ نے فرمایا: ڈھال کی قیمت میں ہاتھ کاٹا جائے گا۔

796 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ، أَنَّ يَحْيَى بْنَ سَعْدٍ، حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: ذُكِرَ الطَّاعُونُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: رِجْزٌ أُصِيبَ بِهِ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ، فَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتَ بِهَا فَلَا تَخْرُجْ مِنْهَا، وَإِذَا كَانَ بِهَا فَلَا تَدْخُلْهَا

حضرت سعید فرماتے ہیں: نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں طاعون کا ذکر ہوا تو آپ نے فرمایا: پلیدی ہے' تم سے پہلے لوگوں کو پہنچی' پس جب یہ کسی علاقے میں موجود ہو اور تم بھی پہلے سے وہاں ہو تو وہاں سے نہ نکلو اور جب کسی جگہ یہ بیماری ہو (اور تم وہاں نہ ہو) تو وہاں داخل نہ ہو۔

797 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، وَأَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ حَتَّى يَبْدُوَ خَدُّهُ، وَعَنْ يَسَارِهِ حَتَّى يَبْدُوَ خَدُّهُ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ دائیں جانب سلام پھیرتے تھے یہاں تک کہ آپ ﷺ کے رخسار نظر آتے تھے اور بائیں جانب سلام پھیرتے یہاں تک کہ آپ ﷺ کے رخسار دکھائی دیتے تھے۔

798 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ سَعْدٍ، قَالَ: اسْتَأْذَنَ عُثْمَانُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن مظعون نے حضور ﷺ سے بغیر شادی رہنے کے متعلق اجازت مانگی' اگر آپ کو اجازت دے دیتے ہم بھی اپنے آپ کو خصی کر لیتے۔

796- اخرجه مسلم في المساجد' باب: السلام للتحلل من الصلاة عند فراغها . وأحمد جلد 1 صفحه 181,172 . والنسائي في السهو' باب: السلام . وابن ماجه في الاقامة' باب: التسليم . والدارمي في الصلاة' باب: التسليم في الصلاة . والطحاوي في شرح معاني الآثار' باب: السلام في الصلاة كيف هو .

797- مرّ تخريجه' انظر رقم: 788 .

798- مرّ تخريجه' انظر رقم: 781 .

التَّبَتُّلِ، وَلَوْ أَذِنَ لَهُ لَاخْتَصَيْنَا

799 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: جَاءَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ، وَهُوَ بِمَكَّةَ وَهُوَ يَكْرَهُ أَنْ يَمُوتَ بِالْأَرْضِ الَّتِي هَاجَرَ مِنْهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَرْحَمُ اللَّهُ سَعْدَ ابْنَ عَفْرَاءَ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ إِلَّا ابْنَةٌ وَاحِدَةٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أُوصِي بِمَالِي كُلِّهِ؟ قَالَ: لَا قَالَ: فَالنِّصْفُ؟ قَالَ: لَا قَالَ: فَالثُّلُثُ؟، قَالَ: الثُّلُثُ، وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ، إِنَّكَ إِنْ تَدَعْ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَدَعَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ فِي أَيْدِيهِمْ، وَإِنَّكَ مَهْمَا تُنْفِقْ مِنْ نَفَقَةٍ فَإِنَّهَا صَدَقَةٌ، حَتَّى اللُّقْمَةَ الَّتِي تَرْفَعُهَا فِي فِي امْرَأَتِكَ، وَلَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يَرْزُقَكَ فَيَنْتَفِعَ بِكَ أُنَاسٌ وَيُضَرَّ بِكَ آخَرُونَ

حضرت عامر بن سعد رضی اللہ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اُن کی عیادت کے لیے مکہ میں آئے' وہ اس جگہ موت ناپسند کرتے تھے جہاں سے ہجرت کی گئی ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل سعد بن عفراء پر رحم کرے! اس کی صرف ایک ہی بیٹی ہے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میں کل مال کی وصیت کر دوں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! عرض کی: آدھے مال کی کر دوں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! عرض کی: ایک تہائی کی؟ آپ نے فرمایا: تہائی زیادہ ہے' اگر تو اپنے وارثوں کو مال دار چھوڑے تو یہ اس سے بہتر ہے کہ وہ لوگوں کے آگے ہاتھ پھیلاتے پھریں' جو تُو اس مال میں سے اُن پر خرچ کرے گا وہ بھی صدقہ ہے یہاں تک کہ وہ لقمہ جو تُو اپنی بیوی کے منہ میں ڈالے وہ بھی صدقہ ہے' یقیناً اللہ تجھے صحت دے گا' کچھ لوگ تجھ سے نفع لیں گے اور کچھ نقصان اُٹھائیں گے۔

800 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْقَرَّاظُ، أَنَّهُ سَمِعَ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ، وَأَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولَانِ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ بَارِكْ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ فِي مَدِينَتِهِمْ، وَبَارِكْ لَهُمْ

حضرت سعد بن مالک اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہما دونوں سے روایت ہے' دونوں فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! اہل مدینہ کے مُد اور ان کے صاع میں برکت دے! اے اللہ! ان کے مُد میں برکت دے! اے اللہ! بے شک ابراہیم تیرا بندہ اور تیرا خلیل

799- أخرجه البخارى فى فضائل المدينة' باب: اثم من كاد أهل المدينة ـ ومسلم فى الحج' باب: من أراد أهل المدينة بسوء أذابه الله ـ وأحمد جلد1صفحه183-184 ـ والبيهقى فى السنن ـ

800- أخرجه الترمذى فى الحج'باب: ما جاء فى التمتع ـ والنسائى فى المناسك ـ باب: التمتع ـ ومالك فى الحج' باب: ما جاء فى التمتع ـ والبيهقى فى السنن ـ

فِي صَاعِهِمْ، وَبَارِكْ لَهُمْ فِي مُدِّهِمْ، اللَّهُمَّ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ عَبْدُكَ وَخَلِيلُكَ وَإِنِّي عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ، وَإِنَّ إِبْرَاهِيمَ سَأَلَكَ لِأَهْلِ مَكَّةَ وَإِنِّي أَسْأَلُكَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ مِثْلَ مَا سَأَلَكَ إِبْرَاهِيمُ لِأَهْلِ مَكَّةَ وَمِثْلَهُ مَعَهُ، إِنَّ الْمَدِينَةَ مُشَبَّكَةٌ عَلَى كُلِّ نَقْبٍ مِنْهَا مَلَكَانِ يَحْرُسَانِهَا، لَا يَدْخُلُهَا الطَّاعُونُ، وَلَا الدَّجَّالُ، مَنْ أَرَادَهَا بِسُوءٍ أَذَابَهُ اللَّهُ كَمَا يَذُوبُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ

تھا' میں بھی تیرا بندہ اور تیرا رسول ہوں' میں تجھ سے دعا کرتا ہوں اہل مدینہ کے لیے کہ جس طرح ابراہیم نے اہل مکہ کے لیے دعا کی تھی' اس کے ساتھ یہ بھی کہ مدینہ کی ہر گلی میں دو فرشتے حفاظت کے لیے لگوا دے جو طاعون اور دجال کو نہ آنے دیں' جو مدینہ کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے اللہ اس کو ہلاک کرے جس طرح نمک پانی کے اندر حل ہو جاتا ہے۔

801 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا مَالِكٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَوْفَلٍ، أَنَّهُ سَمِعَ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ، وَالضَّحَّاكَ بْنَ قَيْسٍ، عَامَ حَجَّ مُعَاوِيَةُ، وَهُمَا يَذْكُرَانِ التَّمَتُّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ، فَقَالَ الضَّحَّاكُ: لَا يَصْنَعُ ذَلِكَ إِلَّا مَنْ جَهِلَ أَمْرَ اللَّهِ، فَقَالَ سَعْدٌ: بِئْسَ مَا قُلْتَ يَا ابْنَ أَخِي، فَقَالَ الضَّحَّاكُ: قَدْ نَهَى عُمَرُ عَنْهَا، فَقَالَ سَعْدٌ: قَدْ صَنَعَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَنَعْنَاهَا مَعَهُ

حضرت سعد بن ابی مالک رضی اللہ عنہ اور ضحاک بن قیس دونوں نے اس سال حج کیا جس سال حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے کیا تھا دونوں حج تمتع کا ذکر کر رہے تھے۔ حضرت ضحاک نے کہا: یہ وہ کرے گا جو اللہ کے حکم سے ناواقف ہے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا: اے میرے بھائی کے بیٹے! تُو نے جو کہا ہے برا کہا ہے۔ حضرت ضحاک نے کہا: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے منع کیا ہے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا: بے شک اس کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا اور ہم نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کیا تھا۔

802 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ: سَمِعْتُ يَعْلَى، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: شَهِدْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ وَأَتَاهُ قَوْمٌ فِي عَبْدٍ لَهُمْ أَخَذَ سَعْدٌ سَلَبَهُ، رَآهُ يَصِيدُ

حضرت سلیمان بن ابی عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں سعد بن ابی وقاص کے پاس تھا' آپ کے پاس ایک قوم آئی' ایک غلام کے معاملہ میں جو حضرت سعد نے حرمِ مدینہ میں اُن سے چھینا تھا جسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حرم

801- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 170 . وأبو داؤد في المناسك' باب: في تحريم المدينة . والبيهقي في السنن .

802- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 184 . والنسائي في الصيام' باب: ذكر الاختلاف على اسمٰعيل في خبر سعد بن مالك فيه . وابن ماجه في الصيام' باب: ما جاء في الشهر تسع وعشرون .

فِي حَرَمِ الْمَدِينَةِ الَّذِي حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ سَلَبَهُ، فَكَلَّمُوهُ فِي أَنْ يَرُدَّ عَلَيْهِمْ سَلَبَهُ فَأَبَى، وَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ حِينَ حَدَّ حُدُودَ حَرَمِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ: مَنْ أَخَذْتُمُوهُ يَصِيدُ فِي هَذِهِ الْحُدُودِ، فَمَنْ أَخَذَهُ فَلَهُ سَلَبُهُ فَلَا أَرُدُّ عَلَيْكُمْ طُعْمَةً أَطْعَمَنِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَكِنْ إِنْ شِئْتُمْ غَرِمْتُ لَكُمْ ثَمَنَ سَلَبِهِ

قرار دیا تھا' وہاں شکار کرتے ہوئے دیکھا تو حضرت سعد نے اس شکار کو پکڑ لیا' اُنہوں نے واپس کر دینے کے متعلق گفتگو کی تو اُنہوں نے انکار کیا' اور کہا: حضور ﷺ نے فرمایا ہے: جس نے مدینہ کے حرم میں حدلگائی اور فرمایا: جس نے اس حد میں شکار کیا اس کو پکڑو' جس نے پکڑا وہ شکار اس کا ہوگا' اس نے کہا ہے: میں تمہیں کھانے کے لیے نہیں دوں گا' وہ چیز جو حضور ﷺ نے مجھے دی ہے' لیکن اگر تم چاہتے ہو تو میں تم کو اس کے بدلے قرض دیتا ہوں۔

803 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا عَشْرٌ وَعَشْرٌ وَتِسْعٌ مَرَّةً

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مہینہ اس طرح اور اس طرح ہوتا ہے ۲۹ اور ۳۰ کا ہوتا ہے۔

804 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا تَنَخَّمَ أَحَدُكُمْ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَلْيُغَيِّبْ نُخَامَتَهُ، لَا يُصِيبُ جِلْدَ مُؤْمِنٍ أَوْ ثَوْبَهُ فَيُؤْذِيَهُ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی تھوکے، مسجد میں اس تھوک کو غائب کر دے تاکہ کسی مسلمان کے جسم کو نہ چمٹے یا کپڑے کو وہ اس سے تکلیف محسوس کرے۔

805 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ

حضرت ابراہیم بن سعد بن ابی وقاص اپنے والد

803- أخرجه البزار برقم'باب: دفن النخامة . وأحمد جلد1صفحه179 .

805- أخرجه البخاري في بدء الخلق' باب: صفة ابليس وجنوده . وفي فضائل الصحابة باب: مناقب عمر' وفي الأدب باب: التبسم والضحك . ومسلم في فضائل الصحابة' باب: من فضائل عمر . وأحمد جلد 1صفحه 187,

إِبْـرَاهِـيـمَ، حَـدَّثَـنَـا أَبِـي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي مُـحَـمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْـنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِعَلِيٍّ هَذِهِ الْمَقَالَةَ: أَفَلَا تَـرْضَـى يَـا عَلِيُّ أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى، إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي

سے روایت کرتے ہیں کہ اُنہوں نے حضور ﷺ سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق یہ جملہ فرماتے ہوئے سنا: (اے علی!) کیا تُو راضی نہیں ہے کہ تیرا میرے ہاں وہی مقام ہے جو ہارون علیہ السلام کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہاں تھا مگر میرے بعد نبی نہیں ہے۔

806 - أَخْبَـرَنَـا أَبُو يَعْلَى أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْـمُثَنَّـى الْـمَـوْصِـلِـيُّ، حَـدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَـعْـقُـوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ صَالِحٍ، عَنِ ابْـنِ شِهَابٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ، أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، حَدَّثَهُ، عَـنْ سَـعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، قَالَ: اسْتَأْذَنَ عُمَرُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ نِسَاءٌ مِنْ قُـرَيْـشٍ يُكَلِّمْنَهُ وَيَسْتَكْثِرْنَهُ عَالِيَةٌ أَصْوَاتُهُنَّ، فَلَمَّا اسْتَـأْذَنَ قُـمْـنَ يَبْتَـدِرْنَ الْحِجَابَ، فَأَذِنَ لَهُ رَسُولُ الـلّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَرَسُولُ اللّٰهِ يَضْحَكُ، فَقَالَ عُمَرُ: أَضْحَكَ اللّٰهُ سِنَّكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُـولُ الـلّٰـهِ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَجِبْتُ مِنْ هَـؤُلَاءِ اللَّاتِـي كُـنَّ عِـنْـدِي فَـلَـمَّا سَمِعْنَ صَوْتَكَ ابْتَـدَرْنَ الْـحِـجَابَ قَالَ عُمَرُ: فَأَنْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ كُـنْـتَ أَحَـقَّ أَنْ يَهَبْـنَ، ثُـمَّ قَالَ عُمَرُ: أَيْ عَدُوَّاتِ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کے پاس آنے کے لیے اجازت چاہی۔ آپ ﷺ کے پاس قریش کی عورتیں تھیں، گفتگو کر رہی تھیں اور اونچی آواز میں گفتگو کر رہی تھیں۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اجازت چاہی وہ جلدی جلدی کھڑی ہوئی اور پردہ کرنے لگی۔ حضور ﷺ نے ان کو اجازت دی اس حالت میں کہ حضور ﷺ مسکرا رہے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! اللہ آپ ﷺ کے دانتوں کو مسکراتا رکھے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے ان تمام پر تعجب کیا جو میرے پاس تھیں جب آپ کی آواز سنی جلدی جلدی پردہ کرنے لگیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ زیادہ حق دار ہیں کہ آپ ﷺ سے ڈریں، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے اپنی نفس کی دشمنو! مجھ سے خوف کرتی ہو اور حضور ﷺ سے نہیں ڈرتی ہو؟ انہوں

.182,171

-806 أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 182,178 . والنسائي في المزارعة، باب: ذكر الأحاديث في النهي عن كراء الأرض بالثلث . وأبو داؤد في البيوع، باب: في المزارعة . والدارمي في البيوع، باب: الرخصة في كراء الارض بالذهب والفضة . والبيهقي في السنن .

أَنْفُسِهِنَّ، أَتَهَبْنَنِي وَلَا تَهَبْنَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قُلْنَ: نَعَمْ، أَنْتَ أَفَظُّ وَأَغْلَظُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا لَقِيَكَ الشَّيْطَانُ سَالِكًا فَجًّا إِلَّا سَلَكَ فَجًّا غَيْرَ فَجِّكَ

نے کہا: آپ رسول اللہ ﷺ سے زیادہ سخت ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! شیطان جس گلی میں آپ سے ملے گا وہ دوسری گلی میں راستہ اختیار کرے گا۔

807 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِكْرِمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَبِيبَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، أَنَّ أَصْحَابَ الْمَزَارِعِ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا يُكْرُونَ مَزَارِعَهُمْ بِمَا يَكُونُ عَلَى السَّوَاقِي مِنَ الزَّرْعِ، وَمَا سَعِدَ بِالْمَاءِ مِمَّا حَوْلَ الْبِئْرِ، فَجَاءُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاخْتَصَمُوا فِي بَعْضِ ذَلِكَ، فَنَهَاهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُكْرُوا بِذَلِكَ، وَقَالَ لَهُمْ: أَكْرُوا بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے صحابہ حضور ﷺ کے زمانہ میں کھیتی باڑی کرتے تھے' وہ اپنی کھیتی باڑی کو ناپسند کرتے تھے جو اس وجہ سے جو بازار میں ہوتا تھا۔ حضور ﷺ اُن کے پاس آئے' اُنہوں نے بعض معاملات میں گفتگو کی' حضور ﷺ نے اُنہیں ایسا کرنے سے منع کیا اور اُنہیں فرمایا: سونا چاندی کے بدلے فروخت کرنے کو ناپسند کرو۔

808 - حَدَّثَنَا زَحْمَوَيْهُ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ

حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

807- أخرجه البخاري في الأذان' باب: وضع الأكف على الركب في الركوع . ومسلم في المساجد' باب: الندن الى وضع الأيدي على الركب في الركوع' ونسخ التطبيق . والترمذي في الصلاة' باب: ما جاء في وضع الأيدي على الركبتين في الركوع . والنسائي في الافتتاح' باب: نسخ ذلك . وأبو داؤد في الصلاة' باب: وضع اليد على الركبتين . وابن ماجه في الاقامة' باب: وضع اليدين على الركبتين . والدارمي في الصلاة' باب: العمل في الركوع . والطحاوي في شرح معاني الآثار . والبيهقي في السنن .

808- أخرجه البخاري في الجمعة' باب: ما يقرأ في صلاة الفجر يوم الجمعة' وفي سجود القرآن باب: سجدة (تنزيل السجدة) . ومسلم في الجمعة' باب: ما يقرأ في صلاة الجمعة . وأحمد جلد 1 صفحه 226 . والترمذي في الصلاة' باب: ما جاء ما يقرأ به في صلاة الصبح يوم الجمعة . والنسائي في الافتتاح' باب: القرأة في الصبح يوم

أَبِی حَصِینٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: صَلَّیْتُ فَطَبَّقْتُ، فَنَهَانِی أَبِی وَقَالَ: أُمِرْنَا أَنْ نَضَعَ، أَیْدِینَا عَلَی الرُّکَبِ

نے نماز پڑھی میں نے دونوں ہاتھ رکوع میں گھٹنوں کے درمیان رکھے، اور کہا: میرے باپ نے مجھے منع کیا اور فرمایا ہم کو حکم دیا گیا ہے کہ ہم اپنے ہاتھ گھٹنوں پر رکھیں۔

809 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غَیَّابٍ أَبُو بَحْرٍ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِیهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَقْرَأُ فِی صَلَاةِ الْفَجْرِ یَوْمَ الْجُمُعَةِ الم تَنْزِیلُ، وَهَلْ أَتَی عَلَی الْإِنْسَانِ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن فجر کی نماز میں الم تنزیل اور ھل اتی علی الانسان پڑھتے تھے۔

810 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِیهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: خِیَارُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ، قَالَ: وَأَخَذَ بِیَدِی فَأَقْعَدَنِی مَقْعَدِی هَذَا أُقْرِءُ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔ حضرت مصعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے باپ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے میری جگہ بٹھایا کہ میں پڑھوں۔

811 - حَدَّثَنَا أَبُو کُرَیْبٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَتْنِی أُمُّ عَبْدِ اللّٰهِ بِنْتُ نَابِلٍ، مَوْلَاةُ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدٍ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدٍ،

حضرت عائشہ بنت سعد اپنے والد سعد سے روایت کرتی ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چل رہا تھا ایک ٹوکری پائی اس میں کھجوریں تھیں۔

الجمعة، وفی الجمعة باب: القرأة فی صلاة الجمعة بسورة الجمعة، والمنافقین ۔ وأبو داؤد فی الصلاة، باب: ما یقرأ فی صلاة الصبح یوم الجمعة ۔ وابن ماجه فی الاقامة، باب: القرأة فی صلاة الفجر یوم الجمعة ۔

809- أخرجه البخاری فی فضائل القرآن، باب: خیرکم من تعلم القرآن وعلمه ۔ وأحمد: والترمذی فی ثواب القرآن، باب: ما جاء فی تعلیم القرآن ۔ وأبو داؤد فی الصلاة، باب: ثواب قرأة القرآن ۔ وابن ماجه فی المقدمة، باب: فضل من تعلم القرآن وعلمه ۔ والدارمی فی فضائل القرآن، باب: خیارکم من تعلم القرآن وعلمه ۔ والحاکم فی المستدرك جلد 1 صفحه 554 ۔

810- أخرجه البزار فی اللقطة، باب: القلیل التافه ۔

811- مرّ تخریجه، انظر رقم: 797 ۔

عَنْ أَبِيهَا سَعْدٍ، قَالَ: كُنْتُ أَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَجَدَ ثُفْرُوقَةً فِيهَا تَمْرٌ، فَأَخَذَ تَمْرَةً وَأَعْطَانِي تَمْرَةً

آپ ﷺ نے اس میں سے کھجوریں پکڑیں اور ایک کھجور مجھے دے دی۔

812 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ النُّكْرِيُّ، حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَأَنْ يَمْتَلِءَ جَوْفُ أَحَدِكُمْ قَيْحًا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِءَ شِعْرًا

حضرت محمد بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی کا پیٹ قے سے بھر جائے' بہتر ہے اس سے کہ برے اشعار سے اپنے پیٹ کو بھرے۔

813 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، أَيْضًا، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ يُونُسَ بْنَ جُبَيْرٍ، يُحَدِّثُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَأَنْ يَمْتَلِءَ جَوْفُ أَحَدِكُمْ قَيْحًا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِءَ شِعْرًا

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی کا پیٹ قے سے بھر جائے' بہتر ہے اس سے کہ وہ برے اشعار سے اپنے پیٹ کو بھرے۔

814 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَاقَ، يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَخَذَ طَرِيقَ الْفُرْعِ أَهَلَّ إِذَا اسْتَقَلَّتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ، فَإِذَا أَخَذَ الطَّرِيقَ الْأُخْرَى أَهَلَّ إِذَا عَلَا شَرَفَ الْبَيْدَاءِ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب فرع کا راستہ پکڑتے تو آپ ﷺ لا الہ الا اللہ پڑھتے۔ جب سواری پر سیدھا بیٹھ جاتے جب دوسرا راستہ پکڑتے تو آپ پڑھتے لا الہ الا اللہ۔ جب بیداء کی بلندی پر چڑھتے۔

815 - حَدَّثَنَاهُ عِدَّةٌ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

اس حدیث کو ہم سے کئی حضرات نے بیان کیا'

813- أخرجه أبو داؤد في المناسك' باب: في وقت الاحرام . والبيهقي في السنن .

815- أخرجه أحمد جلد1صفحه185 . والحاكم في المستدرك جلد3صفحه328-329 .

عَرْعَرَةَ، وَغَيْرُهُ قَالُوا: حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ

ابراہیم بن محمد بن عرعرہ اور ان کے علاوہ' اُنہوں نے فرمایا: ہمیں وہب بن جریر نے اپنی سند کے ساتھ' اسی کی مثل حدیث سنائی۔

816 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِي سُهَيْلِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ سَعْدٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَقِيعِ الْخَيْلِ، فَأَقْبَلَ الْعَبَّاسُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَمُّ نَبِيِّكُمْ، أَجْوَدُ قُرَيْشٍ كَفًّا وَأَوْصَلُهَا

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے بقیع الخیل میں، حضرت عباس رضی اللہ عنہ آئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ عباس رضی اللہ عنہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ ہیں تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا ہیں' قریش میں سے سب سے زیادہ سخی ہیں ہتھیلی کے لحاظ سے۔

817 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَزِيُّ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ مِسْمَارٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَاوِلُنِي السَّهْمَ يَوْمَ أُحُدٍ وَيَقُولُ: ارْمِ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اُحد کے دن مجھے تیر پکڑاتے اور فرماتے: پھینکو! میرے ماں باپ تم پر فدا ہوں!

818 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ (الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ) (الماعون:5) قَالَ: هُمُ الَّذِينَ يُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ عَنْ وَقْتِهَا

حضرت مصعب بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ اُنہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس آیت کی تفسیر پوچھی: ''وہ لوگ جو اپنی نماز میں سستی کرتے ہیں''۔تو آپ نے فرمایا: اس سے مراد یہ ہے کہ جو نماز کو وقت پر نہیں پڑھتے ہیں۔

816- مرّ تخريجه' أنظر رقم: 790 .

817- مرّ تخريجه' أنظر رقم: 799 .

818- مرّ تخريجه' أنظر رقم: 802 .

819 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا ثُمَّ نَقَصَ فِي الثَّالِثَةِ أُصْبُعًا

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مہینہ اس طرح اور اس طرح اور اس طرح ہوتا ہے پھر آپ نے تیسری مرتبہ ایک انگلی کم کر لی۔

820 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا تَنَخَّمَ أَحَدُكُمْ فِي الْمَسْجِدِ فَلْيَدْفِنْهَا، لَا يُصِيبُ جِلْدَ مُؤْمِنٍ أَوْ ثَوْبَهُ فَيُؤْذِيَهُ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی تھوکے، مسجد میں اس تھوک کو غائب کر دے تاکہ کسی مسلمان کے جسم کو نہ چمٹے یا اس کے کپڑے کو وہ اس سے تکلیف محسوس کرے۔

821 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي عَيَّاشٍ، أَنَّ سَعْدًا، سُئِلَ عَنِ الْبَيْضَاءِ بِالسُّلْتِ فَكَرِهَهُ وَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يُسْأَلُ عَنِ الرُّطَبِ بِالتَّمْرِ فَقَالَ: أَيَنْقُصُ الرُّطَبُ إِذَا يَبِسَ؟ قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: فَلَا إِذًا

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے پوچھا گیا کہ کیا خشک کھجوریں تر کے بدلے فروخت کی جا سکتی ہے؟ (میں نے کہا:) میں اسے ناپسند سمجھتا ہوں اور فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے تر کو خشک کے بدلے فروخت کرنے کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا: کیا تر جب خشک ہو جائیں تو کم نہیں ہو جاتیں؟ اُنہوں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: پھر جائز نہیں۔

822 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ،

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ''ولا تطرد الذین الی آخرہ'' چھ افراد کے متعلق

819- مرّ تخريجه، أنظر رقم: 803 .

820- مرّتخريجه، أنظر رقم: 708 .

821- أخرجه مسلم في فضائل الصحابة، باب: فضل سعد بن أبي وقاص . وابن ماجه في الزهد، باب: مجالسة الفقراء . والطبري في التفسير . والواحدي في أسباب النزول .

822- مرّ تخريجه، أنظر رقم: 800 .

عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَعْدٍ: ﴿وَلَا تُطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ﴾ (الأنعام:52) وَالْعَشِيِّ قَالَ:" نَزَلَ فِي سِتَّةٍ، أَنَا وَابْنُ مَسْعُودٍ مِنْهُمْ، وَكَانَ الْمُشْرِكُونَ قَالُوا لَهُ: أَتُدْنِي هَؤُلَاءِ؟"

نال ہوئی۔ میں اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ ان میں شامل ہیں، مشرکین کہنے لگے ان کے متعلق ان کو ہمارے قریب نہ ہونے دو۔

823 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيِّ، أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَوْفَلٍ، أَنَّهُ سَمِعَ الضَّحَّاكَ بْنَ قَيْسٍ، فِي حَجَّةِ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ يَقُولُ: إِنَّهُ لَا يُفْتِي بِالتَّمَتُّعِ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ إِلَّا مَنْ جَهِلَ أَمْرَ اللَّهِ، فَقَالَ لَهُ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ: بِئْسَ مَا قُلْتَ يَا ابْنَ أَخِي، فَوَاللَّهِ لَقَدْ فَعَلَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَعَلْنَاهُ مَعَهُ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نوفل نے حضرت ضحاک بن قیس سے سُنا، حضرت معاویہ بن سفیان کے حج کے بارے میں، یہ کہتے ہوئے کہ یہ وہ کرے گا جو اللہ کے حکم سے ناواقف ہے، وہی حج کے ساتھ عمرہ کو ملا کر تمتع کرنے کا فتویٰ دے گا۔ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے کہا: اے میرے بھائی کے بیٹے! تُو نے جو کہا ہے برا کہا ہے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا: بے شک اس کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا اور ہم نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کیا تھا۔

824 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ الصَّائِغِ، عَنْ قَهْرَمَانَ، لِسَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ مَنَعَ فَضْلَ مَاءٍ مَنَعَهُ اللَّهُ فَضْلَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اپنی ضرورت سے بچا ہوا پانی روکے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس سے روکے گا۔

825 - حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مُوسَى الْجُهَنِيِّ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی اس بات سے

823- أخرجه البخاري في المساقاة' باب: اثم من منع ابن السبيل الماء . وأحمد جلد2صفحه221,183,179 .

824- مرّتخريجه' انظر رقم:718 .

825- أخرجه أحمد جلد 1صفحه185,180,174,172 . والترمذي في الزهد' باب: ما جاء في الصبر على البلاء . وابن ماجه في الزهد' باب: الصبر على البلاء . والدارمي في الرقائق' باب: في أشد الناس بلاء . وصححه الحاكم في المستدرك جلد4صفحه307 .

أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيَعْجَزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَكْسِبَ كُلَّ يَوْمٍ أَلْفَ حَسَنَةٍ؟ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ جُلَسَائِهِ: كَيْفَ يُكْتَبُ لَهُ أَلْفُ حَسَنَةٍ؟ قَالَ: يُسَبِّحُ أَلْفَ تَسْبِيحَةٍ فَيُكْتَبُ لَهُ أَلْفُ حَسَنَةٍ، وَيُمْحَى عَنْهُ أَلْفُ خَطِيئَةٍ

عاجز ہے کہ وہ ہر روز ایک ہزار نیکیاں کمائے؟ اُن بیٹھنے والوں میں سے ایک نے کہا، ہم میں سے کوئی کیسے ایک ہزار نیکیاں کما سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک سو مرتبہ سبحان اللہ کہنے سے ایک ہزار نیکیاں لکھی جائیں گی، ایک ہزار گناہ مٹا دیے جائیں گے۔

826 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا عَاصِمٌ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَيُّ النَّاسِ أَشَدُّ بَلَاءً؟ قَالَ: الْأَنْبِيَاءُ ثُمَّ الْأَمْثَلُ فَالْأَمْثَلُ، فَيُبْتَلَى الْعَبْدُ عَلَى حَسَبِ دِينِهِ قَالَ: فَمَا يَبْرَحُ الْبَلَاءُ بِالْعَبْدِ حَتَّى يَمْشِي عَلَى الْأَرْضِ وَمَا عَلَيْهِ خَطِيئَةٌ قَالَ حَمَّادٌ: هَزَّهَا عَاصِمٌ

حضرت مصعب بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! لوگوں میں سب سے زیادہ آزمائشیں کس پر آتی ہیں؟ آپ نے فرمایا: انبیاء علیہم السلام پر پھر اُن کے درجہ کے لوگوں پر، بندہ کو اس کے دین پر عمل کے مطابق آزمایا جاتا ہے، بندہ پر مسلسل آزمائشیں آتی ہیں یہاں تک کہ وہ زمین پر چلتا ہے تو اس کے ذمہ کوئی گناہ نہیں ہوتا۔ حضرت حماد فرماتے ہیں: عاصم نے یقین دلایا۔

827 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْتُلُوا الْفُوَيْسِقَ يَعْنِي الْوَزَغَ"

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چھپکلی کو مار دو۔

828 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِمِثْلِهِ

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اسی کی مثل فرمایا (چھپکلی کو ماردو)۔

826- أخرجه البخاري في بدء الخلق' باب: خير مال المسلم غنم تتبع به شعب الجبال . ومسلم في السلام' باب: استحباب قتل الوزغ . وأحمد جلد 6صفحه155,87 . والنسائي في المناسك'باب: قتل الوزغ . وابن ماجه في الصيد'باب: قتل الوزغ . وانظر: أبو داؤد في الأدب' باب: في قتل الأوزاغ .

828- مرّ تخريجه' انظر رقم: 821 .

829 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لَهُ يَوْمَ أُحُدٍ وَهُوَ يَرْمِي: اِيهًا فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي

حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے لیے اُحد کے دن فرمایا اس حال میں کہ وہ تیر پھینک رہے تھے کہ میرے ماں باپ تم پر فدا ہوں!

830 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: جَاءَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ مِنْ وَجَعٍ اشْتَدَّ بِي، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ بَلَغَ بِي مِنَ الْوَجَعِ مَا تَرَى، وَأَنَا ذُو مَالٍ وَلَا يَرِثُنِي اِلَّا ابْنَةٌ لِي، أَفَأَتَصَدَّقُ بِثُلُثَيْ مَالِي؟ قَالَ: لَا قُلْتُ: فَشَطْرُهُ، قَالَ: لَا ثُمَّ قَالَ: الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَبِيرٌ - أَوْ كَثِيرٌ - اِنَّكَ اِنْ تَذَرْ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ تَذَرَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ، وَاِنَّكَ لَنْ تُنْفِقَ نَفَقَةً تَبْتَغِي بِهَا وَجْهَ اللّٰهِ اِلَّا أُجِرْتَ فِيهَا، حَتَّى مَا تَجْعَلُ فِي فِي امْرَأَتِكَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أُخَلَّفُ بَعْدَ أَصْحَابِي؟ فَقَالَ: اِنَّكَ لَنْ تُخَلَّفَ فَتَعْمَلَ عَمَلًا صَالِحًا تَبْتَغِي بِهِ وَجْهَ اللّٰهِ اِلَّا ازْدَدْتَ بِهِ دَرَجَةً وَرِفْعَةً، وَلَعَلَّكَ أَنْ تُخَلَّفَ حَتَّى يَنْفَعَ بِكَ أَقْوَامًا وَيُضَرَّ بِكَ آخَرِينَ، اللّٰهُمَّ أَمْضِ لِأَصْحَابِي هِجْرَتَهُمْ وَلَا تَرُدَّهُمْ عَلَى أَعْقَابِهِمْ، لٰكِنِ الْبَائِسُ سَعْدُ بْنُ خَوْلَةَ يَرْثِي لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عامر بن سعد رضی اللہ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اُن کی عیادت کے لیے مکہ میں آئے' وہ اس جگہ موت ناپسند کرتے تھے جہاں سے ہجرت کی گئی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل سعد بن عفراء پر رحم کرے! اس کی صرف ایک ہی بیٹی ہے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میں کل مال کی وصیت کر دوں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! عرض کی: آدھے مال کی کردوں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! عرض کی: ایک تہائی کی؟ آپ نے فرمایا: تہائی بھی زیادہ ہے' اگر تُو اپنے وارثوں کو مال دار چھوڑے تو یہ اس سے بہتر ہے کہ وہ لوگوں کے آگے ہاتھ پھیلاتے پھریں' جو تُو اس مال میں سے اُن پر خرچ کرے گا وہ بھی صدقہ ہے یہاں تک کہ وہ لقمہ جو تُو اپنی بیوی کے منہ میں ڈالے وہ بھی صدقہ ہے' یقیناً اللہ تجھے صحت دے گا' کچھ لوگ تجھ سے نفع لیں گے اور کچھ نقصان اُٹھائیں گے' اے اللہ! میرے صحابہ کی ہجرت پوری کر' اُن کو ایڑیوں کے بل نہ لوٹانا لیکن بے چارہ سعد بن خولہ' رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی موت پر اظہارِ افسوس کیا' جس سال وہ مکہ میں

829- مرّ تخريجه' انظر رقم: 803 .

830- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 193 . والترمذی فی المناقب' باب: مناقب عبد الرحمٰن بن عوف .

وَسَلَّمَ عَامَ مَاتَ بِمَكَّةَ

فوت ہوئے۔

مُسْنَدِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ

حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ

831 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " عَشَرَةٌ فِي الْجَنَّةِ: أَبُو بَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ، وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ، وَعُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ، وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ، وَطَلْحَةُ فِي الْجَنَّةِ، وَالزُّبَيْرُ فِي الْجَنَّةِ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فِي الْجَنَّةِ، وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ فِي الْجَنَّةِ، وَسَعِيدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَمْرٍو فِي الْجَنَّةِ، وَأَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ فِي الْجَنَّةِ"

حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دس افراد جنتی ہیں (دنیا میں خوشخبری دے رہا ہوں جنت کی) ابوبکر رضی اللہ عنہ جنتی ہے، عمر رضی اللہ عنہ جنتی ہے، عثمان رضی اللہ عنہ جنتی ہے، علی رضی اللہ عنہ جنتی ہے، طلحہ رضی اللہ عنہ جنتی ہے، زبیر رضی اللہ عنہ جنتی ہے، عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ جنتی ہے، سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ جنتی ہے، سعید بن عمر رضی اللہ عنہ جنتی ہے ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ جنتی ہے۔

832 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَخْرَمِيُّ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَوْنٍ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ، قَالَ: قُلْتُ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ: أَيْ خَالِ أَخْبِرْنِي عَنْ قِصَّتِكُمْ يَوْمَ بَدْرٍ، قَالَ: اقْرَأْ بَعْدَ الْعِشْرِينَ وَالْمِئَةِ مِنْ آلِ عِمْرَانَ تَجِدْ قِصَّتَنَا : (وَإِذْ غَدَوْتَ مِنْ

حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے عرض کی: اے میرے خالو! مجھے آپ رضی اللہ عنہ بدر کا قصہ بیان کریں؟ حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سورہ آل عمران ۱۲۰ویں آیت کے بعد پڑھ لو تم ہمارے بدر کا قصہ پاؤ گے "اور یاد فرمائیں اے پیارے نبی! جب آپ اپنے گھر والوں

831- أخرجه الواحدي في أسباب النزول ۔ وعزاه السيوطي في الدر المنثور الى ابن المنذر' وابن أبي حاتم ۔

832- أخرجه البخاري في الطب' باب: ما يذكر في الطاعون' وفي الحيل باب: ما يكره في الاحتيال في الفرار من الطاعون ۔ ومسلم في السلام' باب: الطاعون والطيرة والكهانة ۔ وأحمد جلد 1 صفحه 194,192 ۔ ومالك في الجامع و رقم الحديث: 24' باب: ما جاء في الطاعون ۔

أَهْلِكَ تَبَوِّءُ الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ) (آل عمران: 121) إِلَى قَوْلِهِ (إِذْ هَمَّتْ طَائِفَتَانِ مِنْكُمْ أَنْ تَفْشَلَا) (آل عمران: 122) قَالَ: هُمُ الَّذِينَ طَلَبُوا الْأَمَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ، إِلَى قَوْلِهِ (وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَلْقَوْهُ فَقَدْ رَأَيْتُمُوهُ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ) (آل عمران: 143) قَالَ: فَهُوَ تَمَنِّي لِقَاءِ الْمُؤْمِنِينَ، إِلَى قَوْلِهِ (إِذْ تَحُسُّونَهُمْ بِإِذْنِهِ) (آل عمران: 152)

کے پاس سے باہر نکلے تاکہ آپ مؤمنوں کو جہاد کے لیے مورچوں پر مقرر فرما دیں' اللہ سننے والا جاننے والا ہے' جب تم میں سے دو گروہوں نے ارادہ کیا کہ بزدلی دکھائیں اور اللہ اُن کا مددگار ہے' وہ لوگ جنہوں نے مشرکین سے امن طلب کیا' بے شک تم موت کی تمنا کرتے ہو اس سے ملنے سے پہلے' بے شک تم اس کو دیکھ رہے تھے' وہ ملاقات کی تمنا ایمان والے کر رہے تھے''۔

833 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، خَرَجَ إِلَى الشَّامِ حَتَّى إِذَا كَانَ بِسَرْغٍ لَقِيَهُ أُمَرَاءُ الْأَجْنَادِ: أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ وَأَصْحَابُهُ، فَأَخْبَرُوهُ أَنَّ الْوَبَاءَ قَدْ وَقَعَ بِالشَّامِ، فَقَالَ عُمَرُ: ادْعُوا لِي الْمُهَاجِرِينَ الْأَوَّلِينَ، فَدَعُوا لَهُ، فَاسْتَشَارَهُمْ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: خَرَجْتَ لِأَمْرٍ وَلَا نَرَى أَنْ تَرْجِعَ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ: مَعَكَ بَقِيَّةُ النَّاسِ وَأَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَا نَرَى أَنْ تُقْدِمَهُمْ عَلَى هَذَا الْوَبَاءِ، فَقَالَ لَهُمْ: ارْتَفِعُوا عَنِّي، ثُمَّ قَالَ: ادْعُوا لِيَ الْأَنْصَارَ، فَدَعُوا لَهُ، فَاسْتَشَارَهُمْ، فَسَلَكُوا سَبِيلَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ملک شام کی طرف تشریف لے چلے' جب مقام سرغ پر پہنچے۔ لشکر کے امراء حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھی حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملاقات کے لیے آئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بتایا کہ ملک شام میں ایک وبا پھیل گئی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے پاس مہاجرین اول کو بلاؤ۔ ان کو آپ رضی اللہ عنہ کے پاس بلوایا گیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے ان سے مشورہ لیا، بعض کہنے لگے: آپ صلی اللہ علیہ وسلم جس اہم کام کیلئے نکلے ہیں' ہماری رائے یہ ہے کہ آپ واپس نہ لوٹیں۔ بعض کہنے لگے: آپ رضی اللہ عنہ کے ساتھ بقیہ لوگ ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب رضی اللہ عنہم ہیں ہم خیال نہیں کرتے ہیں کہ آپ رضی اللہ عنہ ان کو لے کر آگے اس وباء پر جائیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو فرمایا: میرے پاس سے اٹھ جاؤ۔ پھر

833- أخرجه البخاري في الخمس'باب: فرض الخمس . ومسلم في الجهاد' باب: حكم الفيء . وأحمد جلد 1 صفحه 191,179,164 . والترمذي في السير'باب: ما جاء في تركة رسول الله صلى الله عليه وسلم . وأبو داؤد في الخراج والامارة' باب: في تدوين العطاء . والبيهقي في السنن .

الْمُهَاجِرِينَ وَاخْتَلَفُوا كَاخْتِلَافِهِمْ، قَالَ: قُومُوا عَنِّي، ثُمَّ قَالَ: ادْعُوا لِي مَنْ كَانَ هَاهُنَا مِنْ مَشْيَخَةِ قُرَيْشٍ، مِنْ مُهَاجِرَةِ الْفَتْحِ، فَدَعُوا لَهُ، فَاسْتَشَارَهُمْ فَلَمْ يَخْتَلِفْ عَلَيْهِ رَجُلَانِ، فَقَالُوا: نَرَى أَنْ تَرْجِعَ بِالنَّاسِ وَلَا تُقْدِمَهُمْ عَلَى هَذَا الْوَبَاءِ، فَنَادَى عُمَرُ: إِنِّي مُصْبِحٌ عَلَى ظَهْرٍ، فَاجْتَمَعُوا عَلَيْهِ، فَقَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ: أَفِرَارًا مِنْ قَدَرِ اللَّهِ؟ قَالَ: لَوْ غَيْرُكَ قَالَهَا يَا أَبَا عُبَيْدَةَ، نَعَمْ فِرَارًا مِنْ قَدَرِ اللَّهِ إِلَى قَدَرِ اللَّهِ، أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَتْ لَكَ إِبِلٌ فَهَبَطْتَ وَادِيًا ذَا عُدْوَتَيْنِ إِحْدَاهُمَا خَصِبَةٌ وَالْأُخْرَى جَدْبَةٌ، أَلَيْسَ إِذَا رَعَيْتَ الْخَصْبَةَ رَعَيْتَهَا بِقَدَرِ اللَّهِ، وَإِنْ رَعَيْتَ الْجَدْبَةَ رَعَيْتَهَا بِقَدَرِ اللَّهِ؟ فَجَاءَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَكَانَ مُتَغَيِّبًا فِي بَعْضِ حَاجَتِهِ فَقَالَ: إِنَّ عِنْدِي مِنْ هَذَا عِلْمًا، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بِأَرْضٍ فَلَا تَقْدَمُوا عَلَيْهِ، وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ فَحَمِدَ اللَّهَ عُمَرُ ثُمَّ انْصَرَفَ

فرمایا: انصار کو بلواؤ، ان کو بلوایا گیا۔ ان سے مشورہ لیا‘ انہوں نے مہاجرین والا طریقہ اختیار کیا۔ انہیں کی طرح اختلاف کیا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم بھی اٹھ جاؤ، میرے پاس سے۔ پھر فرمایا: میرے پاس بلا کر لاؤ جو یہاں پر قریش کا کوئی بزرگ ہو۔ مہاجرین فتح مکہ سے ان کو بلوایا گیا۔ ان سے مشورہ لیا۔ ان دو آدمیوں نے اختلاف نہیں کیا۔ کہا کہ ہماری رائے یہ ہے کہ لوگوں کو واپس لے جائیں اور اس وبا والے علاقے میں نہ جائیں۔ حضرت عمر نے آواز دی: بے شک میں صبح کرنے والا ہوں اپنی سواری پر۔ میرے پاس جمع ہو جاؤ‘ حضرت ابوعبیدہ نے فرمایا: کیا آپ اللہ کی تقدیر سے بھاگنا چاہتے ہیں؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کاش آپ کے علاوہ کسی نے یہ بات کی ہوتی‘ اے ابوعبیدہ! جی ہاں! میں اللہ کی تقدیر سے بھاگ کر اللہ کی تقدیر کی طرف جا رہا ہوں‘ آپ بتائیں! اگر آپ کے لیے اونٹ ہوں اور آپ ایک ایسی وادی میں اُتریں کہ وہاں آپ کے دو دشمن ہوں‘ ایک خصبہ دوسرا جدبہ‘ کیا آپ خصبہ کی رعایت کریں گے تو اللہ کی تقدیر کی رعایت نہیں کریں گے‘ اگر آپ جدبہ کی رعایت کریں گے تو اللہ کی تقدیر کی رعایت نہیں کریں گے؟ حضرت عبدالرحمٰن تشریف لائے‘ آپ کسی کام کی وجہ سے اس وقت غائب تھے‘ عرض کی: میرے پاس علم ہے! میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جب سنو کہ کسی ملک میں وباء آئی ہے تو وہاں نہ جاؤ‘ جب سنو کہ وہاں وباء موجود ہے اور تم وہاں ہو تو

وہاں سے نہ بھاگو۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اللہ کی تعریف کی (شکرادا کیا) پھر واپس چلے گئے۔

834 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، نَشَدَ رَهْطًا وَفِيهِمْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ: أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي بِإِذْنِهِ تَقُومُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ، هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ؟ قَالُوا: نَعَمْ

حضرت مالک بن اوس بن حدثان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک گروہ سے قسم لی، ان میں عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ بھی تھے، فرمایا: میں تم سے اللہ کی قسم لیتا ہوں جس کے حکم سے زمین و آسمان قائم ہیں، کیا تم جانتے ہو کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ہم اپنے مال کا کسی کو وارث نہیں بناتے ہیں، جو ہم چھوڑ جائیں وہ صدقہ ہوتا ہے؟ ان سب نے عرض کی: جی ہاں! سنا ہے۔

835 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنِي مَكْحُولٌ، عَنْ كُرَيْبٍ، مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَلَسْتُ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ لِي: يَا ابْنَ عَبَّاسٍ، هَلْ سَمِعْتَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا أَمَرَ بِهِ الْمُسْلِمَ إِذَا سَهَا فِي صَلَاتِهِ، كَيْفَ يَصْنَعُ؟ قَالَ: فَقُلْتُ: لَا وَاللَّهِ، أَوَمَا سَمِعْتَ أَنْتَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ شَيْئًا؟ قَالَ: فَقَالَ: لَا وَاللَّهِ، فَبَيْنَمَا نَحْنُ فِي ذَلِكَ أَتَى عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا، مجھے فرمایا: اے ابن عباس! کیا آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ کوئی مسئلہ اس کے متعلق کہ جب کوئی مسلمان نماز میں بھول جائے تو وہ کیا کرے؟ میں نے عرض کی: اللہ کی قسم! نہیں۔ کیا امیر المومنین آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق کچھ سنا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! نہیں۔ ہم اسی حالت میں تھے کہ حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ تشریف لائے۔ حضرت عبد الرحمٰن رضی اللہ عنہ نے عرض کی دونوں کس مسئلہ میں گفتگو کر رہے ہیں؟ حضرت

-834 أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 190 . والترمذى فى الصلاة' باب: ما جاء فى الرجل يصلى فيشك فى الزيادة والنقص . وابن ماجه فى الاقامة' باب: ما جاء فيمن شك فى صلاته فرجع الى اليقين . وعبد الله بن أحمد فى زوائده على المسند . وصححه الحاكم فى المستدرك جلد 1 صفحه 324-325 .

-835 أخرجه البخارى فى الأدب المفرد . وأحمد جلد 1 صفحه 194 . وأبو داؤد فى الزكاة' باب: فى صلة الرحم' و رقم الحديث: 1695 . والحميدى برقم . والحاكم فى المستدرك جلد 4 صفحه 157' وجلد 4 صفحه 158 .

عَوْفٍ فَقَالَ: فِيمَ أَنْتُمَا؟ قَالَ: فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: سَأَلْتُهُ، فَأَخْبَرَهُ عَمَّا سَأَلَهُ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: لَكِنِّي قَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ فِي ذَلِكَ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: فَأَنْتَ عِنْدَنَا عَدْلٌ، فَمَاذَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا سَهَا أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ حَتَّى لَا يَدْرِي أَزَادَ أَمْ نَقَصَ، فَإِنْ كَانَ شَكَّ فِي الْوَاحِدَةِ وَالثِّنْتَيْنِ فَلْيَجْعَلْهَا وَاحِدَةً، وَإِذَا شَكَّ فِي الثِّنْتَيْنِ أَوِ الثَّلَاثَةِ فَلْيَجْعَلْهَا ثِنْتَيْنِ، وَإِذَا شَكَّ فِي الثَّلَاثَةِ وَالْأَرْبَعِ فَلْيَجْعَلْهَا ثَلَاثًا حَتَّى يَكُونَ الْوَهْمُ فِي الزِّيَادَةِ، ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ، ثُمَّ يُسَلِّمُ

عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ ان سے پوچھیں اور مجھے بتائیں جو یہ کہیں۔ حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کا حکم دیتے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ ہمارے نزدیک عادل ہیں، آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا سنا ہے؟ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں کوئی نماز میں بھول جائے وہ نہیں جانتا ہے کہ زیادہ ہوگئی یا کم، اگر ایک اور دو میں شک ہوگیا ہے وہ ایک پر بنا کرے۔ جب دو یا تین میں شک ہوا وہ دو پر بنا کرے جب تین اور چار میں شک ہوا تو تین پر بنا کرے یہاں تک کہ وہم زیادہ ہو جائے پھر دو سجدے کرے بیٹھنے کی حالت میں سلام سے پہلے پھر اس کے بعد سلام پھیرے۔

836 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، أَنَّ أَبَا الرَّدَّادِ اشْتَكَى، فَعَادَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ، فَقَالَ: خَيْرُهُمْ وَأَوْصَلُهُمْ أَبُو مُحَمَّدٍ، فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: " قَالَ اللَّهُ: أَنَا اللَّهُ وَأَنَا الرَّحْمَنُ، وَهِيَ الرَّحِمُ، خَلَقْتُ الرَّحِمَ وَاشْتَقَقْتُ لَهَا مِنِ اسْمِي، فَمَنْ وَصَلَهَا وَصَلْتُهُ، وَمَنْ قَطَعَهَا قَطَعْتُهُ، أَوْ بَتَتُّهُ"

حضرت ابو مسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابو الدرداء رضی اللہ عنہ بیمار ہوئے۔ حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ ان کی عیادت کے لیے گئے، فرمایا: ان میں بہتر اور سب سے زیادہ صلہ رحمی کرنے والا ابو محمد ہے۔ حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میں اللہ ہوں، میں رحمٰن ہوں، یہ رحم ہے، میں نے رحم کو پیدا کیا ہے میں نے اپنے نام سے اس کو مشتق کیا ہے، جو اس کو جوڑے گا میں اس کو جوڑوں گا جو اس کو توڑے گا میں اس کو توڑوں

836- أخرجه أحمد جلد1صفحه 194,191 . وصححه الحاكم في المستدرك جلد4صفحه157 .

گا۔

837 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَارِظٍ، أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ، أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ يَعُودُهُ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: وَصَلَتْكَ رَحِمٌ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: قَالَ اللَّهُ: أَنَا الرَّحْمَنُ وَهِيَ الرَّحِمُ، شَقَقْتُ لَهَا مِنَ اسْمِي، فَمَنْ وَصَلَهَا وَصَلْتُهُ، وَمَنْ قَطَعَهَا قَطَعْتُهُ" ، أَوْ قَالَ: بَتَّهَا أَبُتَّهُ

حضرت ابراہیم بن عبداللہ بن قارظ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ ان کے والد حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لیے گئے، فرمایا: ان سے حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ سے صلہ رحمی ہوئی' میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میں رحمٰن ہوں، یہ رحم ہے، میں نے رحم کو پیدا کیا ہے میں نے اپنے نام سے اس کو مشتق کیا ہے، جو اس کو جوڑے گا میں اس کو جوڑوں گا جو اس کو توڑے گا میں اس کو توڑوں گا۔

838 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ: رَأَيْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ وَهُوَ يَحْدُو عَلَيْهِ خُفَّانِ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: مَا أَدْرِي أَيُّهُمَا أَعْجَبُ: حُدَاؤُكَ حَوْلَ الْبَيْتِ أَوْ طَوَافُكَ فِي خُفَّيْكَ؟ قَالَ: قَدْ فَعَلْتُ هَذَا عَلَى عَهْدِ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ: رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَعِبْ ذَلِكَ عَلَيَّ

حضرت عبداللہ بن عامر بن ربیع رحمہ اللہ فرماتے ہیں میں نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کو دیکھا خانہ کعبہ کا طواف کرتے ہوئے۔ آپ رضی اللہ عنہ گنگنا رہے تھے' پاؤں پر موزوں تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: میں نہیں جانتا ہوں، کون سا پسند ہے؟ بیت اللہ کے اردگرد آپ کا حدی گانا یا یہ کہ آپ رضی اللہ عنہ طواف کے دوران موزے پہنے ہوئے ہیں۔ حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: میں نے یہ آپ سے بہتر کے زمانہ میں پہنا یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ پر کوئی عیب نہیں لگایا تھا۔

839 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ مَرَّ عَلَى عَبْدِ

حضرت عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کو دیکھا خانہ کعبہ کا طواف کرتے ہوئے۔

839- أخرجه أحمد جلد1صفحه190 . وعزاه الهيثمي أيضًا في مجمع الزوائد'باب: ما جاء في الحلف الى البزار .

الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ وَهُوَ يَحْذُو وَعَلَيْهِ خُفَّانِ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ مَا أَدْرِي أَطْوَافُكَ فِي خُفَّيْكَ أَعْجَبُ أَمْ حُذَاؤُكَ حَوْلَ الْبَيْتِ؟ قَالَ: " قَدْ فَعَلْتُ ذٰلِكَ عَلَى عَهْدِ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ: رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "

آپ رضی اللہ عنہ نے اپنے پاؤں کو موزوں سے گھیرے ہوئے تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ان کو میں نہیں جانتا ہوں، کون سا پسند ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ طواف کے دوران موزے پہنے ہوئے ہیں۔ حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: میں نے یہ آپ سے بہتر کے زمانہ میں پہنا یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں۔

840 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَهِدْتُ وَأَنَا غُلَامٌ حِلْفًا مَعَ عُمُومَتِي الْمُطَيَّبِينَ، فَمَا أُحِبُّ أَنَّ لِي حُمْرَ النَّعَمِ وَأَنِّي أَنْكُثُهُ

حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اور ایک غلام حاضر تھے، مطیبین کی دو پھوپھیوں کے ساتھ۔ مجھے سرخ اونٹوں سے زیادہ پسند تھا کہ میں اس کو توڑو۔

841 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَهِدْتُ غُلَامًا مَعَ عُمُومَتِي حَلَفَ الْمُطَيَّبِينَ، فَمَا أُحِبُّ أَنَّ لِي حُمْرَ النَّعَمِ وَأَنِّي أَنْكُثُهُ ،

حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اور ایک غلام حاضر تھے، عمومتی کے ساتھ۔ مجھے سرخ اونٹوں سے زیادہ پسند تھا کہ میں اس کو توڑوں۔

842 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ،

حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اور ایک غلام حاضر تھے، عمومتی المطین کے ساتھ۔ پس اس کے بعد اس جیسی حدیث

840- أخرجه أحمد جلد1صفحه190 . وعزاه الهيثمي أيضًا في مجمع الزوائد'باب: ما جاء في الحلف الى البزار .

841- أخرجه أحمد جلد1صفحه193 .

842- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد الى المصنف . وقارن بالحديث رقم: 858 .

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَهِدْتُ مَعَ عُمُومَتِي، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

بیان کی۔

843 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنِ ابْنِ أَبِي سَنْدَرٍ الْأَسْلَمِيِّ، عَنْ مَوْلًى لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: كُنْتُ قَائِمًا فِي رَحَبَةِ الْمَسْجِدِ، فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَارِجًا مِنَ الْبَابِ الَّذِي يَلِي الْمَقْبُرَةَ، فَلَبِثْتُ شَيْئًا ثُمَّ خَرَجْتُ عَلَى إِثْرِهِ، فَوَجَدْتُهُ قَدْ دَخَلَ حَائِطًا مِنَ الْأَسْوَافِ، فَتَوَضَّأَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ، فَسَجَدَ سَجْدَةً فَأَطَالَ السُّجُودَ فِيهَا، فَلَمَّا تَشَهَّدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبَادَأْتُ لَهُ، فَقُلْتُ: بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي، سَجَدْتَ سَجْدَةً أَشْفَقْتُ أَنْ يَكُونَ اللّٰهُ قَدْ تَوَفَّاكَ مِنْ طُولِهَا؟ قَالَ: إِنَّ جِبْرِيلَ بَشَّرَنِي أَنَّهُ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ، وَمَنْ سَلَّمَ عَلَيَّ سَلَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد کے ایک چبوترے میں کھڑا تھا میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس دروازہ سے باہر نکلے جو جنت البقیع کے قریب تھا۔ میں کچھ دیر ٹھہرا پھر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نکلا، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسواف کے باغ میں داخل ہوئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا پھر دو رکعتیں پڑھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا بہت لمبا سجدہ کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے التحیات پڑھ کر سلام پھیرا میں جلدی سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں مجھے خوف ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لمبا سجدہ کرنے کی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم وصال فرما گئے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جبرائیل علیہ السلام مجھے خوشخبری دے گئے ہیں جو مجھ پر دُرود شریف پڑھتا ہے اللہ عزوجل اس پر اپنی رحمت اور سلامتی بھیجتا ہے۔

844 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن اپنے والد عبدالرحمٰن بن عوف سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ملک شام کی طرف نکلے آپ نے طاعون

843- مرّ تخريجه' انظر رقم: **837** .

844- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **193** وجلد **4** صفحه **230-231** . ومسلم في البر' باب: استحباب العفو والتواضع . والترمذي في البر' باب: ما جاء في التواضع' وفي الزهد . وابن ماجه في الزهد' باب: النية . والبزار باب: ما نقص مال من صدقة .

الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ حِينَ خَرَجَ إِلَى الشَّامِ فَسَمِعَ بِالطَّاعُونِ، فَتَكَرْكَرَ عَنْ ذَلِكَ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ قَدْ وَقَعَ بِأَرْضٍ فَلَا تَدْخُلُوا عَلَيْهِ، وَإِذَا وَقَعَ وَأَنْتُمْ بِأَرْضٍ فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ، فَرَجَعَ عُمَرُ، عَنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ

کے متعلق سنا کہ وہاں طاعون آیا ہوا ہے' آپ نے اس کے متعلق تردّد کیا' آپ سے عبدالرحمٰن نے عرض کی: میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم ایسے شہر کے متعلق سنو کہ وہاں طاعون آیا ہے تو وہاں داخل نہ ہوں' جب وہاں واقع ہو جہاں تم ہو تو وہاں سے نہ بھاگو۔ حضرت عمر ﷺ حضرت عبدالرحمٰن سے مروی حدیث سن کر واپس چلے گئے۔

845 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، وَمُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ، قَالَا: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: حَدَّثَنِي قَاضِي أَهْلِ فِلَسْطِينَ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " ثَلَاثٌ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنْ كُنْتُ لَحَالِفًا عَلَيْهِنَّ: لَا يَنْقُصُ مَالٌ مِنْ صَدَقَةٍ فَتَصَدَّقُوا، وَلَا يَعْفُو رَجُلٌ عَنْ مَظْلِمَةٍ يُرِيدُ بِهَا وَجْهَ اللَّهِ إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا عِزًّا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَلَا يَفْتَحُ رَجُلٌ عَلَى نَفْسِهِ بَابَ مَسْأَلَةٍ إِلَّا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ بَابَ فَقْرٍ

حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین (کام کرنے سے ہر چیز میں اضافہ ہوتا ہے) اس کی ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے۔ میں ان پر قسم اُٹھا سکتا ہوں (۱) صدقہ دینے سے مال کم نہیں ہوتا ہے، پس صدقہ دیا کرو۔ (۲) مظلوم آدمی کو معاف کرنا اللہ کی رضا کے لیے، اس کے ساتھ اللہ قیامت کے دن اس کی عزت میں اضافہ کرے گا۔ (۳) جو بندہ اپنے اوپر مانگنے کا دروازہ کھولتا ہے اللہ اس کے لیے محتاجی کا دروازہ کھول دیتا ہے۔

846 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ قَاضِي أَهْلِ فِلَسْطِينَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا' اس کے بعد حسبِ سابق حدیث ہے۔

846- أخرجه أبو داؤد في اللباس'باب: في العمائم .

847 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي سَمِينَةَ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُثْمَانَ الْغَطَفَانِيُّ، حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ خَرَّبُوذَ، عَنْ شَيْخٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: عَمَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَرْسَلَهَا مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي

حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے عمامہ شریف باندھا اس کا ایک حصہ میرے آگے اور پیچھے چھوڑا۔

848 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ كُرَيْبٍ الْهَمْدَانِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ زَيْدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ نُفَيْلٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ مُصْعَبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُرْفَعُ زِينَةُ الدُّنْيَا سَنَةَ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ وَمِائَةٍ

حضرت ابی سلمہ بن عبد الرحمٰن عوف رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دنیا کی زینت ایک سو پچیس سال تک بلند ہوگی۔

849 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، أَنَّهُ شَهِدَ ذَلِكَ حِينَ أَعْطَى عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا جَهَّزَ بِهِ جَيْشَ الْعُسْرَةِ، وَجَاءَ بِسَبْعِ مِائَةِ أُوقِيَّةِ ذَهَبٍ

حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ اس بات کے گواہ ہیں جس وقت حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے غزوہ تبوک کے لیے سامان تیار کیا رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو دینے کے لیے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سات اوقیہ سونا لے کر آئے تھے۔

847- عزاه الهيثمي أيضًا في مجمع الزوائد الى البزار .

848- عزاه الهيثمي أيضًا في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 85 الى الطبراني في الأوسط .

849- أخرجه البخاري في الوضوء' باب: الرجل يوضيء صاحبه . ومسلم في الطهارة' باب: المسح على الناصية والعمامة . وأحمد جلد 1 صفحه 192 . وأحمد جلد 1 صفحه 192 . والترمذي في الطهارة . والنسائي في الطهارة . وأبو داؤد في الطهارة' باب: المسح على الخفين . وابن ماجه .

850 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَبُو سَعِيدٍ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ،" أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا انْتَهَى إِلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَهُوَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ أَرَادَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَنْ يَتَأَخَّرَ، فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْ مَكَانَكَ، فَصَلَّى، وَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَلَاةِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ"

حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اس حالت میں کہ حضرت عبدالرحمٰن لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے۔ حضرت عبدالرحمٰن نے پیچھے ہونے کا ارادہ کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اپنی جگہ ٹھہرے رہیں نماز پڑھیں۔ حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی۔

851 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:" رَأَيْتُهُ يَسْجُدُ فِي (إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ) (الانشقاق: 1) عَشْرَ مِرَارٍ"

حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے دیکھا اذا السماء انشقت میں سجدہ کرتے ہوئے دس مرتبہ۔

852 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَقِيقِ بْنِ أَسْمَاءَ الْجَرْمِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: تَذَاكَرَ هُوَ وَعُمَرُ الصَّلَاةَ، قَالَ: فَمَرَّ بِنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فَقَالَ: أَلَا أُحَدِّثُكُمْ بِحَدِيثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھا نماز کے بارے مذاکرہ کر رہا تھا، حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ تشریف لائے۔ حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا میں تمہیں حدیث نہ بیان کروں جو میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے، فرمانے لگے: اللہ کی گواہی کے ساتھ ملا کر میں گواہی دیتا ہوں،

-850 أخرجه البخارى فى الأذان، باب: الجهر بالعشاء ۔ ومسلم فى المساجد، باب: سجود التلاوة ۔ والترمذى فى الصلاة، باب: فى السجدة فى (اقرأ باسم ربك الذى خلق) و (اذا السماء انشقت) ۔ والنسائى فى الافتتاح، باب: السجود فى (اذا السماء انشقت) ۔ وابن ماجه فى الاقامة، باب: عدد سجود القرآن ۔

-851 أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 195 ۔

-852 عزاه الهيثمى فى مجمع الزوائد الى المصنف ۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ يَقُولُ: فَأَشْهَدُ بِشَهَادَةِ اللّٰهِ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَكَانَ فِي الشَّكِّ مِنَ النُّقْصَانِ فِي صَلَاتِهِ فَلْيُصَلِّ حَتَّى يَكُونَ فِي الشَّكِّ مِنَ الزِّيَادَةِ

ضرور میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب تم میں سے کوئی ایک نماز پڑھے پس وہ اپنی نماز میں کمی کے لحاظ سے شک میں ہوتو اسے چاہیے کہ وہ نماز ادا کرے یہاں تک کہ اسے یہ شک گزرنے لگے کہ اس سے زیادہ نماز پڑھ لی ہے۔

853 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الرُّومِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ الْخَلِيلَ بْنَ مُرَّةَ يُحَدِّثُ، عَنْ مُبَشِّرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَضْلُ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ سَبْعِينَ دَرَجَةً، مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عالم کی فضیلت عابد پر ستائیس درجہ زیادہ ہے، ہر دو درجوں کے درمیان فاصلہ زمین اور آسمان کے درمیان جتنا ہے۔

854 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: انْطَلَقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَلَبِ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَدَعَاهُ فَخَرَجَ الْأَنْصَارِيُّ مِنْ بَيْتِهِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ مَاءً، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لِرَأْسِكَ؟، قَالَ: دَعَوْتَنِي وَأَنَا مَعَ أَهْلِي فَخِفْتُ أَنْ أَحْتَبِسَ عَلَيْكَ فَعَجِلْتُ، فَقُمْتُ فَصَبَبْتُ عَلَيَّ الْمَاءَ، ثُمَّ خَرَجْتُ

حضرت ابی سلمہ بن عبدالرحمٰن اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ انصار کے ایک آدمی کی تلاش میں چلے، آپ ﷺ نے اس کو بلوایا، انصاری نکلا' اپنے گھر سے رسول اللہ ﷺ کی طرف آیا' اس کے سر سے پانی کے قطرے گر رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے سر سے کیا ٹپک رہا ہے؟ اس نے عرض کی: آپ ﷺ سے مجھے بلوایا تو میں اپنی بیوی کے پاس تھا، میں نے خوف کیا اگر اس کے پاس رکا رہا' میں نے جلدی کی، میں کھڑا ہوا اپنے اوپر پانی ڈالا پھر میں نکلا۔

853- أخرجه البخاري في الوضوء' باب: من لم ير الوضوء الامن المخرجين . ومسلم في الحيض . وأحمد جلد 3 صفحه 36,21 . وابن ماجه في الطهارة' باب: الماء من الماء . والبيهقي في السنن . والبزار باب: الماء من الماء . والطحاوي في شرح معاني الآثار جلد 1 صفحه 54 . وصححه ابن خزيمة .

854- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 191 .

فَقَالَ: هَلْ كُنْتَ أَنْزَلْتَ؟، قَالَ: لَا، قَالَ: إِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ فَلَا تَغْتَسِلَنَّ، اغْسِلْ مَا مَسَّ الْمَرْأَةَ مِنْكَ وَتَوَضَّأْ وُضُوءَكَ لِلصَّلَاةِ، فَإِنَّ الْمَاءَ مِنَ الْمَاءِ

حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تجھے انزال ہوا تھا؟ اس نے عرض کی: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو ایسے کرے تو غسل نہ کیا کرو، جو عورت کے ساتھ مَس ہوا اس کو دھو لیا کر اور نماز جیسا وضو کر لیا کر بے شک پانی پانی سے ہے۔

855 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: كَانَ لَا يُفَارِقُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَّا خَمْسَةٌ أَوْ أَرْبَعَةٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَا يَنُوبُهُ مِنْ حَوَائِجِهِ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، قَالَ: فَجِئْتُهُ وَقَدْ خَرَجَ، فَاتَّبَعْتُهُ فَدَخَلَ حَائِطًا مِنْ حِيطَانِ الْأَسْوَافِ، فَصَلَّى فَسَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ، وَقُلْتُ: قَبَضَ اللّٰهُ رُوحَهُ، قَالَ: فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَدَعَانِي، فَقَالَ: مَا لَكَ؟، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَطَلْتَ السُّجُودَ قُلْتُ: قَبَضَ اللّٰهُ رَوْحَ رَسُولِهِ لَا أَرَاهُ أَبَدًا، قَالَ: سَجَدْتُ شُكْرًا لِرَبِّي فِيمَا أَبْلَانِي فِي أُمَّتِي، مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً مِنْ أُمَّتِي كُتِبَ لَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَمُحِيَ عَنْهُ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ

حضرت عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ ہم میں سے پانچ یا چار حضور ﷺ کے اصحاب آپ سے جدا نہیں ہوتے تھے جب آپ رات یا دن کو کسی ضرورت کے لیے جاتے' کہتے ہیں: ایک بار میں آیا تو آپ نکل گئے تھے آپ اسواف کے باغ میں داخل ہوئے' آپ نے نماز پڑھی اور سجدہ کیا' آپ نے لمبا سجدہ کیا' میں نے دل میں خیال کیا کہ اللہ نے آپ کی روح لے لی ہے' آپ نے سجدہ سے سر اُٹھایا' مجھے بلوایا' آپ نے فرمایا: تمہیں کیا ہوا؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے لمبا سجدہ کیا' میں نے دل میں خیال کیا کہ اللہ نے اپنے رسول کی روح لے لی ہے' میں آپ کو ہمیشہ نہیں دیکھ سکوں گا۔ آپ نے فرمایا: میں نے اپنے رب کے لیے سجدۂ شکر کیا اُس میں جو اللہ نے مجھے انعام دیا میری اُمت کے حوالہ سے کہ جو میری اُمت سے مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا تو اس کے لیے دس نیکیاں لکھ دی جائیں گی اور دس گناہ معاف کیے جائیں گے۔

856 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا

حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

855- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد الى المصنف .

856- أخرجه أحمد جلد 1صفحه194,191,190 . والترمذي في السير' باب: ما جاء أخذ الجزية من المجوس . وأبو داؤد في الامارة والخراج والفيء' باب: من أخذ الجزية من المجوس . والبيهقي في السنن . والشافعي في

عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ طَلْحَةَ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: لَمَّا افْتَتَحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ انْصَرَفَ إِلَى الطَّائِفِ، فَحَاصَرَهَا تِسْعَ عَشْرَةَ، أَوْ ثَمَانَ عَشْرَةَ لَمْ يَفْتَتِحْهَا، ثُمَّ أَوْغَلَ رَوْحَةً أَوْ غُدْوَةً، ثُمَّ نَزَلَ، ثُمَّ هَجَرَ فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ، إِنِّي فَرَطٌ لَكُمْ، وَأُوصِيكُمْ بِعِتْرَتِي خَيْرًا، وَإِنَّ مَوْعِدَكُمُ الْحَوْضُ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَلَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ أَوْ لَأَبْعَثَنَّ إِلَيْهِمْ رَجُلًا مِنِّي - أَوْ كَنَفْسِي - فَلَيَضْرِبَنَّ أَعْنَاقَ مُقَاتِلَتِهِمْ وَلَيَسْبِيَنَّ ذَرَارِيهِمْ، قَالَ: فَرَأَى النَّاسُ أَنَّهُ أَبُو بَكْرٍ أَوْ عُمَرُ فَأَخَذَ بِيَدِ عَلِيٍّ فَقَالَ: هَذَا هُوَ

جب مکہ فتح ہوا۔ طائف کی طرف چلے گئے، اس کا محاصرہ سترہ یا اٹھارہ دن کیا' فتح نہ ہو سکا' پھر صبح یا شام' پھر اتر آئے پھر اس کو چھوڑ دیا۔ فرمایا: اے لوگو! میں تمہارا حوضِ کوثر پر انتظار کروں گا' میں تمہیں اپنی اولاد کے متعلق اچھی وصیت کرتا ہوں' بے شک تم سے حوض کا وعدہ کرتا ہوں' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! تم نماز قائم کرو' زکوٰۃ ادا کرو' اُن کی طرف سے اپنی طرف سے ایک آدمی یا میری طرف سے بھیجوں گا وہ اُن کی گردنیں اُڑا دے گا' ان کے بچوں کو قیدی کرے گا' لوگوں نے خیال کیا کہ حضرت ابوبکر یا عمر ہوں گے' پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی کا ہاتھ پکڑا' فرمایا: یہ وہ ہے۔

857 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ بَجَالَةَ قَالَ: " كُنْتُ كَاتِبًا لِجَزْءِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَمِّ الْأَحْنَفِ، فَأَتَانَا كِتَابُ عُمَرَ قَبْلَ مَوْتِهِ بِسَنَةٍ يَقُولُ: اقْتُلُوا كُلَّ سَاحِرٍ، وَفَرِّقُوا بَيْنَ كُلِّ ذِي مَحْرَمٍ مِنَ الْمَجُوسِ، وَانْهَوْهُمْ عَنِ الزَّمْزَمَةِ، فَقَتَلْنَا ثَلَاثَ سَوَاحِرَ، وَجَعَلْنَا نُفَرِّقُ بَيْنَ الرَّجُلِ وَحَرِيمَتِهِ فِي كِتَابِ اللّٰهِ، وَصَنَعَ طَعَامًا كَثِيرًا، وَدَعَا الْمَجُوسَ وَعَرَضَ السَّيْفَ عَلَى فَخِذِهِ، وَأَلْقَوْا وِقْرَ بَغْلٍ أَوْ بَغْلَيْنِ مِنْ وَرِقٍ، وَأَكَلُوا

حضرت بجالہ فرماتے ہیں کہ احنف کے چچا جزء بن معاویہ کا کاتب تھا۔ ہمارے پاس حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ایک خط آیا ان کے وصال سے ایک سال پہلے۔ اس میں لکھا ہوا تھا ہر جادوگر کو قتل کرو۔ الگ کر دو ہر ذی محرم کو مجوسی سے' ان کو زمزمہ سے نکال دو۔ ہم نے تین جادوگر قتل کیے' اللہ کتاب کی روشنی میں محرم بیوی اور مرد کے درمیان تفریق کا عمل شروع کر دیا۔ بہت زیادہ کھانا تیار کیا گیا۔ مجوسیوں کو بلوایا گیا۔ تلوار اپنی ران پر رکھی ایک یا دو خچروں کے برابر وزن چاندی لا کر ڈھیر کر دی۔

الرسالة ۔ وأبو داؤد الطيالسي ۔

857- أخرجه البخاري في الجزية والموادعة رقم الحديث: **3156**' باب: الجزية والموادعة مع أهل الذمة والحرب ۔ وأبو داؤد في الخراج والامارة والفيء' باب: في أخذ الجزية من المجوس ۔

بِغَيْرِ زَمْزَمَةٍ، وَلَمْ يَكُنْ عُمَرُ أَخَذَ الْجِزْيَةَ مِنَ الْمَجُوسِ حَتَّى أَخْبَرَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَهَا مِنْ مَجُوسِ هَجَرَ"

اُنہوں نے کھایا بغیر چمچے کے' مجوسی سے چاندی حضرت عمر رضی اللہ عنہ جزیہ نہیں لیتے تھے۔ یہاں تک کہ حضرت عبدالرحمٰن نے خبر دی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مجوسی سے جزیہ لیا تھا سختی کے لحاظ سے۔

858 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ: سَمِعْتُ بَجَالَةَ يُحَدِّثُ، أَبَا الشَّعْثَاءِ، وَعَمْرَو بْنَ أَوْسٍ، عَامَ حَجَّ مُصْعَبُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَهُوَ إِلَى جَنْبِ دَرَجِ زَمْزَمَ: " كُنْتُ كَاتِبًا لِجَزْءِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَمِّ الْأَحْنَفِ، فَأَتَاهُ عُمَرُ قَبْلَ مَوْتِهِ بِسَنَةٍ: اقْتُلُوا كُلَّ سَاحِرٍ، وَفَرِّقُوا بَيْنَ كُلِّ ذِي مَحْرَمٍ مِنَ الْمَجُوسِ، وَانْهَوْهُمْ عَنِ الزَّمْزَمَةِ، قَالَ: فَقَتَلْنَا ثَلَاثَ سَوَاحِرَ، وَجَعَلْنَا نُفَرِّقُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَحَرِيمِهَا فِي كِتَابِ اللَّهِ، وَصَنَعَ طَعَامًا كَثِيرًا فَدَعَا الْمَجُوسَ وَعَرَضَ السَّيْفَ عَلَى فَخِذِهِ، فَأَلْقَوْا وَقْرَ بَغْلٍ أَوْ بَغْلَيْنِ مِنْ وَرِقٍ، وَأَكَلُوا بِغَيْرِ زَمْزَمَةٍ، قَالَ: وَلَمْ يَكُنْ عُمَرُ أَخَذَ الْجِزْيَةَ مِنَ الْمَجُوسِ حَتَّى أَخْبَرَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَهَا مِنْ مَجُوسِ هَجَرَ"

حضرت بجالہ فرماتے ہیں کہ جزء بن معاویہ احنف کے چچا کا کاتب تھا۔ ہمارے پاس حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ایک خط آیا ان کے وصال سے ایک سال پہلے۔ اس میں لکھا ہوا تھا ہر جادوگر کو قتل کرو۔ جدائی کر دو ہر ذی محرم اور مجوسی کے درمیان' ان کو زمزمہ استعمال کرنے سے روک دو۔ ہم نے تین جادوگر قتل کر دیئے۔ اللہ کی کتاب کی روشنی میں محرم بیوی اور مرد کے درمیان جدائی کا عمل شروع کر دیا۔ بہت زیادہ کھانا تیار کیا گیا تو مجوسیوں کو بلوایا گیا۔ تلوار اپنی ران پر رکھی ایک یا دو خچروں کے برابر وزن چاندی لا کر ڈھیر کر دی۔ اُنہوں نے بغیر چمچ کے کھایا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ مجوسی سے جزیہ نہیں لیتے تھے یہاں تک کہ حضرت عبدالرحمٰن نے خبر دی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجوسی سے جزیہ لیا تھا۔

859 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: كَيْفَ أَصْنَعُ فِي الْمَجُوسِ؟

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں مجوسیوں کے معاملہ میں کیا کروں؟ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے، فرمایا میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سنا،

858- أخرجه مالك في الزكاة' باب: جزية أهل الكتاب والمجوس .

859- أخرجه النسائي في الصيام' باب: ذكر اختلاف يحيى بن أبي كثير' والنضر بن شيبان فيه وأنظر أيضًا الحديث رقم: 3425 .

قَالَ: فَقَامَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ قَائِمًا فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُئِلَ عَنْهُمْ فَقَالَ: سُنَّتُهُمْ سُنَّةُ أَهْلِ الْكِتَابِ

آپ ﷺ سے ان کے متعلق پوچھا گیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ان کے ساتھ اہل کتاب والا طریقہ کرو۔

860 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شَيْبَانَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

حضرت ابی سلمہ بن عبدالرحمٰن اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان کے روزے رکھے ایمان اور ثواب کی نیت سے تو وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے گا جس طرح آج ہی اُس کی ماں نے اُس کو پیدا کیا ہے۔

861 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شَيْبَانَ، قَالَ: كُنْتُ بِعَرَفَاتٍ فَلَقِيتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقُلْتُ: حَدِّثْنِي بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ أَبِيكَ لَيْسَ بَيْنَ أَبِيكَ وَبَيْنَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدٌ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ فَرَضَ صِيَامَ رَمَضَانَ وَسَنَنْتُ قِيَامَهُ

حضرت نضر بن شیبان فرماتے ہیں کہ میں عرفات میں تھا کہ میں ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن سے ملا' میں نے عرض کی: مجھے ایسی شی کے متعلق بتائیں جو آپ نے اپنے والد سے سنی ہے جس میں آپ کے والد اور رسول اللہ ﷺ کے درمیان کوئی واسطہ نہ ہو۔ فرمایا: مجھے میرے والد نے بیان کیا حضور ﷺ کے حوالہ سے کہ اللہ عزوجل نے رمضان کے روزے فرض کیے ہیں' میں نے اس کا قیام سنت قرار دیا ہے (یعنی نمازِ تراویح)۔

862 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، أَخْبَرَنِي أَبِي، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ النَّضْرِ بْنِ شَيْبَانَ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ: أَلَا تُحَدِّثُنَا حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ أَبِيكَ، سَمِعَهُ أَبُوكَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ: إِنَّ

حضرت نضر بن شیبان فرماتے ہیں کہ میں عرفات میں ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن سے ملا' میں نے عرض کی: مجھے ایسی شی کے متعلق بتائیں جو آپ نے اپنے والد سے سنی ہے جس میں آپ کے والد اور رسول اللہ ﷺ کے درمیان کوئی واسطہ نہ ہو۔ فرمایا: حضور ﷺ نے بیان کیا

862- أخرجه البخاري في فرض الخمس' باب: من لم يخمس الأسلاب' وفي المغازي باب: قتل أبي جهل . ومسلم في الجهاد' باب: استحقاق القاتل سلب القتيل .

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ رَمَضَانَ فَقَالَ: اِنَّ رَمَضَانَ شَهْرٌ افْتَرَضَ اللّٰهُ صِيَامَهُ، وَاِنِّي سَنَنْتُ لِلْمُسْلِمِينَ قِيَامَهُ، فَمَنْ صَامَهُ وَقَامَهُ خَرَجَ مِنَ الذَّنْبِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ اُمُّهُ

رمضان کے حوالہ سے کہ یہ ایسا مہینہ ہے جس میں اللہ عزوجل نے روزے فرض کیے ہیں' اس کا قیام مسلمانوں کے لیے سنت میں نے بنایا ہے (یعنی نمازِ تراویح)' جس نے اس کے روزے رکھے اور قیام کیا تو وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے گا جس طرح آج ہی اُس کی ماں نے اُسے پیدا کیا ہے۔

863 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، وَسُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، قَالُوا: أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْمَاجِشُونُ، عَنْ صَالِحِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: اِنِّي لَوَاقِفٌ يَوْمَ بَدْرٍ فِي الصَّفِّ نَظَرْتُ عَنْ يَمِينِي وَشِمَالِي، فَاِذَا أَنَا بَيْنَ غُلَامَيْنِ حَدِيثَةٍ أَسْنَانُهُمَا مِنَ الْأَنْصَارِ، فَتَمَنَّيْتُ أَنْ أَكُونَ بَيْنَ أَضْلَعَ مِنْهُمَا، فَغَمَزَنِي أَحَدُهُمَا فَقَالَ: يَا عَمِّ، هَلْ تَعْرِفُ أَبَا جَهْلٍ؟ قَالَ: قُلْتُ: نَعَمْ، وَمَا حَاجَتُكَ اِلَيْهِ يَا ابْنَ أَخِي؟ قَالَ: اِنِّي خُبِّرْتُ أَنَّهُ يَسُبُّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ رَأَيْتُهُ لَا يُفَارِقُ سَوَادِي سَوَادَهُ حَتَّى يَمُوتَ الْأَعْجَلُ، قَالَ: فَتَعَجَّبْتُ مِنْ ذَلِكَ، فَغَمَزَنِي الْآخَرُ فَقَالَ لِي مِثْلَهَا، فَلَمْ أَنْشَبْ أَنْ نَظَرْتُ اِلَى أَبِي جَهْلٍ يَزُولُ فِي النَّاسِ، فَقُلْتُ لَهُمَا: أَلَا تَرَيَانِ؟ هَذَا صَاحِبُكُمَا الَّذِي تَسْأَلَانِ عَنْهُ، فَابْتَدَرَاهُ فَضَرَبَاهُ بِسَيْفَيْهِمَا

حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بدر کے دن صف میں کھڑا تھا، میں نے اپنے بائیں دائیں جانباز دو نوجوان انصار کے دیکھے۔ میں نے خواہش کی کہ میں ان کے درمیان ہوں، ان دونوں میں سے ایک نے مجھے جھنجھوڑا، عرض کی: اے چچا! کیا آپ ابوجہل کو جانتے ہیں؟ میں نے کہا: جی ہاں! اے میرے بھائی کے بیٹو! تمہیں اس سے کیا کام ہے؟ اُن دونوں میں سے ایک نے کہا: مجھے خبر پہنچائی گئی کہ وہ ساری کائنات کے سردار حضور سرورِ دو عالم صلی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو گالیاں دیتا ہے۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! اگر میں نے اس گستاخ کو دیکھ لیا، میں اس وقت تک اس سے جدا نہیں ہوں گا یہاں تک کہ ہم میں سے کسی کو موت آ جائے۔ میں نے اس کی اس بات پر تعجب کیا دوسرے نے مجھے جھنجھوڑا، اس نے مجھے پہلے کی طرح کہا، میں نے دیکھا گستاخ رسول صلی اللہ علیہ وسلم ابوجہل لوگوں میں گھوم رہا تھا، میں نے ان دونوں سے

863- أخرجه البخاری فی المناقب' باب: ذكر أسلم' وغفار' ومزينة' وجهينة' وأشجع . ومسلم فی فضائل الصحابة' باب: من فضائل غفار وأسلم وجهينة وأشجع' ومزينة .

حَتّٰى قَتَلَاهُ، ثُمَّ انْصَرَفَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَاهُ، فَقَالَ: أَيُّكُمَا قَتَلَهُ؟، قَالَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا: أَنَا قَتَلْتُهُ، قَالَ: مَسَحْتُمَا سَيْفَيْكُمَا؟، قَالَا: لَا، فَنَظَرَ فِي السَّيْفَيْنِ قَالَ: كِلَاكُمَا قَتَلَهُ، فَقَضَى بِسَلَبِهِ لِمُعَاذِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْجَمُوحِ، وَاسْمُ الْآخَرِ مُعَاذُ بْنُ عَفْرَاءَ

کہا، کیا تم دونوں اس کو دیکھ رہے ہو؟ یہ تمہارا شکار ہے، جس کے متعلق مجھ سے پوچھ رہے ہو؟ دونوں نے جلدی کی یہ سنتے ہی دونوں نے اس کو اپنی تلوار ماری یہاں تک کہ وہ واصل جہنم کر دیا گیا۔ پھر دونوں حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے۔ آپ ﷺ کو دونوں نے خوشخبری دی، آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کس نے قتل کیا ہے؟ دونوں میں سے ہر ایک نے کہا: میں نے اس کو قتل کیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم نے اپنی تلواریں صاف کر لی ہیں؟ انہوں نے عرض کی: نہیں! آپ ﷺ نے دونوں کی تلواریں دیکھیں، آپ ﷺ نے فرمایا: تم دونوں نے قتل کیا ہے۔ آپ ﷺ نے ابو جہل کے سامان کا فیصلہ حضرت معاذ بن عمرو جموح رضی اللہ عنہ دونوں کے لیے کر دیا، دوسرے کا نام معاذ بن عفراء تھا۔

864 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ، حَدَّثَنِي أَبِي، قَالَ: سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ اِبْرَاهِيمَ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُرَيْشٌ وَالْأَنْصَارُ وَجُهَيْنَةُ وَمُزَيْنَةُ وَأَسْلَمُ وَغِفَارُ وَأَشْجَعُ وَسُلَيْمٌ أَوْلِيَائِي، لَيْسَ لَهُمْ وَلِيٌّ دُونَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ، قَالَ عَمْرُو بْنُ يَحْيَى: فَلَقِيتُ اِسْحَاقَ بْنَ سَعْدٍ فِي الْمَسْجِدِ فَقُلْتُ لَهُ: اِنَّ

حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے قریش اور انصار اور جہینہ اور مزینہ اور اسلم اور غفار اور اشجع اور سلیم قبیلوں والے میرے مددگار ہیں' ان کے لیے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے علاوہ کوئی مددگار نہیں ہے۔ حضرت عمرو بن یحییٰ نے کہا: میں مسجد میں اسحاق بن سعد سے ملا' میں نے کہا: میرے والد مجھے بیان کرتے ہیں آپ کے والد سے کہ میں نے حدیث بیان کی' فرمایا: وہ سات تھے' میں نہیں جانتا ہوں کہ کم کون ہوا تھا؟ حضرت عمرو فرماتے ہیں: میرے والد

864- أخرجه مسلم في المساجد' باب: في وقت العشاء . والنسائي في المواقيت' باب: الكراهية في أن يقال للعشاء: العتمة . وأبي داؤد في الأدب' باب: في صلاة العتمة . والبزار باب: في اسم صلاة العشاء .

أَبِى حَدَّثَنِى، عَنْ أَبِيكَ، فَحَدَّثْتُهُ الْحَدِيثَ فَقَالَ: إِنَّمَا هُمْ سَبْعَةٌ، لَا أَدْرِى الَّذِى نَقَصَ مَنْ هُوَ، قَالَ عَمْرٌو: وَقَدْ ذَكَرَ أَبِى عَنْ غَيْرِهِ أَنَّ الَّذِى نَقَصَ مِنْهُمْ سُلَيْمٌ

نے ذکر کیا ان کے علاوہ جو اُن میں کم ہوا وہ سُلیم ہے۔

865 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِى رَوَّادٍ، حَدَّثَنَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الطَّائِفِ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ شُرَحْبِيلٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " لَا تَغْلِبَنَّكُمُ الْأَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلَاتِكُمْ، فَإِنَّ اللّٰهَ قَالَ: (وَمِنْ بَعْدِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ ثَلَاثُ عَوْرَاتٍ لَكُمْ) (النور: 58)، وَالْأَعْرَابُ تُسَمِّيهَا الْعَتَمَةَ، وَإِنَّ الْعَتَمَةَ الْإِبِلُ لِلْحِلَابِ"

حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دیکھو تم بھی کہیں گنواروں کی طرح عشاء کی نماز کو عتمہ نہ کہنا کیونکہ اللہ نے فرمایا: ''وَمِنْ بَعْدِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ ثَلَاثُ عَوْرَاتٍ لَكُمْ'' اللہ کی کتاب قرآن میں اس نماز کا نام عشاء کی نماز ہے۔ گنوار لوگ عشاء کی نماز کو عتمہ اس لیے کہتے ہیں کہ عتمہ رات کی تاریکی کو کہتے ہیں وہ اس وقت اپنی اونٹنیوں کا دودھ دوہتے تھے۔

866 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُوَيْرِثٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَارِجًا مِنَ الْمَسْجِدِ، فَاتَّبَعْتُهُ أَمْشِى وَرَاءَهُ وَلَا يَشْعُرُ بِى، حَتَّى دَخَلَ نَخْلًا فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَسَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ، وَأَنَا وَرَاءَهُ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّ اللّٰهَ قَدْ تَوَفَّاهُ، فَأَقْبَلْتُ أَمْشِى حَتَّى جِئْتُهُ، فَطَأْطَأْتُ رَأْسِى أَنْظُرُ فِى وَجْهِهِ، فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ:

حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد کے ایک چبوترے میں کھڑا تھا میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس دروازہ سے باہر نکلے جو جنت البقیع کے قریب تھا۔ میں کچھ دیر ٹھہرا پھر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نکلا، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسواف کے باغ میں داخل ہوئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا پھر دو رکعتیں پڑھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا بہت لمبا سجدہ کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے التحیات پڑھ کر سلام پھیرا میں جلدی سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے ماں باپ آپ پر فدا

865- أخرجه أحمد جلد1صفحه191 .

866- عزاه الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 5صفحه241 . الى المصنف' والبزار . وعزاه الحافظ ابن حجر فى المطالب العالية . الى أحمد بن منيع' والحارث' والمصنف . وأخرجه البزار .

مَا لَكَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ؟ ، فَقُلْتُ: لَمَّا أَطَلْتَ السُّجُودَ حَسِبْتُ أَنْ يَكُونَ اللّٰهُ تَوَفَّى نَفْسَكَ، فَجِئْتُ أَنْظُرُ، فَقَالَ: " إِنِّي لَمَّا رَأَيْتَنِي دَخَلْتُ النَّخْلَ لَقِيتُ جِبْرِيلَ فَقَالَ: إِنِّي أُبَشِّرُكَ أَنَّ اللّٰهَ يَقُولُ: مَنْ سَلَّمَ عَلَيْكَ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ، وَمَنْ صَلَّى عَلَيْكَ صَلَّيْتُ عَلَيْهِ"

ہوں مجھے خوف ہوا کہ آپ ﷺ کے لمبا سجدہ کرنے کی وجہ سے آپ ﷺ وصال فرما گئے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جبرائیل علیہ السلام مجھے خوشخبری دے گئے ہیں جو مجھ پر درود شریف پڑھتا ہے اللہ عزوجل اس پر اپنی رحمت اور سلامتی بھیجتا ہے۔

مُسْنَدُ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ

مسند حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ

867 - حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَازِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَزَالُ هَذَا الْأَمْرُ قَائِمًا بِالْقِسْطِ حَتَّى يَثْلِمَهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي أُمَيَّةَ

حضرت ابو عبید بن الجراح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ حکم مسلسل انصاف کے ساتھ قائم رہے گا یہاں تک کہ بنی امیہ کا ایک آدمی ختم کرے گا۔

868 - حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " لَا يَزَالُ أَمْرُ أُمَّتِي قَائِمًا بِالْقِسْطِ حَتَّى يَكُونَ أَوَّلَ مَنْ يَثْلِمُهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي أُمَيَّةَ يُقَالُ لَهُ: يَزِيدُ"

حضرت ابو عبید بن الجراح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ حکم مسلسل انصاف کے ساتھ قائم رہے گا یہاں تک کہ بنی امیہ کا ایک آدمی ختم کرے گا' اس کو یزید کہا جاتا ہے۔

869 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْمُونٍ، حَدَّثَنِي

حضرت ابو عبید بن الجراح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے آخری کلام جو فرمایا وہ یہ تھا کہ حجاز کے

867- أخرجه أحمد جلد1صفحه195 .

868- أخرجه البزار .

سَعْدُ بْنُ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ قَالَ: آخِرُ مَا تَكَلَّمَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَخْرِجُوا يَهُودَ الْحِجَازِ وَأَهْلَ نَجْرَانَ مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ، وَاعْلَمُوا أَنَّ شَرَّ النَّاسِ الَّذِينَ اتَّخَذُوا قُبُورَهُمْ مَسَاجِدَ

یہودیوں اور اہل نجران کو جزیرہ عرب سے نکال دو، جان لو بدترین وہ لوگ ہیں جنہوں نے انبیاء علیہم السلام کی قبروں کو مسجد بنا لیا ہے۔(مراد اس سے یہ ہے کہ وہ سجدہ کرتے تھے نہ کے انبیاء علیہم السلام کے مزار مسجد میں ہونے کی وجہ سے بلکہ خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا مزارِ مبارک مسجد شریف کے ساتھ ہے۔غلام دستگیر سیالکوٹی غفرلہ)۔

870 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ قَالَ: كَانَ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ، وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ يَتَنَاجَيَانِ بَيْنَهُمَا بِحَدِيثٍ، فَقُلْتُ لَهُمَا: مَا حَفِظْتُمَا وَصِيَّةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِي؟ قَالَ: وَكَانَ أَوْصَاهُمَا بِي، قَالَا: مَا أَرَدْنَا أَنْ نَنْتَجِيَ بِشَيْءٍ دُونَكَ، إِنَّمَا ذَكَرْنَا حَدِيثًا حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَا يَتَذَاكَرَانِهِ قَالَا: إِنَّهُ بَدَأَ هَذَا الْأَمْرُ نُبُوَّةً وَرَحْمَةً، ثُمَّ كَائِنٌ خِلَافَةً وَرَحْمَةً، ثُمَّ كَائِنٌ مُلْكًا عَضُوضًا، ثُمَّ كَائِنٌ عُتُوًّا وَجَبْرِيَّةً وَفَسَادًا فِي الْأُمَّةِ، يَسْتَحِلُّونَ الْحَرِيرَ وَالْخُمُورَ وَالْفُرُوجَ وَالْفَسَادَ فِي الْأُمَّةِ، يُنْصَرُونَ عَلَى ذَلِكَ، وَيُرْزَقُونَ أَبَدًا حَتَّى يَلْقَوا اللَّهَ،

حضرت ابو ثعلبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ اور معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ دونوں سرگوشی کرنے لگے پس میں نے ان دونوں سے کہا آپ دونوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیت یاد نہیں ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے حوالے سے ان دونوں کو وصیت فرمائی تھی' ان دونوں نے کہا: ہم نے سرگوشی اس شے کے علاوہ کسی اور کے لیے نہیں کی۔ہم دونوں ایک حدیث یاد کر رہے تھے۔ہم کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا ہم اس کا آپس میں مذاکرہ کر رہے تھے۔دونوں نے کہا: یہ کام نبوت اور رحمت سے شروع ہوا ہے، پھر خلافت اور رحمت رہے گی، پھر زیادتی اور جبر ہوگا اس امت میں فساد ہوگا' ریشم اور شراب اور زنا کو حلال جانیں گے، امت میں فساد کریں گے، اس پر بھی ان کی مدد کی جائے گی، ان کو ہمیشہ رزق دیا جائے گا یہاں تک کہ اللہ سے جاملیں گے۔

871 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، أَخُو حَجَّاجٍ الْأَنْمَاطِيِّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ

حضرت لیث نے اپنی سند کے ساتھ اسی کی مانند حدیث ذکر کی۔

871- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **195** . والترمذى فى الفتن' باب: ما جاء فى الدجال . وأبو داؤد فى السنة' باب: فى الدجال .

لَيْثٍ، بِإِسْنَادِهِ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

872 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُرَاقَةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ: إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ بَعْدَ نُوحٍ إِلَّا قَدْ أَنْذَرَ قَوْمَهُ الدَّجَّالَ، وَإِنِّي أُنْذِرُكُمُوهُ، فَوَصَفَهُ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ: لَعَلَّهُ سَيُدْرِكُهُ بَعْضُ مَنْ رَآنِي أَوْ سَمِعَ كَلَامِي، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَيْفَ قُلُوبُنَا يَوْمَئِذٍ، أَمِثْلُهَا الْيَوْمَ؟ قَالَ: أَوْ أَخْيَرُ

حضرت ابوعبید بن الجراح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نوح علیہ السلام کے بعد ہر نبی نے اپنی قوم کو دجال سے ڈرایا ہے، میں بھی تم کو اس سے ڈراتا ہوں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے سامنے اس کا حلیہ بیان کر رہے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہوسکتا ہے وہ دیکھ لے جس نے مجھے دیکھا یا جس نے میرا کلام سنا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمارے دل اس دن کیسے ہوں گے، ہم مثل یا اس سے بہتر؟

873 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي مَالِكٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَسْلَمَةَ، أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ أَجَارَ رَجُلًا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، فَقَالَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَعَمْرٌو: لَا تُجِيرُ، قَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ: " تُجِيرُهُ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يُجِيرُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ بَعْضُهُمْ

حضرت عبدالرحمٰن بن مسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے مسلمانوں میں سے ایک مشرکین کے آدمی کو پناہ دے دی، خالد بن ولید رضی اللہ عنہ اور عمرو نے کہا تم اس کو پناہ نہ دو۔ ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم اس کو پناہ دو گے، میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمانوں میں سے ادنیٰ آدمی بھی پناہ دے سکتا ہے۔

874 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنِ الْوَلِيدِ أَبِي مَالِكٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَسْلَمَةَ قَالَ: أَجَارَ رَجُلٌ قَوْمًا وَهُوَ مَعَ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، وَأَبِي عُبَيْدَةَ،

حضرت عبدالرحمٰن بن مسلمہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے ایک قوم کو پناہ دی' اُس آدمی کے ساتھ حضرت خالد بن ولید' حضرت ابوعبیدہ اور حضرت عمرو بن العاص بھی تھے' حضرت ابوعبیدہ اور عمرو نے فرمایا: ہم پناہ نہیں

872- أخرجه أحمد جلد1صفحه195 . والبزار .

874- أخرجه أحمد جلد1صفحه196,195 . والحاكم في المستدرك جلد3صفحه265 .

وَعَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، فَقَالَ خَالِدٌ وَعَمْرٌو: لَا نُجِيرُ مَنْ أَجَارَ، فَقَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ: فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يُجِيرُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ بَعْضُهُمْ

دیں گے جو پناہ دیا گیا۔ حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے: مسلمان ایک دوسرے کو پناہ دے سکتے ہیں۔

875 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ ابْنِ أَخِي جُوَيْرِيَةَ، حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ، حَدَّثَنَا وَاصِلٌ، مَوْلَى أَبِي عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي سَيْفٍ الْجَرْمِيِّ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ رَجُلٌ مِنْ فُقَهَاءِ أَهْلِ الشَّامِ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ غُطَيْفٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ فِي مَرَضِهِ وَامْرَأَتُهُ تُحَيْفَةُ جَالِسَةٌ عِنْدَ رَأْسِهِ وَهُوَ مُقْبِلٌ بِوَجْهِهِ عَلَى الْجِدَارِ، فَقُلْتُ: كَيْفَ بَاتَ أَبُو عُبَيْدَةَ؟ فَقَالَتْ: بَاتَ بِأَجْرٍ، فَقَالَ: إِنِّي وَاللّٰهِ مَا بِتُّ بِأَجْرٍ، قَالَ: فَكَأَنَّ الْقَوْمَ سَاءَهُمْ، فَقَالَ: أَلَا تَسْأَلُونِي عَمَّا قُلْتُ؟ قَالُوا: إِنَّا لَمْ يُعْجِبْنَا مَا قُلْتَ، فَكَيْفَ نَسْأَلُكَ؟ فَقَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَنْفَقَ نَفَقَةً فَاضِلَةً فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَبِسَبْعِ مِائَةٍ، وَمَنْ أَنْفَقَ عَلَى عِيَالِهِ، أَوْ عَادَ مَرِيضًا، أَوْ مَازَ أَذًى، فَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا، وَالصَّوْمُ جُنَّةٌ مَا لَمْ يَخْرِقْهَا، وَمَنِ ابْتَلَاهُ اللّٰهُ بِبَلَاءٍ فِي جَسَدِهِ فَهُوَ لَهُ حِطَّةٌ

حضرت عیاض بن غطیف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، حالت مرض میں۔ ان کی بیوی تحیفہ نامی ان کے سر کے پاس بیٹھی ہوئی تھی، انہوں نے اپنا چہرہ دیوار کی طرف کیا ہوا تھا۔ میں نے کہا: ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کی رات کیسے گزری ہے؟ اس عورت نے کہا: ثواب کے ساتھ گزاری ہے۔ انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے ثواب کے ساتھ نہیں گزاری ہے۔ گویا قوم کو اُنہوں نے تکلیف دی۔ فرمایا: مجھ سے نہیں پوچھا جو میں نے کہا ہے؟ انہوں نے کہا: ہم کو تعجب نہیں ہے جو آپ نے کہا ہے۔ کیسے آپ سے سوال کریں؟ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے زیادہ مال اللہ کی راہ میں خرچ کیا ایک نفقہ پر بھی اس کو سات سو نیکیاں ملیں گی، جس نے اپنے خاندان پر خرچ کیا یا مریض کی عیادت کی یا کسی کی تکلیف دور کی' دس نیکیاں اور زیادہ ملیں گی، روزہ ڈھال ہے جب تک بُرا کام نہ کرے' جس کو اللہ آزمائے اس کے جسم میں آزمائش ڈال کر وہ اس کے گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا۔

875- أخرجه البخاری فی المناقب رقم الحديث: **2544**' باب: صفة النبی صلی الله عليه وسلم ۔ والترمذی فی الأدب رقم الحديث: **2828**' باب: ما جاء فی العدة .

مِنْ مُسْنَدِ أَبِي جُحَيْفَةَ

876 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ، وَمَحْمُودُ بْنُ خِدَاشٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا جُحَيْفَةَ يَقُولُ: أَتَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ لَنَا بِثَلَاثَ عَشْرَةَ قَلُوصًا، وَكُنَّا فِي اسْتِخْرَاجِهَا، فَجَاءَتْ وَفَاتُهُ فَمَنَعْنَاهَا النَّاسُ حَتَّى اجْتَمَعُوا، قَالَ: فَقُلْتُ لِأَبِي جُحَيْفَةَ: حَدِّثْنِي عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كَانَ رَجُلًا أَبْيَضَ قَدْ شَمِطَ عَارِضَاهُ

877 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ: قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ شِبْتَ. قَالَ: شَيَّبَتْنِي هُودٌ وَأَخَوَاتُهَا

878 - حَدَّثَنَا قَاسِمُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت ابی جحیفہ رضی اللہ عنہ کی مسند

حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس آئے اور ہم کو حکم دیا کہ بارہ اونٹنیوں کا، ہم تلاش کر کے ان کو نکالنے میں لگے ہوئے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کا وقت آگیا ہم کو لوگوں نے منع کر دیا یہاں تک کہ جمع ہو گئے۔ راوی حدیث کہتے ہیں میں نے ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ سے کہا مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالہ سے بیان کریں۔ حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سفید تھے' آپ کے سرانور کے بال سفید تھے۔

حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ بزرگ ہو گئے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے سورۂ ہود اور اس جیسی سورتوں نے بوڑھا کر دیا ہے۔

حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مجھے خواب میں دیکھا گویا اس نے مجھے جاگتے ہوئے دیکھا، بے شک شیطان میری صورت

876- أخرجه الترمذی فی الشمائل برقم' وفی التفسير باب: ومن سورة الواقعة .

877- أخرجه البخاری فی التعبير' باب: من رأى النبی صلی الله عليه وسلم فی المنام' وابن ماجه فی تعبير الرؤية' باب: رؤية النبی صلی الله عليه وسلم فی المنام .

878- أخرجه البخاری فی الأذان' باب: الذكر بعد الصلاة . ومسلم فی الصلاة' باب: ما يقول اذا رفع رأسه من الركوع . والنسائی فی الافتتاح' باب: ما يقول فی قيامه ذلك . وابن ماجه فی الاقامة' باب: ما يقول اذا رفع رأسه من الركوع .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَكَأَنَّمَا رَآنِي مُسْتَيْقِظًا، إِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَتَمَثَّلَ بِي

اختیار کرنے کی طاقت نہیں رکھتا ہے۔

879 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا جُحَيْفَةَ قَالَ: ذُكِرَتِ الْجُدُودُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ، فَقَالَ رَجُلٌ: جَدُّ فُلَانٍ فِي الْخَيْلِ، وَقَالَ آخَرُ: جَدُّ فُلَانٍ فِي الْإِبِلِ، وَقَالَ آخَرُ: جَدُّ فُلَانٍ فِي الْغَنَمِ، وَقَالَ آخَرُ: جَدُّ فُلَانٍ فِي الرَّقِيقِ، قَالَ: فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ آخِرِ رَكْعَةٍ فَقَالَ: "اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَاءِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، حَتَّى بَلَغَ: وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ" ، قَالَ: فَطَوَّلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَهُ بِالْجَدِّ، لِيَعْلَمُوا أَنَّهُ لَيْسَ كَمَا يَقُولُونَ

حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جدود کا ذکر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کیا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کی حالت میں تھے۔ ایک آدمی نے کہا: فلاں کی بزرگی گھوڑے میں ہے، دوسرے نے کہا: فلان قبیلے کی بزرگی اونٹ میں ہے۔ تیسرے نے کہا: فلاں کی بزرگی بکری میں ہے۔ چوتھے نے کہا: فلاں کی عزت غلام میں ہے۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے آخری رکعت سے سر اٹھایا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھا: ''اللّٰهم ربنا لك الحمد الٰى آخره'' جب ''ولا ينفع ذا الجد منك الجد'' پر پہنچے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی آواز کو لمبا کیا جد کے لفظ کو پڑھتے ہوئے تاکہ معلوم کرلیں کہ اس طرح نہیں ہے جس طرح وہ کہہ رہے ہیں۔

880 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: صِفْهُ لِي، فَقَالَ: أَبْيَضُ قَدْ شَمِطَ

حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، راوی حدیث کہتے ہیں کہ میں نے کہا: میرے لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا حلیہ بیان کریں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آپ رضی اللہ عنہ سفید تھے' آپ کے بال سفید تھے داڑھی یا سر انور کے۔

881 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ

حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم

879- مرّ تخريجه' أنظر رقم: 875 .

880- أخرجه البخاري وفي الأطعمة' باب: الأكل متكئًا . وأحمد . والترمذي في الأطعمة' باب: ماجاء في كراهة الأكل متكئًا . وأبو داؤد في الأطعمة' باب: ما جاء في الأكل متكئًا . وابن ماجه في الأطعمة باب: الأكل متكئًا .

881- أخرجه البخاري في المناقب رقم الحديث: 3543' باب: صفة النبي صلى الله عليه وسلم . ومسلم في الفضائل'

مَنْصُورٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ، عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِرَجُلٍ عِنْدَهُ: لَا آكُلُ مُتَّكِئًا

کے پاس بیٹھا تھا آپ ﷺ نے ایک آدمی سے کہا جو آپ ﷺ کے پاس تھا، فرمایا: میں ٹیک لگا کر نہیں کھاتا ہوں۔

882 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا جُحَيْفَةَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَشْبَهَ النَّاسِ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ

حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو دیکھا، آپ ﷺ کے سب سے زیادہ مشابہ مولا امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما تھے۔

883 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتْبَةَ، أَنَّ الْحَجَّاجَ أَخَّرَ الصَّلَاةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَقَالَ لَهُ شَيْخٌ: وَاللّٰهِ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي، فَمَا رَأَيْتُهُ صَنَعَ كَمَا تَصْنَعُ أَنْتَ، قَالَ: فَلَمَّا سَمِعْتُهُ يَذْكُرُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ: كَيْفَ رَأَيْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: رَأَيْتُهُ خَرَجَ حِينَ زَالَتِ الشَّمْسُ، وَإِذَا الشَّيْخُ أَبُو جُحَيْفَةَ

حضرت حکم بن عتبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حجاج نے جمعہ کے دن نماز کو مؤخر کیا۔ اس کو ایک بزرگ نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے حضور ﷺ کو دیکھا، نماز پڑھتے ہوئے۔ میں نے آپ ﷺ کو اس طرح کرتے ہوئے نہیں دیکھا جس طرح تُو کر رہا ہے۔ جو میں نے آپ سے سنا ہے حضور ﷺ کے حوالہ سے ذکر کرتے ہوئے۔ میں نے کہا: (راوی حدیث کہتے ہیں:) آپ نے کیسے دیکھا ہے رسول اللہ ﷺ کو۔ آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے آپ ﷺ نکلے جس وقت

باب: شيبه صلى الله عليه وسلم . وأحمد جلد4صفحه307 . والترمذي في الأدب' باب: ما جاء في العدة .

-882 عزاه ابن حجر في المطالب العالية الى المصنف .

-883 أخرجه البخاري في الوضوء' باب: استعمال فضل وضوء الناس' وفي الصلاة باب: الصلاة' في الثوب الأحمر باب: سترة الامام سترة من خلفه'باب: الصلاة الى العنزة' باب: السترة بمكة وغيرها' وفي الأذان باب: الأذان للمسافرين اذا كانوا جماعة' باب: هل يتبع المؤذن فاه ها هنا وها هنا' وفي اللباس باب: التشمر في الثياب' باب: القبة الحمراء في أدم' وفي المناقب' وفي باب: ما يستر المصلي . ومسلم في الصلاة' باب: سترة المصلي . وأحمد جلد4صفحه309,308,307 . والنسائي في القبلة' باب: الصلاة في الثياب الحمر . وأبو داؤد في الصلاة' باب: ما يستر المصلي . والحميدي .

سورج ڈھل رہا تھا وہ بزرگ ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ تھے۔

884 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: " أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ وَهُوَ بِالْأَبْطَحِ فِي قُبَّةٍ لَهُ حَمْرَاءَ مِنْ أَدَمٍ، قَالَ: فَخَرَجَ بِلَالٌ بِوَضُوئِهِ فَبَيْنَ نَائِلٍ وَنَاضِحٍ، قَالَ: فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِ سَاقَيْهِ، قَالَ: فَتَوَضَّأَ وَأَذَّنَ بِلَالٌ، قَالَ: فَجَعَلْتُ أَتَتَبَّعُ هَاهُنَا وَهَاهُنَا، يَقُولُ: يَمِينًا وَشِمَالًا، يَقُولُ: حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، ثُمَّ رُكِزَتْ لَهُ عَنَزَةٌ فَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ الْحِمَارُ وَالْكَلْبُ لَا يُمْنَعُ، ثُمَّ لَمْ يَزَلْ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعَ إِلَى الْمَدِينَةِ"

حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں مقام ابطح میں موجود تھے ایک میں قبہ جو سرخ رنگ کے چمڑے کا تھا، حضرت بلال باہر نکلے، نائل اور ناضح کے درمیان سے وضو کا پانی لینے کے لیے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم باہر آئے، سرخ حلہ میں گویا کہ میں اب بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پنڈلیوں کی سفیدی کو دیکھ رہا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو فرمایا۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی۔ ادھر اُدھر سر گھما کر سننے لگے دائیں و بائیں جانب حی علی الصلوٰۃ حی علی الفلاح کے وقت' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے نیزہ گاڑا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے، عصر کی دو رکعتیں پڑھیں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے گدھے اور کتے گزرتے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو روکتے نہیں تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسلسل دو ہی رکعتیں ادا کرتے رہے، یہاں تک کہ مدینہ شریف لوٹ آئے۔

885 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ، عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا آكُلُ مُتَّكِئًا

حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں ٹیک لگا کر نہیں کھاتا ہوں۔

886 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ،

حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے ایک غلام خریدا پچھنا لگوانے کے لیے، اس کو پچھنے لگانے

885- أخرجه أحمد جلد4صفحه309 .

886- أخرجه البخاري في اللباس' باب: الواشمة' باب: من لعن المصورين' وفي البيوع باب: موكل الربا' باب: ثمن الكلب' وفي الطلاق باب: مهر البغي ونكاح القاصر . وأحمد جلد 4صفحه309 . وأبو داؤد في البيوع' باب: في أثمان الكلاب .

عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ اشْتَرَى غُلَامًا حَجَّامًا، فَأَمَرَ بِمَحَاجِمِهِ فَكُسِرَتْ، فَقُلْتُ لَهُ: تَكْسِرُهَا؟ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الدَّمِ، وَثَمَنِ الْكَلْبِ، وَكَسْبِ الْبَغِيِّ، وَلَعَنَ الْوَاشِمَةَ وَالْمُوتَشِمَةَ، وَآكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ، وَلَعَنَ الْمُصَوِّرَ

کا حکم دیا۔ اس نے اس کو توڑ دیا، میں نے اس کو کہا کہ آپ نے اس کو توڑ دیا ہے؟ اس نے کہا: بے شک حضور ﷺ نے خون، کتے کی قیمت اور زانیہ کی کمائی سے منع کیا ہے، زانیہ کی کمائی سے منع کیا ہے، بال نوچنے اور نوچوانے والی پر لعنت فرمائی، سود کھانے اور کھلوانے والے اور تصویر بنانے والے پر بھی لعنت فرمائی۔

887 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ أَنَّهُ، سَمِعَ أَبَا جُحَيْفَةَ يُحَدِّثُ، أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ بِالْهَاجِرَةِ، فَجَعَلَ النَّاسُ يَأْخُذُونَ مِنْ فَضْلِ وَضُوئِهِ، ثُمَّ صَلَّى الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ وَالْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ، وَبَيْنَ يَدَيْهِ عَنَزَةٌ ،

حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور ﷺ کو مقام ہاجرہ پر وضو کرتے ہوئے دیکھا، لوگ آپ ﷺ کے جسم پر لگے ہوئے پانی کو لینے لگے پھر آپ ﷺ نے ظہر اور عصر کی دو دو رکعتیں پڑھائیں اس حالت میں کہ آپ ﷺ کے آگے نیزہ تھا۔

888 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ، وَزَادَ فِيهِ: يَمُرُّ مِنْ وَرَائِهِ الْحِمَارُ وَالْمَرْأَةُ

حضرت عون بن ابی جحیفہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ سے اسی کی مانند حدیث روایت کرتے ہیں جس میں یہ اضافہ ہے کہ آپ کے آگے سے گدھے اور عورتیں گزر رہی تھیں۔

889 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى إِلَى عَنَزَةٍ

حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے گاڑے ہوئے نیزہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھی۔

890 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ،

حضرت عون بن ابی جحیفہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس آئے، بنی عامر بن

887- أخرجه أحمد جلد4صفحه 309,308,307 .

890- قارن بالذى قبله .

عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَتَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَفَرٍ مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ بِالْأَبْطَحِ، فَقَالَ: مَرْحَبًا، أَنْتُمْ مِنِّي، فَلَمَّا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ خَرَجَ بِلَالٌ فَأَذَّنَ، وَجَعَلَ أُصْبُعَيْهِ فِي أُذُنَيْهِ، وَجَعَلَ يَسْتَدِيرُ فِي أَذَانِهِ، فَلَمَّا أَقَامَ غَرَزَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنَزَةً فَصَلَّى إِلَيْهَا

صعصعہ کے گروہ میں مقامِ ابطح کے مقام سے، تو آپ نے فرمایا: خوش آمدید! تم مجھ سے ہو۔ جب نماز کا وقت ہوا تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نکلے اور اذان دی اور اپنی دونوں انگلیاں دونوں کانوں میں رکھیں اور اذان کے دوران دائیں بائیں طرف منہ کرتے تھے، میں نے اقامت پڑھی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نیزہ گاڑا اور اس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھی۔

891 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَبَّاسِ الْهَمْدَانِيُّ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرِهِ الَّذِي نَامُوا فِيهِ حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ، فَقَالَ: إِنَّكُمْ كُنْتُمْ أَمْوَاتًا فَرَدَّ اللّٰهُ إِلَيْكُمْ أَرْوَاحَكُمْ، فَمَنْ نَامَ عَنْ صَلَاةٍ فَلْيُصَلِّهَا إِذَا اسْتَيْقَظَ، وَمَنْ نَسِيَ صَلَاةً فَلْيُصَلِّ إِذَا ذَكَرَ

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس سفر میں تھے، جس میں صحابہ کرام سو گئے یہاں تک کہ سورج طلوع ہوا، فرمایا: تم مر گئے تھے تمہاری روحوں کو لوٹا دیا گیا دوبارہ واپس جو نماز کے وقت سویا رہے اس کو چاہیے کہ وہ پڑھ لے جب وہ جاگے جو بھول جائے اس کو چاہیے کہ وہ نماز پڑھے جب اس یاد آئے۔

892 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ الْعَبَّاسِ قَالَ: حَدَّثَنِي عَوْنُ بْنُ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ، وَثَمَنِ الدَّمِ، وَمَهْرِ الْبَغِيِّ

حضرت عون بن ابی جحیفہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے اور خون کی قیمت اور زانیہ کی کمائی سے منع کیا۔

893 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی عید

891- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد .

892- أخرجه البخاري في الأضاحي باب: قول النبي صلى الله عليه وسلم لأبي بردة: ضح بالجذع من المعز، ولن تجزى عن أحد بعدك . أخرجه مسلم في الأضاحي .

893- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد الى المصنف، والطبراني في الكبير بنحوه .

بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَبَّاسِ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَجُلًا ذَبَحَ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُجْزِءُ عَنْكَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ عِنْدِي جَذَعَةً؟ قَالَ: تَجزِي عَنْكَ وَلَا تَجزِي بَعْدَكَ

کی نماز سے پہلے قربانی کر لی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تیری قربانی نہیں ہوئی' اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے پاس ایک چھ ماہ کا دنبے کا بچہ ہے' آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے جائز ہے' تیرے بعد کسی کے لیے جائز نہیں ہے۔

894 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عُمَيْسٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخَى بَيْنَ سَلْمَانَ، وَبَيْنَ أَبِي الدَّرْدَاءِ، قَالَ: فَجَاءَ سَلْمَانُ يَزُورُ أَبَا الدَّرْدَاءِ، فَرَأَى أُمَّ الدَّرْدَاءِ مُتَبَذِّلَةً، قَالَ: مَا شَأْنُكِ؟ قَالَتْ: إِنَّ أَخَاكَ لَيْسَ لَهُ حَاجَةٌ فِي الدُّنْيَا، فَلَمَّا جَاءَ أَبُو الدَّرْدَاءِ رَحَّبَ بِهِ سَلْمَانُ وَقَرَّبَ إِلَيْهِ طَعَامًا، فَقَالَ لَهُ سَلْمَانُ: اطْعَمْ، قَالَ: إِنِّي صَائِمٌ، ثُمَّ قَالَ: أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ إِلَّا مَا طَعِمْتَ، مَا أَنَا بِآكِلٍ حَتَّى تَأْكُلَ، قَالَ: فَأَكَلَ مَعَهُ وَبَاتَ عِنْدَهُ، فَلَمَّا كَانَ مِنَ اللَّيْلِ قَامَ أَبُو الدَّرْدَاءِ، فَأَجْلَسَهُ سَلْمَانُ ثُمَّ قَالَ: يَا أَبَا الدَّرْدَاءِ، إِنَّ لِرَبِّكَ عَلَيْكَ حَقًّا، وَلِأَهْلِكَ عَلَيْكَ حَقًّا، وَلِجَسَدِكَ عَلَيْكَ حَقًّا، أَعْطِ كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ، صُمْ وَأَفْطِرْ، وَقُمْ وَنَمْ، وَائْتِ أَهْلَكَ، فَلَمَّا كَانَ عِنْدَ الصُّبْحِ قَالَ: قُمِ الْآنَ، فَقَامَا فَصَلَّيَا ثُمَّ خَرَجَا إِلَى الصَّلَاةِ،

حضرت عون بن ابی جحیفہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے سلمان رضی اللہ عنہ اور ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کے درمیان بھائی چارہ قائم فرمایا۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کی زیارت کے لیے آئے۔ انہوں نے اُم درداء کو خستہ حالت میں دیکھا۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ کیا حالت ہے؟ اس نے کہا: آپ کے بھائی کو دنیا سے کوئی حاجت نہیں ہے۔ جب ابوالدرداء رضی اللہ عنہ آئے۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کو خوش آمدید کہا! ان کے قریب کھانا کھایا، ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کو حضرت سلمان نے کہا: آپ بھی کھانا کھائیں! ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے کہا: میں روزہ کی حالت میں ہوں' پھر حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے کہا: میں آپ کو قسم دیتا ہوں کہ میں بھی نہیں کھاؤں گا یہاں تک کہ آپ کھائیں۔ انہوں نے ان کے ساتھ کھایا' انہیں کے پاس رات گزاری' جب رات ہوئی تو ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے۔ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے ان کو بٹھایا پھر فرمایا: اے

894- أخرجه البخاري في الصوم' باب: من أقسم على أخيه ليفطر في التطوع' وفي الأدب باب: صنع الطعام والتكلف للضيف . والترمذي في الزهد'باب: أعط كل ذي حق حقه .

فَلَمَّا صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ إِلَيْهِ أَبُو الدَّرْدَاءِ فَأَخْبَرَهُ بِمَا قَالَ سَلْمَانُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ مَا قَالَ لَهُ سَلْمَانُ

ابوالدرداء! تیرے رب کا بھی تجھ پر حق ہے اور تیری بیوی کا تجھ پر حق ہے، تیرے جسم کا بھی تجھ پر حق ہے ہر حق والے کو اس کا حق دو روزہ رکھو اور افطار بھی کرو، قیام کرو اور آرام بھی کرو' اپنے اہل خانہ کے پاس جاؤ۔ جب صبح ہوئی تو حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اٹھو! اب دونوں اٹھے، دونوں نے نماز پڑھی۔ پھر نماز کے لیے نکلے۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے، اور وہ ساری بات بتائی جو حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے کی تھی۔

895 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، وَالْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، قَالَا: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ: " رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهٰذِهِ مِنْهُ بَيْضَاءُ - يَعْنِي عَنْفَقَتَهُ - فَقِيلَ لَهُ: مِثْلُ مَنْ أَنْتَ يَوْمَئِذٍ؟ قَالَ: أَبْرِي النَّبْلَ وَأَرِيشُهَا"

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ کے ہونٹوں کے نیچے سفید بال تھے۔ حضرت ابوجحیفہ سے عرض کی گئی: آپ اس وقت کس کے برابر تھے؟ یعنی عمر کیا تھی؟ فرمایا: میں تیر چھیل لیتا تھا اور تیر پر پھل لگاتا تھا۔

مُسْنَدُ أَبِي الطُّفَيْلِ

حضرت ابوطفیل رضی اللہ عنہ

896 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الضَّحَّاكِ بْنِ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ يَحْيَى بْنِ ثَوْبَانَ، حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ ثَوْبَانَ، أَنَّ أَبَا الطُّفَيْلِ أَخْبَرَهُ، " أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بِالْجِعْرَانَةِ يُقَسِّمُ لَحْمًا، وَأَنَا يَوْمَئِذٍ غُلَامٌ أَحْمِلُ عُضْوَ الْبَعِيرِ، قَالَ: فَأَقْبَلَتِ

حضرت ابوطفیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جعرانہ کے مقام پر گوشت تقسیم کر رہے تھے، میں اس دن بچہ تھا۔ میں نے اونٹ کا ایک عضو اُٹھایا ہوا تھا' جب ایک دیہاتی عورت آئی۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے قریب ہوئی تو آپ نے اس کے لیے چادر بچھا دی وہ اس چادر پر

895- أخرجه البخاري في المناقب' باب: صفة النبي صلى الله عليه وسلم ـ ومسلم في الفضائل' باب: شيبه صلى الله عليه وسلم ـ وأحمد جلد4صفحه309 ـ

896- أخرجه أبو داؤد في الأدب' باب: في بر الوالدين ـ

امْـرَأَـةٌ بَدَوِيَّةٌ، فَلَمَّا دَنَتْ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَسَطَ لَهَا رِدَاءَهُ فَجَلَسَتْ عَلَيْهِ، فَسَأَلْتُ: مَنْ هٰذِهِ؟ قَالُوا: أُمُّهُ الَّتِي أَرْضَعَتْهُ"

تشریف فرما ہوئیں۔ میں نے اس مائی صاحبہ کے متعلق پوچھا: یہ کون ہے؟ صحابہ کرام نے فرمایا: یہ آپ کی رضاعی ماں ہے۔

897 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ

حضرت ابوطفیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک پتھر سے دوسرے پتھر تک رمل کیا۔

898 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ جُمَيْعٍ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ: لَمَّا فَتَحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ بَعَثَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ إِلَى نَخْلَةٍ، وَكَانَتْ بِهَا الْعُزَّى، فَأَتَاهَا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، وَكَانَتْ عَلَى تِلَالِ السَّمُرَاتِ، فَقَطَعَ السَّمُرَاتِ وَهَدَمَ الْبَيْتَ الَّذِي كَانَ عَلَيْهَا، ثُمَّ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ، فَقَالَ: ارْجِعْ فَإِنَّكَ لَمْ تَصْنَعْ شَيْئًا، فَرَجَعَ خَالِدٌ، فَلَمَّا نَظَرَتْ إِلَيْهِ السَّدَنَةُ - وَهُمْ حُجَّابُهَا - أَمْعَنُوا فِي الْجَبَلِ وَهُمْ يَقُولُونَ: يَا عُزَّى خَبِّلِيهِ، يَا عُزَّى عَوِّرِيهِ، وَإِلَّا فَمُوتِي بِرَغْمٍ، قَالَ: فَأَتَاهَا خَالِدٌ، فَإِذَا امْرَأَةٌ عُرْيَانَةٌ نَاشِرَةٌ شَعْرَهَا تَحْثُوا التُّرَابَ عَلَى رَأْسِهَا، فَعَمَّمَهَا بِالسَّيْفِ حَتَّى قَتَلَهَا، ثُمَّ رَجَعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ، قَالَ: تِلْكَ الْعُزَّى

حضرت ابوطفیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ فتح کیا، خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو کھجور کے باغ کی طرف بھیجا' وہاں عزیٰ نام کا بت تھا۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ اس کے پاس آئے' وہ عزیٰ بت کیکر کے درختوں کے اوپر تھا' آپ نے وہ درخت کاٹ دیا وہ گھر گرا دیا جس پر وہ تھا۔ پھر حضرت خالد رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے اور آپ کو بتایا تو آپ نے فرمایا: واپس جاؤ! تم نے کوئی کام نہیں کیا۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ واپس گئے' پس جب دربانوں نے آپ کی طرف دیکھا وہی اس کے چوکیدار تھے' وہ پہاڑ میں چلے گئے جبکہ وہ کہہ رہے تھے: اے عزیٰ! اس آنے والے کو دیوانہ بنا' اے عزیٰ! اسے کانا کر دو ورنہ مرجاؤ ذلت سے۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ اس کے پاس آئے' دیکھا کہ ایک عورت برہنہ بیٹھی ہوئی ہے اور اس کے بال کھلے ہوئے ہیں' مٹی اپنے سر پر ڈالے جا رہی ہے۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ

897- أخرجه مسلم في الحج . وأحمد جلد 5صفحه456,455 . وأبي داؤد في المناسك' باب: في الرمل . والطحاوي في شرح معاني الآثار .

898- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد الى الطبراني .

نے تلوار پکڑی اور اس کو قتل کر دیا' پھر حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور آپ کو بتایا تو آپ نے فرمایا: یہ عزیٰ تھا۔

899 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ مَعْرُوفِ بْنِ خَرَّبُوذَ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ بْنِ وَاثِلَةَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عَلَى نَاقَتِهِ يَسْتَلِمُ الْحَجَرَ بِمِحْجَنٍ مَعَهُ

حضرت ابوطفیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو دیکھا اونٹنی پر طواف کرتے ہوئے۔ حجرہ اسود کو استلام کیا چھڑی کے ساتھ۔

900 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَنْ حَبِيبٍ، وَحُمَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا أَنْزِعُ اللَّيْلَةَ إِذْ وَرَدَتْ عَلَيَّ غَنَمٌ سُودٌ وَغَنَمٌ عُفْرٌ، فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَنَزَعَ ذَنُوبًا أَوْ ذَنُوبَيْنِ فِيهِمَا ضَعْفٌ، وَاللّٰهُ يَغْفِرُ لَهُ، ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ فَاسْتَحَالَتْ غَرْبًا فَمَلَأَ الْحِيَاضَ وَأَرْوَى الْوَارِدَةَ، فَلَمْ أَرَ عَبْقَرِيًّا مِنَ النَّاسِ أَحْسَنَ نَزْعًا مِنْهُ، فَأَوَّلْتُ أَنَّ الْغَنَمَ السُّودَ الْعَرَبُ، وَالْعُفْرَ الْعَجَمُ

حضرت امام حسن بصری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آج رات میں کھینچ رہا تھا کہ اچانک مجھ پر کالی اور سرخ و سفید بکریاں پیش کی گئیں' اس کے بعد ابوبکر آئے اور انہوں نے ایک یا دو ڈول کھینچے ان دونوں کے کھینچنے میں کمزوری تھی' اللہ نے اس کی معافی دیدی' اس کے بعد عمر آئے تو انہوں نے کئی ڈول کھینچے حوض اور برتن بھر دیئے' لوگوں میں آپ سے زیادہ اچھا کھینچنے والا میں نے نہیں دیکھا' میں نے کالی بکریوں سے مراد عرب لیے ہیں اور سفید و سرخ سے مراد عجمی لیے ہیں۔

899- أخرجه مسلم في الحج' باب: جواز الطواف على بعير وغيره' واستلام الحجر بمحجن ونحوه للراكب . وأحمد جلد5صفحه454 . وأبو داؤد في المناسك' باب: الطواف الواجب . وابن ماجه في المناسك رقم الحديث: 2949' باب: من استلم الركن بمحجنة .

900- أخرجه البخاري في المناقب' باب: علامات النبوة في الاسلام . وأحمد جلد5صفحه455 .

بَقِيَّةٌ مِنْ مُسْنَدِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أُنَيْسٍ

901 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أُنَيْسٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: دَعَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّ ابْنَ سُفْيَانَ بْنِ نُبَيْحٍ الْهُذَلِيَّ جَمَعَ لِيَ النَّاسَ لِيَغْزُوَنِي، وَهُوَ بِنَخْلَةَ أَوْ بِعُرَنَةَ، فَأْتِهِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، انْعَتْهُ لِي حَتَّى أَعْرِفَهُ، فَقَالَ: آيَةُ مَا بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ أَنَّكَ إِذَا رَأَيْتَهُ وَجَدْتَ لَهُ قُشَعْرِيرَةً ، قَالَ: فَخَرَجْتُ مُتَوَشِّحًا بِسَيْفِي حَتَّى وَقَعْتُ عَلَيْهِ فِي ظُعُنٍ يَرْتَادُ لَهُنَّ مَنْزِلًا، حِينَ كَانَ وَقْتُ الْعَصْرِ، فَلَمَّا رَأَيْتُهُ وَجَدْتُ مَا وَصَفَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْقُشَعْرِيرَةِ، فَأَخَذْتُ نَحْوَهُ وَخَشِيتُ أَنْ يَكُونَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ مُحَاوَلَةٌ تَشْغَلُنِي عَنِ الصَّلَاةِ، فَصَلَّيْتُ وَأَنَا أَمْشِي نَحْوَهُ أُومِءُ بِرَأْسِي، فَلَمَّا انْتَهَيْتُ إِلَيْهِ قَالَ: مِمَّنِ الرَّجُلُ؟ قُلْتُ: رَجُلٌ مِنَ الْعَرَبِ سَمِعَ بِكَ وَبِجَمْعِكَ لِهَذَا الرَّجُلِ، فَجَاءَ لِذَلِكَ، قَالَ: أَجَلْ، إِنِّي أَنَا فِي ذَلِكَ، قَالَ: فَمَشَيْتُ مَعَهُ شَيْئًا حَتَّى إِذَا أَمْكَنَنِي حَمَلْتُ عَلَيْهِ السَّيْفَ حَتَّى قَتَلْتُهُ، ثُمَّ خَرَجْتُ وَتَرَكْتُ ظَعَائِنَهُ مُنْكَبَّاتٌ عَلَيْهِ، فَلَمَّا

حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ کی باقی مسند

حضرت عبداللہ بن انیس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بلوایا اور فرمایا: مجھے خبر ملی ہے کہ ابن سفیان بن نبیح الہذلی میرے لیے لوگوں کو جمع کر رہا ہے تاکہ مجھ سے جہاد کرے' وہ نخلہ یا عرنہ کے مقام پر ہے' تُو اس کے پاس جا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے اس کا حلیہ بتائیں تاکہ میں اس کو پہچان لوں۔ آپ نے فرمایا: جب تُو اس کو دیکھے گا تو تیرے اور اس کے درمیان نشانی یہ ہے کہ جب تُو اس کو دیکھے تو اس کو پائے گا کہ وہ کپکپی کی حالت میں اپنی تلوار کو لپٹا کر نکلا ہے یہاں تک کہ میں اس کے گھر کے قریب چلا گیا' اس وقت عصر کا وقت تھا' جب میں نے اس کو دیکھا تو اسی طرح پایا جو مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی حالت بتائی تھی' کپکپی اس پر طاری تھی' میں نے اس کو پکڑا' مجھے خوف ہوا کہ میرے اور اس کے درمیان حائل ہونے کی وجہ سے نمازِ عصر نہ رہ جائے اور مجھے نماز سے مشغول رکھے' میں نے نماز اس حال میں پڑھ لی کہ میں اس کے ساتھ چل رہا تھا' میں نے اپنے سر کے ساتھ اشارہ کر کے نماز پڑھ لی' جب میں اس کے پاس پہنچا تو اس نے کہا: کون آدمی ہے؟ میں نے کہا: عرب سے ایک آدمی ہوں' آپ کے اور آپ کے لشکر کے متعلق سنا ہے' اس آدمی کے متعلق

901- أخرجه أحمد جلد3صفحه496 . وأبو داؤد في الصلاة' باب: صلاة الطالب . والبيهقي في السنن .

قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَآنِي قَالَ: قَدْ أَفْلَحَ الْوَجْهُ، قَالَ: قُلْتُ: قَتَلْتُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: صَدَقْتَ، قَالَ: ثُمَّ قَامَ مَعِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَدْخَلَنِي بَيْتَهُ فَأَعْطَانِي عَصًا فَقَالَ: أَمْسِكْ هَذِهِ الْعَصَا عِنْدَكَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ أُنَيْسٍ، قَالَ: فَخَرَجْتُ بِهَا عَلَى النَّاسِ فَقَالُوا: مَا هَذِهِ الْعَصَا؟ قُلْتُ: أَعْطَانِيهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَمَرَنِي أَنْ أَمْسِكَهَا، قَالُوا: أَفَلَا تَرْجِعُ فَتَسْأَلُهُ: لِمَ ذَلِكَ؟ قَالَ: فَرَجَعْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لِمَ أَعْطَيْتَنِي هَذِهِ الْعَصَا؟ قَالَ: آيَةٌ بَيْنِي وَبَيْنَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، إِنَّ أَقَلَّ النَّاسِ الْمُخْتَصِرُونَ - أَوِ الْمُتَخَصِّرُونَ - يَوْمَئِذٍ، فَقَرَنَهَا عَبْدُ اللّٰهِ بِسَيْفِهِ، فَلَمْ تَزَلْ مَعَهُ حَتَّى إِذَا مَاتَ أَمَرَ بِهَا فَضُمَّتْ مَعَهُ فِي كَفَنِهِ ثُمَّ دُفِنَا جَمِيعًا، رَحِمَهُ اللَّهُ

(یعنی حضور ﷺ سے) اس سے آیا ہوں' اس نے کہا: ٹھیک ہے! میں بھی اسی نیت سے ہوں' میں اس کے ساتھ تھوڑی دیر چلا' جب میرے قابو میں آ گیا تو میں نے اس پر تلوار کا حملہ کر دیا یہاں تک کہ میں نے اس کو قتل کر دیا۔ پھر میں نکلا اور میں اپنی تلوار اسی پر لگی چھوڑ گیا' جب میں حضور ﷺ کے پاس آیا تو آپ نے مجھے دیکھا تو آپ نے فرمایا: اس کا چہرہ کامیاب ہو گیا ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اس کو مار کر آیا ہوں۔ آپ نے فرمایا: تُو نے سچ کہا! پھر حضور ﷺ میرے ساتھ کھڑے ہوئے اور مجھے اپنے گھر لے گئے مجھے عصا مبارک عطا کیا اور فرمایا: اس عصا کو اپنے پاس سنبھال کر رکھنا' اے عبداللہ بن انیس! میں وہ لے کر صحابہ کرام کے پاس آیا' صحابہ کرام نے کہا: یہ عصاء کیا ہے؟ میں نے کہا: مجھے حضور ﷺ نے عطا کیا ہے اور مجھے حکم دیا کہ میں اسے اپنے پاس سنبھال کر رکھوں۔ صحابہ کرام نے فرمایا: کیا تُو واپس نہیں جاتا ہے یہ پوچھنے کہ اسے کس لیے سنبھال کر رکھوں؟ میں واپس گیا اور آپ کی بارگاہ میں عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے یہ عصا مجھے کیوں دیا ہے؟ آپ نے فرمایا: میرے اور تیرے درمیان قیامت کے دن نشانی کے طور پر' اگرچہ لوگ اس دن مختصر ہوں گے۔ حضرت عبداللہ نے تلوار کے ساتھ ملا کر اُسے رکھ دیا اور ہمیشہ اپنے پاس رکھتے یہاں تک کہ اُن کا وصال ہو گیا' اُنہوں نے اس عصاء کے متعلق حکم دیا کہ اسے میرے کفن میں رکھنا' پھر دونوں

کو ملا کر دفن کیا گیا' اللہ اُن پر رحم کرے!

902 - حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أُنَيْسٍ، حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ يَزِيدَ عَمِّي، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أُنَيْسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ سَرِيَّةً وَحْدَهُ

حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ان کو اکیلے ایک سریہ میں بھیجا۔

903 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَمِّعٍ الْأَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي أَبِي أُمِّي، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أُنَيْسٍ قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا قَتَادَةَ، وَحَلِيفًا لَهُمْ مِنَ الْأَنْصَارِ، وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَتِيكٍ، إِلَى ابْنِ أَبِي الْحُقَيْقِ لِنَقْتُلَهُ، فَخَرَجْنَا فَجِئْنَا خَيْبَرَ لَيْلًا، فَتَتَبَّعْنَا أَبْوَابَهُمْ، فَغَلَّقْنَا عَلَيْهِمْ مِنْ خَارِجٍ ثُمَّ جَمَعْنَا الْمَفَاتِيحَ، فَأَرْقَيْنَاهَا، فَصَعِدَ الْقَوْمُ فِي النَّخْلِ، وَدَخَلْتُ أَنَا وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَتِيكٍ فِي دَرَجَةِ أَبِي الْحُقَيْقِ، فَتَكَلَّمَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَتِيكٍ فَقَالَ ابْنُ أَبِي الْحُقَيْقِ: ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ عَبْدَ اللّٰهِ أَنَّى لَكَ بِهَذِهِ الْبَلْدَةِ، قُومِي فَافْتَحِي، فَإِنَّ الْكَرِيمَ لَا يُرَدُّ عَنْ بَابِهِ هَذِهِ السَّاعَةَ، فَقَامَتْ، فَقُلْتُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَتِيكٍ: دُونَكَ، فَأَشْهَرَ عَلَيْهِمُ السَّيْفَ، فَذَهَبَتِ امْرَأَتُهُ لِتَصِيحَ، فَأُشْهِرُ عَلَيْهَا، وَأَذْكُرُ قَوْلَ رَسُولِ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے اور ابوقتادہ اور انصار کے ایک گروہ اور عبداللہ بن عتیک کو ابن ابی حقیق کی طرف بھیجا تاکہ ہم اس کو قتل کریں۔ ہم نکلے' ہم رات کو خیبر آئے' ہم نے ان کے دروازوں کو تلاش کیا' ہم نے باہر سے اُن کو بند کر دیا' پھر ہم نے چابیاں جمع کیں' ہم نے چابیاں لگا کر بند کر دیئے' قوم کھجور کے باغ میں چلی گئی' میں اور عبداللہ بن عتیک' ابی حقیق کے درجہ میں داخل ہوئے اور عبداللہ بن عتیک نے گفتگو کی۔ ابن ابی حقیق نے کہا: عبداللہ تیری ماں تجھ پر روئے! تُو اس شہر میں کیسے آ گیا؟ تو اُٹھ! میرے لیے دروازہ کھول! کیونکہ ہم اس دروازے سے اس گھڑی در نہیں کیا جا سکتا۔ وہ اُٹھی' میں نے عبداللہ بن عتیک سے کہا: اس پر تلوار کا اشارہ کر' اس کی عورت گئی تاکہ آواز دے' میں اس پر اشارہ کرنے لگا تو مجھے حضور ﷺ کی بات یاد آ گئی کہ آپ نے عورتوں کے قتل کرنے سے منع کیا ہے اور بچوں کے قتل سے۔ حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اس

903- قارن في المغازي' باب: قتل أبي رافع عبد الله بن أبي الحقيق ـ وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد الى المصنف ـ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ، نَهَى عَنْ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ ، فَأَكُفُّ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أُنَيْسٍ: فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ فِي مَشْرَبَةٍ لَهُ، فَوَقَفْتُ أَنْظُرُ إِلَى شِدَّةِ بَيَاضِهِ فِي ظُلْمَةِ الْبَيْتِ، فَلَمَّا رَآنِي أَخَذَ وِسَادَةً فَاسْتَتَرَ بِهَا، فَذَهَبْتُ أَرْفَعُ السَّيْفَ لِأَضْرِبَهُ فَلَمْ أَسْتَطِعْ مِنْ قِصَرِ الْبَيْتِ، فَوَخَزْتُهُ وَخْزًا، ثُمَّ خَرَجْتُ، فَقَالَ صَاحِبِي: فَعَلْتَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، فَدَخَلَ فَوَقَفَ عَلَيْهِ، ثُمَّ خَرَجْنَا فَانْحَدَرْنَا مِنَ الدَّرَجَةِ، فَسَقَطَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَتِيكٍ فِي الدَّرَجَةِ فَقَالَ: وَارِجْلَاهُ كُسِرَتْ رِجْلِي، فَقُلْتُ لَهُ: لَيْسَ بِرِجْلِكَ بَأْسٌ، وَوَضَعْتُ قَوْسِي وَاحْتَمَلْتُهُ، وَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ قَصِيرًا ضَئِيلًا، فَأَنْزَلْتُهُ فَإِذَا رِجْلُهُ لَا بَأْسَ بِهَا، فَانْطَلَقْنَا حَتَّى لَحِقْنَا أَصْحَابَنَا، وَصَاحَتِ الْمَرْأَةُ: يَا بَيَاتَاهُ، فَيَثُورُ أَهْلُ خَيْبَرَ، ثُمَّ ذَكَرْتُ مَوْضِعَ قَوْسِي فِي الدَّرَجَةِ فَقُلْتُ: وَاللّٰهِ لَأَرْجِعَنَّ فَلَآخُذَنَّ قَوْسِي، فَقَالَ أَصْحَابِي: قَدْ تَثَوَّرَ أَهْلُ خَيْبَرَ، تُقْتَلُ؟ فَقُلْتُ: لَا أَرْجِعُ أَنَا حَتَّى آخُذَ قَوْسِي، فَرَجَعْتُ فَإِذَا أَهْلُ خَيْبَرَ قَدْ تَثَوَّرُوا، وَإِذَا مَا لَهُمْ كَلَامٌ إِلَّا: مَنْ قَتَلَ ابْنَ أَبِي الْحُقَيْقِ؟ فَجَعَلْتُ لَا أَنْظُرُ فِي وَجْهِ إِنْسَانٍ وَلَا يَنْظُرُ فِي وَجْهِي إِلَّا قُلْتُ كَمَا يَقُولُ: مَنْ قَتَلَ ابْنَ أَبِي الْحُقَيْقِ؟ حَتَّى جِئْتُ الدَّرَجَةَ فَصَعِدْتُ مَعَ النَّاسِ، فَأَخَذْتُ قَوْسِي ثُمَّ لَحِقْتُ أَصْحَابِي، فَكُنَّا نَسِيرُ اللَّيْلَ وَنَكْمُنُ النَّهَارَ، فَإِذَا كَمِنَّا النَّهَارَ أَقْعَدْنَا نَاطُورًا يَنْظُرُنَا، حَتَّى إِذَا اقْتَرَبْنَا مِنَ الْمَدِينَةِ، فَكُنَّا

کے پاس اس کے کمرے میں داخل ہوا تو میں رُک گیا' گھر میں اندھیرے کے باوجود اتنی روشنی دیکھ کر کہ جب اس نے مجھے دیکھا تو اسنے تکیہ لیا اور اس سے اپنے آپ کو چھپالیا' میں آگے بڑھا اور میں نے اس کو مارنے کے لیے تلوار اُٹھائی لیکن میں گھر کی مضبوطی کی وجہ سے طاقت نہیں رکھتا تھا' میں نے اس کو مارا' یا میں نے اس پر تیر کو ٹھونسا' پھر میں نکلا' میرے ساتھی نے کہا: تُو نے کام کر لیا ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں! وہ داخل ہوا اور اس پر رُکا' پھر ہم نکلے اور ہم نے اوپر سے چھلانگ لگائی' حضرت عبداللہ بن عتیک گرے اور کہنے لگے: ہائے میرا پاؤں ٹوٹ گیا! میں نے کہا: آپ کے پاؤں کو کوئی تکلیف نہیں ہے! میں نے اپنی کمان کو رکھا اور میں نے ان کو اُٹھایا' حضرت عبداللہ کمزور آدمی تھے' میں نے اتارا تو اُن کے پاؤں پر کوئی تکلیف نہیں تھی۔ پھر ہم چلے یہاں تک کہ ہم اپنے ساتھیوں کو ملے۔ ایک عورت نے چیخ ماری' اس سے خیبر والوں کو جوش دلایا' پھر مجھے میری کمان وہاں سیڑھی یاد آئی' میں نے کہا: اللہ کی قسم! میں اپنی کمان ضرور لوں گا' میرے ساتھی نے کہا: اہل خیبر جوش میں ہیں' آپ کو قتل کر دیں گے؟ میں نے کہا: میں واپس نہیں جاؤں گا یہاں تک کہ میں اپنی کمان نہ لے آؤں۔ میں واپس گیا تو اہلِ خیبر جوش میں تھے' ان کی زبان پر یہ بات تھی کہ ابن ابی حقیق کو کس نے قتل کیا ہے؟ میں نے دل میں کہا کہ میں بھی ایسے ہی کہتا ہوں کہ ابن ابی حقیق کو کس نے قتل کیا ہے تاکہ میرے چہرے کو کوئی نہ دیکھے

بِالْبَيْدَاءِ كُنْتُ أَنَا نَاظِرُهُمْ، ثُمَّ إِنِّي أَلْحَتُ لَهُمْ بِثَوْبِي فَانْحَدَرُوا فَخَرَجُوا جَمْزًا، وَانْحَدَرْتُ فِي آثَارِهِمْ فَأَدْرَكْتُهُمْ حَتَّى بَلَغْنَا الْمَدِينَةَ، فَقَالَ لِي أَصْحَابِي: هَلْ رَأَيْتَ شَيْئًا؟ فَقُلْتُ: لَا، وَلَكِنْ رَأَيْتُ مَا أَدْرَكَكُمْ مِنَ الْعَنَاءِ فَأَحْبَبْتُ أَنْ يَحْمِلَكُمُ الْفَزَعُ، وَأَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النَّاسَ، فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَفْلَحَتِ الْوُجُوهُ فَقُلْنَا: أَفْلَحَ وَجْهُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: فَقَتَلْتُمُوهُ؟ قُلْنَا" نَعَمْ، فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالسَّيْفِ الَّذِي قُتِلَ بِهِ فَقَالَ: هَذَا طَعَامُهُ فِي ذُبَابِ السَّيْفِ

یہاں تک کہ میں دوسری منزل پر آیا' میں لوگوں کے ساتھ چڑھ رہا تھا' میں نے اپنی کمان لی اور پھر اپنے ساتھی سے جا ملا۔ ہم رات کو چلتے اور دن کو رُک جاتے' جب ہم دن کو چھپتے تو ہم ناطور میں بیٹھتے تھے' ہم دیکھتے رہتے تھے پھر جب ہم مدینہ کے قریب ہوئے تو ہم مقام بیداء پر پہنچے' میں دیکھنے لگا پھر میں نے اپنے آپ کو کپڑے میں چھپالیا۔ مجھے میرے ساتھی نے کہا: کیا کوئی شی دیکھ رہے ہیں؟ میں نے کہا: نہیں! میں پسند کرتا ہوں کہ گھبراہٹ چلی جائے۔ ہم حضور ﷺ کے پاس آئے تو آپ صحابہ کو خطبہ دے رہے تھے' ہم نے عرض کی: اللہ عزوجل آپ کے چہرے کو عزت دے! آپ نے فرمایا: اس کو قتل کر دیا ہے؟ ہم نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے وہ تلوار منگوائی جس سے اس گستاخِ رسول کو قتل کیا گیا تھا' آپ نے فرمایا: یہ تلوار کا کھانا تھا۔

مُسْنَدُ خُفَافِ بْنِ إِيمَاءَ الْغِفَارِيِّ

حضرت خفاف بن ایماء الغفاری رضی اللہ عنہ کی مسند

904 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا بِهِ ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: وَأَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ، عَنْ أَبِي الْقَاسِمِ مِقْسَمٍ مَوْلَى بَنِي رَبِيعَةَ، عَنِ الْحَارِثِ قَالَ: صَلَّيْتُ فِي مَسْجِدِ بَنِي غِفَارٍ، فَلَمَّا جَلَسْتُ جَعَلْتُ أَدْعُو وَأُشِيرُ بِأُصْبُعٍ وَاحِدَةٍ، فَدَخَلَ عَلَيَّ خُفَافُ بْنُ إِيمَاءَ

حضرت حارث فرماتے ہیں کہ میں نے بنی غفار کی مسجد میں نماز پڑھی' جب میں بیٹھا تو میں دعا کرنے لگا' میں نے اپنی ایک انگلی کے ساتھ اشارہ کیا' میرے پاس خفاف بن ایماء غفاری داخل ہوئے' میں اسی طرح کر رہا تھا تو آپ نے فرمایا: جس وقت تُو انگلی سے اشارہ کر رہا تھا تو تیرا اس سے کیا مطلب تھا؟ میں نے عرض کی: میں

904- أخرجه أحمد جلد4صفحه57 . والبيهقي في السنن .

الْغِفَارِيُّ وَأَنَا كَذَلِكَ فَقَالَ: مَا تُرِيدُ بِهَذَا حِينَ تُشِيرُ بِأُصْبُعٍ وَاحِدَةٍ؟ قَالَ: قُلْتُ: أَدْعُوا اللّٰهَ وَأَسْأَلُهُ، قَالَ: نِعْمَ مَا صَنَعْتَ، اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ، فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ: اِنَّمَا يَسْحَرُ بِهَا، كَذَبَ الْمُشْرِكُونَ، اِنَّمَا ذٰلِكَ الْاِخْلَاصُ

اللہ سے دعا کر رہا تھا اور مانگ رہا تھا' آپ نے فرمایا: جو تُو کر رہا تھا بہت اچھا کر رہا تھا کیونکہ حضور ﷺ بھی ایسا ہی کرتے تھے' مشرکین کہتے: آپ اس کے ساتھ جادو کرتے ہیں' مشرک جھوٹ بولتے تھے کیونکہ یہ اخلاص ہے۔

905 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، أَخْبَرَنِي مُحَمَّدٌ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ خُفَافٍ أَنَّهُ قَالَ: قَالَ خُفَافُ بْنُ اِيمَاءَ: رَكَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ، فَقَالَ: غِفَارُ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا، وَأَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ، وَعُصَيَّةُ عَصَتِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، اللّٰهُمَّ الْعَنْ بَنِي لَحْيَانَ، وَالْعَنْ رِعْلًا وَذَكْوَانَ، ثُمَّ وَقَعَ سَاجِدًا، قَالَ خُفَافٌ: فَجُعِلَتْ لَعْنَةُ الْكُفَّارِ مِنْ أَجْلِ ذٰلِكَ

حضرت خفاف بن ایماء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے رکوع کیا، پھر اپنا سر انور اٹھایا اور فرمایا: قبیلہ غفار کی اللہ بخشش کرے اور قبیلہ اسلم کو سلامت رکھے اور قبیلہ عصیہ نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔ بے شک اللہ قبیلہ بنی لحیان اور رعل و ذکوان کو اپنی رحمت سے دور کر پھر آپ نے سجدہ کیا۔ حضرت خفاف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کفار پر لعنت اسی وجہ سے کی گئی۔

مُسْنَدُ عُقْبَةَ مَوْلَى جَبْرِ بْنِ عَتِيكٍ

حضرت عقبہ مولیٰ جبر بن عتیک رضی اللہ عنہ کی مسند

906 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ

حضرت عقبہ مولی جبر بن عتیک الانصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے آقا کے ساتھ اُحد کی جنگ میں

905- أخرجه مسلم في المساجد' باب: استحباب القنوت في جميع الصلوات اذا نزلت بالمسلمين نازلة . وأحمد جلد4صفحه57 .

906- أخرجه أحمد جلد5صفحه295 . وأبو داؤد في الأدب' باب: في العصبية . وابن ماجه في الجهاد رقم الحديث:2784' باب: النية في القتال .

قَالَ: حَدَّثَنِي دَاوُدُ بْنُ الْحُصَيْنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ أَبِيهِ عُقْبَةَ مَوْلَى جَبْرِ بْنِ عَتِيكٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: شَهِدْتُ أُحُدًا مَعَ مَوْلَايَ، فَضَرَبْتُ رَجُلًا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، فَلَمَّا قَتَلْتُهُ قُلْتُ: خُذْهَا مِنِّي وَأَنَا الرَّجُلُ الْفَارِسِيُّ، فَبَلَغَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: " أَلَا قَالَ: خُذْهَا وَأَنَا الرَّجُلُ الْأَنْصَارِيُّ؟ فَإِنَّ مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْ أَنْفُسِهِمْ"

حاضر تھا۔ میں نے مشرکین کے ایک آدمی کو مارا، جب میں نے اس کو قتل کیا میں نے اس کو کہا: مجھ سے اس کو پکڑو، میں فارسی آدمی ہوں۔ یہ بات رسول پاک ﷺ تک پہنچی آپ ﷺ نے فرمایا: تو نے یہ کیوں نہیں کہا کہ اس کو پکڑو میں انصاری آدمی ہوں؟ بے شک قوم کا غلام اسی میں شمار ہوتا ہے۔

مُسْنَدُ يَزِيدَ بْنِ أَسَدٍ

حضرت یزید بن اسود رضی اللہ عنہ

907 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ، حَدَّثَنَا سَيَّارٌ، قَالَ: سَمِعْتُ خَالِدًا الْقَسْرِيَّ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا يَزِيدُ بْنَ أَسَدٍ، حِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ

حضرت سیار فرماتے ہیں کہ میں نے خالد قری کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا، فرما رہے تھے کہ مجھے میرے باپ نے انہوں نے اپنے دادا کے حوالہ سے بیان کیا کہ رسول ﷺ نے فرمایا: اے یزید بن اسد! جو اپنی ذات کے لیے پسند کرے وہی لوگوں کے لیے پسند کرے۔

سَلَمَةُ الْهَمْدَانِيُّ

حضرت سلمہ الہمدانی رضی اللہ عنہ کی مسند

908 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى بْنِ عَمْرِو بْنِ

حضرت یحییٰ بن سلمہ الھمدانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے قیس بن مالک الارحبی کی طرف خط

907- أخرجه ابن حجر في الاصابة جلد10صفحه338' وصححه الحاكم في المستدرك جلد4صفحه168 .

908- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد . ابن حجر في المطالب العالية الى المصنف . وأخرجه ابن منده فيما ذكره ابن حجر في الاصابة .

سَلَمَةَ الْهَمْدَانِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اِلَى قَيْسِ بْنِ مَالِكٍ الْأَرْحَبِيِّ: " بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ، مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ اِلَى قَيْسِ بْنِ مَالِكٍ، سَلَامٌ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ وَمَغْفِرَتُهُ، أَمَّا بَعْدُ، فَذَاكُمْ أَنِّي اسْتَعْمَلْتُكَ عَلَى قَوْمِكَ: عُرْبِهِمْ وَخُمُورِهِمْ وَمَوَالِيهِمْ وَحَاشِيَتِهِمْ، وَأَقْطَعْتُكَ مِنْ ذُرَةِ يَسَارٍ مِئَتَيْ صَاعٍ، وَمِنْ زَبِيبِ خَيْوَانَ مِئَتَيْ صَاعٍ، جَارٍ ذَلِكَ لَكَ وَلِعَقِبِكَ مِنْ بَعْدِكَ أَبَدًا أَبَدًا" ، قَالَ قَيْسٌ: وَقَوْلُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَبَدًا أَبَدًا ، أَحَبُّ اِلَيَّ، اِنِّي لَأَرْجُو أَنْ يَبْقَى لِي عَقِبِي أَبَدًا، قَالَ يَحْيَى: عُرْبُهُمْ: أَهْلُ الْبَادِيَةِ، وَخُمُورُهُمْ: أَهْلُ الْقُرَى

لکھا اللہ کے نام سے محمد رسول اللہ ﷺ کی طرف سے قیس بن مالک کی طرف۔ تم پر اللہ کی سلامتی اور رحمت اور برکت اور بخشش ہو اس کے بعد میں تیری قوم پر جنگل و دیہات والوں اور اُن کے غلاموں اور جانوروں پر امیر مقرر کر رہا ہوں‘ میں تیرے لیے دوسو صاع یسار کے ذرّہ سے کاٹ کر دے رہا ہوں‘ یہ تیرے بعد ہمیشہ تیرے پاس ہی رہے گا۔ حضرت قیس فرماتے ہیں: حضور ﷺ کا یہ ارشاد: ’’ابدًا ابدًا‘‘ مجھے زیادہ محبوب ہے‘ میں اُمید کرتا ہوں کہ میرے لیے میرے بعد بھی ہمیشہ رہے گا۔ حضرت یحییٰ فرماتے ہیں: ’’عُرْبُهُمْ‘‘ سے مراد جنگل والے اور ’’خُمُوْرُهُمْ‘‘ سے مراد دیہات والے ہیں۔

مُسْنَدُ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ

مسند حضرت عبداللہ بن بحینہ رضی اللہ عنہ

909 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنِي أَخِي الْمِسْوَرُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ بَحِينَةَ، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ أَصْحَابِهِ اِذْ قَالَ: صَلَّى اللّٰهُ عَلَى تِلْكَ الْمَقْبَرَةِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، قَالَ: فَلَمْ نَدْرِ أَيَّ مَقْبَرَةٍ، وَلَمْ يُسَمِّ لَهُمْ شَيْئًا، قَالَ: فَدَخَلَ بَعْضُ

حضرت علی بن عبداللہ بن مالک بن بحینہ اپنے والد عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہ کے درمیان تشریف فرما تھے‘ اچانک آپ نے اس قبرستان والوں کے لیے تین مرتبہ دعا کی‘ ہم کو علم نہیں تھا کہ یہ کون سا قبرستان ہے‘ اس کا کوئی نام بھی نہیں لیا گیا۔ حضور ﷺ کے بعض اصحاب حضور ﷺ کی بعض ازواج کے پاس آئے۔ حضرت عطاف فرماتے ہیں:

909- عزاه الهيثمى فى مجمع الزوائد الى المصنف' والبزار .

أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - قَالَ عَطَّافٌ: فَحُدِّثْتُ أَنَّهَا عَائِشَةَ - فَقَالَ لَهَا: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ أَهْلَ مَقْبَرَةٍ فَصَلَّى عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُخْبِرْنَا أَيَّ مَقْبَرَةٍ هِيَ؟ فَدَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهَا فَسَأَلَتْهُ عَنْهَا فَقَالَ لَهَا: أَهْلُ مَقْبَرَةٍ بِعَسْقَلَانَ

مجھے بیان کیا گیا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اُن کو فرمایا کہ حضور ﷺ نے قبرستان والوں کا ذکر کیا اور اُن کے لیے دعا کی۔ ہم کو بتایا نہیں کہ یہ کون سا قبرستان ہے؟ حضور ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس داخل ہوئے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ سے پوچھا' تو آپ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: وہ عسقلان والوں کا قبرستان تھا۔

910 - حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ: أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَمَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ، فَكَلَّمَهُ بِشَيْءٍ لَا نَدْرِي مَا هُوَ، فَلَمَّا انْصَرَفْنَا أَحَطْنَا بِهِ نَسْأَلُهُ مَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: قَالَ لِي: يُوشِكُ أَحَدُكُمْ أَنْ يُصَلِّيَ الصُّبْحَ أَرْبَعًا

حضرت ابن بُحینہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نماز کے لیے اقامت پڑھی گئی' حضور ﷺ ایک آدمی کے پاس سے گزرے' وہ صبح سے پہلے دو رکعتیں ادا کر رہا تھا' آپ نے کوئی گفتگو فرمائی جو ہم نہیں جانتے کہ وہ کیا تھی؟ جب ہم فارغ ہوئے تو ہم نے اس کو گھیرا' ہم نے پوچھا کہ حضور ﷺ نے کیا فرمایا تھا؟ اُس نے کہا: مجھے آپ نے فرمایا: قریب ہے کہ تم میں سے کوئی چار رکعت پڑھنے لگے۔

911 - حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ السَّبَّاكِ، حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ بُحَيْنَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ وَرَجُلٌ يُصَلِّي، فَضَرَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْكِبَهُ وَقَالَ: تُرِيدُ أَنْ تُصَلِّيَ أَرْبَعًا أَوْ

حضرت عبداللہ بن مالک ابن بُحینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ صبح کی نماز کے لیے نکلے اس حالت میں کہ ایک آدمی نماز پڑھ رہا تھا' حضور ﷺ نے اس کے کندھے پر ہاتھ مارا اور فرمایا: تم چاہتے ہو کہ چار رکعت پڑھیں یا دو مرتبہ؟

910- أخرجه البخاري في الأذان'باب: اذا أقيمت الصلاة فلا صلاة الا المكتوبة . ومسلم في المسافرين باب: كراهة الشروع في نافلة بعد شروع المؤذن . وأحمد جلد 5 صفحه 345 . والنسائي في الامامة باب: ما يكره من الصلاة عند الاقامة .

911- أخرجه عبد الله بن أحمد وِجَادَة عن أبيه .

مَرَّتَيْنِ؟

مَا أَسْنَدَ جَهْجَاهُ الْغِفَارِیُّ

وہ احادیث جو حضرت جہجاہ الغفاری رضی اللہ عنہ کی طرف منسوب ہیں

912 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، وَأَبُو كُرَيْبٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ سَلْمَانَ الْقُرَشِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ جَهْجَاهٍ الْغِفَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ، وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ ،

حضرت جہجاء الغفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر ساتھ آنتوں میں کھاتا ہے۔

913 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ بُرَيْدٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس جیسی حدیث روایت کرتے ہیں۔

مَا أَسْنَدَ جَارُودُ الْعَبْدِیُّ

جارود العبدی کی مسند

914 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ هَاشِمٍ، عَنْ أَشْعَثَ،

حضرت جارود العبدی فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آپ کی بیعت کرنے کے لیے

912,913- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد الى المصنف' والطبراني' والبزار . أخرجه مسلم في الأشربة' باب: المؤمن يأكل في معى واحد' والكافر يأكل في سبعة أمعاء . وابن ماجه في الأطعمة رقم الحديث: 3258' باب: المؤمن يأكل في معى واحد .

914- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد الى المصنف .

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنِ الْجَارُودِ الْعَبْدِيِّ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُبَايِعُهُ، فَقُلْتُ لَهُ: عَلَى أَنِّي إِنْ تَرَكْتُ دِينِي وَدَخَلْتُ فِي دِينِكَ لَا يُعَذِّبُنِي اللّٰهُ فِي الْآخِرَةِ؟ قَالَ: نَعَمْ

آیا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! میں بیعت اس چیز پر کرنے آیا ہوں کہ میں اپنے دین کو چھوڑ دوں اور آپ ﷺ کے دین میں داخل ہو جاؤں (اور اس پر) کہ آخرت میں اللہ مجھے عذاب نہ دے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: قبول ہے۔

915 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا أَبَانُ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ الْجَذْمِيِّ، عَنِ الْجَارُودِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقُ النَّارِ

حضرت جارود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ مسلمانوں کا گم شدہ جانور اپنی حفاظت کرسکتا ہے' اس کو پکڑنا جہنم میں جانے کا ذریعہ ہے۔

رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اصحاب النبی ﷺ میں ایک آدمی کی مسند

916 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ سَلَّامِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِخْوَانُكُمْ أَحْسِنُوا إِلَيْهِمْ، أَوْ قَالَ: فَأَصْلِحُوا إِلَيْهِمْ، اسْتَعِينُوهُمْ عَلَى مَا غَلَبَكُمْ وَأَعِينُوهُمْ عَلَى مَا غَلَبَهُمْ

حضرت سلام ابن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں حضور ﷺ کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارے بھائی ہیں' تم اپنے بھائیوں سے اچھا سلوک کرو۔ یا یہ فرمایا: ان کی اصلاح کرو' ان کی مدد کرو' اس پر جو تم میں مغلوب ہوں اور ان کی مدد کرو جو مغلوب ہوں۔

915- أخرجه أحمد جلد 5صفحه80 . والترمذی فی الأشربة' باب: فی النهی عن الشرب قائمًا . وابن ماجه فی اللقطة' باب: ضالة الابل والبقر والغنم . والدارمی فی البيوع'باب: فی الضالة .

916- أخرجه البخاری فی الايمان' باب: المعاصی فی أمر الجاهلية . ومسلم فی"الايمان' باب: اطعام المملوك مما يأكل . وأبی داؤد فی الأدب' باب: فی حق المملوك .

سَلَمَةُ بْنُ قَيْصَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

917 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ زَبَّانَ بْنِ فَائِدٍ، أَنَّ لَهِيعَةَ بْنَ عُقْبَةَ حَدَّثَهُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْصَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ يَوْمًا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ بَاعَدَهُ اللَّهُ مِنْ جَهَنَّمَ كَبُعْدِ غُرَابٍ طَارَ وَهُوَ فَرْخٌ حَتَّى مَاتَ هَرَمًا

سلمہ بن قیصر' حضور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سے روایت کرتے ہیں

حضرت سلمہ بن قیصر سے روایت ہے کہ حضور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جس نے ایک روزہ اللہ کی رضا کے لیے رکھا، اس کو اللہ جہنم سے اتنا دور کر دے گا جس طرح کوّا ہوتا' وہ اُڑتا ہے اور وہ چھوٹا بچہ ہو یہاں تک کہ وہ بوڑھا ہو کر مرجاتا ہے۔

أَبُو أَبِي عَمْرَةَ

918 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ أَبِي عَمْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَةَ نَفَرٍ وَمَعَنَا فَرَسٌ، فَأَعْطَى كُلَّ إِنْسَانٍ مِنَّا سَهْمًا، وَأَعْطَى الْفَرَسَ سَهْمَيْنِ

مسند حضرت ابو عمرہ رضی اللہ عنہ

حضرت ابو عمرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالہ سے بیان کرتے ہیں کہ ہم حضور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی بارگاہ میں آئے ہم چار افراد تھے اور ہمارے ساتھ ایک گھوڑا بھی تھا، آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ہر آدمی کو اس کا حصہ دیا اور گھوڑے کو دو حصے دیئے۔

جَدُّ خَالِدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

919 - حَدَّثَنَا أَبُو طَالِبٍ عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ

خالد کے دادا' حضور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سے روایت کرتے ہیں

محمد بن خالد اپنے باپ اور دادا سے روایت کرتے

-917 أخرجه البزار .

-918 أخرجه أحمد جلد4صفحه138 . وأبو داؤد في الجهاد' باب: في سهمان الخيل .

-919 أخرجه أحمد جلد5صفحه272 .

عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْمَلِيحِ الرَّقِّيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، كَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ أَنَّهُ خَرَجَ زَائِرًا لِبَعْضِ إِخْوَانِهِ فَلَمْ يَنْتَهِ إِلَيْهِ حَتَّى بَلَغَهُ أَنَّهُ مَرِيضٌ، فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ قَالَ: أَتَيْتُكَ زَائِرًا أَوْ أَتَيْتُكَ عَائِدًا أَوْ مُبَشِّرًا، قَالَ: وَكَيْفَ جَمَعْتَ هَذَا كُلَّهُ؟ قَالَ: خَرَجْتُ وَأَنَا أُرِيدُ زِيَارَتَكَ فَلَمْ أَصِلْ إِلَيْكَ حَتَّى بَلَغَنِي شَكَاتُكَ فَكَانَتْ عِيَادَةً، وَأُبَشِّرُكَ بِشَيْءٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا سَبَقَتْ لِلْعَبْدِ مِنَ اللَّهِ مَنْزِلَةٌ لَمْ يَبْلُغْهَا عَمَلًا ابْتَلَاهُ فِي جَسَدِهِ أَوْ فِي مَالِهِ أَوْ فِي وَلَدِهِ، ثُمَّ صَبَّرَهُ حَتَّى يَنَالَ الْمَنْزِلَةَ الَّتِي سَبَقَتْ لَهُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

ہیں ان کو صحابی رضی اللہ عنہ ہونے کا شرف حاصل ہے۔ یہ اپنے کسی بھائی کی زیارت کے لیے نکلے۔ وہاں تک نہیں پہنچے، یہاں تک کہ ان کو خبر پہنچی کہ وہ بیمار ہیں۔ انہوں نے فرمایا: میں آپ کی زیارت کے لیے آیا ہوں۔ یا آپ کی عیادت کرنے کے لیے آیا ہوں یا آپ کو خوشخبری دینے کے لیے، تو اس نے کہا: تُو نے یہ ساری کیسے جمع کر لی ہیں؟ میں آپ کی زیارت کے ارادہ سے آیا ہوں میں آپ تک نہیں پہنچا۔ یہاں تک کہ مجھے آپ کے بیمار ہونے کی خبر ملی۔ یہ آپ کی عیادت ہوئی اور آپ کو خوشخبری دینے کے لیے آیا ہوں ایک شی کی جو میں نے حضور ﷺ نے سنی ہے۔ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل کی طرف سے بندہ کے لیے ایک مقام لکھ دیا ہوتا ہے وہ اس مقام کو عمل کے ذریعے نہیں پا سکتا ہے۔ اللہ اس کو آزمائش میں ڈالتا ہے۔ اس کے جسم یا اس کے مال یا اس کی اولاد کے لحاظ سے پھر اس کو صبر عطا کرتا ہے اس پر یہاں تک کہ اس مقام کو پالیتا ہے جو اس کے لیے اللہ عزوجل کی طرف سے لکھا ہوتا ہے۔

مَا أَسْنَدَ خَرَشَةُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وہ مسند جو حضرت خرشہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں

920 - حَدَّثَنَا أَبُو طَالِبٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ

حضرت خرشہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ

920- أخرجه أحمد جلد4صفحه110 .

بْـنُ عَيَّاشٍ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عَجْلَانَ الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّ أَبَا كَثِيرٍ الْمُحَارِبِيَّ حَدَّثَهُ، أَنَّ خَرَشَةَ حَدَّثَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُ قَالَ: اِنَّهُ سَتَكُونُ بَعْدِى فِتَنٌ، النَّائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْيَقْظَانِ، وَالْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ، وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِى، فَمَنْ أَتَتْ عَلَيْهِ فَلْيَأْخُذْ سَيْفَهُ ثُمَّ لِيَمْشِ اِلَى صَفَاةٍ فَيَضْرِبْهَا حَتَّى تَتَكَسَّرَ، ثُمَّ لِيَضْطَجِعَ لَهَا حَتَّى تَنْجَلِيَ عَلَى مَا انْجَلَتْ عَلَيْهِ

نے فرمایا: عنقریب فتنے ہوں گے، میرے بعد اس فتنوں میں سونے والا جاگنے والے سے بہتر ہوگا اور بیٹھنے والا کھڑے ہونے والے سے بہتر ہوگا، کھڑا ہونے والا چلنے والے سے بہتر ہوگا جو اس کے پاس آئے وہ اس تلوار کو پکڑ لے پھر وہ لے چلے، چٹان کی طرف اس تلوار کو مارے یہاں تک کہ وہ ٹوٹ جائے پھر اس پر لیٹ جائے یہاں تک کہ ختم ہو جائے جو ختم ہوتا ہے اس پر۔

خَالِدُ بْنُ عَدِيٍّ الْجُهَنِيُّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(وہ حدیث جو) خالد بن عدی رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں

921 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، حَدَّثَنِى أَبُو الْأَسْوَدِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَدِيٍّ الْجُهَنِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ بَلَغَهُ مَعْرُوفٌ مِنْ أَخِيهِ مِنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ وَلَا اِشْرَافِ نَفْسٍ فَلْيَقْبَلْهُ وَلَا يَرُدَّهُ، فَاِنَّمَا هُوَ رِزْقٌ سَاقَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ

حضرت خالد بن عدی الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو بھلائی پہنچے اپنے بھائی کی طرف سے بغیر مانگے بغیر لالچ کے وہ قبول کر لے۔ اس کو واپس نہ کرے یہ وہ رزق ہے جو اللہ نے اس کے لیے بھیجا ہے۔

أَبُو مَالِكٍ أَوِ ابْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

(وہ حدیث جو) ابو مالک یا ابن مالک حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے

921- أخرجه أحمد جلد4صفحه320-321 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

922 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ زُرَارَةَ بْنَ أَوْفَى يُحَدِّثُ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ يُقَالُ لَهُ: أَبُو مَالِكٍ أَوِ ابْنُ مَالِكٍ، سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ ضَمَّ يَتِيمًا بَيْنَ مُسْلِمِينَ فِي طَعَامِهِ وَشَرَابِهِ حَتَّى يَسْتَغْنِيَ عَنْهُ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ الْبَتَّةَ، وَمَنْ أَدْرَكَ وَالِدَيْهِ أَوْ أَحَدَهُمَا ثُمَّ لَمْ يَبَرَّهُمَا ثُمَّ دَخَلَ النَّارَ فَأَبْعَدَهُ اللَّهُ، وَأَيُّمَا مُسْلِمٍ أَعْتَقَ رَقَبَةً مُسْلِمَةً كَانَتْ فَكَاكَهُ مِنَ النَّارِ

روایت کرتے ہیں

حضرت ابو مالک یا ابن مالک رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جوکوئی مسلمان یتیم بچے کی کفالت کرے اس کے کھانے اور پینے کے لحاظ سے یہاں تک کہ وہ سمجھ دار ہوگیا۔ اس کے لیے یقیناً جنت واجب ہوگئی۔ جس نے والدین میں کسی ایک کو یا دونوں کو پایا۔ پھران کی خدمت نہ کرسکا وہ جہنم میں داخل ہو گیا۔ اللہ اس کو اپنی رحمت سے دور کر دے گا۔ جو مسلمان کسی مسلمان غلام کو آزاد کر دے یہ اس کے جہنم کا کفارہ ہو جائے گا۔

أَبُو عَزَّةَ

(وہ حدیث جو حضرت ابو عزہ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں)

923 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي مَلِيحٍ، عَنْ أَبِي عِزَّةَ - رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَرَادَ اللَّهُ قَبْضَ عَبْدٍ بِأَرْضٍ جَعَلَ لَهُ فِيهَا حَاجَةً

حضرت ابو عزہ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ) میں سے کسی سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ عزوجل کسی بندہ کی کسی ملک میں روح نکالنا چاہتا ہے تو اس کا اس ملک میں کوئی کام رکھ دیتا ہے۔

922- أخرجه أحمد جلد4صفحه344 و جلد5صفحه29 .

923- أخرجه أحمد جلد 3صفحه429 . والترمذی فی القدر' باب: ما جاء فی أن النفس تموت حيث ما كتب لها . وأبو نعيم فی حلية الأولياء . والحاكم فی المستدرك .

قُدَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

(وہ حدیث جو) قدامہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں

924 - حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا قِرَانُ بْنُ تَمَّامٍ، عَنْ أَيْمَنَ بْنِ نَابِلٍ الْمَكِّيِّ، عَنْ قُدَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَاقَتِهِ يَسْتَلِمُ الْحَجَرَ بِمِحْجَنِهِ

حضرت قدامہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اونٹنی پر سوار تھے (طواف کر رہے تھے)۔ آپ نے اپنی چھڑی کے ساتھ حجرہ اسود کا بوسہ لیا۔

أَبُو لَيْلَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(وہ حدیث جو) ابو لیلیٰ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں

925 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَنْصَارِيُّ، عَنِ ابْنِ سِنَانٍ يَعْنِي بُرْدًا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنْ أَبِي لَيْلَى قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَرَجْنَا مَعَهُ، فَمَرَّ بِرَجُلٍ مِنْ بَنِي عَدِيٍّ كَاشِفٍ عَنْ فَخِذِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غَطِّ فَخِذَكَ يَا مُعَمَّرُ، فَإِنَّ الْفَخِذَ مِنَ الْعَوْرَةِ

حضرت ابو لیلیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نکلے اور ساتھ ہم بھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر بنی عدی کے ایک آدمی کے پاس سے ہوا اس کی ران ننگی تھی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عمر رسیدہ! اپنی ران کو ڈھانپ، بے شک ران شرم گاہ میں داخل ہے۔

924- اخرجه أحمد جلد3صفحه413 . وعزاه الهيثمي أيضًا فى مجمع الزوائد الى الطبراني فى الكبير والأوسط .

925- عزاه الهيثمي فى مجمع الزوائد . الى أحمد، والطبراني فى الكبير .

926 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى، أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَّمَ غَنَمًا، فَجَعَلَ لِكُلِّ عَشَرَةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ شَاةً

حضرت ابو لیلیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بکریاں تقسیم فرمائیں ہر دس صحابہ رضی اللہ عنہم کو ایک بکری دی۔

مَا أَسْنَدَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَسَنَةَ الْجُهَنِيُّ

عبدالرحمٰن بن حسنہ الجہنی رضی اللہ عنہ (کی مسند)

927 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَسَنَةَ الْجُهَنِيِّ قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلْنَا أَرْضًا كَثِيرَةَ الضِّبَابِ فَأَصَبْنَاهَا، فَكَانَتِ الْقُدُورُ تَغْلِي بِهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا هَذِهِ؟، فَقُلْنَا: ضِبَابٌ أَصَبْنَاهَا، فَقَالَ: إِنَّ أُمَّةً مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ مُسِخَتْ، وَأَنَا أَخْشَى أَنْ تَكُونَ هَذِهِ، فَأَمَرَنَا فَأَكْفَأْنَاهَا وَإِنَّا لَجِيَاعٌ

حضرت عبدالرحمٰن بن حسنہ الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جہاد کیا ہم ایسے ملک میں اترے کہ وہاں گوہ بہت زیادہ تھی۔ ہم نے ان کو پکڑ لیا۔ ہنڈیاں اس کے ساتھ ابل رہی تھیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ ہم نے عرض کی: گوہ ہے جو ہم نے پکڑی تھیں' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ بنی اسرائیل کی ایک امت تھی جس کو مسخ کیا گیا تھا' میں خوف کرتا ہوں یہ وہ نہ ہو، آپ نے ہم کو حکم دیا کہ ہم نے ہنڈیاں انڈیل دی ہیں حالانکہ ہم بھوکے تھے۔

928 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت عبدالرحمٰن بن حسنہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم

926- أخرجه أحمد جلد 4صفحه348 . وعزاه الهيثمي أيضًا في مجمع الزوائد الى المصنف' والطبراني في الكبير والأوسط .

927- قارن بالبخاري في الذبائح'باب: الضب . وأخرجه أحمد جلد4صفحه196' والبزار .

928- أخرجه أحمد جلد 4صفحه196 . والنسائي في الطهارة' باب: البول الى السترة يستتر بها . وأبو داؤد في الطهارة' باب: الاستبراء من البول . وابن ماجه في الطهارة' باب: التشديد في البول .

خَـازِمٍ، حَـدَّثَـنَـا الْأَعْـمَشُ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَبْـدِ الـرَّحْـمَنِ بْنِ حَسَنَةَ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي يَدِهِ كَهَيْئَةِ الدَّرَقَةِ، فَوَضَعَهَا ثُمَّ بَالَ إِلَيْهَا، فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ: انْظُرُوا إِلَيْهِ يَبُولُ كَمَا تَبُولُ الْمَرْأَةُ، قَالَ: فَسَمِعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: وَيْحَكَ، أَمَا عَلِمْتَ مَا أَصَابَ صَاحِبَ بَنِي إِسْرَائِيلَ؟ كَانُوا إِذَا أَصَابَهُمْ شَيْءٌ مِنَ الْبَوْلِ قَرَضُوا بِالْمَقَارِيضِ فَنَهَاهُمْ فَعُذِّبَ فِي قَبْرِهِ

پر حضور ﷺ نکلے، اس حالت میں کہ میرے ہاتھ میں درقہ کی طرح کوئی شے تھی اس کو رکھا اس کی طرف منہ کر کے پیشاب کیا، بعض لوگ کہنے لگے اس کی طرف دیکھو ایسے پیشاب کرتے ہیں کہ جس طرح عورت کرتی ہے۔ حضور ﷺ نے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارے لیے ہلاکت، کیا آپ نہیں جانتے کہ بنی اسرائیل میں سے کسی کو پیشاب کا قطرہ لگ جاتا تھا اس کو وہ قینچی کے ساتھ کاٹ دیتے تھے۔ ان کو منع کر دیا گیا ان کو اس وجہ سے قبر میں عذاب دیا گیا۔

قَيْسُ بْنُ أَبِي غَرَزَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قیس بن غرزہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں

929 - حَـدَّثَـنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْـنُ مَيْسَرَةَ بْنِ شُرَيْحٍ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ، عَنْ قَيْسِ بْـنِ أَبِي غَرَزَةَ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَاحِبِ طَعَامٍ يَبِيعُ طَعَامَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا صَاحِبَ الطَّعَامِ، أَسْفَلُ الطَّعَامِ مِثْلُ أَعْلَاهُ؟ ، فَقَالَ: نَعَمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ غَشَّ الْمُسْلِمِينَ فَلَيْسَ مِنْهُمْ

حضرت ابو غرزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک گندم کے مالک کے پاس سے گزرے، وہ گندم فروخت کر رہا تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے اس گندم کے مالک نیچے بھی گندم اس طرح ہے؟ اس نے کہا، جی ہاں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مسلمانوں سے دھوکہ کرے اس کا تعلق مسلمانوں سے نہیں ہے۔

929- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد . الى الطبراني في الكبير والأوسط ولم ينسبه الى المصنف . وعزاه ابن حجر في المطالب العالية برقم الى المصنف .

بَشِيرٌ السَّلَمِيُّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

930 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ بِشْرٍ السَّلَمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "يُوشِكُ نَارٌ تَخْرُجُ مِنْ حُبْسٍ تَسِيرُ سَيْرَ بَطِيئَةِ الْإِبِلِ، تَسِيرُ بِالنَّهَارِ، وَتَكْمُنُ بِاللَّيْلِ، تَغْدُوا وَتَرُوحُ، يُقَالُ: غَدَتِ النَّارُ أَيُّهَا النَّاسُ فَاغْدُوا، قَالَتِ النَّارُ: أَيُّهَا النَّاسُ فَقِيلُوا، رَاحَتِ النَّارُ أَيُّهَا النَّاسُ فَرُوحُوا، مَنْ أَدْرَكَتْهُ أَكَلَتْهُ"

بشیر السلمی رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں

حضرت بشیر السلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قریب ہے کہ ایک آگ نکلے حُبس سے وہ اونٹ کی طرح آہستہ چلے گی' دن کو چلے گی اور رات کو چھپ جائے گی' تم صبح وشام کرو گے' کہا جائے گا: اے لوگو! آگ نے صبح کی' تم بھی صبح کرو' آگ کہے گی: اے لوگو! قیلولہ کرو! اے لوگو! آگ نے آرام کیا تم بھی آرام کرو' جس کو وہ پائے گی' اس کو کھا لے گی۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُثْمَانَ التَّيْمِيُّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

931 - حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ الدَّوْرَقِيِّ، حَدَّثَنَا الطَّالَقَانِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ، قَالَ: حَدَّثَنِي الْمُنْكَدِرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ التَّيْمِيِّ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عِيدٍ قَائِمًا فِي السُّوقِ

عبدالرحمٰن بن عثمان تیمی رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں

حضرت عبدالرحمٰن بن عثمان التیمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جمعہ کے دن بازار میں کھڑے ہوئے دیکھا۔ لوگوں کی طرف دیکھ رہے تھے جو گزر رہے تھے۔

930- أخرجه أحمد جلد3صفحه443 . والحاكم في المستدرك جلد4صفحه443,442 .

931- أخرجه أحمد جلد3صفحه499 . وعزاه الهيثمي أيضًا في مجمع الزوائد الى الطبراني في الكبير والأوسط .

يَنْظُرُ اِلَى النَّاسِ يَمُرُّونَ

أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُهَنِيُّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوعبدالرحمٰن الجہنی رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں

932 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَزَنِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُهَنِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: " اِنِّي رَاكِبٌ غَدًا اِلَى يَهُودَ فَلَا تَبْدَءُوهُمْ بِالسَّلَامِ، وَاِذَا سَلَّمُوا عَلَيْكُمْ فَقُولُوا: وَعَلَيْكُمْ "

حضرت عبد الرحمٰن الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا: کل صبح یہودیوں کی طرف سوار ہو کر جاؤں گا تم نے ان کے ساتھ سلام سے ابتداء نہیں کرنی ہے جب وہ تم کو سلام کریں تو تم کہنا: وعلیکم۔

يَزِيدُ بْنُ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یزید بن ثابت رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں

933 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ، حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمِّهِ يَزِيدَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْبَقِيعِ فَرَأَى قَبْرًا حَدِيثًا فَقَالَ: مَا هَذَا

حضرت یزید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنت البقیع کی طرف نکلے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک نئی قبر دیکھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کس کی قبر ہے؟ عرض کی: یہ فلانی کی جو فلاں کی لونڈی تھی۔ یہ دوپہر کے وقت فوت ہوئی تھی آپ قیلولہ کر

932- أخرجه أحمد جلد4صفحه233 . وابن ماجه في الأدب' باب: رد السلام علٰى أهل الذمة .

933- أخرجه أحمد جلد4صفحه388 . والنسائي في الجنائز' باب: الصلاة على القبر . وابن ماجه في الجنائز' باب: ما جاء في الصلاة على القبر . والبيهقي في السنن .

الْقَبْرُ؟ ، قَالُوا: فُلَانَةُ مَوْلَاةُ فُلَانٍ مَاتَتْ ظُهْرًا وَأَنْتَ قَائِلٌ، فَكَرِهْنَا أَنْ نُوقِظَكَ، قَالَ: فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَفَّنَا خَلْفَهُ، فَكَبَّرَ عَلَيْهَا أَرْبَعًا ثُمَّ قَالَ: لَا يَمُوتَنَّ أَحَدٌ مَا دُمْتُ بَيْنَ ظَهْرَانَيْكُمْ إِلَّا آذَنْتُمُونِي ، قَالَ: وَأَظُنُّهُ قَالَ: فَإِنَّ صَلَاتِي لَهُ رَحْمَةٌ

رہے تھے۔ ہم نے ناپسند کیا کہ ہم آپ کو جگائیں۔ حضور ﷺ کھڑے ہوئے، ہم نے آپ ﷺ کے پیچھے صفیں بنائیں، آپ ﷺ نے اس کے جنازہ کی چار تکبیریں کہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تک تم میں میں موجود ہوں جب کوئی مر جائے مجھے بتا دیا کرو اس کے متعلق۔ میں یقیناً کہتا ہوں کہ میری نماز اُن کے لیے برکت کا باعث ہوگی۔

سَبْرَةُ بْنُ مَعْبَدٍ الْجُهَنِيُّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سبرہ بن معبد الجہنی رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں

934 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ

حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے نکاح متعہ سے منع کیا۔

935 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ سَبْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ: اسْتَمْتِعُوا مِنْ هَذِهِ النِّسَاءِ ، قَالَ:

حضرت سبرہ بن معبد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر ارشاد فرمایا: عورتوں سے فائدہ اٹھاؤ، فائدہ اٹھانا ہمارے نزدیک نکاح کے ذریعے ہے' ہم نے یہ معاملہ عورتوں پر پیش کیا تو اُنہوں نے انکار کر دیا مگر یہ کہ اُن کے اور ہمارے

934- أخرجه مسلم في النكاح' باب: نكاح المتعة وبيان أنه أبيح ثم نسخ واستقر تحريمه الٰى يوم القيامة . وأحمد جلد3صفحه405,404 . وأبو داؤد في النكاح' باب: في نكاح المتعة .

935- أخرجه مسلم في النكاح' باب: نكاح المتعة وبيان أنه أبيح ثم نسخ واستقر تحريمه الٰى يوم القيامة . وأحمد جلد3صفحه405,404 . والنسائي في النكاح' باب: تحريم المتعة .

وَالِاسْتِمْتَاعُ عِنْدَنَا: التَّزْوِيجُ، قَالَ: فَعَرَضْنَا ذَلِكَ عَلَى النِّسَاءِ فَأَبَيْنَ إِلَّا أَنْ يَضْرِبْنَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُنَّ أَجَلًا، فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: افْعَلُوا، فَخَرَجْتُ أَنَا وَابْنُ عَمٍّ لِي مَعَ كُلِّ وَاحِدٍ مِنَّا بُرْدَةٌ، قَالَ: فَمَرَرْنَا بِامْرَأَةٍ فَأَعْجَبَهَا شَبَابِي وَبُرْدَةَ ابْنِ عَمِّي فَقَالَتْ: بُرْدٌ كَبُرْدٍ، فَتَزَوَّجْتُهَا، فَنِمْتُ مَعَهَا تِلْكَ اللَّيْلَةَ، ثُمَّ غَدَوْتُ فَإِذَا أَنَا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْبَابِ وَالرُّكْنِ يَقُولُ: إِنِّي كُنْتُ أَذِنْتُ لَكُمْ فِي الْمُتْعَةِ، فَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنْهُنَّ شَيْءٌ فَلْيُفَارِقْهُ، فَإِنَّ اللَّهَ حَرَّمَهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

درمیان مدت مقرر ہو۔ ہم نے یہ بات حضور ﷺ کے ہاں ذکر کی تو آپ نے نے فرمایا: ایسے کرلیا کرو۔ میں اور میرا چچازاد نکلے ہم دونوں کے پاس ایک چادر تھی ہم ایک عورت کے پاس سے گزرے تو اس کو میری جوانی اور میرے چچازاد کی چادر پسند آئی اس نے کہا: اس کی چادر اس کی چادر کی طرح ہے ہم نے حضور ﷺ کو دروازے اور رکن کے درمیان پایا آپ نے فرمایا: میں نے تمہارے لیے متعہ کی اجازت دی تھی پس جس کے پاس عورتوں میں سے کوئی چیز ہو تو اسے چاہیے کہ وہ اس سے جدا ہو جاؤ بے شک اللہ نے قیامت تک متعہ حرام کر دیا ہے۔

936 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُصَلَّى فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ، وَرَخَّصَ أَنْ يُصَلَّى فِي مُرَاحِ الْغَنَمِ

حضرت سبرہ بن معبد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھنے سے منع کیا اور بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھنے کی رخصت دی۔

937 - وَعَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَسْتُرُ الرَّجُلَ فِي الصَّلَاةِ السَّهْمُ، وَإِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَتِرْ وَلَوْ بِسَهْمٍ

حضرت سبرہ بن معبد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی نماز کے دوران سترہ رکھ لے، جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو اس کو چاہیے کہ وہ سترہ رکھ لے اگرچہ تیر ہی کا ہو۔

الْأَسْوَدُ بْنُ سَرِيعٍ

حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ

936- أخرجه أحمد جلد3صفحه404 . والبيهقي في السنن . والبغوى في شرح السنة .

937- أخرجه أحمد جلد3صفحه404 . وعزاه الهيثمي أيضًا في مجمع الزوائد الى الطبراني في الكبير .

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

938 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، حَدَّثَنَا أَبُو حَمْزَةَ الْعَطَّارُ إِسْحَاقُ بْنُ الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مَوْلُودٍ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ حَتَّى يُعْرِبَ عَنْهُ لِسَانُهُ، فَأَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ وَيُنَصِّرَانِهِ

حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں

حضرت اسور بن سریع رضی اللہ عنہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے یہاں تک کہ زبان سے بولتا ہے اس کے ماں باپ اس کو یہودی یا عیسائی بنا دیتے ہیں۔

أَبُو لَبِيبَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

939 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَبِيبَةَ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اسْتَحَلَّ بِدِرْهَمٍ فِي النِّكَاحِ فَقَدِ اسْتَحَلَّ

حضرت ابولبیبہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں

حضرت لبیبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے ایک درہم کے بدلے نکاح کیا اس نے نکاح کرلیا۔

رَجُلٌ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

940 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا

ایک آدمی حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں

حضرت سلیمان بن موسیٰ فرماتے ہیں کہ مالک بن

938- أخرجه البخارى فى الجنائز' باب: أسلم الصبى فمات هل يصلى عليه' باب: ما قيل فى أولاد المشركين . ومسلم فى القدر'باب: ذرارى المشركين . وأحمد جلد3صفحه435' وجلد4صفحه24 . والترمذى فى القدر' باب: كل مولود يولد على الملة .

939- أخرجه البيهقى فى السنن' باب: ما يجوز أن يكون مهرًا .

940- عزاه الهيثمى فى مجمع الزوائد الى المصنف .

ضَـمْـرَةُ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُـوسَـى قَالَ: مَرَّ مَالِكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخَثْعَمِيُّ وَهُوَ عَـلَـى الـنَّـاسِ بِالصَّائِفَةِ بِأَرْضِ الرُّومِ قَالَ: وَرَجُلٌ يَـقُـودُ دَابَّتَـهُ، فَـقَـالَ لَـهُ: ارْكَبْ فَإِنِّي أَرَى دَابَّتَكَ ظَهِـيـرَةً، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا اغْبَرَّتْ قَدَمَا عَبْدٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ إِلَّا حَـرَّمَ الـلّٰـهُ عَـلَيْهِمَا النَّارَ، قَالَ: فَنَزَلَ مَالِكٌ وَنَزَلَ النَّاسُ يَمْشُونَ، فَمَا رُئِيَ يَوْمٌ أَكْثَرُ مَاشِيًا مِنْهُ

عبداللہ خثعمی گزرے اس حالت میں کہ لوگ روم کے ملک میں صائفہ کے مقام پر تھے' ایک آدمی اپنی سواری کی مہار پکڑ کے چل رہا تھا' اس کو مالک بن عبداللہ نے کہا: تُو سوار ہو جا! میں تیری سواری کو طاقتور دیکھتا ہوں، اس نے کہا: میں نے حضور ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس کے دونوں قدم اللہ کی راہ میں غبار آلود ہوئے ان دونوں پر جہنم کی آگ اللہ حرام کر دے گا۔ مالک بھی اترے' سارے لوگ بھی اپنی سواریوں سے اترے اور پیدل چلنے لگے۔ اس دن سے زیادہ لوگ پیدل چلتے نہیں دیکھے گئے۔

أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسد بن حضیر رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں

941 - حَـدَّثَـنَـا زَحْمَوِيْهِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْـنِ أَبِـي زَائِدَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنِ ابْنِ شَفِيعٍ قَالَ: وَكَانَ طَبِيبًا - قَالَ: دَعَانِي أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْـرٍ فَـقَـطَـعْـتُ لَـهُ عِرْقَ النَّسَا، فَحَدَّثَنِي بِـحَـدِيثَيْـنِ قَـالَ: أَتَـانِي أَهْلُ بَيْتَيْنِ مِنْ قَوْمِي: أَهْلُ بَيْـتٍ مِـنْ بَـنِـي ظَـفَـرٍ، وَأَهْلُ بَيْتٍ مِنْ بَنِي مُعَاوِيَةَ فَـقَـالُـوا: كَـلِّـمْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَـقْـسِـمُ لَـنَـا - أَوْ يُعْطِينَا أَوْ نَحْوًا مِنْ هَذَا - فَكَلَّمْتُهُ، فَـقَـالَ: نَعَمْ، أَقْسِمُ لِكُلِّ أَهْلِ بَيْتٍ مِنْهُمْ شَطْرًا، فَإِنْ

حضرت ابن شفیع فرماتے ہیں کہ وہ طبیب تھے مجھے اسد بن حضیر رضی اللہ عنہ نے بلوایا۔ میں نے ان کے لیے عورتوں کی رگ کاٹ دی۔ مجھے انہوں نے دو حدیثیں سنائیں۔ فرمایا: میرے پاس میری قوم کے دو گھر والے آئے' بنی ظفر کے گھر والے، بنی معاویہ کے گھر والے۔ انہوں نے کہا حضور ﷺ سے بات کرو کہ ہم کو مال دیں۔ میں نے آپ ﷺ سے گفتگو کی، فرمایا: ہاں اچھا ہے۔ میں ان میں سے ہر ایک کے لیے حصہ تقسیم کروں گا۔ اگر اللہ نے ہم پر دوبارہ لوٹایا ہم ان پر لوٹائیں گے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کو اللہ بہتر جزا دے۔

941- أخرجه البخاري في مناقب الأنصار' كما في موارد الظمآن باب فضل الأنصار .

عَادَ اللّٰهُ عَلَيْنَا عُدْنَا عَلَيْهِمْ ، قَالَ: قُلْتُ: جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: وَأَنْتُمْ فَجَزَاكُمُ اللّٰهُ خَيْرًا، فَإِنَّكُمْ - مَا عَلِمْتُكُمْ أَعِفَّةٌ صُبُرٌ قَالَ: وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّكُمْ سَتَلْقَوْنَ أَثَرَةً بَعْدِي ، فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، قَسَمَ حُلَلًا بَيْنَ النَّاسِ، فَبَعَثَ إِلَيَّ مِنْهَا بِحُلَّةٍ فَاسْتَصْغَرْتُهَا، فَأَعْطَيْتُهَا ابْنَتِي، فَبَيْنَمَا أَنَا أُصَلِّي إِذْ مَرَّ بِي شَابٌّ مِنْ قُرَيْشٍ عَلَيْهِ حُلَّةٌ مِنْ تِلْكَ الْحُلَلِ يَجُرُّهَا، فَذَكَرْتُ قَوْلَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّكُمْ سَتَلْقَوْنَ أَثَرَةً بَعْدِي ، فَقُلْتُ: صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ، فَانْطَلَقَ رَجُلٌ إِلَى عُمَرَ فَأَخْبَرَهُ، فَجَاءَ وَأَنَا أُصَلِّي، فَقَالَ: صَلِّ يَا أُسَيْدُ، فَلَمَّا قَضَيْتُ صَلَاتِي قَالَ: كَيْفَ قُلْتَ؟ فَأَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ: تِلْكَ حُلَّةٌ بَعَثْتُ بِهَا إِلَى فُلَانٍ وَهُوَ بَدْرِيٌّ أُحُدِيٌّ عَقَبِيٌّ، فَأَتَاهُ هَذَا الْفَتَى فَابْتَاعَهَا مِنْهُ فَلَبِسَهَا، فَظَنَنْتَ أَنَّ ذَاكَ يَكُونُ فِي زَمَانِي، قُلْتُ: قَدْ وَاللّٰهِ - يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ - ظَنَنْتُ أَنَّ ذَاكَ لَا يَكُونُ فِي زَمَانِكَ

آپ ﷺ نے فرمایا: تم کو اللہ بہتر جزا دے میں تم کو بتاتا ہوں کہ میں نہیں جانتا تھا تمہارے صبر کو۔ فرمایا: میں نے حضور ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے بعد تم ترجیحات دیکھو گے۔ جب حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے لوگوں کے درمیان لباس تقسیم کیے' ان میں سے ایک میری طرف حلہ بھیجا' میں چھوٹا تھا۔ میں نے اپنی بیٹی کو دے دیا۔ میں نماز پڑھ رہا تھا۔ اچانک ایک قریش کا نوجوان گزرا اس پر ان حلوں میں سے ایک حلہ تھا جسے وہ گھسیٹ کر لے جا رہا تھا۔ مجھے حضور ﷺ کی بات یاد آگئی، کہ تم میرے بعد عنقریب ترجیحات دیکھو گے۔ میں نے کہا: اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے سچ کہا۔ وہ آدمی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس گیا، آپ کو بتایا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ آئے' میں نماز پڑھ رہا تھا۔ آپ نے فرمایا: اے اسد! نماز پڑھ لو۔ جب میں نماز سے فارغ ہوا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تُو نے کیا کہا؟ میں نے آپ رضی اللہ عنہ کو بتایا تو حضرت عمر نے فرمایا: یہ حلہ میں نے فلاں کی طرف بھیجا تھا' وہ بدری اُحدی عقبی تھا' اس کے پاس یہ نوجوان آیا تو اس نے اُس سے خرید لیا اور اس نے پہن لیا تو نے گمان کیا ہے کہ یہ میرے دور حکومت میں ہو گا؟ میں نے کہا: اللہ کی قسم! اے امیر المومنین! میں نے تو یہی گمان کیا تھا کہ یہ آپ رضی اللہ عنہ کے دور حکومت میں نہیں ہو گا۔

عُرْوَةُ بْنُ مُضَرِّسٍ عَنِ النَّبِيِّ

عروہ بن مضرس رضی اللہ عنہ حضور ﷺ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سے روایت کرتے ہیں

942 - حَدَّثَنَا زَحْمَوَيْهِ، حَدَّثَنَا صَالِحٌ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مُضَرِّسٍ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي أَنْضَيْتُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَدْرَكَ جَمْعًا فَوَقَفَ مَعَ الْإِمَامِ حَتَّى يُفِيضَ فَقَدْ أَدْرَكَ الْحَجَّ، وَمَنْ لَمْ يُدْرِكْ جَمْعًا فَلَا حَجَّ لَهُ

حضرت عروہ بن مضرس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں عرفات سے آیا ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مزدلفہ گیا' امام کے ساتھ ٹھہرا یہاں تک کہ امام واپس آ گیا۔ تو اس نے حج پا لیا' جو مزدلفہ میں نہیں گیا اس کا حج نہیں ہوا۔

أَيْمَنُ بْنُ خُرَيْمٍ الْأَسَدِيُّ

ایمن بن خریم اسدی رضی اللہ عنہ کی حدیث

943 - حَدَّثَنَا زَحْمَوَيْهِ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ عَامِرٍ قَالَ: لَمَّا قَاتَلَ مَرْوَانُ الضَّحَّاكَ بْنَ قَيْسٍ أَرْسَلَ إِلَى أَيْمَنَ بْنِ خُرَيْمٍ الْأَسَدِيِّ فَقَالَ: إِنَّا نُحِبُّ أَنْ تُقَاتِلَ مَعَنَا، فَقَالَ: إِنَّ أَبِي، وَعَمِّي شَهِدَا بَدْرًا فَعَهِدَا إِلَيَّ أَنْ لَا أُقَاتِلَ أَحَدًا يَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، فَإِنْ جِئْتَنِي بِبَرَاءَةٍ مِنَ النَّارِ قَاتَلْتُ مَعَكَ ، فَقَالَ: اذْهَبْ، وَوَقَعَ فِيهِ وَسَبَّهُ، فَأَنْشَأَ أَيْمَنُ يَقُولُ:

حضرت عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب مروان نے ضحاک بن قیس کو قتل کیا اس نے ایمن بن خریم اسدی کی طرف بھیجا' اس نے کہا: ہم پسند کرتے ہیں کہ آپ ہمارے ساتھ لڑیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے باپ و چچا بدر میں شریک تھے مجھ سے وعدہ لیا تھا کہ میں اس سے نہ لڑوں گا جو اللہ کی توحید اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی گواہی دے۔ اگر تو مجھے جہنم سے بری کرا سکتا ہے تو میں تیرے ساتھ مل کر جہاد کروں گا۔ مروان نے کہا:

942- أخرجه أحمد جلد 4صفحه261,15 . والترمذى فى الحج' باب: فيمن أدرك الامام بجمع فقد أدرك الحج . والنسائى فى المناسك' باب: فيمن لم يدرك صلاة الصبح مع الامام بالمزدلفة . وأبو داؤد فى المناسك' باب: من لم يدرك عرفة . وابن ماجه فى المناسك' باب: من أتى عرفة قبل الفجر ليلة جمع . والدارمى فى المناسك' باب: بم يتم الحج؟ . والبيهقى فى السنن .

943- أخرجه البيهقى فى السنن . وعزاه الهيثمى أيضًا فى مجمع الزوائد الى الطبرانى .

(البحر الوافر)

وَلَسْتُ مُقَاتِلًا رَجُلًا يُصَلِّي ... عَلَى سُلْطَانِ آخَرَ مِنْ قُرَيْشٍ

لَهُ سُلْطَانُهُ وَعَلَيَّ إِثْمِي ... مُعَاذَ اللّٰهِ مِنْ جَهْلٍ وَطَيْشٍ،

أُقَاتِلُ مُسْلِمًا فِي غَيْرِ شَيْءٍ؟ ... فَلَيْسَ بِنَافِعِي مَا عِشْتُ عَيْشِي

جاؤ' اسے غصہ آیا اور اُس نے انہیں گالی دی۔ حضرت ایمن نے یہ اشعار پڑھے:

''میں نہیں لڑوں گا ایسے آدمی سے جو نماز پڑھتا ہے بادشاہ کے کہنے پر جو قریش سے ہے'

اس کے لیے بادشاہی ہے اور مجھ پر گناہ ہے' اللہ کی پناہ جہالت سے اور طیش سے'

میں مسلمان سے لڑوں بغیر کسی وجہ کے' تو میرے لیے نفع نہیں ہے جب تک میں زندہ رہوں''۔

مُسْنَدُ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ

مسند سعید بن زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ عنہ

944 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ الْبَزَّارُ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: كُنَّا قُعُودًا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ فِتْنَةً فَعَظَّمَهَا، قَالَ: فَقُلْنَا، أَوْ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَئِنْ أَدْرَكَنَا هَذِهِ لَتُهْلِكَنَّ؟ قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَلَّا، إِنَّ بِحَسْبِكُمُ الْقَتْلَ، قَالَ سَعِيدٌ: رَأَيْتُ إِخْوَانِي قُتِلُوا بَعْدُ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، آپ ایک بہت بڑے فتنہ کا ذکر کر رہے تھے، ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! اگر ہم نے اس کو پا لیا تو ضرور ہلاک کریں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہرگز نہیں! تمہارے لیے قتل ہی کافی ہے۔ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے بھائیوں کو دیکھا ان کو اس کے بعد قتل ہی کیا گیا تھا۔

945 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ،

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

944- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 189 . وأبو داؤد في الفتن والملاحم .

945- أخرجه البخاري في المظالم' باب: اثم من ظلم شيئًا من الارض . وأحمد جلد 1 صفحه 187, 188, 189, 190 . والترمذي في الديات' باب: ما جاء فيمن قتل دون ماله فهو شهيد . والنسائي في تحريم الدم' باب: من قتل دون ماله . وأبو داؤد في السنة' باب: في قتال اللصوص . وابن ماجه في الحدود' باب: من قتل دون ماله فهو شهيد .

عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ، وَمَنْ ظَلَمَ شَيْئًا مِنَ الْأَرْضِ طُوِّقَهُ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ

حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا گیا وہ شہید ہے۔ جس نے کسی کی زمین سے تھوڑی سے شے بھی ظلماً لی اس کو ستر زمینوں کا طوق بنا کر اس کے گلے میں ڈال دیا جائے گا۔

946 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: أَتَتْنَا أَرْوَى ابْنَةُ أَوْسٍ فِي نَفَرٍ مِنْ قُرَيْشٍ فِيهِمْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ فَقَالَتْ: إِنِّي أُحِبُّ أَنْ تَأْتُوا سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ فَتُكَلِّمُوهُ وَتُذَكِّرُوهُ، فَإِنَّهُ انْتَقَصَ مِنْ أَرْضِي إِلَى أَرْضِهِ، فَقُمْنَا إِلَى سَعِيدٍ حَتَّى جِئْنَاهُ فِي أَرْضِهِ بِالْعَقِيقِ، فَخَرَجَ إِلَيْنَا فَقَالَ: قَدْ عَرَفْتُ مَا جَاءَ بِكُمْ، أَتَتْكُمْ أَرْوَى بِنْتُ أَوْسٍ فَقَالَتْ: إِنِّي أَنْتَقِصُ مِنْ أَرْضِهَا إِلَى أَرْضِي مَا لَيْسَ لِي، سَأُحَدِّثُكُمْ مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَخَذَ مِنَ الْأَرْضِ مَا لَيْسَ لَهُ طُوِّقَهُ إِلَى السَّابِعَةِ، وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: مَنْ قَاتَلَ دُونَ مَالِهِ فَقُتِلَ فَهُوَ شَهِيدٌ، قَالَ: فَقُلْنَا: لَا وَاللّٰهِ لَا نُكَلِّمُكَ بَعْدَ هَذَا بِشَيْءٍ أَبَدًا، قَالَ: وَرَكِبْنَا وَانْطَلَقْنَا

حضرت طلحہ بن عبداللہ بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اروی بنت اوس قریش کے ایک گروہ میں آئیں' اُس گھر میں عبدالرحمٰن بن سہل بھی تھے' اروی نے کہا: میں سعید بن زید کے پاس تمہارے آنے کو پسند کرتی ہوں۔ تم حضرت سعید سے گفتگو کرو اور آپ کو یاد کرواؤ کہ اس نے میری زمین کم کر کے اپنی زمین سے ملا لی ہے۔ ہم سعید کی طرف اُٹھے یہاں تک کہ ہم ان کے پاس عقیق کے مقام پر اس کی زمین میں آئے' آپ ہماری طرف نکلے اور فرمایا: میں نے پہچان لیا تم کیوں آئے ہو؟ اروی بنت اوس آئیں اور عرض کرنے لگیں: میں نے اپنی زمین کے ساتھ اس کی زمین ملائی ہے جو میری نہیں ہے' میں تم کو عنقریب بیان کرتا ہوں جو میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس نے کسی کی زمین لی جو اس کی نہیں تھی تو قیامت کے دن سات زمینوں کا طوق بنا کر اس کے گلے میں ڈال دیا جائے گا اور میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: جو اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے شہید ہو جائے وہ بھی شہید ہے' ہم نے کہا: نہیں! اللہ کی قسم! ہم آپ سے اس کے بعد ہمیشہ گفتگو نہیں کریں گے۔ ہم سوار ہوئے اور ہم چلے گئے۔

946- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 189 . والنسائي في تحريم الدم' باب: من قتل دون ماله .

947 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ، أَنَّ أَرْوَى خَاصَمَتْهُ فِي أَرْضٍ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَخَذَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ بِغَيْرِ حَقِّهِ طُوِّقَهُ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ إِنْ كَانَتْ كَاذِبَةً فَأَعْمِ بَصَرَهَا، وَاجْعَلْ قَبْرَهَا فِي دَارِهَا، قَالَ: فَرَأَيْتُهَا عَمْيَاءَ تَلْتَمِسُ الْجُدُرَ تَقُولُ: أَصَابَتْنِي دَعْوَةُ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، فَبَيْنَمَا هِيَ تَمْشِي فِي الدَّارِ خَرَّتْ فِي بِئْرٍ فِي الدَّارِ فَوَقَعَتْ فِيهَا فَكَانَتْ قَبْرَهَا

حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اروی نے زمین کے متعلق جھگڑا کیا' حضرت سعید نے فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا: جس نے کسی کی ایک بالشت زمین بغیر حق کے لی تو قیامت کے دن اس زمین کی سات زمینیں بنا کر اس کے گلے میں ڈال دیئے جائیں گے۔ پھر فرمایا: اے اللہ! اگر یہ جھوٹی ہے تو اس کو اندھا کر دے اور اس کی قبر اس کے گھر میں بنا دے۔ راویٔ حدیث فرماتے ہیں: میں نے اس کو اندھی دیکھا' وہ گھر کی دیوار تلاش کرتی اور کہتی: مجھے سعید بن زید کی بددعا لگ گئی ہے' وہ گھر میں چل رہی تھی کہ گھر میں ہی موجود کنویں میں گری اور وہیں اس کی قبر بنی۔

948 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ ظَلَمَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ بِغَيْرِ حَقِّهِ فَإِنَّهُ يُطَوَّقُهُ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ

حضرت سعید بن سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ناحق کسی کی زمین ایک بالشت بھی لی تو اس کے گلے میں سات زمینوں کا طوق ڈالا جائے گا۔

949 - حَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي: مَنْ ظَلَمَ مِنَ الْأَرْضِ شِبْرًا طُوِّقَهُ مِنْ سَبْعِ

حضرت سعید بن سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ناحق کسی کی زمین ایک بالشت بھی تو اس کے گلے میں سات زمینوں کا طوق ڈالا جائے گا' جو اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے

947- أخرجه مسلم فى المساقاة' باب: تحريم الظلم وغصب الأرض .

948- أخرجه البخارى فى بدء الخلق' باب: ما جاء فى سبع أرضين . ومسلم فى المساقاة' باب: تحريم الظلم وغصب الأرض وغيرها .

أَرَضِينَ، وَمَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

وہ بھی شہید ہے۔

950 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَخَذَ مِنَ الْأَرْضِ شِبْرًا بِغَيْرِ حَقِّهِ طُوِّقَهُ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت سعید بن سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ناحق کسی کی زمین ایک بالشت بھی تو اس کے گلے میں سات زمینوں کا طوق ڈالا جائے گا۔

951 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ: قَالَ لَنَا مَرْوَانُ: انْطَلِقُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَ هَذَيْنِ: سَعِيدٍ وَأَرْوَى، فَأَتَيْنَا سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ فَقَالَ: أَتُرَوْنِي انْتَقَصْتُ مِنْ حَقِّهَا شَيْئًا؟ أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَخَذَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ بِغَيْرِ حَقِّهِ طُوِّقَهُ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ، وَمَنْ تَوَلَّى قَوْمًا بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ، وَمَنِ اقْتَطَعَ مَالَ أَخِيهِ بِيَمِينِهِ فَلَا بَارَكَ اللَّهُ لَهُ فِيهِ

حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو مروان نے کہا چلو سعید رضی اللہ عنہ اور اروی رضی اللہ عنہا کے درمیان صلح کرواتے ہیں۔ وہ دونوں حضرت سعید رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا مجھے بتانے آئے ہو کہ میں نے اس کے حق سے کوئی چیز کم کی ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے ضرور حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جو کسی کی ایک بالشت بھر زمین بغیر حق کے لیتا ہے اس زمین کا طوق بنا کر قیامت کے دن اس کے گلے میں لٹکا دیا جائے گا جو کسی قوم کا ولی بن جائے ان کی اجازت کے بغیر اس پر اللہ لعنت ہو۔ جو کسی مسلمان کا حق لے قسم کے ساتھ اس میں اللہ پاک برکت نہیں دے گا۔

952 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَخْبَرَنِي طَلْحَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَهْلٍ أَخْبَرَهُ، أَنَّ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:

حضرت سعید بن سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ناحق کسی کی زمین ایک بالشت بھی لی تو اس کے گلے میں سات زمینوں کا طوق ڈالا جائے گا۔

951- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 190,189,188 .

952- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 189 .

مَنْ ظَلَمَ مِنَ الْأَرْضِ شَيْئًا يُطَوَّقُهُ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ

953 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ حَيَّانَ الْبَصْرِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَيِّتَةً فَهِيَ لَهُ، وَلَيْسَ لِعِرْقٍ ظَالِمٍ حَقٌّ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کسی غیر آباد زمین کو آباد کرتے وہ اس کے لیے ہوگئی اس میں کسی ظالم کا حق نہیں۔

954 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ شُعْبَةَ قَالَ: سَأَلْتُ سَعْدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ عَنْ بَنِي نَاجِيَةَ، قَالَ: هُمْ مِنَّا، قَالَ سَعْدٌ: يَرْوُونَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: هُمْ حَيٌّ مِنِّي، قَالَ شُعْبَةُ: وَأَحْسِبُهُ قَالَ: وَأَنَا مِنْهُمْ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ قبیلہ مجھ سے ہے۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میرا گمان ہے کہ آپ نے فرمایا: میں اُن سے ہوں۔

955 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ، عَنْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اقْتَطَعَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ ظُلْمًا طَوَّقَهُ اللّٰهُ إِيَّاهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ

حضرت سعید بن سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ناحق کسی کی زمین ایک بالشت بھی لی تو اس کے گلے میں سات زمینوں کا طوق ڈالا جائے گا۔

956 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنِ ابْنِ يُخَنِّسَ، عَنْ سَعِيدِ

حضرت سعید بن زید بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کا ہاتھ پکڑا تھا اور فرمایا: اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں'

953- أخرجه الترمذي في الأحكام' باب: ما ذكر في احياء أرض الموات . وأبو داؤد في الخراج' باب: في احياء الموات .

954- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد الى المصنف .

955- أخرجه مسلم في المساقاة' باب: تحريم الظلم وغضب الارض .

956- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد الى الطبراني' ولم يعزه الى المصنف .

بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ بِيَدِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُ فَأَحِبَّهُ

تُو ان سے محبت کر۔

957 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ، وَمَاؤُهَا دَوَاءٌ لِلْعَيْنِ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھمبی کا تعلق' آسمان سے اُترے ہوئے کھانے من سے ہے اس کا پانی آنکھ کے لیے شفاء ہے۔

958 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ أَرْوَى بِنْتَ أَوْسٍ ادَّعَتْ عَلَى سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ أَخَذَ شَيْئًا مِنْ أَرْضِهَا، فَخَاصَمَتْهُ إِلَى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ، فَقَالَ سَعِيدٌ: أَنَا كُنْتُ آخُذُ مِنْ أَرْضِهَا شَيْئًا بَعْدَ الَّذِي سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: وَمَاذَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَخَذَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ طُوِّقَهُ إِلَى سَبْعِ أَرَضِينَ، فَقَالَ لَهُ مَرْوَانُ: لَا أَسْأَلُكَ بَيِّنَةً بَعْدَ هَذَا، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ إِنْ كَانَتْ كَاذِبَةً فَأَعْمِ بَصَرَهَا، وَاقْتُلْهَا فِي أَرْضِهَا، قَالَ: فَمَا مَاتَتْ حَتَّى ذَهَبَ بَصَرُهَا، وَبَيْنَمَا هِيَ تَمْشِي فِي أَرْضِهَا إِذْ وَقَعَتْ فِي

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ اروی بنت اوس نے حضرت سعید بن زید پر دعویٰ کیا کہ اس نے میری زمین کا کچھ حصہ لیا ہے' وہ اپنا جھگڑا مروان بن حکم کے پاس لے گئی' حضرت سعید نے فرمایا: میں زمین سے کوئی شی لوں بعد اس کے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے' کہا: آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا سنا ہے؟ فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے کسی کی زمین بغیر حق کے ایک بالشت بھی لی تو وہی زمین سات طوق بنا کر اس کے گلے میں ڈال دیئے جائیں گے۔ مروان نے حضرت سعید سے کہا: میں اس کے بعد کوئی گواہی نہیں لوں گا۔ حضرت سعید نے عرض کی: اے اللہ! اگر یہ جھوٹی ہے تو اس کو اندھا کر دے' اس کو اس کی زمین میں مار۔ پھر وہ

957- أخرجه البخاري في التفسير' باب: (وظللنا عليكم الغمام)' باب: (ولما جائموسى لميقاتنا وكلمه ربه......)' وفي الطب باب: المن شفاء للعين - ومسلم وفي الأشربة' باب: فضل الكمأة ومداواة العين بها - وأحمد جلد 1 صفحه 188,187,178 - والترمذي في الطب رقم الحديث: 2068' باب: ما جاء في الكمأة والعجوة .

958- أخرجه مسلم في المساقاة' باب: تحريم الظلم وغضب الأرض - وأبو نعيم في حلية الأولياء .

حُفْرَةٍ فَمَاتَتْ

نہیں مری یہاں تک کہ اس کی آنکھ کی بینائی چلی گئی' وہ اپنی زمین میں چل رہی تھی کہ اچانک کنویں میں گری اور مرگئی۔

959 - حَدَّثَنَا الْحِمَّانِيُّ يَحْيَى، حَدَّثَنَا حُدَيْجُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى النَّجَاشِيِّ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاشی کی نماز جنازہ پڑھائی۔

960 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَا مَعْشَرَ الْعَرَبِ، احْمَدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي رَفَعَ عَنْكُمُ الْعُشُورَ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عرب کے گروہ! اپنے رب کی تعریف کرو جس نے تم سے عشروں کو اُٹھا دیا ہے۔

961 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ الَّذِي أُنْزِلَ عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ، وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھمبی من سے ہے اس کا پانی آنکھ کے لیے شفاء ہے۔

962 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا صَدَقَةُ

حضرت رباح بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ مسجد

959- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد الى المصنف .

960- أخرجه أحمد جلد1صفحه190 . والبزار برقم' باب: ليس على المسلمين عشور .

961- أخرجه البخاري في التفسير' باب: (وظللنا عليكم الغمام......) . ومسلم في الأشربة' باب: فضل الكمأة' ومداواة العين بها . وأحمد جلد1صفحه188,187 .

962- أخرجه البزار .

بْنُ الْمُثَنَّى النَّخَعِيُّ، حَدَّثَنِي جَدِّي رِيَاحُ بْنُ الْحَارِثِ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ وَعِنْدَهُ أَهْلُ الْكُوفَةِ، فَجَاءَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ فَأَوْسَعَ لَهُ الْمُغِيرَةُ، فَقَالَ: هَاهُنَا فَاجْلِسْ، فَأَجْلَسَهُ مَعَهُ عَلَى السَّرِيرِ، فَقَالَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ كَذِبًا عَلَيَّ لَيْسَ كَكَذِبٍ عَلَى أَحَدٍ، مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

میں تھے آپ رضی اللہ عنہ کے پاس اہل کوفہ کے لوگ موجود تھے۔ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ آئے۔ حضرت مغیرہ نے آپ کے لیے جگہ کشادہ کر دی' فرمایا اور یہاں بیٹھے۔ آپ کو حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھ چارپائی پر بٹھایا۔ حضرت سعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ بے شک مجھ پر جھوٹ کسی کی طرح نہیں ہے جس نے مجھ پر جھوٹ جان بوجھ کر بولا اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنائے۔

963 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حُرَيْثٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْكَمْأَةِ؟ فَقَالَ: هِيَ مِنَ الْمَنِّ، وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کھمبی کے بارے سوال ہوا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھمبی من سے ہے اس کا پانی آنکھ کے لیے شفاء ہے۔

964 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ الَّذِي أُنْزِلَ عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ، وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھمبی جس کو اللہ نے بنی اسرائیل پر اُتارا' من سے ہے اس کا پانی آنکھ کے لیے شفاء ہے۔

965 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَا: حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، أَخْبَرَنَا حَصِينٌ، عَنْ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ نو جنتی ہیں اگر دسویں کے متعلق

963- أخرجه مسلم في الأشربة' باب: فضل الكمأة ومداواة العين بها .

964- أخرجه مسلم في الأشربة' باب: فضل الكمأة ومداواة العين بها . وأحمد جلد1صفحه188 .

965- أخرجه أحمد جلد1صفحه189,188,187 . والترمذي في المناقب' باب: مناقب سعيد بن زيد بن عمرو بن نفيل . وأبو داؤد في السنة' باب: في الخلفاء . وابن ماجه في المقدمة' باب: فضائل العشرة رضي الله عنهم .

هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ظَالِمٍ الْمَازِنِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: أَشْهَدُ عَلَى التِّسْعَةِ أَنَّهُمْ فِي الْجَنَّةِ، وَلَوْ شَهِدْتُ عَلَى الْعَاشِرِ لَمْ آثَمْ، قَالَ: قِيلَ: وَكَيْفَ ذَاكَ؟ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحِرَاءٍ فَقَالَ: اسْكُنْ حِرَاءُ، فَإِنَّهُ لَيْسَ عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ أَوْ صِدِّيقٌ أَوْ شَهِيدٌ، قَالَ: فَقِيلَ: مَنْ هُمْ؟ قَالَ: رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَعَلِيٌّ، وَعُثْمَانُ، وَطَلْحَةُ، وَالزُّبَيْرُ، وَسَعْدٌ، وَابْنُ عَوْفٍ، قَالَ: قِيلَ: فَمَنِ الْعَاشِرُ؟ قَالَ: أَنَا، يَعْنِي: نَفْسَهُ

گواہی دوں تو میں گنہگار نہیں ہوں گا۔عرض کی گئی: کیسے؟ فرمایا: ہم حضور ﷺ کے ساتھ حراء پہاڑ پر تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: حراء سکون کر تجھ پر ایک نبی اور صدیق اور شہید ہے۔عرض کی گئی: وہ کون ہیں؟ فرمایا: رسول اللہ ﷺ، حضرت ابوبکر، عمر، علی، عثمان، طلحہ و زبیر و سعد و ابن عوف رضی اللہ عنہم تھے۔عرض کی گئی دسویں کون ہیں؟ فرمایا: میں خود ہوں۔

966 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُوسَى الطَّلْحِيُّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: اخْتَبَأْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوْقَ حِرَاءٍ، فَلَمَّا اسْتَوَيْنَا رَجَفَ بِنَا، فَضَرَبَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَفِّهِ ثُمَّ قَالَ: اسْكُنْ حِرَاءُ، فَإِنَّهُ لَيْسَ عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ أَوْ صِدِّيقٌ أَوْ شَهِيدٌ، وَعَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَعُثْمَانُ، وَعَلِيٌّ، وَطَلْحَةُ، وَالزُّبَيْرُ، وَسَعْدٌ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ، وَسَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ، الَّذِي حَدَّثَ الْحَدِيثَ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ نو جنتی ہیں اگر دسویں کے متعلق گواہی دوں میں گنہگار نہیں ہوں گا۔عرض کی گئی: کیسے؟ فرمایا: ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: حراء سکون کر تجھ پر ایک نبی یا اور صدیق اور شہید ہے۔ عرض کی گئی: وہ کون ہیں؟ فرمایا: رسول اللہ ﷺ، حضرت ابوبکر، عمر، علی، عثمان، طلحہ و زبیر و سعد و ابن عوف رضی اللہ عنہم تھے۔اور سعید بن زید جس نے یہ حدیث بیان کی ہے۔

967 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحُرِّ بْنِ الصَّيَّاحِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

حضرت عبدالرحمٰن بن اخنس فرماتے ہیں کہ حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ نے ہم کو خطبہ دیا اس حوالہ سے جو حضرت

967- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 88 . والترمذى فى المناقب' باب: مناقب سعيد بن زيد . وأبو داؤد فى السنة' باب: فى الخلفاء .

الْأَخْنَسِ قَالَ: خَطَبَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ فَنَالَ مِنْ عَلِيٍّ، فَقَامَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: النَّبِيُّ فِي الْجَنَّةِ، وَأَبُو بَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ، وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ، وَعُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ، وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ، وَطَلْحَةُ فِي الْجَنَّةِ، وَالزُّبَيْرُ فِي الْجَنَّةِ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فِي الْجَنَّةِ، وَسَعْدٌ فِي الْجَنَّةِ، وَلَوْ شِئْتُ أَنْ أُسَمِّيَ الْعَاشِرَ

علی رضی اللہ عنہ کے متعلق ہوا، حضرت سعید بن زید کھڑے ہوئے اور فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا: نبی، ابوبکر، عمر، عثمان، علی، طلحہ، زبیر، عبدالرحمن بن عوف اور سعد رضی اللہ عنہم جنتی ہیں۔ حضرت سعید فرماتے ہیں: اگر میں چاہوں تو دسویں کا نام لے سکتا ہوں۔

968 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ، قَالَ: قَالَ أَبِي: حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ، وَسَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا تَرَكْتُ بَعْدِي فِي النَّاسِ فِتْنَةً أَضَرَّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ

حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ اور سعید بن زید رضی اللہ عنہ دونوں بیان کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے میرے بعد لوگوں میں سب سے بڑا فتنہ مردوں پر نقصان دہ عورتیں ہوں گی۔

969 - حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: سَأَلْتُ أَنَا وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَمْرٍو، فَقَالَ: يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ أُمَّةً وَحْدَهُ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اور عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے زید بن عمرو کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: قیامت کے دن ایک ہی امت لائی جائے گی۔

مِنْ مُسْنَدِ أَبِي

حضرت ابوسعید

968- أخرجه مسلم في الذكر، باب: أكثر أهل الجنة الفقراء وأكثر أهل النار النساء . وبيان الفتنة بالنساء . وللترمذى في الأدب، باب: ما جاء في التحذير من فتنة النساء .

969- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 189-190 . والحاكم في المستدرك جلد 3 صفحه 439-440 .

سَعِيدٍ الْخُدْرِيّ

الخذری رضی اللہ عنہ کی مسند

970 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، قَالَ: سَمِعَ عَمْرٌو، جَابِرًا يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " لَيَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَغْزُو فِيهِ فِئَامٌ مِنَ النَّاسِ، فَيُقَالُ لَهُمْ: هَلْ فِيكُمْ مَنْ رَأَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَيَقُولُونَ: نَعَمْ، فَيُفْتَحُ لَهُمْ، ثُمَّ يَغْزُو فِئَامٌ مِنَ النَّاسِ، فَيُقَالُ: هَلْ فِيكُمْ مَنْ رَأَى مَنْ صَحِبَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَيَقُولُونَ: نَعَمْ، فَيُفْتَحُ لَهُمْ، ثُمَّ يَغْزُو فِئَامٌ مِنَ النَّاسِ، فَيُقَالُ لَهُمْ: هَلْ فِيكُمْ مَنْ رَأَى مَنْ صَحِبَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَيَقُولُونَ: نَعَمْ فَيُفْتَحُ لَهُمْ"

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: لوگوں پر ایک زمانہ ضرور آئے گا کہ ان کے کئی گروہ آپس میں لڑیں گے' اُن کو کہا جائے گا: تم میں کوئی ایسا شخص موجود ہے جس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہو؟ لوگ کہیں گے: جی ہاں! (اُن کو اللہ عزوجل) فتح عطا فرمائے گا۔ پھر لوگوں کے کئی گروہ آپس میں جنگ کریں گے' ان سے کہا جائے گا: تم میں کوئی ایسا شخص موجود ہے جس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی رضی اللہ عنہ کو دیکھا ہو؟ پس کہا جائے گا: جی ہاں! پس اُن کو فتح دی جائے گی، پھر لوگوں کے کئی گروہ قتال کریں گے' تم میں کوئی ایسا شخص موجود ہے جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا صحابی ہو؟ کہا جائے گا: جی ہاں! پس اُن کو فتح دی جائے گی۔

فائدہ: اس حدیث مبارک سے معلوم ہوا کہ اللہ کے نیک بندوں کے وسیلہ سے مشکل کشائی ہو جاتی ہے ورنہ کیا وہ لوگ جن کے متعلق حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے ہیں ان کو اللہ کی توحید پر کامل یقین نہیں تھا۔ یاد رہے کسی کے وسیلہ سے اللہ سے مانگنا شرک نہیں ہے چاہے وہ زندوں کے وسیلہ سے یا اس دنیا سے چلے گئے ہوئے نیک بندوں کے وسیلہ سے ہو بالکل جائز ہے اس پر عقلاً ونقلاً دلائل موجود ہیں، اللہ سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے، غلام دستگیر سیالکوٹی۔

971 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ،

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت

970- أخرجه البخاري في الجهاد' باب: من استعان بالضعفاء والصالحين في الحرب' وفي المناقب باب: علامات النبوة في الاسلام' وفي فضائل أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم' باب: فضائل أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم ومن صحب النبي أو رآه . ومسلم في فضائل الصحابة' باب: فضل الصحابة ثم الذين يلونهم' ثم الذين يلونهم . وأحمد . والحميدي برقم .

971- أخرجه البخاري في الصلاة' باب: حك المخاط بالحصى من المسجد' باب: لا يبصق عن يمينه في الصلاة' باب:

عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَكَّهَا بِحَصَاةٍ، ثُمَّ نَهَى أَنْ يَبْصُقَ الرَّجُلُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَعَنْ يَمِينِهِ ، وَقَالَ: يَبْصُقُ عَنْ يَسَارِهِ، أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى

کرتے ہیں کہ آپ نے مسجد کے قبلہ کی طرف تھوک دیکھا پھر اپنے دستِ مبارک سے صاف کر دیا پھر فرمایا کہ آدمی اپنے آگے یا دائیں طرف نہ تھوکے اور فرمایا اگر تھوکنا ہے تو بائیں جانب یا بائیں قدم کے نیچے تھوک دے۔

972 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، "أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعَتَيْنِ وَلُبْسَتَيْنِ، اللُّبْسَتَيْنِ: اشْتِمَالُ الصَّمَّاءِ، وَأَنْ يَحْتَبِيَ الرَّجُلُ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ، وَعَنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ"

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دو بیعوں اور دو لباسوں سے منع کیا۔ دو لباسوں سے جو منع کیا' وہ یہ تھے کہ صرف چادر میں لپٹنا اور آدمی ایک کپڑا لپیٹے اس طرح کہ اس کی شرمگاہ پر کوئی کپڑا نہ ہو اور بیع ملامسہ اور منابذہ سے منع کیا۔

973 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ،

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

ليبزق عن يساره أو تحت قدمه اليسرىٰ . ومسلم في المساجد' باب: النهي عن البصاق في المسجد في الصلاة وغيرها . وأحمد جلد 3 صفحه 93,88,58,224,9,6 . والنسائي في المساجد' باب: ذكر نهي النبي صلى الله عليه وسلم عن أن يبصق الرجل بين يديه أو عن يمينه وهو في صلاته . وأبو داؤد في الصلاة' باب: في كراهية البزاق في المسجد . وابن ماجه في المساجد' باب: كراهية النخامة في المسجد . والدارمي في الصلاة' باب: كراهية البزاق في المسجد . والحميدي برقم .

972- أخرجه البخاري في الاستئذان' باب: الجلوس كيفما تيسر' وفي البيوع باب: بيع الملامسة' باب: بيع المنابذة' وفي الصلاة باب: ما يستر العورة' وفي اللباس باب: اشتمال الصماء' باب: الاحتباء في ثوب واحد' وفي الصوم باب: صوم يوم الفطر . ومسلم في البيوع' باب: ابطال بيع الملامسة والمنابذة . وأحمد جلد 3 صفحه 95, 66,46,13,6 . والنسائي في الزينة' باب: النهي عن اشتمال الصماء . وابن ماجه في اللباس' باب: ما ينهىٰ عنه من اللباس . والحميدي برقم .

973- أخرجه البخاري في المواقيت' باب: لا يتحرى الصلاة قبل غروب الشمس' وفي فضل الصلاة في مسجد مكة والمدينة' باب: مسجد بيت المقدس' وفي جزاء الصيد باب: حج النساء' وفي الصوم باب: صوم يوم الفطر' باب: صوم يوم النحر . ومسلم في صلاة المسافرين' باب: الأوقات التي نهىٰ عن الصلاة فيها . وأحمد جلد 3 صفحه 95,71,67,66,64,53,46,45 . والنسائي في المواقيت' باب: النهي عن الصلاة بعد العصر .

عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ، سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ: نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةٍ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ

حضور ﷺ نے صبح کے بعد نماز پڑھنے سے منع فرمایا یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے اور عصر کے بعد یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے۔

974 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن ہر بالغ مرد پر غسل کرنا واجب ہے۔

975 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رِوَايَةً قَالَ: لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ پانچ اواق سے کم دانوں یا کھجوروں میں زکوٰۃ نہیں ہے اور پانچ وسقوں سے کم میں زکوٰۃ نہیں اور پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

976 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنِي

حضرت علاء بن عبدالرحمٰن الجہنی اپنے باپ سے

والبيهقي في السنن جلد2صفحه452 . والحميدي برقم .

974- أخرجه البخاري في الجمعة' باب: الطيب للجمعة . ومسلم في الجمعة'باب: الطيب والسواك يوم الجمعة . وأحمد جلد 3صفحه69,66,65,6 . والنسائي في الجمعة' باب: الأمر السواك يوم الجمعة' باب: الهيئة للجمعة . وأبو داؤد في الطهارة' باب: الغسل يوم الجمعة . والحميدي برقم . والبيهقي في السنن .

975- أخرجه البخاري' باب: ما أدىٰ زكاته فليس بكنز' وفي الزكاة باب: زكاة الورق . باب: ليس فيما دون خمس ذود صدقة' باب: ليس فيما دون خمسة أوسق صدقة . ومسلم في الزكاة . وأحمد جلد 3صفحه 86,79, 74,45,6 . والترمذي في الزكاة' باب: ما جاء في صدقة الزرع والتمر والحبوب . والنسائي في الزكاة' باب: زكاة الابل' باب: زكاة الورق' باب: القدر الذي تجب فيه الصدقه . وأبو داؤد في الزكاة' باب: ما تجب فيه الزكاة . وابن ماجه في الزكاة' باب: ما تجب فيه الزكاة في الأموال . ومالك في الزكاة' باب: ما تجب فيه الزكاة . والحميدي برقم .

976- أخرجه أحمد جلد 3صفحه97,52,44,31,30,6,5 . وأبو داؤد في اللباس' باب: في قدر موضع الازار .

الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُهَنِيُّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا سَعِيدٍ: هَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فِي الْإِزَارِ؟ قَالَ: نَعَمْ، قُلْتُ حَدِّثْنِي، قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: إِزْرَةُ الْمُؤْمِنِ إِلَى أَنْصَافِ سَاقَيْهِ، وَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكَعْبَيْنِ، وَمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ فَفِي النَّارِ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ إِلَى مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ خُيَلَاءَ

روایت کرتے ہیں کہ میرے باپ نے حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ کیا آپ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے تہبند باندھنے کے متعلق سنا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! میں نے کہا: مجھے بیان کیجیے۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مؤمن کا تہبند نصف پنڈلی تک ہونا چاہیے جو پنڈلی اور ٹخنوں کے درمیان ہو تو کوئی حرج نہیں جو ٹخنوں سے نیچے ہو تو وہ جہنم میں ہے۔ یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین بار ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ان پر نظر رحمت نہیں فرماتا جس نے تہبند تکبر سے لٹکایا۔

977 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا اسْتَأْذَنَ أَحَدُكُمْ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ فَلْيَرْجِعْ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی تین مرتبہ اجازت مانگ لے اور اس کو اجازت نہ ملے تو واپس چلا جائے۔

978 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ،

حضرت ابن ابی صعصعہ اپنے والد سے روایت

وابن ماجه فی اللباس، باب: موضع الازار أین هو ومالك فی اللباس، باب: ما جاء فی اسبال الرجل ثوبه . والحمیدی .

977- أخرجه البخاری فی الاستئذان، باب: التسلیم والاستئذان ثلاثًا، وفی البیوع باب: الخروج فی التجارة، وفی الاعتصام باب: الحجة علی من قال: ان أحكام النبی صلی الله علیه وسلم كانت ظاهرة . ومسلم فی الأدب، باب: الاستئذان . وأحمد جلد 3 صفحه 19,6 . والترمذی فی الاستئذان، باب: ما جاء فی الاستئذان ثلاثة . وأبو داؤد فی الأدب، باب: كم مرة یسلم الرجل فی الاستئذان . وابن ماجه فی الأدب، باب: الاستئذان . ومالك فی الاستئذان، باب: الاستئذان . والحمیدی . والدارمی فی الاستئذان، باب: الاستئذان ثلاثًا .

978- أخرجه البخاری فی الأذان، باب: رفع الصوت بالنداء، وفی بدء الخلق باب: ذكر الجن وثوابهم وعقابهم، وفی التوحید باب: قول النبی صلی الله علیه وسلم: الماهر بالقرآن مع سفرة الكرام البررة . وأحمد جلد 3 صفحه 43,35 . والنسائی فی الأذان، باب: رفع الصوت بالأذان . ومالك فی الصلاة، باب: ما جاء فی النداء

عَنِ ابْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ، عَنْ أَبِيهِ، وَكَانَتْ أُمُّهُ عِنْدَ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ يَعْنِي أَبَا سَعِيدٍ: يَا بُنَيَّ إِذَا كُنْتَ فِي الْبَوَادِي فَارْفَعْ صَوْتَكَ بِالْأَذَانِ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَسْمَعُ صَوْتَهُ جِنٌّ وَلَا إِنْسٌ وَلَا حَجَرٌ وَلَا شَجَرٌ إِلَّا شَهِدَ لَهُ

کرتے ہیں کہ اُن کی والدہ حضرت ابوسعید کے پاس تھیں تو ابوسعید نے فرمایا: اے میرے بیٹے! جب تو جنگل میں ہوتو بلند آواز سے اذان دے! بیشک میں نے حضور ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اذان کی آواز جن اور انسان اور درخت اور پتھر سنے تو قیامت کے دن اس کی گواہی دیں گے (یعنی اذان دینے والے کے متعلق)۔

979 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُوشِكُ أَنْ يَكُونَ خَيْرَ مَالِ الرَّجُلِ غَنَمٌ يَتْبَعُ بِهَا شَعَفَ الْجِبَالِ، وَمَوَاقِعَ الْقَطْرِ، يَفِرُّ بِدِينِهِ مِنَ الْفِتَنِ

حضرت ابو سعید خدری ؓ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: قریب ہے کہ آدمی کا بہترین مال بکریاں ہوں ان کو لے کر پہاڑوں کی چوٹیوں اور بارش برسنے کی جگہ پر لے جائے اور اپنے دین کو فتنوں کو بچا لے۔

980 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى، أَخْبَرَنِي أَبِي، أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ أَخْبَرَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْحُدَيْبِيَةِ قَالَ: لَا تُوقَدَنَّ نَارٌ بِلَيْلٍ، فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ قَالَ:

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حدیبیہ کے دن فرمایا: کوئی بھی رات کو آگ نہ جلائے۔ جب دوسرا دن آیا تو آپ نے فرمایا: جلاؤ اور پہن لو کیونکہ تمہارے بعد کوئی بھی تمہارے مُد اور تمہارے صاع کو نہیں پہنچ سکتا ہے۔

للصلاة ـ والبيهقي في السنن' باب: رفع الصوت بالأذان' باب: ترسيل الأذان وخدم الاقامة ـ والحميدي برقم ـ وصححه ابن خزيمة برقم ـ

979- أخرجه البخاري في الايمان' باب: من الدين الفرار من الفتن' وفي بدء الخلق باب: خير مال المسلم غنم يتبع بها شعف الجبال' وفي الفتن باب: التعرف في الفتنة' وفي المناقب باب: علامات النبوة في الاسلام' وفي الرقاق باب: العزلة راحة من خلاط السوء ـ وأحمد جلد3صفحه57,43,30,6 ـ والنسائي في الايمان' باب: الفرار بالدين من الفتن ـ وأبو داؤد في الفتن'باب: ما يرخص من البداوة في الفتنة ـ وابن ماجه في الفتن' باب: العزلة ـ ومالك في الاستئذان' باب: ما جاء في أمر الغنم ـ والحميدي ـ

980- أخرجه أحمد جلد3صفحه26 ـ

أَوْقِدُوا وَاصْطَنِعُوا، فَإِنَّهُ لَنْ يُدْرِكَ أَحَدٌ بَعْدَكُمْ بِمُدِّكُمْ وَلَا صَاعِكُمْ

981 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ أُنَيْسِ بْنِ أَبِي يَحْيَى، حَدَّثَنِي أَبِي، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ: إِنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ وَرَجُلًا مِنْ بَنِي خُدْرَةَ امْتَرَيَا فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى، فَقَالَ الْخُدْرِيُّ: هُوَ مَسْجِدُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ الْعُمَرِيُّ: هُوَ مَسْجِدُ قُبَاءٍ، قَالَ: فَخَرَجَا حَتَّى جَاءَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَاهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ: هُوَ هَذَا الْمَسْجِدُ مَسْجِدُ رَسُولِ اللّٰهِ، وَفِي ذَلِكَ خَيْرٌ كَثِيرٌ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنی عمرو بن عوف اور بنی خدرہ کے دو آدمیوں کا آپس میں جھگڑا شروع ہو گیا اس مسجد کے متعلق جس کے متعلق قرآن پاک نے کہا ہے کہ اس مسجد کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے۔ حضرت ابوسعید خدری صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ وہ مسجد نبوی شریف ہے اور عمری نے کہا: اس سے مراد مسجد قباء شریف ہے دونوں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کی (یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس سے مراد کون سی مسجد ہے؟) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس مسجد سے مراد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد ہے (یعنی مسجد نبوی شریف) اور مسجد قباء بہت بھلائی والی ہے۔

982 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِي طَعَامِ أَحَدِكُمْ فَامْقُلُوهُ، فَإِنَّ فِي أَحَدِ جَنَاحَيْهِ دَاءٌ وَفِي الْآخَرِ دَوَاءٌ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تمہارے کھانے میں مکھی گر جائے تو اس کو ڈبولو بے شک اس کے ایک پر میں شفاء ہے اور ایک میں بیماری ہے۔

981- اخرجه مسلم فی الحج باب: بیان أن المسجد الذی أسس علی التقوی هو مسجد النبی صلی اللّٰه علیه وسلم ـ وأحمد جلد 3صفحه24,23,8 ـ والترمذی فی الصلاة'باب: ما جاء فی المسجد الذی أسس علی التقوی' وفی التفسیر باب: ومن سورة التوبة ـ والنسائی فی المساجد' باب: المسجد الذی أسس علی التقوی ـ والحاکم فی المستدرك جلد2صفحه334 ـ

982- أخرجه البخاری فی الطب' باب: اذا وقع الذباب فی الاناء ـ والنسائی فی الفرع' باب: الذباب یقع فی الاناء ـ وابن ماجه فی الطب'باب: یقع الذباب فی الاناء ـ

983 - حَدَّثَنَا أَبُو يَعْلَى أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنَّى الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَوْفٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الصِّدِّيقِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَمْتَلِءَ الْأَرْضُ ظُلْمًا وَعُدْوَانًا، ثُمَّ يَخْرُجُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي، أَوْ قَالَ: مِنْ عِتْرَتِي، فَيَمْلَؤُهَا قِسْطًا وَعَدْلًا كَمَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَعُدْوَانًا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت نہیں قائم ہوگی یہاں تک کہ زمین ظلم اور زیادتی سے بھر جائے گی پھر میرے اہل بیت میں سے ایک آدمی امام آئے گا' یا میری اولاد میں سے وہ اس زمین کو عدل و انصاف سے بھر دے گا جس طرح ظلم وزیادتی سے بھری ہوگی۔

984 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي عِيسَى الْأُسْوَارِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الشُّرْبِ قَائِمًا أَوْ نَحْوَ ذَا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہوکر پانی پینے سے منع فرمایا۔

985 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي عِيسَى الْأُسْوَارِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الشُّرْبِ قَائِمًا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہوکر پانی پینے سے منع فرمایا۔

986 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَلَّ مَالُهُ، وَكَثُرَ عِيَالُهُ، وَحَسُنَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا. جس کا مال کم ہو اولاد زیادہ ہو اور نماز اچھی ہو اور کسی مسلمان کی غیبت نہ کرے تو قیامت کے دن وہ آئے گا اور میرے ساتھ اس طرح ہوگا (دو انگلیوں کو ملا کر اشارہ کیا)۔

983- أخرجه أحمد جلد3صفحه70,28,26 . والترمذي في الفتن . وابن ماجه في الفتن' باب: خروج المهدي .

984- أخرجه مسلم في الأشربة' باب: كراهية الشرب قائمًا .

985- أخرجه مسلم في الأشربة' باب: كراهية الشرب قائمًا .

986- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد .

صَلَاتُـهُ، وَلَـمْ يَـغْتَـبِ الْمُسْلِمِينَ، جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهُوَ مَعِي كَهَاتَيْنِ

987 - حَـدَّثَـنَـا أَبُـو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَـنْ شُـعْبَةَ، حَـدَّثَـنِـي قَتَـادَةُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عُتْبَةَ، عَـنْ أَبِـي سَـعِيـدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ الـلَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ حَيَاءً مِنَ الْعَذْرَاءِ فِـي خِدْرِهَا وَقَـالَ: لَا تَـقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى لَا يُحَجَّ الْبَيْتُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کنواری لڑکی سے زیادہ حیادار تھے اور فرمایا: قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ بیت اللہ کا حج نہیں کیا جائے گا۔

988 - حَـدَّثَـنَـا زُهَيْـرٌ، حَـدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ مُـجَالِدٍ، عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: سَأَلْنَا رَسُـولَ الـلَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ جَنِينِ النَّاقَةِ وَالْبَـقَرَةِ، فَقَالَ: إِنْ شِئْتُمْ فَكُلُوهُ، وَذَكَاتُهُ مِنْ ذَكَاةِ أُمِّهِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اونٹنی اور گائے کے پیٹ کے بچہ کے بارے میں سوال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر چاہو تو کھالو اس کی ماں کا ذبح کرنا اس بچہ کا ذبح کرنا ہے۔

989 - حَـدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، حَدَّثَنَا عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْـخُـدْرِيِّ، عَـنِ الـنَّبِـيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ كَـانَ يُـعْـجِـبُـهُ الْـعَـرَاجِيـنُ يُمْسِكُهَا بِيَدِهِ، فَدَخَلَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اراجین پسند کرتے تھے اس کو اپنے ہاتھ میں رکھتے تھے۔ ایک دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک ہاتھ میں اراجین تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے

987- أخرجه البخارى فى المناقب' باب: صفة النبى صلى الله عليه وسلم' وفى الأدب باب: من لم يواجه الناس بالعتاب' باب: الحياء . ومسلم فى الفضائل' باب: كثرة حيائه صلى الله عليه وسلم . وأحمد جلد 3 صفحه 92,91, 88,79 . أخرجه البخارى فى الحج' باب: قول الله تعالىٰ: (جعل الله الكعبة البيت الحرام قياما للناس......) . والحاكم فى المستدرك جلد 4 صفحه 453 .

988- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 53,45,39,31 . والترمذى فى الأطعمة' باب: ما جاء فى ذكاة الجنين . وأبو داؤد فى الأضاحى' باب: ما جاء فى ذكاة الجنين . وابن ماجه فى الذبائح' باب: ذكاة الجنين ذكاة أمه .

989- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 24,9 . وأبو داؤد فى الصلاة' باب: فى كراهية البزاق فى المسجد . والحميدى برقم .

الْمَسْجِدَ يَوْمًا وَفِي يَدِهِ مِنْهَا وَاحِدَةٌ، فَرَأَى نُخَامَاتٍ فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَتَّهُنَّ بِهِ حَتَّى أَنْقَاهُنَّ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ مُغْضَبًا فَقَالَ: أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَسْتَقْبِلَهُ الرَّجُلُ فَيَبْصُقَ فِي وَجْهِهِ؟ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ فَإِنَّمَا يَسْتَقْبِلُ رَبَّهُ، وَالْمَلَكُ عَنْ يَمِينِهِ، فَلَا يَبْصُقْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ، وَلَكِنْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى، فَإِنْ عَجِلَتْ بِهِ بَادِرَةٌ فَلْيَتْفِلْ هَكَذَا، وَتَفَلَ يَحْيَى فِي ثَوْبِهِ، وَرَدَّ بَعْضَهُ عَلَى بَعْضٍ

مسجد کے قبلہ کی طرف تھوک دیکھا، اس کے ساتھ آپ ﷺ نے کھرچا یہاں تک کہ وہ صاف ہو گیا آپ ﷺ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے غصہ کی حالت میں، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی پسند کرتا ہے کہ اس کے سامنے کوئی آدمی ہو اس کے منہ پر تھوکے؟ بے شک جب تم میں کوئی نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے اس کے سامنے اس کا رب ہوتا ہے کوئی بھی اپنے سامنے اور دائیں جانب نہ تھوکے اگر تھوکنا ہی ہے تو اپنے بائیں جانب یا اپنے بائیں قدم کے نیچے تھوک دے۔ اگر نماز کے دوران جلدی شدت کے ساتھ آئے وہ اس طرح تھوک دے۔ حضرت یحییٰ نے کپڑے میں تھوکا پھر کپڑے کو مل دیا۔

990 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، أَخْبَرَنَا عِيَاضٌ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَدَعَاهُ فَأَمَرَهُ أَنْ يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ ثَانِيَةً وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَدَعَاهُ فَأَمَرَهُ أَنْ يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ قَالَ: تَصَدَّقُوا، فَتَصَدَّقُوا، فَأَعْطَاهُ ثَوْبَيْنِ مِمَّا تَصَدَّقُوا، ثُمَّ قَالَ: تَصَدَّقُوا، فَأَلْقَى هُوَ أَحَدَ ثَوْبَيْهِ، فَكَرِهَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا صَنَعَ وَقَالَ: " انْظُرُوا إِلَى

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا اور رسول اللہ ﷺ منبر پر جلوہ افروز تھے، اس آنے والے آدمی کو بلایا اس کو فرمایا کہ وہ دو رکعت ادا کرے پھر وہ داخل ہو دوسری مرتبہ اور رسول پاک ﷺ منبر پر جلوہ افروز تھے۔ آپ ﷺ نے اس آنے والے کو بلوایا اور اس کو حکم دیا کہ دو رکعت پڑھے، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: صدقہ دو، پس صحابہ رضی اللہ عنہم نے صدقہ دیا۔ آپ ﷺ نے اس کو دو کپڑے دیئے جو صدقہ کیا تھا' پھر آپ ﷺ نے فرمایا: صدقہ کرو۔ اس آدمی نے دو کپڑوں میں سے ایک کپڑا

990- أخرجه أحمد جلد3صفحه25 . والترمذى فى الجمعة' باب: ما جاء فى الركعتين اذا جاء الرجل والامام يخطب . والنسائى فى الزكاة'باب: اذا تصدق وهو محتاج اليه' هل يرد عليه' وفى الجمعة باب: حث الامام على الصدقة يوم الجمعة فى خطبته . والحميدى .

هَـذَا الرَّجُلِ دَخَلَ الْمَسْجِدَ بِهَيْئَةٍ بَذَّةٍ فَرَجَوْتُ أَنْ تَـفْـطَنُوا لَهُ فَتَصَدَّقُوا عَلَيْهِ أَوْ تَكْسُوهُ، فَلَمْ تَفْعَلُوا، فَـقُـلْـتُ: تَـصَـدَّقُـوا، فَـأَعْـطَـوهُ ثَوْبَيْنِ، ثُمَّ قُلْتُ: تَصَدَّقُوا، فَأَلْقَى أَحَدَ ثَوْبَيْهِ، خُذْ ثَوْبَكَ، وَانْتَهَرَهُ"

دے دیا۔ رسول پاک ﷺ نے اس فعل کا ناپسند کیا اور فرمایا: اس آدمی کی طرف دیکھو (جب) مسجد میں داخل ہوا تھا تو اس کی حالت بری تھی۔ میں نے امید کی کہ تم اس کو دو گے پس تم اس پر صدقہ کرو یا تم اس کو پہناؤ' تم نے ایسا نہیں کیا۔ میں نے صدقہ کروا کر تم کو دو کپڑے دے دیئے' پھر میں نے کہا کہ صدقہ کرو! اس نے دو کپڑوں میں سے ایک واپس دے دیا۔ اپنا کپڑا لو اور آپ نے ڈانٹا۔

991 - حَـدَّثَـنَـا زُهَيْـرٌ، حَـدَّثَـنَـا يَحْيَى بْنُ سَـعِـيـدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَتْنِي زَيْنَبُ، عَنْ أَبِـي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ قَالَ: يَـا رَسُولَ اللَّهِ، أَرَأَيْتَ هَذِهِ الْأَمْرَاضَ الَّتِي تُصِيبُنَا، مَـاذَا لَنَا بِهَا؟ قَالَ: كَفَّارَاتٌ، قَالَ: أَيْ رَسُولَ اللَّهِ، وَإِنْ قَلَّتْ؟ قَالَ: وَإِنْ شَوْكَةً فَمَا فَوْقَهَا، قَالَ: فَدَعَا عَـلَـى نَفْسِهِ أَنْ لَا يُفَارِقَهُ الْوَعَكُ حَتَّى يَمُوتَ، وَأَنْ لَا يَشْـغَـلَهُ عَنْ حَجٍّ وَلَا عُمْرَةٍ، وَلَا جِهَادٍ فِي سَبِيلِ الـلَّـهِ، وَلَا صَلَاةٍ مَـكْـتُـوبَةٍ فِـي جَمَاعَةٍ، فَمَا مَـسَّ إِنْسَانٌ جَسَدَهُ إِلَّا وَجَدَ حَرَّهَا حَتَّى مَاتَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ کرام میں سے ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ بیماریاں جو ہم کو لگتی ہیں' اس میں ہمارے لیے کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: گناہوں کا کفارہ ہے' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! اگرچہ تھوڑے ہی مصائب ہوں؟ آپ نے فرمایا: اگرچہ ایک کانٹا یا اس سے اوپر ہو' اس نے اپنے لیے دعا کی کہ بخار اس سے جدا نہ ہو مرنے تک اور ایسا بخار ہو کہ اس کی وجہ سے اس کا حج و عمرہ' اللہ کی راہ میں جہاد اور فرض نماز باجماعت نہ رہے' اس کے جسم کو کوئی آدمی ہاتھ لگاتا تو گرمی محسوس کرتا یہاں تک کہ وہ مر گیا۔

992 - حَـدَّثَـنَـا زُهَيْـرٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

991- أخرجه أحمد جلد3صفحه23 .

992- أخرجه البخارى فى الأشربة' باب: اختناث الأسقية . ومسلم فى الأشربة' باب: آداب الطعام والشراب وأحكامهما . وأحمد جلد3صفحه93,69,67,6 . والترمذى فى الأشربة' باب: ما جاء فى النهى عن اختناث الأسقية . وأبو داؤد فى الأشربة' باب: فى اختناث الأسقية . وابن ماجه فى الأشربة' باب: اختناث الأسقية . والدارمى فى الأشربة' باب: فى النهى عن الشرب من فى السقاء .

الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ اخْتِنَاثِ الْأَسْقِيَةِ

حضور ﷺ نے مشکیزے کو اوپر کر کے اس کا منہ نیچے کر کے نیچے سے منہ لگا کر پانی پینے سے منع فرمایا۔

993 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ إِسْحَاقَ، قَالَ: حَدَّثَتْنِي زَيْنَبُ بِنْتُ كَعْبٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِي فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ثُمَّ رَخَّصَ أَنْ نَأْكُلَ وَنَدَّخِرَ، قَالَ: فَقَدِمَ قَتَادَةُ بْنُ النُّعْمَانِ أَخُو أَبِي سَعِيدٍ، فَقَدَّمُوا إِلَيْهِ مِنْ قَدِيدِ الْأَضْحَى فَقَالَ: كَأَنَّ هَذَا مِنْ قَدِيدِ الْأَضْحَى؟ قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: أَلَيْسَ قَدْ نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: بَلَى، إِنَّهُ قَدْ حَدَثَ فِيهِ أَمْرٌ كَانَ نَهَانَا عَنْهُ أَنْ نَحْبِسَهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ، وَرَخَّصَ لَنَا أَنْ نَأْكُلَ وَنَدَّخِرَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا کہ ہم قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ کھائیں پھر آپ ﷺ نے ہم کو کھانے اور رکھنے کی رخصت دے دی۔ راوی حدیث فرماتے ہیں کہ حضرت قتادہ بن نعمان ابوسعید رضی اللہ عنہ کے بھائی آئے ان کے پاس۔ آپ رضی اللہ عنہ کے پاس قربانی کا گوشت وادیٔ قدید سے آیا تھا۔ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ نے کہا گویا کہ یہ قربانی کا گوشت ہے؟ وادی قدید کا ہے۔ انہوں نے کہا: جی ہاں! حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا حضور ﷺ نے قربانی کے گوشت کو ذخیرہ کرنے سے منع نہیں فرمایا؟ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بالکل بات اسی طرح ہے کہ بے شک اس کے مطلق نیا حکم آ گیا ہے کہ آپ ﷺ ہم کو تین دن سے زیادہ گوشت رکھنے سے منع کرتے تھے پھر آپ ﷺ نے ہم کو قربانی کے گوشت سے کھانے اور ذخیرہ کرنے کی اجازت دی۔

994 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَتْنِي زَيْنَبُ بِنْتُ كَعْبٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ مَا بَيْنَ لَابَتَيِ الْمَدِينَةِ، أَنْ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مدینہ شریف کے دونوں کناروں کو حرام قرار دیا۔ درخت کو جھکا کر پتے جھاڑنے کو ممنوع قرار دیا۔

993- أخرجه البخاري في المغازي، وفي الأضاحي باب: ما يؤكل من لحوم الأضاحي وما يُتزود منها . ومسلم في الأضاحي، باب: بيان ما كان من النهي عن أكل لحوم الأضاحي بعد ثلاث، وبيان نسخه . وأحمد جلد3صفحه85,23 . والنسائي في الأضاحي،باب: الاذن في ذلك .

994- أخرجه مسلم في الحج، باب: الترغيب في سكنى المدينة والصبر على لأوائها . وأحمد جلد3صفحه23 .

يُعْضَدَ شَجَرُهَا أَوْ يُخْبَطَ

995 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُسَيْطٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَعَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَسَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا مُخْتَلِفًا مِنَ التَّمْرِ، فَتَبَايَعْنَاهُ بَيْنَنَا بِزِيَادَةٍ، فَنَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَبِيعَهُ اِلَّا كَيْلًا بِكَيْلٍ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں مختلف کھجوریں تقسیم فرمائیں۔ ہم نے آپس میں زیادتی کے ساتھ فروخت کرنی شروع کیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو بیع کرنے سے منع کر دیا مگر برابر برابر۔

996 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ الْقُمِّيُّ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَوْصِنِي، قَالَ: عَلَيْكَ بِتَقْوَى اللّٰهِ فَاِنَّهُ جِمَاعُ كُلِّ خَيْرٍ، عَلَيْكَ بِالْجِهَادِ فَاِنَّهُ رَهْبَانِيَّةُ الْمُسْلِمِينَ، عَلَيْكَ بِذِكْرِ اللّٰهِ وَتِلَاوَةِ كِتَابِهِ فَاِنَّهُ نُورٌ لَكَ فِي الْأَرْضِ وَذِكْرٌ لَكَ فِي السَّمَاءِ، وَاخْزُنْ لِسَانَكَ اِلَّا مِنْ خَيْرٍ، فَاِنَّكَ بِذَاكَ تَغْلِبُ الشَّيْطَانَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی آیا، اس نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے کوئی وصیت کریں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم تقویٰ اختیار کرو۔ اس میں ہر قسم کی بھلائی ہے۔ تم پر جہاد لازم ہے یہ مسلمانوں کی رہبانیت ہے۔ تم پر اللہ کا ذکر اور قرآن کی تلاوت ہے یہ تمہارے لیے زمین میں نور ہے اور آسمان میں تیرا ذکر کیا جائے گا' زبان کو ہمیشہ بھلائی کے لیے کھولو اس کے ساتھ شیطان مغلوب ہو جاتا ہے۔

997 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

995- أخرجه البخارى فى البيوع' باب: بيع الخلط من التمر . ومسلم فى المساقاة رقم الحديث: 1595' باب: بيع الطعام مثلاً بمثل . وأحمد جلد3 صفحه 81,51-50,49 .

996- أخرجه أحمد جلد3 صفحه 82 . وعزاه الهيثمى فى مجمع الزوائد الى الطبرانى فى الصغير .

997- أخرجه البخارى فى الأنبياء' وفى الرقاق باب: الخوف من اللّٰه تعالىٰ' وفى التوحيد باب: قوله تعالىٰ: (يريدون أن يبدلوا كلام اللّٰه) . ومسلم فى التوبة' باب: فى سعة رحمة اللّٰه تعالىٰ وأنها سبقت غضبه . وأحمد جلد 3 صفحه 78-77,69,17,13 .

هِشَامٍ، عَنْ شَيْبَانَ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " لَقَدْ دَخَلَ الْجَنَّةَ عَبْدٌ مَا عَمِلَ خَيْرًا قَطُّ، قَالَ لِأَهْلِهِ حِينَ حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ: إِنْ أَنَا مُتُّ فَأَحْرِقُونِي، ثُمَّ اسْحَقُونِي، ثُمَّ اذْرُوا نِصْفِي فِي الْبَحْرِ وَنِصْفِي فِي الْبَرِّ، فَأَمَرَ الْبَحْرَ وَالْبَرَّ فَجَمَعَاهُ، فَقَالَ: مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ؟ قَالَ: مَخَافَتُكَ، فَغَفَرَ لَهُ بِذَلِكَ" ،

حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک ایک آدمی جنت میں داخل ہوگا اس نے کبھی بھی نیک عمل نہیں کیا تھا۔ اس نے اپنے خاندان کے لوگوں سے کہا جس وقت اس نے کہا: اگر میں مر جاؤں تو مجھے جلا دینا، پھر میری راکھ کو آدھا سمندر میں بہا دینا، آدھا خشکی میں پھینک دینا۔ اللہ عزوجل نے خشکی اور سمندر کو حکم دیا تو دونوں نے راکھ کو جمع کیا۔ اس سے پوچھا گیا: تجھے یہ کرنے پر کس نے ابھارا تھا؟ اس نے عرض کی: یا الٰہی! تیرے خوف کی وجہ سے کیا تھا' تو اس کو اس وجہ سے بخش دیا گیا۔

998 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، بِنَحْوِ هَذَا الْحَدِيثِ، وَكَانَ الرَّجُلُ نَبَّاشًا فَغَفَرَ لَهُ لِخَوْفِهِ

عبداللہ نے اسی کی مانند حدیث بیان کی ہے' (اس میں یہ الفاظ زائد ہیں:) وہ آدمی کفن چور تھا۔

999 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ طَلْحَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُذْكَرُ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ أَرْفَعَ النَّاسِ دَرَجَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْإِمَامُ الْعَادِلُ، وَإِنَّ أَوْضَعَ النَّاسِ دَرَجَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْإِمَامُ الَّذِي لَيْسَ بِعَادِلٍ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں سب سے بلند درجہ والا قیامت کے دن وہ ہوگا جو عادل امام ہوگا لوگوں میں سب سے کم درجہ والا ہوگا جو امام عادل نہیں ہوگا۔

1000 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ، عَنْ أَبِي

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین آدمیوں کو دیکھ کر اللہ خوش ہوتا

998- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد الى المصنف .

999- أخرجه أحمد جلد3صفحه55,22 . والترمذي في الأحكام' باب: ما جاء في الامام العادل .

1000- أخرجه أحمد جلد3صفحه80 . وابن ماجه في المقدمة' باب: فيما انكرت الجهمية . والبيهقي في الأسماء والصفات . والبزار برقم .

سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " ثَلَاثَةٌ يَضْحَكُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَيْهِمْ: الرَّجُلُ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يُصَلِّي، وَالْقَوْمُ إِذَا صَفُّوا لِلصَّلَاةِ، وَالْقَوْمُ إِذَا صَفُّوا لِقِتَالِ الْعَدُوِّ"

ہے، رات کو تہجد ادا کرنے والے کو دیکھ کر لوگ جب نماز کے لیے صفیں بناتے ہیں وہ لوگ جب جہاد کے لیے صفیں بناتے ہیں۔

1001 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " إِنَّ اللّٰهَ يَقُولُ: إِنَّ الصَّوْمَ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ، وَلِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ: إِذَا أَفْطَرَ فَرِحَ، وَإِذَا لَقِيَ اللّٰهَ فَرِحَ، وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ"

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ روزہ میرے لیے ہے، میں اس کی جزا خود دوں گا روزہ دار کے لیے دوخوشیاں ہوتی ہیں (۱) ایک خوشی جب وہ افطار کرتا ہے (۲) ایک خوشی جب اللہ عزوجل سے ملاقات کرے گا۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے روزہ دار کے منہ کی خوشبو اللہ کے ہاں مشک خوشبو سے زیادہ پسند ہے۔

1002 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، وَابْنُ نُمَيْرٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَنَرَى رَبَّنَا؟ قَالَ: هَلْ تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ الشَّمْسِ فِي الظَّهِيرَةِ فِي غَيْرِ سَحَابٍ؟ ، قَالَ: قُلْنَا: لَا، قَالَ: أَتُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ فِي غَيْرِ سَحَابٍ؟ ، قَالَ: قُلْنَا: لَا، قَالَ: فَإِنَّكُمْ لَا تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَتِهِ كَمَا لَا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا ہم رب کو دیکھیں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا جب سورج دوپہر کے وقت چمک رہا ہو اور بادل نہ ہوں تو اس کو دیکھنے میں تمہاری آنکھیں جھپکتی ہیں؟ ہم نے عرض کی: نہیں! پھر فرمایا: کیا جب چودہویں کی رات کا چاند چمک رہا ہو اور بادل بھی نہ ہو تو تمہاری آنکھیں جھپکتی ہیں؟ ہم نے عرض کی: نہیں!

1001- أخرجه مسلم في الصيام' باب: فضل الصيام . وأحمد جلد 3 صفحه 5 . والنسائي في الصيام' باب: فضل الصيام .

1002- أخرجه البخاري في التفسير باب: (ان الله لا يظلم مثقال ذرة)' وفي التوحيد باب: قوله تعالى: (وجوه يومئذ ناضرة الى ربها ناظرة)' وفي الرقاق باب: الصراط جسر جهنم . ومسلم في الايمان' باب: معرفة طريق الرؤية . وأحمد جلد 3 صفحه 16 . والنسائي في الايمان' باب: زيارة الايمان . وابن ماجه في المقدمة' باب: فيما أنكرت الجهمية .

تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَتِهِمَا

آپ ﷺ نے فرمایا: جس طرح ان کو دیکھنے میں تمہاری آنکھیں نہیں جھپکتی اس طرح (جنت) میں اللہ کو دیکھنے میں تمہاری آنکھیں نہیں جھپکیں گی۔

1003 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُبْغِضُ الْأَنْصَارَ رَجُلٌ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایسا آدمی جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ انصار سے بغض نہیں رکھے گا۔

1004 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقْتُلُ الْمَارِقِينَ أَحَبُّ الْفِئَتَيْنِ إِلَى اللّٰهِ وَأَقْرَبُ الْفِئَتَيْنِ مِنَ اللّٰهِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: خون بہانے والوں کو قتل کرنا اللہ کے ہاں دو گروہ کو قتل کرنے سے زیادہ محبوب ہے اور دو گرہوں کے زیادہ قریب ہے۔

1005 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَخْرَجَ مَرْوَانُ الْمِنْبَرَ وَبَدَأَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ، فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا مَرْوَانُ، خَالَفْتَ

حضرت اسماعیل بن رجاء رضی اللہ عنہ اپنے باپ کے حوالہ سے بیان کرتے ہیں کہ مروان نے منبر باہر نکالا اور خطبہ نماز سے پہلے شروع کر دیا۔ ایک آدمی کھڑا ہوا۔ اس نے کہا: اے مروان! تو نے سنت کی مخالفت کی ہے۔ تو نے

1003- أخرجه مسلم وفي الايمان' باب: الدليل على أن حب الأنصار وعلى رضى الله عنه من الايمان . وأحمد جلد 3 صفحه93,72,45,34 . والترمذى فى المناقب' باب: مناقب الأنصار وقريش .

1004- أخرجه مسلم فى الزكاة' باب: ذكر الخوارج وصفاتهم . وأحمد جلد 3صفحه 95,79,64,48,45,32, 25 . وأبو داؤد فى السنة' باب: ما يدل على ترك الكلام فى الفتنة .

1005- أخرجه البخارى فى العيدين' باب: الخروج الى المصلى بغير منبر . ومسلم فى الايمان' باب: بيان كون النهيعن المنكر من الايمان . كما أخرجه أحمد جلد 3صفحه53-52,49 . والترمذى فى الفتن' باب: ما جاء فى تغيير المنكر باليد أو باللسان أوبالقلب . والنسائى فى الايمان' باب: تفاضل أهل الايمان . وأبو داؤد فى الصلاة' باب: الخطبة يوم العيد' وفى الملاحم باب: الأمر والنهى . وابن ماجه فى الاقامة' باب: ما جاء فى صلاة العيدين' وفى الفتن باب: الأمر بالمعروف .

السَّنَةَ، أَخْرَجْتَ الْمِنبَرَ وَلَمْ يَكُنْ يَخْرُجُ، وَبَدَأْتَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ، فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ: مَنْ هَذَا؟ قَالُوا: فُلَانٌ، قَالَ: أَمَّا هَذَا فَقَدْ قَضَى مَا عَلَيْهِ، إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ رَأَى مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ، وَذَاكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ

منبر باہر نکالا ہے حالانکہ منبر باہر نہیں نکالا جاتا تھا۔ تو نے خطبہ نماز سے پہلے شروع کیا ہے (حالانکہ خطبہ نماز کے بعد ادا کیا جاتا ہے) ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ کون ہے؟ انہوں نے عرض کی: فلاں ہے۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس نے بے شک فیصلہ کیا جو اس پر لازم تھا۔ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو تم میں برائی دیکھے اس کو ہاتھ سے روکے، اگر ہاتھ سے روکنے کی طاقت نہ رکھے وہ زبان سے روکے۔ اگر زبان سے روکنے کی طاقت نہیں رکھتا ہے تو دل سے برا جانے یہ ایمان کا سب سے کمزور ترین حصہ ہے۔

1006 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ، حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِيهِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنِّي حَرَّمْتُ مَا بَيْنَ لَابَتَيِ الْمَدِينَةِ كَمَا حَرَّمَ إِبْرَاهِيمُ مَكَّةَ، قَالَ: كَانَ أَبُو سَعِيدٍ يَجِدُ أَحَدَنَا وَفِي يَدِهِ الطَّيْرُ قَدْ أَخَذَهُ فَيَفُكُّهُ مِنْ يَدِهِ وَيُرْسِلُهُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں مدینہ شریف کے دونوں کناروں کو حرام قرار دیتا ہوں جس طرح کہ ابراہیم علیہ السلام نے مکہ شریف کو حرام قرار دیا ہے۔ پھر ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم میں کوئی کسی کو پاتا کہ اس کے ہاتھ میں پرندہ ہوتا تو اس کو پکڑ لیتا اور اس کے ہاتھ سے آزاد کر دیتا اور اس کو چھوڑ دیتا۔

1007 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ هِلَالِ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی کا جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا اکیلے نماز پڑھنے سے ستائیس گناہ زیادہ ثواب کا

1006- أخرجه مسلم في الحج' باب: الترغيب في سكنى المدينة والصبر على لأوائها .

1007- أخرجه البخاري في الأذان'باب: فضل صلاة الجماعة . وأبو داؤد في الصلاة' باب: ما جاء في فضل المشي الى الصلاة . وابن ماجه في المساجد' باب: فضل الصلاة في جماعة . والحاكم في المستدرك جلد **1** صفحه**208** .

وَسَلَّمَ: صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي جَمَاعَةٍ تَزِيدُ صَلَاتَهُ وَحْدَهُ خَمْسًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً، وَإِنْ صَلَّاهَا بِأَرْضٍ فَأَتَمَّ وُضُوءَهَا وَرُكُوعَهَا وَسُجُودَهَا بَلَغَتْ صَلَاتُهُ خَمْسِينَ دَرَجَةً

درجہ رکھتا ہے اگر کوئی آدمی جنگل میں نماز پڑھتا ہے۔ وضواور رکوع وسجدہ مکمل کرتا ہے، اس کی نماز پچاس گناہ ثواب کو پہنچ جاتی ہے۔

1008 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَمَّتِهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى إِحْدَى خِصَالٍ ثَلَاثٍ: عَلَى مَالِهَا، عَلَى جَمَالِهَا، عَلَى دِينِهَا، فَعَلَيْكَ بِذَاتِ الدِّينِ وَالْخُلُقِ تَرِبَتْ يَمِينُكَ"

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورت سے نکاح تین طریقوں میں سے کسی ایک پر کیا جاتا ہے۔ اس کے مال دار ہونے کے لحاظ سے۔ اس کے خوبصورت ہونے کے لحاظ سے اس کے دین دار ہونے کے لحاظ سے۔ تو دین اور اچھے اخلاق والی کو اختیار کر۔ تیرا ہاتھ خاک آلود ہو۔

1009 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ، حَدَّثَنِي عَطِيَّةُ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مِنْ أُمَّتِي مَنْ يَشْفَعُ لِلرَّجُلِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِهِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری اُمت میں جو کسی آدمی کے لیے اور گھر والوں کے لیے شفاعت کرے گا تو وہ اس کی شفاعت کی وجہ سے جنت میں داخل ہوں گے۔

1010 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ، حَدَّثَنِي عَطِيَّةُ، أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ حَدَّثَهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ كُلَّ نَبِيٍّ قَدْ أُعْطِيَ عَطِيَّتَهُ فَتَنَجَّزَهَا، وَإِنِّي

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نبی نے دعا کی اس کی دعا قبول ہوگی۔ مجھے بھی اختیار دیا لیکن میں نے اپنی امت کے لیے شفاعت کو اختیار کیا۔

1008- أخرجه البخاري في النكاح . وأحمد جلد2صفحه428 . والبزار برقم .

1009- أخرجه أحمد جلد 3صفحه63,20 . والترمذي في القيامة' باب: يدخل من هذه الأمة سبعون ألفًا دون حساب .

1010- أخرجه البخاري في الدعوات' باب: لكل نبي دعوة مستجابة تعليقًا' وفي التوحيد رقم الحديث: 7474' باب: وما تشاؤون الا أن يشاء الله .ومسلم في الايمان' باب: اختباء النبي صلى الله عليه وسلم دعوة الشفاعة لأمته .

اخْتَبَأْتُ عَطِيَّتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي

1011 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَاةٍ قَطَعَ الذِّئْبُ ذَنَبَهَا، أَيُضَحِّي بِهَا؟ قَالَ: نَعَمْ، ضَحِّ بِهَا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا، اس بکری کے متعلق جس کی دم کٹی ہوئی ہو، کیا اس کی قربانی جائز ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جی ہاں جائز ہے۔ اس نے اس کی قربانی کی۔

1012 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، قَالَ: سَمِعْتُ عَاصِمًا قَالَ: وَحَدَّثَنِي شُرَحْبِيلُ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ، وَأَبَا سَعِيدٍ، وَابْنَ عُمَرَ يَقُولُونَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ، وَالْوَرِقُ بِالْوَرِقِ، مِثْلًا بِمِثْلٍ، عَيْنًا بِعَيْنٍ، وَزْنًا بِوَزْنٍ، مَنْ زَادَ أَوِ ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبَى، قَالَ شُرَحْبِيلُ: وَإِنْ لَمْ أَكُنْ سَمِعْتُهُ مِنْهُمْ فَأَدْخَلَنِي اللَّهُ النَّارَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ و ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سونے کو سونے کے بدلے، چاندی کو چاندی کے بدلے، برابر برابر فروخت کرو۔ وزن کر کے برابر برابر جس نے زیادہ کیا یا زیادہ کروایا اس نے سود کیا۔ حضرت شرجیل فرماتے ہیں: اگر ایسے نہ ہو کہ میں نے اُن سے نہ سنا ہو تو اللہ مجھے جہنم میں داخل کردے۔

1013 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي سَمِينَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الضَّحَّاكِ الْمَشْرِقِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ، تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قل ہو اللہ احد کا پڑھنا یہ تہائی قرآن پڑھنے کے برابر ثواب ہے۔

1011- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 86,78 . وابن ماجه في الأضاحي' باب: من اشترى أضحية صحيحة فأصابها عنده شيء . والطحاوي في شرح معاني الآثار . والبيهقي في السنن .

1012- أخرجه البخاري في البيوع' باب: بيع الفضة بالفضة . ومسلم في المساقاة' باب: الربا . وأحمد جلد 2 صفحه 437,262' جلد 3 صفحه 73,58,53 . والترمذي في البيوع' باب: ما جاء في الصرف . والنسائي في البيوع' باب: بيع الذهب بالذهب' باب: بيع الدرهم بالدرهم . ومالك في البيوع' باب: بيع الذهب بالفضة تبرًا وعينًا . والحميدي برقم .

1014 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الضَّحَّاكِ الْمَشْرِقِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ؟، قَالَ: فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ وَقَالُوا: مَنْ يُطِيقُ ذَلِكَ؟ قَالَ: يُقْرَأُ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ فَهِيَ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم میں کوئی عاجز ہے، تہائی قرآن پاک پڑھنے سے،اس پر مشقت ہو؟صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس کی طاقت کون رکھتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قل ہواللہ احد پڑھا کرو یہ تہائی قرآن پڑھنے کے برابر ثواب ہے۔

1015 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَلِيٍّ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيُّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " مَا مِنْ مُسْلِمٍ دَعَا اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِدَعْوَةٍ إِلَّا اسْتَجَابَ، مَا لَمْ يَكُنْ فِيهَا إِثْمٌ أَوْ قَطِيعَةُ رَحِمٍ، إِلَّا أَعْطَاهُ اللّٰهُ بِهَا إِحْدَى خِصَالٍ ثَلَاثٍ: إِمَّا أَنْ يُعَجِّلَ لَهُ دَعْوَتَهُ، وَإِمَّا أَنْ يَدَّخِرَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ، وَإِمَّا أَنْ يَدْفَعَ عَنْهُ مِنَ الشَّرِّ مِثْلَهَا" ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِذًا نُكْثِرُ؟ قَالَ: اللّٰهُ أَكْثَرُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مسلمان اللہ عزوجل سے دعا کرتا ہے اللہ عزوجل اس دعا کو قبول کرتا ہے۔شرط یہ ہے کہ وہ دعا گناہ اور صلہ رحمی توڑنے کے لیے نہ ہو۔مگر اللہ عزوجل اس دعا کی برکت سے تین چیزوں میں سے ایک عطا کرتا ہے: یا تو اس کی دعا جلدی قبول کرتا ہے یا آخرت کے لیے ذخیرہ کر لیتا ہے یا اس پر آنے والی مصیبت کو روک دیتا ہے۔صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! پھر تو ہم کثرت سے دعا کریں گے۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ اس سے بھی زیادہ دے گا۔

1016 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ،

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1014- أخرجه البخاری فی فضائل القرآن' باب: فضل: (قل هو الله احد)' وفی الایمان والنذور باب: کیف کانت یمین النبی صلی الله علیه وسلم' وفی التوحید باب: ما جاء فی دعاء النبی صلی الله علیه وسلم أمته الی توحید الله تبارك و تعالٰی . ومسلم فی المسافرین . والترمذی فی ثواب القرآن . والنسائی فی الافتتاح جلد2صفحه171' باب: الفضل فی قرأة (قل هو الله احد) . وأبو داؤد فی الصلاة باب: فی سورة الصمد .

1015- أخرجه أحمد . وصححه الحاكم . وعزاه الهيثمی فی مجمع الزوائد الی المصنف والبزار والطبرانی فی الاوسط (باب قبول دعاء المعلم) .

1016- أخرجه مسلم فی الجنائز' باب: النهی عن الجلوس علی القبر والصلاة عليه . والترمذی فی الجنائز . والنسائی

حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: نَهَى نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُبْنَى عَلَى الْقُبُورِ، أَوْ يُقْعَدَ عَلَيْهَا، أَوْ يُصَلَّى عَلَيْهَا

حضور ﷺ نے منع فرمایا: عام مؤمنوں کی قبروں پر عمارت بنانے سے، یا اس پر بیٹھے سے یا اس پر نماز پڑھنے سے۔

فائدہ: کسی اللہ والے کی قبر یا جانِ عالم ﷺ کے روضہ مبارک کی زیارت کے لیے جانا درست ہے' اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ خود رسول اللہ ﷺ ہر سال شہداءِ اُحد کے مزارات پر جاتے تھے۔

1017 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " إِنِّي أَوْشِكُ أَنْ أُدْعَا فَأُجِيبَ، وَإِنِّي تَارِكٌ فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ: كِتَابُ اللَّهِ حَبْلٌ مَمْدُودٌ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، وَعِتْرَتِي أَهْلُ بَيْتِي، وَإِنَّ اللَّطِيفَ الْخَبِيرَ أَخْبَرَنِي أَنَّهُمَا لَنْ يَفْتَرِقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ، فَانْظُرُوا بِمَ تَخْلُفُونِي فِيهِمَا"

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قریب ہے کہ میں اپنے رب کی دعوت کی قبول کرلوں۔ میں تم میں دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں۔(۱) کتاب اللہ: یہ اللہ کی رسی ہے زمین و آسمان کے درمیان (۲) اپنی اولاد اپنی اہل بیت کہ بے شک لطیف الخبیر نے مجھے بتایا ہے کہ یہ دونوں جدا نہیں ہوں گی یہاں تک کہ دونوں مجھے حوض کوثر پہ ملیں گے دیکھو مجھے میرے پیچھے ان دونوں سے کیا کرتے ہو۔

1018 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ، حَدَّثَنَا أَفْلَحُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ حاضر تھا حنین کے دن جس وقت

فی القبلة . وأبی داؤد فی الجنائز . وابن ماجه فی الجنائز' باب: ما جاء فی النهی عن البناء علی القبور وتجصيصها والكتابة عليها . وذكره الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد3صفحه61 .

1017- أخرجه مسلم فی فضائل الصحابة' باب: من فضائل علی رضی الله عنه . وأحمد جلد 3صفحه 59,26,17, 4 . والدارمی فی فضائل الصحابة . وعزاه الهيثمی فی مجمع الزوائد الی الطبرانی فی الأوسط' باب فی فضل أهل البيت رضی الله عنهم .

1018- أخرجه البخاری فی المناقب' باب: علامات النبوة فی الاسلام' وفی الأدب باب: ما جاء فی قول الرجل: ويلك' وفی استتابة المرتدين باب: من ترك قتال الخوارج للتألف' وفی فضائل القرآن باب: اثم من رأی بقرأة القرآن . ومسلم فی الزكاة . وأحمد جلد 3صفحه65,56 . وابن ماجه فی المقدمة' باب: فی ذكر الخوارج .ومالك فی القرآن' باب: ما جاء فی القرآن . والحافظ فی الفتح . وعزاه الهيثمی الی المصنف فی مجمع الزوائد .

الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: حَضَرْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ وَهُوَ يَقْسِمُ بَيْنَ النَّاسِ قِسْمَةً، فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي أُمَيَّةَ فَقَالَ لَهُ: اعْدِلْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خِبْتُ إِذًا وَخَسِرْتُ إِنْ لَمْ أَعْدِلْ، فَمَنْ يَعْدِلُ، وَيْحَكَ؟ ، فَاسْتَأْذَنَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَتْلِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَنَا بِالَّذِي أَقْتُلُ أَصْحَابِي، سَيَخْرُجُ نَاسٌ يَقُولُونَ مِثْلَ قَوْلِهِ، يَقْرَؤُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ، يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ، فَأَخَذَ سَهْمًا فَنَظَرَ إِلَى رِصَافِهِ فَلَمْ يَرَ فِيهِ شَيْئًا، ثُمَّ نَظَرَ إِلَى نَصْلِهِ - يَعْنِي الْقِدْحَ - فَلَمْ يَرَ فِيهِ شَيْئًا، ثُمَّ نَظَرَ إِلَى قُذَذِهِ فَلَمْ يَرَ فِيهِ شَيْئًا سَبَقَ الْفَرْثَ وَالدَّمَ، عَلَامَتُهُمْ رَجُلٌ يَدُهُ كَثَدْيِ الْمَرْأَةِ كَالْبَضْعَةِ تَدَرْدَرُ فِيهَا شَعَرَاتٌ كَأَنَّهَا سَبَلَةُ سَبُعٍ، قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: وَحَضَرْتُ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ، وَحَضَرْتُ مَعَ عَلِيٍّ يَوْمَ قَتَلَهُمْ بِنَهْرَوَانَ، قَالَ: فَالْتَمَسَهُ عَلِيٌّ فَلَمْ يَجِدْهُ، قَالَ: وَجَدَهُ بَعْدَ ذَلِكَ تَحْتَ جِدَارٍ عَلَى هَذَا النَّعْتِ، فَقَالَ عَلِيٌّ: أَيُّكُمْ يَعْرِفُ هَذَا؟ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: نَحْنُ نَعْرِفُهُ، هَذَا حُرْقُوسٌ وَأُمُّهُ هَاهُنَا، قَالَ: فَأَرْسَلَ عَلِيٌّ إِلَى أُمِّهِ فَقَالَ لَهَا: مَنْ هَذَا؟ فَقَالَتْ: مَا أَدْرِي يَا أَمِيرَ

آپ ﷺ نے لوگوں کے درمیان مال غنیمت تقسیم کیا تھا۔ بنی امیہ میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا' اس نے بکواس کی: اے اللہ کے رسول! عدل کریں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے نقصان اور حسرت ہے کہ میں عدل نہیں کروں گا تو کون کرے گا؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! اجازت دیں میں اس کی گردن اڑا دوں، حضور ﷺ نے فرمایا: میں اپنے صحابی کو قتل کرنے کا حکم نہیں دیتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: عنقریب ایسے لوگ آئیں گے اس کی طرح وہ لوگ قرآن پڑھیں گے ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا۔ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے۔ وہ اپنے تیر کو پکڑ کر اس کے پھلے کو دیکھتا اس میں کوئی شے نہیں دیکھتا پھر اس کے بیٹھنے کو دیکھتا اس میں کوئی شے نہیں دیکھتا پھر اس کی لکڑی کو دیکھتا اس میں کوئی شی نہیں دیکھتا' ان کی نشانی ایک آدمی ہوگا جس کا ہاتھ عورت کے پستان کی طرح ہوگا۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حنین کے دن موجود تھا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ نہروان کے قتل کرنے والے دن موجود تھا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس کو تلاش کیا اس کو نہیں پایا۔ پھر اس کے بعد اس کو ایک دیوار کے نیچے پایا اس صفت پر۔ حضرت مولا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کو کون پہچانتا ہے؟ قوم میں سے ایک آدمی نے عرض کی: ہم پہچانتے ہیں اس کو' یہ حرقوس ہے اس کی امی یہیں ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس کی ماں کو بلوانے کے لیے بھیجا۔

الْمُؤْمِنِينَ إِلَّا أَنِّي كُنْتُ أَرْعَى غَنَمًا لِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ بِالرَّبَذَةِ، فَغَشِيَنِي شَيْءٌ كَهَيْئَةِ الظُّلَّةِ فَحَمَلْتُ مِنْهُ فَوَلَدْتُ هَذَا

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پوچھا: اس سے یہ کون تھا؟ اس نے کہا: میں نہیں جانتی ہوں! اے امیر المومنین! مگر میں بکریاں چراتی تھی۔ جاہلیت میں ربذہ کے مقام پر مجھے کسی شے نے اندھیرے کی طرح ڈھانپ لیا۔ میں اس سے حاملہ ہوگئی۔ میں نے اس کو جنا تھا۔

1019 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَيْمُونٍ، وَكَانَ جَلِيسًا لِلْمُعْتَمِرِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: جَاءَ شَابٌّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، عَلِّمْنِي دُعَاءً أُصِيبُ بِهِ خَيْرًا؟ قَالَ لَهُ: ادْنُهْ، فَدَنَا حَتَّى كَادَتْ رُكْبَتُهُ تَمَسُّ رُكْبَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: " قُلِ: اللَّهُمَّ اعْفُ عَنِّي فَإِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ، وَأَنْتَ عَفُوٌّ كَرِيمٌ"

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک نوجوان آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے کوئی دعا سکھائیں کہ میں اس سے بھلائی پاؤں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہا: قریب ہو! وہ قریب ہوا یہاں تک کہ اس کے گھٹنے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے گھٹنوں سے مس ہونے لگے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تُو یہ دعا مانگا کر! ''اللّٰھم اعف عنی الٰی آخرہٖ''۔

1020 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى، أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامٍ أَبِي كُلَيْبٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: نَهَى عَنْ عَسْبِ الْفَرَسِ، وَقَفِيزِ الطَّحَّانِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ گھوڑا چڑھانے کا معاوضہ لینے اور چکی پر کام کرنے والے کا گندم کا قفیز لینے سے منع کیا ہے۔

1021 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1019- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**173** .

1020- أخرجه البخاري في الاجازة رقم الحديث: **2284**' باب: عسب الفحل . والترمذي في البيوع' باب: ما جاء في كراهية عسب الفحل . والنسائي في البيوع جلد **7**صفحه**310-311**' باب: بيع ضراب الفحل . وأبي داؤد في البيوع'باب: في عسب الفحل . والبيهقي في السنن جلد**5**صفحه**339** .

1021- أخرجه البخاري في مناقب الأنصار ومسلم في فضائل الصحابة . وأحمد جلد **3**صفحه **246,201,188, 156,89** . والترمذي في المناقب' باب: في فضل الأنصار وقريش .

بِشْرٍ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا، حَدَّثَنِي عَطِيَّةُ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَلَا إِنَّ عَيْبَتِي الَّتِي آوِي إِلَيْهَا أَهْلُ بَيْتِي، وَكَرِشِيَ الْأَنْصَارُ، فَاعْفُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ، وَاقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ

حضور ﷺ نے فرمایا: خبردار! بے شک میرا ٹھکانہ میرے اہل بیت ہیں، جن کی طرف میں پناہ لیتا ہوں اور انصار میرے ساتھی ہیں، ان کی برائیاں معاف کرو، ان کی اچھائیاں قبول کرو۔

1022 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اس حالت میں مرا کہ اس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرایا، وہ جنت میں داخل ہو گیا۔

1023 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " إِنِّي تَارِكٌ فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ أَحَدُهُمَا أَكْبَرُ مِنَ الْآخَرِ: كِتَابُ اللّٰهِ حَبْلٌ مَمْدُودٌ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، وَعِتْرَتِي أَهْلُ بَيْتِي، وَلَنْ يَفْتَرِقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ "

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تم میں دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں۔ (۱) کتاب اللہ: یہ اللہ کی رسی ہے زمین و آسمان کے درمیان (۲) اپنی اولاد کہ یہ دونوں جدا نہیں ہوں گی یہاں تک کہ دونوں مجھے حوض کوثر پہ ملیں گی۔

1024 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا، حَدَّثَنِي عَطِيَّةُ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ لِي حَوْضًا طُولُهُ مَا بَيْنَ الْكَعْبَةِ إِلَى الْبَيْتِ الْمَقْدِسِ، أَبْيَضَ مِنَ اللَّبَنِ، آنِيَتُهُ عَدَدُ النُّجُومِ، وَإِنِّي أَكْثَرُ الْأَنْبِيَاءِ تَبَعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرا ایک حوض ہے جس کی لمبائی کعبہ سے بیت المقدس تک ہے، اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید ہے، اس کے برتن ستاروں کی تعداد کے برابر ہیں۔ دیگر انبیاء علیہم السلام کی نسبت قیامت کے دن میرے تابع زیادہ ہوں گے۔

1025 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

1022- أخرجه مسلم في الايمان' باب: ومن مات لا يشرك بالله شيئًا دخل الجنة . وأحمد جلد 3 صفحه 79 . والبزار .
وعزاه الهيثمي الى أحمد والبزار في مجمع الزوائد' باب: فيمن شهد أن لا اله الا الله .

1024- أخرجه ابن ماجه في الزهد باب: ذكر الحوض . والبوصيري في الزوائد .

1025- أخرجه مسلم في الحج' باب: بيان أن المسجد الذي أسس على التقوى هو مسجد النبي صلى الله عليه وسلم بالمدينة .

إِسْمَاعِيلَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ صَخْرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: " دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْمَسْجِدِ الَّذِي أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى، فَقَبَضَ قَبْضَةً مِنَ الْحَصَى ثُمَّ ضَرَبَ بِهَا الْأَرْضَ ثُمَّ قَالَ: هَذَا ، يَعْنِي مَسْجِدَ الْمَدِينَةِ

حضور ﷺ کے پاس آیا، میں نے مسجد کے متعلق پوچھا جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے۔ آپ ﷺ نے کنکریوں کی مٹھی پکڑی پھر اس کو زمین پر مارا پھر فرمایا: یہ مدینہ کی مسجد ہے۔

1026 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عُتْبَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيُحَجَّنَّ هَذَا الْبَيْتُ وَلَيُعْتَمَرَنَّ بَعْدَ خُرُوجِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ضرور اس گھر کا حج اور عمرہ کیا جاتا رہے گا یاجوج ماجوج کے نکلنے کے بعد بھی۔

1027 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَفَعَهُ: " إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ: وَإِنَّ عَبْدًا أَصْحَحْتُ لَهُ جِسْمَهُ، وَأَوْسَعْتُ عَلَيْهِ فِي الْمَعِيشَةِ تَمْضِي عَلَيْهِ خَمْسَةُ أَعْوَامٍ لَا يَفِدُ إِلَيَّ إِلَّا مَحْرُومٌ"

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل فرمائے گا: بے شک بندہ کو میں نے اس کے جسم کے لحاظ سے صحت دی اور اس پر کاروبار کی وسعت کی۔ اس پر پانچ سال گزرے میری طرف صرف محروم ہی قاصد بن کر آئے گا۔

1028 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ الْمُخْتَارِ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْعَوْفِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْوَلَدُ ثَمَرُ الْقَلْبِ، وَإِنَّهُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بچہ دل کا پھل ہے اس کی وجہ سے کنجوسی اور بخل اور پریشان ہوتا ہے۔

1026- أخرجه البخارى فى الحج' باب: قول الله تعالىٰ: (جعل الله الكعبة البيت الحرام قيامًا للناس والشهر الحرام والهدى والقلائد) . وأحمد جلد3صفحه27-64,48,28 .

1027- أخرجه عبد الرزاق . وعزاه الهيثمى الى الطبرانى فى الأوسط والى المصنف فى مجمع الزوائد'باب: الحث على الحج . والحافظ فى المطالب العالية . باب فيمن مضت عليه خمسة أعوام وهو غنى ولم يحج أو يعتمر .

1028- أخرجه البزار . وعزاه الهيثمى الى المصنف والبزار فى مجمع الزوئد' باب: ما جاء فى الأولاد .

مَجْبَنَةٌ مَبْخَلَةٌ مَحْزَنَةٌ

1029 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، سَمِعَ أَبَا الصِّدِّيقِ النَّاجِيَّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " أَنَّ رَجُلًا قَتَلَ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ، فَجَاءَ يَسْأَلُ: هَلْ لَهُ مِنْ تَوْبَةٍ؟ فَأَتَى رَاهِبًا فَسَأَلَهُ فَقَالَ: لَيْسَتْ لَكَ تَوْبَةٌ، فَقَتَلَ الرَّاهِبَ ثُمَّ جَعَلَ يَسْأَلُ، ثُمَّ خَرَجَ مِنْ قَرْيَةٍ إِلَى قَرْيَةٍ فِيهَا قَوْمٌ صَالِحُونَ، قَالَ: فَلَمَّا كَانَ فِي بَعْضِ الطَّرِيقِ أَدْرَكَهُ الْمَوْتُ فَنَأَى بِصَدْرِهِ ثُمَّ مَاتَ، فَاجْتَمَعَتْ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ وَمَلَائِكَةُ الْعَذَابِ، وَكَانَ إِلَى الْقَرْيَةِ الصَّالِحَةِ أَقْرَبَ بِشِبْرٍ فَجُعِلَ مِنْ أَهْلِهَا"

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے ۹۹ آدمیوں کو قتل کیا تھا۔ وہ آیا یہ پوچھنے کے لیے کہ اس کے لیے توبہ کی کوئی صورت ہے؟ وہ ایک راہب کے پاس آیا، اس نے اس سے پوچھا۔ اس نے کہا: تیری توبہ نہیں قبول ہو سکتی۔ اس نے راہب کو قتل کیا۔ پھر اس نے پوچھنا شروع کر دیا۔ پھر وہ ایک بستی کی طرف نکلا۔ اس بستی میں نیک لوگ رہتے تھے۔ ابھی اس نے بعض راستہ طے کیا تھا کہ اس کو موت نے آلیا۔ اس نے سینہ آگے کیا پھر اس کو موت آئی۔ رحمت والے فرشتے اور عذاب والے فرشتے جمع ہو گئے اس کو ایک بالشت کے برابر زیادہ قریب پایا نیک لوگوں کی بستی کے اس کا شمار ان نیک لوگوں میں کر دیا گیا۔

1030 - حَدَّثَنَا زَحْمَوَيْهِ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ فُلَانٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ، وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ، وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ، وَالْوَسْقُ سِتُّونَ صَاعًا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانچ سے کم اوقیہ چاندی میں زکوٰۃ نہیں ہے، پانچ سے کم اونٹ میں زکوٰۃ نہیں ہے، پانچ سے کم اوسق میں زکوٰۃ نہیں ہے، ایک وسق ساٹھ صاع کا ہوتا ہے۔ (اور ایک صاع، ساڑھے چار کلو کا ہوتا ہے)

1031 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1029- أخرجه البخاری فی حديث الأنبياء ـ ومسلم فی التوبة، باب: قبول توبة القاتل وان كثر قتله، وأحمد جلد 3 صفحه 72,20 ـ وابن ماجه فی الديات، باب: هل لقاتل مؤمن توبة ـ

1031- أخرجه مسلم فی الصيام، باب: جواز الصوم والفطر فی شهر رمضان للمسافر ـ وأحمد جلد 3 صفحه 74,50, 45,12 ـ والترمذی فی الصوم، باب: ما جاء فی الرخصة فی الصوم فی السفر ـ والنسائی فی الصيام، باب: ذكر

قَتَادَةُ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِسِتَّ عَشْرَةَ مَضَتْ مِنْ رَمَضَانَ، فَمِنَّا مَنْ صَامَ، وَمِنَّا مَنْ أَفْطَرَ، فَلَمْ يَعِبِ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ، وَلَا الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ

حضور ﷺ کے ساتھ ہم نے جہاد کیا، رمضان کے سولہ روزے گزرے تھے۔ ہم میں سے کسی نے روزہ رکھا، کسی نے افطار کیا۔ حضور ﷺ نے عیب نہیں لگایا، روزہ نہ رکھنے والے پر اور روزہ رکھنے والے پر۔

1032 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَكُونُ مِنْ أُمَّتِي فِرْقَتَانِ تَخْرُجُ مِنْهُمَا مَارِقَةٌ يَلِي قَتْلَهَا أَوْلَاهُمَا بِالْحَقِّ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت میں سے دو فرقے ایسے ہوں گے' ان دونوں میں سے ایک خون بہانے والا ہوگا' اُن دونوں میں سے جو حق کے زیادہ قریب ہوگا وہ جو بہانے والے کو قتل کرنے والا ہوگا۔

1033 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي سَمِينَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: جَاءَتِ امْرَأَةُ صَفْوَانَ بْنِ الْمُعَطَّلِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: إِنَّ صَفْوَانَ يَضْرِبُنِي إِذَا قَرَأْتُ، وَيَنْهَانِي أَنْ أَصُومَ، وَلَا يُصَلِّي حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، فَقَامَ صَفْوَانُ فَقَالَ: أَمَّا قَوْلُهَا: يَضْرِبُنِي، فَإِنَّهَا تَقْرَأُ بِسُورَتِي، وَأَمَّا قَوْلُهَا: يَنْهَانِي أَنْ أَصُومَ، فَأَنَا رَجُلٌ شَابٌّ، وَأَمَّا قَوْلُهَا: لَا يُصَلِّي حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، فَإِنَّا أَهْلُ بَيْتٍ يُعْرَفُ لَنَا ذَلِكَ: لَا نَسْتَيْقِظُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت صفوان بن معطل رضی اللہ عنہ کی بیوی حضور ﷺ کے پاس آئی، اس نے عرض کی کہ صفوان مجھے مارتا ہے۔ جب میں قرآن پڑھتی ہوں اور روزہ رکھنے سے منع کرتا ہے وہ خود بھی نماز سورج طلوع ہونے کے وقت پڑھتا ہے۔ صفوان کھڑا ہوا اس نے عرض کی: اس نے جو کہا کہ مجھے مارتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ میرے والی سورت پڑھتی ہے' اس کا کہنا جو ہے کہ مجھے روزہ رکھنے سے منع کرتا ہے' میں نوجوان آدمی ہوں بہرحال اس کا یہ کہنا کہ نماز سورج کے طلوع کے وقت پڑھتا ہوں' تو ہم ایسے گھر والے ہیں کہ ہماری عرف ہے کہ ہم نہیں جاگتے یہاں تک کہ

الاختلاف على أبي نضرة .

1032- أخرجه مسلم في الزكاة' باب: ذكر الخوارج وصفاتهم . وأحمد جلد3صفحه64,45 .

1033- أخرجه أحمد جلد3صفحه85' وعبد الله بن أحمد في زوائده على المسند . وأبو داؤد في الصوم' باب: المرأة تصوم بغير اذن زوجها . والطحاوي في مشكل الآثار .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَصُومِي إِلَّا بِإِذْنِهِ، وَلَا تَقْرَئِي سُورَتَهُ، وَأَمَّا أَنْتَ يَا صَفْوَانُ فَإِذَا اسْتَيْقَظْتَ فَصَلِّ

سورج طلوع ہو جاتا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تُو روزہ اس کی اجازت کے بغیر نہ رکھا کر۔ تُو اس کی سورۃ نہ پڑھا کر۔ بہرحال اے صفوان! جب تُو جاگے تو نماز ضرور پڑھا کر۔

1034 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أُعْطِيَ أَحَدٌ شَيْئًا أَفْضَلَ مِنَ الصَّبْرِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: صبر سے بڑھ کر افضل کوئی چیز کسی ایک کو نہیں دی گئی۔

1035 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُفْطِرُ الصَّائِمَ الْحُلُمُ وَالْقَيْءُ وَالْحِجَامَةُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: احتلام قئی اور پچھنا والی صورتوں میں روزہ دار کا روزہ نہیں ٹوٹتا۔

1036 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " يَأْتِي

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگ ابراہیم علیہ السلام کے پاس آئیں گے (قیامت کے دن) آپ علیہ السلام سے عرض کریں گے:

1034- أخرجه البخارى فى الزكاة' باب: الاستعفاف عن المسألة' وفى الرقاق باب: الصبر عن محارم الله . ومسلم فى الزكاة' باب: فضل التعفف والصبر . والترمذى فى البر والصلة' باب: ما جاء فى الصبر . والنسائى فى الزكاة' باب: الاستعفاف عن المسألة . وأبو داؤد فى الزكاة' باب: الاستعفاف . ومالك فى الصدقة' باب: ما جاء فى التعفف عن المسألة .

1035- أخرجه الترمذى فى الصوم' باب: ما جاء فى الصائم يذرعه القيء .

1036- أخرجه البخارى فى الأنبياء' باب: قوله تعالى: (واتخذ الله ابراهيم خليلًا) . ومسلم فى الايمان' باب: أدنى أهل الجنة منزلة فيها . والترمذى فى صفة القيامة' باب: ما جاء فى الشفاعة' وفى التفسير باب: ومن سورة بنى اسرائيل .

النَّاسُ إِبْرَاهِيمَ فَيَقُولُونَ لَهُ: اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ، فَيَقُولُ: إِنِّي كَذَبْتُ ثَلَاثَ كَذَبَاتٍ" ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " مَا مِنْهَا مِنْ كَذْبَةٍ إِلَّا مَا حَلَ بِهَا عَنْ دِينِ اللَّهِ، قَوْلُهُ: (فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ) (الصافات:89) ، وَقَوْلُهُ: (بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَذَا) (الأنبياء :63) ، وَقَوْلُهُ لِسَارَةَ: إِنَّهَا أُخْتِي"

آپ ہمارے لیے اپنے رب کے ہاں شفاعت کریں۔ آپ علیہ السلام فرمائیں گے: میں نے تین جھوٹ بولے تھے (توریہ کیا' یعنی ایک لفظ کے دو معانی ہوں) حضور ﷺ نے فرمایا: انہوں نے جھوٹ اللہ کے دین کے لیے بولا تھا۔(۱) ایک ستارے کی طرف دیکھا(۲) میں بیمار ہوں' اللہ کا ارشاد ہے: ''بلکہ ان میں سے بڑے نے کیا ہے'' (۳) حضرت سارہ کے لیے کہ میری بہن ہے۔

1037 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ، عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِشَارِبٍ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا شَرِبْتَ؟ ، قَالَ: مَا شَرِبْتُ خَمْرًا، إِنَّمَا هِيَ زَبِيبَاتٌ وَتَمَرَاتٌ جَعَلْتُهُنَّ فِي دُبَّاءٍ لِي، فَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُخْلَطَ بَيْنَ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس شرابی لایا گیا۔ حضور ﷺ نے لانے والے سے کہا: کیا تُو نے شراب نہیں پی؟ اس نے کہا: میں نے شراب نہیں پی ہے۔ یہ شراب کشمش اور کھجوروں کی بنائی ہے اس کو میں دباء برتن میں بناتا ہوں' حضور ﷺ نے منع فرمایا کشمش اور کھجور کو ملا کر شراب بنانے سے۔

1038 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ: لَا يَحِلُّ لِأَحَدٍ أَنْ يُجْنِبَ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ غَيْرِكَ وَغَيْرِي

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا: اس مسجد میں حالت جنابت میں آنا تیرے اور میرے علاوہ کسی کے لیے جائز نہیں ہے۔

1037- أخرجه مسلم في الأشربة' باب: كراهية انتباذ التمر والزبيب مخلوطين . وأحمد جلد 3 صفحه 9,3 . والترمذى فى الأشربة' باب: ما جاء في خليط البسر والتمر . وأبى داؤد فى الأشربة' باب: في الخليطين .

1038- أخرجه الترمذى فى المناقب' باب: من فضل علي . وعزاه الهيثمى الى البزار فى مجمع الزوائد' باب: ما يحلله فى المسجد .

1039 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ قَيْسٍ، أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ أَخْبَرَهُ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ وَافَقَ صِيَامُهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَعَادَ مَرِيضًا، وَشَهِدَ جَنَازَةً، وَتَصَدَّقَ، وَأَعْتَقَ، وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کا روزہ جمعہ کے روزہ کے موافق ہوگیا اور مریض کی عیادت کرے، جنازہ میں شرکت کرے، صدقہ دیا اور غلام آزاد کیا تو اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔

1040 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، وَأَخْبَرَنِي حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ بَشِيرٍ الْخَوْلَانِيِّ، أَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ قَيْسٍ حَدَّثَهُ، أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ حَدَّثَهُ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: " خَمْسٌ مَنْ عَمِلَهُنَّ فِي يَوْمٍ كَتَبَهُ اللَّهُ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ: مَنْ صَامَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَرَاحَ إِلَى الْجُمُعَةِ، وَشَهِدَ جَنَازَةً، وَأَعْتَقَ رَقَبَةً"

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے پانچ کام دن میں کیے: (۱)جمعہ کا روزہ رکھا اور (۲)مریض کی عیادت کی (۳)جنازہ میں شرکت کی (۴)صدقہ دیا اور (۵)غلام آزاد کیا تو اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔

1041 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مَوْعُوكٌ، عَلَيْهِ قَطِيفَةٌ، فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَيْهِ فَوَجَدَ حَرَّهَا فَوْقَ الْقَطِيفَةِ، فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ: مَا أَشَدَّ حَرَّ حُمَّاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّا كَذَلِكَ يُشَدَّدُ عَلَيْنَا الْبَلَاءُ وَيُضَاعَفُ لَنَا الْأَجْرُ، قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ،

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بخار تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر چادر تھی۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے اپنا ہاتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر رکھا، چادر کے اوپر۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کو سخت بخار ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم پر اسی طرح آزمائش آتی رہتی ہیں، ہمارے لیے ثواب بھی دوگنا ہے۔ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! سب سے زیادہ آزمائش کس پر آتی ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انبیاء علیہم السلام

1039- عزاه الهيثمى الى المصنف فى مجمع الزوائد، باب: ما يفعل من الخير يوم الجمعة ـ

1040- عزاه الهيثمى الى المصنف فى مجمع الزوائد، باب: ما يفعل من الخير يوم الجمعة ـ

1041- أخرجه أحمد جلد3صفحه94 ـ وابن ماجه فى الفتن، باب: الصبر على البلاء ـ والبوصيرى فى الزوائد ـ

مَنْ أَشَدُّ النَّاسِ بَلَاءً؟ قَالَ: الْأَنْبِيَاءُ وَالصَّالِحُونَ، لَقَدْ كَانَ أَحَدُهُمْ يُبْتَلَى بِالْفَقْرِ حَتَّى مَا يَجِدُ إِلَّا الْعَبَاءَةَ يَحْوِيهَا فَيَلْبَسُهَا، وَيُبْتَلَى بِالْقُمَّلِ حَتَّى يَقْتُلَهُ، وَلَأَحَدُهُمْ كَانَ أَشَدَّ فَرَحًا بِالْبَلَاءِ مِنْكُمْ بِالْعَطَاءِ

وصالحین علیہم السلام پر' بے شک ان میں ہر ایک کو آزمایا جاتا تھا محتاجی کے ساتھ یہاں تک کہ ان کے پاس چادر بھی نہیں ہوتی ہے کہ وہ اپنے اوپر اوڑھ سکیں' کسی کو جوؤں کے ساتھ آزمایا جاتا یہاں تک کہ اس کو مارا جاتا' زیادہ خوشی ہوتی ان میں سے کسی ایک کو آزمائش کے ساتھ اور تم میں سے کسی ایک کو عطاء کے ساتھ۔

1042 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنَا عَمْرٌو، عَنْ أَبِي السَّمْحِ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: " يَقُولُ الرَّبُّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: سَيَعْلَمُ أَهْلُ الْجَمْعِ الْيَوْمَ مَنْ أَهْلُ الْكَرَمِ " ، فَقِيلَ: مَنْ أَهْلُ الْكَرَمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: مَجَالِسُ الذِّكْرِ فِي الْمَسَاجِدِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل فرمائے گا قیامت کے دن عنقریب جمع ہونے والے جان لیں گے کہ اہل کرم کون ہیں؟ عرض کی گئی: یارسول اللہ! اہل کرم کون ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ذکر کی مجالس جو مساجد میں ہوتی ہیں۔

1043 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ وَرْدَانَ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْغَافِرِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " كَانَ رَجُلٌ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ لَمْ يَبْتَئِرْ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرًا قَطُّ - قَالَ: فَسَّرَهُ قَتَادَةُ: لَمْ يَدَّخِرْ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرًا قَطُّ - قَالَ لِبَنِيهِ عِنْدَ الْمَوْتِ: أَيْ بَنِيَّ، أَيُّ أَبٍ كُنْتُ لَكُمْ؟ قَالُوا: خَيْرَ أَبٍ، قَالَ: فَإِذَا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم سے پہلے ایک آدمی تھا' اس نے کبھی کوئی نیکی کا کام نہیں کیا تھا۔ حضرت قتادہ نے اس کی تفسیر کی ہے کہ اللہ کے ہاں اس کی کوئی نیکی ذخیرہ نہ تھی' اس نے وفات کے وقت اپنے بچوں سے کہا: تمہارا باپ تم سے کیسا سلوک کرتا رہا ہے؟ انہوں نے کہا: اچھا کیا ہے۔ اس نے کہا: جب میں مر جاؤں تو مجھے جلا دینا' یا کہا: مجھے راکھ کر دینا' یا کہا: میری ہتک کرنا' جب ہوا کا

1042- أخرجه أحمد جلد 3صفحه76,68 . وعزاه الهيثمي الى المصنف وأحمد في مجمع الزوائد' باب: ما جاء في مجالس الذكر .

1043- أخرجه البخاري في الرقاق' باب: الخوف من الله تعالىٰ' وفي التوحيد باب: قول الله تعالىٰ: (يريدون أن يبدلوا كلام الله) . ومسلم في التوبة' باب: في سعة رحمة الله تعالىٰ' وأنها سبقت غضبه .

مُتُّ فَاحْرِقُونِي، أَوْ قَالَ: فَاسْحَقُونِي، أَوْ قَالَ: انْتَهِكُونِي، فَإِذَا كَانَ يَوْمُ رِيحٍ عَاصِفٍ فَذَرُّونِي، قَالَ: فَمَاتَ فَفُعِلَ بِهِ ذَلِكَ، فَقَالَ اللَّهُ: كُنْ فَكَانَ كَأَسْرَعِ مِنْ طَرْفَةِ الْعَيْنِ، فَقَالَ اللَّهُ: أَيْ عَبْدِ: مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا فَعَلْتَ؟ قَالَ: مَخَافَتُكَ أَيْ رَبِّ، قَالَ: فَمَا تَلَافَاهُ أَنْ غَفَرَ لَهُ، قَالَ صَالِحُ بْنُ حَاتِمٍ: قَالَ مُعْتَمِرٌ: قَالَ أَبِي، فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ أَبَا عُثْمَانَ النَّهْدِيَّ، فَقَالَ: هَكَذَا حَدَّثَنِيهِ سَلْمَانُ، وَزَادَ فِيهِ: وَذَرُّونِي فِي الْبَحْرِ

دن ہوتو مجھے اس میں اُڑا دینا۔ جب وہ مر گیا تو اس کے ساتھ ایسے ہی کیا گیا' اللہ عزوجل نے فرمایا: ہو جا! وہ ہو جائے گا' آنکھ جھپکنے سے زیادہ تیز۔ اللہ عزوجل نے فرمایا: اے بندے! تجھے ایسا کرنے پر کس نے اُبھارا تھا؟ اس بندے نے عرض کی: اے رب! میں تجھ سے ڈر گیا تھا۔ اللہ فرمائے گا: تُو اس سے ملے گا تو وہ معاف کر دے گا۔ صالح بن حاتم فرماتے ہیں: معتمر نے کہا: میرے والد نے یہ حدیث مجھے بیان کی ابوعثمان النہدی کے حوالے سے' اس کے بعد فرمایا: سلیمان نے ایسے ہی بیان کی ہے' اس میں یہ اضافہ ہے: مجھے سمندر میں چھوڑ دینا۔

1044 - حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ الْعِجْلِيُّ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، وَحَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النَّضْرِ الْأَحْوَلُ، وَنَسَخْتُهُ مِنْ نُسْخَةِ عَاصِمٍ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْغَافِرِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "لَيَأْخُذَنَّ رَجُلٌ بِيَدِ أَبِيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَلَيَقْطَعَنَّهُ نَارًا يُرِيدُ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ، قَالَ: فَيُنَادَى أَنَّ الْجَنَّةَ لَا يَدْخُلُهَا مُشْرِكٌ، إِنَّ اللَّهَ قَدْ حَرَّمَ الْجَنَّةَ عَلَى كُلِّ مُشْرِكٍ، قَالَ: فَيَقُولُ: أَيْ رَبِّ أَبِي، قَالَ: فَيُحَوَّلُ فِي صُورَةٍ قَبِيحَةٍ وَرِيحٍ مُنْتِنَةٍ، قَالَ: فَيَتْرُكُهُ"،

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ضرور ایک آدمی قیامت کے دن اپنے باپ کا ہاتھ پکڑے گا اس سے آگ ختم کرے گا اس کو جنت میں داخل کرنے کا ارادہ کرے گا آواز آئے گی کہ جنت میں مشرک داخل نہیں ہوگا۔ بے شک اللہ نے جنت ہر مشرک پر حرام قرار دی ہے۔ وہ عرض کرے گا: اے رب! میرا باپ ہے اس کی صورت کو ایک بدشکل میں تبدیل کر دیا جائے گا، اس سے بدبو نکلے گی' اس کو وہ چھوڑ دے گا۔ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے خیال کیا وہ ابراہیم ہوں گے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر اضافہ نہیں کیا۔

1044- أخرجه البخاري في الأنبياء' باب: قوله تعالى: (واتخذ الله ابراهيم خليلًا) رقم الحديث: **4768**' في التفسير باب: (ولا تخزني يوم يبعثون) . وعزاه الهيثمي الى المصنف والبزار في مجمع الزوائد' باب في الجاهلية .

قَالَ: فَكَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرَوْنَ أَنَّهُ إِبْرَاهِيمُ، وَلَمْ يَزِدْهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ذَلِكَ

1045 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بِهِ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْعَزْلِ قَالَ: أَوَتَفْعَلُونَ ذَلِكَ؟ لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا، لَيْسَ مِنْ نَسَمَةٍ قَضَى اللّٰهُ أَنْ تَكُونَ إِلَّا وَهِيَ كَائِنَةٌ، قَالَ: وَكَانَ عُمَرُ، وَابْنُ عُمَرَ يَكْرَهَانِ الْعَزْلَ، وَكَانَ زَيْدٌ، وَابْنُ مَسْعُودٍ يَعْزِلَانِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عزل کے متعلق سوال کیا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم کرتے ہو؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم پر کوئی گناہ نہیں ہے کہ تم نہ کرو' کوئی ایسی جان نہیں ہے کہ جس کے متعلق اللہ نے فیصلہ کیا ہے مگر وہ ضرور آ کر رہے گی۔ حضرت عمر اور ابن عمر رضی اللہ عنہما دونوں عزل کو مکروہ سمجھتے تھے' حضرت زید اور ابن مسعود رضی اللہ عنہما دونوں عزل کرتے تھے۔

1046 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ عَامِرٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا اشْتَهَى الْوَلَدَ فِي الْجَنَّةِ كَانَ سِنُّهُ وَوَضْعُهُ وَشَبَابُهُ كَمَا يَشْتَهِي، أَوْ نَحْوَهُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مؤمن جب جنت میں بچہ کی خواہش کرے گا تو فوراً اس کا حمل اور بچے کا پیدا ہونا' اور اس کا جوان ہونا' ہو جائے گا جیسے اس کی خواہش کرے گا۔

1045- أخرجه البخاری فی العتق' باب: من ملك من العرب رقيقًا فوهب وباع وجامع وسبیٰ الذرية' وفی المغازی رقم الحديث: **4138** باب: غزوة بنی المصطلق' وفی التوحيد باب: قوله تعالىٰ: (هو اللّٰه الخالق البارىءُ المصورُ)' وفی النكاح باب: العزل' وفی البيوع باب: بيع الرقيق' وفی القدر باب: وكان أمر اللّٰه قدرًا مقدورًا . ومسلم فی النكاح' باب: حكم العزل' والترمذی فی النكاح' باب: ما جاء فی كراهية العزل . والنسائی فی النكاح . وأبو داؤد فی النكاح' باب: ما جاء فی العزل . وابن ماجه فی النكاح' باب: العزل .

1046- أخرجه أحمد جلد**3**صفحه**80,9** . والترمذی فی صفة الجنة' باب: ما جاء ما لأدنىٰ أهل الجنة من الكرامة . وابن ماجه فی الزهد'باب: صفة الجنة . والدارمی فی الرقاق' باب: فی ولد أهل الجنة . وذكره ابن حبان باب فيمن يشتهی الولد فی الجنة . كما فی موارد الظمآن .

1047 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَفَرٍ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ، فَخَرَجَ عَلَيْنَا فَقَالَ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخِيَارِكُمْ؟، قَالُوا: بَلَى، قَالَ: خِيَارُكُمُ الْمُوفُونَ الْمُطَيَّبُونَ، إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْخَفِيَّ التَّقِيَّ، قَالَ: وَمَرَّ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ: الْحَقُّ مَعَ ذَا، الْحَقُّ مَعَ ذَا

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی سعید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے گھر کے پاس تھے مہاجرین و انصار کے گروہ میں آپ ﷺ ہماری طرف نکلے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم کو بہتر لوگوں کی خبر نہ دوں؟ صحابہ نے عرض کی: کیوں نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: گھر میں سے بہتر وہ ہے جو پاک ہیں اور وعدوں کو پورے کرنے والے ہیں' بے شک اللہ عزوجل اپنا آپ چھپانے والے متقی پرہیز گار کو پسند کرتا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ گزرے تو آپ ﷺ نے فرمایا: حق اس کے ساتھ ہے، حق اس کے ساتھ ہے۔

1048 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، أُرَاهُ عَنْ أَبِيهِ - شَكَّ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ - قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْأَعْوَادِ وَهُوَ يَقُولُ: مَا قَلَّ وَكَفَى خَيْرٌ مِمَّا كَثُرَ وَأَلْهَى

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے منبر کی سیڑھیوں پر سنا' آپ ﷺ نے فرمایا: جو تھوڑا اور کافی ہو بہتر ہے' کثرت اور غافل کر دینے والے رزق سے۔

1049 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا حَاتِمٌ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا خَرَجَ ثَلَاثَةٌ فِي سَفَرٍ فَلْيَؤُمَّهُمْ أَحَدُهُمْ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تین آدمی سفر میں نکلیں، ان میں سے ایک امامت کروائے۔

1047- عزاه الهيثمي الى المصنف فى مجمع الزوائد' باب: فيما كان فى الجمل وصفين وغيرهما .

1048- عزاه الهيثمي الى المصنف فى مجمع الزوائد' باب: ما قلّ وكفى حير مما كثر وأطى .

1049- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 24 . ومسلم في المساجد' باب: من أحق بالامامة . وأبو داؤد في الجهاد' باب: في القوم يسافرون يؤمرون أحدهم .

1050 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ جَمِيلٌ يُحِبُّ الْجَمَالَ، وَيُحِبُّ أَنْ يَرَى نِعْمَتَهُ عَلَى عَبْدِهِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ خوبصورت ہے اور خوبصورتی کو پسند کرتا ہے اور پسند کرتا ہے کہ اپنی نعمتیں اپنے بندہ پر دیکھے۔

1051 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ إِيَاسٍ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ يُعَرِّضُ - يَعْنِي فِي الْخَمْرِ - فَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنْهَا شَيْءٌ فَلْيَبِعْهُ وَلْيَنْتَفِعْ بِهِ ، فَلَمْ نَلْبَثْ إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَرَّمَ الْخَمْرَ، فَمَنْ أَدْرَكَتْهُ هَذِهِ الْآيَةُ فَلَا يَبِعْ وَلَا يَشْرَبْ ، قَالَ: فَاسْتَقْبَلَ النَّاسُ مَا كَانَ عِنْدَهُمْ مِنْهَا فَسَفَكُوهَا فِي طُرُقِ الْمَدِينَةِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو خطبہ دیا اور فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے شراب کو حرام کیا۔ جس کے پاس ہو اس سے کچھ وہ اس کو فروخت کرے اور اس سے نفع اٹھائے۔ ہم تھوڑی دیر ہی ٹھہرے تھے یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ نے شراب کو حرام کیا ہے یہ آیت جس کو پہنچے نہ وہ فروخت کرے اور نہ پئے' لوگوں کے پاس جو موجود تھی انہوں نے مدینہ شریف کے راستوں میں بہادی۔

1052 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ سَعِيدٍ، أَخْبَرَنَا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ نماز پڑھ لی'

1050- أخرجه مسلم فى الايمان' باب: تحريم الكبر وبيانه . والترمذى فى البر والصلة' باب: ما جاء فى الكِبر' وفى الأدب باب: ما جاء أن اللّٰه تعالىٰ يجب أن يرىٰ أثر نعمته علىٰ عبده . وأبى داؤد فى الأدب' باب: ما جاء فى الكبر . وعزاه الهيثمى الى المصنف فى مجمع الزوائد' باب: أظهار النعم واللباس الحسن .

1051- أخرجه مسلم فى المساقاة' باب: تحريم بيع الخمر .

1052- أخرجه أحمد جلد3صفحه85,64,45,5 . والترمذى فى الصلاة' باب: ما جاء فى الجماعة فى مسجد قد صلى فيه . وأبو داؤد فى الصلاة' باب: الجمع فى المسجد مرتين . والدارمى فى الصلاة' باب: صلاة الجماعة فى مسجد قد صلى فيه . وصححه الحاكم جلد1صفحه209 . وعزاه الهيثمى الى أحمد وأبو داؤد والترمذى مع اختلاف فى اللفظ فى مجمع الزوائد' باب: فيمن تحصل بهم فضيلة .

سُلَيْمَانُ النَّاجِي، عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِي، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ فَجَاءَ رَجُلٌ، فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يَتَّجِرُ عَلَى هَذَا فَيُصَلِّي مَعَهُ؟، قَالَ: فَصَلَّى مَعَهُ رَجُلٌ

اس کے بعد ایک آدمی آیا' حضور ﷺ نے فرمایا: کون اس پر تجارت کرتا ہے کہ اس کے ساتھ نماز پڑھے؟ اس کے ساتھ ایک آدمی نے نماز پڑھی۔

1053 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُرَيْطٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ، فَعَرَفَ حُدُودَهُ وَحَفِظَ مَا يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَحْفَظَ مِنْهُ، كَفَّرَ مَا قَبْلَهُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان کے روزے رکھے اس کی حدود کو پہچانا اور یاد کیا اس نے یاد کیا جو اس کے لیے مناسب تھا' اس سے پہلے گناہوں کے لیے کفارہ کا سبب ہو جائے گا (یہ رمضان المبارک)۔

1054 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ شَيْبَانَ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ يُرَائِي يُرَائِي اللَّهُ بِهِ، وَمَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللَّهُ بِهِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو ریا کاری کرتا ہے اللہ اس کی ریاکاری کی سزا دیتا ہے جو دکھاوا کرتا ہے اللہ اس کا بدلہ عذابِ دکھاوا دیتا ہے۔

1055 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ رُبَيْحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ:

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس کا وضو (کامل) نہیں ہے جس نے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نہیں پڑھی۔ (وضو ہو جائے گا

1053- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 55 . وعزاه الهيثمي الى المصنف وأحمد في مجمع الزوائد' باب: احترام شهر رمضان ومعرفة حقه .

1054- أخرجه مسلم في الزهد . وأحمد جلد 3 صفحه 40 . والترمذي في الزهد' باب: ما جاء في الرياء والسمعة . وابن ماجه في الزهد' باب: الرياء والسمعة .

1055- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 41 . وأبو داؤد في الطهارة . وابن ماجه في الطهارة' باب: ما جاء في التسمية على الوضوء' وصححه الحاكم جلد 1 صفحه 147,146 .

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا وَضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ

صرف ان اعضاء کے گناہ معاف نہ ہوں گے جو اعضاء دھوئے گئے ہیں اگر بسم اللہ پڑھ کر وضو کرتا اللہ اس کے سارے جسم کے گناہ معاف کر دیتا۔ غلام دستگیر سیالکوٹی غفرلہ!)

1056 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا رِشْدِينٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي السَّمْحِ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الشِّتَاءُ رَبِيعُ الْمُؤْمِنِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سردیوں کا موسم مؤمن کا موسمِ بہار ہے۔

1057 - حَدَّثَنَا بِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "الْمَجَالِسُ ثَلَاثَةٌ: سَالِمٌ وَغَانِمٌ وَشَاجِبٌ"

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجالس تین ہیں: (۱) سالم (سلامتی والی) یعنی کسی کی غیبت وغیرہ میں شریک نہیں ہوا (۲) ثواب کمانے کا ذریعہ یعنی اچھی باتیں کیں (۳) نقصان دینے والی یعنی جس میں گالی گلوچ دیں۔

1058 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُسَيْطٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: رَكِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ: " يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنِّي قَدْ كُنْتُ أُرِيتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ، وَقَدِ انْتُزِعَتْ مِنِّي، وَعَسَى أَنْ يَكُونَ ذَلِكَ خَيْرًا، وَرَأَيْتُ كَأَنَّ فِي ذِرَاعِي سِوَارَيْنِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر پر تشریف فرما ہوئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! مجھے لیلۃ القدر دکھائی گئی تھی لیکن مجھ سے اس کی تعیین اٹھا لی گئی' قریب ہے اس میں بہتری ہو۔ میں نے دیکھا گویا میری کلائیوں میں سونے کے دو کنگن ہیں۔ میں نے ان دونوں کو ناپسند کیا۔ میں نے دونوں میں پھونکا وہ اُڑنے لگے میں نے ان دونوں کی تاویل

1056- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 75 . وعزاه الهيثمي الى المصنف وأحمد في مجمع الزوائد' باب: الشتاء وربيع المؤمن .

1057- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 75 . وعزاه الهيثمي الى المصنف وأحمد في مجمع الزوائد' باب: المجالس ثلاثة .

1058- أخرجه البخاري في المناقب' باب: علامات النبوة . وأحمد جلد 3 صفحه 86 . وعزاه الهيثمي الى المصنف والطبراني في مجمع الزوائد' باب: فيما رآه النبي صلى الله عليه وسلم في المنام .

مِنْ ذَهَبٍ، فَكَرِهْتُهُمَا، فَنَفَخْتُهُمَا فَطَارَا، فَأَوَّلْتُهُمَا هَذَيْنِ الْكَذَّابَيْنِ: صَاحِبَ الْيَمَنِ وَاسْمُهُ الْأَسْوَدُ بْنُ كَعْبٍ الْعَنْسِيُّ، وَصَاحِبَ الْيَمَامَةِ" وَكَانَ الْأَسْوَدُ قَدْ تَكَلَّمَ فِي زَمَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ان دو جھوٹوں سے کی ہے۔ ایک یمن والا ہے اس کا نام اسود بن کعب العنسی ہے' دوسرا یمامہ والا ہے' اور جو اسود تھا اس نے حضور ﷺ کے زمانہ میں نبوت کا دعویٰ کیا تھا۔

1059 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ، حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ فِي سَفَرٍ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ عَلَى رَاحِلَتِهِ قَالَ: فَجَعَلَ يَضْرِبُ يَمِينًا وَشِمَالًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ مَعَهُ فَضْلُ ظَهْرٍ فَلْيَعُدْ بِهِ عَلَى مَنْ لَا ظَهْرَ لَهُ، وَمَنْ كَانَ لَهُ فَضْلُ زَادٍ فَلْيَعُدْ بِهِ عَلَى مَنْ لَا زَادَ لَهُ ، فَذَكَرَ مِنْ أَصْنَافِ الْمَالِ مَا ذَكَرَ حَتَّى رَأَيْنَا أَنْ لَا حَقَّ لِأَحَدٍ مِنَّا فِي فَضْلٍ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے اچانک ایک آدمی سواری پر آیا وہ دائیں اور بائیں جانب دیکھنے لگا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس زیادہ سواری ہو، وہ اس کو دے اور جس کے پاس سواری نہیں ہے، جس کے پاس زیادہ کھانا ہو' وہ اس کو دے' جس کے پاس زادراہ نہیں ہے۔ حضور ﷺ نے مال کی اقسام ذکر کیں۔ یہاں تک کہ ہم کو گمان ہوا کہ ہم کو زیادہ مال میں حق ہی نہیں ہے۔

1060 - عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى فِي أَصْحَابِهِ تَأَخُّرًا، فَقَالَ لَهُمْ: تَقَدَّمُوا فَأْتَمُّوا بِي، وَلْيَأْتَمَّ بِكُمْ مَنْ بَعْدَكُمْ، لَا يَزَالُ قَوْمٌ يَتَأَخَّرُونَ حَتَّى يُؤَخِّرَهُمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم میں پیچھے رہنے کی عادت کو دیکھا وہ پیچھے تھا حضور ﷺ نے فرمایا: آگے بڑھو، میرے قریب ہو کر صف مکمل کرو تا کہ بعد والے تمہارے پیچھے آ کر صف مکمل کر سکیں' ہمیشہ لوگ پیچھے ہوتے رہتے ہیں حتیٰ کہ اللہ ان کو بھی پیچھے کر دیتا ہے۔

1059- أخرجه مسلم في اللقطة' باب: استحباب المواساة بفضول المال . وأحمد جلد 3 صفحه 34 . وأبو داؤد في الزكاة' باب: في حقوق المال .

1060- أخرجه مسلم في الصلاة' باب: تسوية الصفوف واقامتها' وفضل الأول فالأول منها . وأحمد جلد 3 صفحه 54,34,19 . والنسائي في الامامة' باب: الائتمام بمن يأتم بالامام . وأبو داؤد في الصلاة' باب: صف النساء وكراهية التأخر عن الصف الأول . وابن ماجه في الاقامة' باب: من يستحب أن يلي الامام .

1061 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ جِبْرِيلَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ اشْتَكَيْتَ؟ فَقَالَ: نَعَمْ قَالَ: بِاسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُؤْذِيكَ، مِنْ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ اللَّهُ يَشْفِيكَ، بِاسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کی: اے محمد! آپ تکلیف میں ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! عرض کی: آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ وظیفہ پڑھ لیا کریں: ''باسم اللّٰہ الٰی آخرہٖ''۔

1062 - حَدَّثَنَا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ إِلَى خَشَبَةٍ يَتَوَكَّأُ عَلَيْهَا، يَخْطُبُ كُلَّ جُمُعَةٍ حَتَّى أَتَاهُ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَقَالَ: إِنْ شِئْتَ جَعَلْتُ لَكَ شَيْئًا إِذَا قَعَدْتَ عَلَيْهِ كُنْتَ كَأَنَّكَ قَائِمٌ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَجَعَلَ لَهُ الْمِنْبَرَ، فَلَمَّا جَلَسَ عَلَيْهِ حَنَّتِ الْخَشَبَةُ حَنِينَ النَّاقَةِ عَلَى وَلَدِهَا، حَتَّى نَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَيْهَا، فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ، رَأَيْتُهَا قَدْ حُوِّلَتْ، فَقُلْنَا: مَا هَذَا؟ قَالُوا: جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَارِحَةَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَحَوَّلُوهَا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک لکڑی کے ساتھ ٹیک لگا کر جمعہ کا خطبہ دیتے تھے۔ یہاں تک قوم میں سے ایک آدمی آیا' عرض کی: اگر آپ چاہیں تو آپ کے لیے منبر بنا دیں، اس پر خطبہ دیا کریں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ٹھیک ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے منبر بنایا گیا۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس پر بیٹھے وہ لکڑی کا تنا سسکیاں لے کر رونے لگا۔ جس طرح اونٹنی اپنے بچہ کے لیے روتی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر سے نیچے اترے اس پر اپنا دست مبارک رکھا۔ جب دوسرا دن آیا، میں نے اس کو دیکھا اس کو بدل دیا گیا۔ ہم نے عرض کی: یہ کیا ہے؟ لوگوں نے جواب دیا: گزشتہ رات حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما آئے' اُنہوں نے اس کو تبدیل کر دیا۔

1063 - حَدَّثَنَا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ،

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: وہ لکڑی

1061- أخرجه مسلم في السلام' باب: الطب والمرضى والرقى . وأحمد جلد 3 صفحه 75,58,56,28 . والترمذي في الجنائز' باب: ما جاء في التعوذ للمريض . وابن ماجه في الطب' باب: ما عوذ به النبي صلى الله عليه وسلم وما عُوِّذ به .

1062- أخرجه الدارمي في المقدمة . وعزاه الهيثمي الى المصنف في مجمع الزوائد' باب: في المنبر .

1063- أخرجه البخاري في الجمعة' باب: الخطبة على المنبر' وفي المناقب باب: علامات النبوة في الاسلام .

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: فَحَنَّتِ الْخَشَبَةُ حَنِينَ النَّاقَةِ الْحَلُوبِ

کا تنا رونے لگا جس طرح اونٹنی کا بچہ اس سے چھین لیا جائے تو روتی ہے۔

1064 - حَدَّثَنَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا الْيَمَانُ بْنُ نَصْرٍ - صَاحِبُ الدَّقِيقِ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ الْمُزَنِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ يَقُولُ: رَأَيْتُ فِيمَا يَرَى النَّائِمُ كَأَنِّي تَحْتَ شَجَرَةٍ، وَكَأَنَّ الشَّجَرَةَ تَقْرَأُ ص، فَلَمَّا أَتَتْ عَلَى السَّجْدَةِ سَجَدَتْ، فَقَالَتْ فِي سُجُودِهَا: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي بِهَا، اللّٰهُمَّ حُطَّ عَنِّي بِهَا وِزْرًا، وَأَحْدِثْ لِي بِهَا شُكْرًا، وَتَقَبَّلْهَا مِنِّي كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ عَبْدِكَ دَاوُدَ سَجْدَتَهُ، فَغَدَوْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ: سَجَدْتَ أَنْتَ يَا أَبَا سَعِيدٍ؟، قُلْتُ: لَا، قَالَ: فَأَنْتَ أَحَقُّ بِالسُّجُودِ مِنَ الشَّجَرَةِ، ثُمَّ قَرَأَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُورَةَ ص ثُمَّ أَتَى عَلَى السَّجْدَةِ وَقَالَ فِي سُجُودِهِ مَا قَالَتِ الشَّجَرَةُ فِي سُجُودِهَا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے خواب میں دیکھا گویا میں ایک درخت کے نیچے ہوں گویا درخت سورہ ص پڑھ رہا ہے جب میں سجدہ والی تلاوت پہ پہنچا تو اس درخت نے سجدہ کیا۔ اس نے سجدہ میں یہ پڑھا: ''اللّٰھم اغفرلی الٰی اخرہٖ ''۔ صبح میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابوسعید! تُو نے سجدہ کیا ہے؟ میں نے عرض کی: نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو سجدہ کا حق دار زیادہ تھا درخت سے۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ ص پڑھی پھر سجدہ کی جگہ پہ آئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا اور سجدہ میں وہی پڑھا جو اس درخت نے پڑھا تھا۔

وأحمد جلد 3صفحه324,306,295,293 . والنسائى فى الجمعة' باب: مقام الامام فى الخطبة . وابن ماجه فى الاقامة' باب: ما جاء فى بدر شأن المنبر . والدارمى فى الصلاة .

1064- أخرجه الترمذى فى الصلاة' باب: ما يقول فى سجود القرآن . وابن ماجه فى الاقامة' باب: سجود القرآن . وعزاه الهيثمى الى المصنف والطبرانى فى الأوسط فى مجمع الزوائد . وذكر ابن حبان كما فى موارد الظمآن' باب: سجود التلاوة . وابن خزيمة . والحاكم جلد1صفحه219-220 .

1065 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ أَبِي هَارُونَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا ضَرَبَ أَحَدُكُمْ خَادِمَهُ فَذَكَرَ اللَّهَ فَارْفَعُوا أَيْدِيَكُمْ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں کوئی اپنے خادم کو مارے وہ خادم اللہ کا ذکر کرے اس سے تم اپنے ہاتھ اٹھا دو۔

1066 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ پانچ اواق سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے اور پانچ وسقوں سے کم میں زکوٰۃ نہیں اور پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

1067 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى مَسْجِدِ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، فَمَرَّ بِقَرْيَةِ بَنِي سَالِمٍ، فَهَتَفَ بِرَجُلٍ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مسجد بنی عمرو بن عوف کی طرف نکلے، بنی سالم کی بستی کے پاس سے گزرے، آپ نے ایک آدمی کو پکارا اور راوی نے مکمل حدیث ذکر کی۔

1068 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ، أَنَّ شَرِيكَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ، حَدَّثَهُ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک دینار لے کر آئے۔ آپ رضی اللہ عنہ کو بازار سے ملا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کی تین دن تک تشہیر کرو، تشہیر کی تو کوئی نہیں آیا۔ دوبارہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس واپس آئے

1065- أخرجه الترمذي في البر والصلة، باب: ما جاء في أدب الخادم .

1066- انظر الحديث: 975 .

1068- أخرجه البزار برقم وعزاه الهيثمي الى البزار والمصنف في مجمع الزوائد .

أَنَّ عَلِيًّا أَتَاهُ بِدِينَارٍ وَجَدَهُ فِي السُّوقِ، فَقَالَ: عَرِّفْهُ ثَلَاثًا، فَلَمْ يَجِدْ مَنْ يَعْرِفُهُ، فَرَجَعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ: كُلْهُ، أَوْ شَأْنُكَ بِهِ، فَابْتَاعَ مِنْهُ بِثَلَاثَةِ دَرَاهِمَ شَعِيرًا، وَبِثَلَاثَةِ دَرَاهِمَ تَمْرًا، وَابْتَاعَ بِدِرْهَمٍ لَحْمًا، وَبِدِرْهَمٍ زَيْتًا، وَفَضَلَ عِنْدَهُ دِرْهَمٌ- وَكَانَ الصَّرْفُ أَحَدَ عَشَرَ بِدِينَارٍ- حَتَّى إِذَا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ جَاءَ صَاحِبُهُ فَعَرَفَهُ، فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَكْلِهِ، فَانْطَلَقَ صَاحِبُهُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ كُلَّهُ، فَقَالَ لِعَلِيٍّ: رُدَّهُ عَلَى الرَّجُلِ، فَقَالَ: قَدْ أَكَلْتُهُ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ جَاءَنَا شَيْءٌ أَدَّيْنَاهُ إِلَيْكَ

اس معاملہ کی خبر دی، آپ ﷺ نے فرمایا: خود اس کو کھا لو یا کسی اور کام میں استعمال کر لو۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس سے تین درہم کے جو خریدے اور تین درہم کے بدلے کھجوریں خرید لیں' ایک درہم کا گوشت اور ایک درہم کا زیتون، ایک درہم بچ گیا' صرف گیارہ دینار کا تھا یہاں تک کہ وہ آدمی آ گیا جو مالک تھا۔ اس کو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے حضور ﷺ نے حکم دیا کہ کھا لو، وہ مالک حضور ﷺ کے پاس چلا گیا۔ یہ ساری بات بتائی۔ آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اس آدمی کو واپس کر دو۔ عرض کی: میں نے اس کو کھا لیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر ہمارے پاس کوئی شے آئی ہم اس کو واپس کر دیں گے۔

1069 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ إِلَّا قَدْ أَنْذَرَ الدَّجَّالَ قَوْمَهُ، وَإِنِّي أُنْذِرُكُمُوهُ، إِنَّهُ أَعْوَرُ ذُو حَدَقَةٍ جَاحِظَةٍ، وَلَا يَخْفَى كَأَنَّهَا نُخَاعَةٌ فِي جَنْبِ جِدَارٍ، وَعَيْنُهُ الْيُسْرَى كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ، وَمَعَهُ مِثْلُ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ، فَجَنَّتُهُ عَيْنٌ ذَاتُ دُخَانٍ، وَنَارُهُ رَوْضَةٌ خَضْرَاءُ، وَبَيْنَ يَدَيْهِ رَجُلَانِ يُنْذِرَانِ أَهْلَ الْقُرَى، كُلَّمَا خَرَجَا مِنْ قَرْيَةٍ دَخَلَ أَوَائِلُهُمْ، فَيُسَلَّطُ عَلَى رَجُلٍ لَا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی نبی علیہ السلام ایسا نہیں گزرا جس نے اپنی قوم کو دجال سے ڈرایا نہ ہو میں بھی تم کو اس سے ڈراتا ہوں، وہ ایک آنکھ سے کانا ہو گا' وہ اُبھری ہوئی کالی سیاہ آنکھ والا ہو گا' کسی پر پوشیدہ نہیں ہو گا' ایسے محسوس ہو گا جس طرح دیوار کی ایک تھوک ہے' اس کی بائیں آنکھ ایسے ہو گی گویا چمکتا ہوا ستارہ' اس کے ساتھ جنت اور دوزخ بھی ہو گی' اس کی حقیقت چمکتا ہوا دھواں ہو گا اس کی آگ کی حقیقت سرسبز باغ ہو گا' اس کے آگے دو آدمی ہوں گے' وہ دونوں بستی والوں کو ڈرا رہے ہوں گے' جب وہ دونوں بستی سے نکلیں گے تو اس کے

1069- عزاه الهيثمي الى المصنف والبزار في مجمع الزوائد' باب: ما جاء في الدجال .

يُسَلَّطُ عَلَى غَيْرِهِ فَيَذْبَحُهُ ثُمَّ يَضْرِبُهُ بِعَصَاهُ، ثُمَّ يَقُولُ: قُمْ، فَيَقُولُ لِأَصْحَابِهِ: كَيْفَ تَرَوْنَ، أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ؟ فَيَشْهَدُونَ لَهُ بِالشِّرْكِ، فَيَقُولُ الرَّجُلُ الْمَذْبُوحُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّ هَذَا الْمَسِيحُ الدَّجَّالُ الَّذِي أَنْذَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَعُودُ أَيْضًا فَيَذْبَحُهُ، ثُمَّ يَضْرِبُهُ بِعَصَاهُ، فَيَقُولُ لَهُ: قُمْ، فَيَقُولُ لِأَصْحَابِهِ: كَيْفَ تَرَوْنَ، أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ؟ فَيَشْهَدُونَ لَهُ بِالشِّرْكِ، فَيَقُولُ الْمَذْبُوحُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، هَا إِنَّ هَذَا الْمَسِيحُ الدَّجَّالُ الَّذِي أَنْذَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَا زَادَنِي هَذَا فِيكَ إِلَّا بَصِيرَةً، وَيَعُودُ فَيَذْبَحُهُ الثَّالِثَةَ، فَيَضْرِبُهُ بِعَصَاهُ، فَيَقُولُ: قُمْ، فَيَقُولُ لِأَصْحَابِهِ: كَيْفَ تَرَوْنَ، أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ؟ فَيَشْهَدُونَ لَهُ بِالشِّرْكِ، فَيَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّ هَذَا الْمَسِيحُ الدَّجَّالُ الَّذِي أَنْذَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَا زَادَنِي هَذَا فِيكَ إِلَّا بَصِيرَةً، ثُمَّ يَعُودُ فَيَذْبَحُهُ الرَّابِعَةَ فَيَضْرِبُ اللهُ عَلَى حَلْقِهِ بِصَفْحَةٍ نُحَاسٍ فَلَا يَسْتَطِيعُ ذَبْحَهُ۔ " قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: فَوَاللهِ مَا رَأَيْتُ النُّحَاسَ إِلَّا يَوْمَئِذٍ۔ قَالَ: فَيَغْرِسُ النَّاسُ بَعْدَ ذَلِكَ وَيَزْرَعُونَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: كُنَّا نَرَى ذَلِكَ الرَّجُلَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ لِمَا نَعْلَمُ مِنْ قُوَّتِهِ وَجَلَدِهِ

گروہ کے پہلے لوگ داخل ہوں گے' وہ ایک آدمی پر مسلط ہوگا اس کے علاوہ کسی پر مسلط نہیں ہوگا' وہ اس کو ذبح کرے گا' پھر اس کو اپنے عصا کے ساتھ مارے گا' پھر وہ کہے گا: اُٹھ! وہ اپنے ساتھیوں سے کہے گا: تم کیسے دیکھتے ہو! کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ وہ اس کے لیے شرک کی گواہی دیں گے' وہ ذبح شدہ آدمی کہے گا: اے لوگو! یہ مسیح دجال ہے' یہ وہی ہے جس کے متعلق ہم کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈرایا ہے' وہ اس کی طرف لوٹیں گے' وہ اس کو ذبح کریں گے' پھر اس کو عصا کے ساتھ ماریں گے' وہ اس کو کہے گا: اُٹھ! وہ اپنے ساتھیوں سے کہے گا: کیا تم دیکھتے ہو کہ میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ وہ اس کیلئے شرک کی گواہی دیں گے' وہ ذبح شدہ آدمی کہے گا: اے لوگو! یہ مسیح دجال ہے جس کے متعلق ہم کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈرایا ہے' اس نے میری بصیرت میں اضافہ کیا ہے' ایک اور مرتبہ وہ آدمی آئے گا' وہ تیسری بار اس کو ذبح کرے گا' وہ اس کو اپنے عصا کے ساتھ مارے گا' وہ کہے گا: اُٹھ! وہ اپنے ساتھیوں سے کہے گا: تم کیا دیکھتے ہو کہ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ وہ اُن کو شرک کی گواہی دلا دے گا' وہ کہے گا: اے لوگو! وہ مسیح دجال ہے جس کے متعلق ہم کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈرایا ہے' میری بصیرت میں ہی اضافہ ہوا ہے۔ پھر ایک بار لوٹ کر آئے گا' چوتھی بار اس کو ذبح کرے گا' اس کے بعد اللہ عزوجل اس کے حلق پر تانبہ مارے گا' اس کے بعد وہ اس کو ذبح کی طاقت نہیں رکھے گا۔ حضرت ابوسعید فرماتے ہیں: اللہ کی قسم!

میں نے نحاس نہیں دیکھا مگر اس دن۔ فرمایا: لوگ اس کے بعد اس کو گاڑیں گے اور کھیتی باڑی کریں گے۔ حضرت ابوسعید فرماتے ہیں: ہم خیال کرتے ہیں کہ وہ آدمی عمر بن خطاب ہوگا کیونکہ ہم اس کی قوت اور طاقت جانتے ہیں۔

1070 - قَرَأْتُ عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ يَزِيدَ الطَّحَّانِ هَذَا الْحَدِيثَ فَقَالَ: هُوَ مَا قَرَأْتُ عَلَى سَعِيدِ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ فُضَيْلٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: " لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (وَآتِ ذَا الْقُرْبَى حَقَّهُ) (الاسراء: 26) دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةَ وَأَعْطَاهَا فَدَكَ "

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی کہ قریبی رشتہ دار کو اس کا حق دو۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو بلوایا اور ان کو باغ فدک دیا۔

1071 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: اعْتَكَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَشْرَ الْأَوْسَطَ مِنْ رَمَضَانَ يَلْتَمِسُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ، ثُمَّ أَمَرَ بِالْبِنَاءِ فَنُقِضَ، ثُمَّ بُيِّنَتْ لَهُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ، فَأَمَرَ بِهِ فَأُعِيدَ، فَخَرَجَ إِلَيْنَا فَقَالَ: إِنَّهَا بُيِّنَتْ لَيْلَةُ الْقَدْرِ، وَإِنِّي خَرَجْتُ لِأُبَيِّنَهَا لَكُمْ، فَتَلَاحَى رَجُلَانِ فَنُسِّيتُهَا، فَالْتَمِسُوهَا فِي التَّاسِعَةِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے درمیانی عشرہ میں اعتکاف کیا پھر لیلۃ القدر تلاش کرنے لگے پھر بناء کا حکم دیا' اس کو ختم دیا گیا' پھر اس کو بیان کیا گیا' آخری عشرہ میں آپ نے اس کا حکم دیا' اس کو لوٹایا گیا' آپ ہماری طرف نکلے فرمایا: لیلۃ القدر کو واضح کر دیا گیا تھا' میں نکلا تا کہ تمہارے لیے بیان کروں تو دو آدمی جھگڑ رہے تھے تو یہ مجھے بھلا دی گئی' تو اب لیلۃ القدر تلاش کرو: پانچ'

1070- عزاه الهيثمي الى الطبراني في مجمع الزوائد' باب: سورة الأسراء .

1071- أخرجه البخاري' باب: التماس ليلة القدر في السبع الأواخر' وفي فضل ليلة القدر باب: تحرى ليلة القدر في الوتر من العشر الأواخر' وفي الاعتكاف باب: الاعتكاف في العشر الأواخر' والبخاري في الأذان . ومسلم في الصيام' باب: فضل ليلة القدر والحث على طلبها . وأحمد جلد 3صفحه94,74,60,24,10,7 . والنسائي في السهو' باب: ترك مسح الجبهة بعد التسليم . وأبو داؤد في الصلاة' باب: فيمن قال ليلة احدى وعشرين . وابن ماجه في الصيام' باب: في ليلة القدر . ومالك في الاعتكاف' باب: ما جاء في ليلة القدر .

وَالسَّابِعَةِ وَالْخَامِسَةِ، قُلْتُ: يَا أَبَا سَعِيدٍ، إِنَّكُمْ أَعْلَمُ بِالْعَدَدِ مِنَّا، فَأَيُّ لَيْلَةٍ: التَّاسِعَةُ وَالسَّابِعَةُ وَالْخَامِسَةُ؟ فَقَالَ: أَجَلْ، وَنَحْنُ أَحَقُّ بِذَلِكَ، إِذَا كَانَتْ لَيْلَةُ إِحْدَى وَعِشْرِينَ، ثُمَّ دَعْ لَيْلَةً، ثُمَّ الَّتِي تَلِيهَا هِيَ الثَّالِثَةُ، ثُمَّ دَعِ اللَّيْلَةَ، وَالَّتِي تَلِيهَا الْخَامِسَةُ، قَالَ الْجُرَيْرِيُّ: فَحَدَّثَنِي أَبُو الْعَلَاءِ، عَنْ مُطَرِّفٍ، أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالثَّالِثَةُ

سات اور نو رمضان میں۔ راویٔ حدیث فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اے ابوسعید! تم تعداد کو ہم سے زیادہ جانتے ہو کہ کون سی رات پانچ' سات یا نو ہے؟ حضرت ابوسعید نے فرمایا: جی ہاں! ہم اس کے زیادہ حق دار ہیں' جب اکیسویں رمضان کی رات ہو تو اس کو چھوڑ دو وہ پانچوں جو اس کے ساتھ ملی ہوئی ہیں۔ حضرت جریری فرماتے ہیں: مجھے ابوالعلاء نے بیان کی' اُنہوں نے مطرف سے' اُنہوں نے معاویہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین!

1072 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الْوُضُوءُ، وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ، وَإِحْلَالُهَا التَّسْلِيمُ، وَفِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ تَسْلِيمٌ، وَلَا تَجُوزُ صَلَاةٌ لَا يُقْرَأُ فِيهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَشَيْءٍ مَعَهَا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نماز کی کنجی وضو ہے' اس کو حرام کرنے والی تکبیر ہے اس کو حلال کرنے والا سلام ہے۔ ہر دو رکعتوں میں التحیات ہے کوئی نماز مکمل نہیں ہوتی جس میں سورۃ فاتحہ اور اس کے ساتھ کوئی آیت یا سورۃ نہ ملائی جائے۔

1073 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ: أُرَاهُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا أَهْلَ الْمَدِينَةِ، لَا تَأْكُلُوا لُحُومَ الْأَضَاحِي فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ، قَالَ: فَشَكَوْا إِلَيْهِ أَنَّ لَهُمْ عِيَالًا وَخَدَمًا،

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے اہل مدینہ! قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ نہ کھاؤ' آپ ﷺ سے شکایت کی گئی کہ ان کے بچہ اور غلام بھی ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کھاؤ اور کھلاؤ اور رکھ بھی لو۔

1072- اخرجه الترمذی فی الصلاة' باب: ما جاء فی تحریم الصلاة وتحلیلها ۔ وابن ماجه فی الطهارة' باب: مفتاح الصلاة الطهور ۔ والحاكم جلد 1 صفحه 132 ۔

1073- أخرجه البخاری فی الأذان' باب: اتمام التكبير فی الركوع ۔ ومسلم فی الأضاحی' باب: بیان ما كان من النهی عن أكل لحوم الأضاحی بعد ثلاث وبیان نسخه ۔

فَقَالَ: كُلُوا وَأَطْعِمُوا وَاحْتَبِسُوا

1074 - وَعَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ: أُرَاهُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اكْتَسَى ثَوْبًا سَمَّاهُ بِاسْمِهِ: عِمَامَةٍ أَوْ قَمِيصٍ أَوْ رِدَاءٍ وَيَقُولُ: اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، أَنْتَ كَسَوْتَنِي، أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهِ وَخَيْرِ مَا صُنِعَ لَهُ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی کپڑے پہنتے تھے تو اس کا نام رکھتے تھے عمامہ یا قمیص، یا چادر اور یہ دعا کرتے: ''اللّٰھم لك الحمد الٰی آخرہ''۔

1075 - وَعَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَهَرٍ مِنْ مَاءٍ وَهُوَ عَلَى بَغْلٍ وَالنَّاسُ صِيَامٌ، وَالْمُشَاةُ كَثِيرٌ فَقَالَ: اشْرَبُوا، فَجَعَلُوا يَنْظُرُونَ إِلَيْهِ، فَقَالَ: اشْرَبُوا، فَإِنِّي أَيْسَرُكُمْ فَجَعَلُوا يَنْظُرُونَ إِلَيْهِ، فَحَوَّلَ وَرِكَهُ فَشَرِبَ وَشَرِبَ النَّاسُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' حضور صلی اللہ علیہ وسلم پانی کی ایک نہر کے پاس سے گزرے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم خچر پر سوار تھے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم روزہ کی حالت میں تھے، سفر بھی کافی تھا۔ صحابہ کرام آپ کا انتظار کرنے لگے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پیو، میں تم پر آسانی کرنے کے لیے آیا ہوں، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھنے لگے آپ صلی اللہ علیہ وسلم خچر سے نیچے اُترے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی پیا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بھی پیا۔

1076 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ فَبَصُرَ بِنُخَامَةٍ فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَاسْتَبَانَهَا بِعُودٍ كَانَ مَعَهُ، أَوْ قَصَبَةٍ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ يَعْرِفُونَ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ: مَنْ صَاحِبُ هٰذَا؟، فَسَكَتَ الْقَوْمُ،

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد کی قبلہ کی جانب تھوک کو دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھڑی کے ساتھ یا لکڑی کے ساتھ اس کو صاف کر دیا۔ پھر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی جانب متوجہ ہوئے، صحابہ کرام آپ کا

1074- اخرجه أحمد جلد 3صفحه50,30 . والترمذی فی اللباس' باب: ما یقول اذا لبس ثوبًا جدیدًا . وأبو داؤد فی اللباس . وأخرجه ابن حبان كما فی موارد الظمآن' باب: ما یقول اذا استجد ثوبًا' والحاكم فی المستدرك جلد4صفحه192 .

1075- اخرجه أحمد جلد3صفحه21 . والنسائی فی الصیام' باب: الاختلاف علٰی أبی نضرة المنذربن مالك بن قطعة .

1076- راجع الحدیث: 989,971 .

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ إِذَا قَامَ فِي مُصَلَّاهُ أَنْ يَسْتَقْبِلَهُ رَجُلٌ فَيَنْخَعَ فِي وَجْهِهِ؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا نُحِبُّ ذٰلِكَ، قَالَ: فَإِنَّ اللّٰهَ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ، فَلَا يُوَاجِهَنَّ أَحَدُكُمْ بِشَيْءٍ مِنَ الْأَذَى بَيْنَ يَدَيْهِ، وَلٰكِنْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ

غصہ آپ ﷺ کے چہرے سے معلوم کر رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کس نے کیا ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم خاموش ہو گئے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی ایک پسند کرتا ہے کہ جب نماز کی حالت میں کھڑا ہو اس کے منہ پر کوئی تھوک دے؟ عرض کی: یا رسول اللہ! ہم میں سے کوئی بھی پسند نہیں کرے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ کی رحمت کی تجلیات تمہارے آگے ہوتی ہیں' تم میں سے کوئی اپنے سامنے کوئی تکلیف دہ چیز نہ پھینکے، لیکن اپنے بائیں جانب اور اپنے قدموں کے نیچے پھینکے۔

1077 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَجَدَّ ثَوْبًا سَمَّاهُ بِاسْمِهِ قَالَ: اللّٰهُمَّ أَنْتَ كَسَوْتَنِي هٰذَا الْقَمِيصَ، أَوِ الرِّدَاءَ، أَوِ الْعِمَامَةَ، نَسْأَلُكَ خَيْرَهُ وَخَيْرَ مَا صُنِعَ لَهُ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب کپڑے پہنتے تھے اس کا نام رکھتے تھے عمامہ یا قمیض، یا چادر اور یہ دعا کرتے: "اللّٰھم لك الحمد الٰی آخرہ"۔

1078 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلَكَ الْمُثْرُونَ، هَلَكَ الْمُثْرُونَ إِلَّا ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِلَّا مَنْ؟ قَالَ: " إِلَّا مَنْ قَالَ: هٰكَذَا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مال کی کثرت والے ہلاک ہو گئے' کثیر مال والے ہلاک ہو گئے مگر۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! کن لوگوں کو آپ نے الگ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے دائیں اور بائیں جانب اس طرح

1077- أخرجه مسلم في الفتن' باب: ذكر ابن صياد .

1078- أخرجه أحمد جلد3صفحه52 . وابن ماجه في الزهد' باب: في المكثرين . وعزاه الهيثمي الى ابن ماجه وأحمد في مجمع الزوائد'باب: في المكثرين .

وَهٰكَذَا عَنْ يَمِينِهِ، وَعَنْ شِمَالِهِ"

اس طرح کیا (یعنی اللہ کی راہ میں مال لوٹانے والے)۔

1079 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ أَنْعَمُ وَصَاحِبُ الصُّورِ قَدِ الْتَقَمَ وَحَنَا جَبْهَتَهُ يَنْتَظِرُ مَتَى يُؤْمَرُ أَنْ يَنْفُخَ؟ ، قِيلَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا نَقُولُ يَوْمَئِذٍ؟ قَالَ: " قُولُوا: حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ، عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا"

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں کس طرح خوش ہوں‘ بے شک صور پھونکنے والے فرشتے نے اس کو منہ میں لیا ہوا ہے وہ اس انتظار میں ہیں کہ کب پھونکنے کا حکم ہوتا ہے۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! ہم اس دن کیا کہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہو! ''حسبنا اللّٰہ نعم الوکیل علی اللہ توکلنا''۔

1080 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ: رَجُلٌ أَتَاهُ اللَّهُ الْقُرْآنَ فَهُوَ يَتْلُوهُ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ، فَهُوَ يَقُولُ: لَوْ أُوتِيتُ مِثْلَ مَا أُوتِيَ هَذَا، لَفَعَلْتُ كَمَا يَفْعَلُ، وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَهُوَ يُنْفِقُهُ فِي حَقِّهِ، فَهُوَ يَقُولُ: لَوْ أُوتِيتُ مِثْلَ مَا أُوتِيَ هَذَا لَفَعَلْتُ كَمَا يَفْعَلُ"

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حسد جائز نہیں مگر دو آدمیوں پر۔ ایک وہ آدمی جس کو اللہ عزوجل نے قرآن کی سمجھ عطا فرمائی ہو۔ وہ دن ورات اس کی تلاوت کرتا ہے وہ کہے اگر مجھے بھی اس کی مثل دیا جائے جو اس کو دیا گیا ہے میں بھی ایسے ضرور کروں گا۔ ایک وہ آدمی جس کو اللہ عزوجل نے مال دیا وہ اس کو اس کی راہ میں خرچ کرتا ہے۔ وہ عرض کرے گا: اے اللہ! اگر مجھے اس کی مثل دیا جائے جس طرح اس کو دیا گیا ہے میں ایسے ہی کروں گا ضرور۔

1081 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے

1079- أخرجه أحمد جلد3صفحه73 . والحميدى . والترمذى فى صفة القيامة' باب: ما جاء فى شأن الصور .

1080- أخرجه البخارى فى فضائل القرآن'باب: اغتباط صاحب القرآن' وفى التوحيد باب: قول النبى صلى الله عليه وسلم: رجل آتاه اللّٰه القرآن فهويقوم به آناء الليل والنهار . وفى العلم باب: الاغتباط فى العلم والحكمة . ومسلم فى صلاة المسافرين'باب: فضل من يقول بالقرآن ويعلمه . وأحمد جلد2صفحه479 . والترمذى فى البر والصلة' باب: ما جاء فى الحسد . وعزاه الهيثمى الى أحمد فى مجمع الزوائد' باب: لا حسر الا فى اثنتين .

1081- أخرجه أحمد جلد3صفحه82,33 . وعزاه الهيثمى الى أحمد فى مجمع الزوائد' باب: فى قتاله ومن يقاتله .

أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ مِنكُمْ مَنْ يُقَاتِلُ عَلَى تَأْوِيلِ الْقُرْآنِ كَمَا قَاتَلْتُ عَلَى تَنْزِيلِهِ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: أَنَا هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: لَا، قَالَ عُمَرُ: أَنَا هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: لَا، وَلَكِنَّهُ خَاصِفُ النَّعْلِ، وَكَانَ أَعْطَى عَلِيًّا نَعْلَهُ يَخْصِفُهَا

کون ہے جو قرآن کی تاویل پر قتال کرے جس طرح میں اس کے نازل ہونے پر لڑتا ہوں۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں ہوں! یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں وہ ہوں؟ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں! لیکن یہ جوتی ٹانکنے والا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو عطا کیا تھا' آپ اپنی جوتی میں پیوند لگاتے تھے۔

1082 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِي، فَلَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ أَنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا، مَا نِلْتُمْ مُدَّ أَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيفَهُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے صحابی کو گالی نہ دو' اگر تم میں سے کوئی احد پہاڑ کے برابر سونا خرچ کرے تم میں سے کوئی اُن کے ایک مُد اور اس کے حصہ کو نہ پا سکے گا (یعنی اُن کے ثواب کو)۔

1083 - حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ، حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ الْأَبَّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِمَامٌ جَائِرٌ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب ظالم بادشاہ کو ہوگا۔

1082- أخرجه البخاری فی فضائل الصحابة' باب: قول النبی صلی الله علیه وسلم: لو كنت متخذًا خليلًا . ومسلم فی فضائل الصحابة' باب: تحريم سب الصحابة . وأحمد جلد3صفحه11 . والترمذی فی المناقب' باب: فيمن سب أصحاب النبی صلی الله غليه وسلم . وأبو داؤد فی السُّنّة' باب: النهی عن سبّ اصحاب النبی صلی الله عليه وسلم .

1083- أخرجه أحمد جلد3صفحه77,28,27 . وابن ماجه فی الفتن' باب: قوله تعالىٰ: (يا ايها الذين امنوا عليكم انفسكم) .

1084 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي طُوَالَةَ، عَنْ نَهَارٍ الْعَبْدِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " يُسْأَلُ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يَسْأَلَهُ: مَا مَنَعَكَ أَنْ رَأَيْتَ الْمُنْكَرَ أَنْ تُنْكِرَهُ؟ فَإِذَا لَقَّنَ اللَّهُ عَبْدًا حُجَّتَهُ، قَالَ: يَا رَبِّ رَجَوْتُكَ وَخِفْتُ النَّاسَ"

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بندہ سے قیامت کے دن پوچھا جائے گا یہاں تک کہ اس سے پوچھا جائے گا کہ تجھے کس نے روکے رکھا جب تو نے برائی کو دیکھا اس کو روکا نہیں۔ جب اللہ بندہ پر اپنی دلیل مکمل کرے گا وہ بندہ عرض کرے گا: اے رب! میں تجھ سے امید رکھتا ہوں اور لوگوں سے خوف رکھتا ہوں۔

1085 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَقِيقٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ، وَهُوَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھ رہے تھے۔

1086 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا قُدِّسَتْ أُمَّةٌ لَا يُعْطَى الضَّعِيفُ فِيهَا حَقَّهُ غَيْرَ مُتَعْتَعٍ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ اُمت پاک نہیں کی جائے گی (جس میں) کمزور کو اس کا حق نہ دیا جائے فائدہ اُٹھائے بغیر۔

1087 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار میں نیکی بدن کے ساتھ لگی ہوتی ہے اور لوگ اوپر کے کپڑے کی مانند ہیں' اگر ہجرت نہ

1084- أخرجه مسلم في الصلاة' باب: الصلاة في ثوب واحد وصفة لبسه . وابن ماجه في الاقامة' باب: الصلاة في الثوب الواحد .

1086- أخرجه ابن ماجه في الصدقات' باب: لصاحب الحق سلطان .

1087- أخرجه البخاري في المغازي' باب: غزوة الطائف . ومسلم في الزكاة' باب: اعطاء المؤلفة قلوبهم على الاسلام .

قَالَ: اِنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْأَنْصَارُ شِعَارٌ وَالنَّاسُ دِثَارٌ، وَلَوْلَا الْهِجْرَةُ کُنْتُ امْرَأً مِنَ الْأَنْصَارِ

ہوتی تو میں انصار کا ایک آدمی ہوتا۔

1088 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ جَهْضَمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شِرَى مَا فِي بُطُونِ الْأَنْعَامِ حَتَّى تَضَعَ، وَعَمَّا فِي ضُرُوعِهَا اِلَّا بِكَيْلٍ، وَعَنْ شِرَى الْعَبْدِ وَهُوَ آبِقٌ، وَعَنْ شِرَى الْمَغَانِمِ حَتَّى تُقْسَمَ، وَعَنْ شِرَى الصَّدَقَاتِ حَتَّى تُقْبَضَ، وَعَنْ ضَرْبَةِ الْغَائِصِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا اس چیز کو خریدنے سے جو ابھی پیٹ میں ہو یہاں تک کہ پیدا ہو جائے اور اس سے جو تھنوں میں ہو مگر اندازے سے اور بھاگے ہوئے غلام کو مالِ غنیمت کو تقسیم سے پہلے اور صدقات قبضہ سے پہلے اور غوطہ خور کا غوطہ بیچنا (یعنی اس میں مچھلی پکڑے گا)۔

1089 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " يُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرْآنِ اِذَا دَخَلَ الْجَنَّةَ: اقْرَأْ وَاصْعَدْ، فَيَقْرَأُ وَيَصْعَدُ بِكُلِّ آيَةٍ دَرَجَةً"

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حافظ قرآن کو کہا جائے گا جب وہ جنت میں داخل ہوگا: پڑھتا جا اور چڑھتا جا! پس پڑھ اور ہر آیت پر ایک درجہ چڑھے گا۔

1090 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عِيَاضٍ، عَنْ أَبِي

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں دادا کو وراثت دیتے تھے۔

1088- أخرجه أحمد جلد3صفحه42 . والترمذی فی السیر' باب: ما جاء فی کراهية بيع المغانم حتى تقسم . وابن ماجه فی التجارات' باب: النهی عن شراء ما فی ضروع الأنعام .

1089- أخرجه أحمد جلد2صفحه471,192' وجلد 3صفحه40 . والترمذی فی ثواب القرآن . وأبی داؤد فی الصلاة' باب: استحباب الترتيل فی القرأة .

1090- أخرجه البزار' باب: فی الجد . وعزاه الهيثمی الی المصنف فی مجمع الزوائد' باب: ما جاء فی الجد .

سَعِيدٍ قَالَ: كُنَّا نُوَرِّثُهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي الْجَدَّ

1091 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے مردوں کو لا الہ الا اللہ کی تلقین کرو۔

1092 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبُو مَسْلَمَةَ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " أَهْلُ النَّارِ الَّذِينَ هُمْ أَهْلُهَا فَإِنَّهُمْ لَا يَمُوتُونَ وَلَا يَحْيَوْنَ، وَلَكِنْ أُنَاسٌ - أَوْ كَمَا قَالَ - فَتُصِيبُهُمُ النَّارُ بِذُنُوبِهِمْ - أَوْ قَالَ: بِخَطَايَاهُمْ - قَالَ: هَكَذَا، قَالَ أَبُو نَضْرَةَ - فَيُمِيتُهُمْ حَتَّى إِذَا صَارُوا فَحْمًا أُذِنَ فِي الشَّفَاعَةِ، فَيُجَاءُ بِهِمْ ضَبَائِرَ فَيُنْبَتُونَ عَلَى أَنْهَارِ الْجَنَّةِ، فَيُقَالُ لِأَهْلِ الْجَنَّةِ: أَفِيضُوا عَلَيْهِمْ، فَيَنْبُتُونَ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِي

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جہنم والے وہ رہنے والے ہیں کیونکہ اُن کو نہ موت آئے گی نہ زندہ سمجھے جائیں گے لیکن کچھ لوگ' یا جیسے فرمایا: آگ اُن کو اُن کے گناہوں کے مطابق پہنچے گی یا ان کی غلطیوں کے مطابق اسی طرح۔ حضرت ابونضرہ فرماتے ہیں: وہ مریں گے یہاں تک کہ جب وہ کوئلہ ہو جائیں گے تو ان کے متعلق شفاعت کا اذن ہوگا' ان کو ضبائر پر لایا جائے گا' ان کو جنت کی نہر میں ڈالا جائے گا' اہل جنت کو کہا جائے گا: ان پر ڈالو! ان کا گوشت آئے گا جس طرح دانہ جب

1091- أخرجه مسلم فى الجنائز' باب: تلقين الموتى: لا اله الا الله ۔ وأحمد جلد 3 صفحه 3 ۔ والترمذى فى الجنائز' باب: ما جاء فى تلقين المريض عند الموت ۔ وأبو داؤد فى الجنائز' باب: فى التلقين ۔ والنسائى فى الجنائز' باب: تلقين الميت ۔ وابن ماجه وفى الجنائز' باب: تلقين الميت: لا اله الا الله ۔

1092- أخرجه البخارى فى التفسير' باب: (ان الله لا يظلم مثقال ذرة) و رقم الحديث: 4919 باب: (يوم يكشف عن ساق)' وفى التوحيد باب: (وجوه يومئذ ناضرة الى ربها ناظرة)' وفى الرقاق باب: صفة الجنة والنار' باب: الصراط جسر جهنم' وفى الايمان باب: تفاضل أهل الايمان فى الأعمال ۔ كما أخرجه مسلم فى الايمان' باب: معرفة طريقة الرؤية' باب: اثبات الشفاعة واخراج المؤحدين من النار ۔ والترمذى فى صفة جهنم' باب: آخر أهل النار خروجًا' وآخر أهل الجنة دخولًا ۔

حَمِيلِ السَّيْلِ" ، قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: كَأَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَادِيَةِ، فَقَالَ اِسْمَاعِيلُ: " الْحِبَّةُ: الْبِذْرُ يَسْقُطُ مِنَ الشَّجَرَةِ فَيُصِيبُهُ الْبَرَازُ فَيَنْبُتُ، فَكَذٰلِكَ تُسَمِّيهَا الْعَرَبُ"

زمین میں ڈالا جائے تو وہ اُگتا ہے۔قوم میں سے ایک آدمی نے کہا: گویا ایسے محسوس ہوتا ہے کہ حضور ﷺ دیہات میں رہتے ہیں۔ اسماعیل نے فرمایا: الحبۃ سے مراد وہ بیج ہے جو درخت سے گرتا ہے اس کو بذر پہنچے گی وہ اُگے گا اسی لیے عرب والے اس کا نام حبہ رکھتے ہیں۔

1093 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " رَحْمَةُ اللّٰهِ مِائَةُ جُزْءٍ، فَقَسَمَ جُزْءًا مِنْهَا بَيْنَ الْخَلَائِقِ فِيهِ يَتَرَاحَمُونَ: النَّاسُ وَالْوُحُوشُ وَالطَّيْرُ"

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی رحمت کے سو حصے ہیں۔اس نے ایک حصہ مخلوق پر تقسیم کیا ہے، اس رحمت کی وجہ سے لوگ اور کیڑے پرندے آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ مہربانی سے پیش آتے ہیں۔

1094 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَيْمُونٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِابْنِ عَبَّاسٍ: يَا غُلَامُ يَا غُلَيِّمُ،- أَوْ يَا غُلَيِّمُ يَا غُلَامُ- احْفَظْ عَنِّي كَلِمَاتٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي الْمُعْجَمِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے غلام! اے غلیم! یا فرمایا: اے غلیم! اے غلام! مجھ سے چند کلمات یاد کرلو۔باقی حدیث میں نے اپنی معجم میں ذکر کی ہے۔

1095 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن ہر بالغ مرد پر غسل کرنا واجب ہے اور خوشبو لگانا

1093- أخرجه البخاری فی الرقاق' باب: الرجاء مع الخوف . ومسلم فی التوبة' باب: فی سعة رحمة اللّٰه تعالىٰ' وأنها سبقت غضبه . والترمذی فی الدعوات' باب: خلق اللّٰه مائة رحمة' واحدة منها فی الأرض . وابن ماجه فی الزهد' باب: ما یرجی من رحمة اللّٰه یوم القیامة .

1094- أخرجه أحمد جلد 1صفحه307,303,293 . والترمذی فی صفة القیامة' باب: ولکن یا حنظلة ساعة وساعة . وذکره الهیثمی بمعناه . وعزاه الی الطبرانی فی مجمع الزوائد'باب: حف القلم بما هو کائن .

1095- انظر الحدیث:974

سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: غُسْلُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ، وَمَسُّ الطِّيبِ إِنْ كَانَ عِنْدَهُ

اگر اس کے پاس ہو یعنی سنت مؤکدہ ہے۔

1096 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَةً بَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى مُغَيْرِبَانِ الشَّمْسِ، حَفِظَهَا مَنْ حَفِظَهَا وَنَسِيَهَا مَنْ نَسِيَهَا، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: أَمَّا بَعْدُ، فَإِنَّ الدُّنْيَا حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ، وَإِنَّ اللّٰهَ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيهَا فَنَاظِرٌ كَيْفَ تَعْمَلُونَ، أَلَا فَاتَّقُوا الدُّنْيَا وَاتَّقُوا النِّسَاءَ، أَلَا إِنَّ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ كَغَدْرَتِهِ، وَلَا غَدْرَ أَكْثَرُ مِنْ غَدْرِ أَمِيرِ جَمَاعَةٍ، أَلَا إِنَّ خَيْرَ الرِّجَالِ مَنْ كَانَ بَطِيءَ الْغَضَبِ، سَرِيعَ الْفَيْءِ، وَشَرَّ الرِّجَالِ مَنْ كَانَ سَرِيعَ الْغَضَبِ بَطِيءَ الْفَيْءِ، فَإِذَا كَانَ سَرِيعَ الْغَضَبِ سَرِيعَ الْفَيْءِ فَإِنَّهَا بِهَا، وَإِذَا كَانَ بَطِيءَ الْغَضَبِ بَطِيءَ الْفَيْءِ فَإِنَّهَا بِهَا، أَلَا إِنَّ خَيْرَ التُّجَّارِ مَنْ كَانَ حَسَنَ الْقَضَاءِ حَسَنَ الطَّلَبِ، وَشَرُّ التُّجَّارِ مَنْ كَانَ سَيِّءَ الْقَضَاءِ سَيِّءَ الطَّلَبِ، فَإِذَا كَانَ الرَّجُلُ سَيِّءَ الْقَضَاءِ حَسَنَ الطَّلَبِ فَإِنَّهَا بِهَا،

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز عصر کے بعد خطبہ دیا، سورج کے غروب ہونے تک یاد رکھا جس نے یاد رکھا اُس نے یاد رکھا' بھول گیا جو بھول گیا وہ بھول گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کی حمد اور اس کی تعریف کی۔ فرمایا: اس کے بعد دنیا میٹھی سرسبز ہے۔ بے شک اللہ نے تم کو اس میں خلیفہ بنانے والا ہے تا کہ دیکھے کہ تم کیا عمل کرتے ہو۔ خبردار! دنیا سے ڈرو اور عورتوں سے بچو۔ ہر دھوکہ باز کی پشت پر جھنڈا لگایا جائے گا سب سے بڑا دھوکہ باز وہ ہے جو جماعت کے امیر سے غداری کرتا ہے۔ خبردار! مردوں میں سب سے بہتر وہ ہے جسے دیر سے غصہ آتا ہے اور جلدی چلا جاتا ہے بدترین مردوں میں سے وہ ہے جس کو جلدی غصہ آتا ہے اور دیر سے جاتا ہے۔ خبردار! بہترین تاجر وہ ہے جو پورا کر کے دینے اور مطالبہ کے لحاظ سے اچھا ہو۔ بدترین تاجر وہ ہے جو پورا کر کے دینے اور لینے کے لحاظ سے برا ہو۔ اگر کوئی پورا کر کے دینے کے لحاظ سے برا ہو اور طلب کے لحاظ سے اچھا ہو وہ بھی انہیں

1096- أخرجه مسلم في الجهاد' باب: تحريم الغدر' وفي الذكر باب: أكثر أهل الجنة الفقراء . وأحمد جلد3 صفحه 84,71,70,64,46,35,29,22,18,7 . والترمذي في الفتن' باب: ما جاء ما أخبر النبي صلى الله عليه وسلم أصحابه بما هو كائن الى يوم القيامة . وابن ماجه في الجهاد' باب: الوفاء بالبيعة' وفي الفتن باب: فتنة النساء' باب: الأمر بالمعروف والنهي عن المنكر . والحميدي .

وَإِذَا كَانَ الرَّجُلُ حَسَنَ الْقَضَاءِ سَيِّءَ الطَّلَبِ فَإِنَّهَا بِهَا، أَلَا إِنَّ الْغَضَبَ جَمْرَةٌ تُوقَدُ فِي جَوْفِ ابْنِ آدَمَ، أَوَلَمْ تَرَوْا إِلَى عَيْنَيْهِ وَانْتِفَاخِ أَوْدَاجِهِ؟ فَمَنْ أَحَسَّ بِشَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ فَلْيَلْزَقْ بِالْأَرْضِ، وَلَا يَمْنَعَنَّ أَحَدَكُمْ مَهَابَةُ النَّاسِ أَنْ يَقُولَ الْحَقَّ إِذَا عَلِمَهُ، أَلَا إِنَّ أَفْضَلَ الْجِهَادِ كَلِمَةُ حَقٍّ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ، فَلَمَّا كَانَ عِنْدَ مُغَيْرِبَانِ الشَّمْسِ قَالَ: أَلَا إِنَّ قَدْرَ مَا قَضَى مِنَ الدُّنْيَا فِيمَا بَقِيَ مِنْهَا كَقَدْرِ مَا مَضَى مِنْ يَوْمِنَا فِيمَا بَقِيَ

میں شامل ہے اگر اس کا عکس ہوتو بھی اس کا شمار انہیں میں سے ہے۔ خبردار! غصہ ایک آگ کا انگار ہے جو انسان کے پیٹ میں جلتا ہے۔ کیا تم اس کی آنکھیں نہیں دیکھتے اور اس کی رگیں پھول نہیں ہوتی ہیں؟ جو یہ محسوس کرے وہ زمین سے چمٹ جائے تم میں سے کسی کو لوگوں کا خوف حق بات کہنے سے نہ روکے، جب حق اس کو معلوم بھی ہو۔ خبردار! افضل جہاد بادشاہ کے سامنے حق بات کہنا ہے۔ جب سورج غروب ہونے کے قریب ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: خبردار! دنیا کی مقدار گزر گئی یہ جو باقی ہے وہ اتنی ہے جتنی سورج غروب ہونے تک ہے (اب سے)۔

1097 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الضَّحَّاكِ بْنِ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ الْمُقَدَّمُ، وَشَرُّهَا الْمُؤَخَّرُ، وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ الْمُؤَخَّرُ وَشَرُّهَا الْمُقَدَّمُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مردوں کی بہترین صف آگے والی ہے، بدترین پیچھے والی ہے۔ عورتوں کی بہترین صف پیچھے والی ہے اور بدترین صف آگے والی ہے۔

1098 - حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ سُرَيْجٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے زمانہ پاک میں اپنی عورت سے وطی

1097- أخرجه مسلم في الصلاة' باب: تسوية الصفوف واقامتها . وأحمد جلد 3 صفحه 16,3 . والترمذي في الصلاة' باب: ما جاء في فضل الصف الأول . والنسائي في الامامة' باب: ذكر خير صفوف النساء وشر صفوف الرجال . وأبي داؤد في الصلاة' باب: صف النساء وكراهية التأخر عن الصف الأول . وعزاه الهيثمي الى المصنف وأحمد في مجمع الزوائد' باب: منه في تعديل الصفوف وصفوف الرجال والنساء وذكره في موارد الظمآن بمعناه' باب ما جاء في الصف للصلاة .

1098- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد' كتاب التفسير' سورة البقرة الى المصنف .

بْـنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: " أَبْعَرَ رَجُلٌ امْرَأَتَهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: أَبْعَرَ فُلَانٌ امْرَأَتَهُ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ " : (نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ) (البقرة:223)

اونٹ کی طرح کرتا تھا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا: تو اپنی عورت سے وطی اونٹ کی طرح کرتا ہے؟ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: "(لوگو!) تمہاری بیویاں (نسل بڑھانے کیلئے) تمہاری کھیتی ہیں تو جہاں سے چاہو (جائز طریقے سے) اپنی کھیتی کی جگہ آؤ"۔

1099 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَلْخِيُّ، عَنِ الْجُعَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبٍ، يَسْأَلُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي سَعِيدٍ: مَا سَمِعْتَ مِنْ أَبِيكَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَثَلُ الَّذِي يَلْعَبُ بِالنَّرْدِ ثُمَّ يَقُومُ يُصَلِّي مَثَلُ الَّذِي يَتَوَضَّأُ بِقَيْحٍ وَدَمِ خِنْزِيرٍ يَقُولُ: لَا تُقْبَلُ صَلَاتُهُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کی مثال جو شطرنج سے کھیلتا ہے پھر نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے اس آدمی کی طرح ہے جو وضو کرتا ہے خنزیر کے خون یا پیپ کے ساتھ، اس کی نماز قبول نہیں ہوتی ہے۔

1100 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ أَبُو أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عَامِرٍ، حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ عَلَى تَظَاهُرِ الْعُمُرِ وَانْقِطَاعٍ مِنَ الزَّمَانِ إِمَامٌ يَكُونُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آخر زمانہ میں تمام لوگوں سے زیادہ عطا کرنے والا امام ہوگا' عمریں ظاہر ہونے اور زمانہ ختم ہونے پر ایک آدمی آئے گا وہ مال اس کی گود میں ڈالے گا' اس کو غم میں ڈال دے گا' وہ شخص جس کے مال کا

1099- أخرجه مسلم في الشعر' باب: تحريم اللعب بالنردشير . وأبى داؤد في الأدب' باب: في النهي عن اللعب بالنرد . وابن ماجه في الأدب' باب: اللعب بالنرد . وعزاه الهيثمي الى أحمد والطبراني والمصنف في مجمع الزوائد' باب: ما جاء في القمار .

1100- اخرجه أحمد جلد 3 صفحه 48-49,60,80,96,98 . وعزاه الهيثمي الى المصنف مختصرًا في مجمع الزوائد' باب: ما جاء في المهدى . ووثقه ابن معين .

أَعْطَى النَّاسِ، يَجِيئُهُ الرَّجُلُ فَيَحْثُو لَهُ فِي حِجْرِهِ، يُهِمُّهُ مَنْ يَقْبَلُ عَنْهُ صَدَقَةَ ذَلِكَ الْمَالِ، مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَهْلِهِ، لِمَا يُصِيبُ النَّاسَ مِنَ الْخَيْرِ

صدقہ وہ قبول کرے گا' اس کے اور اس کے اہل کے درمیان وہ چیز ہوگی جو وقف ہوگی' اس کیلئے جس سے لوگوں کو بھلائی ملے۔

1101 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَثَلُ الْمُؤْمِنِ وَمَثَلُ الْإِيمَانِ كَمَثَلِ فَرَسٍ فِي آخِيَّتِهِ يَجُولُ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى آخِيَّتِهِ، وَإِنَّ الْمُؤْمِنَ يَسْهُو ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى الْإِيمَانِ، فَأَطْعِمُوا طَعَامَكُمُ الْأَتْقِيَاءَ، وَأَوْلُوا مَعْرُوفَكُمُ الْمُؤْمِنِينَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کی مثال اور ایمان کی مثال اس گھوڑے کی طرح ہے جو اپنی لگام سے باندھا ہوا ہو، وہ اس کے اردگرد گھومتا رہتا ہے۔ پھر واپس دوبارہ اس جگہ آجاتا ہے، بے شک مومن بھول جاتا ہے۔ پھر ایمان میں واپس آجاتا ہے اپنا کھانا متقی لوگوں کو کھلاؤ اور نیکی مومنوں سے کیا کرو۔

1102 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الضَّحَّاكِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالْأَعْمَشِ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، وَالْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ فِي لَيْلَةٍ؟ قَالُوا: مَنْ يُطِيقُ ذَلِكَ؟ قَالَ: " يَقْرَأُ: قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَهُوَ ثُلُثُ الْقُرْآنِ"

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم میں کوئی عاجز ہے، ایک رات میں تہائی قرآن پاک پڑھنے سے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس کی طاقت کون رکھتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قل ھو اللہ احد پڑھا کرو' یہ تہائی قرآن پڑھنے کے برابر ثواب ہے۔

1103 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1101- أخرجه أحمد جلد3صفحه55,38 . وعزاه الهيثمي الى المصنف وأحمد في مجمع الزوائد' باب: المؤمن يسهو ثم يرجع .

1102- راجع الحديث:1014 .

1103- أخرجه أحمد جلد3صفحه50 . والترمذي في الصلاة' باب: ما يقول عند افتتاح الصلاة . والنسائي في الافتتاح' باب: نوح آخر من الذكر بين افتتاح الصلاة' وبين القرأة . وأبو داؤد في الصلاة' باب: من رأى الاستفتاح

سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَلِيٍّ الرِّفَاعِيُّ، عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ اللَّيْلَ اسْتَفْتَحَ صَلَاتَهُ فَكَبَّرَ ثُمَّ يَقُولُ: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرَكَ، ثَلَاثًا، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا، ثَلَاثًا، أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْثِهِ وَنَفْخِهِ ثُمَّ يَقْرَأُ

حضور ﷺ جب رات کو تہجد کے لیے کھڑے ہوتے تو اپنی نماز کو شروع کرتے تو اللہ اکبر کہتے پھر "سبحانك اللّٰهم الى آخره" پڑھتے تھے۔

1104 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَوَاضَعَ لِلّٰهِ دَرَجَةً رَفَعَهُ اللّٰهُ دَرَجَةً، حَتَّى يَجْعَلَهُ فِي عِلِّيِّينَ، وَمَنْ تَكَبَّرَ عَلَى اللّٰهِ دَرَجَةً يَضَعْهُ اللّٰهُ دَرَجَةً حَتَّى يَجْعَلَهُ فِي أَسْفَلِ السَّافِلِينَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ کے لیے عاجزی کرتا ہے اللہ پاک اس کا ایک درجہ بلند کرتا ہے۔ یہاں تک کہ اس کو علیین میں رکھا جاتا ہے جو اللہ کے مقابلہ میں تکبر کرتا ہے اللہ اس کا درجہ گرا دیتا ہے، یہاں تک کہ اس کا درجہ اسفل السافلین میں بنا دیتا ہے۔

1105 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيَذْكُرَنَّ اللّٰهَ قَوْمٌ فِي الدُّنْيَا عَلَى الْفُرُشِ الْمُمَهَّدَةِ يُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ضرور بضرور اللہ کا ذکر کرے گی ایک قوم دنیا میں اپنے بچھونوں پر اللہ عزوجل ان کو داخل کرے گا اعلیٰ درجات میں۔

1106 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ أَبِي الْجَارُودِ،

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان کسی بھوکے مسلمان کو

سبحانك اللّٰهم وبحمدك ـ وابن ماجه فى الاقامة' باب: افتتاح الصلاة ـ

1104- أخرجه ابن ماجه فى الزهد' باب: البرأة من الكبر والتواضع ـ

1105- عزاه الهيثمى الى المصنف فى مجمع الزوائد' باب: فيمن يذكر الله ـ

1106- أخرجه أحمد جلد3صفحه14 ـ والترمذى فى القيامة' باب: من خاف أدلج وسرعة الله غالبة ـ وأبو داؤد فى الزكاة' باب: فى فضل سقى الماء ـ

عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ أَطْعَمَ مُسْلِمًا عَلَى جُوعٍ إِلَّا أَطْعَمَهُ اللّٰهُ مِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ، وَمَا مِنْ مُسْلِمٍ كَسَا أَخَاهُ عَلَى عُرْيٍ إِلَّا كَسَاهُ اللّٰهُ مِنْ خُضْرِ الْجَنَّةِ، وَمَنْ سَقَى مُسْلِمًا عَلَى ظَمَأٍ سَقَاهُ اللّٰهُ مِنَ الرَّحِيقِ

کھانا کھلائے گا اللہ عزوجل اس کو جنت کے پھل کھلائے گا جو کسی ننگے مسلمان کو، کپڑے پہنائے گا اللہ عزوجل قیامت کے دن اس کو جنت کا لباس پہنائے گا جو کسی پیاسے مسلمان کو پانی پلائے گا اللہ عزوجل اس کو رحیق (جنت میں ایک چشمہ ہے) سے پلائے گا۔

1107 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ، عَنِ الْأَغَرِّ أَبِي مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا اسْتَيْقَظَ الرَّجُلُ مِنَ اللَّيْلِ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ كُتِبَ مِنَ الذَّاكِرِينَ اللّٰهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی آدمی اپنی نیند سے اٹھے اور دو رکعتیں ادا کرے اللہ عزوجل اس کو کثرت سے ذکر کرنے والا لکھ دے گا۔

1108 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَكَمِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْقَاصُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو الصِّدِّيقِ النَّاجِي، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَشِّرِ الْمَشَّائِينَ فِي الظُّلَمِ إِلَى الْمَسَاجِدِ بِالنُّورِ التَّامِّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خوشخبری ہے جو اندھیرے میں مسجد کی طرف چل کر آتے ہیں نور تام کی قیامت کے دن۔

1109 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو وتر پڑھے بغیر سو جائے یا بھول

1107- أخرجه أبو داؤد في الصلاة' باب: قيام الليل . وابن ماجه في الاقامة' باب: ما جاء فيمن أيقظ أهله من الليل .

1108- أخرجه الترمذي في الصلاة' باب: ما جاء في فضل العشاء والفجر في جماعة . وأبي داؤد في الصلاة' باب: ما جاء في المشي الى الصلاة في الظلام . وابن ماجه في المساجد' باب: المشي الى الصلاة . وعزاه الهيثمي الى المصنف في مجمع الزوائد' باب: المشي الى المساجد .

1109- أخرجه أحمد جلد3صفحه31 . والترمذي في الصلاة' باب: ما جاء في الرجل ينام عن الوتر وينساه . وأبو داؤد في الصلاة' باب: الدعاء بعد الوتر . وابن ماجه في الاقامة' باب: من نام عن وتر أونسيه .

يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ نَامَ عَنِ الْوِتْرِ أَوْ نَسِيَهُ فَلْيُوتِرْ إِذَا اسْتَيْقَظَ، أَوْ ذَكَرَهُ

جائے، جب یاد آئے یا جاگے تو اس کو ادا کرے۔

1110 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ رَقَبَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ إِيَاسٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَكُونُ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءُ سُفَهَاءُ يُقَدِّمُونَ شِرَارَ النَّاسِ، وَيَظْهَرُونَ بِخِيَارِهِمْ، وَيُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ عَنْ مَوَاقِيتِهَا، فَمَنْ أَدْرَكَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ، فَلَا يَكُونَنَّ عَرِيفًا وَلَا شُرْطِيًّا وَلَا جَابِيًا وَلَا خَازِنًا

حضرت ابو سعید خدری اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں پر ایک زمانہ ضرور آئے گا تم پر بیوقوف لوگ حکمران ہوں گے۔ برے لوگوں کو آگے کریں گے، اپنے آپ کو اچھا ظاہر کریں گے، نماز کو وقت سے مؤخر کریں گے جو تم میں سے ان کو پائے' ان کو کا نہ ہو، مدد کرنے والا نہ شرطی والا ہو نہ جابی نہ خازن ہو۔

1111 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، "أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعَتَيْنِ وَعَنْ لُبْسَتَيْنِ، فَأَمَّا الْبَيْعَتَيْنِ: فَالْمُلَامَسَةُ وَالْمُنَابَذَةُ، وَأَمَّا اللُّبْسَتَيْنِ: فَاشْتِمَالُ الصَّمَّاءِ، وَنَهَى عَنِ الِاحْتِبَاءِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ السَّمَاءِ شَيْءٌ عَلَى فَرْجِهِ"

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دو بیعوں اور دو لباسوں سے منع کیا' جب دو بیعوں سے منع کیا تو وہ بیع چھو لینے کی اور بیع پتھر پھینکنے سے ہیں اور رہے دو لباس تو وہ یہ تھے: ایک ہی کپڑے میں لپٹ جانا اور ایک کپڑے اس طرح لپٹ جانا کہ اس کی شرمگاہ پر کوئی پردہ نہ ہو۔

1112 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ: لَا إِلَهَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے مردوں کو لا الہ الا اللہ کی تلقین کرو۔

1110- عزاه الهيثمي الى المصنف في مجمع الزوائد' باب في أئمة الظلم والجور وأئمة الضلالة .

1111- راجع الحديث: 972

1112- راجع الحديث: 1091

اِلَّا اللّٰهُ"

1113 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ أَبِي هَارُونَ قَالَ: قُلْنَا لِأَبِي سَعِيدٍ: هَلْ حَفِظْتَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا كَانَ يَقُولُهُ بَعْدَمَا يُسَلِّمُ؟ قَالَ: نَعَمْ، كَانَ يَقُولُ: (سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ، وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) (الصافات: 181)

حضرت ہارون فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی شے یاد کی ہے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے سلام پھیرنے کے بعد کہتے تھے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم "سبحان ربك الى آخره" پڑھتے تھے۔

1114 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي عِيسَى، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عُودُوا الْمَرِيضَ، وَاتْبَعُوا الْجَنَائِزَ تُذَكِّرْكُمُ الْآخِرَةَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مریض کی عیادت کرو، جنازہ پڑھا کرو تم کو آخرت یاد آئے گی۔

1115 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: (اِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ) (مريم: 39) قَالَ: فِي الدُّنْيَا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آیت کے متعلق فرمایا: "اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ" (مریم:۳۹)، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے مراد دنیا بتائی۔

1116 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ، اِنَّ شَاءَ اللّٰهُ: سَمِعْتُ مِنْ أَبِي

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کے بعد نماز پڑھنے سے منع فرمایا

1113- عزاه الهيثمي الى المصنف في مجمع الزوائد' باب: ما يقول من الذكر والدعاء عقب الصلاة .

1114- أخرجه أحمد جلد3 صفحه 48,32-31,23 . وعزاه الهيثمي الى أحمد في مجمع الزوائد' باب: اتباع الجنازه والمشي معها والصلاة عليها .

1115- أخرجه البخاري في التفسير' باب: (وأنذرهم يوم الحرة) . ومسلم في كتاب الجنة' باب: النار يدخلها الجبارون . وأحمد جلد3 صفحه9 . والترمذي في التفسير' باب: ومن سورة مريم .

1116- مراجع الحديث: 973 .

سَعِيدِ الْخُدْرِيّ يَقُولُ: اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ وَبَعْدَ الصُّبْحِ

(یہاں تک کہ سورج بلند ہو جائے) اور عصر کے بعد (یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے)۔

1117 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَشْكُرِ النَّاسَ لَمْ يَشْكُرِ اللّٰهَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا وہ اللہ کا نہیں کر سکتا ہے۔

1118 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا فُضَيْلٌ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ"

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس میں گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھ رہے تھے۔

1119 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ اخْتِنَاثِ الْأَسْقِيَةِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مشک کے منہ کو اوپر کی جانب موڑ کر اندر کی جانب سے پانی پینے سے منع کیا۔

1120 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبُو سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الْوُضُوءُ، وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ، وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز کی چابی وضو ہے (نماز سے پہلے جو کام جائز تھے) ان کو حرام کرنے والی تکبیر ہے (اور نماز کے اندر جو کام حرام تھے) سلام اُن کو حلال کرتا ہے۔

1117- أخرجه البخاری فی الأدب المفرد . وأحمد . والترمذی فی البر والصلة' باب: ما جاء فی الشکر لمن أحسن الیك . وأبو داؤد فی الأدب' باب: فی شکر المعروف وعزاه الهیثمی الی الطبرانی فی الأوسط فی مجمع الزوائد' باب شکر المعروف ومکافأة فاعله .

1118- راجع الحدیثان: 1368, 1086 .

1119- راجع الحدیث: 992 .

1120- راجع الحدیث: 1073 .

1121 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ زَاذَانَ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: " كُنَّا نَحْزِرُ قِيَامَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، فَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الظُّهْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ قَدْرَ ثَلَاثِينَ آيَةً، كُلَّ رَكْعَةٍ قَدْرُ قِرَاءَةِ: تَنْزِيلُ السَّجْدَةِ وَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ عَلَى قَدْرِ الْأُخْرَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ، وَحَزَرْنَا قِيَامَهُ - يَعْنِي فِي الْأُخْرَيَيْنِ - عَلَى النِّصْفِ مِنْ ذَلِكَ"

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ظہر وعصر میں قیام کا اندازہ لگاتے تھے۔ ہم نے ظہر کی دو پہلی رکعتوں میں اندازہ کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا قیام ان رکعتوں میں تیس آیتوں کی مقدار تھا' ہر رکعت میں قرأت کی مقدار تنزیل السجدہ پڑھنے جتنی تھی۔ ہم نے عصر کی پہلی دو رکعتوں میں اور ظہر کی آخری رکعتوں جتنا تھا' ہم نے آخری دو رکعتوں میں قرأت کا اندازہ لگایا تو وہ اس سے بھی نصف تھا۔

1122 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن ہر بالغ مرد پر غسل کرنا فرض ہے۔

1123 - حَدَّثَنَا قَطَنُ بْنُ نَسِيرٍ، حَدَّثَنَا عَدِيُّ بْنُ أَبِي عُمَارَةَ، حَدَّثَنَا مَطَرُ الْوَرَّاقُ، عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيَقُومَنَّ عَلَى أُمَّتِي مِنْ أَهْلِ بَيْتِي أَقْنَى، أَجْلَى، يُوسِعُ الْأَرْضَ عَدْلًا كَمَا وُسِعَتْ ظُلْمًا وَجَوْرًا، يَمْلِكُ سَبْعَ سِنِينَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ضرور بضرور میری امت پر میری آل کا ایک نوجوان آئے گا وہ زمین کو عدل سے بھر دے گا جس طرح کہ ظلم سے بھری تھی' وہ سات سال تک بادشاہ ہوگا۔

1121- أخرجه مسلم فی الصلاة' باب: القرأة فی الظهر والعصر . والنسائی فی الصلاة' باب: عدد صلاة العصر فی الحضر . وأبو داؤد فی الصلاة' باب: تخفيف الآخريين .

1122- راجع فی الحديثين: 974, 1096 .

1123- أخرجه أحمد جلد3صفحه17 . وعزاه الهيثمی الی المصنف فی مجمع الزوائد' باب: ما جاء فی المهدی .

1124 - حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضرِ الْأَحْوَلُ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي قَالَ: حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ هِلَالٍ، أَخِي بَنِي مُرَّةَ بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: أُعْوِزْنَا إِعْوَازًا شَدِيدًا، فَأَمَرَنِي أَهْلِي أَنْ آتِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْأَلَهُ شَيْئًا، قَالَ: فَأَقْبَلْتُ فَكَانَ فِي أَوَّلِ مَا سَمِعْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنِ اسْتَغْنَى أَغْنَاهُ اللَّهُ، وَمَنْ يَسْتَعِفَّ أَعَفَّهُ اللَّهُ، وَمَنْ سَأَلَنَا لَمْ نَدَّخِرْ عَنْهُ شَيْئًا إِنْ وَجَدْنَا أَوْ كَمَا قَالَ، فَقُلْتُ فِي نَفْسِي: لَأَسْتَغْنِيَنَّ فَيُغْنِينِي اللَّهُ، وَلَأَتَعَفَّفَنَّ فَيُعِفَّنِي اللَّهُ، قَالَ: فَلَمْ أَسْأَلِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو سخت آزمائش پہنچی' مجھے میرے گھروالوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جانے کا حکم دیا کہ میں آپ سے کوئی شی مانگوں! میں آیا تو میں پہلا شخص تھا جس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جو استغناء چاہتا ہے تو اللہ اس کو غنی کر دیتا ہے' جو سوال کرنے سے بچتا ہے اللہ اس کو بچا لیتا ہے' جو ہم سے مانگے گا تو ہم اُس سے کوئی شی روکیں گے نہیں جبکہ ہمارے پاس وہ شی ہو۔ تو میں نے اپنے دل میں کہا: میں ضرور مستغنی ہونا چاہوں گا تو اللہ نے مجھے غنی کر دیا اور میں سوال کرنے سے بچوں گا' اللہ نے مجھے بچا لیا' میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی شی نہیں مانگی۔

1125 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ قَارَوَنْدَا، قَالَ: سَمِعْتُ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيَّ يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ أَهْلَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى لَيَرَوْنَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: بے شک جنت کے اعلیٰ درجے والے اپنے نیچے والوں کو دیکھیں گے، جیسے چمکتے ہوئے ستارے کو تم اُفق آسمان میں طلوع ہوتے ہوئے دیکھتے ہو' بے شک ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ انہیں سے

1124- أخرجه البخاری فی الزكاة' باب: الاستعفاف عن المسألة' وفی الرقاق باب: الصبر عن محارم الله . ومسلم فی الزكاة'باب: فضل التعفف والصبر . وأحمد جلد 3صفحه93,47,12,4,3 . والترمذی فی البر' باب: ما جاء فی الصبر . والنسائی فی الزكاة' باب: فی الاستعفاف عن المسألة' باب: من المحلف . وأبو داؤد فی الزكاة' باب: فی الاستعفاف .

1125- أخرجه البخاری فی بدء الخلق' باب: ما جاء فی صفة الجنة وأنها مخلوقة . ومسلم فی الجنة' باب: ترائی أهل الجنة أهل الغرف كما يرىٰ الكواكب فی السماء . والترمذی فی المناقب' باب: مناقب أبی بكر الصديق . وأبو داؤد فی الحروف والقراء ات . وابن ماجه فی المقدمة' باب: فی فضائل أصحاب الرسول صلى الله عليه وسلم .

مِنْ أَسْفَلِ مِنهُم كَمَا تَرَوْنَ الْكَوْكَبَ الدُّرِّيَّ الطَّالِعَ فِي أُفُقِ السَّمَاءِ، وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ مِنْ أُولَئِكَ وَأَنْعَمَا

ہیں ان دونوں پر انعام کیا گیا ہے۔

1126 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ قَارَوَنْدَا، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ: (إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَادُّكَ إِلَى مَعَادٍ) (القصص: 85) ، قَالَ: مَعَادُهُ آخِرَتُهُ

حضرت ابوجعفر محمد بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے پوچھا، اللہ عزوجل کے اس ارشاد کے متعلق: ''(اے حبیب! بے شک (اللہ) جس نے تم پر قرآن (کا پڑھنا اور اس پر عمل کرنا) فرض کیا''۔ فرمایا: معادہ سے مراد آخرت ہے۔

1127 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ أَبِي هَارُونَ الْعَبْدِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِصَوْمِ عَاشُورَاءَ وَكَانَ لَا يَصُومُهُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم عاشورہ کے روزہ کا حکم دیتے تھے۔ خود اس کا روزہ نہیں رکھتے تھے۔

1128 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ بِشْرِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْوِصَالِ، قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: فَهَذِهِ أُخْتِي تُوَاصِلُ وَأَنَا أَنْهَاهَا وَهِيَ تَأْبَى"

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لگاتار روزے رکھنے سے منع کیا۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ میری بہن لگاتار روزے رکھتی ہے، میں اس کو منع کرتا ہوں یہ انکار کرتی ہے۔

1129 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ أَبِي هَارُونَ الْعَبْدِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، وَبِشْرِ بْنِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا: عیدالفطر اور یوم نحر کے دن روزہ

1126- وثقه ابن حبان . وعزاه الهيثمي الى المصنف في مجمع الزوائد' باب سورة القصص وأخرجه الطبري في التفسير .

1127- عزاه الهيثمي الى المصنف في مجمع الزوائد'باب: في صيام عاشوراء . والحافظ في المطالب العالية .

1128- أخرجه البخاري في الصوم' باب: الوصال الى السحر . وأبو داؤد في الصوم' باب: في الوصال .

1129- راجع الحديث: 973-1117 .

حَرْبٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْفِطْرِ وَيَوْمِ النَّحْرِ، وَعَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ، وَقَالَ أَبُو هَارُونَ: قَالَ: أَبُو سَعِيدٍ: صُومُوا بَعْدُ مَا شِئْتُمْ، وَصَلُّوا بَعْدُ مَا شِئْتُمْ

رکھنے سے اور فجر کی نماز کے بعد نماز پڑھنے سے سورج کے بلند ہونے تک اور عصر کے بعد یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے۔ حضرت ابوہارون فرماتے ہیں کہ حضرت ابوسعید نے فرمایا: اس کے بعد جوتم چاہو روزے رکھو اور اس کے بعد جوتم چاہو نماز پڑھو۔

1130 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ قَزَعَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: ذُكِرَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَزْلُ، فَقَالَ: " أَتَفْعَلُونَهُ؟ - وَلَمْ يَقُلْ: لَا تَفْعَلُوهُ- إِنَّهُ لَيْسَ نَفْسٌ يَخْلُقُ اللَّهُ، إِلَّا اللَّهُ خَالِقُهَا"

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس عزل کا ذکر کیا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم اس کو کرتے ہو؟ آپ نے یہ نہیں فرمایا کہ تم نہ کرو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی جان ایسی نہیں جس کو اللہ نے پیدا کرنا ہو، اللہ اس کو ضرور پیدا کرے گا۔

1131 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ، حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْظُرُ الرَّجُلُ إِلَى عُرْيَةِ الرَّجُلِ، وَلَا تَنْظُرُ الْمَرْأَةُ إِلَى عُرْيَةِ الْمَرْأَةِ، وَلَا يُفْضِي الرَّجُلُ الرَّجُلَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ، وَلَا تُفْضِي الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی آدمی کسی دوسرے کی شرمگاہ نہ دیکھے۔ کوئی عورت دوسری عورت کی شرمگاہ نہ دیکھے۔ کوئی آدمی دوسرے آدمی کے ساتھ ایک کپڑے میں نہ سوئے، نہ کوئی عورت کسی عورت کے ساتھ ایک کپڑے میں سوئے۔

1132 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، حَدَّثَنَا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1130- أخرجه مسلم فی النكاح' باب: حكم العزل . والترمذی فی النكاح**1138**' باب: ما جاء فی كراهية العزل .

1131- أخرجه مسلم فی الحيض . والترمذی فی الأدب' باب: ما جاء فی كراهية مباشرة الرجل الرجل' والمرأة المرأة . وأبو داؤد فی الحمام' باب: ما جاء فی التعری . وابن ماجه فی الطهارة' باب: النهی أن يری عورة أخيه .

1132- أخرجه مسلم فی الصلاة' باب: ما يقول اذا رفع رأسه من الركوع . والنسائی فی الافتتاح' باب: ما يقول فی قيامه

أَبِی، عَنْ سَعِیدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِیزِ الدِّمَشْقِیِّ، عَنْ قَزْعَةَ، عَنْ أَبِی سَعِیدٍ قَالَ: کَانَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُولُ بَعْدَ الرُّکُوعِ: اللَّھُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرَضِینَ، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ، لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَیْتَ، وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ، خَیْرُ مَا قَالَ الْعَبْدُ حَقًّا کُلُّنَا لَکَ عَبْدٌ، لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَیْتَ، وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ

حضور ﷺ رکوع کے بعد یہ دعا کرتے تھے: ''اللّٰھم ربنا لک الحمد الٰی آخرہٖ''۔

1133 - حَدَّثَنَا زَکَرِیَّا بْنُ یَحْیَی، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَیْلٍ، عَنْ أَبِیہِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ عَطِیَّةَ، عَنْ أَبِی سَعِیدٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: " یُرْسَلُ عُنُقٌ مِنْ جَھَنَّمَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ یَقُولُ: إِنَّ لِی ثَلَاثَةً: کُلَّ جَبَّارٍ عَنِیدٍ، وَمَنْ جَعَلَ مَعَ اللّٰہِ إِلَھًا آخَرَ، وَمَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَیْرِ نَفْسٍ "

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن جہنم سے عنق بھیجا جائے گا۔ وہ کہے گا: میرے لیے تین ہیں ہر جبار سرکش اور جس نے اللہ کے ساتھ دوسرے خدا کو شریک ٹھہرایا، اور جس نے کسی جان کو بغیر حق کے قتل کیا۔

1134 - حَدَّثَنَا زَکَرِیَّا بْنُ یَحْیَی الْکِسَائِیُّ، حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنِ عَیَّاشٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مَالِکِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: لَا تَخْلِطُوا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کشمش اور کھجوروں کو نہ ملاؤ۔

ذلك . وباب: القول بعد رفع الرأس من الركوع . وأبو داؤد فی الصلاة' باب: ما یقول اذا رفع رأسه من الركوع .

1133- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 40 . والترمذی فی صفة جهنم' باب: ما جاء فی صفة النار . وعزاه الهیثمی الی البزار واحمد والطبرانی فی الأوسط والمصنف فی مجمع الزوائد' باب فی اهل النار وعلاماتها وأول من نكس حللها .

1134- أخرجه البخاری فی الأشربة' باب: من رأی أن لا یخلط البسر والتمر . ومسلم فی الأشربة'باب: كراهیةا نتباذ التمر والزبیب مخلوطین . والنسائی فی الأشربة' باب: خلیط الزهو والبسر . وأبی داؤد فی الأشربة' باب: فی الخلیطین . وابن ماجه فی الأشربة' باب: النهی عن الخلیطین .

الزَّهْوَ وَالتَّمْرَ

1135 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: " يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنِّي كُنْتُ قَدْ تَرَكْتُ فِيكُمْ مَا إِنْ أَخَذْتُمْ بِهِ لَمْ تَضِلُّوا بَعْدِي الثَّقَلَيْنِ أَحَدُهُمَا أَكْبَرُ مِنَ الْآخَرِ: كِتَابُ اللَّهِ حَبْلٌ مَمْدُودٌ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ، وَعِتْرَتِي أَهْلُ بَيْتِي، وَإِنَّهُمَا لَنْ يَفْتَرِقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ "

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قریب ہے کہ میں اپنے رب کی دعوت کو قبول کرلوں۔ میں تم میں دو چیزیں چھوڑ کر جارہا ہوں۔(۱) کتاب اللہ: یہ اللہ کی رسی ہے زمین وآسمان کے درمیان (۲) اپنی اولاد اپنی اہل بیت سے لطیف و خبیر نے مجھے بتایا ہے کہ یہ دونوں جدانہیں ہوں گی (یعنی قرآن اور میری اولاد) یہاں تک کہ دونوں مجھے حوض کوثر پہ ملیں گی۔

1136 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ، عَنِ ابْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عِيَاضٍ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ فَقُلْتُ: أَحَدُنَا يُصَلِّي فَلَا يَدْرِي كَمْ صَلَّى؟ فَقَالَ: قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلَمْ يَدْرِ كَمْ صَلَّى فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ وَهُوَ جَالِسٌ فَإِذَا جَاءَ أَحَدَكُمُ الشَّيْطَانُ فَقَالَ: إِنَّكَ أَحْدَثْتَ فَلْيَقُلْ: كَذَبْتَ، إِلَّا مَنْ وَجَدَ رِيحًا أَوْ سَمِعَ صَوْتًا بِأُذُنِهِ

حضرت عیاض فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے پوچھا' میں نے عرض کی: ہم میں سے کوئی نماز پڑھتا ہے اور اس کو معلوم نہیں کہ اس نے کتنی رکعتیں ادا کی ہیں؟ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں فرمایا: جب تم میں کوئی نماز پڑھے وہ نہیں جانتا ہے کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں۔ وہ دو سجدہ سہو بیٹھنے کی حالت میں کرے گا۔ جب تم میں سے کسی کے پاس شیطان آجائے اور وہ کہے: تُو بے وضو ہو گیا ہے۔ وہ جھوٹا ہے مگر جو ہوا پائے یا اس کی آواز سنے۔

1135- راجع الحديث: **1017** .

1136- أخرجه مسلم في المساجد' باب: السهو في الصلاة والسجود له . والترمذي في الصلاة' باب: ما جاء في الرجل يصلي فيشك في الزيادة أو النقصان . والنسائي في السهو' باب: اتمام المصلي على ما ذكر اذاشك . وأبو داؤد في الصلاة' باب: من قال: يتم على أكبر ظنه . وابن ماجه في الاقامة' باب: فيمن شك في صلاته فرجع الى اليقين .

1137 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " أَنْهَاكُمْ عَنْ صِيَامِ يَوْمَيْنِ: الْفِطْرِ وَالْأَضْحَى "

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تم کو عید الفطر اور یوم نحر کے دن روزہ رکھنے سے منع کر رہا ہوں۔

1138 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِثْلَهُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تم کو عید الفطر اور یوم نحر کے دن روزہ رکھنے سے منع کر رہا ہوں۔

1139 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَخْرُجُ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ، فَيَخْرُجُ كَمَا قَالَ اللَّهُ: (مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ) (الأنبياء: 96) قَالَ: فَيَغْمُرُونَ الْأَرْضَ فَيَنْحَازُ عَنْهُمُ الْمُسْلِمُونَ حَتَّى تَصِيرَ بَقِيَّةُ الْمُسْلِمِينَ فِي مَدَائِنِهِمْ وَحُصُونِهِمْ، وَيَضُمُّونَ إِلَيْهِمْ مَوَاشِيَهُمْ، حَتَّى إِنَّ أَوَّلَهُمْ لَيَمُرُّونَ بِالنَّهَرِ فَيَشْرَبُونَهُ حَتَّى مَا يَذَرُونَ فِيهِ شَيْئًا، فَيَمُرُّ أَخِيرُهُمْ عَلَى إِثْرِهِمْ فَيَقُولُ قَائِلُهُمْ: لَقَدْ كَانَ هَاهُنَا مَاءٌ مَرَّةً، ثُمَّ يَظْهَرُونَ عَلَى الْأَرْضِ، وَيَقُولُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یاجوج ماجوج نکلیں گے جس طرح اللہ عزوجل فرماتا ہے: ''ہر بلندی سے ڈھلکتے ہوئے''۔ پھر فرمایا: وہ زمین میں پھیل جائیں گے، مسلمان اُن سے بچیں گے یہاں تک کہ مسلمانوں کا بقیہ گروہ اپنے قلعوں اور شہروں میں ٹھہر جائیں گے، وہ یاجوج ماجوج اُن لوگوں کے جانوروں کو پکڑ لیں گے یہاں تک کہ اُن کا پہلا دستہ نہر کے پاس سے گزرے گا تو وہ اس نہر سے سارا پانی پی لیں گے یہاں تک کہ اس میں کوئی شی نہیں چھوڑیں گے، اُن کا آخری دستہ اُن کے پیچھے سے گزرے گا تو ان میں سے کہنے والا کہے گا: بے شک یہاں پانی تھا، ایک مرتبہ پھر وہ زمین پر پھیل جائیں گے۔ اُن میں سے کہنے والا

1137- راجع الحديث: 973 .

1139- أخرجه ابن ماجه في الفتن، باب: فتنة الدّجّال وخروج عيسى ابن مريم، وخروج يأجوج ومأجوج .

قَـائِلُهُمْ: هَؤُلَاءِ أَهْلُ الْأَرْضِ قَدْ فَرَغْنَا مِنْهُمْ، نُنَازِلُ أَهْـلَ السَّـمَـاءِ، حَتَّـى إِنَّ أَحَـدَهُـمْ لَيَهُزُّ حَرْبَتَهُ ثُمَّ يَـقْذِفُ بِهَا إِلَى السَّمَاءِ فَتَرْجِعُ مُتَخَضِّبَةً بِالدِّمَاءِ، فَيَقُولُونَ: قَدْ قَتَلْنَا أَهْلَ السَّمَاءِ، فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ بَـعَـثَ إِلَيْهِـمْ دَوَابًّـا كَـنَغَفِ الْجَـرَادِ، فَيَـأْخُذُ بِـأَعْنَـاقِهِمْ فَيَمُوتُونَ مَوْتَ الْجَرَادِ يَرْكَبُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا، فَيُصْبِحُ الْمُسْلِمُونَ وَلَا يَسْمَعُونَ لَهُمْ حِسًّا، فَيَـقُولُونَ: مَنْ يَشْتَرِي نَفْسَهُ يَنْظُرُ مَا فَعَلُوا؟ فَيَقُولُ رَجُـلٌ مِـنْـهُـمْ وَقَـدْ وَطَّـنَ نَـفْسَهُ عَلَى أَنَّهُمْ يَقْتُلُونَهُ فَيَـجِدُهُمْ مَوْتَى، فَيُنَادِيهِمْ: أَلَا فَأَبْشِرُوا فَقَدْ أَهْلَكَ اللّٰـهُ عَـدُوَّكُـمْ، فَيَـخْـرُجُ الـنَّـاسُ وَيُخَلُّونَ سَبِيلَ مَـوَاشِيهِـمْ، فَـمَـا يَـكُـونُ لَهَـا رَعْيٌ إِلَّا لُحُومُهِمْ، فَتَشْكُرُ عَنْهَا كَأَحْسَنِ مَا شَكِرَتْ عَنْ نَبَاتٍ أَصَابَتْهُ قَطُّ

کہے گا: یہاں زمین والوں سے ہم فارغ ہو چکے ہیں اب ہم آسمان والوں کو اُتاریں گے یہاں تک کہ وہ اپنے نیزہ کو حرکت دے گا اور اس کو آسمان کی طرف پھینکے گا‘ وہ نیزہ اس حالت میں واپس آئے گا کہ اس کے ساتھ خون لگا ہوگا۔ وہ کہیں گے: ہم نے آسمان والوں کو بھی قتل کر دیا۔ وہ اسی کشمکش میں ہوں گے کہ اچانک اُن پر ٹڈیوں کی طرح ایک کیڑا اُن کی ہلاکت کیلیے مسلط کیا جائے گا‘ اُن کے کانوں کے پاس وہ اُن کو گردنوں سے پکڑے گا اور اُنہیں ہلاک کر دیں گے‘ وہ یک دم ہی سارے مر جائیں گے اور ایک دوسرے پر گریں گے۔ مسلمان صبح کریں گے تو ان کی آہٹ سنیں گے‘ وہ کہیں گے: کوئی ہے جو اپنی جان ہتھیلی پر رکھ کر پتا کر کے آئے کہ اُن کے ساتھ کیا ہوا ہے؟ اُن میں سے ایک کہے گا: میرا خیال ہے کہ وہ مارے گئے ہیں‘ وہ اُنہیں مردہ حالت میں پائے گا‘ وہ آواز دے گا: خوشخبری! بے شک اللہ نے تمہارے دشمنوں کو ہلاک کر دیا ہے‘ لوگ نکلیں گے اور لوگ جانوروں کو کھلا چھوڑ دیں گے‘ اُن جانوروں کی خوراک اُن کا گوشت ہی ہوگا‘ وہ اُن کا گوشت کھا کر اتنے موٹے تازہ ہوں گے کہ اتنا چر کر بھی نہیں ہوئے تھے۔

1140 - حَـدَّثَـنَـا عُـقْبَةُ بْـنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْـمُـغِيـرَةِ بْنِ مُعَيْقِيبٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جب اللہ عزوجل قیامت کے دن تمام لوگوں کو ایک جگہ جمع کرے

1140- عزاه الهيثمي الى المصنف في مجمع الزوائد' باب: في أهل النار وعلاماتها وأول من يكمى حللها .

الْعُتْوَارِيِّ، وَكَانَ يَتِيمًا لِأَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: " إِذَا جَمَعَ اللّٰهُ النَّاسَ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، أَقْبَلَتِ النَّارُ يَرْكَبُ بَعْضُهَا بَعْضًا، وَخَزَنَتُهَا يَكُفُّونَهَا، وَهِيَ تَقُولُ: وَعِزَّةِ رَبِّي لَيُخَلَّيَنَّ بَيْنِي وَبَيْنَ أَزْوَاجِي أَوْ لَأَغْشَيَنَّ النَّاسَ عُنُقًا وَاحِدًا فَيَقُولُونَ: وَمَنْ أَزْوَاجُكِ؟ فَتَقُولُ: كُلُّ مُتَكَبِّرٍ جُبَارٍ، فَتُخْرِجُ لِسَانَهَا فَتَلْتَقِطُهُمْ بِهِ مِنْ بَيْنِ ظَهْرَانَيِ النَّاسِ، فَتَقْذِفُهُمْ فِي جَوْفِهَا، ثُمَّ تَسْتَأْخِرُ، ثُمَّ تُقْبِلُ يَرْكَبُ بَعْضُهَا بَعْضًا، وَخَزَنَتُهَا يَكُفُّونَهَا وَهِيَ تَقُولُ: وَعِزَّةِ رَبِّي لَيُخَلَّيَنَّ بَيْنِي وَبَيْنَ أَزْوَاجِي أَوْ لَأَغْشَيَنَّ النَّاسَ عُنُقًا وَاحِدًا، فَيَقُولُونَ: وَمَنْ أَزْوَاجُكِ؟ فَتَقُولُ: كُلُّ جُبَارٍ كَفُورٍ، فَتَلْقُطُهُمْ بِلِسَانِهَا مِنْ بَيْنِ ظَهْرَانَيِ النَّاسِ فَتَقْذِفُهُمْ فِي جَوْفِهَا، ثُمَّ تَسْتَأْخِرُ ثُمَّ تُقْبِلُ فَيَرْكَبُ بَعْضُهَا بَعْضًا وَخَزَنَتُهَا يَكُفُّونَهَا وَهِيَ تَقُولُ: وَعِزَّةِ رَبِّي لَيُخَلَّيَنَّ بَيْنِي وَبَيْنَ أَزْوَاجِي أَوْ لَأَغْشَيَنَّ النَّاسَ عُنُقًا وَاحِدًا، فَيَقُولُونَ: مَنْ أَزْوَاجُكِ؟ فَتَقُولُ: كُلُّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ، فَتَلْقُطُهُمْ بِلِسَانِهَا مِنْ بَيْنِ ظَهْرَانَيِ النَّاسِ، فَتَقْذِفُهُمْ فِي جَوْفِهَا ثُمَّ تَسْتَأْخِرُ، وَيَقْضِي اللّٰهُ بَيْنَ الْعِبَادِ "

گا' آگ آئے گی تو وہ بعض بعض پر سوار ہوگی' اس کے داروغہ اس کو روکے ہوئے ہوں گے' وہ کہہ رہی ہوگی: میرے رب کی عزت کی قسم! میرے اور جوڑوں کے درمیان خلوت ضرور ہوگی' یا یہ کہے گی: میں تمام لوگوں کو ایک گردن میں ڈھانپ لوں گی۔ وہ کہیں گے: تیرے جوڑے کون ہیں؟ وہ کہے گی: ہر تکبر کرنے والا سرکش۔ وہ اپنی زبان نکالے گی تو وہ لوگوں کے سامنے سے ان کو اُچک لے گی اور اُنہیں نگل لے گی اور اپنے پیٹ میں ڈال لے گی' پھر پیچھے ہٹ جائے گی اور پھر ایک دوسرے پر سوار ہو کر آئے گی' چوکیدار اس کو روکے ہوئے ہوں گے' وہ کہہ رہی ہوگی: میرے ربّ کی عزت کی قسم! میرے اور ازواج کے درمیان خلوت ضرور ہوگی' یا تمام لوگوں کو ایک گردن میں نگل لوں گی۔ وہ کہیں گے: تیرے ازواج کون ہیں؟ وہ کہے گی: ہر سرکش تکبر کرنے والا' وہ اُن کو زبان سے نگل لے گی جو بھی لوگ اُس کے سامنے ہوں گے' وہ اُن کو اپنے پیٹ میں ڈال لے گی' پھر پیچھے ہٹ جائے گی اور پھر آگے بڑھے گی' وہ ایک دوسرے پر سوار ہوگی' وہ کہے گی: میرے رب کی عزت کی قسم! میرے اور میرے ازواج کے درمیان خلوت ہے' یا یہ کہہ رہی ہوگی: میں تمام لوگوں کو ایک ہی گردن میں نگل لوں گی' وہ کہیں گے: تیرے ازواج کون ہیں؟ وہ کہے گی: ہر تکبر کرنے والا سرکش۔ وہ اُن کو اپنی زبان سے نگل لے گی جو بھی لوگ اُس کے سامنے ہوں گے پھر اپنے پیٹ میں ڈال لے گی یہاں تک کہ اللہ اُن کے

درمیان فیصلہ فرمائے گا۔

1141 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " يَخْرُجُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عُنُقٌ مِنَ النَّارِ لَهَا لِسَانٌ تَتَكَلَّمُ فَتَقُولُ: إِنِّي وُكِّلْتُ الْيَوْمَ بِثَلَاثَةٍ: مَنْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ إِلَهًا آخَرَ، وَبِكُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ - وَلَمْ يُسَمِّ الثَّالِثَةَ - فَتَنْطَوِي عَلَيْهِمْ فَتَطْرَحُهُمْ فِي غَمَرَاتِ جَهَنَّمَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن جہنم سے عنق نکلے گا اور وہ اپنی زبان سے گفتگو کرے گا اور کہے گا: مجھے آج تین کاموں کا وکیل بنایا گیا ہے ہر جبار سرکش پر، جس نے اللہ کے ساتھ دوسرا خدا شریک ٹھہرایا، تیسرے کا نام نہیں لیا' ان کو گھسیٹ کر جہنم کے اندر ڈالے گا۔

1142 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا ابْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عُرِضَتْ عَلَيَّ الْجَنَّةُ فَذَهَبْتُ أَتَنَاوَلُ مِنْهَا قِطْفًا أُرِيكُمُوهُ فَحِيلَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ ، فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مِثْلُ مَا الْحَبَّةُ مِنَ الْعِنَبِ؟ قَالَ: كَأَعْظَمِ دَلْوٍ فَرَتْ أُمُّكَ قَطُّ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ پر جنت پیش کی گئی۔ میں گیا کہ اس سے ایک انگور کا گچھا توڑ کر تم لوگوں کو دکھاؤں' میرے اور اس کے درمیان ایک پردہ حائل ہو گیا۔ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! وہ انگور کے کس دانہ کی مثل ہو گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بڑے ڈول کی طرح۔ اس کی ماں کبھی بھاگی تھی۔

1143 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عُثْمَانَ الْبَتِّيِّ، عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: أَصَبْنَا سَبَايَا يَوْمَ أَوْطَاسٍ لَهُنَّ أَزْوَاجٌ، فَكَرِهْنَا أَنْ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو غزوۂ اوطاس کے دن کچھ قیدی عورتیں ملیں، ان کے شوہر تھے۔ ہم نے ان سے جماع کو ناپسند کیا۔ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ آیت نازل ہوئی:

1142- عزاه الهيثمي الى المصنف في مجمع الزوائد'باب: فيما أعده الله سبحانه وتعالى لأهل الجنة .

1143- أخرجه مسلم في الرضاع' باب: جواز وطء المسبية بعد الاستبراء . والترمذي في النكاح'باب: ما جاء في الرجل يسبى الأمة ولها زوج' وفي التفسيرباب: ومن سورة النساء . والنسائي في النكاح' باب: تأويل قول الله عزوجل: (والمحصنات من النساء) . وأبو داؤد في النكاح'باب: في وطء السبايا .

نَقَعَ عَلَيْهِنَّ، فَسَأَلْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَزَلَتْ : (وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ) (النساء :24) فَاسْتَحْلَلْنَاهُنَّ

''وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ الٰی آخرہٖ'' ہم نے ان کوحلال کر دیا ہے۔

1144 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ أَبِي نَعَامَةَ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ صَلَّى فِي نَعْلَيْهِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے نعلین مبارک (جو کہ صاف تھے) ان میں نماز پڑھی۔

1145 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْجُعَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبٍ الْقُرَظِيَّ، يَسْأَلُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي سَعِيدٍ: مَا سَمِعْتَ مِنْ أَبِيكَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَثَلُ الَّذِي يَلْعَبُ بِالنَّرْدِ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کی مثال جو نرد سے کھیلتا ہے پھر نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو اس کی مثال اس طرح ہے جو خنزیر کے خون سے وضو کرتا ہے یا قے کے ساتھ، اس کی نماز قبول نہیں ہوتی ہے۔

1146 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَقِيقٍ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: وَكَانَ مَا عَلِمْتُ شُجَاعًا عِنْدَ اللِّقَاءِ، بَكَّاءً عِنْدَ الذِّكْرِ، عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: كُنْتُ فِي عِصَابَةٍ مِنْ ضُعَفَاءِ الْمُهَاجِرِينَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مہاجرین کی کمزور جماعت میں تھا۔ اُن میں بعض بعض سے اپنی شرمگاہیں چھپاتے تھے۔ ایک قاری ہم پر قرآن پڑھتا تھا، ہم اللہ کی کتاب سنتے تھے۔ حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے۔ ہمارے پاس کھڑے ہو گئے۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو گئے، قاری خاموش

1146- أخرجه أحمد جلد3صفحه63 . والترمذی فی الزهد'باب: ما جاء أن الفقراء المهاجرين يدخلون الجنة قبل أغنيائهم . وأبو داؤد فی العلم' باب: فی القصص .

قَالَ: وَإِنَّ بَعْضَهُمْ لَيَسْتَتِرُ بِبَعْضٍ مِنَ الْعُرْيِ، قَالَ: وَقَارِءٌ لَنَا يَقْرَأُ عَلَيْنَا، فَنَحْنُ نَسْتَمِعُ إِلَى كِتَابِ اللَّهِ، فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ عَلَيْنَا، فَلَمَّا قَامَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَكَتَ الْقَارِءُ، قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ؟ ، قَالَ: فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَانَ قَارِءٌ يَقْرَأُ وَكُنَّا نَسْتَمِعُ إِلَى كِتَابِ اللَّهِ، قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي أُمَّتِي مَنْ أُمِرْتُ أَنْ أَصْبِرَ مَعَهُمْ ، قَالَ: ثُمَّ جَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسْطَنَا لِيَعْدِلَ نَفْسَهُ فِينَا قَالَ: ثُمَّ أَشَارَ بِيَدِهِ اسْتَدِيرُوا، فَاسْتَدَارَتِ الْحَلْقَةُ وَبَرَزَتْ وُجُوهُهُمْ لَهُ، قَالَ: فَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَفَ مِنْهُمْ أَحَدًا غَيْرِي، فَقَالَ: أَبْشِرُوا يَا مَعْشَرَ صَعَالِيكِ الْمُهَاجِرِينَ بِالنُّورِ الدَّائِمِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، تَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ قَبْلَ أَغْنِيَاءِ الْمُؤْمِنِينَ بِنِصْفِ يَوْمٍ، وَذَاكَ خَمْسُ مِائَةِ سَنَةٍ

ہو گیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تم کیا کر رہے تھے؟ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! قاری پڑھ رہا ہے، ہم اس سے قرأت سن رہے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تمام تعریفیں اللہ عزوجل کے لیے جس نے میری امت سے ایسے لوگ بنائے ہیں جن کے متعلق مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اُن کے پاس ٹھہروں۔ پھر آپ ﷺ درمیان میں تشریف فرما ہوئے تا کہ اپنے آپ کو اُن میں شمار کر سکیں، پھر ہاتھ سے اشارہ کیا۔ گھوم جاؤ' وہ گھوم گئے' ان کے چہروں کو ظاہر کیا گیا اُن کے لیے حضور ﷺ نے دیکھا، میرے علاوہ ان میں سے کوئی بھی آپ کو نہیں پہچانا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مہاجرین کے غریب لوگوں کے گروہ، تمہارے لیے قیامت کے دن ہمیشہ والے نور کی خوشخبری، تم جنت میں مال دار ایمان والوں سے پہلے داخل ہو جاؤ گے' اور آدھے دن سے مراد پانچ سو سال ہیں۔

1147 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا بَلَغَ بَنُو الْحَكَمِ ثَلَاثِينَ اتَّخَذُوا دِينَ اللَّهِ دَخَلًا، وَعِبَادَ اللَّهِ خَوَلًا، وَمَالَ اللَّهِ دُوَلًا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب بنوالحکم تیس ہو جائیں گے وہ اللہ کے دین کو مذاق بنا لیں گے۔ اللہ کے بندوں کو ذلیل کریں گے، اللہ کے مال کو اپنا مال بنا لیں گے۔

1147- عزاه الهيثمي الى البزار وأحمد والطبراني في الأوسط والمصنف باختلاف عنه في مجمع الزوائد' باب: في أئمة الظلم والجور وائمة الضلالة .

1148 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: أَصَبْنَا نِسَاءً يَوْمَ حُنَيْنٍ فَكُنَّا نَعْزِلُ عَنْهُنَّ، فَقَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ: تَفْعَلُونَ هَذَا وَفِيكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَسَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا كُلُّ مَاءٍ يَكُونُ مِنْهُ الْوَلَدُ، إِذَا أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَخْلُقَ شَيْئًا لَمْ يَمْنَعْهُ شَيْءٌ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حنین کے دن ہم کو عورتیں ملیں، ہم اُن سے عزل کرتے تھے، ہم میں سے بعض بعض سے کہنے لگے: تم یہ اس حالت میں کرتے ہو کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تم میں موجود ہیں؟ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو آپ نے فرمایا: جس پانی کے قطرے سے بچے نے پیدا ہونا ہے، جب اللہ اُس کے پیدا کرنے کا ارادہ کر لیتا ہے تو اسے کوئی شی روک نہیں سکتی ہے۔

1149 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَخِيهِ مَعْبَدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا عَلَيْكُمْ أَلَّا تَفْعَلُوا فَإِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عزل کرنے میں تم پر کوئی گناہ نہیں ہے کہ تم کرو، وہ تقدیر ہے۔

1150 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى، قَالَ: أُنَيْسُ بْنُ أَبِي يَحْيَى، أَخْبَرَنَا عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ وَهُوَ مَعْصُوبُ الرَّأْسِ، فَاتَّبَعْتُهُ حَتَّى قَامَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ: إِنِّي السَّاعَةَ قَائِمٌ عَلَى الْحَوْضِ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس حالت مرض میں نکلے جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وصال فرمایا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سر کو باندھا ہوا تھا۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے ہوا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تشریف فرما ہوئے۔ بے شک ہر اس وقت (میں) حوض پر کھڑا ہوں، پھر فرمایا: بے شک ایک بندہ پر دنیا اور

1148- أخرجه مسلم في النكاح' باب: حكم العزل .

1149- أخرجه مسلم في النكاح' باب: حكم العزل .

1150- أخرجه البخاري في الصلاة'باب: الخوخة والممر في المسجد' وفي فضائل الصحابة' باب: قول النبي صلى الله عليه وسلم: سدوا الأبواب غير باب أبي بكر' وفي المناقب باب: هجرة النبي صلى الله عليه وسلم وأصحابه الى المدينة . ومسلم في فضائل الصحابة' باب: من فضائل أبي بكر . والترمذي في المناقب'باب: من فضائل أبي بكر .

عَبْدًا عُرِضَتْ عَلَيْهِ الدُّنْيَا وَزِينَتُهَا فَاخْتَارَ الْآخِرَةَ، قَالَ: فَلَمْ يَفْطِنْ لَهَا أَحَدٌ مِنَ الْقَوْمِ إِلَّا أَبُو بَكْرٍ قَالَ: بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي بَلْ نَفْدِيكَ بِأَمْوَالِنَا وَأَنْفُسِنَا وَأَوْلَادِنَا، ثُمَّ هَبَطَ مِنَ الْمِنْبَرِ فَمَا رُئِيَ عَلَيْهِ حَتَّى السَّاعَةِ

اس کی زینت پیش کی گئی تو اس نے آخرت کو اختیار کیا' قوم میں کوئی بھی آپ کے اس اشارے کو نہ سمجھ سکا سوائے ابوبکر کے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! بلکہ ہم اپنے اموال اور جانیں اور اولاد قربان کرتے ہیں' پھر آپ منبر سے نیچے اُترے' اس وقت کے بعد آپ کو نہیں دیکھا گیا۔

1151 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ أَبِي عُتْبَةَ يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ حَيَاءً مِنَ الْعَذْرَاءِ فِي خِدْرِهَا، وَكَانَ إِذَا كَرِهَ شَيْئًا عَرَفْنَاهُ فِي وَجْهِهِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کنواری لڑکی سے زیادہ حیاء والے تھے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی شے کو ناپسند کرتے تھے، ہم اس کی ناپسندیدگی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے سے معلوم کر لیتے تھے۔

1152 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا رَأَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا، فَمَنْ تَبِعَهَا فَلَا يَقْعُدَنَّ حَتَّى تُوضَعَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم جنازہ دیکھو تو کھڑے ہو جاؤ، جو جنازہ کے ساتھ چلے وہ نہ بیٹھے یہاں تک کہ اس کو رکھ لیا جائے۔

1151- أخرجه البخاری فی المناقب' باب: فی صفة النبی صلی الله علیه وسلم' وفی الأدب باب: من لم يواجه الناس بالعتاب' باب: فی الحياء . ومسلم فی الفضائل' باب: كثرة حيائه صلی الله عليه وسلم . وابن ماجه فی الزهد' باب: الحياء .

1152- أخرجه البخاری فی الجنائز' باب: من تبع جنازة فلا يقعد حتى توضع . ومسلم فی الجنائز' باب: القيام للجنازة . والترمذی فی الجنائز' باب: ما جاء فی القيام للجنازة . والنسائی فی الجنازة' باب: السرعة بالجنازة' باب: الأمر بالقيام للجنازة' باب: الجلوع قبل أن توضع الجنازة . وأبو داؤد فی الجنائز' باب: القيام للجنازة .

1153 - وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ: تَذَاكَرْنَا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي نَفَرٍ مِنْ قُرَيْشٍ، فَأَتَيْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ وَكَانَ لِي صَدِيقًا فَقُلْتُ: أَلَا تَخْرُجُ إِلَى النَّخْلِ؟ فَخَرَجَ وَعَلَيْهِ خَمِيصَةٌ، فَقُلْتُ لَهُ: سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ؟ قَالَ: نَعَمْ، اعْتَكَفْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَشْرَ الْوُسْطَى مِنْ رَمَضَانَ، فَخَرَجْنَا صَبِيحَةَ عِشْرِينَ، فَخَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنِّي رَأَيْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ، وَإِنِّي نُسِّيتُهَا - أَوْ أُنْسِيتُهَا - فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ كُلِّ وُتْرٍ، وَإِنِّي رَأَيْتُ أَنِّي أَسْجُدُ فِي مَاءٍ وَطِينٍ، فَمَنْ كَانَ اعْتَكَفَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَرْجِعْ، فَرَجَعْنَا وَمَا نَرَى فِي السَّمَاءِ قَزَعَةً، فَجَاءَتْ سَحَابَةٌ فَمُطِرْنَا حَتَّى سَالَ الْمَسْجِدُ، وَكَانَ مِنْ جَرِيدِ النَّخْلِ، فَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِي الْمَاءِ وَالطِّينِ حَتَّى رَأَيْتُ أَثَرَ الطِّينِ فِي جَبْهَتِهِ

حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لیلۃ القدر کا مذاکرہ کر رہے تھے، قریش کے ایک گروہ میں میں ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، وہ میرے دوست تھے۔ میں نے کہا: اس کھجور کے باغ میں نہ جائیں، آپ نکلے اس حالت میں کہ آپ پر چادر تھی' میں نے آپ سے پوچھا: آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو لیلۃ القدر کا ذکر کرتے ہوئے سنا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اعتکاف میں بیٹھے ہوئے تھے، رمضان شریف کے درمیان والے عشرے میں، ہم ۲۰ویں کی صبح کو نکلے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو خطبہ دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے لیلۃ القدر کو دیکھا، پھر مجھے بھلا دی گئی (کسی بات کے پیش نظر)، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آخری عشرے کی ہر طاق رات میں تلاش کرو۔ میں نے دیکھا میں سجدہ کر رہا ہوں پانی اور مٹی میں۔ جس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اعتکاف وہ واپس آ گیا، ہم بھی واپس آ گئے۔ ہم نے آسمان میں بادل ذرہ برابر بھی نہیں دیکھا۔ بادل آ گئے یہاں تک کہ مسجد سے قطرے گرنے لگے۔ مسجد کھجور کے چھال کی تھی۔ نماز کے لیے اقامت کہی گئی۔ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا سجدہ کرتے ہوئے، پانی اور مٹی میں یہاں تک کہ اس مٹی کے نشانات آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشانی پر دیکھے گئے۔

1154 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1153- أخرجه البخاري في فضل ليلة القدر' باب: التماس ليلة القدر في السبع الأواخر . ومسلم في الصيام' باب: فضل ليلة القدر' والحث على طلبها . وابن ماجه في الصيام' باب: في ليلة القدر .

1154- أخرجه مسلم في الجنائز' باب: القيام للجنازة .

بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا تَبِعْتُمْ جَنَازَةً فَلَا تَجْلِسُوا حَتَّى تُوضَعَ قَالَ سُهَيْلٌ: رَأَيْتُ أَبَا صَالِحٍ لَا يَجْلِسُ حَتَّى تُوضَعَ عَنْ مَنَاكِبِ الرِّجَالِ"

حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم جنازہ کے ساتھ چلو تو نہ بیٹھو یہاں تک کہ اس کو رکھ دیا جائے۔ سہیل فرماتے ہیں کہ میں نے ابوصالح کو دیکھا وہ اس وقت نہیں بیٹھتے تھے جب تک لوگ میت کو کندھوں سے نہیں اُتار لیتے تھے۔

1155 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ قَزَعَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: سَمِعْتُ مِنْهُ شَيْئًا أَعْجَبَنِي، فَقُلْتُ لَهُ: أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: أَفَأَقُولُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَمْ أَسْمَعْ؟ قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ: مَسْجِدِي هَذَا، وَمَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَمَسْجِدِ الْأَقْصَى قَالَ: وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: لَا تُسَافِرُ الْمَرْأَةُ يَوْمَيْنِ مِنَ الدَّهْرِ إِلَّا وَمَعَهَا زَوْجُهَا أَوْ ذُو مَحْرَمٍ مِنْهَا قَالَ: وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: لَا تَصْلُحُ الصَّلَاةُ بَعْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، وَبَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: لَا يَصْلُحُ الصِّيَامُ فِي يَوْمَيْنِ: يَوْمِ الْفِطْرِ مِنْ رَمَضَانَ، وَيَوْمِ الْأَضْحَى

حضرت قزعہ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے ایسی شی سنی جو مجھے پسند آئی میں نے آپ سے عرض کی: آپ نے یہ حضور ﷺ سے سنی ہے؟ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں حضور ﷺ پر ایسا بہتان باندھ سکتا ہوں جو میں نے سنا نہیں؟ کہ اپنی سواریاں نہ باندھو مگر ان تین مسجدوں کے علاوہ (۱) مسجد حرام (۲) مسجد اقصیٰ (۳) میری اس مسجد یعنی مسجد نبوی اور میں نے آپ سے سنا کہ کوئی عورت دو دن سے زیادہ سفر اپنے شوہر یا محرم رشتہ دار کے علاوہ نہ کرے اور میں نے آپ سے سنا کہ فجر کی نماز کے بعد کوئی نماز جائز نہیں یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے اور عصر کے بعد یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے اور دو دن روزہ رکھنا درست نہیں ہے: عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کے دن۔

1156 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ،

حضرت قزعہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا

1155- أخرجه البخاري في فضل الصلاة في مسجد مكة' باب: فضل الصلاة في مسجد مكة والمدينة' باب: مسجد بيت المقدس' وفي جزاء الصيد باب: حج النساء' وفي الصوم باب: صوم يوم النحر . ومسلم في الحج' باب: سفر المرأة مع محرم الى الحج . والترمذي في الصلاة' با: ما جاء في أي المساجد أفضل؟' وفي الرضاع باب: ما جاء في كراهية أنتسافر المرأة وحدها . وأبو داؤد في المناسك' باب: في المرأة تحج من غير محرم .

1156- راجع الحديثين رقم: **973-1129** .

عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ قَزْعَةَ قَالَ: ذُكِرَ قَوْلُ عَائِشَةَ لِأَبِي سَعِيدٍ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بَعْدَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ، قَالَ: فَيَقُولُ: أَمَّا أَنَا فَأَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ، وَلَا بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

ارشاد حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کے ہاں ذکر کیا گیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم عصر کے بعد دو رکعت ادا کرتے تھے۔ تو حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کوفرماتے ہوئے سنا کہ عصر کے بعد نماز جائز نہیں یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے اور فجر کے بعد نماز جائز نہیں ہے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے۔

1157 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَوْ عَنِ ابْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا تَثَاءَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَضَعْ يَدَهُ عَلَى فِيهِ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے، اپنے منہ پر ہاتھ رکھ لے۔ بے شک جمائی کے وقت شیطان داخل ہوتا ہے۔

1158 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نُعْمٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: بَعَثَ عَلِيٌّ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْيَمَنِ بِذَهَبَةٍ فِي أَدَمٍ مَقْرُوظٍ لَمْ تُحَصَّلْ، فَقَسَمَهَا بَيْنَ أَرْبَعَةِ نَفَرٍ: زَيْدِ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف یمن سے بیری کے پتوں سے رنگے ہوئے چمڑے میں سونے کی ڈلی بھیجی' آپ نے چارلوگوں کے درمیان تقسیم کر دیئے: زید خیل' اقرع بن حابس' عیینہ بن حصن اور علقمہ بن علاثہ کو۔ مہاجرین اور

1157- أخرجه مسلم في الزهد . وأحمد جلد 3صفحه96,93,37 . وأبو داؤد في الأدب' باب: ما جاء في التثاوب . والدارمي في الصلاة جلد 1صفحه321' باب: التثاوب في الصلاة .

1158- أخرجه البخاري في المغازي' باب: بعث علي بن أبي طالب' وخالد بن الوليد رضي الله عنهما . وفي الأنبياء' باب: قوله تعالٰى: (والٰى عاد أخاهم هودًا)' وفي التفسير 4667 باب: (والمؤلفة قلوبهم)' وفي التوحيد باب: (تعرج الملائكة والروح اليه)' باب: قرأة الفاجر والمنافق' وفي المناقبباب: علامات النبوة في الاسلام' وفي فضائل القرآن باب: اثم من رأى بقرأة القرآن' وفي الأدب باب: ما جاء في قول الرجل ويلك' وفي استتابة المرتدين باب: قتال الخوارج والملحدين'باب: من ترك قتال الخوارج للتألف . كما أخرجه مسلم في الزكاة' باب: ذكر الخوارج وصفاتهم . وأبو داؤد في السنة' باب: في قتال الخوارج .

الْخَيْلِ، وَالْأَقْرَعِ بْنِ حَابِسٍ، وَعُيَيْنَةَ بْنِ حِصْنٍ، وَعَلْقَمَةَ بْنِ عُلَاثَةَ، فَقَالَ نَاسٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ: نَحْنُ كُنَّا أَحَقَّ بِهَذَا، فَبَلَغَهُ ذَلِكَ فَشَقَّ عَلَيْهِ، فَقَالَ: لَا تَأْمَنُونِي وَأَنَا أَمِينُ مَنْ فِي السَّمَاءِ، يَأْتِينِي خَبَرُ السَّمَاءِ صَبَاحًا وَمَسَاءً؟ فَقَامَ إِلَيْهِ نَاتِءُ الْعَيْنَيْنِ، مُشْرِفُ الْوَجْنَتَيْنِ، نَاشِزُ الْجَبْهَةِ، كَثُّ اللِّحْيَةِ، مَحْلُوقُ الرَّأْسِ، مُشَمَّرُ الْإِزَارِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، اتَّقِ اللَّهَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَيْحَكَ، أَوَلَسْتُ أَحَقَّ أَهْلِ الْأَرْضِ بِأَنِ اتَّقِيَ اللَّهَ ؟ ثُمَّ أَدْبَرَ فَقَامَ خَالِدٌ سَيْفُ اللَّهِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَلَا أَضْرِبُ عُنُقَهُ؟ فَقَالَ: لَا، إِنَّهُ لَعَلَّهُ أَنْ يُصَلِّيَ ، قَالَ: إِنَّهُ إِنْ يُصَلِّي يَقُولُ بِلِسَانِهِ مَا لَيْسَ فِي قَلْبِهِ، قَالَ: إِنِّي لَمْ أُومَرْ أَنْ أَشُقَّ عَنْ قُلُوبِ النَّاسِ، وَلَا أَشُقَّ بُطُونَهُمْ ، فَنَظَرَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُقَفٍّ فَقَالَ: إِنَّهُ سَيَخْرُجُ مِنْ ضِئْضِئِ هَذَا قَوْمٌ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ، يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ ، فَقَالَ عُمَارَةُ: فَحَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ: لَئِنْ أَدْرَكْتُهُمْ لَأَقْتُلَنَّهُمْ قَتْلَ ثَمُودَ

انصار میں سے کچھ لوگوں نے عرض کی: ہم اس کے زیادہ حق دار تھے' آپ ﷺ تک یہ بات پہنچی تو آپ پر دشوار گزرا' فرمایا: تم مجھے امین نہیں سمجھتے! میں تو آسمان والوں میں امین ہوں' میرے پاس صبح و شام آسمان کی خبریں آتی ہیں۔ آپ کی طرف ایک آدمی کھڑا ہوا' اس کی آنکھیں دھنسی ہوئی تھیں اور رخسار اُبھرے ہوئے تھے' پیشانی پر نشان تھا اور داڑھی گھنی تھی اور سر منڈا ہوا تھا اور تہبند اوپر اُٹھا ہوا تھا' اُس نے بکواس کی: اے اللہ کے رسول! عدل کریں! حضور ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے ہلاکت ہو! میں زمین میں زیادہ حق دار نہیں ہوں کہ میں اللہ سے زیادہ ڈروں! پھر وہ چلا گیا تو حضرت خالد رضی اللہ عنہ اللہ کی تلوار کھڑے ہوئے اور عرض کی: یا رسول اللہ! اس کی گردن نہ اُتار دوں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! ہوسکتا ہے کہ یہ نمازی ہو' کہا: اگر یہ نمازی ہے تو زبان سے وہ کلام کر رہا ہے جو اس کے دل میں نہیں ہے' آپ نے فرمایا: مجھے لوگوں کے دلوں کو چیرنے کا حکم نہیں دیا گیا نہ ان کے پیٹوں کو چیرنے کا۔ حضور ﷺ نے اس کی طرف دیکھا تو وہ پیٹھ پھیر کر چلا گیا' آپ نے فرمایا: عنقریب اس کی پشت سے ایک قوم نکلے گی جو اللہ کی کتاب کو پڑھیں گے لیکن قرآن اُن کے حلق سے نیچے نہیں اُترے گا' وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے۔ حضرت عمارہ فرماتے ہیں: میرا خیال تھا کہ اگر میں اُن کو پاتا تو میں اُن کو قومِ ثمود کی طرح قتل کرتا۔

1159 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الَّذِي يُجَامِعُ ثُمَّ يُرِيدُ أَنْ يَعُودَ فَلْيَتَوَضَّأْ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنی بیوی سے جماع کیا، اس کا ارادہ دوبارہ کرنے کا ہے، اس کو چاہیے کہ وہ وضو کر لے۔

1160 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ سَهْمِ بْنِ مِنْجَابٍ، عَنْ قَزْعَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: وَدَّعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا فَقَالَ لَهُ: أَيْنَ تُرِيدُ؟ قَالَ: أُرِيدُ بَيْتَ الْمَقْدِسِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي أَفْضَلُ مِنْ مِائَةٍ فِي غَيْرِهِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے الوداع کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو کہا: کہاں کا ارادہ ہے؟ اس نے عرض کی: بیت المقدس کا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز پڑھنا دوسری مسجدوں کے علاوہ میں پڑھنے سے سو گناہ زیادہ ثواب ہے مسجد حرام اس سے مستثنٰی ہے۔

1161 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ سَهْمِ بْنِ مِنْجَابٍ، عَنْ قَزْعَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا صَوْمَ فِي يَوْمِ عِيدٍ، وَلَا تُسَافِرُ الْمَرْأَةُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ

حضرت ابو سعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عید کے دن روزہ نہیں ہے اور کوئی عورت تین سے زیادہ سفر نہ کرے اپنے شوہر یا محرم رشتہ دار کے علاوہ۔

1162 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ: مَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَمَسْجِدِ الْمَدِينَةِ،

حضرت ابو سعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین مسجدوں کے علاوہ کسی اور مسجد کی طرف سواری نہ باندھو: مسجد حرام، میری مسجد، مسجد

1159- أخرجه مسلم في الحيض' باب: جواز نوم الجنب . وأحمد جلد 3 صفحه 28 . والترمذي في الطهارة' باب: ما جاء في الجنب . والنسائي في الطهارة' باب: في الجنب أذا أراد أن يعود . وأبو داؤد في الطهارة' باب: الوضوء لمن أراد أن يعود . وابن ماجه في الطهارة' باب: في الجنب اذا أراد أن يعود يتوضأ .

1160- عزاه الهيثمي الى البزار والمصنف في باب الصلاة في المسجد الحرام ومسجد النبي رضي الله عليه وسلم .

1161- أخرجه مسلم في الحج' باب: سفر المرأة مع محرم الى حج وغيره .

1162- راجع الحديث: 1155 .

وَمَسْجِدِ الْأَقْصَى

الاقصیٰ، اس کے علاوہ کسی اور طرف نہیں۔

1163 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ وَلَدُ زِنًى، وَلَا مُدْمِنُ خَمْرٍ، وَلَا عَاقٌّ، وَلَا مَنَّانٌ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں ولدالزنا' شراب پینے والا، نافرمان اور احسان جتلانے والا داخل نہیں ہوں گے۔

1164 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نُعْمٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ، وَفَاطِمَةُ سَيِّدَةُ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ، إِلَّا مَا كَانَ مِنْ مَرْيَمَ بِنْتِ عِمْرَانَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (میرے لخت جگر) حسن و حسین رضی اللہ عنہما جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں۔ فاطمہ جنتی عورتوں کی سردار ہے۔ مگر مریم بنت عمران اس سے مستثنیٰ ہیں۔

1165 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ الْأَفْعَى الْأَسْوَدَ، وَالْعَقْرَبَ، وَالْحِدَأَةَ، وَالْكَلْبَ الْعَقُورَ، وَالْفُوَيْسِقَةَ، قَالَ: قُلْتُ: مَا الْفُوَيْسِقَةُ؟ قَالَ: الْفَأْرَةُ، قُلْتُ: وَمَا شَأْنُ الْفَأْرَةِ؟ قَالَ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: محرم حالت احرام میں بچھو' چیل' پاگل کتے اور چوہے کو مار سکتا ہے۔ میں نے عرض کی: چوہے کا کیا کام (قصور) ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اُٹھتا ہے اور وہ بتی پکڑ کر اُسے لے کر دیوار پر چڑھ گیا۔

1163- أخرجه النسائى فى الأشربة' باب: الرواية فى المدمنين فى الخمر' وفى الزكاة باب: المنان بما أعطى . والدارمى فى الأشربة' باب فى مدمن الخمر . وعزاه الهيثمى الى البزار وأحمد فى مجمع الزوائد' باب: فى مدمن الخمر .

1164- أخرجه الترمذى فى المناقب' باب: مناقب الحسن والحسين . وعزاه الهيثمى الى المصنف وأحمد والترمذى فى مجمع الزوائد' باب: مناقب فاطمة بنت رسول الله صلى الله عليه وسلم رضى الله عنها .

1165- أخرجه البخارى فى الصيد' باب: ما يقتل المحرم من الدواب . ومسلم فى الحج'باب: ما يندب للمحرم وغيره قتله من الدواب . والترمذى فى الحج' باب: ما جاء فيما يقتل المحرم من الدواب . وأبو داؤد فى المناسك' باب: ما يقتل المحرم من الدواب . وابن ماجه فى المناسك' باب: ما يقتل المحرم . وعزاه الهيثمى الى المصنف فى مجمع الزوائد' باب: الفأرة الفقيلة فتحرق أهل البيت .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَيْقَظَ وَقَدْ أَخَذَتِ الْفَتِيلَةَ وَصَعِدَتْ بِهَا إِلَى السَّقْفِ

1166 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: كَانَ بَيْنَ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ وَبَيْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ شَيْءٌ، فَسَبَّهُ خَالِدٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِي، فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَوْ أَنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ مَا أَدْرَكَ مُدَّ أَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيفَهُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے صحابی کو گالی نہ دو، اگر تم میں سے کوئی اُحد پہاڑ کے برابر سونا خرچ کرے تو تم میں سے کوئی اس کے ایک مُد اور اس کے حصہ کے ثواب کو نہ پا سکے گا۔

1167 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " احْتَجَّتِ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ، فَقَالَتِ النَّارُ: فِيَّ الْجَبَّارُونَ وَالْمُتَكَبِّرُونَ، وَقَالَتِ الْجَنَّةُ: فِيَّ ضُعَفَاءُ النَّاسِ وَمَسَاكِينُهُمْ، قَالَ: فَقَضَى بَيْنَهُمَا: إِنَّكِ الْجَنَّةُ رَحْمَتِي أَرْحَمُ بِكِ مَنْ أَشَاءُ، وَإِنَّكِ النَّارُ عَذَابِي أُعَذِّبُ بِكِ مَنْ أَشَاءُ، وَلِكِلَاكُمَا عَلَيَّ مِلْؤُهَا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت اور دوزخ کا آپس میں مناظرہ ہوا۔ جہنم نے کہا: میرے اندر جابر اور تکبر کرنے والے ہوں گے۔ جنت نے کہا: میرے اندر کمزور لوگ اور مساکین ہوں گے۔ اللہ عزوجل نے دونوں کے درمیان فیصلہ کیا، فرمایا: جنت میری رحمت ہے کہ تیرے ذریعہ جس پر چاہوں رحم کروں اور دوزخ تو میرا عذاب ہے، تیرے ذریعے جسے چاہوں عذاب دوں لیکن میرے ذمہ تم دونوں کو بھرنا ہے۔

1168 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " يُدْعَى

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نوح علیہ السلام کو بلوایا جائے گا، حضرت نوح علیہ السلام عرض کریں گے کہ لبیک وسعدیک! اے رب!

1167- أخرجه مسلم فى الجنة' باب: النار يدخلها الجبارون' والجنة يدخلها الضعفاء .

1168- أخرجه البخارى فى التفسير' باب: (وكذلك جعلناكم أمة وسطًا) وفى الأنبياء باب: قول الله عزوجل: (ولقد أرسلنا نوحًا الى قومه)' وفى الاعتصام باب: (وكذلك جعلناكم أمة وسطًا) . والترمذى فى التفسير' باب: ومن سورة القبرة . وابن ماجه فى الزهد' باب: صفة أمة محمد صلى الله عليه وسلم .

نُوحٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُولُ: لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ يَا رَبِّ، فَيَقُولُ: هَلْ بَلَّغْتَ؟ فَيَقُولُ: رَبِّ نَعَمْ، فَيَقُولُ لِأُمَّتِهِ: هَلْ بَلَّغَكُمْ؟ فَيَقُولُونَ: مَا أَتَانَا مِنْ نَذِيرٍ، فَيُقَالُ: مَنْ يَشْهَدُ لَكَ؟ فَيَقُولُ: مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُمَّتُهُ، قَالَ: فَيَشْهَدُونَ أَنَّهُ قَدْ بَلَّغَ، وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا، فَذَلِكَ قَوْلُهُ: (جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ) (البقرة: 143) قَالَ: وَالْوَسَطُ: الْعَدْلُ"

اللہ پاک فرمائے گا: کیا آپ علیہ السلام نے پیغام پہنچا دیا تھا؟ حضرت نوح علیہ السلام عرض کریں گے: جی ہاں! حضرت نوح علیہ السلام کی امت سے اللہ پوچھے گا: کیا تم تک پیغام پہنچا؟ وہ کہیں گے: ہمارے پاس ڈرانے والا کوئی نہیں آیا۔ حضرت نوح علیہ السلام سے کہا جائے گا: آپ کے پیغام پہنچانے کی گواہی کون دے گا؟ حضرت نوح علیہ السلام فرمائیں گے: محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت! وہ گواہی دیں گے کہ بے شک نوح علیہ السلام نے پیغام پہنچایا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم گواہی دیں گے اُن پر اس لیے یہ اللہ کا ارشاد ہے: ''ہم نے تم کو درمیانی امت بنایا تا کہ تم لوگوں پر گواہ ہو جاؤ'' وسط کا معنی ہے: درمیان۔

1169 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: جَاءَتِ الْمَرْأَةُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ زَوْجِي صَفْوَانُ بْنُ الْمُعَطَّلِ يَضْرِبُنِي إِذَا صَلَّيْتُ، وَيُفَطِّرُنِي إِذَا صُمْتُ، وَلَا يُصَلِّي صَلَاةَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، وَصَفْوَانُ عِنْدَهُ، فَسَأَلَهُ عَمَّا قَالَتْ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَمَّا قَوْلُهَا: يَضْرِبُنِي إِذَا صَلَّيْتُ، فَإِنَّهَا تَقْرَأُ بِسُورَتِي وَقَدْ نَهَيْتُهَا عَنْهَا، فَقَالَ: لَوْ كَانَتْ سُورَةً وَاحِدَةً لَكَفَتِ النَّاسَ، قَالَ: وَأَمَّا قَوْلُهَا يُفَطِّرُنِي إِذَا صُمْتُ، فَإِنَّهَا تَنْطَلِقُ وَتَصُومُ وَأَنَا رَجُلٌ شَابٌّ فَلَا أَصْبِرُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ: لَا تَصُومَنَّ امْرَأَةٌ إِلَّا بِإِذْنِ زَوْجِهَا، وَأَمَّا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت صفوان رضی اللہ عنہ کی بیوی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی، اس نے عرض کی کہ صفوان مجھے مارتا ہے۔ جب میں قرآن پڑھتی ہوں اور روزہ رکھنے سے منع کرتا ہے وہ خود بھی نماز سورج طلوع ہونے کے وقت پڑھتا ہے۔ حضرت صفوان' وہاں آپ کے پاس موجود تھے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے' اس کی بیوی کے قول کے بارے پوچھا' صفوان نے عرض کی: اس نے جو کہا کہ مجھے مارتا ہے جب میں نماز پڑھتی ہوں' کیونکہ یہ وہی سورت پڑھتی ہے جو میں پڑھتا ہوں جبکہ میں نے اسے اس سے منع کیا ہے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر ایک ہی سورت ہوتی تو تمام لوگوں کو کفایت کرتی' اس کا کہنا کہ مجھے روزہ رکھنے سے منع کرتا ہے

1169- راجع الحديث: **1033** .

قَوْلُهَا: إِنِّي لَا أُصَلِّي حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، فَإِنَّا أَهْلُ بَيْتٍ قَدْ عُرِفَ فِينَا ذَاكَ: أَنَّا لَا نَكَادُ نَسْتَيْقِظُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، قَالَ: فَإِذَا اسْتَيْقَظْتَ فَصَلِّ

کیونکہ یہ لگاتار روزے رکھنا شروع کر دیتی ہے' تو میں نوجوان آدمی ہوں میں صبر نہیں کر سکتا تو اس دن رسول کریم ﷺ نے فرمایا: کوئی عورت اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر نفلی روزے نہ رکھے' بہرحال اس کا کہنا نماز سورج کے طلوع کے وقت پڑھتا ہوں۔ ہم ایسے گھر والے ہیں ہماری عرف ہے کہ ہم نہیں جاگتے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جاتا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: بہرحال اے صفوان! جب تو جاگے تو نماز پڑھا کر۔

1170 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ، وَأَهْلُ النَّارِ النَّارَ، قِيلَ: يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ، فَيَشْرَئِبُّونَ فَيَنْظُرُونَ، فَيُجَاءُ بِالْمَوْتِ كَأَنَّهُ كَبْشٌ أَمْلَحُ، فَيُقَالُ لَهُمْ: هَلْ تَعْرِفُونَ هَذَا الْمَوْتَ؟ فَيَقُولُونَ: هُوَ هَذَا، وَكُلُّهُمْ قَدْ عَرَفُوهُ، فَيُقَدَّمُ فَيُذْبَحُ، ثُمَّ يُقَالُ لَهُمْ: يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ خُلُودٌ لَا مَوْتَ، وَيَا أَهْلَ النَّارِ خُلُودٌ لَا مَوْتَ، قَالَ: فَذَلِكَ قَوْلُهُ" : (وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ) (مریم: **39**)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب اہل جنت' جنت میں داخل ہوں گے اور اہلِ جہنم' جہنم میں داخل ہوں گے تو کہا جائے گا: اے اہلِ جنت! رُکو! دیکھو! موت کو لایا جائے گا وہ ایسے ہوگی جس طرح کہ کالا مینڈھا ہوتا ہے' جنتی لوگوں کو کہا جائے گا: تم اس موت کو پہچانتے ہو؟ وہ عرض کریں گے: جی ہاں! وہ سارے پہچانیں گے' پھر اس کو آگے کیا جائے گا' اس کے بعد اس کو ذبح کیا جائے گا' پھر اُن کو کہا جائے گا: اے اہلِ جنت! ہمیشہ رہو' اب موت نہیں ہے' اے اہلِ نار! ہمیشہ رہو! اب موت نہیں ہے' اللہ تعالیٰ کے ارشاد کا یہی مطلب ہے: ''اور ان (کافروں) کو ڈراؤ پچھتاوے کے دن سے کہ جب (حساب و کتاب کا) کام کر دیا جائے گا اور وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں اور وہ ایمان نہیں لائیں گے''۔

1171 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ،

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1170- راجع الحديثين: **1115-1119** .

عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي أَرْطَأَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُخْلَطَ الزَّبِيبُ وَالتَّمْرُ، وَالزَّهْوُ وَالتَّمْرُ

حضور ﷺ نے کشمش اور کھجور کی نبیذ سے منع کیا ہے۔

1172 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُخْلَطَ الزَّبِيبُ وَالتَّمْرُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کشمش اور کھجور کی نبیذ بنانے سے منع فرمایا۔

1173 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَهْلَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى يَرَاهُمْ مَنْ تَحْتَهُمْ كَمَا تَرَوْنَ النَّجْمَ الطَّالِعَ فِي أُفُقِ السَّمَاءِ، وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ مِنْهُمْ وَأَنْعَمَا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک جنت کے اعلیٰ درجوں والے اپنے نیچے والوں کو دیکھیں گے، جیسے چمکتے ہوئے ستارے اُفق آسمان میں طلوع ہوتا ہوا تم دیکھتے ہو۔ بے شک ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما انہیں سے ہیں ان دونوں پر انعام کیا گیا ہے۔

1174 - وَبِهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَّقِ الْوَجْهَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں کوئی کسی کو مارے تو چہرے پر مارنے سے بچے۔

1175 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ

حضرت ابو سعید خدری اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما

1172- أخرجه مسلم في الأشربة' باب: كراهية انتباذ التمر والزبيب مخلوطين . والترمذي في الأشربة' باب: ما جاء في خليط البسر والتمر .

1173- راجع الحديث: **1125** .

1174- أخرجه البخاري في العتق' باب: اذا ضرب العبد فليتجنب الوجه . ومسلم في البر' باب: النهي عن ضرب الوجه . وأبي داؤد في الحدود' باب: في ضرب الوجه في الحد . وعزاه الهيثمي الى أحمد والبزار في مجمع الزوائد' باب: النهي عن الضرب على الوجه والنهي عن سبه .

1175- أخرجه البخاري في التهجد' باب: الدعاء والصلاة من آخر الليل' وفي الدعوات باب: الدعاء نصف الليل' وفي

مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَغَرِّ أَبِي مُسْلِمٍ يَرْوِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهُ يُمْهِلُ حَتَّى اِذَا ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ الْأَوَّلُ نَزَلَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى اِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا، فَيَقُولُ: هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ، هَلْ مِنْ سَائِلٍ، هَلْ مِنْ دَاعٍ؟ حَتَّى يَنْفَجِرَ الْفَجْرُ

فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب رات کا تہائی حصہ چلا جاتا ہے تو اللہ عزوجل کی رحمت آسمان سے دنیا کی طرف متوجہ ہوتی ہے' پکار رہی ہوتی ہے: ہے کوئی بخشش طلب کرنے والا؟ ہے کوئی مانگنے والا؟ ہے کوئی دعا مانگنے والا؟ یہ مسلسل آواز ہوتی ہے یہاں تک کہ فجر طلوع ہو جائے۔

1176 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ جَعْفَرُ بْنُ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: رَأَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَصْحَابِهِ تَأَخُّرًا، فَقَالَ: تَقَدَّمُوا فَأْتَمُّوا بِي، وَلْيَأْتَمَّ بِكُمْ مَنْ بَعْدَكُمْ، لَا يَزَالُ قَوْمٌ يَتَأَخَّرُونَ عَنِّي حَتَّى يُؤَخِّرَهُمُ اللّٰهُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم میں پیچھے رہنے کی عادت کو دیکھا' حضور ﷺ نے فرمایا: آگے بڑھا کرو، میرے قریب ہو کر صف پوری کیا کرو تاکہ بعد والے تمہارے پیچھے آ کر صف مکمل کر سکیں' ہمیشہ لوگ پیچھے ہوتے رہتے ہیں، اللہ ان کو بھی پیچھے کر دیتا ہے۔

1177 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ الْفَرَّاءُ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ يَوْمَ الْعِيدِ عَلَى رَاحِلَتِهِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عید کے دن سواری پر خطبہ دیا۔

التوحيد باب: قوله تعالى: (يريدون أن يبدلوا كلام الله) ـ ومسلم فى المسافرين' باب: الترغيب فى الدعاء والذكر فى آخر الليل ـ والترمذى فى الدعوات' باب: استحباب الدعاء فى الثلث الأخير من الليل' وفى الصلاة باب: ما جاء فى نزول الرب عزوجل الى السماء الدنيا كل ليلة ـ وأبو داؤد فى الصلاة' باب: أى الليل أفضل' وفى السنة باب: فى الرد على الجهمية ـ وابن ماجه فى الاقامة' باب: ما جاء فى أى ساعات الليل أفضل ـ

1176- راجع الحديث: **1060** ـ

1177- عزاه الهيثمى الى المصنف فى مجمع الزوائد' باب: الخطبة للعيد على الراحلة' وقال رجاله رجال الصحيح ـ

1178 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ جَبْرِ بْنِ نَوْفٍ أَبِي الْوَدَّاكِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: أَصَبْنَا حُمُرًا يَوْمَ خَيْبَرَ، فَكَانَتِ الْقُدُورُ تَغْلِي بِهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا هَذِهِ؟ فَقُلْنَا: حُمُرًا أَصَبْنَاهَا، فَقَالَ: وَحْشِيَّةٌ أَوْ أَهْلِيَّةٌ؟ فَقُلْنَا: لَا، بَلْ أَهْلِيَّةٌ، قَالَ: فَاكْفَئُوهَا ، قَالَ فَكَفَأْنَاهَا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں خیبر کے دن پالتو گدھے ملے' ہنڈیاں اس کے گوشت سے اُبل رہی تھیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ پالتو گدھوں کا گوشت ہے جو ہم کو ملا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنگلی یا پالتو؟ ہم نے عرض کی: پالتو ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہانڈیوں کو بہا دو۔ تو ہم نے بہا دیں۔

1179 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدَ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّا بِأَرْضٍ مَضَبَّةٍ فَمَا تَأْمُرُنَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَلَغَنِي أَنَّ أُمَّةً مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ مُسِخَتْ دَوَابًّا، فَلَا أَدْرِي فِي أَيِّ الدَّوَابِّ فَلَمْ يَأْمُرْنَا وَلَمْ يَنْهَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، اس نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے ملک میں گوہ ہوتی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے متعلق ہم کو کیا حکم دیتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے معلوم ہے، بنی اسرائیل میں سے ایک جانور کو مسخ کیا گیا تھا، میں نہیں جانتا ہوں کہ وہ کون سا جانور ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے گوہ کھانے کا نہ ہمیں حکم دیا اور نہ منع کیا۔

1180 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي الصَّهْبَاءِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، قَدْ رَفَعَهُ قَالَ: تُصْبِحُ الْأَعْضَاءُ تُكَفِّرُ اللِّسَانَ تَقُولُ: اتَّقِ اللّٰهَ فِينَا،

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جسم کے سارے اعضاء صبح کے وقت زبان سے کہتے ہیں اللہ سے ڈرنا ہمارے متعلق اگر تو سیدھی رہی ہم سیدھے رہیں گے۔ اگر تو ٹیڑھی

1178- أخرجه البخاري في المغازي رقم الحديث: 4219' باب: غزوة خيبر . ومسلم في الصيد' باب: في أكل لحوم الخيل . والترمذي في الصيد' باب: ما جاء في كراهية كل ذي ناب ومخلب . والنسائي في الصيد' باب: الاذن في أكل لحوم الخيل . وأبي داؤد في الأطعمة رقم الحديث: 3788 و3789' باب: في أكل لحوم الخيل . وعزاه الهيثمي الى المصنف وأحمد في مجمع الزوائد' باب: في الحمر الأهلية .

1179- أخرجه مسلم في الصيد' باب: اباحة الضب . والنسائي . وأبي داؤد . وابن ماجه في الصيد' باب: الضب .

1180- أخرجه الترمذي في الزهد' باب: ما جاء في حفظ اللسان .

فَإِن اسْتَقَمْتَ اسْتَقَمْنَا، وَإِن اعْوَجَجْتَ اعْوَجَجْنَا

ہوئی تو ہم بھی ٹیڑھے ہوں گے۔

1181 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا خَلَصَ الْمُؤْمِنُونَ مِنَ النَّارِ حُبِسُوا بِقَنْطَرَةٍ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ، فَيَتَقَاصُّونَ فِيهَا مَظَالِمَ كَانَتْ بَيْنَهُمْ فِي الدُّنْيَا، حَتَّى إِذَا نُقُّوا وَهُذِّبُوا أُذِنَ لَهُمْ بِدُخُولِ الْجَنَّةِ، وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنَّ أَحَدَهُمْ بِمَنْزِلِهِ فِي الْجَنَّةِ أَدَلُّ مِنْكُمْ بِمَنْزِلِهِ يَسْكُنُهُ كَانَ فِي الدُّنْيَا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب جہنم سے مومنوں کو نکالا جائے گا، ان کو جنت اور دوزخ کے درمیان روک لیا جائے گا۔ وہ اس جگہ اپنا بدلہ لیں گے جو دنیا میں اُن کا ایک دوسرے کے درمیان ظلم ہوا تھا۔ یہاں تک کہ جب پاک وصاف ہو جائیں گے اُن کو جنت میں داخل ہونے کا حکم دیا جائے گا۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے! تم میں سے ہر کوئی اس مومن کے زیادہ قریب ہو گا جتنا دنیا میں اس کے قریب رہتا ہو گا۔

1182 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّهُ سَيَكُونُ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءُ يَغْشَاهُمْ غَوَاشٍ مِنَ النَّاسِ، فَمَنْ صَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ، وَأَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ، فَأَنَا بَرِيءٌ مِنْهُ وَهُوَ بَرِيءٌ مِنِّي، وَمَنْ لَمْ يُصَدِّقْهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ، فَهُوَ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عنقریب تم پر عیاش حکمران مسلط کیے جائیں گے، جو ان کے جھوٹ کی تصدیق کرے گا اور ان کے ظلم پر مدد کرے گا میں اس سے بری الذمہ ہوں، وہ مجھ سے بری الذمہ ہیں' جو ان کے جھوٹ کی تصدیق نہ کریں اور ان کے ظلم پر ان کی مدد نہ کریں وہ مجھ سے ہیں، میں اُن سے ہوں۔

1183 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی

1181- أخرجه البخارى فى المظالم' باب: قصاص الظالم ـ وفى الرقاق باب: القصاص يوم القيامة ـ

1182- أخرجه أحمد جلد3صفحه92,24 ـ وعزاه الهيثمى الى أحمد وأبى يعلى فى مجمع الزوائد' باب: فيمن يصدق الأمراء بكذبهم ويعينهم على ظلمهم ـ

1183- أخرجه البخارى فى الجهاد' باب: اذا نزل العدو على حكم رجل' وفى مناقب الأنصار باب: مناقب سعدبن معاذ' وفى المغازى رقم الحديث: 4121 باب: مرجع النبى صلى الله عليه وسلم فى الأحزاب' وفى الاستئذان

بْـنُ مَهْـدِيّ، عَـنْ شُعْبَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: سَـمِـعْتُ أَبَا أُمَامَةَ بْنَ سَهْلٍ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ بَنِى قُرَيْظَةَ، نَزَلُوا عَلَى حُكْمِ سَعْدِ بْنِ مُعَـاذٍ، فَـأُرْسِـلَ إِلَى سَعْدٍ فَجَاءَ عَلَى حِمَارٍ، فَقَالَ رَسُـولُ الـلّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " قُومُوا إِلَى خَيْـرِكُمْ، أَوْ إِلَى سَيِّدِكُمْ، قَالَ: إِنَّ هَؤُلَاءِ قَدْ نَزَلُوا عَلَى حُكْمِكَ " ، قَـالَ: فَـإِنِّى أَحْكُمُ فِيهِمْ أَنْ يُقْتَلَ مُـقَاتِلَتُهُمْ، وَتُسْبَى ذُرِّيَّتُهُمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الـلّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ حَكَمْتَ بِحُكْمِ اللّٰهِ وَقَالَ مَرَّةً: لَقَدْ حَكَمْتَ بِحُكْمِ الْمَلِكِ

قریظہ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے فیصلہ پر راضی ہوئے۔ آپ نے سعد رضی اللہ عنہ کو بلوانے کے لیے بھیجا۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ گدھے پر سوار ہو کر آئے (کیونکہ وہ بیمار تھے)، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے سردار کی تعظیم کے لیے کھڑے ہو جاؤ، کیونکہ بے شک یہ سارے تیرے فیصلہ پر راضی ہوئے ہیں۔ مجھے ان کے متعلق حکم دیا گیا تھا، ان سے جنگ کرنے کا اوران کی اولاد کو قیدی بنانے کا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تُو نے فیصلہ اللہ کے حکم کے مطابق کیا ہے' اور ایک مرتبہ فرمایا: تُو نے فیصلہ بادشاہ حقیقی کے حکم کے مطابق کیا ہے۔

1184 - حَـدَّثَـنَـا زُهَيْـرٌ، حَـدَّثَـنَـا عَبْـدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا مَالِكٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَـزِيـدَ الـلَّيْثِيِّ، عَـنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُـولُ الـلّٰـهِ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا سَمِعْتُمُ النِّدَاءَ فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اذان سنو، اس کا جواب وہی دو جو مؤذن الفاظ کہہ رہا ہے۔

1185 - حَـدَّثَـنَـا زُهَيْـرٌ، حَـدَّثَـنَـا مُعَاذُ بْنُ هِشَـامٍ، حَـدَّثَـنِـى أَبِـى، عَـنْ عَـامِرٍ، قَالَ أَبُو خَيْثَمَةَ الْأَحْـوَلُ، عَـنِ الْـحَسَـنِ، عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ،

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نماز کو بھول جاؤ تو جب وہ یاد آئے اُسے پڑھ لو۔

بـاب: قول النبى صلى الله عليه وسلم: قوموا الى سيدكم ـ ومسلم فى الجهاد' باب: جواز قتال من نقض العهد . وأبو داؤد فى الأدب' باب: ما جاء فى القيام .

1184- أخـرجه البخارى فى الأذان' باب: ما يقول اذا سمع المنادى ـ ومسلم فى الصلاة' باب: استحباب القول مثل قول الـمـؤذن ـ والتـرمـذى فـى الاصـلاة' بـاب: مـا يـقـول الرجـل اذا سـمـع المؤذن ـ والنسائى فى الأذان رقم الحديث: **974**' بـاب: القول مثل ما يقول المؤذن ـ وأبو داؤد فى الصلاة رقم الحديث: **522**' باب: ماذا يقول اذا سمع المؤذن ـ وابن ماجه فى الأذان' باب: ما يقال اذا أذن المؤذن .

1185- عزاه الهيثمى الى المصنف والطبرانى فى الأوسط' فى مجمع الزوائد' باب: فيمن نام عن صلاة أو نسيها .

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الَّذِي يَنْسَى الصَّلَاةَ قَالَ: يُصَلِّيهَا إِذَا ذَكَرَهَا

1186 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ، وَالْمُزَابَنَةُ: اشْتِرَاءُ التَّمْرِ عَلَى رُءُوسِ النَّخْلِ، وَالْمُحَاقَلَةُ: كِرَاءُ الْأَرْضِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع مزابنہ اور محاقلہ سے منع کیا۔ مزابنہ یہ ہے کہ کھجوروں کو کھجور کے درختوں پر خریدا جائے اور محاقلہ زمین کو کرایہ پہ لینا۔

1187 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، حَدَّثَنِي صَيْفِيٌّ، عَنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ بِالْمَدِينَةِ نَفَرًا مِنَ الْجِنِّ أَسْلَمُوا، فَمَنْ رَأَى شَيْئًا مِنْ هَذِهِ الْعَوَامِرِ فَلْيُؤْذِنْهُ ثَلَاثًا، فَإِنْ بَدَا لَهُ بَعْدُ فَلْيَقْتُلْهُ فَإِنَّهُ شَيْطَانٌ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مدینہ شریف میں جنوں کا ایک گروہ مسلمان ہوا ہے' جو ان سے تکلیف محسوس کرے وہ تین مرتبہ اذان دے' اگر اس کے بعد تکلیف دے تو اس کو مار دو' یہ شیطان ہے۔

1188 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَخْرُجُ نَاسٌ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ يَقْرَؤُونَ الْقُرْآنَ لَا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مشرق کی جانب سے کچھ لوگ نکلیں گے، قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا' وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے، جس طرح تیر نکلا

1186- أخرجه البخارى فى البيوع' باب: بيع المزابنة . ومسلم فى البيوع' باب: كراء الأرض . ومالك فى البيوع' باب: ما جاء فى المزابنة والمحاقلة . والنسائى فى المزارعة' باب: النهى عن كراء الأرض بالثلث والربع .

1187- أخرجه مسلم فى السلام' باب: قتل الحيات وغيرها . والترمذى فى الأحكام باب: ما جاء فى قتل الحيات . وأبو داؤد فى الأدب' باب: فى قتل الحيات . ومالك فى الاستئذان' باب: ما جاء فى قتل الحيات' وما يقال فى ذلك .

1188- أخرجه البخارى فى التوحيد' باب: قرأة الفاجر والمنافق . وأبو داؤد فى السنة' باب: فى قتال الخوارج .

يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ، يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ، وَلَا يَعُودُونَ فِيهِ حَتَّى يَعُودَ السَّهْمُ عَلَى فُوقِهِ، سِيمَاهُمُ التَّحْلِيقُ وَالتَّسْبِيتُ

ہوا واپس نہیں آتا اس طرح یہ بھی دین میں واپس نہیں آئیں گے ان کی نشانی سر منڈا ہوا ہونا ہے۔

1189 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي نَعَامَةَ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَعَ نَعْلَيْهِ فِي الصَّلَاةِ فَجَعَلَهَا عَنْ يَسَارِهِ، فَخَلَعُوا نِعَالَهُمْ، فَقَالَ: مَا لَكُمْ؟، قَالُوا: رَأَيْنَاكَ خَلَعْتَهُ فَخَلَعْنَاهُ، فَقَالَ: إِنَّ جِبْرِيلَ أَتَانِي فَأَخْبَرَنِي أَنَّ فِيهِمَا قَذَرًا، فَإِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ فَلْيَنْظُرْ، فَإِنْ رَأَى فِيهِمَا قَذَرًا أَوْ أَذًى فَلْيَمْسَحْ ثُمَّ لِيُصَلِّ فِيهِمَا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے نعلین مبارک نماز کے دوران اُتار دیئے اور اُن کو بائیں جانب رکھا۔ صحابہ کرام نے اپنے نعلین اُتار دیئے' آپ نے فرمایا: تمہیں کیا ہوا؟ صحابہ کرام نے عرض کی: ہم نے آپ کو نعلین اُتارتے ہوئے دیکھا تو ہم نے بھی اُتار دیئے' آپ نے فرمایا: جبریل میرے پاس آئے تھے اور مجھے بتایا کہ ان دونوں میں قذر ہے' جب تم میں سے کوئی نماز کے لیے آئے تو وہ دیکھ لے کہ اگر اس میں کوئی نجاست یا تکلیف دہ شی لگی ہے تو اس کو صاف کر لے پھر اُن دونوں میں نماز پڑھ لے۔

1190 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: لَمْ نَعْدُ أَنْ فُتِحَتْ، خَيْبَرُ فَوَقَعْنَا فِي تِلْكَ الْبَقْلَةِ- الثُّومِ وَالْبَصَلِ- فَأَكَلْنَا مِنْهَا أَكْلًا شَدِيدًا قَالَ: وَنَاسٌ جِيَاعٌ، فَرَجَعْنَا إِلَى الْمَسْجِدِ،

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خیبر فتح ہونے کے بعد ہم نہیں لوٹے ہم نے وہاں پر لہسن اور پیاز پایا، ہم نے اس سے بہت زیادہ کھایا۔ صحابہ کرام بھوکے تھے، ہم مسجد کی طرف گئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی بُو محسوس کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس خبیث درخت

1189- أخرجه البخاري في الصلاة' باب: الصلاة في النعال' وفي اللباس باب: النعال السبتية وغيرها . ومسلم في المساجد' باب: جواز الصلاة في النعلين . والترمذي في الصلاة' باب: ما جاء في الصلاة في النعال . والنسائي في القبلة' باب: الصلاة في النعلين . والدارمي في الصلاة' باب: الصلاة في النعلين . وأبو داؤد في الصلاة' باب: الصلاة في النعل .

1190- أخرجه مسلم في المساجد' باب: نهي من أكل ثومًا أو بصلًا أو كراثًا . وأبو داؤد في الأطعمة' باب: في أكل الثوم .

فَوَجَدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرِّيحَ فَقَالَ: مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الْبَقْلَةِ الْخَبِيثَةِ شَيْئًا فَلَا يَقْرَبَنَّا فِي الْمَسْجِدِ، فَقَالَ النَّاسُ: حُرِّمَتْ حُرِّمَتْ، فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَيْسَ لِي تَحْرِيمُ مَا أَحَلَّ اللّٰهُ، وَلَكِنَّهَا شَجَرَةٌ أَكْرَهُ رِيحَهَا

سے جو کھائے وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے۔صحابہ کرام نے عرض کی: یہ حرام کیا گیا ہے' یہ حرام کیا گیا ہے۔ یہ بات حضور ﷺ تک پہنچی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! میں حلال چیز کو حرام نہیں کرتا ہوں، لیکن اس درخت کی بُو کو ناپسند کرتا ہوں۔

1191 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَهْلَ الْمَدِينَةِ لَا تَأْكُلُوا لُحُومَ الْأَضَاحِي فَوْقَ ثَلَاثٍ، قَالَ: فَشَكَا إِلَيْهِ أَهْلُ الْمَدِينَةِ أَنَّ لَهُمْ عِيَالًا، قَالَ: فَكُلُوا وَأَطْعِمُوا وَاحْبِسُوا، وَقَالَ الْجُرَيْرِيُّ: فَلَا أَدْرِي فِي هَذَا الْحَدِيثِ أَمْ فِي غَيْرِهِ قَالَ: وَادَّخِرُوا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے اہل مدینہ! قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ نہ کھاؤ۔ آپ ﷺ سے شکایت کی گئی کہ ان کے بچہ اور غلام بھی ہیں۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: کھاؤ اور کھلاؤ اور رکھ بھی لو۔ حضرت جریری فرماتے ہیں کہ میں نہیں جانتا کہ اس حدیث میں یا اس کے علاوہ میں ''ادَّخِرُوْا'' کا لفظ ہو۔

1192 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُسَافِرَ سَفَرًا يَكُونُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَصَاعِدًا إِلَّا وَمَعَهَا أَبُوهَا، أَوِ ابْنُهَا، أَوْ زَوْجُهَا، أَوْ ذُو مَحْرَمٍ مِنْهَا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کسی عورت کے لیے جائز نہیں ہے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہو کہ وہ تین دن سے زیادہ سفر کرے مگر اپنے باپ یا بیٹے یا شوہر یا محرم کے ساتھ۔

1193 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِي، فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَوْ أَنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا مَا أَدْرَكَ مُدَّ أَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيفَهُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے صحابی کو گالی نہ دو' اگر تم میں سے کوئی اُحد پہاڑ کے برابر سونا خرچ کرے تو ان میں سے کسی ایک کے اس مُد اور اس کے حصہ کے ثواب کو نہ پا سکے گا۔

1194 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَوْ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ - شَكَّ الْأَعْمَشُ - قَالَ: لَمَّا كَانَتْ غَزَاةُ تَبُوكَ أَصَابَ النَّاسَ مَجَاعَةٌ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَوْ أَذِنْتَ لَنَا فَنَحَرْنَا نَوَاضِحَنَا فَأَكَلْنَا وَادَّهَنَّا؟ قَالَ: فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: افْعَلُوا، فَجَاءَ عُمَرُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّهُمْ إِنْ فَعَلُوا قَلَّ الظَّهْرُ، وَلَكِنِ ادْعُهُمْ بِفَضْلِ أَزْوَادِهِمْ، ثُمَّ أَدْعُ لَهُمْ عَلَيْهَا بِالْبَرَكَةِ، لَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَ فِي ذَلِكَ الْبَرَكَةَ، قَالَ: فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنِطَعٍ فَبَسَطَهُ، ثُمَّ دَعَا بِفَضْلِ أَزْوَادِهِمْ، قَالَ: فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِكَفِّ الذُّرَةِ، وَالْآخَرُ بِكَفِّ التَّمْرِ، وَالْآخَرُ بِالْكِسْرَةِ، حَتَّى اجْتَمَعَ عَلَى النِّطَعِ شَيْءٌ مِنْ ذَلِكَ، قَالَ: فَدَعَا عَلَيْهِ بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ قَالَ: خُذُوا فِي أَوْعِيَتِكُمْ، قَالَ: فَأَخَذُوا فِي أَوْعِيَتِهِمْ حَتَّى مَا تَرَكُوا فِي الْعَسْكَرِ وِعَاءً إِلَّا مَلَؤُوهُ، قَالَ: وَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا، قَالَ: وَفَضَلَتْ مِنْهُمْ فَضْلَةٌ، قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ، لَا يَلْقَى اللَّهَ بِهَا عَبْدٌ غَيْرُ شَاكٍّ فَيُحْجَبَ عَنِ الْجَنَّةِ

حضرت ابوسعید یا ابوہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے' اعمش کو شک ہے' فرمایا: جب غزوۂ تبوک تھا تو صحابہ کرام کو بھوک لگی' صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر آپ ہم کو اونٹ نحر کرنے کا حکم دیں تو ہم ان کو کھائیں اور چربی بنائیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کرلو! حضرت عمر رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور عرض کی: یارسول اللہ! اگر اُنہوں نے ایسے کیا تو سواریاں کم ہو جائیں گی' آپ ایسے کریں کہ ان کا بچا ہوا کھانا منگوالیں' پھر اس پر آپ برکت کی دعا کریں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دستر خوان منگوایا' اس کو بچھایا گیا تو آپ نے اُن کا بچا ہوا کھانا منگوایا۔ ایک آدمی ایک مٹھی چاول لے کر آیا' دوسرا ایک مٹھی کھجور لایا' تیسرا روٹی کا ٹکڑا لے کر آیا یہاں تک کہ دستر خوان پر کچھ اشیاء جمع ہوگئیں' آپ نے برکت کی دعا کی' پھر فرمایا: اپنے برتن بھرلو! صحابہ کرام نے اپنے برتن بھر لیے یہاں تک کہ لشکر میں کوئی برتن خالی نہیں رہا کہ وہ بھرا ہوا تھا۔ صحابہ کرام نے کھایا یہاں تک کہ سیر ہو گئے' ان کا کھانا ویسے ہی بچا ہوا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور میں اللہ کا رسول ہوں' کوئی بندہ بھی اللہ سے ملے بغیر شک کیے تو ایسا نہیں کہ اسے جنت سے روک دیا جائے۔

1195 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ الْأَوْدِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانچ سے کم وسق میں زکوٰۃ نہیں

1194- أخرجه مسلم فى الايمان' باب: الدليل على أن مات على التوحيد دخل الجنة قطعًا .

1195- أخرجه النسائى فى الزكاة' باب: القدر الذى تجب فيه الصدقة . وأبو داؤد فى الزكاة . وابن ماجه فى الزكاة .

الْبَخْتَرِيّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسَاقٍ صَدَقَةٌ

ہے۔

1196 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسَاقٍ مِنْ تَمْرٍ وَلَا حَبٍّ صَدَقَةٌ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پانچ سے کم وسق کھجور اور گندم کے دانوں میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

1197 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ إِلَّا لِثَلَاثَةٍ: غَازٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَابْنِ السَّبِيلِ، أَوْ رَجُلٍ كَانَ لَهُ جَارٌ فَتُصُدِّقَ عَلَيْهِ، فَأَهْدَى لَهُ"

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مال دار کے لیے زکوٰۃ حلال نہیں ہے۔مگر تین آدمیوں کے لیے مال دار ہونے کے باوجود جائز ہے(۱)اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کے لیے (۲) مسافر کے لیے اور اللہ کی راہ میں نکلنے والے کے لیے' یا ایسا آدمی جو اس کا پڑوسی ہو اس کو صدقہ دیا گیا تو اس کے لیے ہدیہ ہو جائے گا۔

1198 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ، عَنْ أَبِيهِ، وَعَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ،، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، كِلَاهُمَا، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ رَأَى مُنْكَرًا فَاسْتَطَاعَ أَنْ يُغَيِّرَهُ بِيَدِهِ فَلْيَفْعَلْ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ بِيَدِهِ فَبِلِسَانِهِ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ بِلِسَانِهِ فَبِقَلْبِهِ،

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ نے فرمایا: جو تم میں بُرائی دیکھے اس کو ہاتھ سے روکے، اگر ہاتھ سے روکنے کی طاقت نہ رکھے تو زبان سے روکے' اگر زبان سے روکنے کی بھی طاقت نہیں رکھتا ہے تو دل سے بُرا جانے' یہ ایمان کا سب سے کمزورترین درجہ ہے۔

1196- أخرجه مسلم في الزكاة .

1198- أخرجه أبو داؤد في الزكاة' باب: من يجوز له أخذ الصدقة وهو غني . وابن ماجه في الزكاة' باب: من تحل له الصدقة . ومالك في الزكاة' باب: أخذ الصدقة' ومن يجوز له أخذها وعبد الرزاق .

وَذَلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ

1199 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: احْتَجَّ آدَمُ وَمُوسَى، فَقَالَ مُوسَى: يَا آدَمُ، خَلَقَكَ اللّٰهُ بِيَدِهِ، وَنَفَخَ فِيكَ مِنْ رُوحِهِ، وَأَمَرَ الْمَلَائِكَةَ فَسَجَدُوا لَكَ، وَأَسْكَنَكَ جَنَّتَهُ، فَأَغْوَيْتَ النَّاسَ، وَأَخْرَجْتَهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ؟ فَقَالَ آدَمُ: يَا مُوسَى، اصْطَفَاكَ اللّٰهُ بِكَلِمَتِهِ، وَأَنْزَلَ عَلَيْكَ التَّوْرَاةَ، وَفَعَلَ بِكَ وَفَعَلَ، تَلُومُنِي عَلَى أَمْرٍ قَدْ قَدَرَهُ اللّٰهُ عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَنِي؟ قَالَ: فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت آدم وموسیٰ علیہما السلام دونوں کا مکالمہ ہوا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا: اے آدم! آپ کو اللہ عزوجل نے اپنے دست قدرت سے پیدا کیا، آپ میں اپنی روح پھونکی، فرشتوں کو آپ کو سجدہ کرنے کا حکم دیا' آپ کو جنت میں ٹھہرایا، آپ نے لوگوں کو اغوا کیا۔ ان کو جنت سے نکلوایا؟ حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا: اے موسیٰ! آپ کو اللہ عزوجل نے اپنے ساتھ گفتگو کرنے کے لیے چنا، آپ پر تورات نازل فرمائی، آپ نے یہ کیا کیا کہ مجھے اس پر ملامت کرتے ہیں' جو اللہ نے تقدیر میں لکھ دیا تھا میرے پیدا ہونے سے پہلے۔ حضرت آدم علیہ السلام حضرت موسیٰ علیہ السلام پر غالب آ گئے۔

1200 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ، عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِرَجُلٍ - قَالَ: أَظُنُّهُ فِي شَرَابٍ - فَضَرَبَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَعْلَيْنِ أَرْبَعِينَ"

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی لایا گیا میرا گمان ہے کہ اس نے شراب پی تھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو چالیس جوتے مارے۔

1201 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَكَاةُ الْجَنِينِ ذَكَاةُ أُمِّهِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بچے کی ماں کو ذبح کرنا' بچہ کا ذبح کرنا ہے۔

1199- عزاه الهیثمی الی المصنف والبزار فی مجمع الزوائد' باب: تحاج ادم وموسٰی صلوات اللّٰه علیهما وغیرهما .

1200- أخرجه الترمذی فی الحدود' باب: ما جاء فی حد السكران .

1202 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ: (وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا) (البقرة: 143) قَالَ: عَدْلًا

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اللہ عزوجل کے اس ارشاد کے متعلق روایت کرتے ہیں کہ "ہم نے تم کو درمیانی اُمت بنایا"۔ وسطاً سے مراد درمیانی اُمت ہے۔

1203 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْوِتْرُ بِلَيْلٍ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وتر رات کی نماز ہیں۔

1204 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: حَدِّثُوا عَنِّي وَلَا حَرَجَ، حَدِّثُوا عَنِّي وَلَا تَكْذِبُوا عَلَيَّ، وَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَقَدْ تَبَوَّأَ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ، وَحَدِّثُوا عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَا حَرَجَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری حدیث بیان کرو، کوئی حرج نہیں میری حدیث بیان کرو لیکن مجھ پر جھوٹ نہ بولو، جس نے مجھے پر جان بوجھ کر جھوٹ بولا، اس کا ٹھکانہ بے شک جہنم میں ہے، بنی اسرائیل کی روایات بیان کرو، اس میں کوئی حرج نہیں۔

1205 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: أَمَرَنَا نَبِيُّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو حکم دیا سورۃ فاتحہ پڑھنے اور جو آسان لگے اس کے ساتھ پڑھنے کا۔

1203- أخرجه مسلم فى صلاة المسافرين' باب: صلاة الليل مثنى مثنى والوتر ركعة من آخر الليل ـ الترمذى فى الصلاة' باب: ما جاء فى مبادرة الصبح بالوتر ـ والنسائى فى قيام الليل' باب: الأمر بالوتر قبل الصبح ـ وابن ماجه فى الاقامة' باب: من نام عن وتر أو نسيه ـ

1204- أخرجه البخارى فى أحاديث الأنبياء' باب: ما ذكر عن بنى اسرائيل ـ ومسلم فى الزهد' باب: التثبيت فى الحديث وحكم كتابة العلم ـ

1205- أخرجه أبو داؤد فى الصلاة' باب: من ترك القرأة فى صلاته بفاتحة الكتاب ـ

نَقْرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَمَا تَيَسَّرَ

1206 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، حَدَّثَنِي أَرْبَعَةُ رِجَالٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، وَخَمْسُ نِسْوَةٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مٹکے کی نبیذ سے منع فرماتے۔

1207 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا الْمُسْتَمِرُّ بْنُ الرَّيَّانِ الْإِيَادِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدَكُمْ مَخَافَةُ النَّاسِ أَنْ يَتَكَلَّمَ بِالْحَقِّ إِذَا رَآهُ وَعَلِمَهُ، أَوْ رَآهُ وَسَمِعَهُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں کسی کو حق بات کہنے سے کوئی رکاوٹ نہ ہو لوگوں کے خوف سے جب اس کو حق معلوم ہو یا اس کو جانتا ہو یا اس نے دیکھا ہو اور اس کو سنا ہو۔

1208 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا الْمُسْتَمِرُّ، حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُرْفَعُ لَهُ بِقَدْرِ غَدْرَتِهِ، أَلَا وَلَا غَادِرَ أَعْظَمُ غَدْرًا مِنْ أَمِيرِ عَامَّةٍ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن ہر دھوکہ باز کیلئے جھنڈا ہوگا اس کے دھوکہ کے مطابق خبردار! سب سے بڑا دھوکہ بادشاہ کی اطاعت نہ کرنا ہے (جو شریعت پر چلنے والا ہو)۔

1209 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ،

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نہر کے پاس کھڑے ہوئے صحابہ کرام روزہ

1206- أخرجه مسلم في الايمان' باب: الأمر بالايمان بالله تعالى ورسوله صلى الله عليه وسلم . ومسلم في الأشربة' باب: النهي عن الانتباذ في المزفت . والنسائي في الأشربة' باب: النهي عن نبيذ الدباء والحنتم والنقير .

1207- أخرجه ابن ماجه في الفتن' باب: الأمر بالمعروف والنهي عن المنكر .

1208- أخرجه مسلم في الجهاد' باب: تحريم الغدر .

1209- أخرجه مسلم في الحدود' باب: من اعترف على نفسه بالزنا . وأبو داؤد في الحدود' باب: رجم ماعز بن مالك .

عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيّ قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَهَرٍ مِنْ مَاءِ السَّمَاءِ وَالنَّاسُ صِيَامٌ فِي يَوْمٍ صَائِفٍ، وَهُمْ مُشَاةٌ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَغْلَتِهِ، فَقَالَ: اشْرَبُوا أَيُّهَا النَّاسُ، قَالُوا: نَشْرَبُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: فَقَالَ: إِنِّي لَسْتُ مِثْلَكُمْ، إِنِّي أَيْسَرُ مِنْكُمْ، إِنِّي رَاكِبٌ، قَالَ: فَأَبَوْا، قَالَ: فَثَنَى نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخِذَهُ فَنَزَلَ فَشَرِبَ وَشَرِبَ النَّاسُ، وَمَا كَانَ يُرِيدُ أَنْ يَشْرَبَهُ

کی حالت میں تھے' گرمی کا دن تھا اور صحابہ کرام پیدل چل رہے تھے اور حضور ﷺ خچر پر سوار تھے' آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! پیو! صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم پئیں (اور آپ نہ پئیں) آپ نے فرمایا: میں تمہاری مثل نہیں ہوں' میں تم سے زیادہ آسانی میں ہوں' میں سوار ہوں۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پینے سے انکار کیا تو نبی کریم ﷺ نے اپنی ران کو لپیٹا' آپ ﷺ خچر سے نیچے اُترے اور آپ ﷺ نے پانی پیا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بھی پیا۔ حالانکہ آپ نے پینے کا ارادہ نہیں کیا تھا۔

1210 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا دَاوُدُ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْهُ عَلَيَّ، قَالَ: فَرَدَّهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَإِمَّا أَرْبَعَ مَرَّاتٍ، فَسَأَلَ عَنْهُ: أَبِهِ بَأْسٌ؟، قَالُوا: لَا، يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِلَّا أَنَّهُ أَصَابَ حَدًّا لَا يَرَى أَنَّهُ يُخْرِجُهُ مِنْهُ إِلَّا الْحَدُّ، قَالَ: فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَانْطَلَقْنَا بِهِ إِلَى بَقِيعِ الْغَرْقَدِ، فَلَمْ نَحْفِرْ لَهُ، وَلَمْ نُوَثِّقْهُ، فَرَمَيْنَاهُ بِالْخَزَفِ وَالْعِظَامِ، فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَيْهِ فَسَعَى إِلَى الْحَرَّةِ، فَتَبِعْنَاهُ فَرَمَيْنَاهُ بِجَلَامِيدِ الْحَرَّةِ حَتَّى سَكَتَ، ثُمَّ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا فَقَالَ: إِذَا خَرَجْنَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ تَخَلَّفَ أَحَدُهُمْ لَهُ نَبِيبٌ كَنَبِيبِ التَّيْسِ، أَمَا إِنِّي لَا أُوتَى مِنْ أُولَئِكَ بِأَحَدٍ إِلَّا نَكَّلْتُ بِهِ، قَالَ: زَعَمَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ماعز بن مالک رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے۔ عرض کی: یا رسول اللہ! میں حد کو پہنچ گیا ہوں، مجھ پر حد لگائیں۔ حضور ﷺ نے ان کو تین مرتبہ رد فرمایا۔ جب اس نے چوتھی بار اقرار کیا تو حضور ﷺ نے اس سے پوچھا: کوئی بیماری ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: یارسول اللہ! نہیں! مگر یہ حد کو پہنچا ہے۔ اس کا خیال ہے کہ اس گناہ سے بری الذمہ نہیں ہوگا مگر اس حد کے ساتھ۔ حضور ﷺ نے ان کو حد لگانے کا حکم دیا۔ ہم حضرت ماعز کو جنت البقیع کی طرف لے چلے۔ ہم نے ان کے لیے گڑھا نہ کھودا نہ ان کو باندھا ہم نے ان کو کنکریاں اور ہڈیاں ماریں۔ ان کو سخت لگیں' یہ مقام حرہ کی طرف بھاگ گئے تو ہم نے ان کا پیچھا کیا' ہم حرہ کی زمین کے پتھروں کے ساتھ مارتے رہے یہاں تک کہ پھر حضور ﷺ خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے'

فَلَمْ يلْعَنْهُ وَلَمْ يَسْتَغْفِرْ لَهُ

آپ ﷺ نے فرمایا: جب ہم اللہ کی راہ میں نکلتے ہیں تم میں کوئی ان کے پیچھے رہ جاتا ہے' مست بکرے کی طرح' اس کی آواز ہے' ان میں سے کوئی ایک جب میرے پاس لایا جائے گا تو میں اسے دہری سزا دوں گا۔ راوی کا بیان ہے: گمان ہے کہ آپ نے نہ اس پر لعنت فرمائی' نہ اس کیلئے استغفار کیا۔

1211 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنَّى الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا دَاوُدُ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ خَلِيفَةٌ يَقْسِمُ الْمَالَ وَلَا يَعُدُّهُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آخری زمانہ میں ایک خلیفہ ہوگا، وہ مال دے گا وہ شمار نہیں کرے گا۔

1212 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ الزَّعْفَرَانِيُّ، عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ، وَالذَّهَبُ بِالذَّهَبِ، سَوَاءٌ بِسَوَاءٍ، مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَمَنْ زَادَ أَوِ اسْتَزَادَ فَقَدْ أَرْبَى، وَالْآخِذُ وَالْمُعْطِي سَوَاءٌ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چاندی کے بدلے چاندی، سونے کے بدلے سونا برابر برابر فروخت کرو۔ جس نے زیادہ کیا یا کروایا اس نے سود لیا، لینے والا اور دینے والا برابر۔

1213 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ أَسْلَمَ، حَدَّثَنِي حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ابن صائد سے جنت کی مٹی کے متعلق

1211- أخرجه مسلم فى الفتن' باب: لا تقوم الساعة حتى يمر الرجل بقبر الرجل فيتمنى أن يكون مكان الميت من البلاء .

1212- أخرجه مسلم فى المساقاة' باب: الصرف وبيع الذهب بالورق نقدًا . والنسائى فى البيوع' باب: بيع الشعير بالشعير .

1213- أخرجه مسلم فى الفتن' باب: ذكر ابن صياد .

الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ ابْنَ صَائِدٍ عَنْ تُرْبَةِ الْجَنَّةِ، فَقَالَ: دَرْمَكَةٌ بَيْضَاءُ، مِسْكٌ خَالِصٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقَ

پوچھا، اس نے کہا: سفید اور خالص مسک کی خوشبو کی طرح ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: سچ کہا ہے۔

1214 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ أَسْلَمَ، أَخْبَرَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ، وَأَهْلُ النَّارِ النَّارَ، قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَيْرٍ فَأَخْرِجُوهُ مِنَ النَّارِ، قَالَ: فَيُخْرَجُونَ قَدِ امْتَحَشُوا وَصَارُوا حُمَمًا، فَيُلْقَوْنَ فِي نَهَرٍ يُقَالُ لَهُ: نَهَرُ الْحَيَاةِ، فَيَنْبُتُونَ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ - " أَوْ قَالَ: فِي حَمِيلِ الشَّيحِ شَكَّ أَبُو عَمْرٍو - فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَمْ يَرَوْا إِلَيْهَا تَنْبُتُ صَفْرَاءَ مُلْتَوِيَةً؟

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب اہل جنت، جنت میں داخل ہوں گے اور اہل دوزخ دوزخ میں داخل ہوں گے، اللہ تبارک وتعالیٰ فرمائے گا: جس کے دل میں ذرہ برابر بھی بھلائی ہے، اس کو جہنم سے نکال دو۔ وہ نکالیں گے اس حالت میں کہ وہ جل کر کوئلے کی طرح کالے ہو گئے ہوں گے۔ ان کو نہر میں ڈالا جائے گا، اس کو نہر حیات کہا جاتا ہے پس وہ سیلاب کے کوڑے کرکٹ میں اُگنے والے دانے کی طرح اُگیں گے۔ یا کہا: حمیل الشیخ (نباتات جسے جانور کھاتے ہیں)۔ حضرت ابوعمرو کو شک ہے تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: کیا لوگوں نے ان کی طرف نہیں دیکھا وہ زرد رنگ بل کھائے ہوئے اُگ رہے ہوتے ہیں؟

1215 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ أَسْلَمَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِابْنِ صَائِدٍ: مَا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ابن صائد سے کہا: تُو نے کیا دیکھا ہے؟ اس نے کہا: میں نے دیکھا کہ عرش پانی پہ ہے اور اس کے اردگرد سانپ ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اس نے

1214- أخرجه البخاري في الرقاق' باب: صفة الجنة والنار . ومسلم في الايمان .

1215- أخرجه مسلم في الفتن' باب: ذكر ابن صياد . والترمذي في الفتن' باب: ذكر ابن صائد . وعزاه الهيثمي الى أحمد في مجمع الزوائد' باب: ما جاء في ابن صياد .

تَرَى؟ ، قَالَ: أَرَى عَرْشًا عَلَى مَاءِ الْبَحْرِ وَحَوْلَهُ الْحَيَّاتُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَأَى عَرْشَ إِبْلِيسَ

ابلیس کا عرش دیکھا ہے۔

1216 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيُّ أَبُو أَحْمَدَ، أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ رُبَيْحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا وَضُوءَ لِمَنْ لَمْ يُذْكَرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نہیں پڑھی اس کا وضو (کامل) نہیں ہے (وضو ہو جائے گا صرف ان اعضاء کے گناہ معاف ہوں گے جو اعضاء دھوئے گئے ہیں اگر بسم اللہ پڑھ کر وضو کرتا اللہ اس کے سارے جسم کے گناہ معاف کر دیتا۔ غلام دستگیر سیالکوٹی غفرلہ)

1217 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي عِيسَى الْأُسْوَارِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عُودُوا الْمَرْضَى، وَاتْبَعُوا الْجَنَائِزَ تُذَكِّرْكُمُ الْآخِرَةَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مریض کی عیادت کرو، جنازہ پڑھو تم کو آخرت یاد آئے گی۔

1218 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي الْحَكَمِ، حَدَّثَنِي أَخِي، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْجَرِّ، وَالدُّبَّاءِ، وَالْمُزَفَّتِ، وَنَهَى عَنِ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا مٹکے اور دباء و مزفت کے برتنوں میں نبیذ بنانے سے اور خشک اور تر کھجوروں سے نبیذ بنانے سے۔

1219 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ﴿وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ﴾ (مريم: 39) قَالَ: فِي الدُّنْيَا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آیت کے متعلق فرمایا: "وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ" (مریم: ۳۹)، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے مراد دنیا بتائی۔

1220 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ؟ قَالَ: رَجُلٌ جَاهَدَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَرَجُلٌ- يَعْنِي فِي شِعْبٍ مِنَ الشِّعَابِ- يَعْبُدُ رَبَّهُ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَرِّهِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی آیا، اس نے عرض کی: کون سے لوگ بہتر ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ آدمی جو اپنی جان و مال سے اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے اور ایک وہ آدمی جو کسی جنگل میں اللہ کی عبادت کرتا ہو۔ اور اس نے لوگوں کو چھوڑ دیا ہوتا کہ لوگ اس کے شر سے بچتے رہیں۔

1221 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرٍ أَنْكَرَهُ، فَقَالَ: أَنَّى لَكَ هَذَا؟، فَقَالَ: أَخَذْتُهُ بِصَاعَيْنِ مِنْ تَمْرٍ، فَقَالَ: أَضْعَفْتَ وَأَرْبَيْتَ، أَوْ أَرْبَيْتَ وَأَضْعَفْتَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی کھجور لے کر آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو ناپسند کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کہاں سے لے کر آیا ہے؟ اس نے عرض کی: میں نے دو صاع لیے ہیں ایک صاع کھجور دے کر۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تُو نے اضافہ کیا اور سود کا کاروبار کیا' سود کا کاروبار کیا اور اضافہ کیا۔

1222 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

1220- أخرجه البخارى فى الرقاق' باب: العزلة راحة من خلاط السوء' وفى الجهاد باب: أفضل الناس مؤمن مجاهد بنفسه وماله . ومسلم فى الامارة' باب: فضل الجهاد والرباط . والترمذى فى الجهاد' باب: ما جاء فى أى الناس أفضل . والنسائى فى الجهاد' باب: فضل من يجاهد فى سبيل الله بنفسه وماله . وأبو داؤد فى الجهاد' باب: فى ثواب الجهاد . وابن ماجه فى الجهاد' باب: العزلة .

1221- أخرجه مسلم فى المساقاة' باب: بيع الطعام مثلًا بمثل . وأحمد جلد 3صفحه97,67,66,60,50,49 . والدارمى فى البيوع' باب: النهى عن البيع الطعام الا مثلًا بمثل .

1222- أخرجه البخارى فى الزكاة' باب: صدقة الفطر صاعًا من الطعام' باب: صاع من زبيب . باب: الصدقة قبل العيد . ومسلم فى الزكاة' باب: زكاة الفطر على المسلمين من التمر والشعير . والترمذى فى الزكاة' باب: ما جاء فى صدقة الفطر . والنسائى فى الزكاة' باب: الزبيب' وباب: التمر فى زكاة الفطر . باب: الدقيق' باب: الشعير' باب: الأقط . وأبو داؤد فى الزكاة' باب: كم يؤدى فى صدقة الفطر . وابن ماجه فى الزكاة' باب: صدقة الفطر .

بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، حَدَّثَنَا عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: لَا أُخْرِجُ أَبَدًا إِلَّا صَاعًا، إِنَّا كُنَّا نُخْرِجُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ شَعِيرٍ أَوْ أَقِطٍ أَوْ زَبِيبٍ

ہمیشہ نہیں نکالوں گا مگر ایک صاع۔ ہم حضور ﷺ کے زمانہ میں ایک صاع نکالتے تھے کھجور سے یا جو سے یا پنیر سے کشمش سے۔

1223 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: سَمِعْتُ يُونُسَ، يُحَدِّثُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا بُعِثَ مِنْ نَبِيٍّ، وَلَا اسْتُخْلِفَ مِنْ خَلِيفَةٍ إِلَّا كَانَتْ لَهُ بِطَانَتَانِ: بِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالْخَيْرِ وَتَحُضُّهُ عَلَيْهِ، وَبِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالشَّرِّ وَتَحُضُّهُ عَلَيْهِ، وَالْمَعْصُومُ مَنْ عَصَمَ اللَّهُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی بھی نبی مبعوث کیا گیا نہ کسی خلیفہ کو خلیفہ بنایا گیا ہے مگر اس کے ساتھ دو غیبی بندے ہوتے ہیں ایک اس کو نیکی کا حکم دیتا ہے اور اس پر ابھارتا ہے ایک اس کو برائی کا حکم دیتا ہے اور اس پر ابھارتا ہے محفوظ وہ ہوتا ہے جس کو اللہ بچائے۔

1224 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ان کے پاس بارہ خلیفوں کا پھر امیر کا ذکر ہوا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اللہ کی قسم! ہمارے بعد ہوں گے: خون ریزی مدد کیے ہوئے اور مہدی اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی طرف جائیں گے۔

1225 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ: سَمِعْتُ يُونُسَ، يُحَدِّثُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ عَنِ الْعَزْلِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے انصار کے ایک آدمی نے عزل کے متعلق پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم اس کو کرتے ہو؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی جان ایسی نہیں جس کو اللہ نے پیدا کرنا ہو تو

1223- أخرجه البخاری فی القدر' باب: المعصوم من عصم الله' وفی الأحكام باب: بطانة الامام وأهل مشورته .
والنسائی فی البيعة' باب: بطانة الامام .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا، فَإِنَّهُ لَيْسَتْ نَسَمَةٌ كَتَبَ اللّٰهُ أَنْ تَخْرُجَ إِلَّا هِيَ خَارِجَةٌ

اللہ اس کو ضرور پیدا کرے گا۔

1226 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ الْبَتِّيُّ، عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: أَصَبْنَا يَوْمَ أَوْطَاسٍ سَبَايَا، وَلَهُنَّ أَزْوَاجٌ فِي قَوْمِهِنَّ، فَذَكَرُوا ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَنَزَلَتْ: ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ (النساء: **24**)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو اوطاس کے دن کچھ قیدی عورتیں ملیں، اُن کی قوموں میں ان کے شوہر تھے (تو ہم نے ان سے جماع کو ناپسند کیا)۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں ان کا ذکر کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ آیت نازل ہوئی: ''وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ الٰی آخرہٖ''۔

1227 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ خُلَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ، وَالْمُسْتَمِرِّ بْنِ الرَّيَّانِ قَالَا: سَمِعْنَا أَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ حَشَتْ خَاتَمَهَا مِسْكًا، وَالْمِسْكُ أَطْيَبُ الطِّيبِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی اسرائیل کی ایک عورت کا ذکر کیا، جس کی انگوٹھی سے کستوری کی خوشبو مہک رہی ہوتی تھی، کیونکہ اس نے اپنی انگوٹھی کو کستوری سے بھرا ہوا ہوتا تھا' کستوری کی خوشبو سب سے اچھی خوشبو ہے۔

1228 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حُمْرَانَ، قَالَ عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ: أَخْبَرَنَا عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَلَاءٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: لَمَّا خَرَجَتِ الْحَرُورِيَّةُ جِئْنَا أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ فَقُلْنَا: أَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ الْحَرُورِيَّةَ؟ فَقَالَ: لَا وَلٰكِنْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ: يُوشِكُ أَنْ يَأْتِيَ قَوْمٌ تَحْقِرُونَ صَلَاتَكُمْ مَعَ صَلَاتِهِمْ، وَأَعْمَالَكُمْ مَعَ أَعْمَالِهِمْ،

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب ہم حروریہ کی طرف نکلے تو ہم حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' ہم نے عرض کی: کیا آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو حروریہ کا ذکر کرتے ہوئے سنا ہے؟ فرمایا: نہیں! لیکن میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ قریب ہے کہ ایک قوم آئے گی کہ تم اپنی نمازوں کو اُن کی نمازوں کے مقابلہ میں اور اُن کے اعمال سے اپنے اعمال کو کم محسوس کرو گے' لیکن وہ اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جس

1227- أخرجه مسلم في كتاب الألفاظ من الأدب وغيرها (**2252**) (**19**)' باب: المسك وأنه أطيب الطيب . والترمذي في الجنائز' باب: ما جاء في المسك للميت . والنسائي في الزينة' باب: ذكر أطيب الطيب' وفي الجنائز باب: المسك .

يَمْرُقُونَ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ، حَتَّى يَأْخُذَهُ صَاحِبُهُ فَيَنْظُرَ إِلَى نَصْلِهِ فَلَا يَرَى شَيْئًا، ثُمَّ يَنْظُرَ إِلَى رُعْظِهِ فَلَا يَرَى شَيْئًا، ثُمَّ يَنْظُرُ إِلَى قِدْحِهِ فَلَا يَرَى فِيهِ شَيْئًا، ثُمَّ يَنْظُرُ إِلَى قُذَذِهِ هَلْ يَرَى فِيهِ شَيْئًا أَمْ لَا؟

طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے یہاں تک کہ اُن میں سے کوئی اپنے تیر کی کمان کی طرف دیکھتا ہے اور اس میں کوئی شی نہیں دیکھتا ہے' پھر وہ تیر میں بھالا لگانے کے سوراخ کی طرف دیکھتا ہے اور اس میں کوئی شی نہیں دیکھتا' پھر اس کے پھل لگانے کے تیر کے چیرنے کی طرف دیکھتا ہے اور اس میں کوئی شی نہیں دیکھتا' پھر اس کے پروں کی طرف دیکھتا ہے کہ کیا اس میں کوئی شی دیکھے گا یا نہیں؟

1229 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ: اشْتَكَى أَبُو هُرَيْرَةَ وَغُلِبَ، قَالَ: فَصَلَّى أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ فَجَهَرَ بِالتَّكْبِيرِ حِينَ افْتَتَحَ، وَحِينَ رَكَعَ وَبَعْدَ أَنْ قَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، وَحِينَ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ، وَحِينَ سَجَدَ، وَحِينَ رَفَعَ، وَحِينَ قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ حَتَّى صَلَّى صَلَاتَهُ عَلَى ذَلِكَ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قِيلَ لَهُ: قَدِ اخْتَلَفَ النَّاسُ عَلَى صَلَاتِكَ، فَقَامَ حَتَّى قَامَ عِنْدَ الْمِنْبَرِ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنِّي وَاللَّهِ مَا أُبَالِي اخْتَلَفَتْ صَلَاتُكُمْ أَوْ لَمْ تَخْتَلِفْ، إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَكَذَا يُصَلِّي

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیمار ہو گئے، ان پر بیماری غالب آ گئی۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی۔ اللہ اکبر کو اونچا کہا جس وقت نماز شروع کی اور جس وقت رکوع کیا اور سمع اللہ لمن حمدہ کہنے کے بعد اور جس وقت سجدہ سے سر کو اٹھایا اور جس وقت سجدہ کیا' جس وقت سجدہ سے سر اٹھایا، جس وقت دو رکعتوں سے اٹھے یہاں تک کہ آپ رضی اللہ عنہ نے نماز مکمل فرمائی جب سلام پھیرا تو آپ رضی اللہ عنہ سے عرض کی گئی: لوگوں کو آپ کی نماز سے اختلاف ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے یہاں تک کہ منبر کے پاس کھڑے ہوئے۔ فرمایا: اے لوگو! اللہ کی قسم! مجھے کوئی پرواہ نہیں ہے کہ تم میری نماز میں اختلاف کرو یا نہ کرو' میں نے اپنے آقا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

1229- أخرجه البخاري في الأذان' باب: يكبر وهو ينهض من السجدتين . وأحمد جلد3صفحه18 . وعزاه الهيثمي الى أحمد في مجمع الزوائد' باب التكبير .

1230 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ، وَعَمِّهِ قَتَادَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُوا لُحُومَ الْأَضَاحِي وَادَّخِرُوا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قربانی کا گوشت کھاؤ اور ذخیرہ بھی کر سکتے ہو۔

1231 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ، عَنْ زُهَيْرٍ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ إِلَى قُبَاءَ، فَمَرَّ بِنَا فِي بَنِي سَالِمٍ، فَوَقَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَابِ ابْنِ عِتْبَانَ فَصَاحَ بِهِ وَهُوَ عَلَى بَطْنِ امْرَأَتِهِ، فَخَرَجَ وَهُوَ يَجُرُّ إِزَارَهُ، فَلَمَّا رَآهُ قَالَ: أَعْجَلْنَا الرَّجُلَ فَقَالَ ابْنُ عِتْبَانَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَرَأَيْتَ الرَّجُلَ إِذَا أُعْجِلَ عَنِ امْرَأَتِهِ فَلَمْ يُمْنِ مَاذَا عَلَيْهِ؟ قَالَ: إِنَّمَا الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پیر شریف کے دن قباء کی طرف نکلے۔ ہم بنی سالم کے پاس سے گزرے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ابن عتبان کے دروازے کے پاس کھڑے ہوئے، آپ نے اس کو آواز دی تو وہ اپنی بیوی کے پاس لیٹا ہوا تھا، وہ اس حالت میں نکلا کہ اس کا تہبند لٹکا ہوا تھا، جب آپ نے اس کو دیکھا تو آپ نے فرمایا: اس آدمی نے ہمارے پاس آنے میں جلدی کی۔ ابن عتبان نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بتائیں کہ ایک آدمی جب اپنی بیوی کے پاس ہو اور اس سے پانی نہ نکلے (تو غسل فرض ہے)؟ آپ نے فرمایا: پانی پانی سے ہے۔

1232 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَأَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی مومن مرد کو غم و پریشانی تکلیف پہنچتی ہے یہاں تک کہ کانٹا بھی اگر چبھتا ہے اللہ عزوجل اس کے ذریعے اس کی غلطیاں معاف کرتا ہے۔

1230- أخرجه أحمد جلد3صفحه48 .

1231- أخرجه البخاري في الوضوء' باب: من لم ير الوضوء الا من المخرجين القبل والدبر . ومسلم في الحيض' باب: انما الماء من الماء . وأبو داؤد في الطهارة' باب: في الاكسال . وابن ماجه في الطهارة' باب: الماء من الماء .

1232- أخرجه البخاري في المرض' باب: ما جاء في كفارة المرضى . ومسلم في البر' باب: ثواب المؤمن فيما يصيبه من مرض . والترمذي في الجنائز' باب: ما جاء في ثواب المريض .

يُصِيبُ الْمَرْءَ الْمُؤْمِنَ مِنْ نَصَبٍ، وَلَا وَصَبٍ، وَلَا هَمٍّ، وَلَا حَزَنٍ، وَلَا غَمٍّ، وَلَا أَذًى، حَتَّى الشَّوْكَةُ يُشَاكُهَا إِلَّا كَفَّرَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ خَطَايَاهُ

1233 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ، عَنْ زُهَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى هَذَا الْمِنْبَرِ: مَا بَالُ رِجَالٍ يَقُولُونَ: إِنَّ رَحِمَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْفَعُ قَوْمَهُ؟ بَلَى وَاللّٰهِ إِنَّ رَحِمِي مَوْصُولَةٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَإِنِّي يَا أَيُّهَا النَّاسُ فَرَطٌ لَكُمْ عَلَى الْحَوْضِ، فَإِذَا جِئْتُمْ قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَنَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ، وَقَالَ آخَرُ: أَنَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ، فَأَقُولُ: أَمَّا النَّسَبُ فَقَدْ عَرَفْتُهُ وَلَكِنَّكُمْ أَحْدَثْتُمْ بَعْدِي وَارْتَدَدْتُمُ الْقَهْقَرَى

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے اس منبر پر فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ان لوگوں کا کیا حال ہے جو کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی رحمت لوگوں کو فائدہ نہیں دے گی۔ کیوں نہیں!، اللہ کی قسم! میری رحمت دنیا و آخرت میں مل رہی ہے۔ اے لوگو! میں تمہارا حوض پر انتظار کروں گا جب تم آؤ گے۔ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں فلاں بن فلاں ہوں، دوسرے آدمی نے کہا: میں فلاں بن فلاں ہوں۔ میں نے ان کو کہا: بہرحال میں تمہارا نسب پہچانتا ہوں لیکن تم میرے بعد بدعت ایجاد کرو گے اور تم ایڑیوں کے بل پلٹو گے۔

1234 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے مردوں کو لا الہ الا اللہ کی تلقین کرو۔

1233- أخرجه البخاري في الرقاق' باب: في الحوض . وعزاه الهيثمي للمصنف في مجمع الزوائد' باب: ما جاء في حوض النبي .

1234- أخرجه البخاري في الصلاة' باب: يرد المصلي من مر بين يديه' وفي بدء الخلق باب: صفة ابليس وجنوده . ومسلم في الصلاة' باب: منع المار بين يدي المصلي . والنسائي في القبلة' باب: التشديد في المرور بين يدي المصلي وبين سترته' وفي القسامة باب: من اقتص وأخذ حقه دون السلطان . وأبو داؤد وفي الصلاة' باب: ما يؤمر المصلي أن يدرأ عن الممر بين يديه . وابن ماجه في الاقامة' باب: ادرأ ما استطعت . ومالك في قصر الصلاة في السفر' باب: التشديد أن يمر أحد بين يدي المصلي .

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

1235 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ قَالَ: بَيْنَمَا أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يُصَلِّي إِلَى شَيْءٍ يَسْتُرُهُ مِنَ النَّاسِ، إِذْ جَاءَ شَابٌّ مِنْ بَنِي مُعَيْطٍ، فَأَرَادَ أَنْ يَجْتَازَ بَيْنَ يَدَيْهِ، قَالَ: فَدَفَعَهُ أَبُو سَعِيدٍ فِي نَحْرِهِ، فَلَمْ يَجِدْ مَسَاغًا إِلَّا مَا بَيْنَ يَدَيْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، فَعَادَ فَدَفَعَهُ فِي نَحْرِهِ أَشَدَّ مِنَ الدَّفْعَةِ الْأُولَى، قَالَ: فَمَثَلَ قَائِمًا ثُمَّ نَالَ مِنْ أَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: فَدَخَلَ أَبُو سَعِيدٍ عَلَى مَرْوَانَ فَقَالَ: مَا لَكَ وَلِابْنِ أَخِيكَ جَاءَ يَشْتَكِيكَ؟ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَأَرَادَ أَحَدٌ أَنْ يَجْتَازَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَلْيَدْفَعْ فِي نَحْرِهِ، فَإِنْ أَبَى فَلْيُقَاتِلْهُ فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ

حضرت ابو صالح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم کو ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن نماز پڑھا رہے تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے لوگوں کے سامنے گزرنے کے لیے سترہ گاڑا ہوا تھا اچانک بنی معیط سے ایک نوجوان آیا اس نے ارادہ کیا کہ وہ درمیان سے گزر جائے۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے اس کو روک دیا' وہ اس کے علاوہ گزرنے کی جگہ نہیں پاتا تھا' وہ دوبارہ گزرنے لگا تو آپ نے دوبارہ سختی سے اس کو روکا جو پہلی مرتبہ سے زیادہ سخت تھا۔ پھر وہ سیدھا کھڑا ہو گیا' پھر ابوسعید سے مار پڑی' اس کے بعد ابوسعید' مروان کے پاس آئے' اس نے کہا: آپ کو اور آپ کے بھائی کے بیٹے کو کیا ہے کہ وہ شکایت کے لیے آئے تھے؟ حضرت ابوسعید نے فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے اور کوئی ایک اُس کے آگے سے گزرنے کا ارادہ کرے تو وہ اُس کو روکے' اگر رُکنے سے انکار کرے تو اس کو قتل کر دے۔

1236 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الدَّسْتُوَائِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عِيَاضٍ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ: أَحَدُنَا يُصَلِّي فَلَا يَدْرِي كَمْ صَلَّى؟ فَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلَمْ يَدْرِ كَمْ صَلَّى فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ، وَإِذَا جَاءَ أَحَدَكُمُ الشَّيْطَانُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے وہ نہیں جانتا ہے کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں۔ وہ بیٹھنے کی حالت میں دو سجدہ سہو کرے۔ جب تم میں سے کسی کے پاس نماز کی حالت میں شیطان آ جائے اور وہ کہے: تُو بے وضو ہو گیا ہے۔ تو وہ جھوٹا ہے مگر جو بُو پائے اپنے ناک سے سونگھنے کے ساتھ یا اس کی آواز سنے

وَهُوَ فِي صَلَاتِهِ فَقَالَ: إِنَّكَ قَدْ أَحْدَثْتَ فَلْيَقُلْ: كَذَبْتَ، إِلَّا مَا وَجَدَ رِيحَهُ بِأَنْفِهِ أَوْ سَمِعَ صَوْتًا بِأُذُنِهِ

اپنے کانوں کے ساتھ۔

1237 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّ أَخْوَفَ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ مَا يُخْرِجُ اللّٰهُ لَكُمْ مِنْ زِينَةِ الدُّنْيَا وَزَهْرَتِهَا، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَوَيَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ؟ فَسَكَتَ عَنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَأَيْنَا أَنَّهُ يُنَزَّلُ عَلَيْهِ، فَقِيلَ لَهُ: مَا شَأْنُكَ، تُكَلِّمُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يُكَلِّمُكَ؟ فَسُرِّيَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَمْسَحُ عَنْهُ الرُّحَضَاءَ، فَقَالَ: أَيْنَ السَّائِلُ فَرَأَيْنَا أَنَّهُ حَمِدَهُ فَقَالَ: إِنَّ الْخَيْرَ لَا يَأْتِي بِالشَّرِّ، وَإِنَّ مِمَّا يُنْبِتُ الرَّبِيعُ يَقْتُلُ - أَوْ يُلِمُّ - حَبَطًا، أَلَمْ تَرَوْا إِلَى آكِلَةِ الْخَضِرِ أَكَلَتْ حَتَّى امْتَلَأَتْ خَاصِرَتَاهَا، فَاسْتَقْبَلَتْ عَيْنَ الشَّمْسِ فَثَلَطَتْ فَبَالَتْ، ثُمَّ رَتَعَتْ؟ وَإِنَّ الْمَالَ حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ، وَنِعْمَ صَاحِبُ الْمُسْلِمِ هُوَ إِنْ وَصَلَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا' آپ نے فرمایا: مجھے تم پر دنیا کی زینت اور خوبصورتی کا اندیشہ ہے' ایک آدمی نے آپ سے عرض کی: یارسول اللہ! کیا خیر شر لاتی ہے؟ آپ اس کا جواب دینے سے خاموش رہے' ہم نے دیکھا کہ آپ پر وحی نازل ہو رہی ہے' آپ سے عرض کی گئی: یارسول اللہ! کیا وجہ ہے کہ اللہ کا بھیجا ہوا گفتگو نہیں کرتا ہے اور آپ گفتگو کرتے ہیں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے وحی کی کیفیت چلی گئی تو آپ اپنے آپ سے پسینہ صاف کر رہے تھے۔ آپ نے فرمایا: سائل کہاں ہے؟ ہم نے دیکھا کہ آپ اس کی تعریف کر رہے ہیں' آپ نے فرمایا: بے شک بھلائی شر نہیں لاتی ہے' بے شک موسم ربیع گھاس اُگاتا ہے یا گھاس اُگتی ہے' وہ کھائی جاتی ہے یا ختم ہو جاتی ہے' کیا تم نہیں دیکھتے کہ جانور سرسبز کھاتا ہے یہاں تک کہ اس کے پیٹ کے دونوں طرف بھر جاتے ہیں' وہ صبح کرتی ہے تو اس کا پیٹ خالی ہوتا ہے' وہ پیشاب کرتی ہے' پھر چرتی ہے' بے شک مال میٹھا سرسبز ہے' کتنا اچھا مسلمان ہے وہ جو رشتہ داریاں جوڑے اور

1237 - أخرجه البخاري في الجمعة' باب: يستقبل الامام القوم' واستقبال الناس الامام اذا خطب' وفي الزكاة باب: الصدقة على اليتامى' وفي الجهاد باب: فضل النفقة في سبيل الله' وفي الرقاق باب: ما يحذر من زهرة الحياة الدنيا والتنافس فيها ۔ ومسلم في الزكاة' باب: تخوف ما يخرج من زهرة الدنيا ۔ والنسائي في الزكاة' باب: الصدقة على اليتيم ۔ وابن ماجه في الفتن' باب: فتنة المال ۔

الرَّحِمَ، وَأَنفَقَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَمَثَلُ الَّذِي يَأْخُذُهُ بِغَيْرِ حَقِّهِ كَمَثَلِ الَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ، وَيَكُونُ عَلَيْهِ شَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، قَالَ زُهَيْرٌ: قَالَ: خَبَطًا وَهُوَ حَبَطًا

اللہ کی راہ میں خرچ کرے اس کی مثال جو بغیر حق کے کسی کا مال لیتا ہے اس کی طرح ہے جو کھاتا ہے اور سیر نہیں ہوتا ہے وہ اس پر قیامت کے دن گواہ ہوگا۔ زہیر فرماتے ہیں: حبطا اور وہ حبطا ہے۔

1238 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ غُلَامًا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى بِتَمْرٍ رَيَّانَ، وَكَانَ تَمْرُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمْرًا بَعْلًا فِيهِ يَبَسٌ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَّى لَكَ هَذَا التَّمْرُ؟ ، قَالَ: هَذَا صَاعٌ ابْتَعْتُهُ بِصَاعَيْنِ مِنْ تَمْرِنَا، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ هَذَا لَا يَصْلُحُ، وَلَكِنْ إِذَا أَرَدْتَ ذَلِكَ فَبِعْ تَمْرَكَ ثُمَّ اشْتَرِ أَيَّ تَمْرٍ شِئْتَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کے دو غلام تھے وہ آپ کے پاس ریان کھجور لائے اور حضور ﷺ کی کھجوریں خشک تھیں حضور ﷺ نے فرمایا: یہ کہاں سے لائے ہو؟ انہوں نے عرض کی: میں نے دو صاع دے کر ایک صاع خریدی ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ درست نہیں ہے معاملہ اگر ایسے ہی کرنا ہے تو تو اپنی کھجوریں فروخت کر پھر اس کے بعد جو چاہے کھجور خرید لے۔

1239 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ عَلَى رَاعٍ فَلْيُنَادِ: يَا رَاعِيَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کسی چرواہے کے پاس آئے تو اس کو آواز دے، اونٹ چرانے والے تین مرتبہ اگر وہ جواب دیتا ہے تو ٹھیک ورنہ اس کا دودھ

1238- أخرجه مسلم في المساقاة' باب: بيع الطعام مثلًا بمثل .

1239- أخرجه البخاري في الأدب' باب: من كان يؤمن بالله واليوم الآخر فلا يؤذ جاره' باب: حق الضيف' وفي الرقاق باب: حفظ اللسان . ومسلم في الصيام' باب: صوم سرر شعبان' وفي اللقطة باب: الضيافة ونحوها . والترمذي في البيوع' باب: ما جاء في احتلاب المواشي بغير اذن الأرباب' وفي البر باب: ما جاء في الضيافة . وأبو داؤد في الجهاد' باب: في ابن السبيل يأكل ويشرب من اللبن اذا مر به' وفي الأطعمة باب: ما جاء في الضيافة . وابن ماجه في التجارات' باب: من مر على ماشية قوم أو حائط هل يصيب منه' وفي الأدب باب: حق الضيف . ومالك في صفة النبي صلى الله عليه وسلم' باب: جامع ما جاء في الطعام والشراب .

الْإِبِلِ ثَلَاثًا، فَإِنْ أَجَابَهُ وَإِلَّا فَلْيَحْلِبْ فَلْيَشْرَبْ، وَلَا يَحْمِلَنَّ، وَإِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ عَلَى حَائِطِ بُسْتَانٍ فَلْيُنَادِ ثَلَاثًا: يَا صَاحِبَ الْحَائِطِ، فَإِنْ أَجَابَهُ وَإِلَّا فَلْيَأْكُلْ وَلَا يَحْمِلْ وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ، فَمَا زَادَ فَصَدَقَةٌ

دوھے اورنوش کرے اور لے کر نہ آئے۔ جب تم میں سے کوئی کسی کے باغ میں آئے تو اس کو آواز دے تین مرتبہ باغ کا مالک اگر جواب دے تو ٹھیک ہے ورنہ اس سے کھائے اور لے کر نہ آئے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: مہمان نوازی تین دن ہوتی ہے جو اس سے زیادہ ہو وہ صدقہ ہوتا ہے۔

1240 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ خُلَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ اسْتِهِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: قیامت کے دن ہر دھوکہ باز کے لیے ایک جھنڈا ہوگا سرین کے پاس لگایا جائے گا۔

1241 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَمْرُقُ مَارِقَةٌ عِنْدَ فِرْقَةٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَقْتُلُهَا أَوْلَى الطَّائِفَتَيْنِ بِالْحَقِّ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسلمان جب گروہوں میں بٹ جائیں گے تو ایک نکلنے والا یوں نکل جائے گا کہ اس کو حق پر دو گروہوں میں سے وہ قتل کرے گا جو بہتر ہوگا۔

1242 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ زَيْدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِيَّاكُمْ وَالْجُلُوسَ فِي الطُّرُقَاتِ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا لَنَا مِنْ مَجَالِسِنَا بُدٌّ، نَتَحَدَّثُ فِيهَا؟ قَالَ: فَإِذَا أَبَيْتُمْ إِلَّا الْمَجْلِسَ فَأَعْطُوا الطَّرِيقَ حَقَّهُ، قَالُوا: وَمَا حَقُّ الطَّرِيقِ؟ قَالَ: غَضُّ الْبَصَرِ، وَكَفُّ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: راستہ میں بیٹھنے سے بچو۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہمارا راستہ میں بیٹھنا مجبوری ہے ہم نے اس میں گفتگو کرنی ہوتی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم نے ایسے کرنا ہی ہے تو راستہ کا حق بھی ادا کرو۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: یارسول اللہ! راستہ کا حق کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا:

1242- أخرجه البخاري في الاستئذان' باب: قوله تعالى: (يا ايها الذين آمنوا لا تدخلوا بيوتًا غير بيوتكم)' وفي المظالم باب: أفنية الدور والجلوس فيها . ومسلم في اللباس' باب: النهي عن الجلوس في الطرقات . وأبو داؤد في الأدب' باب: في الجلوس في الطرقات .

الْأَذَى، وَرَدُّ السَّلَامِ، وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ، وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ

آنکھیں جھکانا، تکلیف دینے سے رکنا، سلام کا جواب دینا، نیکی کا حکم دینا اور برائی سے منع کرنا۔

1243 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ، عَنْ زُهَيْرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي فَلَا يَتْرُكَنَّ أَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَإِنْ أَبَى فَلْيُقَاتِلْهُ فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب تم میں کوئی نماز پڑھے، ہرگز نہ چھوڑے کوئی کسی کو کہ وہ اس کے آگے سے گزرے، اگر وہ انکار کرے تو اس سے جھگڑا کرو بیشک وہ شیطان ہے۔

1244 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْتِي أَحَدَكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَيَمُدُّ شَعْرَةً فِي دُبُرِهِ، فَيَرَى أَنَّهُ قَدْ أَحْدَثَ، فَلَا يَنْصَرِفْ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے ہر کسی کے پاس شیطان آتا ہے، نماز کی حالت میں اس کی دبر سے بالوں کو کھینچتا ہے وہ خیال کرتا ہے کہ وہ بے وضو ہو گیا ہے وہ نماز کو نہ چھوڑے یہاں تک کہ آواز سن لی ہو یا ہوا پائے۔

1245 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْعَزْلِ، فَقَالَ: أَوَتَفْعَلُونَ ذَلِكَ؟ لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا ذَلِكَ، لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا، فَإِنَّهُ لَيْسَ نَسَمَةٌ قَضَى اللَّهُ أَنْ تَكُونَ إِلَّا هِيَ كَائِنَةٌ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک آدمی نے عزل کے متعلق پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم اس کو کرتے ہو؟ نہیں! تم پر لازم نہیں ہے کہ تم لوگ ایسا نہ کرو! نہیں ہے تم پر کہ تم لوگ ایسا نہ کرو! کوئی جان ایسی نہیں جس کو اللہ نے پیدا کرنا ہو تو اللہ اس کو ضرور پیدا کرے گا۔

1244- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 96 . وابن ماجه فى الطهارة' باب: لا وضوء الامن حدث . وعزاه الهيثمى للمصنف وابن ماجه فى مجمع الزوائد' باب: فيمن كان على طهارة وشك فى الحدث .

1246 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، حَدَّثَنَا أَبُو سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ، أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَآهُ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے' آپ کو دیکھا کہ آپ ایک ہی کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھ رہے تھے۔

1247 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ: سَمِعْتُ الْأَغَرَّ أَبَا مُسْلِمٍ يَقُولُ: أَشْهَدُ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، وَأَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: لَا يَقْعُدُ قَوْمٌ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ إِلَّا غَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ، وَحَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ، وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ، وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو لوگ بیٹھ کر اللہ کا ذکر کرتے ہیں ان کو اللہ کی رحمت ڈھانپ لیتی ہے، فرشتے اس ان کو پروں سے گھیر لیتے ہیں، ان پر سکینۃ اترتی ہے اللہ ان کا چرچا فرشتوں کے پاس کرتا ہے۔

1248 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عِبَادَةَ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ غِيَاثٍ، حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: " يَمُرُّ النَّاسُ عَلَى جَسْرِ جَهَنَّمَ، وَعَلَيْهِ حَسَكٌ وَكَلَالِيبُ وَخَطَاطِيفُ تَخْطَفُ النَّاسَ يَمِينًا وَشِمَالًا، وَعَلَى جَنْبَتَيْهِ مَلَائِكَةٌ يَقُولُونَ: اللّٰهُمَّ سَلِّمْ سَلِّمْ، فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَمُرُّ مِثْلَ الْبَرْقِ، وَمِنْهُمْ مَنْ يَمُرُّ مِثْلَ الرِّيحِ، وَمِنْهُمْ مَنْ يَمُرُّ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگ جہنم کے پل سے گزریں گے' اس کے اوپر خم دار تین نوک والی لوہے کی سلاخیں' کانٹے دار اور اُچکنے والی اشیاء ہوں گی' جو لوگوں کو دائیں بائیں سے اُچک لیں گی' اس کے ایک طرف فرشتے ہوں گے' وہ عرض کر رہے ہوں گے: اے اللہ! بچا بچا! لوگوں میں سے کچھ بجلی کی طرح گزریں اور اُن میں سے کچھ ہوا کی طرح گزریں' ان میں سے کچھ گھوڑے کی رفتار سے

1247- أخرجه مسلم في الذكر . والترمذي في الدعوات' باب: القوم يجلسون فيذكرون الله' ما لهم من الفضل . وابن ماجة في الأدب' باب: فضل الذكر .

1248- أخرجه البخاري في التوحيد' باب: قوله تعالى: (وجوه يومئذ ناضرة الى ربها ناظرة)' وفي الأذان باب: فضل السجود' وفي الرقاق باب: الصراط جسر جهنم . ومسلم (182)' وفي الايمان' باب: معرفة طريق الرؤية .

مِثْلَ الْفَرَسِ، وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْعَى سَعْيًا، وَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي مَشْيًا، وَمِنْهُمْ مَنْ يَحْبُوا حَبْوًا، وَمِنْهُمْ مَنْ يَزْحَفُ زَحْفًا، فَأَمَّا أَهْلُ النَّارِ الَّذِينَ هُمْ أَهْلُهَا فَلَا يَمُوتُونَ وَلَا يَحْيَوْنَ، وَأَمَّا أُنَاسٌ فَيُؤْخَذُونَ بِذُنُوبٍ وَخَطَايَا، قَالَ: فَيَحْتَرِقُونَ فَيَكُونُونَ فَحْمًا، ثُمَّ يُؤْذَنُ فِي الشَّفَاعَةِ، فَيُؤْخَذُونَ ضِبَارَاتٍ ضِبَارَاتٍ، فَيُقْذَفُونَ عَلَى نَهَرٍ مِنْ أَنْهَارِ الْجَنَّةِ، فَيَنْبُتُونَ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ" ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " أَمَا رَأَيْتُمُ الصَّبْغَاءَ شَجَرَةً تَنْبُتُ فِي الْغُثَاءِ؟ فَيَكُونُ مِنْ آخِرِ مَنْ أُخْرِجَ مِنَ النَّارِ رَجُلٌ عَلَى شَفَتِهَا، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ اصْرِفْ وَجْهِي عَنْهَا، فَيَقُولُ: عَهْدَكَ وَذِمَّتَكَ لَا تَسْأَلُنِي غَيْرَهَا؟ قَالَ: وَعَلَى الصِّرَاطِ ثَلَاثُ شَجَرَاتٍ فَيَقُولُ: يَا رَبِّ حَوِّلْنِي إِلَى هَذِهِ الشَّجَرَةِ آكُلُ مِنْ ثَمَرِهَا، وَأَكُونُ فِي ظِلِّهَا، فَيَقُولُ: عَهْدَكَ وَذِمَّتَكَ لَا تَسْأَلُنِي غَيْرَهَا؟ قَالَ: يَرَى أُخْرَى أَحْسَنَ مِنْهَا فَيَقُولُ: يَا رَبِّ حَوِّلْنِي إِلَى هَذِهِ آكُلُ مِنْ ثَمَرِهَا وَأَكُونُ فِي ظِلِّهَا، قَالَ: فَيَقُولُ عَهْدَكَ وَذِمَّتَكَ لَا تَسْأَلُنِي غَيْرَهَا؟ قَالَ: ثُمَّ يَرَى أُخْرَى فَيَقُولُ: يَا رَبِّ حَوِّلْنِي إِلَى هَذِهِ آكُلُ مِنْ ثَمَرِهَا وَأَشْرَبُ فِي ظِلِّهَا، ثُمَّ يَرَى سَوَادَ النَّاسِ وَيَسْمَعُ كَلَامَهُمْ، قَالَ: فَيَقُولُ: يَا رَبِّ أَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ" ، قَالَ أَبُو نَضْرَةَ: اخْتَلَفَ أَبُو سَعِيدٍ وَرَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ

گزریں گے' کچھ تیز چلنے کے لحاظ سے چلیں گے' کچھ اپنی چال کے چلنے کے لحاظ سے چلیں گے' اُن میں سے کچھ گریں گے اور ان میں سے کچھ چمٹیں گے' بہرحال جہنم والے تو وہ اس کے اہل ہیں' وہ نہ مریں گے نہ زندہ ہوں گے' بہرحال لوگوں کو ان کے گناہوں اور غلطیوں کے مطابق سزا ملے گی' وہ جلائے جائیں گے' وہ کوئلے کی طرح ہوں گے' پھر شفاعت کی اجازت دی جائے گی' ان کو پکڑا جائے گا جماعت در جماعت' پھر ان کو جنت کی نہروں میں سے کسی نہر پر ڈالا جائے گا تو اس کے جسم پر گوشت اُگے گا جس طرح سیلاب سے جاگ پر دانہ اُگتا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: بہرحال تم دیکھو! خربوزہ کے درخت سے خربوزہ نکلتا ہے! جہنم کے آخر میں اپنی شفاعت کی وجہ سے خود نکل جائے گا۔ وہ عرض کرے گا: اے رب! میرا چہرہ جہنم سے پھیر دے اور تجھ سے وعدہ اور مؤعدہ کرتا ہوں کہ اس کے علاوہ اور کچھ نہیں مانگوں گا۔ راستے میں تین درخت ہوں گے' وہ عرض کرے گا: اے رب! مجھے اس درخت تک جانے کی اجازت دے تاکہ میں اس کا پھل کھاؤں اور اس کے سایہ میں رہوں اور عرض کرے گا: میں تجھ سے وعدہ کرتا ہوں کہ اس کے علاوہ اور کچھ نہیں مانگوں گا۔ اس کے بعد وہ اس سے بھی زیادہ خوبصورت دیکھے گا تو عرض کرے گا: یا رب! مجھے اس درخت تک پھیر دے تاکہ میں اس کا پھل کھاؤں اور اس کے سایہ میں بیٹھوں۔ اللہ پاک فرمائے گا: تُو نے وعدہ اور ذمہ کیا تھا کہ میں اس کے علاوہ نہیں مانگوں گا۔

أَحَدُهُمَا: فَيُدْخِلُهُ الْجَنَّةَ، فَيُعْطَى الدُّنْيَا وَمِثْلَهَا وَقَالَ الْآخَرُ: يَدْخُلُ الْجَنَّةَ فَيُعْطَى الدُّنْيَا وَعَشَرَةَ أَمْثَالِهَا

پھر اور دیکھے گا اور عرض کرے گا: اے رب! مجھے اس سے پھیر دے میں اس کا پھل کھاؤں اور اس کے سایہ میں پیوں۔ پھر لوگوں کی سیاہی دیکھے گا اور اُن کا کلام سنے گا' وہ بندہ عرض کرے گا: اے رب! مجھے جنت میں داخل کر۔ ابونضرہ فرماتے ہیں: ابوسعید اور حضور ﷺ کے صحابہ نے اختلاف کیا ہے' ان میں سے ایک نے کہا: اس کو جنت میں داخل کیا جائے گا' دنیا اور دنیا کی مثل اس کو عطا کیا جائے گا' دوسرا کہے گا: اس کو جنت میں داخل کیا جائے گا' اس کو دنیا اور دس کی دس مثل دیا جائے گا۔

1249 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ، قَالَ أَبُو خَيْثَمَةَ: أَرَاهُ عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَخْرُجُ نَاسٌ مِنَ النَّارِ قَدِ احْتَرَقُوا وَكَانُوا مِثْلَ الْحُمَمِ، ثُمَّ لَا يَزَالُ أَهْلُ الْجَنَّةِ يَرُشُّونَ عَلَيْهِمُ الْمَاءَ حَتَّى يَنْبُتُوا نَبَاتَ الْغُثَاءِ فِي السَّيْلِ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اُنہوں نے حضور ﷺ سے سنا' آپ نے فرمایا: لوگوں کو جہنم سے نکالا جائے گا اس حالت میں کہ وہ جل کر راکھ ہو جائیں گے کوئلے کی طرح' پھر مسلسل جنت والے ان پر پانی ڈالیں گے یہاں تک کہ اُن پر گوشت اُگے گا جس طرح خربوزہ اُگتا ہے سیلاب کی جاگ میں۔

1250 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عِبَادَةَ، حَدَّثَنَا عَوْفٌ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " يَخْرُجُ ضِبَارَةٌ مِنَ النَّارِ قَدْ كَانُوا فَحْمًا، فَيُقَالُ: بَوِّئُوهُمُ الْجَنَّةَ، وَرُشُّوا عَلَيْهِمْ مِنَ الْمَاءِ " ، قَالَ: فَيَنْبُتُونَ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: كَأَنَّكَ كُنْتَ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ يَا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جہنم سے ایک جماعت نکالی جائے گی اس حالت میں کہ وہ کوئلے کی طرح ہوں گے' ان کو جنت میں ڈالا جائے گا اور ان پر پانی ڈالا جائے گا تو ان پر گوشت اُگے گا جس طرح دریا کے سیلاب کی جاگ سے دانہ اُگتا ہے۔ قوم میں سے ایک آدمی نے کہا: گویا ایسے محسوس ہوتا ہے' یارسول اللہ!

1250- أخرجه أحمد جلد3صفحه90 .

رَسُولَ اللّٰهِ؟

کہ آپ دیہات کے رہنے والے ہیں۔

1251 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا يُصِيبُهُ نَصَبٌ، وَلَا وَصَبٌ، وَلَا حَزَنٌ، وَلَا أَذًى، حَتَّى الْهَمُّ يُهِمُّهُ إِلَّا اللّٰهُ يُكَفِّرُ مِنْ سَيِّئَاتِهِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی مومن مرد کو غم و پریشانی تکلیف پہنچتی ہے یہاں تک کہ وہ غم اس کو پریشان کرتا ہے' اللہ عزوجل اس کے ذریعے اس کی غلطیاں معاف کرتا ہے۔

1252 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا لَيْثٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَصُومُ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، إِلَّا أَبْعَدَ اللّٰهُ بِذَلِكَ الْيَوْمِ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بندہ ایک دن کا روزہ اللہ کی رضا کے لیے رکھتا ہے' اللہ عزوجل اس روزہ کی برکت سے اس کے چہرے کو جہنم سے ستر سال کی مسافت سے بچائے گا۔

1253 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَغَرِّ أَبِي مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " إِذَا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ و حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب بندہ "لا الٰہ الا اللّٰہ واللّٰہ اکبر" کہتا ہے' اس کی تصدیق ربّ تعالیٰ کرتا ہے، فرماتا ہے: میرے بندہ نے سچ کہا۔ میرے علاوہ

1251- أخرجه أحمد جلد3صفحه81,61,24,4 . والترمذى فى الجنائز' باب: ما جاء فى ثواب المريض .

1252- أخرجه البخارى فى الجهاد' باب: فضل الصوم فى سبيل الله . ومسلم فى الصيام' باب: فضل الصيام فى سبيل الله لمن يطيقه . وأحمد جلد3صفحه45,26 . والترمذى فى الجهاد' باب: ما جاء فى فضل الصوم فى سبيل الله . والنسائى فى الصوم' باب: ثواب من صام يومًا فى سبيل الله عزوجل . باب: ذكر الاختلاف على سفين الثورى فيه . وابن ماجه فى الصيام' باب: فى صيام يوم فى سبيل الله . والدارمى فى الجهاد' باب: من صام يومًا فى سبيل الله .

قَالَ الْعَبْدُ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، صَدَّقَهُ رَبُّهُ قَالَ: صَدَقَ عَبْدِى، لَا اِلَهَ اِلَّا أَنَا وَأَنَا أَكْبَرُ، فَإِذَا قَالَ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ، صَدَّقَهُ رَبُّهُ: لَا اِلَهَ اِلَّا أَنَا وَحْدِى، فَإِذَا قَالَ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، صَدَّقَهُ رَبُّهُ قَالَ: لَا اِلَهَ اِلَّا أَنَا لَا شَرِيكَ لِى، فَإِذَا قَالَ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، صَدَّقَهُ رَبُّهُ فَقَالَ: صَدَقَ عَبْدِى لَا اِلَهَ اِلَّا أَنَا، لِىَ الْمُلْكُ، وَلِىَ الْحَمْدُ، فَإِذَا قَالَ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، صَدَّقَهُ رَبُّهُ قَالَ: صَدَقَ عَبْدِى، لَا اِلَهَ اِلَّا أَنَا، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِى"

کوئی خدانہیں ہے، میں ہی بڑا ہوں۔ جب بندہ ''لا الہ الا اللہ وحدہ'' کہتا ہے، اللہ عزوجل اس کی تصدیق کرتا ہے' فرماتا ہے: میں ایک ہوں' میرا کوئی شریک نہیں ہے۔ جب بندہ کہتا ہے: ''لا الہ الا اللہ لہ الملک ولہ الحمد'' اللہ عزوجل اس کی تصدیق کرتا ہے، فرماتا ہے: میرے بندے نے سچ کہا: میرے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے' میرے لیے بادشاہی ہے' میرے لیے حمد ہے۔ جب بندہ کہتا ہے: ''لا الہ الا اللہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ'' اللہ عزوجل اس کی تصدیق کرتا ہے' فرماتا ہے: میرے بندے نے سچ کہا' میرے علاوہ کوئی خدانہیں ہے نیکی کی توفیق' گناہ سے بچنے کی طاقت میں ہی دیتا ہوں۔

1254 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِىِّ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الزَّهْوِ وَالتَّمْرِ، وَعَنِ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ ، فَقُلْتُ: أَنْ يُنْبَذَا جَمِيعًا؟ فَقَالَ: نَعَمْ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کشمش اور کھجوروں کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع کیا' میں نے عرض کی: ان تمام سے نبیذ بنائی جاتی ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں!

1255 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا عَوْفٌ، عَنْ أَبِى نَضْرَةَ، عَنْ أَبِى سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَقَدِ اهْتَزَّ الْعَرْشُ لِمَوْتِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سعد بن معاذ کی وفات پر عرش لرز اٹھا ہے۔

1255- أخرجه البخارى فى مناقب الأنصار' باب: مناقب سعد بن معاذ . ومسلم فى فضائل الصحابة' باب: من فضائل سعد بن معاذ . والترمذى فى المناقب' باب: مناقب سعد بن معاذ . وابن ماجه فى المقدمة' باب: فضل سعد بن معاذ .

1256 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ أَخِي اسْتَطْلَقَ بَطْنُهُ، فَقَالَ: اسْقِهِ عَسَلًا ، قَالَ: فَسَقَاهُ، قَالَ: فَأَتَاهُ فَقَالَ: قَدْ سَقَيْتُهُ عَسَلًا فَلَمْ يَزِدْهُ إِلَّا اسْتِطْلَاقًا؟ قَالَ: فَقَالَ: اسْقِهِ عَسَلًا ، ثُمَّ أَتَاهُ فَقَالَ: قَدْ سَقَيْتُهُ فَلَمْ يَزِدْهُ إِلَّا اسْتِطْلَاقًا؟ قَالَ: فَقَالَ: اسْقِهِ عَسَلًا ، قَالَ: فَأَمَّا فِي الثَّالِثَةِ أَوْ فِي الرَّابِعَةِ حَسِبْتُهُ قَالَ: فَشُفِيَ، قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقَ اللَّهُ وَكَذَبَ بَطْنُ أَخِيكَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کی: یا رسول اللہ! میرے بھائی کا پیٹ خراب ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو شہد پلاؤ' اس کو شہد پلایا گیا' وہ دوبارہ آیا' اس نے عرض کی: میں نے اس کو شہد پلایا ہے اس سے پیٹ اور زیادہ جاری ہوا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو شہد پلا۔ پھر وہ آیا تو اس نے عرض کی: میں نے اس کو شہد پلایا ہے مگر اور اضافہ ہوا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو شہد پلا، اس نے پلایا' تیسری مرتبہ یا چوتھی مرتبہ وہ شفایاب ہو گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کا وعدہ سچ ہے تیرے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے۔

1257 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَعَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ مُعَيْقِيبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " اللَّهُمَّ إِنِّي أَتَّخِذُ عِنْدَكَ عَهْدًا تُؤَدِّيهِ إِلَيَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ: إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّ الْمُسْلِمِينَ آذَيْتُهُ أَوْ شَتَمْتُهُ - أَوْ قَالَ: ضَرَبْتُهُ أَوْ شَتَمْتُهُ - فَاجْعَلْهَا لَهُ صَلَاةً، وَاجْعَلْهَا لَهُ زَكَاةً وَقُرْبَةً تُقَرِّبُهُ بِهَا إِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ"

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کی: اے اللہ! میرا تیرے ساتھ وعدہ ہے تو مجھے قیامت کے دن لوٹا دے، بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا ہے۔ میں بظاہر انسان ہوں کسی مسلمان کو میں تکلیف دوں یا اس کو گالی دوں یا میں اس کو ماروں اس کے لیے نماز رکھ دے، اس کے لیے زکوٰۃ رکھ دے، اس کو ثواب رکھ دے، وہ مجھے قیامت کے دن اس کا ثواب عطا فرما۔

1256- أخرجه البخارى فى الطب' باب: الدواء بالعسل' باب: دواء المبطون ـ ومسلم فى السلام' باب: التداوى بسقى العسل ـ والترمذى فى الطب' باب: ما جاء فى التداوى بالعسل ـ

1257- أخرجه البخارى فى الدعوات' باب: قول النبى صلى الله عليه وسلم: من آذيته فاجعل له زكاة ورحمة ـ ومسلم فى البر' باب: من لعنه النبى صلى الله عليه وسلم أو سبه أو دعا عليه ـ

1258 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي إِبْرَاهِيمَ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَقَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ وَأَصْحَابُهُ إِلَّا أَبَا قَتَادَةَ وَعُثْمَانَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُحَلِّقِينَ، قَالُوا: وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: يَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُحَلِّقِينَ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَالْمُقَصِّرِينَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالْمُقَصِّرِينَ فِي الثَّالِثَةِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیبیہ کے دن اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم نے حلق کروایا مگر ابوقتادہ رضی اللہ عنہ وعثمان رضی اللہ عنہ نے نہیں کروایا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ رحم کرے حلق کروانے والوں پر۔ عرض کی: کٹوانے والے پر! یارسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ رحم کرے سر کے بال منڈانے والوں پر! صحابہ کرام نے عرض کی: کٹوانے والے پر نہیں! یارسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تیسری مرتبہ فرمایا: کٹوانے والے پر اللہ رحم کرے۔

1259 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي سَعِيدٌ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ: قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ: وَاللّٰهِ مَا أَخْشَى عَلَيْكُمْ أَيُّهَا النَّاسُ إِلَّا مَا يَخْرُجُ لَكُمْ مِنْ زَهْرَةِ الدُّنْيَا، فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَيَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ؟ فَصَمَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے' آپ نے لوگوں کو خطبہ دیا' فرمایا: اللہ کی قسم! اے لوگو! مجھے تم پر خوف نہیں سوائے دنیا کی زینت کے۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا خیر شر کے ساتھ آتی ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہو گئے' پھر باقی حدیث ذکر کی جو پیچھے گزر چکی ہے۔

1258- أخرجه البخاری فی الحج' باب: الحلق والتقصير عند الاحلال ۔ ومسلم فی الحج' باب: تفضيل الحلق على التقصير ۔ الترمذی فی الحج' باب: ما جاء فی الحلق والتقصير ۔ وأبو داؤد فی المناسك' باب: الحلق والتقصير ۔ وابن ماجه فی المناسك' باب: الحلق ۔ ومالك فی الحج' باب: الحلاق ۔ وعزاه الهيثمی للمصنف وأحمد فی مجمع الزوائد' باب: فی الحلق والتقصير وقوله توضع النواحی الا فی حج أو عمرة ۔

1259- أخرجه مسلم فی الزكاة' باب: تخوف ما يخرج من زهرة الدنيا ۔

1260 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا لَيْثٌ، حَدَّثَنِي سَعِيدٌ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " إِذَا وُضِعَتِ الْجَنَازَةُ وَاحْتَمَلَهَا الرِّجَالُ عَلَى أَعْنَاقِهِمْ، فَإِنْ كَانَتْ صَالِحَةً قَالَتْ: قَدِّمُونِي قَدِّمُونِي، وَإِنْ كَانَتْ غَيْرَ صَالِحَةٍ قَالَتْ: يَا وَيْلَهَا، أَيْنَ يَذْهَبُونَ بِهَا؟ يَسْمَعُ صَوْتَهَا كُلُّ شَيْءٍ إِلَّا الْإِنْسَانَ، وَلَوْ سَمِعَهَا الْإِنْسَانُ لَصَعِقَ "

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب جنازہ رکھا جائے اور لوگ اس کو اپنے کندھوں پر اٹھاتے ہیں' اگر نیک ہوتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ مجھے جلدی جلدی لے چلو' اگر نیک نہیں ہوتا تو کہتا ہے: ہائے ہلاکت! مجھے کہاں لے کر جا رہے ہو؟ ہر چیز اس کی آواز سنتی ہے مگر انسان نہیں' اگر انسان سن لے تو بے ہوش ہو جائے۔

1261 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا لَيْثٌ، حَدَّثَنِي سَعِيدٌ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ، أَنَّهُ جَاءَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ، لَيَالِيَ الْحَرَّةِ فَاسْتَشَارَهُ فِي الْجَلَاءِ مِنَ الْمَدِينَةِ، وَشَكَا إِلَيْهِ أَسْعَارَهَا، وَكَثْرَةَ عِيَالِهِ، وَأَخْبَرَهُ أَنْ لَا صَبْرَ لَهُ عَلَى جَهْدِ الْمَدِينَةِ، فَقَالَ لَهُ: وَيْحَكَ، لَا آمُرُكَ بِذَلِكَ، إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَصْبِرُ أَحَدٌ عَلَى جَهْدِ الْمَدِينَةِ وَلَأْوَائِهَا، فَيَمُوتُ، إِلَّا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا، أَوْ شَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِذَا كَانَ مُسْلِمًا

حضرت ابوسعید مولیٰ المہری فرماتے ہیں کہ وہ حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ کے پاس گرمیوں کی رات آئے اور آپ سے مدینہ کو چھوڑنے کا مشورہ کیا اور مہنگائی کی شکایت کی اور زیادہ اولاد ہونے کی اور بتایا کہ وہ مدینہ کی مشکلات پر صبر نہیں کر سکتا ہے۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے اسے بتایا: میں تمہیں اس کا حکم نہیں دیتا ہوں' میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو مدینہ کی مشکلات پر صبر کرتا ہے اور وہ اسی حالت میں مر جاتا ہے تو میں اس کے لیے قیامت کے دن شفاعت کروں گا' یا اس کا گواہ ہوں گا جب وہ مسلمان ہو۔

1262 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: حَدَّثَ هِلَالُ بْنُ حِصْنٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: أَصَابَهُ مَرَّةً

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے ایک مرتبہ سخت ضرورت پڑی' مجھے بعض گھر والوں نے کہا کہ اگر آپ ہمارے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

1260- أخرجه البخاري في الجنائز' باب: حمل الرجال الجنازة دون النساء' باب: قول الميت وهو على الجنازة . قدموني' باب: كلام الميت على الجنازة . وأحمد . والنسائي في الجنائز' باب: السرعة بالجنازة .

1261- أخرجه مسلم في الحج' باب: الترغيب في سكن المدينة . والترمذي في المناقب' باب: في فضل المدينة . ومالك في الجامع' باب: ما جاء في سكن المدينة والخروج منها .

جَهْدٌ شَدِيدٌ، فَقَالَ لِي بَعْضُ أَهْلِي: لَوْ سَأَلْتَ لَنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: فَانْطَلَقْتُ مُحْنَقًا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ أَوَّلَ مَا وَاجَهَنِي بِهِ مِنْ قَوْلِهِ أَنَّهُ قَالَ: مَنِ اسْتَعَفَّ أَعَفَّهُ اللّٰهُ، وَمَنِ اسْتَغْنَى أَغْنَاهُ اللّٰهُ، وَمَنْ سَأَلَنَا لَمْ نَدَّخِرْ عَنْهُ شَيْئًا وَجَدْنَاهُ ، قَالَ: فَرَجَعْتُ إِلَى نَفْسِي أُخَيِّرُ إِلَيْهَا: أَلَا أَسْتَعِفُّ فَيُعِفَّنِي اللّٰهُ؟ أَلَا أَسْتَغْنِي فَيُغْنِيَنِي اللّٰهُ؟ قَالَ: فَمَا مَشَيْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذٰلِكَ أَسْأَلُهُ شَيْئًا مِنْ فَاقَةٍ حَتَّى أَقْبَلَتْ عَلَيْنَا الدُّنْيَا، فَغَرَّقَتْنَا إِلَّا مَا عَصَمَ اللّٰهُ

سوال کریں' میں چلا اور رسول اللہ ﷺ کے پاس پہنچا' میں وہ پہلا شخص ہوں جس نے حضور ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جو سوال سے بچنا چاہتا ہے تو اللہ اس کو بچالیتا ہے' جو غناء چاہتا ہے اللہ اس کو غنی کر دیتا ہے' جو ہم سے مانگے تو ہم جمع نہیں کرتے ہیں' جو شی ہم پاتے ہیں۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس کے بعد میں کسی شی کا سوال کرنے کے لیے آپ کی بارگاہ میں کبھی نہیں گیا بھوک کی وجہ سے یہاں تک کہ ہم کو دنیا آ ملی ہے اور ہم اس میں پھنس گئے مگر جس کو اللہ بچا لے۔

1263 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاتَيْنِ، وَعَنْ نِكَاحَيْنِ، وَعَنْ صِيَامَيْنِ: عَنْ صَلَاةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ، وَعَنْ صَلَاةٍ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، وَعَنْ صِيَامِ يَوْمِ الْفِطْرِ وَيَوْمِ النَّحْرِ، وَأَنْ تُنْكَحَ الْمَرْأَةُ عَلَى خَالَتِهَا أَوْ عَلَى عَمَّتِهَا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے دو وقت نمازوں، دو نکاحوں، دو دن روزہ رکھنے سے منع کیا۔ عصر کی نماز کے بعد سورج کے غروب ہونے تک اور فجر کے بعد سورج طلوع ہونے تک۔ عید الفطر، عید الاضحیٰ کے دن روزہ رکھنے سے منع کیا۔ عورت اور اس کی خالہ یا اس کی پھوپھی سے نکاح کیا جائے اس کی موجودگی میں۔

1264 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بیع مزابنہ ومحاقلہ سے منع کیا۔

1264- أخرجه الترمذي في الصلاة' باب: ما جاء في صلاة الضحى .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ

1265 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، أَخْبَرَنَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى حَتَّى نَقُولَ لَا يَدَعُهَا، وَيَدَعُهَا حَتَّى نَقُولَ لَا يُصَلِّيهَا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کی نماز پڑھتے تھے یہاں تک کہ ہم کہتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو نہیں چھوڑیں گے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم چھوڑتے تھے یہاں تک کہ ہم کہتے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نہیں پڑھیں گے۔

1266 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ لِي إِبِلًا، وَإِنِّي أُرِيدُ الْهِجْرَةَ فَمَا تَأْمُرُنِي؟ قَالَ: هَلْ تَمْنَحُ مِنْهَا؟ ، قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: وَتُؤَدِّي زَكَاتَهَا؟ ، قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: وَتَحْلِبُهَا يَوْمَ وِرْدِهَا؟ ، قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَانْطَلِقْ فَاعْمَلْ مِنْ وَرَاءِ الْبِحَارِ، فَإِنَّ اللَّهَ لَنْ يَتِرَكَ مِنْ عَمَلِكَ شَيْئًا، وَإِنَّ شَأْنَ الْهِجْرَةِ شَدِيدٌ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے اونٹ ہیں اور میں ہجرت کا ارادہ کرتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا کسی کو ان میں سے ہدیہ کے طور پر دیتے ہو؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تُو اس کی زکوۃ دیتا ہے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ان کا دودھ دھوتے ہو، جس دن ان کو گھاٹ پہ لے جاتے ہو؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چل! سمندر کے پیچھے بھی یہ عمل کرتا رہ۔ بے شک اللہ تعالیٰ تیرے عمل سے کوئی شے ضائع نہیں کرے گا۔ بے شک ہجرت یہ بہت سخت ہے۔

1267 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا لَيْثٌ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بندہ ایک دن کا روزہ اللہ کی رضا کے لیے رکھتا ہے۔ اللہ عزوجل

1265- أخرجه البخاري في الزكاة' باب: زكاة الابل' وفي مناقب الأنصار باب: هجرة النبي صلى الله عليه وسلم وأصحابه الى المدينة' وفي الأدب باب: ما جاء في قول الرجل: ويلك' وفي الهبة باب: فضل المنيحة . ومسلم في الامارة' باب: تحريم رجوع المهاجر الى استيطان وطنه . وأحمد . والنسائي في البيعة' باب: شأن الهجرة . وأبو داؤد في الجهاد' باب: ما جاء في الهجرة وسكنى البدو .

الْخُدْرِيّ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَصُومُ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ إِلَّا أَبْعَدَ اللّٰهُ بِذَلِكَ الْيَوْمِ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا

اس روزہ کی برکت سے اس کے چہرے کو جہنم سے ستر سال کی مسافت سے بچائے گا۔

1268 - وَعَنْ يَزِيدَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: " إِنَّ إِبْلِيسَ قَالَ لِرَبِّهِ: بِعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ لَا أَبْرَحُ أُغْوِي ابْنَ آدَمَ مَا دَامَتِ الْأَرْوَاحُ فِيهِمْ، قَالَ لَهُ رَبُّهُ: فَبِعِزَّتِي وَجَلَالِي لَا أَبْرَحُ أَغْفِرُ لَهُمْ مَا اسْتَغْفَرُونِي"

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابلیس نے رب تعالیٰ سے کہا: تیری عزت و جلال کی قسم! میں ابن آدم کو گمراہ کروں گا، جب تک روح اس کے جسم میں ہے۔ اللہ عزوجل نے اس کو جواب دیا: میرے عزت و جلال کی قسم! جب تک مجھ سے بخشش طلب کرتے رہیں میں ان کو معاف کرتا رہوں گا۔

1269 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَسَدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ الْمَشْرِقِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَدِيثٍ ذَكَرَ فِيهِ قَوْمًا يَخْرُجُونَ عَلَى فُرْقَةٍ مِنَ النَّاسِ مُخْتَلِفَةٍ، يَقْتُلُهُمْ أَقْرَبُ الطَّائِفَتَيْنِ مِنَ الْحَقِّ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگ مختلف فرقوں میں تقسیم ہو کر نکلیں گے جوان دونوں میں سے حق کے زیادہ قریب ہو گا' اُن کو قتل کر دے گا۔

1270 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ دَرَّاجٍ، عَنْ أَبِي

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت کے دونوں دروازوں کے

1268- أخرجه أحمد جلد 3صفحه76,41,29 . وعزاه الهيثمى للمصنف والطبرانى فى الأوسط فى مجمع الزوائد' باب: ما جاء فى الاستغفار .

1269- أخرجه مسلم فى الزكاة' باب: ذكر الخوارج وصفاتهم .

1270- أخرجه البخارى فى التفسير' باب: (ذرية من حملنا مع نوح) . ومسلم فى الايمان' باب: أدنى أهل الجنة منزلة فيها . وأحمد جلد 3صفحه29 . والترمذى فى صفة القيامة' باب: ما جاء فى الشفاعة . وعزاه الهيثمى الى المصنف فى مجمع الزوائد' باب: فى سعة أبواب الجنة .

الْهَيْثَمِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ مَا بَيْنَ مِصْرَاعَيْنِ فِي الْجَنَّةِ مَسِيرَةُ أَرْبَعِينَ سَنَةً

درمیان فاصلہ چالیس سال کی مسافت ہے۔

1271 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا رِبْعِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْحَارِثِ مَوْلَى ابْنِ سِبَاعٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَغَنَّى أَغْنَاهُ اللَّهُ، وَمَنْ تَعَفَّفَ أَعَفَّهُ اللَّهُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جوشخص غنی ہونا چاہتا ہے اللہ اس کو غنی کر دیتا ہے' جو سوال کرنے سے بچنا چاہتا ہے اس کو اللہ بچالیتا ہے۔

1272 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا عِيسَى، عَنِ الْمُجَالِدِ، عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: كَانَ عِنْدَنَا خَمْرٌ لِيَتِيمٍ، فَلَمَّا نَزَلَتِ الْآيَةُ الَّتِي فِي الْمَائِدَةِ، سَأَلْنَا عَنْهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا: إِنَّهُ لِيَتِيمٍ؟ فَقَالَ: أَهْرِيقُوهُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس ایک یتیم کی شراب تھی، جب سورہ مائدہ کی وہ آیت نازل ہوئی' ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق ہم نے پوچھا' ہم نے عرض کی: یہ ایک یتیم کی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو بہادو۔

1273 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ أَهْلَ عِلِّيِّينَ لَيَرَاهُمْ مَنْ هُوَ أَسْفَلُ مِنْهُمْ كَمَا تَرَوْنَ الْكَوْكَبَ الدُّرِّيَّ فِي أُفُقِ السَّمَاءِ، وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ مِنْهُمْ وَأَنْعَمَا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک جنت کے اعلیٰ درجہ والے اپنے نیچے والوں کو دیکھیں گے، جیسے چمکتے ہوئے ستارے اُفق آسمان میں چمکتے ہوئے دیکھتے ہوں۔ بے شک ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ انہیں سے ہیں ان دونوں پر انعام کیا گیا ہے۔

1274 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورتوں

1271- أخرجه أحمد جلد3صفحه4 .

1272- أخرجه الترمذى فى البيوع' باب: ما جاء فى النهى للمسلم أن يدفع الى الذمى الخمر يبيعها له' باب: ما جاء فى بيع الخمر . وأبى داؤد فى الأشربة' باب: ما جاء فى الخمر تخلل .

1274- أخرجه البخارى فى العلم' باب: هل يجعل يوم على حدة للعلم' وفى الجنائز باب: فضل من مات له ولد

سَوَّارٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ، عَنْ ذَكْوَانَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قُلْنَ النِّسَاءُ: غَلَبَنَا عَلَيْكَ الرِّجَالُ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَاجْعَلْ لَنَا يَوْمًا؟ قَالَ: فَوَاعَدَهُنَّ يَوْمًا، فَجِئْنَ فَوَعَظَهُنَّ، وَقَالَ لَهُنَّ فِيمَا قَالَ لَهُنَّ: مَا مِنْكُنَّ مِنِ امْرَأَةٍ تُقَدِّمُ ثَلَاثَةً مِنْ وَلَدِهَا إِلَّا كَانُوا لَهَا حِجَابًا مِنَ النَّارِ، قَالَتِ امْرَأَةٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَاثْنَيْنِ؟ فَقَدْ مَاتَ لَهَا اثْنَانِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاثْنَيْنِ

کہنے لگیں: ہم پر مرد غالب آ گئے ہیں' یا رسول اللہ! ہمارے لیے ایک دن مقرر فرمائیں۔ حضور ﷺ نے ان سے ایک دن کا وعدہ فرمایا' آپ ﷺ آئے اور ان کو وعظ کیا۔ ان کو فرمایا: کسی عورت کے تین بچے فوت ہو جائیں تو قیامت کے دن وہ اس کے لیے جہنم میں جانے سے آڑ بن جائیں گے۔ ایک عورت نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر دو فوت ہو جائیں؟ اس کے دو بچے فوت ہوئے تھے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: دو بھی۔

1275 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ: تَذَاكَرْنَا لَيْلَةَ الْقَدْرِ، فَأَتَيْنَا أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ فَقُلْتُ لَهُ: يَا أَبَا سَعِيدٍ، هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ؟ فَقَالَ: اعْتَكَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَشْرَ الْأَوْسَطَ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ، وَاعْتَكَفْنَا مَعَهُ، فَلَمَّا كَانَتْ صَبِيحَةُ عِشْرِينَ رَجَعَ وَرَجَعْنَا مَعَهُ، فَنَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَى لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْمَنَامِ ثُمَّ أُنْسِيَهَا، فَخَرَجَ عَشِيَّةً فَخَطَبَنَا فَقَالَ: إِنِّي رَأَيْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْمَنَامِ ثُمَّ أُنْسِيتُهَا، وَأَرَانِي تِلْكَ اللَّيْلَةَ أَسْجُدُ فِي مَاءٍ وَطِينٍ، فَمَنْ كَانَ اعْتَكَفَ مَعَنَا فَلْيَرْجِعْ إِلَى مُعْتَكَفِهِ، ابْغُوهَا فِي

حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لیلۃ القدر کا مذاکرہ کر رہے تھے' ہم حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' میں نے عرض کی: اے ابوسعید! کیا آپ نے حضور ﷺ کو لیلۃ القدر کا ذکر کرتے ہوئے سنا ہے؟ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور ﷺ نے رمضان المبارک کے درمیانہ عشرے میں اعتکاف کیا' ہم نے آپ کے ساتھ اعتکاف کیا' جب بیسویں رمضان کی صبح ہوئی تو آپ گھر آئے' ہم بھی آپ کے ساتھ واپس آئے' حضور ﷺ سوئے تو آپ نے لیلۃ القدر نیند کی حالت میں دیکھی پھر آپ کو بھلا دی گئی' آپ صبح نکلے اور ہمیں خطبہ دیا' فرمایا: میں نے آج رات نیند میں لیلۃ القدر دیکھی ہے' پھر مجھے بھلا دی گئی' میں نے آج رات دیکھا کہ میں پانی اور مٹی میں سجدہ کر رہا ہوں' جو ہمارے

فاحتسب' وفي التوحيد باب: تعليم النبي أمته من الرجال والنساء مما علمه الله ليس برأي ولا تمثيل . ومسلم باب: فضل من يموت له ولد فيحتسبه .

الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فِي الْوِتْرِ مِنْهَا، فَإِنَّ اللّٰهَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ، قَالَ: فَرَجَعْنَا فَهَاجَتْ عَلَيْنَا السَّمَاءُ تِلْكَ الْعَشِيَّةَ، وَكَانَ سَقْفُ الْمَسْجِدِ عَرِيشًا مِنْ جَرِيدِ النَّخْلِ، فَاعْتَكَفَ، فَوَالَّذِي أَكْرَمَهُ وَأَنْزَلَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ لَرَأَيْتُهُ لَيْلَةَ إِحْدَى وَعِشْرِينَ، وَإِنَّ جَبْهَتَهُ وَأَرْنَبَةَ أَنْفِهِ فِي الْمَاءِ وَالطِّينِ

ساتھ اعتکاف بیٹھے ہوئے تھے وہ واپس اعتکاف والی جگہ آئیں اور لیلۃ القدر کو تلاش کرو آخری عشرے کی طاق راتوں میں' بے شک اللہ تعالیٰ طاق ہے اور طاق کو پسند کرتا ہے۔ ہم لوٹے' ہم پر رات کو آسمان سے بارش برسی' مسجد کی چھت کھجور کی چھال کی تھی تو وہ ذات جس نے آپ کو عزت دی! آپ پر کتاب نازل فرمائی! میں نے اکیسویں رمضان کی رات کو دیکھا کہ آپ کی پیشانی اور ناک کی نرم ہڈی پانی اور مٹی میں تھی۔

1276 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ: قُلْنَا لِأَبِي سَعِيدٍ: هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ الْحَرُورِيَّةَ؟ فَقَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ، وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت ابوسعید صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا: کیا آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو حروریہ کا ذکر کرتے ہوئے سنا ہے؟ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا' اس کے بعد حسبِ سابق حدیث ذکر کی۔

1277 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، مَوْلَى الْمَهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَنِي لَحْيَانَ قَالَ: فَقَالَ: لِيَنْبَعِثْ مِنْ كُلِّ رَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا، وَالْأَجْرُ بَيْنَهُمَا، ثُمَّ قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ بَارِكْ فِي صَاعِنَا وَمُدِّنَا، وَاجْعَلْ مَعَ الْبَرَكَةِ بَرَكَتَيْنِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی عیان کی طرف بھیجا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان میں ہر دو مردوں میں سے ایک جائے ثواب دونوں کے برابر ہوگا۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی: اے اللہ! ہمارے صاع و مد (اس دور میں استعمال کیے جانے والے وزن کے پیمانے) میں برکت فرما! اس میں ایک برکت کے ساتھ دو برکتیں رکھ دے۔

1276- أخرجه ابن ماجه فی المقدمة' باب: فی ذکر الخوارج .

1277- أخرجه مسلم فی الحج' باب: الترغیب فی سکن المدینة والصبر علی لأوائها . وفی الامارة . وأبو داؤد فی الجهاد' باب: ما یجزئ من الغزو .

1278 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَغَرِّ أَبِي مُسْلِمٍ قَالَ: أَشْهَدُ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ، وَأَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: مَا جَلَسَ قَوْمٌ يَذْكُرُونَ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا حَفَّتْ بِهِمُ الْمَلَائِكَةُ، وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ، وَتَنَزَّلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ، وَذَكَرَهُمُ اللهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو لوگ بیٹھ کر اللہ کا ذکر کرتے ہیں ان کو اللہ کی رحمت ڈھانپ لیتی ہے، فرشتے اس ان کو پروں سے گھیر لیتے ہیں، ان پر سکینہ اترتی ہے اللہ ان کا چرچا فرشتوں کے پاس کرتا ہے۔

1279 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ، مَوْلَى الْمَهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بَعْثًا إِلَى بَنِي لَحْيَانَ مِنْ هُذَيْلٍ قَالَ: لِيَنْبَعِثْ مِنْ كُلِّ رَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا، وَالْأَجْرُ بَيْنَهُمَا ، وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَمُدِّنَا، وَاجْعَلْ مَعَ الْبَرَكَةِ بَرَكَتَيْنِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی عیان کی طرف بھیجا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان میں ہر دو مردوں میں سے ایک جائے ثواب دونوں کے برابر ہوگا۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی: اے اللہ! ہمارے صاع و مد (وزن کے دو پیمانے) میں برکت فرما، اس میں ایک برکت کے ساتھ دو برکتیں رکھ دے۔

1280 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ مَطَرٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ ذَكْوَانَ أَبِي صَالِحٍ، وَأَثْنَى عَلَيْهِ خَيْرًا، عَنْ جَابِرٍ، وَأَبِي هُرَيْرَةَ، وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّهُمْ نُهُوا عَنِ الصَّرْفِ وَرَجُلَانِ مِنْهُمْ يَرْفَعَانِ ذَلِكَ إِلَى

حضرت جابر و ابو ہریرہ و ابو سعید خدری رضی اللہ عنہم سب بیع صرف سے منع کرتے تھے۔ ان میں دو آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم تک مرفوعاً نقل کرتے ہیں۔

1279- أخرجه مسلم في الحيج' باب: الترغيب في سكنى المدينة والصبر على لأوائها .

1280- أخرجه أحمد جلد2صفحه437 وجلد3صفحه298,297,8 .

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

1281 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " يَكُونُ أُمَرَاءُ يَغْشَاهُمْ غَوَاشٍ مِنَ النَّاسِ- أَوْ قَالَ: حَوَاشِي- قَالَ شُعْبَةُ: أَحْسِبُهُ قَالَ:- فَيَظْلِمُونَ وَيَكْذِبُونَ، فَمَنْ صَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَأَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسَ مِنِّي، وَلَا أَنَا مِنْهُ، وَمَنْ لَمْ يُصَدِّقْهُمْ بِكَذِبِهِمْ، وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَهُوَ مِنِّي، وَأَنَا مِنْهُ"

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایسے حکمران ہوں گے جو لوگوں پر ظلم کریں گے۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں: میرا خیال ہے کہ وہ ظلم کریں گے اور جھوٹ بولیں گے' جو اُن کے جھوٹ کی تصدیق اور اُن کے ظلم پر اُن کی مدد کرے گا' اس کا تعلق مجھ سے نہیں' میرا اُن سے کوئی تعلق نہیں ہے' جو اُن کے جھوٹ کی تصدیق اور اُن کے ظلم پر اُن کی مدد نہ کرے' اُن کا تعلق مجھ سے ہے اور میں اُن سے ہوں۔

1282 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ عَلَى رَاعِي إِبِلٍ فَلْيُنَادِ: يَا رَاعِيَ الْإِبِلِ ثَلَاثًا، فَإِنْ أَجَابَهُ، وَإِلَّا فَلْيَحْلِبْ فَيَشْرَبْ، وَلَا يَحْمِلَنَّ، وَإِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ عَلَى حَائِطِ بُسْتَانٍ فَلْيُنَادِ ثَلَاثًا: يَا صَاحِبَ الْحَائِطِ، فَإِنْ أَجَابَهُ وَإِلَّا فَلْيَأْكُلْ وَلَا يَحْمِلْ وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ، فَمَا زَادَ فَهُوَ صَدَقَةٌ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اونٹ کے چرواہے کے پاس سے گزرے تو اس کو تین مرتبہ آواز دے: اے اونٹ کے چرواہے! اگر وہ جواب دے تو ٹھیک ہے ورنہ اس کا دودھ دوھے' وہ پیئے لیکن اس کو ساتھ نہ لے جائے' جب تم میں سے کوئی کسی باغ میں آئے تو وہ اس کو آواز دے: اے باغ کے مالک! اگر جواب دے تو ٹھیک ہے ورنہ اس سے کھائے اور ساتھ نہ لے جائے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مہمان نوازی تین دن تک ہے' اس کے بعد جو کرے گا وہ صدقہ ہے۔

1283 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری طرف سے قرآن کے علاوہ کوئی اور شی نہ لکھو' جو میرے حوالہ سے قرآن کے علاوہ کوئی شی لکھے وہ اس کو مٹا دے۔

تَكْتُبُوا عَنِّي شَيْئًا غَيرَ الْقُرْآنِ، فَمَنْ كَتَبَ عَنِّي شَيْئًا غَيرَ الْقُرْآنِ فَلْيَمْحُهُ

1284 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ نَامَ عَنِ الْوِتْرِ أَوْ نَسِيَهُ فَلْيُوتِرْ إِذَا ذَكَرَ أَوِ اسْتَيْقَظَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو وتر پڑھے بغیر سو جائے یا بھول جائے تو وہ وتر پڑھ لے جب یاد آئے یا جب وہ بیدار ہو۔

1285 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ صَالِحٍ قَالَ: قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ النَّاسَ يُعْرَضُونَ وَعَلَيْهِمْ قُمُصٌ، مِنْهَا مَا يَبْلُغُ الثَّدِيَّ، وَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ دُونَ ذَلِكَ، وَمَرَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَلَيْهِ قَمِيصٌ يَجُرُّهُ، قَالُوا: مَاذَا تَأَوَّلْتَ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: الدِّينُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں سویا ہوا تھا کہ میں نے لوگوں کو دیکھا ان پر قمیض ہے، کسی کی قمیض سینہ تک ہے اور کسی کی اس سے کم ہے، حضرت عمر بن خطاب گزرے تو ان پر قمیض تھی جو گھسٹ رہی تھی۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کی تاویل کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دین ہے۔

1286 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ، عَنْ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

1284- أخرجه مسلم في الزهد' باب: التثبت في الحديث . وأحمد جلد 3صفحه56,39,21,12 . والدارمي في المقدمة' باب: من لم ير كتابة الحديث . كما أخرجه الحاكم جلد 1صفحه127,126 .

1285- أخرجه البخاري في فضائل الصحابة' باب: مناقب عمر بن الخطاب' وفي التعبير باب: القمص في المنام . ومسلم في فضائل الصحابة' باب: من فضائل عمر . وأحمد . والترمذي في الرؤيا' باب: في رؤيا النبي صلى الله عليه وسلم اللبن والقميص . والنسائي في الايمان' باب: زيادة الايمان . والدارمي في الرؤيا' باب: في القميص والبعير واللبن والعسل .

1286- أخرجه مسلم في المساجد' باب: من أحق بالامامة . والنسائي في الامامة' باب: اجتماع القوم في موضع هم فيه سواء .

سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا كَانَ ثَلَاثَةٌ فَلْيَؤُمَّهُمْ أَحَدُهُمْ، وَأَحَقُّهُمْ بِالْإِمَامَةِ أَقْرَؤُهُمْ

ﷺ نے فرمایا: جب تین افراد ہوں ان میں سے ایک امامت کروائے ان میں سے زیادہ حق دار وہ جو زیادہ قاری ہے۔

1287 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: كُنَّا نَحْزِرُ قِيَامَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، فَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الظُّهْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ كَقَدْرِ قِرَاءَةِ ثَلَاثِينَ آيَةً، كَقَدْرِ قِرَاءَةِ الم تَنْزِيلُ السَّجْدَةِ، وَفِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُخْرَيَيْنِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ ذَلِكَ، وَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ عَلَى قَدْرِ الْأُخْرَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ، وَالْأُخْرَيَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ ذَلِكَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ظہر وعصر میں قیام کا اندازہ لگاتے تھے۔ ہم نے ظہر کی دو پہلی رکعتوں میں اندازہ کیا کہ آپ ﷺ کا ان رکعتوں میں قیام تیس آیتوں کی مقدار تھا' ہر رکعت میں قرأت کی مقدار تنزیل السجدہ پڑھنے جتنی تھی۔ ہم نے عصر کی پہلی دو رکعتوں میں اور ظہر کی آخری رکعتوں جتنا تھا' ہم نے آخری دو رکعتوں میں قرأت کا اندازہ لگایا تو وہ اس سے بھی نصف تھا۔

1288 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا الْمُسْتَمِرُّ بْنُ الرَّيَّانِ، حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الدُّنْيَا خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ، فَاتَّقُوا اللَّهَ وَاتَّقُوا النِّسَاءَ قَالَ: ثُمَّ ذَكَرَ ثَلَاثَ نِسْوَةٍ كُنَّ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ: وَاحِدَةً قَصِيرَةً، وَثِنْتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ، فَجَعَلَتْ رِجْلًا مِنْ خَشَبٍ حَتَّى لَحِقَتْ بِهِمَا، وَاتَّخَذَتْ خَاتَمًا وَجَعَلَتْ لَهُ غَلَقًا، وَحَشَتْهُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دنیا سرسبز میٹھی ہے' اللہ سے ڈرو اور عورتوں سے بچو۔ پھر آپ نے تین عورتوں کا ذکر کیا جو بنی اسرائیل کی تھیں: ایک چھوٹی تھی' دو لمبی تھیں' اُن میں ایک نے لکڑی کا پاؤں بنایا یہاں تک کہ دونوں کے ساتھ مل گئی' ایک نے انگوٹھی بنائی اور اس کے نگینے کی جگہ ایسی بنائی کہ اسے کستوری سے بھر دیا' خوشبو لگائی' جب وہ کسی مجلس کے پاس سے گزرتی تو اُسے کھولتی تو اس سے

1288- أخرجه مسلم في الفتن' باب: لا تقوم الساعة حتى يمر الرجل بقبر الرجل فيتمنى أن يكون مكان الميت من البلاء .

بِأَطْيَبِ الطِّيبِ - الْمِسْكِ - فَكَانَتْ إِذَا مَرَّتْ عَلَى مَجْلِسٍ فَتَحَتِ الْغَلَقَ فَفَاحَ رِيحُ الْمِسْكِ"

مشک کی خوشبو آتی۔

1289 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَكُونُ خَلِيفَةٌ يَحْثِي الْمَالَ لَا يَعُدُّهُ عَدًّا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک خلیفہ وہ گا وہ مال دے گا اور دیتے وقت شمار نہیں کرے گا۔

1290 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ شَيْبَانَ قَالَ يَحْيَى: أَخْبَرَنِي، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ، أَنَّ أَبَا صَالِحٍ، أَخْبَرَهُ، أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ أَخْبَرَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِهِ قَالَ: فَخَرَجَ إِلَيْهِ الرَّجُلُ فَعَمَدَ إِلَى الْمَشْرَبَةِ فَاغْتَسَلَ فِيهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعْجَلْتُكَ؟ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كُنْتُ بَيْنَ رِجْلِي الْمَرْأَةِ، وَلَمْ أُمْنِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَمَا عَلَيْكَ غُسْلٌ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ میں سے کسی کو ایک آدمی کی طرف بھیجا' وہ آدمی اس کی طرف نکلا' وہ پانی کی جگہ آیا تو اس میں سے اس نے غسل کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے تیری طرف بھیجنے میں جلدی ہو۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں اپنی عورت کی دونوں ٹانگوں کے درمیان تھا، مجھے منی نہیں آئی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تجھ پر غسل نہیں تھا۔

1291 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: حُبِسْنَا يَوْمَ الْخَنْدَقِ عَنِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ حَتَّى كُفِينَا، وَذَلِكَ قَوْلُ اللَّهِ: (وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو خندق کے دن ظہر، عصر، مغرب وعشاء پڑھنے سے روک دیا گیا یہاں تک کہ ہم کو کفایت کرے گا، اللہ کا یہ ارشادہ کہ اللہ کافی ہے مومنوں کو جنگ کے وقت اللہ قوی غالب ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے، بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا اذان اور اقامت کا۔ پھر ظہر کی نماز پڑھائی، جس طرح

1291- أخرجه النسائي في الأذان' باب: الأذان للفائت من الصلوات . والبيهقي في السنن جلد3صفحه251 .

وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيزًا) (الأحزاب:25)، فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِلَالًا فَأَقَامَ، ثُمَّ صَلَّى الظُّهْرَ كَمَا كَانَ يُصَلِّيهَا قَبْلَ ذٰلِكَ، ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ كَمَا كَانَ يُصَلِّيهَا قَبْلَ ذٰلِكَ، ثُمَّ أَقَامَ الْمَغْرِبَ فَصَلَّاهَا كَمَا كَانَ يُصَلِّيهَا قَبْلَ ذٰلِكَ، ثُمَّ أَقَامَ الْعِشَاءَ فَصَلَّاهَا كَمَا كَانَ يُصَلِّيهَا قَبْلَ ذٰلِكَ، وَذٰلِكَ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ: (فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا أَوْ رُكْبَانًا) (البقرة:239)

پہلے پڑھتے تھے۔ پھر عشاء کی اقامت پڑھی اس کو پڑھا جس طرح پہلے پڑھتے تھے۔ یہ آیت نازل ہونے سے پہلے کا حکم ہے اگر تم حالت خوف میں ہوتو پیدل یا سواری پر نماز پڑھ لو۔

1292 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا الْمُسْتَمِرُّ بْنُ الرَّيَّانِ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدَكُمْ مَخَافَةُ رَجُلٍ - أَوْ مَخَافَةُ بَشَرٍ - أَنْ يَتَكَلَّمَ بِالْحَقِّ إِذَا رَآهُ، أَوْ عَلِمَهُ، قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: فَلَقِيتُ مُعَاوِيَةَ فَقُلْتُ لَهُ: إِنَّهُ لَيْسَ صَاحِبُ غَدْرٍ إِلَّا لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِوَاءُ غَدْرٍ بِغَدْرَتِهِ، وَلَا غَادِرَ أَعْظَمُ مِنْ أَمِيرِ عَامَّةٍ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کسی کو کسی انسان کا ڈر حق بات کہنے سے نہ روکے جب حق اس کو معلوم ہو اور وہ جانتا بھی ہو۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت معاویہ سے ملا میں نے کہا: جو آدمی دھوکہ باز ہو گا اس دھوکہ باز پر قیامت کے دن اس کی دھوکہ بازی کی وجہ سے جھنڈا لگایا جائے گا سب سے بڑا دھوکہ وقت کے حکمران کے خلاف ہے (بشرطیکہ شریعت کی خلاف ورزی کرنے والا نہ ہو)۔

1293 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْغَافِرِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " إِنَّ رَجُلًا مِمَّنْ خَلَا مِنَ النَّاسِ رَغَسَهُ اللّٰهُ مَالًا وَوَلَدًا، فَلَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ دَعَا بَنِيهِ فَقَالَ: أَيَّ أَبٍ كُنْتُ لَكُمْ؟ قَالُوا: خَيْرَ أَبٍ،

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم سے پہلے ایک آدمی تھا اس نے کبھی کوئی نیکی کا کام نہیں کیا تھا۔ حضرت قتادہ نے اس کی تفسیر کی ہے کہ اللہ کے ہاں اس کی کوئی نیکی ذخیرہ نہ تھی اس نے وفات کے وقت اپنے بچوں سے کہا: تمہارا باپ تم سے کیسا سلوک کرتا رہا ہے؟ اُنہوں نے کہا: اچھا

1293- أخرجه مسلم في التوبة' باب: في سعة رحمة الله تعالى .

قَالَ: فَإِنَّهُ وَاللّٰهِ مَا ابْتَأَرَ عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرًا قَطُّ، فَإِذَا مَاتَ فَأَحْرِقُوهُ، حَتَّى إِذَا كَانَ فَحْمًا فَاسْحَقُوهُ، ثُمَّ اذْرُوهُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ" ، قَالَ: وَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " أَخَذَ مَوَاثِيقَهُمْ عَلَى ذٰلِكَ وَرَبِّي، فَفَعَلُوا وَرَبِّي، لَمَّا مَاتَ أَحْرَقُوهُ، حَتَّى إِذَا كَانَ فَحْمًا سَحَقُوهُ، ثُمَّ أَذْرَوْهُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ، قَالَ: فَقَالَ لَهُ رَبُّهُ: كُنْ، فَإِذَا هُوَ رَجُلٌ قَائِمٌ، قَالَ لَهُ رَبُّهُ: مَا حَمَلَكَ عَلَى الَّذِي صَنَعْتَ؟ قَالَ: رَبِّ خِفْتُ عَذَابَكَ، قَالَ: فَوَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا تَلَافَاهُ عِنْدَهَا أَنْ غَفَرَ لَهُ" ، قَالَ قَتَادَةُ: رَجُلٌ خَافَ عَذَابَ اللّٰهِ فَأَنْجَاهُ اللّٰهُ مِنْ مَخَافَتِهِ

کیا ہے۔ اس نے کہا: جب میں مرجاؤں تو مجھے جلا دینا' یا کہا: مجھے راکھ کر دینا' یا کہا: میری ہتک کرنا' جب ہوا کا دن ہوتو مجھے اس میں اُڑا دینا۔ جب وہ مرگیا تو اس کے ساتھ ایسے ہی کیا گیا' اللہ عزوجل نے فرمایا: ہو جا! وہ ہو گیا آنکھ جھپکنے سے بہت زیادہ تیز چلے۔ اللہ عزوجل نے فرمایا: اے بندے! تجھے ایسا کرنے پر کس نے اُبھارا تھا؟ اس بندے نے عرض کی: اے رب! میں تجھ سے ڈر گیا تھا۔ اللہ فرمائے گا: تُو اس سے ملے گا تو وہ معاف کر دے گا۔ قتادہ نے کہا: جو آدمی اللہ کے عذاب سے ڈرا' تو اللہ اُسے ڈر سے نجات دے گا۔

1294 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا سَالِمٌ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صُهْبَانَ، وَكَثِيرٌ النَّوَّاءُ، وَابْنُ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَهْلَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى لَيَرَاهُمْ مَنْ تَحْتَهُمْ كَمَا تَرَوْنَ النَّجْمَ الطَّالِعَ فِي أُفُقِ السَّمَاءِ، وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ مِنْهُمْ وَأَنْعَمَا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک جنت کے اعلیٰ درجہ والے اپنے نیچے والوں کو دیکھیں گے، جیسے چمکتے ہوئے ستارے اُفق آسمان میں چمکتے ہوئے دیکھتے ہوں۔ بے شک ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ انہیں سے ہیں ان دونوں پر انعام کیا گیا ہے۔

1295 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ، عَنِ الْوَلِيدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَهِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم پر ایسے حکمران مسلط ہوں گے ان پر دل مطمئن ہوں گے' جلدیں ان کے لیے نرم ہوں

1295- أخرجه مسلم في الامارة' باب: وجوب الانكار على الأمراء فيما يخالف الشرع' باب: خيار الأئمة وشرارهم . وأحمد جلد3صفحه29,28' وجلد6صفحه321,305,302,265 . والترمذي في الفتن . وأبي داؤد في السنة' باب: في قتل الخوارج . وعزاه الهيثمي للمصنف وأحمد في مجمع الزوائد' باب: لزوم الجماعة وطاعة الأئمة والنهي عن قتالهم .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَكُونُ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءُ تَطْمَئِنُّ إِلَيْهِمِ الْقُلُوبُ، وَتَلِينُ لَهُمُ الْجُلُودُ، ثُمَّ يَكُونُ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءُ تَقْشَعِرُّ مِنْهُمُ الْجُلُودُ، وَتَشْمَئِزُّ مِنْهُمُ الْقُلُوبُ، قَالَ: فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَفَلَا نُقَاتِلُهُمْ؟ قَالَ: لَا مَا أَقَامُوا الصَّلَاةَ

گی، پھر اس کے بعد تم پر ایسے حکمران مسلط ہوں گے ان سے جلدیں کانپیں گی، دل ان سے ڈریں گے۔ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا ہم ان سے جہاد نہ کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! جب وہ نماز پڑھتے ہوں (تو پھر نہیں)۔

1296 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ حَبِيبٍ مَوْلَى بَنِي زُهْرَةَ، عَنْ أَبِي الْمُثَنَّى الْجُهَنِيِّ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ، فَجَاءَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ، فَقَالَ لَهُ مَرْوَانُ: سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ النَّفْخِ فِي الشَّرَابِ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت ابو المثنی الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مروان کے پاس تھا۔ حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ تشریف لائے۔ مروان نے آپ سے عرض کی کہ آپ ﷺ نے پانی میں پھونکنے سے منع کیا ہے؟ حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں!

1297 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، أَخْبَرَنَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَلّٰهُ أَفْرَحُ بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ رَجُلٍ أَضَلَّ رَاحِلَتَهُ بِفَلَاةٍ مِنَ الْأَرْضِ، فَطَلَبَهَا فَلَمْ يَقْدِرْ عَلَيْهَا، فَتَسَجَّى لِلْمَوْتِ، فَبَيْنَمَا هُوَ كَذَلِكَ إِذْ سَمِعَ وَجْبَةَ الرَّاحِلَةِ حِينَ بَرَكَتْ، فَكَشَفَ عَنْ وَجْهِهِ فَإِذَا هُوَ بِرَاحِلَتِهِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اپنے بندہ کی توبہ سے اتنا زیادہ خوش ہوتا ہے کہ جس طرح ایک آدمی کی سواری جنگل میں گم ہو جائے وہ اس کو تلاش کرے، اس کو نہ ملے اس نے سونے کے لیے کپڑا اوپر لے لیا' وہ اسی حالت میں تھا کہ اچانک اس نے سواری کے چلنے کی آواز سنی اس نے اپنے چہرے سے کپڑا ہٹایا تو سواری اس کے سامنے تھی۔

1296- أخرجه الترمذی فی الأشربة' باب: ما جاء فی کراهية النفخ فی الشراب ۔ وأبو داؤد فی الأشربة' باب: الشرب من ثلمة القدح ۔ ومالك فی صفة النبی صلی الله علیه وسلم' باب: النهی عن الشراب فی آنية الفضة والنفخ فی الشراب ۔ والدارمی فی الأشربة' باب: النهی عن النفخ فی الشراب ۔

1297- أخرجه البخاری فی الدعوات' باب: التوبة ۔ ومسلم فی التوبة' باب: فی الحض علی التوبة ۔ والترمذی فی صفة القيامة' باب: المؤمن يرى ذنبه كالجبل فوقه ۔ وابن ماجه فی الزهد' باب: ذكر التوبة ۔

1298 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، أَنَّ رَافِعًا، مَوْلَى الشِّفَاءِ أَخْبَرَهُ قَالَ: دَخَلْتُ أَنَا وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ نَعُودُهُ، فَقَالَ لَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَخْبَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ تَمَاثِيلُ أَوْ صُورَةٌ، شَكَّ إِسْحَاقُ لَا يَدْرِي أَيُّهُمَا قَالَ أَبُو سَعِيدٍ

حضرت رافع مولیٰ اشفاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں اور حضرت عبداللہ بن ابی طلحہ رضی اللہ عنہ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کے پاس ان کی عیادت کرنے کے لیے گئے۔ ہم کو حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ ہم کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا کہ فرشتے اس کے گھر میں داخل نہیں ہوتے، جس میں تصویر ہو۔ اسحاق کو شک ہے کہ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے تماثیل یا صورۃ کا لفظ فرمایا' اس میں شک اسحاق نامی راوی کو ہے' وہ اندازہ نہ کر سکے کہ ان دونوں میں سے کون سا' کہا: حضرت ابوسعید نے کہا۔

1299 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي نَوْفٍ، عَنْ سَلِيطٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: انْتَهَيْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ مِنْ بِئْرِ بُضَاعَةَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَتَتَوَضَّأُ مِنْهَا وَهِيَ يُلْقَى فِيهَا مَا يُلْقَى مِنَ النَّتَنِ؟ فَقَالَ: إِنَّ الْمَاءَ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، اس حالت میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم وضو فرما رہے تھے، بضاعہ کے کنواں سے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے وضو کر رہے ہیں؟ اس میں نجاستیں ڈالی جاتی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانی کو کوئی شے نجس نہیں کرتی ہے۔

1300 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1298- أخرجه البخاري في بدء الخلق' باب: اذا قال أحدكم' آمين مع فروعه . ومسلم في اللباس' باب: تحريم صورة الحيوان . والترمذي في الأدب' باب: ما جاء أن الملائكة لا تدخل بيتًا فيه صورة ولا كلب . والنسائي في الزينة' باب: التصاوير . وأبو داؤد في اللباس' باب: في الصور . ومالك في الاستئذان' باب: ما جاء في الصور والتماثيل .

1299- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 15-86,31,16 . والترمذي في الطهارة' باب: ما جاء في أن الماء لا ينجسه شيء . والنسائي في المياه' باب: ذكر بئر بضاعة . وأبو داؤد في الطهارة' باب: ما جاء في بئر بضاعة .

1300- أخرجه أحمد جلد3 صفحه 10,9 . وأبو داؤد في الحروف والقراء ات .

بْنُ خَازِمٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سَعْدٍ الطَّائِيِّ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: ذَكَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاحِبَ الصُّوَرِ فَقَالَ: عَنْ يَمِينِهِ جِبْرِيلُ، وَعَنْ يَسَارِهِ مِيكَائِيلُ

حضور ﷺ نے صور پھونکنے والے کا ذکر کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی دائیں جانب حضرت جبرائیل علیہ السلام ہیں اور بائیں جانب حضرت میکائیل علیہ السلام ہیں۔

1301 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَخِيهِ مَعْبَدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ: قُلْنَا لِأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ: هَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَزْلِ شَيْئًا؟ قَالَ: سَأَلْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْعَزْلِ قَالَ: وَمَا الْعَزْلُ؟ قَالَ: قُلْنَا: الرَّجُلُ تَكُونُ لَهُ الْمَرْأَةُ تُرْضِعُ، فَيُصِيبُ مِنْهَا وَيَكْرَهُ أَنْ تَحْبَلَ فَيَعْزِلُ عَنْهَا، وَتَكُونُ لَهُ الْجَارِيَةُ فَيُصِيبُ مِنْهَا وَيَكْرَهُ أَنْ تَحْبَلَ فَيَعْزِلُ عَنْهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا عَلَيْكُمْ أَلَّا تَفْعَلُوا ذٰلِكَ، فَإِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ

حضرت معبد بن سیرین فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا آپ نے حضور ﷺ سے عزل کے متعلق پوچھا ہے؟ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عزل کیا ہے؟ اس نے عرض کی: ہم میں سے کوئی آدمی دودھ پلانے والی عورت سے وطی کرنا چاہتا ہے' وہ حاملہ ہونے کو ناپسند کرتی ہے' تو اس سے عزل کرنا چاہیے اور اس کی ایک لونڈی ہے وہ اس سے وطی کرنا چاہتا ہے وہ حاملہ ہونے کو ناپسند کرتی ہے تو اس سے عزل کرنا چاہیے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: عزل کرنے میں تم پر کوئی گناہ نہیں ہے' یہ تقدیر ہے (جس نے آنا ہے وہ آ کر ہی رہے گا)۔

1302 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي الْعَلَانِيَةِ قَالَ: سَأَلْنَا أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَقَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ، قَالَ: قُلْنَا: فَالْجُفُّ؟ قَالَ: ذَاكَ شَرٌّ

حضرت ابی العلانیہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مٹکے کی نبیذ کے متعلق پوچھا' حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے مٹکے کی نبیذ سے منع کیا ہے' ہم نے عرض کی: چمڑے کے ڈول میں بنانے کے متعلق کیا حکم ہے؟ فرمایا: وہ اس سے بھی بدتر ہے۔

1303 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

1302- أخرجه أحمد جلد3صفحه66 .

1303- أخرجه مسلم فى الصلاة' باب: الصلاة فى ثوب واحد وصفة لبسه' وفى المساجد باب: جواز صلاة الجماعة فى النافلة' والصلاة على حصير وخمرة وثوب وغيرها .

عُبَيْدٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي عَلَى حَصِيرٍ وَيَسْجُدُ عَلَيْهِ

حضور ﷺ کے پاس اس حالت میں آیا کہ آپ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے چٹائی پر اور اس پر سجدہ کر رہے تھے۔

1304 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَبْرِدُوا بِالظُّهْرِ فِي الْحَرِّ، فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: گرمیوں میں ظہر ٹھنڈی کر کے پڑھو' بے شک گرمی کی شدت جہنم کی سانس سے ہے۔

1305 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: كُنْتُ أَمْشِي مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِي الْبَلَاطِ، فَمَرَّ بِرَجُلٍ يَجُرُّ إِزَارَهُ، فَقَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ جَرَّ ثِيَابَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يَنْظُرُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، قَالَ: فَقُلْتُ: إِنِّي سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يُحَدِّثُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: وَأَنَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ بلاط میں چل رہا تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ کے پاس سے ایک آدمی گزرا وہ اپنی تہبند لٹکائے ہوئے تھا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے اپنے آقا رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو تکبر سے اپنی چادر لٹکاتا ہے اللہ عزوجل قیامت کے دن اس پر نظر رحمت نہیں کرے گا۔ فرمایا: میں نے کہا کہ میں نے ابوسعید سے یہ حدیث حضور ﷺ کے حوالہ سے بیان کرتے ہوئے سنی ہے۔ حضرت

1304- أخرجه البخارى فى بدء الخلق' باب: صفة النار' وفى المواقيت باب: الابراد بالظهر فى شدة الحر . وابن ماجه فى الصلاة' باب: الابراد بالظهر فى شدة الحر .

1305- أخرجه البخارى فى فضائل الصحابة' باب: قول النبى صلى الله عليه وسلم: لو كنت متخذًا خليلًا . وفى اللباس' باب: قول الله تعالىٰ: (قل من حرم زينة الله التى أخرج لعباده)' باب: من جر ازاره من خيلاء . باب: من جر ثوبة خيلاء . ومسلم فى اللباس' باب: تحريم جر الثوب خيلاء . والترمذى فى اللباس' باب: ما جاء فى كراهية جر الازار . والنسائى فى اللباس جلد 8 صفحه 206' باب: التغليظ فى جر الازار . وأبو داؤد فى اللباس' باب: ما جاء فى اسبال الازار . وابن ماجه فى اللباس' باب: من جر ثوبة من الخيلاء .

ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سنی ہے۔

1306 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " إِنَّ أَسْوَأَ النَّاسِ سَرِقَةً- قَالَ: - الَّذِي يَسْرِقُ صَلَاتَهُ" ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَيْفَ يَسْرِقُهَا؟ قَالَ: لَا يُتِمُّ رُكُوعَهَا وَلَا سُجُودَهَا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں میں سے سب سے بڑا چور وہ ہے جو اپنی نماز میں چوری کرتا ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین نے عرض کی: یارسول اللہ! نماز میں کیسے چوری کرتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا. وہ رکوع وسجود مکمل نہیں کرتا ہے۔

1307 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ عَتَّابٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " لَوْ حَبَسَ اللَّهُ الْقَطْرَ عَنْ أُمَّتِي عَشْرَ سِنِينَ، ثُمَّ أُنْزِلَتْ لَأَصْبَحَتْ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي بِهَا كَافِرِينَ، يَقُولُونَ: هُوَ بِنَوْءِ الْمِجْدَحِ

حضرت ابوسعیدالخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر اللہ میری اُمت سے بارش کا قطرہ دس سال بھی روک لے پھر اس کے بعد نازل کرے تو میری اُمت کا ایک گروہ اس کے ساتھ کافر ہو جائے گا' وہ کہیں گے: وہ بنومجدح ہے۔

1308 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت اور دوزخ کا آپس میں مناظرہ ہوا' جہنم نے کہا: میرے اندر تکبر کرنے والے ہوں گے' عظمت والے مال دار ہوں گے۔ جنت نے

1306- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 56 وجلد 5 صفحه 310 . ومالك في قصر الصلاة' باب: العمل في جامع الصلاة . والدارمي في الصلاة جلد 1 صفحه 305,304' باب: في الذي لا يتم الركوع والسجود . والبزار وعزاه الهيثمي الى أحمد والبز ار والمصنف في مجمع الزوائد' باب: ما جاء في الركوع والسجود .

1307- أخرجه النسائي في صلاة الاستسقاء' باب: كراهية الاستمطار بالكوكب . والدارمي في الرقاق' باب: النهي أن يقول: مطرنا بنوء كذا وكذا .

1308- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 78,13 .

قَالَ: افْتَخَرَتِ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ، فَقَالَتِ النَّارُ: أَىْ رَبِّ، يَدْخُلُنِي الْجَبَابِرَةُ وَالْمُلُوكُ وَالْعُظَمَاءُ وَالْأَشْرَافُ، وَقَالَتِ الْجَنَّةُ: يَا رَبِّ، يَدْخُلُنِي الْفُقَرَاءُ وَالضُّعَفَاءُ وَالْمَسَاكِينُ، فَقَالَ اللَّهُ لِلنَّارِ: أَنْتِ عَذَابِي أُصِيبُ بِهِ مَنْ أَشَاءُ، وَقَالَ لِلْجَنَّةِ: أَنْتِ رَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ، وَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْكُمَا مِلْؤُهَا، فَأَمَّا النَّارُ فَيُلْقَى فِيهَا أَهْلُهَا وَتَقُولُ: هَلْ مِنْ مَزِيدٍ، حَتَّى يَأْتِيَهَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَتَزْوَى وَتَقُولُ: قَدْنِي قَدْنِي، وَأَمَّا الْجَنَّةُ فَيَبْقَى فِيهَا مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَبْقَى، ثُمَّ يُنْشِءُ اللَّهُ لَهَا خَلْقًا مِمَّا يَشَاءُ

کہا: میرے اندر فقیر کمزور و مساکین ہوں گے۔ اللہ عزوجل نے دونوں کے درمیان فیصلہ کیا، فرمایا: جنت میری رحمت ہے' تیرے اندر داخل کر کے جس پر چاہوں رحم کروں۔ دوزخ میرا عذاب ہے، تیرے ذریعے جسے چاہوں عذاب دوں لیکن میرے لیے دونوں کو بھرنا ہے' بہرحال جہنم میں اس کے رہنے والے ڈالے جائیں گے' وہ کہے گی: اور زیادہ! یہاں تک کہ اللہ عزوجل آئے گا تو وہ خاموش ہو جائے گی اور کہے گی: میرے قریب ہو! میرے قریب ہو! بہرحال جنت تو اس میں باقی رہے گا' جب تک اللہ چاہے گا باقی رکھنا' پھر اللہ عزوجل اس کے لیے ایک اور مخلوق پیدا کرے گا۔

1309 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَاشِدٍ مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ الرَّحْمَنِ لَلَوْحًا فِيهِ ثَلَاثُمِائَةٍ وَخَمْسَ عَشْرَةَ شَرِيعَةً، يَقُولُ الرَّحْمَنُ: وَعِزَّتِي وَجَلَالِي لَا يَأْتِي عَبْدٌ مِنْ عِبَادِي لَا يُشْرِكُ بِي شَيْئًا فِيهِ وَاحِدَةٌ مِنْهَا إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ"

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک رحمٰن کے ہاتھ ایک تختی ہے اس میں تین سو پندرہ شریعہ ہیں' رحمٰن فرماتا ہے میری عزت وجلال کی قسم! میرا کوئی بندہ میرے ساتھ ان میں سے کسی کو شریک نہ ٹھہرائے اس کو میں جنت میں داخل کروں گا۔

1310 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا حَيْوَةُ، أَخْبَرَنَا سَالِمُ بْنُ غَيْلَانَ، أَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ قَيْسٍ التُّجِيبِيَّ، أَخْبَرَهُ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تُو ساتھی صرف مومن کو بنا' تیرا کھانا صرف نیک لوگ کھائیں۔

1309- عزاه الهيثمى للمصنف فى مجمع الزوائد' باب: بعد باب فى أصول الدين وبيان فرائضه .

1310- أخرجه الترمذى فى الزهد' باب: ما جاء فى صحبة المؤمن . وأبو داؤد فى الأدب' باب: من يؤمر أن يجالس . والحاكم جلد4صفحه128 .

سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَوْ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَصْحَبْ إِلَّا مُؤْمِنًا، وَلَا يَأْكُلْ طَعَامَكَ إِلَّا تَقِيٌّ

1311 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِابْنِ صَيَّادٍ: مَا تَرَى؟ قَالَ: أَرَى عَرْشًا عَلَى الْبَحْرِ حَوْلَهُ الْحَيَّاتُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَاكَ عَرْشُ إِبْلِيسَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ابن صیاد سے کہا: تُو نے کیا دیکھا ہے؟ اس نے کہا: میں نے ایک تخت دیکھا جو کہ سمندر پہ ہے اور اس کے اردگرد سانپ ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ ابلیس کا تخت ہے۔

1312 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، أَخْبَرَنَا الْمُعَلَّى بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنِي الْعَلَاءُ - رَجُلٌ مِنْ مُزَيْنَةَ - عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِي، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّهُمْ كَانُوا جُلُوسًا يَقْرَؤُونَ وَيَدْعُونَ قَالَ: فَخَرَجَ عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَلَمَّا رَأَيْنَاهُ سَكَتْنَا، فَقَالَ: أَلَيْسَ كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ كَذَا وَكَذَا؟، قَالَ: قُلْنَا: نَعَمْ، قَالَ: فَاصْنَعُوا كَمَا كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ، وَجَلَسَ مَعَنَا ثُمَّ قَالَ: أَبْشِرُوا صَعَالِيكَ الْمُهَاجِرِينَ بِالْفَوْزِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى الْأَغْنِيَاءِ بِخَمْسِ مِائَةِ سَنَةٍ، حَتَّى إِنَّ الْغَنِيَّ وَدَّ أَنَّهُ كَانَ فَقِيرًا، أَوْ عَائِلًا فِي الدُّنْيَا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ وہ بیٹھے قرآن کی تلاوت کر رہے تھے اور دعائیں مانگ رہے تھے۔ حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے۔ راوی کہتا ہے: پس جب ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو ہم خاموش ہو گئے' پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگ ایسا ایسا کوئی کام نہیں کر رہے تھے' ہم نے عرض کی: جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہی کام کرو جو پہلے کر رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مہاجرین کے غریب لوگوں کے گروہ، تمہارے لیے قیامت کے دن کامیابی کی خوشخبری، تم جنت میں مال دار ایمان والوں سے اور پانچ سو سال پہلے جنت میں داخل ہوں گے، مال دار خواہش کریں گے کہ وہ فقیر ہوتے یا دنیا میں محتاج ہوتے۔

1313 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو

هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ أَبِي عَلْقَمَةَ الْهَاشِمِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّهُمْ أَصَابُوا يَوْمَ فَتَحُوا أَوْطَاسٍ نِسَاءً لَهُنَّ أَزْوَاجٌ، فَكَرِهَهُنَّ رِجَالٌ مِنْهُمْ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ هَذِهِ الْآيَةَ: (وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ) (النساء: 24)

اوطاس کے دن کچھ قیدی عورتیں ملیں، اُن کی قوموں میں ان کے شوہر تھے (تو ہم نے ان سے جماع کو ناپسند کیا)۔ حضور ﷺ کے ہاں ان کا ذکر کیا گیا تو آپ ﷺ پر یہ آیت نازل ہوئی: ''وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ الٰی آخرہ''۔

1314 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا اجْتَمَعَ ثَلَاثَةٌ فَلْيَؤُمَّهُمْ أَحَدُهُمْ، وَأَحَقُّهُمْ بِالْإِمَامَةِ أَقْرَؤُهُمْ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تین افراد ہوں ان میں سے ایک امامت کروائے ان میں سے زیادہ حق دار وہ جو زیادہ قاری ہے۔

1315 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَبِي عِيسَى الْأُسْوَارِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عُودُوا الْمَرْضَى، وَاتْبَعُوا الْجَنَائِزَ تُذَكِّرْكُمُ الْآخِرَةَ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: بیماروں کی عیادت کرو' جنازوں کے پیچھے چلو' یہ تمہیں آخرت کی یاد دلائیں گے۔

1316 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَجَرَ عَنِ الشُّرْبِ قَائِمًا

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کھڑے ہوکر پانی پینے سے ڈانٹا۔

1317 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ، عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ قَالَ: اخْتَلَفْتُ أَنَا وَصَاحِبٌ لِي فِي الْحَنْتَمِ، فَأَتَيْنَا أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ فَقُلْنَا لَهُ: حَدِّثْنَا بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَنْتَمِ؟ قَالَ: لَئِنْ قُلْتَ ذَاكَ لَقَدْ كُنَّا أَحْيَانًا عَلَى عَهْدِ

حضرت ابی الوداک فرماتے ہیں: میں اور میرے ساتھی نے حنتم برتن کے متعلق اختلاف کیا' ہم حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' ہم نے ان سے عرض کی: ہم کو ایسی شی کے متعلق بتائیں جو آپ نے حنتم کے متعلق آپ سے سنی ہے؟ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر تو نے یہ کہا کہ ہم حضور ﷺ کے زمانہ میں حاضر ہوتا تھا' وہ

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَّا مَنْ يَحْضُرُهُ يَسْمَعُ مِنْهُ، وَمِنَّا مَنْ تَشْغَلُهُ الضَّيْعَةُ فَيَجِيءُ وَقَدْ قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَقُولُ: مَاذَا قَالَ؟ فَنُخْبِرُهُ مَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَإِنَّهُ أُتِيَ بِشَارِبٍ ذَاتَ يَوْمٍ، فَنُهِزَ بِالْأَيْدِي وَخُفِقَ بِالنِّعَالِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاللّٰهِ مَا شَرِبْتُ خَمْرًا، قَالَ: فَمَا شَرِبْتَ؟ قَالَ: إِنَّمَا أَخَذْتُ تَمَرَاتٍ وَزَبِيبَاتٍ فَجَعَلْتُهُنَّ فِي دُبَّاءٍ لِي، فَنَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُخْلَطَ بَيْنَ التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ فِي الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ"

آپ سے سن لیتے، ہم سے کوئی اپنے کاروبار میں مشغول ہوتا، وہ آتا اس وقت کہ حضور ﷺ کھڑے ہو جاتے تھے آپ فرما دیتے جو آپ نے فرمانا ہوتا، ہم کو اس کی خبر دی جاتی جو حضور ﷺ سے سنا ہے کہ آپ کے پاس ایک شرابی لایا گیا اس کو ہاتھوں اور جوتوں کے ساتھ مارا گیا۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ کی قسم! میں نے شراب نہیں پی۔ آپ نے فرمایا: تُو نے کیا پیا ہے؟ اس نے عرض کی: میں نے کچھ کھجوریں اور کشمش لی ہیں، ان کو اپنے برتن دباء میں ڈال دیا، حضور ﷺ نے کھجور اور کشمس، دباء اور مزفت میں ملا کر ڈالنے سے منع کیا۔

1318 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْعَبْدِيُّ، عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِي، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَرِبَ مِنْكُمُ النَّبِيذَ فَلْيَشْرَبْهُ زَبِيبًا فَرْدًا أَوْ تَمْرًا فَرْدًا أَوْ بُسْرًا فَرْدًا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو تم میں سے نبیذ پینے جائے وہ صرف کشمش کی پیے، یا صرف کھجور کی، یا صرف خشک کھجور کی۔

1319 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنِي الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: اعْتَكَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَشْرَ الْأَوْسَطَ مِنْ رَمَضَانَ وَهُوَ يَلْتَمِسُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ قَبْلَ أَنْ تَبَيَّنَ، فَلَمَّا انْقَضَى أَمَرَ بِبِنَائِهِ فَنُقِضَ، ثُمَّ أُبِينَتْ لَهُ أَنَّهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ، فَأَمَرَ بِالْبِنَاءِ فَأُعِيدَ وَاعْتَكَفَ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ،

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے رمضان کے درمیانی عشرہ میں لیلۃ القدر کی تلاش کے لیے اعتکاف کیا، لیلۃ القدر واضح کرنے سے پہلے، جب آپ نے بناء کا معاملہ ختم ہوا تو آپ نے اعتکاف توڑ دیا، پھر آپ ﷺ کیلئے واضح کر دی گئی کہ آخری عشرے میں ہے، آپ نے اعتکاف کی بناء کی، آپ واپس آئے تو آپ نے آخری عشرے میں

1318- أخرجه مسلم في الأشربة، باب: كراهية انتباذ التمر والزبيب مخلوطين . والنسائي في الأشربة، باب: الرخصة في انتباذ البسر وحده .

فَخَرَجَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّمَا أُبِينَتْ لِي لَيْلَةُ الْقَدْرِ فَخَرَجْتُ لِأُخْبِرَكُمْ بِهَا فَرَأَيْتُ رَجُلَيْنِ يَخْتَصِمَانِ مَعَهُمَا الشَّيْطَانُ وَنُسِّيتُهَا، فَالْتَمِسُوهَا فِي التَّاسِعَةِ وَالسَّابِعَةِ وَالْخَامِسَةِ، فَقُلْتُ: يَا أَبَا سَعِيدٍ، إِنَّكُمْ أَعْلَمُ بِالْعَدَدِ مِنَّا؟ قَالَ: إِنَّا أَحَقُّ بِذَلِكَ مِنْكُمْ، فَأَمَّا التَّاسِعَةُ وَالسَّابِعَةُ وَالْخَامِسَةُ، قَالَ: تَدَعُ الَّتِي تَدْعُونَ: إِحْدَى وَعِشْرِينَ، وَالَّتِي تَلِيهَا التَّاسِعَةُ، وَتَدَعُ الَّتِي تَدْعُونَ: ثَلَاثَةً وَعِشْرِينَ، وَالَّتِي تَلِيهَا السَّابِعَةُ، وَتَدَعُ الَّتِي تَدْعُونَ: خَمْسًا وَعِشْرِينَ، وَالَّتِي تَلِيهَا الْخَامِسَةُ

اعتکاف کیا' آپ لوگوں کے پاس نکلے' اس کے بعد فرمایا: اے لوگو! لیلۃ القدر کو واضح کر دیا گیا ہے' میں نکلا ہوں تا کہ میں تم کو اس کے متعلق بتاؤں! میں نے دو آدمی دیکھے کہ وہ جھگڑ رہے تھے' دونوں کے ساتھ شیطان تھے' مجھے بھلا دی گئی' تم انتیس' ستائیس اور پچیسویں رات کو تلاش کرو۔ ابونضرہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اے ابوسعید! آپ مجھ سے زیادہ گنتی جانتے ہیں؟ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تم سے زیادہ حق دار ہوں' بہرحال انتیس' ستائیس اور پچیس کو تلاش کرو' فرمایا: تم اکیسویں کو چھوڑ دو جو اس کے ساتھ ملی ہوئی ہے وہ نویں اور تیئسویں کو چھوڑ دو اور جو اس کے ساتھ ملی ہوئی ہے' ستائیسویں اور پچیسوں کو چھوڑ دو جو اس کے ساتھ ملی ہوئی ہے وہ پانچویں ہے۔

1320 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نُعْمٍ قَالَ: جَاءَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ إِلَى رَجُلٍ فَقَالَ لَهُ: أَقَرَأْتَ مَا لَمْ نَقْرَأْ، وَصَحِبْتَ مَا لَمْ نَصْحَبْ؟ قَالَ: مَا قَرَأْتُ إِلَّا مَا قَرَأْتُمْ، وَقَدْ صَحِبْتُمْ، قَالَ: فَفِيمَ تُفْتِي النَّاسَ: الدِّرْهَمَيْنِ بِثَلَاثَةٍ، وَالدِّرْهَمَ بِدِرْهَمَيْنِ؟ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ، مِثْلًا بِمِثْلٍ، فَمَا زَادَ فَهُوَ رِبًا، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ، مِثْلًا بِمِثْلٍ، فَمَا زَادَ فَهُوَ رِبًا، قَالَ: سَمِعْتُهُ بَعْدُ يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَتُوبُ إِلَيْكَ مِمَّا كُنْتُ أُفْتِي بِهِ النَّاسَ فِي الصَّرْفِ

حضرت ابونعیم فرماتے ہیں کہ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ ایک آدمی کے پاس آئے' اس کو کہا: کیا تُو نے قرآن کا کوئی ایسا جز پڑھا ہے جو ہم نے نہیں پڑھا' تُو صحابی ہے' ہم صحابی نہیں ہیں؟ میں نے وہی پڑھا ہے جو تم نے پڑھا ہے' تم بھی صحابی ہو' تُو لوگوں کو فتویٰ دیتا ہے کہ دو درہم کے بدلے تین درہم جائز ہیں اور ایک درہم کے بدلے دو درہم لینے جائز ہیں؟ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا ہے کہ آپ نے فرمایا: سونے کے بدلے سونا برابر برابر فروخت کرو جو اضافہ کرے گا تو وہ سود ہے' چاندی چاندی کے بدلے برابر برابر فروخت کرو جو اضافہ کرے گا تو وہ سود ہے۔ راوئ حدیث

فرماتے ہیں کہ میں نے اس کے بعد اسے کہتے ہوئے سنا: اے اللہ! میں توبہ کرتا ہوں اس سے جو لوگوں کو بیع صرف کے متعلق فتویٰ دیتا تھا۔

1321 - حَـدَّثَـنَـا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْـثٍ، عَـنْ شَهْرٍ قَالَ: أَقْبَلْتُ أَنَا وَرِجَالٌ مِنْ عُمْرَةٍ، فَـمَرَرْنَا بِأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ فَقَالَ: أَيْـنَ تُرِيدُونَ؟ قُلْتُ: نُرِيدُ الطُّورَ، قَالَ: وَمَا الطُّورُ؟ سَـمِـعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: " لَا تُشَـدُّ رِحَالُ الْمَطِيِّ إِلَى مَسْجِدٍ يُذْكَرُ اللّٰهُ فِيهِ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ: مَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَمَسْجِدِ الْمَدِينَةِ، وَبَيْتِ الْمَقْدِسِ"

وَلَا تَـصْـلُـحُ الصَّلَاةُ فِي سَاعَتَيْنِ مِنَ النَّهَارِ: بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغِيبَ الشَّمْسُ

وَلَا يَـصْـلُـحُ الصَّوْمُ فِي يَوْمَيْنِ مِنَ السَّنَةِ: يَوْمِ الْفِطْرِ مِنْ رَمَضَانَ، وَيَوْمِ الْأَضْحَى مِنْ ذِي الْحِجَّةِ

وَلَا تُسَـافِرُ الْـمَرْأَةُ سَفَرًا فِي الْإِسْلَامِ إِلَّا مَعَ بَعْلٍ أَوْ ذِي مَحْرَمٍ

حضرت شہر فرماتے ہیں کہ میں اور کچھ لوگ عمرہ سے واپس آئے' ہم حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے' ہم آپ کے پاس آئے تو آپ نے فرمایا: تم کہاں کا ارادہ رکھتے ہو؟ میں نے عرض کی: ہم طور جانا چاہتے ہیں' آپ نے فرمایا: طور کیا کرنا ہے؟ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا: اپنی سواریاں نہ باندھو اس مسجد کی طرف جس میں اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے سوائے مسجد حرام' مسجد مدینہ (مراد مسجد نبوی) اور مسجد اقصیٰ' دن کے دو وقتوں میں نماز درست نہیں فجر کے بعد یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے اور عصر کے بعد یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے' سال میں دو دن روزہ درست نہیں ہے' ذی الحجہ کی عیدالاضحیٰ کے دن اور عیدالفطر کے دن' کوئی عورت تین دن سے زیادہ کا سفر نہ کرے جو مسلمان ہو مگر اپنے شوہر یا محرم رشتے دار کے ساتھ۔

1322 - حَـدَّثَـنَـا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: دَخَـلَ رَجُلَانِ عَـلَـى رَسُولِ الـلّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے دونوں نے اونٹ کے پیسوں کا سوال کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں کی دو دو دینار کے ساتھ

1321- ذكره الهيثمي مع أختلاف في اللفظ الى أحمد في مجمع الزوائد' باب قوله: لا تشد الرحال الا الى ثلاثة مساجد .

1322- أخرجه أحمد جلد3صفحه4 . وعزاه الهيثمي للمصنف وأحمد في مجمع الزوائد' باب: ما جاء في السؤال .

وَسَلَّمَ فَسَأَلَاهُ فِي ثَمَنِ بَعِيرٍ، فَأَعَانَهُمَا بِدِينَارَيْنِ، فَخَرَجَا مِنْ عِنْدِهِ فَلَقِيَهُمَا عُمَرُ فَقَالَا وَأَثْنَيَا مَعْرُوفًا وَشَكَرَا مَا صَنَعَ بِهِمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَخَلَ عُمَرُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِمَا قَالَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَكِنْ فُلَانٌ أَعْطَيْتُهُ مَا بَيْنَ الْعَشَرَةِ إِلَى الْمِائَةِ فَلَمْ يَقُلْ ذٰلِكَ، إِنَّ أَحَدَهُمْ يَسْأَلُنِي فَيَنْطَلِقُ بِمَسْئَلَتِهِ مُتَأَبِّطَهَا، وَمَا هِيَ إِلَّا نَارٌ، فَقَالَ عُمَرُ: تُعْطِينَا مَا هُوَ نَارٌ؟ قَالَ: يَأْبَوْنَ إِلَّا أَنْ يَسْأَلُونِي، وَيَأْبَى اللّٰهُ لِيَ الْبُخْلَ

مدد کی، دونوں آپ ﷺ کے پاس سے نکلے۔ دونوں کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ ملے، دونوں نے آپ ﷺ کی نیکی کی تعریف کی ہے اور شکریہ ادا کیا ہے جو آپ ﷺ نے ان کے ساتھ کی تھی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ کے پاس آئے، بتایا جو ان دونوں نے کہا تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: لیکن فلاں کو میں نے دس سے سو تک دیئے تھے۔ یہ انہوں نے نہیں کہا۔ ان میں ہر ایک مجھ سے مانگ رہے تھے۔ ان میں سے ایک مجھ سے مانگتا ہے وہ چلتا ہے مانگ تو اپنی بغل میں آگ لیے ہوتا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی، آپ ﷺ نے ان کو آگ کیوں دی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ مانگنے سے نہیں رکتے تھے، اللہ نے میرے متعلق بخل کو پسند ہی نہیں کیا۔

1323 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا صَدَقَةُ، - صَاحِبُ الدَّقِيقِ - حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ غَالِبٍ الْأَزْدِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "خَصْلَتَانِ لَا تَجْتَمِعَانِ فِي مُؤْمِنٍ: سُوءُ الْخُلُقِ، وَالْبُخْلُ"

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک مومن میں دو خصلتیں جمع نہیں ہوسکتی (۱) برا اخلاق (۲) بخل۔

1324 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ: سَمِعْتُ دَرَّاجًا أَبَا السَّمْحِ يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا الْهَيْثَمِ يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ: يُسَلَّطُ عَلَى

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کافر کی قبر پر ۹۹ سانپ مسلط کیے جاتے ہیں وہ اس کو ڈستے رہیں گے یہاں تک کہ قیامت قائم ہو جائے گی۔ اگر ان میں سے ایک سانپ زمین میں ڈستا تو زمین میں

1323- أخرجه البخاری فی الأدب المفرد . والترمذی فی البر والصلة' باب: ما جاء فی البخل .

1324- أخرجه أحمد جلد3صفحه38 . والدارمی فی الرقاق .

الْكَافِرِ فِي قَبْرِهِ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ تِنِّينًا تَنْهَشُهُ وَتَلْدَغُهُ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ، فَلَوْ أَنَّ تِنِّينًا مِنْهَا نَفَخَتْ فِي الْأَرْضِ مَا نَبَتَتْ خَضْرَاءُ

سبزہ نہ اُگتا۔

1325 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ، أَخْبَرَنَا حَيْوَةُ، أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ غَيْلَانَ، أَنَّهُ سَمِعَ دَرَّاجًا أَبَا السَّمْحِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الْهَيْثَمِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْكُفْرِ وَالدَّيْنِ، فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، تَعْدِلُ الدَّيْنَ بِالْكُفْرِ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کر رہے تھے (تعلیم امت کے لیے) میں اللہ سے پناہ مانگتا ہوں قرض اور کفر سے۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! قرض کفر کے برابر ہوسکتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں۔

1326 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ إِذَا رَضِيَ عَنِ الْعَبْدِ أَثْنَى عَلَيْهِ تِسْعَةَ أَصْنَافٍ مِنَ الْخَيْرِ لَمْ يَعْمَلْهُ، وَإِنْ سَخِطَ عَلَى الْعَبْدِ أَثْنَى عَلَيْهِ تِسْعَةَ أَصْنَافٍ مِنَ الشَّرِّ لَمْ يَعْمَلْهُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل جب بندہ سے راضی ہوتا ہے اس پر نو اقسام کی بھلائی کھول دی جاتی ہیں' جو اس نے عمل نہیں کیا، جب اللہ کسی بندہ سے ناراض ہوتا ہے، اس پر نو اقسام کی برائی کھول دی جاتی ہے جو اس نے عمل نہیں کیا۔

1327 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ أَبِي سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَثَلُ الْمُؤْمِنِ وَمَثَلُ الْإِيمَانِ كَمَثَلِ الْفَرَسِ فِي آخِيَّتِهِ، يَجُولُ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى آخِيَّتِهِ، وَإِنَّ الْمُؤْمِنَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مؤمن کی مثال اور ایمان کی مثال اس بندھے ہوئے گھوڑے کی طرح ہے جو اپنے باندھنے کی جگہ گھومتا رہتا ہے' وہ گھوم کر واپس اسی جگہ آتا ہے' بے شک مؤمن بھول جاتا ہے پھر ایمان کی طرف آجاتا ہے' تم اپنا کھانا نیک لوگوں کو کھلاؤ اور نیکی ایمان والوں

1325- أخرجه أحمد جلد3صفحه38 . والنسائي في الاستعاذة' باب: الاستعاذة من الدين .

1326- أخرجه أحمد جلد3صفحه76,40,38 . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد باب: فيمن رضي الله عنه .

يَسْهُو ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى الْإِيمَانِ، فَأَطْعِمُوا طَعَامَكُمُ الْأَتْقِيَاءَ، وَأَوْلُوا مَعْرُوفَكُمُ الْمُؤْمِنِينَ

کے ساتھ کرو۔

1328 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، أَخْبَرَنَا شَيْبَانُ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ إِلَّا أَنْ يَكُونَ لَهُ جَارٌ فَقِيرٌ فَيَدْعُوهُ فَيَأْكُلُ مَعَهُ، أَوِ ابْنِ السَّبِيلِ، أَوْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: صدقہ مال دار کے لیے جائز نہیں ہے' ہاں ایک صورت کے ساتھ جائز ہے' وہ یہ ہے کہ اس کا پڑوسی فقیر ہو' وہ اس کو دعوت دے اور وہ اس کے ساتھ کھالے' یا مسافر ہو یا اللہ کی راہ میں (تو اس کے لیے صدقہ جائز ہے)۔

1329 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: نَارُكُمْ هَذِهِ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ، لِكُلِّ جُزْءٍ مِنْهَا حَرُّهَا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہاری یہ آگ جہنم کی آگ سے ۷۰ویں جزء ہے۔ ہر جزء اس سے گرم کیا جاتا ہے۔

1330 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رُؤْيَا الْمُسْلِمِ الصَّالِحِ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کا خواب نبوت کے ستّرویں جزء میں سے ہے۔

1331 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: " الْمُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَضْمُونٌ عَلَى اللَّهِ: إِمَّا أَنْ يَكْفِتَهُ إِلَى مَغْفِرَتِهِ وَرَحْمَتِهِ، وَإِمَّا أَنْ يُرْجِعَهُ بِأَجْرٍ وَغَنِيمَةٍ، وَمَثَلُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجاہد اللہ کی راہ میں جو ہوتا ہے وہ اللہ کی پناہ میں ہوتا ہے۔ اس کو اس کی مغفرت و رحمت کافی ہوتی ہے، یا تو وہ اجر اور غنیمت سے لوٹے گا۔ مجاہد

1329- أخرجه البخاری فی بدء الخلق' باب: صفة النار' وأنها مخلوقة . ومسلم فی صفة الجنة' باب: فی شدة حر نارجهنم . والترمذی فی صفة جهنم' باب: ما جاء أن نارکم هذه جزء من سبعين جزءًا من نار جهنم .

1330- أخرجه البخاری فی التعبير' باب: الرؤيا الصالحة جزء من ستة وأربعين جزءًا من النبوة . ومسلم فی الرؤيا . وانظر لابن حجر الفتح .

1331- أخرجه الترمذی فی فضائل اجهاد'باب: ما جاء فی فضل الجهاد . والنسائی فی الجهاد' باب: ثواب السرية التی تخفق . وابن ماجه فی الجهاد' باب: فضل الجهاد فی سبيل الله تعالٰى .

الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ الصَّائِمِ الْقَائِمِ لَا يَفْتُرُ حَتَّى يَرْجِعَ"

کی مثال جو اللہ کی راہ میں ہوتا ہے اس پر ہمیشہ روزہ دار کی طرح ہے جو روزہ رکھنے سے تھکتا نہیں ہے۔ یہاں تک کہ واپس آجائے۔

1332 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اجْتَنِبُوا دَعَوَاتِ الْمَظْلُومِ، وَقَالَ عَطِيَّةُ: قَالَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ خُرَاسَانَ: قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللّٰهِ حِجَابٌ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مظلوم کی بددعا سے بچو۔ حضرت عطیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ خراسان کا ایک آدمی تھا اس نے کہا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ مظلوم اور اللہ کے درمیان کوئی پردہ نہیں ہوتا ہے۔

1333 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرْآنِ إِذَا دَخَلَ الْجَنَّةَ: اقْرَأْ وَاصْعَدْ، فَيَقْرَأُ وَيَصْعَدُ بِكُلِّ آيَةٍ دَرَجَةً حَتَّى يَقْرَأَ آخِرَ شَيْءٍ مَعَهُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حافظ قرآن کو کہا جائے گا جب جنت میں داخل ہوگا پڑھتا جا اور چڑھتا جا پس پڑھ اور ہر آیت پر ایک درجہ ملے گا۔

1334 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْوَصَّافِيُّ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " مَنْ قَالَ حِينَ يَأْوِي إِلَى فِرَاشِهِ: أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ - ثَلَاثَ مَرَّاتٍ - وَأَتُوبُ إِلَيْهِ، كَفَّرَ اللّٰهُ ذُنُوبَهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ"

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو جس وقت اپنے بستر پہ آئے اور تین مرتبہ استغفر اللّٰه الذی لا الٰه الا اللّٰه الحی القیوم واتوب الیه پڑھے۔ اللہ اس کے گناہ معاف کردے گا اگرچہ اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہو۔

1332- أخرجه البخاری فی الزكاة' باب: أخذ الصدقة من الأغنياء . ومسلم فی الايمان' باب: الدعاء الٰی الشهادتين وشرائع الاسلام . والترمذی فی الزكاة' باب: ما جاء فی كراهية أخذ خيار المال فی الصدقة . والنسائی فی الزكاة' باب: وجوب الزكاة' باب: اخراج الزكاة من بلد الٰی بلد . وأبو داؤد فی الزكاة' باب: زكاة السائمة .

1334- أخرجه أحمد جلد3صفحه10 . والترمذی فی الدعوات' باب: الدعاء عند النوم .

1335 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُنْتَبَذَ فِي الْحَنْتَمِ وَالدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ، وَأَنْ يُخْلَطَ الزَّهْوُ بِالتَّمْرِ، وَالزَّبِيبُ بِالتَّمْرِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حنتم اور دباء اور نقیر میں نبیذ بنانے سے منع کیا اور کھجور اور کشمش کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع کیا۔

1336 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ شَرْقِي مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا بَيْنَ قَبْرِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری قبر اور میرے مسجد کے درمیان جگہ جنت کی کیاریوں میں سے ایک کیاری ہے۔

1337 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: " إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَمْرًا فَلْيَقُلْ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ، وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ، فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ، وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ، اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ كَذَا وَكَذَا - مِنَ الْأَمْرِ الَّذِي يُرِيدُ - لِي خَيْرًا فِي دِينِي،

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کسی کام کا ارادہ کرے وہ استخارہ کرے اور دو رکعت نفل پڑھ کر یہ دعا کرے: "اَللّٰهُمَّ إِنِّي الٰى آخره"۔

1336- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 64 . ومالك في القبلة' باب: ما جاء في مسجد النبي صلى الله عليه وسلم . وعزاه الهيثمي لأحمد والبزار والمصنف في مجمع الزوائد' باب: ما بين القبر والمنبر .

1337- عزاه الهيثمي للطبراني في الأوسط والمصنف في مجمع الزوائد' باب: باب الاستخارة .

وَمَعِيشَتِي، وَعَاقِبَةِ أَمْرِي، وَإِلَّا فَاصْرِفْهُ عَنِّي، وَاصْرِفْنِي عَنْهُ، ثُمَّ قَدِّرْ لِيَ الْخَيْرَ أَيْنَمَا كَانَ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ"

1338 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ الْفَرَّاءُ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: كَانَ يَخْرُجُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْعِيدِ يَوْمَ الْفِطْرِ فَيُصَلِّي بِالنَّاسِ تَيْنِكَ الرَّكْعَتَيْنِ، ثُمَّ يُسَلِّمُ وَيَقُومُ فَيَسْتَقْبِلُ النَّاسَ وَهُمْ جُلُوسٌ، فَيَقُولُ: تَصَدَّقُوا تَصَدَّقُوا ثَلَاثَ مِرَارٍ، وَكَانَ أَكْثَرَ مَنْ يَتَصَدَّقُ النِّسَاءُ بِالْقُرْطِ وَالْخَاتَمِ وَالشَّيْءِ، فَإِنْ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجَةٌ، أَوْ يَضْرِبُ لِلنَّاسِ بَعْثًا ذَكَرَهُ لَهُمْ، وَإِلَّا انْصَرَفَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر کے دن نکلتے تھے۔ لوگوں کو نماز پڑھاتے تھے دو رکعتیں پھر سلام پھیرتے اور کھڑے ہوتے، لوگوں کے سامنے منہ کر کے کھڑے ہوتے' لوگ بیٹھے ہوتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تین مرتبہ فرماتے: صدقہ کرو! سب سے زیادہ عورتیں صدقہ کرتی تھیں' قرط سونے و چاندی کا۔ اگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کام ہوتا تو صحابہ میں سے کسی کو بھیج دیتے' ورنہ چلے جاتے تھے۔

1339 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ نَهَارٍ الْعَبْدِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ، يَذْكُرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " إِنَّ اللَّهَ يَسْأَلُ عَنِ الْعَبْدِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يَقُولَ: مَا مَنَعَكَ إِذْ رَأَيْتَ الْمُنْكَرَ أَنْ تُنْكِرَهُ؟ فَإِذَا اللَّهُ لَقَّنَ عَبْدَهُ حُجَّتَهُ قَالَ: رَبِّ وَثِقْتُ بِكَ وَفَرِقْتُ النَّاسَ"

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل قیامت کے دن بندے سے پوچھے گا: جب تُو نے بُرائی کو دیکھا تھا تو اس کو منع کرنے سے کون سی شی تیرے لیے رکاوٹ تھی؟ اللہ عزوجل بندہ کو حجت کی تلقین کرے گا' وہ عرض کرے گا: اے اللہ! تجھ سے اُمید تھی اور میں لوگوں سے ڈرتا تھا۔

1340 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1338- أخرجه البخاري في الحيض' باب: ترك الحائض الصوم' وفي الزكاة باب: الزكاة على الأقارب' وفي الصوم باب: الحائض تترك الصوم والصلاة' وفي الشهادات باب: شهادة النساء . ومسلم في العيدين . وأحمد جلد 3 صفحه 54,42,36 . والنسائي في العيدين' باب: استقبال الامام الناس بوجهه في الخطبة .

يُوسُفَ، حَدَّثَنَا عَوْفٌ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَفْتَرِقُ أُمَّتِي فِرْقَتَيْنِ، فَتَمْرُقُ بَيْنَهُمَا مَارِقَةٌ يَقْتُلُهَا أَوْلَى الطَّائِفَتَيْنِ بِالْحَقِّ

حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت دوگروہوں میں بٹ جائے گی' ان کے دوگروہوں کے درمیانسے کچھ نکلنے والے نکلیں گے' ان کوقتل وہ کریں گے جوحق پر دوگروہوں میں سے بہتر ہوں گے۔

1341 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِصْمَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ: أَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّايَةَ فَهَزَّهَا ثُمَّ قَالَ: مَنْ يَأْخُذُهَا بِحَقِّهَا؟ ، فَجَاءَ الزُّبَيْرُ فَقَالَ: أَنَا، فَقَالَ: أَمِطْ ، ثُمَّ قَامَ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ: أَنَا، فَقَالَ: أَمِطْ ، ثُمَّ قَامَ آخَرُ قَالَ: أَنَا، فَقَالَ: أَمِطْ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي أَكْرَمَ وَجْهَ مُحَمَّدٍ لَأُعْطِيَنَّهَا رَجُلًا لَا يَفِرُّ بِهَا، هَاكَ يَا عَلِيُّ ، فَقَبَضَهَا ثُمَّ انْطَلَقَ حَتَّى فَتَحَ اللّٰهُ فَدَكَ وَخَيْبَرَ، وَجَاءَ بِعَجْوَتِهَا وَقَدِيدِهَا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جھنڈا کو پکڑ کر اس کو ہلایا اور پھر فرمایا اس کو اس کے حق کے ساتھ کون پکڑے گا؟ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ تشریف لائے، حضور ﷺ نے ان کو واپس کر دیا، پھر ایک دوسرا آدمی کھڑا ہوا' اس نے عرض کی: میں! آپ ﷺ نے اس کو بھی واپس کر دیا۔ پھر ایک اور کھڑا ہوا۔ اس نے عرض کی: میں! آپ ﷺ نے اسے بھی واپس کر دیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: وہ ذات جس نے محمد ﷺ کے چہرے کو عزت دی ہے۔ میں ضرور اس آدمی کو دوں گا جو اسے اُٹھانے کے بعد بھاگے گا نہیں۔ اے علی! اسے پکڑ لو۔ حضرت علی نے پکڑا پھر چل پڑے یہاں تک کہ اللہ نے فدک وخیبر ان کے ہاتھ پر فتح کر دیا۔ آپ رضی اللہ عنہ وہاں کی عجوہ کھجور اور سوکھا گوشت لے کر آئے۔

1342 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ عید الفطر کے دن نکلنے سے پہلے کچھ کھاتے

1341- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد' باب: في شجاعته وحمله اللواء رضي الله عنه .

1342- أخرجه الترمذي في الصلاة' باب: ما جاء في الأكل يوم الفطر قبل الخروج . وابن ماجه في الاقامة' باب: ما جاء في الصلاة قبل العيد وبعدها' وفي الصيام باب: في الأكل يوم الفطر قبل أن يخرج . باب: الأكل قبل الخروج يوم العيد' والبزار . وعزاه الهيثمي للمصنف وأحمد والبزار وللطبراني في الأوسط في مجمع الزوائد' باب: الأكل يوم الفطر قبل الخروج .

مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطْعَمُ يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ، وَلَا يُصَلِّي قَبْلَ الصَّلَاةِ، فَإِذَا انْصَرَفَ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ

تھے عید کی نماز سے پہلے کوئی نماز نہیں پڑھتے تھے۔ جب واپس جاتے تو دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

1343 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي يَدِهِ أَكْمُؤٌ فَقَالَ: هَؤُلَاءِ مِنَ الْمَنِّ، وَمَاؤُهُنَّ شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لاتے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک میں کھمیاں تھیں' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ من سے ہے' ان کا پانی آنکھوں کے لیے شفاء ہے۔

1344 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ ثَوْبَانَ، أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلْقَمَةَ بْنَ مُجَزِّزٍ عَلَى بَعْثٍ أَنَا فِيهِمْ، فَخَرَجْنَا حَتَّى إِذَا كُنَّا عَلَى رَأْسِ غَزَاتِنَا أَوْ فِي بَعْضِ الطَّرِيقِ، فَاسْتَأْذَنَهُ طَائِفَةٌ فَأَذِنَ لَهُمْ، وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ حُذَافَةَ، وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ بَدْرٍ، وَكَانَتْ فِيهِ دُعَابَةٌ، فَكُنْتُ فِيمَنْ رَجَعَ مَعَهُ، فَبَيْنَمَا نَحْنُ فِي بَعْضِ الطَّرِيقِ فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا وَأَوْقَدَ الْقَوْمُ نَارًا يَصْطَلُونَ بِهَا، أَوْ يَصْنَعُونَ عَلَيْهَا صَنِيعًا لَهُمْ، إِذْ قَالَ لَهُمْ عَبْدُ اللّٰهِ: أَلَيْسَ لِي

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علقمہ بن مجزز کو ایک لشکر پر امیر بنا کر بھیجا' میں اُن میں شامل تھا' ہم نکلے یہاں تک کہ ہم اپنی منزل کی انتہاء پر راستے ہی میں تھے' بعض گروہ والوں نے اجازت چاہی تو اُن کو اجازت دے دی' ان پر عبداللہ بن حذافہ کو امیر مقرر کیا۔ حضرت عبداللہ بدری صحابی اور اپنے مزاج میں حساس تھا' میں بھی ان واپس آنے والوں میں شامل تھا' ابھی راستے ہی میں تھے کہ ہم ایک جگہ اُترے' قوم نے آگ جلائی' سردی دور کرنے کے لیے' یا اس پر کھانا پکانے کے لیے۔ اچانک حضرت عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ نے اُن کو فرمایا: کیا میں تم پر امیر

1343- أخرجه الترمذى فى الطب ـ وابن ماجه فى الطب' باب: الكمأة والعجوة ـ

1344- أخرجه البخارى فى التفسير' باب: (أطيعوا اللّٰه وأطيعوا الرسول وأولى الأمر منكم) ـ ومسلم فى الامارة' باب: وجوب طاعة الأمراء فى غير معصية ـ والترمذى فى الجهاد ـ والنسائى فى البيعة ـ وأبو داؤد فى الجهاد' باب: فى الطاعة ـ وابن ماجه فى الجهاد' باب: لا طاعة فى معصية اللّٰه ـ

عَلَيْكُمُ السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ؟ قَالُوا: بَلَى، قَالَ: فَمَا أَنَا بِآمِرِكُمْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا فَعَلْتُمُوهُ؟ قَالُوا: بَلَى، قَالَ: فَإِنِّي أَعْزِمُ عَلَيْكُمْ بِحَقِّي وَطَاعَتِي إِلَّا تَوَاثَبْتُمْ فِي هَذِهِ النَّارِ، قَالَ: فَقَامَ نَاسٌ فَتَحَجَّزُوا، حَتَّى إِذَا ظَنَّ أَنَّهُمْ وَاثِبُونَ فِيهَا قَالَ: أَمْسِكُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ، وَإِنَّمَا كُنْتُ أَضْحَكُ مَعَكُمْ، فَلَمَّا قَدِمُوا عَلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرُوا ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَمَرَكُمْ مِنْهُمْ بِمَعْصِيَةٍ فَلَا تُطِيعُوهُ

نہیں ہوں! تم پر سننا اور اطاعت لازمی نہیں ہے؟ اُنہوں نے عرض کی: کیوں نہیں! حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تم کو اپنے حق اور اپنی اطاعت کی قسم دیتا ہوں! کیا تم اس آگ میں چھلانگ لگا دو گے؟ لوگ اُٹھے اور تیار ہونے لگے یہاں تک کہ گمان تھا کہ وہ اس میں چھلانگ لگا دیں گے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: روکو تم اپنے آپ کو میں تم کو آزما رہا تھا یعنی مذاق کر رہا تھا' جب وہ گروہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا تو اس بات کا ذکر کیا' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو تم کو گناہ کا حکم دے اس کی اطاعت نہ کرو۔

1345 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، جَمِيعًا، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى، عَنْ أَبِيهِ، - قَالَ حَمَّادٌ فِي حَدِيثِهِ - عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، - وَلَمْ يُجَاوِزْ سُفْيَانُ أَبَاهُ - قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْأَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدٌ إِلَّا الْمَقْبُرَةَ وَالْحَمَّامَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ساری زمین مسجد ہے مگر قبرستان اور حمام سجدہ کرنے کی جگہ نہیں ہے۔

1346 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيُّ ثُمَّ الظَّفَرِيُّ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، أَحَدِ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: " يُفْتَحُ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یاجوج ماجوج نکلیں گے جس طرح اللہ عزوجل فرماتا ہے: ''اور وہ ہر بلندی سے تیزی کے ساتھ اترتے ہوئے آئیں گے''۔ پھر فرمایا: وہ زمین میں پھیل جائیں گے' مسلمان اُن سے بچیں گے یہاں تک کہ مسلمانوں کا بقیہ گروہ اپنے قلعوں اور شہروں میں

1345- أخرجه الترمذى فى الصلاة' باب: ما جاء أن الأرض كلها مسجد الا المقبرة والحمام . وأبو داؤد فى الصلاة' باب: فى المواضع التى لا تجوز فيها الصلاة . وابن ماجه فى المساجد' باب: المواضع التى تكره فيها الصلاة .

عَلَى النَّاسِ كَمَا قَالَ اللَّهُ: (وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ) (الأنبياء: 96)، فَيَغْشَوْنَ النَّاسَ وَيَنْحَازُ الْمُسْلِمُونَ عَنْهُمْ إِلَى مَدَائِنِهِمْ وَحُصُونِهِمْ، وَيَضُمُّونَ إِلَيْهِمْ مَوَاشِيَهُمْ، وَيَشْرَبُونَ مِيَاهَ الْأَرْضِ حَتَّى إِنَّ بَعْضَهُمْ لَيَمُرُّ بِالنَّهَرِ فَيَشْرَبُونَ مَا فِيهِ حَتَّى يَتْرُكُوا يَبَسًا، حَتَّى إِنَّ مَنْ بَعْدَهُمْ لَيَمُرُّ بِذَلِكَ النَّهَرِ فَيَقُولُ: قَدْ كَانَ هَاهُنَا مَاءٌ مَرَّةً، حَتَّى إِذَا لَمْ يَبْقَ مِنَ النَّاسِ إِلَّا أَحَدٌ فِي حِصْنٍ أَوْ مَدِينَةٍ، قَالَ قَائِلُهُمْ: هَؤُلَاءِ أَهْلُ الْأَرْضِ قَدْ فَرَغْنَا مِنْهُمْ، بَقِيَ أَهْلُ السَّمَاءِ، قَالَ: ثُمَّ يَهُزُّ أَحَدُهُمْ حَرْبَتَهُ ثُمَّ يَرْمِي بِهَا إِلَى السَّمَاءِ فَتَرْجِعُ إِلَيْهِ مُتَخَضِّبَةً دَمًا لِلْبَلَاءِ وَالْفِتْنَةِ، فَبَيْنَمَا هُمْ عَلَى ذَلِكَ بَعَثَ اللَّهُ دُودًا فِي أَعْنَاقِهِمْ كَنَغَفِ الْجَرَادِ الَّذِي يَخْرُجُ فِي أَعْنَاقِهِمْ، فَيُصْبِحُونَ مَوْتَى لَا يُسْمَعُ لَهُمْ حِسٌّ، فَيَقُولُ الْمُسْلِمُونَ: أَلَا رَجُلٌ يَشْتَرِي لَنَا نَفْسَهُ فَيَنْظُرُ مَا فَعَلَ هَؤُلَاءِ الْعَدُوُّ؟ قَالَ: فَتَجَرَّدَ رَجُلٌ مِنْهُمْ لِذَلِكَ مُحْتَسِبًا لِنَفْسِهِ قَدْ أَطَابَهَا عَلَى أَنَّهُ مَقْتُولٌ، فَيَجِدُهُمْ مَوْتَى بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ، فَيُنَادِي: يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ، أَلَا أَبْشِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ قَدْ كَفَاكُمْ عَدُوَّكُمْ، فَيَخْرُجُونَ مِنْ مَدَائِنِهِمْ وَحُصُونِهِمْ وَيُسَرِّحُونَ مَوَاشِيَهُمْ، فَلَا يَكُونُ لَهَا رَعْيٌ إِلَّا لُحُومُهُمْ، فَتَشْكُرُ كَأَحْسَنِ مَا شَكِرَتْ عَنْ شَيْءٍ مِنَ النَّبَاتِ أَصَابَتْهُ قَطُّ"

ٹھہر جائیں گے‘ وہ یاجوج ماجوج اُن لوگوں کے جانوروں کو پکڑ لیں گے یہاں تک کہ اُن کا پہلا دستہ نہر کے پاس سے گزرے گا تو وہ اس نہر سے سارا پانی پی لیں گے یہاں تک کہ اس میں کوئی شی نہیں چھوڑیں گے‘ اُن کا آخری دستہ اُن کے پیچھے سے گزرے تو ان میں سے کہنے والا کہے گا: بے شک کبھی یہاں پانی تھا‘ حتیٰ کہ جب لوگوں میں سے ایک آدمی کسی قلعہ یا شہر میں باقی رہ جائے گا۔ اُن میں سے ایک کہنے والا کہے گا: یہاں زمین والوں سے ہم فارغ ہو چکے ہیں اب ہم آسمان والوں کو اُتاریں گے یہاں تک کہ وہ اپنے نیزہ کو حرکت دے گا اور اس کو آسمان کی طرف پھینکے گا‘ وہ نیزہ اس حالت میں واپس آئے گا کہ اس کے ساتھ خون لگا ہوگا۔ وہ کہیں گے: ہم نے آسمان والوں کو بھی قتل کر دیا۔ وہ اسی کشمکش میں ہوں گے کہ اچانک اُن پر ٹڈیوں کی طرح ایک کیڑا اُن کی ہلاکت کیلئے مسلط کیا جائے گا‘ وہ اُن کو گردنوں سے پکڑے گا اور اُنہیں ہلاک کر دیں گے‘ صبح مردہ حالت میں کریں گے یہاں تک کہ ان میں حس و حرکت نہ ہوگی‘ مسلمان کہیں گے: کوئی ہے جو اپنی جان ہتھیلی پر رکھ کر پتا کر کے آئے کہ اُن کے ساتھ کیا ہوا ہے؟ اُن میں سے ایک کہے گا: میرا خیال ہے کہ وہ مارے گئے ہیں‘ وہ اُنہیں مردہ حالت میں ایک دوسرے کے اوپر پڑا ہوا پائے گا‘ وہ آواز دے گا: اے مسلمانوں کے گروہ! خوشخبری! بے شک اللہ نے تمہارے دشمنوں کو ہلاک کر دیا ہے‘ لوگ اپنے قلعوں اور شہروں سے نکلیں

گے اور لوگ جانوروں کو کھلا چھوڑ دیں گے' اُن جانوروں کی خوراک اُن کا گوشت ہی ہوگا' وہ اُن کا گوشت کھا کر اتنے موٹے تازہ ہوں گے کہ اتنا چر کر بھی نہیں ہوئے تھے۔

1347 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ صَالِحٍ، قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: أَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ الْجُنْدَعِيُّ، أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ، أَخْبَرَهُ، أَنَّ نَاسًا مِنَ الْأَنْصَارِ سَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ يَسْأَلْهُ أَحَدٌ إِلَّا أَعْطَاهُ حَتَّى نَفِدَ مَا عِنْدَهُ، فَلَمَّا أَنْفَقَ كُلَّ شَيْءٍ عِنْدَهُ قَالَ: مَا يَكُونُ عِنْدِي مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ أَدَّخِرَهُ عَنْكُمْ، وَإِنَّهُ مَنْ يَسْتَعِفَّ يُعِفَّهُ اللَّهُ، وَمَنْ يَسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللَّهُ، وَمَنْ يَصْطَبِرْ يُصَبِّرْهُ اللَّهُ، وَلَمْ تُعْطَوا عَطَاءً خَيْرًا وَلَا أَوْسَعَ مِنَ الصَّبْرِ

حضرت ابوسعیدالخدری رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ انصار صحابہ کرام نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مانگا تو آپ نے ختم ہونے تک جو آپ کے پاس تھا ہر ایک کو عطا کیا' جب ہر شی خرچ کر دی جو آپ کے پاس تھی تو فرمایا: میں تم سے ذخیرہ کر کے نہیں رکھتا' جو سوال کرنے سے بچتا ہے اللہ اس کو بچا لیتا ہے' جو غنی ہونا چاہتا ہے اللہ اس کو غنی کر دیتا ہے' جو صبر چاہتا ہے اللہ صبر دے دیتا ہے' کسی بندے کو نیکی سے بڑھ کر اور صبر سے وسیع شی کوئی نہیں دی گئی۔

1348 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ: (يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا) (الأنعام: **158**) قَالَ: طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ عزوجل کے اس ارشاد کے متعلق فرمایا: ''يَوْمَ يَأْتِي الٰى آخره'' طلوع شمس مغرب سے ہوگا۔

1349 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ

حضرت ابوسعیدالخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

1348- أخرجه مسلم في الايمان' باب: بيان الزمن الذي لايقبل فيه الايمان . والترمذي في التفسير'باب: ومن سورة الانعام .

1349- أخرجه الترمذي في البيوع' باب: ما جاء في التسعير . وأبي داؤد في الاجازة' باب: التسعير . وابن ماجه في التجارات' باب: من كره أن يسعر . والدارمي في البيوع' باب: في النهي عن أن يسعر في المسلمين .

مَنْصُورٍ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، أَخْبَرَنِي دَاوُدُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَدِمَ نَبَطِيٌّ مِنَ الشَّامِ بِثَلَاثِينَ حِمْلَ شَعِيرٍ وَتَمْرٍ فِي زَمَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَعَّرَ - يَعْنِي مُدًّا بِدِرْهَمٍ بِمُدِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - وَلَيْسَ فِي النَّاسِ يَوْمَئِذٍ طَعَامٌ غَيْرُهُ، فَشَكَا النَّاسُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَلَاءَ السِّعْرِ، فَخَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَلَا لَأَلْقَيَنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَبْلَ أَنْ أُعْطِيَ أَحَدًا مِنْ مَالِ أَحَدٍ بِغَيْرِ طِيبِ نَفْسِهِ

شام سے نبطی آئے تیس اونٹ جَو اور کھجور لے کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں تو آپ نے اس کا نرخ ایک مُد کا ایک درہم کا مقرر کیا' حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مُد کے ساتھ' صحابہ کرام کے پاس اس دن اس کے علاوہ کھانا بھی نہیں تھا' صحابہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی نرخ کے زیادہ ہونے کی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیا اور فرمایا: خبردار! اللہ تبارک وتعالیٰ سے ملوں گا قبل اس کے کہ کسی کو کسی کا مال عطا کروں بغیر اس کی جان خوش کیے۔

1350 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى شَيْءٍ يُكَفِّرُ اللَّهُ بِهِ الْخَطَايَا وَيَزِيدُ فِي الْحَسَنَاتِ؟ ، قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: " إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ فِي الْمَكَارِهِ، وَكَثْرَةُ الْخُطَا إِلَى الْمَسَاجِدِ، وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ، مَا مِنْكُمْ مِنْ رَجُلٍ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ مُتَطَهِّرًا فَيُصَلِّي مَعَ الْمُسْلِمِينَ الصَّلَاةَ الْجَامِعَةَ ثُمَّ يَقْعُدُ فِي الْمَسْجِدِ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ الْأُخْرَى إِلَّا الْمَلَكُ يَقُولُ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ، اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ، فَإِذَا قُمْتُمْ إِلَى

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تم کو ایسی شے کے متعلق نہ بتاؤں جس کے ساتھ گناہ معاف ہوں اور نیکیوں میں اضافہ ہو؟ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی: کیوں نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ناپسندیدگی کی حالت میں وضو کرتا ہے' کثرت سے مسجد کی طرف جانا ہے' ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا ہے' تم میں سے کسی کا اپنے گھر سے وضو کر کے نکلنا ہے' مسلمانوں کے ساتھ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا ہے' پھر مسجد میں بیٹھنا اور دوسری نماز کا انتظار کرنا۔ تو فرشتے کہتے ہیں: اے اللہ! اس کو معاف کر دے! اے اللہ! اس پر رحم فرما! جب تم نماز کے لیے کھڑے ہو تو

1350- أخرجه مسلم في الطهارة' باب: فضل اسباغ الوضوء على المكاره ـ والترمذي في الطهارة' باب: ما جاء في اسباغ الوضوء ـ والنسائي في الطهارة' باب: فضل اسباغ الوضوء ـ وابن ماجه في الطهارة' باب: ما جاء في اسباغ الوضوء' وفي المساجد باب: المشي على الصلاة ـ

الصَّلَاةِ فَاعْدِلُوا صُفُوفَكُمْ، وَأَقِيمُوا، وَسُدُّوا الْفُرَجَ، فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ خَلْفِي وَرَاءَ ظَهْرِي، فَإِذَا قَالَ إِمَامُكُمْ: اللَّهُ أَكْبَرُ، فَقُولُوا: اللَّهُ أَكْبَرُ، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، وَإِذَا قَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، فَقُولُوا: اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، وَإِنَّ خَيْرَ الصُّفُوفِ الْمُقَدَّمُ، وَشَرُّهَا الْمُؤَخَّرُ، وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ الْمُؤَخَّرُ، وَشَرُّهَا الْمُقَدَّمُ، يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ، إِذَا سَجَدَ الرِّجَالُ فَاخْفِضْنَ أَبْصَارَكُنَّ لَا تَرَيْنَ عَوْرَاتِ الرِّجَالِ مِنْ ضِيقِ الْأُزُرِ"

صفوں کو سیدھا کرو، سیدھے رہو خلاء پُر کرو۔ میں تم کو پیچھے سے دیکھتا ہوں، اپنی پیٹھ سے۔ جب تمہارا امام اللہ اکبر کہے تم بھی اللہ اکبر کہو، جب امام رکوع کرے تم بھی رکوع کرو۔ جب امام کہے سمع اللہ لمن حمدہ! تو تم اللّٰھم ربنا لک الحمد کہو' بے شک بہتر صف آگے والی ہے، بدترین پیچھے والی ہے۔ عورتوں کی بہترین صف پیچھے والی ہے، بدترین آگے والی ہے۔ اے عورتوں کے گروہ! جب مرد سجدہ کریں تو تم اپنی نگاہیں جھکا لو، تہبند کے تنگ ہونے کی وجہ سے مردوں کی شرمگاہ نہ دیکھو۔

1351 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " أَنَّ رَجُلًا قَتَلَ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ نَفْسًا، فَسَأَلَ أَعْلَمَ أَهْلِ الْأَرْضِ فَدُلَّ عَلَى رَجُلٍ، فَأَتَاهُ فَقَالَ: إِنَّهُ قَتَلَ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ نَفْسًا، فَهَلْ لَهُ مِنْ تَوْبَةٍ؟ فَقَالَ: بَعْدَ قَتْلِ تِسْعَةٍ وَتِسْعِينَ لَيْسَتْ لَكَ تَوْبَةٌ، فَانْتَضَى سَيْفَهُ فَقَتَلَهُ فَكَمَّلَ بِهِ مِائَةً، قَالَ: ثُمَّ إِنَّهُ مَكَثَ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ سَأَلَ عَنْ أَعْلَمِ أَهْلِ الْأَرْضِ، فَدُلَّ عَلَى رَجُلٍ، فَقَالَ: إِنَّهُ قَتَلَ مِائَةَ نَفْسٍ فَهَلْ لَهُ مِنْ تَوْبَةٍ؟ قَالَ: وَمَنْ يَحُولُ بَيْنَكَ وَبَيْنَ التَّوْبَةِ؟ اخْرُجْ مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ الْخَبِيثَةِ الَّتِي أَنْتَ بِهَا إِلَى قَرْيَةِ كَذَا وَكَذَا، فَاعْبُدْ رَبَّكَ فِيهِمْ، قَالَ: فَخَرَجَ وَعَرَضَ أَجَلُهُ فِي الطَّرِيقِ، فَاخْتَصَمَ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ وَمَلَائِكَةُ الْعَذَابِ، فَقَالَ إِبْلِيسُ: إِنَّهُ لَمْ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے ۹۹ آدمیوں کو قتل کیا تھا۔ وہ آیا پوچھنے کے لیے اس کے لیے توبہ ہے؟ وہ ایک راہب کے پاس آیا، اس نے اس سے پوچھا۔ اس نے کہا، تیری توبہ نہیں قبول ہو سکتی۔ اس نے راہب کو قتل کیا اور سو مکمل کر دیئے' پھر جتنا اللہ نے چاہا اتنی دیر رُکا رہا' پھر اُس نے زمین کے بڑے عالم کے متعلق پوچھا تو اس کو ایک آدمی کے متعلق بتایا گیا' اُس نے اس سے عرض کی کہ اس نے سو قتل کیے ہیں تو کیا اس کی توبہ ہے؟ اُس نے کہا: تیرے اور توبہ کے درمیان کون سی شی رکاوٹ ہے؟ اس بڑی بستی سے نکل فلاں فلاں بستی کی طرف' ان میں جا کر اپنے رب کی عبادت کر۔ وہ نکلا اور راستے میں اسے موت آ گئی۔ رحمت اور عذاب والے فرشتے جھگڑنے لگے' ابلیس نے کہا: یہ کسی وقت بھی نافرمانی سے رُکا نہیں تھا۔ رحمت والے فرشتے نے کہا: یہ توبہ کی نیت سے نکلا تھا۔

يَعْصِنِي سَاعَةً قَطُّ، قَالَتْ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ: إِنَّهُ خَرَجَ تَائِبًا" ، فَزَعَمَ حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ أَنَّ بَكْرًا حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ: بَعَثَ اللّٰهُ مَلَكًا فَاجْتَمَعُوا إِلَيْهِ - رَجَعَ الْحَدِيثُ إِلَى حَدِيثِ قَتَادَةَ - قَالَ: فَقَالَ: انْظُرُوا إِلَى أَيِّ الْقَرْيَتَيْنِ كَانَ أَقْرَبَ فَأَلْحِقُوهُ بِأَهْلِهَا ، قَالَ قَتَادَةُ: فَقَرَّبَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الْقَرْيَةَ الصَّالِحَةَ، وَبَاعَدَ مِنْهُ الْخَبِيثَةَ وَأَلْحَقُوهُ بِأَهْلِهَا

حمیدالطّویل نے گمان کیا کہ بکر نے ان کو ابی رافع کے حوالہ سے بتایا کہ اللہ نے فرشتے بھیجے وہ اس کے پاس جمع ہو گئے دوبارہ قتادہ کی حدیث کی طرف آئے اُنہوں نے دیکھا کہ دونوں بستیوں میں سے کس بستی کے زیادہ قریب ہے جس کی طرف زیادہ ہو اُس میں شامل کر دو۔ حضرت قتادہ فرماتے ہیں: اللہ عزوجل نے اس کو نیک لوگوں کی بستی کے قریب کر دیا اور بُرے لوگوں کی بستی سے دور کر دیا اور اس کو نیک لوگوں میں شمار کر دیا۔

1352 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ دَرَّاجٍ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَصْدَقُ الرُّؤْيَا بِالْأَسْحَارِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے زیادہ سچا خواب سحری والا ہے۔

1353 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ لِأَصْحَابِهِ: أَمَا وَاللّٰهِ لَقَدْ كُنْتُ أُحَدِّثُكُمْ أَنَّهُ لَوْ قَدِ اسْتَقَامَتْ لَهُ الْأُمُورُ قَدْ آثَرَ عَلَيْكُمْ غَيْرَكُمْ، قَالَ: فَرَدُّوا عَلَيْهِ رَدًّا عَنِيفًا، قَالَ: فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَجَاءَهُمْ فَقَالَ لَهُمْ أَشْيَاءَ لَا أَحْفَظُهَا، قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: فَكُنْتُمْ لَا تَرْكَبُونَ الْخَيْلَ ، قَالَ: كُلَّمَا قَالَ لَهُمْ شَيْئًا قَالُوا:

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار کے ایک آدمی نے اپنے ساتھی سے کہا کہ اللہ کی قسم! میں تم کو حدیث بیان کرتا ہوں! اگر آپ کے کام آپ کے لیے سیدھے رہے تو تم پر غیر کو ترجیح دی جائے گی اس کو آسانی سے دور کر دو۔ یہ بات حضور صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کو لے کر آؤ! ان کو کچھ اشیاء کے متعلق کہا جو مجھے یاد نہیں ہیں۔ اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں نہیں! فرمایا: تم گھوڑوں پر سوار نہیں ہوتے ہو! جب بھی اُن کو کوئی شی کہی جاتی تو وہ کہتے:

1352- أخرجه الترمذي في الرؤيا' باب: قوله تعالى: (لهم البشرى في الحياة الدنيا) . باب: أصدق الرؤيا بالأسحار . وذكره ابن حبان كما في موارد الظمآن' باب: في رؤيا الأسحار . والحاكم جلد4صفحه392 .

1353- أخرجه البخاري في المغازي' باب: غزوة الطائف . ومسلم في الزكاة' باب: اعطاء المؤلفة قلوبهم على الاسلام .

بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَلَمَّا رَآهُمْ لَا يَرُدُّونَ عَلَيْهِ شَيْئًا قَالَ: " أَفَلَا تَقُولُونَ: قَاتَلَكَ قَوْمُكَ فَنَصَرْنَاكَ، وَأَخْرَجَكَ قَوْمُكَ فَآوَيْنَاكَ " ، قَالُوا: نَحْنُ لَا نَقُولُ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَنْتَ تَقُولُهُ؟ قَالَ: فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ، أَلَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَذْهَبَ النَّاسُ بِالدُّنْيَا وَأَنْتُمْ تَذْهَبُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ، أَلَا تَرْضَوْنَ أَنَّ النَّاسَ لَوْ سَلَكُوا وَادِيًا وَسَلَكْتُمْ وَادِيًا لَسَلَكْتُ وَادِيَ الْأَنْصَارِ؟ ، قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: لَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِنَ الْأَنْصَارِ، الْأَنْصَارُ كَرِشِي وَأَهْلُ بَيْتِي، عَيْبَتِي الَّتِي آوِي إِلَيْهَا، اعْفُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ، وَاقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ ، قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: فَمَا عَلِمَ ذَلِكَ ابْنُ مَرْجَانَةَ عَدُوُّ اللَّهِ، قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: قُلْتُ لِمُعَاوِيَةَ: أَمَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَ حَدَّثَنَا أَنَّا سَنَرَى بَعْدَهُ أَثَرَةً ، قَالَ مُعَاوِيَةُ: فَمَا أَمَرَكُمْ؟ قَالَ: قُلْتُ: أَمَرَنَا أَنْ نَصْبِرَ ، قَالَ: فَاصْبِرُوا إِذًا

کیوں نہیں! یا رسول اللہ! جب آپ نے اُن کو دیکھا کہ وہ کسی شی کا جواب نہیں دیتے ہیں تو آپ نے فرمایا: کیا تم نہیں کہتے ہو کہ آپ قوم سے لڑیں ہم آپ کی مدد کریں گے؟ آپ قوم سے نکلیں ہم پناہ دیں گے؟ اُنہوں نے کہا: یارسول اللہ! ہم نہیں کہتے ہیں' آپ فرمائیں! آپ نے فرمایا: اے انصار کے گروہ! کیا تم پسند کرتے ہو کہ لوگ دنیا لے جائیں اور تم رسول اللہ ﷺ کو لے جاؤ؟ یا فرمایا: اے انصار کے گروہ! کیا تم پسند کرتے ہو کہ لوگ اگر وادی میں چلیں اور تم بھی وادی میں چلو گے تو میں انصار کی وادی میں چلوں گا؟ اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار کا آدمی ہوتا' انصار میری عزت اور میری اہل بیت' میری پناہ ہیں' میں ان کی طرف پناہ لیتا ہوں تو ان کی بُرائیوں کو معاف کرو اور نیکیاں قبول کرو۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: علم نہیں تھا کہ ابن مرجانہ اللہ کا دشمن ہے۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے معاویہ سے کہا: بہرحال حضور ﷺ نے حدیث بیان کی ہے کہ عنقریب میرے بعد ترجیحات دیکھو گے۔ حضرت معاویہ نے فرمایا: تم کیا حکم دیتے ہو؟ فرمایا: میں کہتا ہوں کہ ہمیں صبر کا حکم دیا اُس وقت صبر کرنا۔

1354 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ الْمَدَنِيّ، حَدَّثَنِي حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ أَبِي

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تین آدمی سفر میں نکلیں، ان میں سے ایک امامت کروائے۔ حضرت نافع فرماتے

سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا خَرَجَ ثَلَاثَةٌ فِي سَفَرٍ فَلْيَؤُمَّهُمْ أَحَدُهُمْ قَالَ نَافِعٌ: قُلْتُ لِأَبِي سَلَمَةَ: أَنْتَ أَمِيرُنَا

ہیں: میں نے حضرت ابوسلمہ سے عرض کی: آپ ہمارے امیر ہیں۔

1355 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ الْمَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَبَّابٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَذُكِرَ عِنْدَهُ أَبُو طَالِبٍ فَقَالَ: لَعَلَّهُ أَنْ تَنْفَعَهُ شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُجْعَلُ فِي ضَحْضَاحٍ مِنَ النَّارِ إِلَى كَعْبَيْهِ يَغْلِي مِنْهُ أُمُّ دِمَاغِهِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ حضرت ابو طالب کا ذکر کیا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہوسکتا ہے قیامت کے دن ان کو میری شفاعت نفع دے۔ ان کو جہنم کے ایک کونے میں ڈال دیا جائے گا اور آگ ان کے ٹخنوں تک پہنچے گی جس سے ان کا دماغ ابلے گا۔

1356 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ عَلَى صَلَاةِ الْفَذِّ بِخَمْسٍ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی کا جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا اکیلے نماز پڑھنے سے ستائیس گناہ زیادہ ثواب کا درجہ رکھتا ہے۔

1357 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِنْ خَمْسَةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ، قَالَ يَزِيدُ: سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ يُحَدِّثُ بِهَذَا الْحَدِيثِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اُنہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اچھا خواب نبوت کے پینتالیسواں حصہ ہے۔ حضرت یزید فرماتے ہیں کہ میں نے ابوسلمہ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ یہ حدیث حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ عمر بن عبدالعزیز سے روایت کرتے

1355- أخرجه البخاري في الرقاق' باب: صفة الجنة والنار' وفي مناقب الأنصار باب: قصة أبي طالب . ومسلم في الايمان' باب: شفاعة النبي صلى الله عليه وسلم لأبي طالب .

1356- أخرجه البخاري في الأذان'باب: فضل صلاة الجماعة .

1357- أخرجه البخاري في التعبير'باب: الرؤيا الصالحة جزء من ستة وأربعين جزءًا من النبوة .

الْعَزِيزِ، فَقَالَ عُمَرُ: لَوْ كَانَتْ حَصَاةً مِنْ عَدَدِ الْحَصَى لَرَأَيْتُهَا صِدْقًا

ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر کنکریوں کی تعداد کے مطابق خواب آئے تو میں سچ شمار کروں گا۔

1358 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ: إِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ رُؤْيَا يُحِبُّهَا فَإِنَّهَا مِنَ اللَّهِ، فَلْيَحْمَدِ اللَّهَ عَلَيْهَا وَلْيُحَدِّثْ بِهَا، وَإِذَا رَأَى غَيْرَ ذَلِكَ مِمَّا يَكْرَهُ فَإِنَّهَا مِنَ الشَّيْطَانِ فَلْيَسْتَعِذْ مِنْ شَرِّهَا، وَلَا يَذْكُرْهَا لِأَحَدٍ فَإِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی خواب اچھا دیکھے تو یہ اللہ کی جانب سے ہے' اس پر اللہ کی تعریف کرے' جب اس کے علاوہ ناپسند خواب دیکھے یہ شیطان کی طرف سے ہے اس کے شر سے اللہ کی پناہ مانگے کسی کے سامنے اس کا ذکر نہ کرے بے شک یہ نقصان دے نہیں ہوگا۔

1359 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَذَا السَّلَامُ عَلَيْكَ، فَكَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ؟ قَالَ: " قُولُوا: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ"

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجتے ہیں' ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کس طرح بھیجیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پڑھو! ''اللّٰهم صل علٰی محمدٍ الٰی آخرہ''۔

1360 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّهُ كَانَ تُصِيبُهُ الْجَنَابَةُ مِنَ اللَّيْلِ فَيُرِيدُ أَنْ يَنَامَ، فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَوَضَّأَ ثُمَّ يَنَامَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ رات کو جنبی ہو گئے تھے' میں نے سونے کا ارادہ کیا' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حکم دیا کہ وضو کرنے کا اور پھر سو

1358- أخرجه البخاری فی التعبير' باب: الرؤيا من الله' باب: اذا رأى ما يكره فلا يخبر بها ولا يذكرها' وفی بدء الخلق باب: صفة ابليس وجنوده . ومسلم فی الرؤيا . والترمذی فی الدعوات' باب: ما يقول اذا رأى رؤيا يكرهها' وفی الرؤيا . وأبو داؤد فی الأدب' باب: ما جاء فی الرؤيا .

1359- أخرجه البخاری فی التفسير' باب: (ان الله وملائكته يصلون على النبی)' وفی الدعوات باب: الصلاة علىء النبی صلى الله عليه وسلم . والنسائی فی السهو' باب: نوع آخر من الصلاة على النبی صلى الله عليه وسلم .

1360- أخرجه أحمد جلد 3صفحه55 . وابن ماجه فی الطهارة' باب: من قال: لا ينام الجنب حتى يتوضأ وضوء ه للصلاة .

جانے گا۔

1361 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ عَنِ الدَّجَّالِ قَالَ: " إِنَّهُ سَيُسَلَّطُ عَلَى نَفْسٍ وَاحِدَةٍ يَقْتُلُهَا ثُمَّ يُحْيِيهَا، فَيَقُولُ: أَلَسْتُ بِرَبِّكَ؟ فَيَقُولُ: مَا كُنْتَ فِي نَفْسِي أَكْذَبَ مِنْكَ السَّاعَةَ " ، قَالَ: فَمَا كُنَّا نَرَى إِلَّا أَنَّهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ حَتَّى مَاتَ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دجال کے متعلق بیان کیا' فرمایا: عنقریب ایک آدمی پر مسلط ہوگا' اس کو قتل کرے گا پھر اس کو زندہ کرے گا' وہ کہے گا: کیا میں تیرا رب نہیں ہوں؟ وہ کہے گا: اس وقت میرے خیال کے مطابق تجھ سے زیادہ جھوٹا کوئی نہیں ہے۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نے دیکھا کہ حضرت عمر اسی پر رہے یہاں تک کہ اُن کا وصال ہوگیا۔

1362 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ أَبُو إِسْحَاقَ الطَّالْقَانِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ أَبِي شُجَاعٍ، عَنْ أَبِي السَّمْحِ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " (وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ) (المؤمنون: 104) قَالَ: تَشْوِيهِ النَّارُ فَتَقْلِصُ شَفَتُهُ حَتَّى تَبْلُغَ وَسْطَ رَأْسِهِ، وَتَسْتَرْخِي الْأُخْرَى حَتَّى تَضْرِبَ سُرَّتَهُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ فرماتا ہے اور وہ اس میں منہ چڑھائے ہوں گے'' (المومنون: ۱۰۴) ان کو آگ بھون ڈالے گی ان کے دونوں ہونٹ اوپر والا سر کے وسط تک پہنچ جائے گا۔ دوسرا لٹک کر اس کے ناف تک چلا جائے گا۔

1363 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1362- أخرجه الترمذي في صفة جهنم' باب: ما جاء في صفة طعام أهل النار' وفي التفسير باب: ومن سورة المؤمنين . الحاكم في المستدرك جلد2صفحه395 .

1363- أخرجه البخاري في الخصومات' باب: ما يذكر في الأشخاص والخصومة بين المسلمين واليهود' وفي أحاديث الأنبياء باب: قوله تعالى: (وواعدنا موسى ثلاثين ليلة)' وفي التفسير باب: (ولما جاء موسى لميقاتنا وكلمه ربه) . وفي الديات باب: اذا لطم المسلم يهوديًا عند الغضب' وفي التوحيد باب: (وكان عرشه على الماء) (وهو رب العرش العظيم) . ومسلم في الفضائل' باب: من فضائل موسى . وأبو داؤد في السنة' باب: في التخيير بين

الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُخَيِّرُوا بَيْنَ الْأَنْبِيَاءِ

حضور ﷺ نے فرمایا: انبیاء علیہم السلام کو ایک دوسرے پر ترجیح فوقیت نہ دو۔

1364 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ: حَدَّثَ رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ بِهَذَا الْحَدِيثِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، يُحَدِّثُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ إِلَيْهِ حَتَّى دَخَلَ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ وَأَنَا مَعَهُ، فَقَالَ: إِنَّ هَذَا حَدَّثَنِي عَنْكَ حَدِيثًا تُحَدِّثُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَفَسَمِعْتَهُ؟ قَالَ: بَصُرَ عَيْنِي وَسَمِعَ أُذُنِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ، وَلَا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ، إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَلَا تَبِيعُوا شَيْئًا غَائِبًا بِنَاجِزٍ

ایک آدمی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو یہ حدیث حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے بیان کرتے تھے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے یہاں تک کہ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، میں آپ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا۔ فرمایا: یہ مجھے آپ رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے حدیث بیان کرتا ہے اور تو کیا آپ نے حضور ﷺ سے سنی ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میری آنکھوں نے دیکھا اور میرے دونوں کانوں نے سنا کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا آپ ﷺ نے فرمایا: سونے کو سونے کے بدلے چاندی کو چاندی کے بدلے نہ فروخت کرو مگر برابر کسی غائب شے کو اندازاً نہ فروخت کرو۔

1365 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَّا أَهْلُ النَّارِ الَّذِينَ هُمْ أَهْلُهَا فَإِنَّهُمْ لَا يَمُوتُونَ فِيهَا وَلَا يَحْيَوْنَ، وَلَكِنْ أُنَاسٌ - أَوْ كَمَا قَالَ - تُصِيبُهُمْ بِذُنُوبِهِمْ - أَوْ قَالَ: بِخَطَايَاهُمْ - فَتُمِيتُهُمْ إِمَاتَةً، حَتَّى إِذَا صَارُوا فَحْمًا أُذِنَ فِي الشَّفَاعَةِ فَجِيءَ بِهِمْ ضَبَائِرَ ضَبَائِرَ فَبُثُّوا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جہنم والے وہ رہنے والے ہیں کیونکہ اُن کو نہ موت آئی نہ زندہ ہونا ہے لیکن لوگ' یا جیسے آپ نے فرمایا: آگ اُن کو اُن کے گناہوں کے مطابق پہنچے گی یا ان کی غلطیوں کے مطابق اسی طرح۔ حضرت ابونضرہ فرماتے ہیں: وہ مریں گے یہاں تک کہ جب وہ کوئلہ ہو جائیں گے تو ان کے متعلق شفاعت کا اذن ہوگا' ان کو ضبائر پر لایا جائے گا' ان کو جنت کی نہر

الأنبياء عليهم السلام) .

1364- أخرجه مسلم في المساقاة' باب: الربا .

عَلَى أَنْهَارِ الْجَنَّةِ، فَيُقَالُ: يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ أَفِيضُوا عَلَيْهِمْ، فَيَنْبُتُونَ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ ، قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ حِينَئِذٍ: كَأَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي الْبَادِيَةِ

میں ڈالا جائے گا' اہل جنت کو کہا جائے گا: ان پر ڈالو! ان کا گوشت آئے گا جس طرح دانہ جب زمین میں ڈالا جائے تو وہ اُگتا ہے۔قوم میں سے ایک آدمی نے کہا: گویا ایسے محسوس ہوتا ہے کہ حضور ﷺ دیہات میں رہتے ہیں۔

1366 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّرْفِ قَالَ: يَدٌ بِيَدٍ، فَقُلْتُ: نَعَمْ، فَقَالَ: لَا بَأْسَ، قَالَ: فَلَقِيتُ أَبَا سَعِيدٍ فَأَخْبَرْتُهُ أَنِّي سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّرْفِ فَقَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ، قَالَ: أَوَقَالَ ذٰلِكَ؟ أَمَا إِنَّا سَنَكْتُبُ إِلَيْهِ فَلَا يُفْتِيكُمُوهُ، قَالَ: فَوَاللّٰهِ لَقَدْ جَاءَ بَعْضُ فِتْيَانِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرٍ فَأَنْكَرَهُ، فَقَالَ: كَأَنَّ هٰذَا لَيْسَ مِنْ تَمْرِ أَرْضِنَا؟، قَالَ: كَانَ فِي تَمْرِ الْعَامِ بَعْضُ الشَّيْءِ، فَأَخَذْتُ هٰذَا وَزِدْتُ بَعْضَ الزِّيَادَةِ، فَقَالَ: أَضْعَفْتَ، أَرْبَيْتَ، لَا تَقْرَبَنَّ هٰذَا، إِذَا رَابَكَ مِنْ تَمْرِكَ شَيْءٌ فَبِعْهُ ثُمَّ اشْتَرِ الَّذِي تُرِيدُ مِنَ التَّمْرِ

حضرت ابونضرہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بیع صرف کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: نقد نقد جائز ہے' میں نے کہا: ٹھیک ہے! آپ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے۔ میں حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے ملا تو میں نے آپ کو بتایا کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بیع صرف کے متعلق پوچھا تو اُنہوں نے کہا: کوئی حرج نہیں ہے' انہوں نے کہا: کیا اس کے علاوہ کوئی اور لفظ فرمائے؟ بہرحال ہم آپ کو لکھ کر بھیجیں گے تو وہ تمہیں اس کا فتویٰ نہ دیں گے' اللہ کی قسم! بعض نوجوان حضور ﷺ کے پاس کھجوریں لے کر آئے' آپ نے لینے سے انکار کر دیا اور فرمایا: معلوم ہوتا ہے کہ یہ کھجوریں ہمارے ملک کی نہیں ہیں؟ اور عرض کی: اس سال کی کھجوروں میں کوئی شی تھی' میں نے لیا' بعض کا اضافہ کیا تو آپ نے فرمایا: تُو نے اضافہ کیا اور سودی کاروبار کیا' جب تیری کھجوروں میں سود ہو تو میں اس کے قریب ہرگز نہیں جاؤں گا' اس کو فروخت کر پھر اس کے ساتھ وہی کھجوریں خرید۔

1367 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ،

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم

1366- أخرجه مسلم في المساقاة' باب: بيع الطعام مثلًا بمثل .

عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: كُنَّا نَغْزُو مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ، فَمِنَّا الصَّائِمُ وَمِنَّا الْمُفْطِرُ، فَلَا يَجِدُ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ، وَلَا الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ، يَرَوْنَ أَنَّهُ مَنْ وَجَدَ قُوَّةً فَصَامَ، ذٰلِكَ حَسَنٌ، وَيَرَوْنَ أَنَّهُ مَنْ وَجَدَ ضَعْفًا فَأَفْطَرَ، فَإِنَّ ذٰلِكَ حَسَنٌ

حضور ﷺ کے ساتھ مل کر رمضان المبارک میں جہاد کرتے، ہم میں سے بعض روزہ کی حالت میں ہوتے، بعض روزہ کی حالت میں نہ ہوتے، روزہ رکھنے والے نہ رکھنے والے پر اعتراض نہ کرتے تھے اور روزہ نہ رکھنے والے رکھنے والے پر اعتراض نہ کرتے تھے، جنہوں نے خیال کیا کہ وہ قوی ہیں تو اُنہوں نے روزہ رکھا اور جنہوں نے خیال کیا کہ وہ کمزور ہیں تو اُنہوں نے افطار کرلیا، دونوں نے اچھا کیا۔

1368 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي مُتَوَشِّحًا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس اس حالت میں آیا کہ آپ ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھ رہے تھے۔

1369 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ أَبُو السَّمْحِ، أَنَّ أَبَا الْهَيْثَمِ حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، طُوبَى لِمَنْ رَآكَ وَآمَنَ بِكَ؟ قَالَ: طُوبَى لِمَنْ رَآنِي وَآمَنَ بِي، ثُمَّ طُوبَى، ثُمَّ طُوبَى، ثُمَّ طُوبَى لِمَنْ آمَنَ بِي وَلَمْ يَرَنِي ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: وَمَا طُوبَى؟ قَالَ: شَجَرَةٌ فِي الْجَنَّةِ مَسِيرَةُ مِائَةِ سَنَةٍ، ثِيَابُ أَهْلِ الْجَنَّةِ تَخْرُجُ مِنْ أَكْمَامِهَا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! خوشخبری اس کے لیے جس نے آپ ﷺ کو دیکھا اور آپ ﷺ پر ایمان لایا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: خوشخبری اس کے لیے جس نے مجھے دیکھا نہیں اور مجھ پر ایمان لایا، پھر خوشخبری، پھر خوشخبری، پھر خوشخبری جو مجھ پر ایمان لایا جس نے مجھے دیکھا نہیں۔ ایک آدمی نے آپ ﷺ سے عرض کی: یہ خوشخبری کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک درخت ہے، اس کی مسافت ایک سو سال ہے اہل جنت کے کپڑے سے نکل جائیں گے۔

1369- أخرجه أحمد جلد3صفحه70-71' وجلد5صفحه264,257,248 . وعزاه الهيثمي وأحمد والمصنف في مجمع الزوائد' باب: ما جاء فيمن آمن بالنبي صلى الله عليه وسلم ولم يره . وذكره ابن حبان في الثقات .

1370 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَجُلٌ: مَا (كَالْمُهْلِ) (الكهف: 29) ؟ قَالَ: كَعَكَرِ الزَّيْتِ، فَإِذَا قَرَّبَهُ إِلَيْهِ سَقَطَتْ فَرْوَةُ وَجْهِهِ مِنْهُ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے آپ سے عرض کی: کالمھل کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ دوزخ کا پانی ہے' وہ تلچھٹ کی طرح ہوگا' جب وہ اس کے قریب لایا جائے گا تو منہ کی کھال گر جائے گی۔

1371 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: " اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيرًا حَتَّى يَقُولُوا: مَجْنُونٌ"

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کا ذکر اتنا کرو کہ لوگ تم کو مجنوں کہیں۔

1372 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ ضُرِبَ بِمِقْمَعٍ مِنْ حَدِيدٍ الْجَبَلُ لَتَفَتَّتَ ثُمَّ عَادَ كَمَا كَانَ

حضرت ابوسعیدالخدری رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اگر لوہے کا گرز پہاڑ پر مارا جائے (یعنی جہنم کے لوہے کا گرز) تو ساری کائنات ریزہ ریزہ ہو جائے' پھر ایسے ہی ہو جائے جس طرح پہلے تھی۔

1373 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ يَعْمَلُ فِي صَخْرَةٍ صَمَّاءَ لَيْسَ لَهَا بَابٌ وَلَا كُوَّةٌ لَخَرَجَ عَمَلُهُ إِلَى النَّاسِ كَائِنًا مَا كَانَ

حضرت ابوسعیدالخدری رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اگر ایسی بند چٹان میں کوئی عمل کرنے والا' جس کا نہ کوئی دروازہ ہو نہ روشن دان ہو' اس کا عمل لوگوں کو معلوم ہو جائے جو بھی کرتا تھا۔

1370- أخرجه الترمذي في صفة جهنم' باب: ما جاء في صفة شراب أهل النار' وفي التفسير باب: ومن سورة (سأل سائل). وانظر الدر المنثور .

1371- أخرجه أحمد جلد 3صفحه71,68 . والحاكم جلد 1صفحه499 . وعزاه الهيثمي لأحمد والمصنف في مجمع الزوائد' باب: فضل ذكر الله تعالى والأكثار منه .

1372- أخرجه أحمد جلد 3صفحه83 . وصححه الحاكم جلد 4صفحه601 . وعزاه الهيثمي لأحمد والمصنف في مجمع ازوائد' كتاب صفة النار .

1373- أخرجه أحمد جلد3صفحه28 . وعزاه الهيثمي لأحمد والمصنف في مجمع الزوائد' باب: لو عمل أحد في صخرة صماء وخرج عمله الى الناس .

1374 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: كُلُّ حَرْفٍ فِي الْقُرْآنِ يُذْكَرُ فِيهِ الْقُنُوتُ فَهُوَ طَاعَةٌ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر حرف جو قرآن میں ہے اس میں قنوت کا ذکر ہے اس سے مراد اطاعت ہے۔

1375 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: " أَتَانِي جِبْرِيلُ فَقَالَ: إِنَّ رَبِّي وَرَبَّكَ يَقُولُ: كَيْفَ رَفَعْتُ ذِكْرَكَ؟ قَالَ: وَاللّٰهُ أَعْلَمُ، قَالَ: إِذَا ذُكِرْتُ ذُكِرْتَ مَعِي "

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے پاس حضرت جرائیل علیہ السلام آئے، عرض کی: یا رسول اللہ! میرے اور تمہارے رب نے فرمایا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کیسے بلند کیا گیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ زیادہ جانتا ہے، اللہ فرماتا ہے جب میرا ذکر کیا جائے گا' تیرے ذکر بھی میرے ساتھ کیا جائے گا۔

1376 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ أَنَّ دَلْوًا مِنْ غَسَّاقٍ يُهْرَاقُ فِي الدُّنْيَا لَأَنْتَنَ أَهْلَ الدُّنْيَا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر جہنم سے ایک ڈول بھی پیپ کا دنیا میں بہا دیا جائے ساری دنیا میں اس کی بدبو پھیل جائے۔

1377 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَأْكُلُ التُّرَابُ كُلَّ شَيْءٍ مِنَ الْإِنْسَانِ إِلَّا عَجْبَ ذَنَبِهِ،

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مٹی انسان کی ہر شے کھائے گی مگر اس ریڑھ کی ہڈی۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! اس کی

1374- أخرجه أحمد جلد3صفحه75 .

1375- أخرجه الطبری فی التفسير . وأخرجه ابن حبان كما فی موارد الظمآن' سورة (آلم نشرح) وعزاه الهيثمی للمصنف فی مجمع الزوائد' باب: عظم قدره صلى الله عليه وسلم .

1376- أخرجه أحمد . والترمذی فی كتاب صفة جهنم' باب: ما جاء فی صفة شراب . . . .

1377- أخرجه البخاری فی التفسير' بـاب: ونفخ فی الصور . ومسلم فی الفتن وما بعده' باب: ما بين النفختين . والنسائی فی الجنائز' باب: أرواح المؤمنين . وأبو داؤد فی السنة' باب: فی ذكر البعث والصور . وابن ماجه فی الزهد' باب: ذكر القبر والبلیٰ' باب: قيام الساعة وكيف ينشبون .

1378- أخرجه الترمذی فی صفة جهنم' باب: ما جاء فی صفة قعر جهنم' وفی التفسير باب: ومن سورة المدثر .

قِيلَ: وَمِثْلُ مَا هُوَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: مِثْلُ حَبَّةِ الْخَرْدَلِ مِنْهُ يَنْبُتُونَ

مثال کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: رائی کے دانہ کے برابر جس سے لوگ' اُگنے کی طرح پیدا ہوں گے۔

1378 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَيْلٌ: وَادٌ فِي جَهَنَّمَ يَهْوِي فِيهِ الْكَافِرُ أَرْبَعِينَ خَرِيفًا قَبْلَ أَنْ يَبْلُغَ قَعْرَهُ، وَقَالَ: " الصَّعُودُ: جَبَلٌ مِنْ نَارٍ يَصْعَدُ فِيهِ سَبْعِينَ خَرِيفًا، ثُمَّ يَهْوِي بِهِ كَذٰلِكَ فِيهِ أَبَدًا"

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ویل جہنم میں ایک وادی ہے' کافر کو اس میں ڈالا جائے گا' اس کی تہہ تک پہنچنے سے پہلے اور فرمایا: صعود' جہنم میں ایک پہاڑ ہے' اس میں ستر سال تک چڑھتا رہے گا' پھر اس سے گرایا جائے گا اسی طرح ہمیشہ ہمیشہ ہوتا رہے گا۔

1379 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اسْتَكْثِرُوا مِنَ الْبَاقِيَاتِ الصَّالِحَاتِ، قِيلَ: وَمَا هُنَّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: الْمِلَّةُ، قِيلَ: وَمَا هِيَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: التَّهْلِيلُ، وَالتَّكْبِيرُ، وَالتَّسْبِيحُ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہمیشہ رہنے والے نیک کاموں کو کثرت سے کرو۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! وہ کیا ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کلمہ۔ عرض کی: یا رسول اللہ! وہ کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''لا الٰه الا اللّٰه واللّٰه اكبر، سبحان اللّٰه، الحمد للّٰه ولا حول ولا قوة الا باللّٰه''۔

1380 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُنْصَبُ لِلْكَافِرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِقْدَارُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ كَمَا لَمْ يَعْمَلْ لِلّٰهِ فِي الدُّنْيَا، وَإِنَّ الْكَافِرَ يَرَى جَهَنَّمَ وَيَظُنُّ أَنَّهَا مُوَاقِعَتُهُ مِنْ مَسِيرَةِ أَرْبَعِينَ سَنَةً

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: قیامت کا دن کافر کے لیے پچاس ہزار سال کی مقدار مقرر کیا جائے گا' یا اسے معلوم ہوگا کہ اس نے دنیا میں اللہ کے لیے کوئی کام کیا ہی نہیں' کافر جہنم کو دیکھے گا' خیال کرے گا وہ جہنم میں چالیس سال کی مسافت سے پڑا ہوا ہے۔

1379- أخرجه أحمد جلد3صفحه75,71 .

1380- أخرجه أحمد جلد3صفحه75 . وعزاه الهيثمى لأحمد والمصنف فى مجمع الزوائد' باب: (بعد باب ما جاء فى هول المطلع وشدة يوم القيامة) .

1381 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "إِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَّكِءُ فِي الْجَنَّةِ مَسِيرَةَ سَبْعِينَ سَنَةً قَبْلَ أَنْ يَتَحَوَّلَ، ثُمَّ تَأْتِيهِ امْرَأَةٌ فَتَضْرِبُ عَلَى مَنْكِبَيْهِ، فَيَنْظُرُ وَجْهَهُ فِي خَدِّهَا أَصْفَى مِنَ الْمِرْآةِ، وَإِنَّ أَدْنَى لُؤْلُؤَةٍ عَلَيْهَا لَتُضِيءُ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ إِلَى الْمَغْرِبِ، فَتُسَلِّمُ عَلَيْهِ، فَيَرُدُّ عَلَيْهَا السَّلَامَ وَيَسْأَلُهَا: مَنْ أَنْتِ؟ فَتَقُولُ: أَنَا هِيَ الْمَزِيدُ، وَإِنَّهُ لَيَكُونُ عَلَيْهَا سَبْعُونَ ثَوْبًا، أَدْنَاهَا مِثْلُ النُّعْمَانِ مِنْ طُوبَى، فَيَنْفُذُهَا بَصَرُهُ حَتَّى يَرَى مُخَّ سَاقِهَا مِنْ وَرَاءِ ذٰلِكَ، وَإِنَّ عَلَيْهِمُ التِّيجَانَ، إِنَّ أَدْنَى لُؤْلُؤَةٍ فِيهَا لَتُضِيءُ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ"

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ‘ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی جنت میں ستّر سال چلنے کی مقدار ٹیک لگا کر رکھے گا‘ وہ پہلو نہیں بدلے گا‘ پھر ایک عورت آئے گی وہ اس کے کندھے پر مارے گی‘ وہ اپنا چہرہ اس کے رخسار میں دیکھے گا‘ وہ شیشے سے بھی زیادہ صاف ہوگی اور ایک ادنیٰ موتی اس پر نچوڑا جائے گا جس کے ساتھ مشرق سے لے کر مغرب تک روشن ہوگئی ہے‘ وہ اس کو سلام کرے گی‘ وہ اس کے سلام کا جواب دے گا‘ وہ اس سے پوچھے گا: تُو کون ہے؟ وہ کہے گی: میں مزید ہوں! اس پر ستّر کپڑے ہوں گے‘ ادنیٰ کپڑا طوبیٰ کے نعمان کی طرح ہوگا‘ وہ اپنی آنکھ سے اس کو دیکھے گا یہاں تک کہ اس کے کپڑوں کے باہر سے اس کی پنڈلی کا مغز دیکھے گا‘ ان پر تاج ہوں گے‘ اس تاج پر موتی ہوگا جو ادنیٰ سا ہوگا‘ اس کے ساتھ مشرق اور مغرب روشن ہوجائیں گے‘ اگر دنیا میں ڈالا جائے۔

1382 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الشِّتَاءُ رَبِيعُ الْمُؤْمِنِ

حضرت ابوسعیدالخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سردیاں مؤمن کا موسمِ بہار ہے۔

1383 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَقْعَدُ الْكَافِرِ مِنَ النَّارِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ، كُلُّ ضِرْسٍ لَهُ مِثْلُ أُحُدٍ، وَفَخِذُهُ مِثْلُ وَرِقَانٍ، وَجِلْدُهُ سِوَى لَحْمِهِ وَعِظَامِهِ أَرْبَعُونَ ذِرَاعًا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جہنم میں کافر کے بیٹھنے کی جگہ تین دن کی مسافت کے برابر ہوگی پھر اس کی ہر داڑھ احد پہاڑ کے برابر ہوگی، اس کی ران ورقان پہاڑ کے برابر ہوگی اس کی کھال، گوشت و ہڈیوں کے علاوہ چالیس گز

1381- أخرجه أحمد جلد3صفحه75 . وعزاه الهيثمي للمصنف والطبراني وأحمد في مجمع الزوائد' باب: ما جاء في نساء أهل الجنة من الحور العين وغيرهن .

1383- أخرجه أحمد جلد3صفحه75 .

ہو گی۔

1384 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ أَنَّ مِقْمَعًا مِنْ حَدِيدٍ وُضِعَ فِي الْأَرْضِ وَاجْتَمَعَ عَلَيْهِ الثَّقَلَانِ مَا أَقَلُّوهُ مِنَ الْأَرْضِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر جہنم کا ایک لوہے کا زمین میں رکھ دیا جائے تو انسان اور جن جمع ہو جائیں اس کو زمین سے ہلا نہیں سکیں گے۔

1385 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: لِسُرَادِقِ النَّارِ أَرْبَعَةُ جُدُرٍ، بَيْنَ كُلِّ جِدَارٍ مِثْلُ أَرْبَعِينَ سَنَةً

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جہنم کی دیواریں چار ہوں گی جن میں سے ہر دیوار کے درمیان چالیس سال کی مسافت ہو گی۔

1386 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، يَوْمٌ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ، مَا أَطْوَلَ هٰذَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ، إِنَّهُ لَيُخَفَّفُ عَلَى الْمُؤْمِنِ حَتَّى يَكُونَ أَخَفَّ عَلَيْهِ مِنْ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ يُصَلِّيهَا فِي الدُّنْيَا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! ''قیامت کے دن کی مقدار پچاس ہزار سال ہو گی'' یہ کتنی زیادہ مقدار ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے! مؤمن پر یہ دن اتنا مختصر ہو گا یہاں تک کہ فرض نماز سے بھی زیادہ مختصر ہو گا، جو وہ دنیا میں پڑھتا ہے۔

1387 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1384- أخرجه مسلم في الجنة . وأحمد جلد3صفحه29 . والترمذى . وعزاه الهيثمي للمصنف وأحمد في مجمع الزوائد' باب: عظم خلق الكافر في النار .

1385- أخرجه أحمد جلد3صفحه29 . وعزاه الهيثمي للمصنف وأحمد في مجمع الزوائد . وصححه الحاكم جلد4 صفحه600 .

1386- أخرجه أحمد جلد3صفحه29 . والترمذى في صفة جهنم' باب: ما جاء في صفة شراب أهل النار . والحاكم في المستدرك جلد4صفحه601,600 .

1387- أخرجه أحمد جلد3صفحه75 . وعزاه الهيثمي للمصنف وأحمد في مجمع الزوائد' باب: خفة يوم القيامة على

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيَذْكُرَنَّ اللّٰهَ قَوْمٌ فِي الدُّنْيَا عَلَى الْفُرُشِ الْمُمَهَّدَةِ يُدْخِلُهُمُ الْجِنَّانَ الْعُلَى

حضور ﷺ نے فرمایا: ضرور بضرور اللہ کا ذکر کرے گی ایک قوم دنیا میں اپنے بستروں پر ہوگی' اللہ عزوجل ان کو داخل کرے گا جنت کے اعلیٰ درجات میں۔

1388 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ عُرِّفَ الْكَافِرُ بِعَمَلِهِ، فَجَحَدَ وَخَاصَمَ، فَيُقَالُ: هَؤُلَاءِ جِيرَانُكَ يَشْهَدُونَ عَلَيْكَ، فَيَقُولُ: كَذَبُوا، فَيَقُولُ: أَهْلُكَ، عَشِيرَتُكَ؟ فَيَقُولُ: كَذَبُوا، فَيَقُولُ: احْلِفُوا، فَيَحْلِفُونَ، ثُمَّ يُصْمِتُهُمُ اللّٰهُ وَتَشْهَدُ أَلْسِنَتُهُمْ، ثُمَّ يُدْخِلُهُمُ النَّارَ"

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا کافر کو اس کے عمل کی وجہ سے پہچانا جائے گا، وہ انکار کرے گا اور جھگڑے گا اس کو کہا جائے گا: تیرے سارے پڑوس تجھ پر گواہی دیتے ہیں اس کے متعلق۔ کہے گا: یہ جھوٹ بولتے ہیں' اس کو کہا جائے گا: تیرے اہل خانہ اور تیرے رشتہ دار کہتے ہیں۔ وہ کہے گا: یہ جھوٹ بولتے ہیں۔ ان کو کہا جائے گا: قسم اٹھاؤ! وہ قسم اٹھائیں گے' پھر اللہ عزوجل ان کو گونگا کر دے گا، ان کی زبانیں گونگی رہیں گی پھر ان کو جہنم میں ڈالا جائے گا۔

1389 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " قَالَ مُوسَى: يَا رَبِّ، عَلِّمْنِي شَيْئًا أَذْكُرُكَ وَأَدْعُوكَ بِهِ، قَالَ: قُلْ يَا مُوسَى: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، قَالَ: كُلُّ عِبَادِكَ يَقُولُ هَذَا، قَالَ: قُلْ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، إِنَّمَا أُرِيدُ شَيْئًا تَخُصُّنِي بِهِ، قَالَ: يَا مُوسَى، لَوْ أَنَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعَ وَعَامِرَهُنَّ غَيْرِي وَالْأَرَضِينَ السَّبْعَ فِي كِفَّةٍ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ فِي كِفَّةٍ مَالَتْ بِهِنَّ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی: اے رب! مجھے کوئی شے سکھا کہ اس کے ذریعے میں تجھے یاد کروں اور تجھ سے دعا کروں۔ اللہ عزوجل نے فرمایا: اے موسیٰ! لا الہ الا اللہ کہو۔ موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی: اے اللہ! یہ تو تیرے سارے بندے کہتے ہیں۔ اللہ عزوجل نے فرمایا: موسیٰ! کہو! لا الہ الا اللہ۔ موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی: تو ہی اللہ ہے' میں چاہتا ہوں کہ مجھے کسی خاص شے

المؤمنين .

1388- عزاه الهيثمي للمصنف في مجمع الزوائد' باب: ما جاء في الحسان .

1389- عزاه الهيثمي للمصنف في مجمع الزوائد'باب: ما جاء في فضل لا اله الا الله .

لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ"

کے ساتھ خاص کر۔ اللہ عزوجل نے فرمایا: اے موسیٰ! اگر سات آسمان اور اس میں رہنے والے میرے علاوہ اور سات زمینیں ایک پلڑے میں ہوں اور لا الٰہ الا اللہ دوسرے پلڑے میں رکھ دیا جائے تو لا الٰہ الا اللہ والا پلڑا بھاری ہوگا۔

1390 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: " الْمَجَالِسُ ثَلَاثَةٌ: سَالِمٌ، وَغَانِمٌ، وَشَاجِبٌ"

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجالس تین ہیں: جس میں کسی کی غیبت سے بچا رہا' غانم مراد جس میں کوئی نیکی کی اور جس میں کوئی گناہ کیا تو وہ نقصان دِہ ہوگی۔

1391 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: (وَفُرُشٌ مَرْفُوعَةٌ) (الواقعة: 34) قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، إِنَّ ارْتِفَاعَهَا لَكَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، وَإِنَّ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَمَسِيرَةُ خَمْسِمِائَةِ عَامٍ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کے اس ارشاد کے متعلق فرمایا: ''وَفُرُشٌ مَّرْفُوعَةٌ'' (الواقعہ: ۳۴) اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! اس کی بلندی زمین و آسمان کے برابر ہے اور زمین و آسمان کے درمیان مسافت پانچ سو سال کے برابر ہے۔

1392 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: الشِّيَاعُ حَرَامٌ، قَالَ ابْنُ لَهِيعَةَ: يَعْنِي: الَّذِي يَفْتَخِرُ بِالْجِمَاعِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شیاع حرام ہے' ابن لہیعہ فرماتے ہیں: مراد یہ ہے کہ جماع پر فخر کرنا حرام ہے۔

1393 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بسا

1391- أخرجه أحمد جلد3صفحه75 . والترمذی فی صفة الجنة' باب: ما جاء فی صفة ثیاب أهل الجنة .

1392- أخرجه أحمد جلد 3صفحه29 . وعزاه الهیثمی للمصنف فی مجمع الزوائد' باب: كتمان ما یكون بین الرجل وأهله .

1393- عزاه الهیثمی فی مجمع الزوائد' باب: الصلاة علی غیر .. صححه ابن حبان كما فی موارد الظمآن' باب: الصلاة علی النبی صلی الله علیه وسلم .

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " رُبَّمَا رَجُلٌ كَسَبَ مَالًا مِنْ حَلَالٍ فَأَطْعَمَ نَفْسَهُ، وَرَجُلٌ يَكُونُ لَهُ مَالٌ تَكُونُ فِيهِ الصَّدَقَةُ فَقَالَ: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ، وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ، فَإِنَّهُ لَهُ زَكَاةٌ "

اوقات ایک آدمی حلال طریقے سے مال کماتا ہے وہ خود کھاتا ہے، اور ایک آدمی ہے اس کے لیے مال ہوتا ہے اس میں صدقہ ہوتا ہے وہ یہ والا درود پاک پڑھے: ''اَللّٰھم صل علٰی محمد الٰی آخرہٖ ''اس طرح اس کی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔

1394 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِلْجَنَّةِ مِائَةُ دَرَجَةٍ، لَوْ أَنَّ الْعَالَمِينَ اجْتَمَعُوا فِي إِحْدَاهُنَّ وَسِعَتْهُمْ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت کے سو درجہ ہیں' اگر دنیا کے سارے عالم جمع ہو جائیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک درجہ ان سے وسیع ہوگا۔

1395 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " إِنَّ الشَّيْطَانَ قَالَ: وَعِزَّتِكَ يَا رَبِّ، لَا أَبْرَحُ أُغْوِي عِبَادَكَ مَا دَامَتْ أَرْوَاحُهُمْ فِي أَجْسَادِهِمْ، قَالَ الرَّبُّ: وَعِزَّتِي وَجَلَالِي لَا أَزَالُ أَغْفِرُ لَهُمْ مَا اسْتَغْفَرُونِي "

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابلیس نے رب تعالیٰ سے کہا: تیری عزت و جلال کی قسم! میں ابن آدم کو گمراہ کروں گا، جب تک روح اس کے جسم میں ہے۔ اللہ عزوجل نے اس کو جواب دیا: میری عزت و جلال کی قسم! جب تک مجھ سے بخشش طلب کرتے رہیں میں ان کو معاف کرتا رہوں گا۔

1396 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، إِنَّهُ لَيَخْتَصِمُ حَتَّى الشَّاتَانِ فِيمَ انْتَطَحَتَا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! قیامت کے دن ضرور بدلہ دیا جائے گا یہاں تک کہ دو بکریوں سے بھی' ایک سینگ اور دوسری بغیر سینگ والی کو جو مارنے والی ہے۔

1394- أخرجه أحمد جلد3صفحه29 . والترمذى فى الجنة' باب: ما جاء فى صفة درجات الجنة .

1395- أخرجه أحمد جلد3صفحه29 .

1396- أخرجه أحمد جلد3صفحه29 .

1397 - وَعَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَيُّ الْعِبَادَةِ أَفْضَلُ دَرَجَةً عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟ قَالَ: الذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيرًا، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَمِنَ الْغَازِى فِى سَبِيلِ اللَّهِ؟ قَالَ: لَوْ ضَرَبَ بِسَيْفِهِ الْكُفَّارَ وَالْمُشْرِكِينَ حَتَّى يَنْكَسِرَ وَيَخْتَضِبَ دَمًا لَكَانَ الذَّاكِرُ اللَّهَ أَفْضَلَ مِنْهُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! قیامت کے دن اللہ کے ہاں کون سے بندے افضل ہوں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کثرت سے اللہ کا ذکر کرنے والے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے یہ بڑا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر مجاہد اپنی تلوار کے ساتھ مشرکین و کفار کو مارے یہاں تک کہ اس کی تلوار ٹوٹ جائے وہ خون میں لت پت ہو جائے تو پھر بھی اللہ کا ذکر کرنے والے افضل ہوں گے اس مجاہد سے۔

1398 - وَعَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: هَاجَرَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْيَمَنِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَجَرْتَ الشِّرْكَ، وَلَكِنَّهُ الْجِهَادُ، هَلْ بِالْيَمَنِ أَبَوَاكَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: أَذِنَا لَكَ؟ قَالَ: لَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْجِعْ إِلَى أَبَوَيْكَ فَاسْتَأْذِنْهُمَا، فَإِنْ فَعَلَا فَجَاهِدْ وَإِلَّا فَبَرَّهُمَا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی یمن سے ہجرت کر کے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو نے شرک چھوڑ دیا ہے جہاد باقی ہے۔ کیا یمن میں تیرا ماں باپ موجود ہیں؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تو نے ان سے اجازت لی ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے ماں باپ کے پاس واپس چلے جاؤ! ان سے اجازت لو اگر اجازت دیں تو جہاد کرو ورنہ ان کے ساتھ نیکی کرو۔

1399 - وَعَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " يَقُولُ الرَّبُّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: سَيَعْلَمُ أَهْلُ الْجَمْعِ الْيَوْمَ مَنْ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل قیامت کے دن فرمائے گا: عنقریب جمع ہونے والے جان لیں گے کہ

1397- أخرجه أحمد جلد3صفحه75 . والترمذى فى الدعوات' باب: أى العباد أفضل عند الله .

1398- أخرجه البخارى فى الجهاد' باب: الجهاد باذن الأبوين . ومسلم فى البر'باب: بر الوالدين . وأحمد جلد 3 صفحه75-76 . وأبو داؤد فى الجهاد' باب: فى الرجل يغزو وأبواه كارهان .

1399- أخرجه أحمد جلد3صفحه75 . والترمذى فى الجنة' باب: ما جاء ما لأدنى أهل الجنة من الكرامة .

أَهْلُ الْكَرَمِ، فَقِيلَ: وَمَنْ أَهْلُ الْكَرَمِ؟ قَالَ: أَهْلُ الذِّكْرِ فِي الْمَسَاجِدِ"

اہل کرم کون ہیں؟ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! اہل کرم کون ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ذکر کی مجالس جو مساجد میں ہوتی ہیں۔

1400 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ أَدْنَى أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً الَّذِي لَهُ ثَمَانُونَ أَلْفَ خَادِمٍ، وَاثْنَانِ وَسَبْعُونَ زَوْجًا، يُنْصَبُ لَهُ قُبَّةٌ مِنْ لُؤْلُؤٍ وَيَاقُوتٍ وَزَبَرْجَدٍ، كَمَا بَيْنَ الْجَابِيَةِ وَصَنْعَاءَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں سب سے کم درجہ والے کو اسّی ہزار خادم ملیں گے، ۷۰ بیویاں ہوں گی، اس کے لیے موتیوں اور یاقوت اور زبرجد کا خیمہ اتنا بڑا ہوگا جتنا جابیہ (ایک جگہ کا نام) اور صنعاء کے درمیان فاصلہ ہے۔

1401 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - شَكَّ أَبُو خَيْثَمَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ - أَنَّهُ قَالَ: مَنْ مَاتَ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا يُرَدُّونَ إِلَى سِتِّينَ سَنَةً فِي الْجَنَّةِ، لَا يَزِيدُونَ عَلَيْهَا أَبَدًا وَكَذَلِكَ أَهْلُ النَّارِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو دنیا میں چھوٹا یا بڑا مرے گا اس کو جنت میں ساٹھ سال تک کی عمر تک پہنچایا جائے گا، اس پر ہمیشہ اضافہ نہیں ہوگا، اسی طرح اہل جہنم کے ساتھ کیا جائے گا۔

1402 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ، حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْغَافِرِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " لَيَأْخُذَنَّ الرَّجُلُ بِيَدِ أَبِيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَلَيُقْطِعَنَّهُ النَّارَ يُرِيدُ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ، فَيُنَادَى: إِنَّ الْجَنَّةَ لَا يَدْخُلُهَا مُشْرِكٌ، أَلَا إِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَرَّمَ الْجَنَّةَ عَلَى كُلِّ مُشْرِكٍ، فَيَقُولُ: رَبِّ أَبِي، رَبِّ أَبِي، رَبِّ أَبِي، قَالَ: فَيُحَوَّلُ فِي صُورَةٍ قَبِيحَةٍ وَرِيحٍ مُنْتِنَةٍ فَيَتْرُكُهُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ضرور ایک آدمی قیامت کے دن اپنے باپ کا ہاتھ پکڑے گا اس سے آگ کی زنجیریں کاٹے گا اس کو جنت میں داخل کرنے کا ارادہ کرے گا آواز آئے گی کہ جنت میں مشرک داخل نہیں ہوگا، بے شک اللہ نے جنت ہر مشرک پر حرام قرار دی ہے۔ وہ عرض کرے گا: اے رب! میرا باپ! اے رب! میرا باپ! اے رب! میرا باپ! اس کی صورت کو ایک بدشکل میں تبدیل کر دیا جائے گا، اس سے بدبو پھیل جائے گی،

1401- أخرجه الترمذي في الجنة' باب: ما جاء ما لأدنى أهل الجنة من الكرامة .

" قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: فَكَانَ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ يَرَوْنَ أَنَّ ذَاكَ الرَّجُلَ إِبْرَاهِيمُ، وَلَمْ يَزِدْهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ذَلِكَ"

اس کو وہ چھوڑ دے گا۔ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ نے خیال کیا کہ وہ ابراہیم ہوں گے، رسول اللہ ﷺ نے اس پر اضافہ نہیں کیا۔

1403 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَهَى عَنِ الْوِصَالِ فِي الصِّيَامِ، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا لَكَ أَنْتَ تَفْعَلُهُ؟ فَقَالَ: إِنِّي لَسْتُ كَأَحَدِكُمْ، إِنِّي أُطْعَمُ وَأُسْقَى

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے لگاتار روزے رکھنے سے منع کیا۔ آپ سے عرض کی گئی: یارسول اللہ! آپ رکھتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں تمہاری طرح نہیں ہوں، مجھے کھلایا اور پلایا جاتا ہے۔

1404 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ أَبِي مَلِيحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا مَضَى أَحَدُكُمْ فِي صَلَاةٍ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى بَيْتِهِ فَلْيُصَلِّ، وَلْيَجْعَلْ لِبَيْتِهِ نَصِيبًا مِنْ صَلَاتِهِ، فَإِنَّ اللَّهَ جَاعِلٌ مِنْ صَلَاتِهِ فِي بَيْتِهِ خَيْرًا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھنے کے لیے جائے پھر اپنے گھر واپس آجائے وہ گھر میں بھی نماز پڑھے، نماز کا حصہ اپنے گھر کے لیے بھی رکھے بے شک اللہ عزوجل نماز کی برکت سے گھر میں بھلائی ڈالتا ہے۔

1405 - قَرَأْتُ عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ يَزِيدَ الطَّحَّانِ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ خُثَيْمٍ، عَنْ فُضَيْلٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: (وَآتِ ذَا الْقُرْبَى حَقَّهُ) (الاسراء: 26) دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةَ وَأَعْطَاهَا فَدَكَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی کہ قریبی رشتہ داروں کو اس کا حق دو۔ حضور ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو بلوایا اور ان کو باغ فدک دیا۔

1404- أخرجه مسلم في صلاة المسافرين، باب: استحباب صلاة النافلة في بيته، وجوازها في المسجد . وابن ماجه في الاقامة، باب: ما جاء في التطوع في البيت .

1406 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " يَخْرُجُ الدَّجَّالُ فَيَتَوَجَّهُ قِبَلَهُ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَتَلْقَاهُ الْمَسَالِحُ: مَسَالِحُ الدَّجَّالِ، فَيَقُولُونَ لَهُ: أَيْنَ تَعْمِدُ؟ فَيَقُولُ: أَعْمِدُ إِلَى هَذَا الَّذِي خَرَجَ، فَيَقُولُونَ لَهُ: أَوَمَا تُؤْمِنُ بِرَبِّنَا؟ قَالَ: يَقُولُ: مَا أَرَى - أَحْسِبُهُ - حَقًّا، قَالَ: يَقُولُونَ: اقْتُلُوهُ، قَالَ: فَيَقُولُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ: أَلَيْسَ قَدْ نَهَاكُمْ رَبُّكُمْ أَنْ تَقْتُلُوا أَحَدًا دُونَهُ؟ قَالَ: فَيَنْطَلِقُونَ بِهِ إِلَى الدَّجَّالِ، قَالَ: فَإِذَا رَآهُ الْمُؤْمِنُ قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، هَذَا الدَّجَّالُ الَّذِي ذَكَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَيَأْمُرُ بِهِ الدَّجَّالُ فَيُشَبَّحُ، قَالَ: فَيَقُولُ: خُذُوهُ فَاشْبَحُوهُ، قَالَ: فَيُشَبَّحُ، قَالَ: فَيُمْصَعُ ظَهْرُهُ وَبَطْنُهُ ضَرْبًا، قَالَ: فَيَقُولُ لَهُ: أَمَا تُؤْمِنُ بِي؟ قَالَ: فَيَقُولُ: أَنْتَ الْمَسِيحُ الْكَذَّابُ، قَالَ: فَيَأْمُرُ بِهِ فَيُنْشَرُ بِالْمِنْشَارِ مِنْ مَفْرِقِهِ حَتَّى يُفَرِّقَ بَيْنَ رِجْلَيْهِ، قَالَ: ثُمَّ يَمْشِي الدَّجَّالُ بَيْنَ الْقِطْعَتَيْنِ، قَالَ: ثُمَّ يَقُولُ: قُمْ، فَيَسْتَوِي قَائِمًا، قَالَ: فَيَقُولُ لَهُ: أَمَا تُؤْمِنُ بِي؟ قَالَ: فَيَقُولُ لَهُ: مَا ازْدَدْتُ فِيكَ إِلَّا بَصِيرَةً، قَالَ: ثُمَّ يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّهُ لَا يَفْعَلُ الَّذِي فَعَلَ بِي بِأَحَدٍ مِنَ النَّاسِ، قَالَ: فَيَأْخُذُهُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دجال نکلے گا' مسلمانوں میں سے ایک آدمی اس کی جانب متوجہ ہوگا' دجال کے لوگ' اس سے ملیں گے جو ہتھیار باندھے ہوئے ہوں گے' وہ اس آدمی کو کہیں گے: تیرا کہاں کا ارادہ ہے؟ وہ کہے گا: میرا ارادہ اس کی طرف ہے جو نکلا ہے۔ وہ کہیں گے: کیا تُو ہمارے رب پر ایمان نہیں رکھتا ہے؟ وہ کہے گا کہ وہ اس کو خدا نہیں سمجھتا ہے' وہ کہیں گے: اس کو قتل کر دو! وہ ایک دوسرے سے کہیں گے: کیا تم کو تمہارے رب نے اپنی اجازت کے بغیر قتل کرنے سے منع نہیں کیا؟ وہ اس کو لے کر دجال کی طرف جائیں گے' جب ایمان والا اس کو دیکھے گا یعنی دجال کو تو وہ کہے گا: اے لوگو! یہ وہی دجال ہے جس کا ذکر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ہے' اس کے بعد دجال اس کو زخمی کرنے کے متعلق حکم دے گا' وہ اس کو پکڑیں گے اور اس کو زخمی کریں گے اور اس کے پیٹ اور پیٹھ پر ماریں گے' دجال کہے گا: کیا تُو مجھ پر ایمان لاتا ہے؟ وہ مؤمن کہے گا: تو مسیح کذاب ہے۔ وہ دجال اس کے متعلق حکم دے گا کہ اس کے سر پر آرا چلایا جائے' وہ لوگ اس کے سر کے درمیان آرا چلائیں گے' اس کے سر سے لے کر اس کے پاؤں تک دو ٹکڑے کر دیں گے۔ پھر وہ دجال کہے گا: اُٹھ! تو وہ سیدھا کھڑا ہو جائے گا۔ وہ اس کو کہے گا: کیا تُو مجھ پر ایمان لاتا ہے؟ وہ مؤمن کہے گا: مجھے تیرے متعلق اور بصیرت حاصل ہو گئی ہے۔

1406- أخرجه مسلم فی الفتن' باب: فی صفة الدجال' وتحريم المدينة عليه وقتله المؤمن واحيائه .

الدَّجَّالُ لِيَذْبَحَهُ، فَيُجْعَلُ مَا بَيْنَ ذَقْنِهِ إِلَى تَرْقُوَتِهِ نُحَاسًا، فَلَا يَسْتَطِيعُ إِلَيْهِ سَبِيلًا، قَالَ: فَيَأْخُذُ بِيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ فَيَقْذِفُ بِهِ، فَيَحْسِبُ النَّاسُ أَنَّهُ قَذَفَهُ فِي النَّارِ، وَإِنَّمَا أُلْقِيَ فِي الْجَنَّةِ" ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذَا أَعْظَمُ النَّاسِ شَهَادَةً عِنْدَ رَبِّ الْعَالَمِينَ

پھر وہ بندۂ مؤمن کہے گا: اے لوگو! میرے بعد اس طرح کسی اور سے نہیں کرے گا۔ اس کے بعد دجال اس کو پکڑے گا تا کہ اسکو ذبح کیا جائے تو اس مؤمن کے گلے سے لے کر اس کی آخری حد تک جسم تانبے کا بن جائے گا' وہ اس تک جانے کی طاقت نہیں رکھے گا' پھر دجال اس کے پاؤں اور ہاتھ سے پکڑے گا اور اس کو ڈالا جائے گا' لوگ سمجھیں گے کہ اس کو آگ میں ڈالا ہے' حالانکہ وہ جنت میں جا کر گرا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ آدمی تمام کائنات کو پالنے والے کے ہاں سب سے زیادہ شہادت کا درجہ رکھے گا۔

1407 - حَدَّثَنَا قَطَنُ بْنُ نَسِيرٍ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ زِيَادٍ قَالَ: لَمَّا هَزَمَ يَزِيدُ بْنُ الْمُهَلَّبِ أَهْلَ الْبَصْرَةِ قَالَ الْمُعَلَّى: فَخَشِيتُ أَنْ أَجْلِسَ فِي حَلْقَةِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ فَأُوجَدَ فِيهَا فَأُعْرَفَ، فَأَتَيْتُ الْحَسَنَ فِي مَنْزِلِهِ، فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ فَقُلْتُ: يَا أَبَا سَعِيدٍ، كَيْفَ بِهَذِهِ الْآيَةِ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ؟ قَالَ: أَيَّةُ آيَةٍ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ؟ ، قُلْتُ: قَوْلُ اللّٰهِ فِي هَذِهِ الْآيَةِ: (وَتَرَى كَثِيرًا مِنْهُمْ يُسَارِعُونَ فِي الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ) (المائدة: 62) ، قَالَ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ، إِنَّ الْقَوْمَ عَرَضُوا السَّيْفَ فَحَالَ السَّيْفُ دُونَ الْكَلَامِ ، قُلْتُ: يَا أَبَا سَعِيدٍ، فَهَلْ تَعْرِفُ لِمُتَكَلِّمٍ فَضْلًا؟ قَالَ: لَا ، قَالَ الْمُعَلَّى: ثُمَّ

حضرت معلّٰی بن زیاد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب یزید بن مہلب نے اہل بصرہ کو شکست دی۔ معلّٰی فرماتے ہیں: میں حسن بن ابوالحسن کے حلقہ میں بیٹھنے سے ڈرتا تھا' میں ان کے حلقہ میں پایا جاؤں گا تو پہچان لیا جاؤں گا' میں حسن کے پاس اُن کے گھر پر آیا' میں آپ کے پاس داخل ہوا تو میں نے عرض کی: اے ابوسعید! آپ اللہ عزوجل کے اس ارشاد کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اللہ کے کلام کی کون سی آیت ہے؟ میں نے عرض کی: یہ آیت ''آپ ان میں سے بہت زیادہ یہودیوں کو دیکھتے ہو کہ گناہ' زیادتی اور سود کھانے میں دوڑتے ہیں وہ ضرور ہی بہت بُرے کام کرتے رہے ہیں''۔ اُنہوں نے فرمایا: اے عبداللہ! بے شک ایک قوم نے تلوار چلائی' تلوار اُن کے کلام کے درمیان حائل ہوئی'

1407- ذكره الهيثمي للمصنف في مجمع الزوائد'باب: فيمن خاف فأنكر بقلبه ومن تكلم في مصباح الزجاج .

حَدَّثَ بِحَدِيثَيْنِ: حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَدِيثٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدَكُمْ رَهْبَةُ النَّاسِ أَنْ يَقُولَ الْحَقَّ إِذَا رَآهُ، أَنْ يَذْكُرَ تَعْظِيمَ اللّٰهِ فَإِنَّهُ لَا يُقَرِّبُ مِنْ أَجَلٍ، وَلَا يُبْعِدُ مِنْ رِزْقٍ قَالَ: ثُمَّ حَدَّثَ الْحَسَنُ بِحَدِيثٍ آخَرَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ لِلْمُؤْمِنِ أَنْ يَذِلَّ نَفْسَهُ قِيلَ: وَمَا إِذْلَالُهُ نَفْسَهُ؟ قَالَ: يَتَعَرَّضُ مِنَ الْبَلَاءِ لِمَا لَا يُطِيقُ قِيلَ: يَا أَبَا سَعِيدٍ فَيَزِيدُ الضَّبِّيُّ وَكَلَامُهُ فِي الصَّلَاةِ؟ قَالَ: أَمَا إِنَّهُ لَمْ يَخْرُجْ مِنَ السِّجْنِ حَتَّى نَدِمَ، قَالَ الْمُعَلَّى: فَقُمْتُ مِنْ مَجْلِسِ الْحَسَنِ فَأَتَيْتُ يَزِيدَ فَقُلْتُ: يَا أَبَا مَوْدُودٍ، بَيْنَمَا أَنَا وَالْحَسَنُ نَتَذَاكَرُ إِذْ نَصَبْتُ أَمْرَكَ نَصْبًا، فَقَالَ: مَهْ يَا أَبَا الْحَسَنِ، قَالَ: قُلْتُ: قَدْ فَعَلْتَ؟ قَالَ: فَمَا قَالَ الْحَسَنُ؟ قُلْتُ قَالَ: أَمَا إِنَّهُ لَمْ يَخْرُجْ مِنَ السِّجْنِ حَتَّى نَدِمَ عَلَى مَقَالَتِهِ، قَالَ يَزِيدُ: مَا نَدِمْتُ عَلَى مَقَالَتِي، وَايْمُ اللّٰهِ لَقَدْ قُمْتُ مَقَامًا أُخْطِرُ فِيهِ بِنَفْسِي، قَالَ يَزِيدُ: فَأَتَيْتُ الْحَسَنَ فَقُلْتُ: يَا أَبَا سَعِيدٍ، غُلِبْنَا عَلَى كُلِّ شَيْءٍ، نُغْلَبُ عَلَى صَلَاتِنَا؟ فَقَالَ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ، إِنَّكَ لَمْ تَصْنَعْ شَيْئًا، إِنَّكَ تَعْرِضُ نَفْسَكَ لَهُمْ، ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَقَالَ لِي مِثْلَ مَقَالَتِهِ، قَالَ: فَقُمْتُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي الْمَسْجِدِ وَالْحَكَمُ بْنُ أَيُّوبَ يَخْطُبُ، فَقُلْتُ: رَحِمَكَ اللّٰهُ، الصَّلَاةَ، قَالَ: فَلَمَّا قُلْتُ ذَلِكَ احْتَوَشَتْنِي الرِّجَالُ

میں نے عرض کی: اے ابوسعید! کیا آپ پہچانتے ہیں گفتگو کرنے والے کیلئے کوئی فضیلت؟ اُنہوں نے فرمایا: نہیں! معلّٰی فرماتے ہیں: پھر اُنہوں نے دو حدیثیں بیان کیا کہ ہم کو ابوسعید نے حضور ﷺ کے حوالہ سے بیان کیا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: خبردار! تم میں سے کسی کو لوگوں کا ڈر حق بات کہنے سے نہ روکے' جبکہ وہ حق جانتے بھی ہوں اور حق کو اللہ کی رضا حاصل کرنے کیلئے بیان کریں کیونکہ وہ جو ناحق پر ہے' وہ نہ تو موت پر قریب کر سکتا ہے اور نہ رزق کو دور کر سکتا ہے۔ پھر حسن نے دوسری حدیث بیان کی کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی کے لیے جائز نہیں ہے کہ اپنے آپ کو ذلیل کرے۔ عرض کی گئی: ذلیل کرنے سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: اپنے آپ کو ایسی آزمائش میں ڈالے جس کی وہ طاقت نہیں رکھتا ہے۔ عرض کی گئی: اے ابوسعید! یزید الضبی اور اس کا کلام نماز کے بارے میں کیا ہے؟ فرمایا: وہ قید سے نہیں نکلے گا یہاں تک کہ وہ شرمسار ہوگا۔ میں یزید کے پاس آیا' میں نے کہا: اے ابومودود! ہم اور حسن آپس میں گفتگو کر رہے تھے کہ اچانک میں نے آپ کا ذکر کیا' اُنہوں نے فرمایا: اے ابوالحسن! اس کو چھوڑیں! میں نے کہا: آپ نے کچھ کیا ہے؟ اس نے کہا: حسن نے کیا کہا ہے؟ میں نے کہا: اُنہوں نے فرمایا کہ وہ قید سے نہیں نکلے یہاں تک کہ اپنی کہی ہوئی بات پر شرمسار نہ ہو۔ یزید نے کہا: میں اپنی بات پر شرمسار نہیں ہوں گا' اللہ کی قسم! میں اس جگہ کھڑا ہوں جس میں میری جان کو خطرہ ہے۔ یزید نے

يَتَعَاوَرُونِي، فَأَخَذُوا بِلِحْيَتِي وَتَلْبِيبَتِي، وَجَعَلُوا يَجِئُونَ بَطْنِي بِنِعَالِ سُيُوفِهِمْ، قَالَ: وَمَضَوْا بِي نَحْوَ الْمَقْصُورَةِ، فَمَا وَصَلْتُ إِلَيْهِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُمْ سَيَقْتُلُونِي دُونَهُ، قَالَ: فَفُتِحَ لِي بَابُ الْمَقْصُورَةِ، قَالَ: فَدَخَلْتُ فَقُمْتُ بَيْنَ يَدَيِ الْحَكَمِ وَهُوَ سَاكِتٌ، فَقَالَ: أَمَجْنُونٌ أَنْتَ؟ قَالَ: وَمَا كُنَّا فِي صَلَاةٍ، فَقُلْتُ: أَصْلَحَ اللَّهُ الْأَمِيرَ، هَلْ مِنْ كَلَامٍ أَفْضَلَ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ؟ قَالَ: لَا، قُلْتُ: أَصْلَحَ اللَّهُ الْأَمِيرَ، أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا نَشَرَ مُصْحَفًا يَقْرَؤُهُ غُدْوَةً إِلَى اللَّيْلِ أَكَانَ ذَلِكَ قَاضِيًا عَنْهُ صَلَاتَهُ؟ قَالَ: وَاللَّهِ إِنِّي لَأَحْسِبُكَ مَجْنُونًا، قَالَ: وَأَنَسُ بْنُ مَالِكٍ جَالِسٌ تَحْتَ مِنْبَرِهِ سَاكِتٌ، فَقُلْتُ: يَا أَنَسُ، يَا أَبَا حَمْزَةَ، أَنْشُدُكَ اللَّهَ فَقَدْ خَدَمْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَحِبْتَهُ، أَبِمَعْرُوفٍ قُلْتُ أَمْ بِمُنْكَرٍ، أَبِحَقٍّ قُلْتُ أَمْ بِبَاطِلٍ؟ قَالَ: فَلَا وَاللَّهِ، مَا أَجَابَنِي بِكَلِمَةٍ، قَالَ لَهُ الْحَكَمُ بْنُ أَيُّوبَ: يَا أَنَسُ، قَالَ: يَقُولُ: لَبَّيْكَ، أَصْلَحَكَ اللَّهُ، قَالَ: وَكَانَ وَقْتُ الصَّلَاةِ قَدْ ذَهَبَ، قَالَ: كَانَ بَقِيَ مِنَ الشَّمْسِ بَقِيَّةٌ، فَقَالَ: احْبِسُوهُ، قَالَ يَزِيدُ: فَأُقْسِمُ لَكَ يَا أَبَا الْحَسَنِ - يَعْنِي لِلْمُعَلَّى - لَمَا لَقِيتُ مِنْ أَصْحَابِي كَانَ أَشَدَّ عَلَيَّ مِنْ مَقَامِي، قَالَ بَعْضُهُمْ: مُرَاءٍ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ: مَجْنُونٌ، قَالَ: وَكَتَبَ الْحَكَمُ إِلَى الْحَجَّاجِ: أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي ضَبَّةَ قَامَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَالَ: الصَّلَاةَ، وَأَنَا أَخْطُبُ، وَقَدْ شَهِدَ

کہا: اس کے بعد میں حسن کے پاس آ ؤں گا' میں نے کہا: اے ابوسعید! ہم ہر شی میں مغلوب ہو گئے' ہماری نمازوں میں ہم پر غلبہ پا لیا جاتا ہے؟ فرمایا: اے عبداللہ! آپ کچھ نہ کریں' آپ اپنے آپ کو ان کے سامنے پیش کریں۔ پھر میں اس کے پاس آیا' مجھے پہلی بات کی طرح بات کی تو فرمایا: میں جمعہ کے دن مسجد میں کھڑا ہوا' حال یہ تھا کہ حکم بن ایوب خطبہ دے رہے تھے' میں نے کہا: اللہ آپ پر رحم کرے! نماز۔ جب میں نے یہ بات کہی تو لوگوں نے مجھے گھیر لیا اور عار دلانے لگے' اُنہوں نے میری داڑھی اور گریبان سے پکڑا اور میرے پیٹ میں اپنی تلواروں کے نچلے حصوں کے ساتھ مارنے لگے' مجھے وہ محل کے حکمران تک لے گئے' جب مجھے وہاں لے گئے تو میں نے گمان کیا کہ ہوسکتا ہے کہ مجھے قتل کیا جائے۔ میرے لیے محل کا دروازہ کھول دیا گیا' میں داخل ہوا' میں حکم کے سامنے کھڑا ہوا وہ خاموشی کی حالت میں تھا۔ اس نے کہا: آپ مجنون ہیں؟ ہم نے نماز میں کیا کیا؟ میں نے کہا: اللہ امیر کی اصلاح کرے! کیا تیری گفتگو اللہ کے کلام سے افضل ہے؟ اس نے کہا: نہیں! میں نے کہا: اللہ امیر کی اصلاح کرے! آپ بتائیں کہ اگر کوئی آدمی قرآن کھول کر صبح سے لے کر رات تک پڑھتا ہے تو کیا اس کی نماز قضاء ہوسکتی ہے؟ اس نے کہا: اللہ کی قسم! میں خیال کرتا ہوں کہ تُو پاگل ہے۔ فرمایا: انس بن مالک منبر کے نیچے خاموشی سے تشریف فرما تھے' میں نے عرض کی: اے انس! اے ابوحمزہ! میں آپ کو اللہ

الشُّهُودُ الْعُدُولُ عِنْدِي أَنَّهُ مَجْنُونٌ، فَكَتَبَ إِلَيْهِ الْحَجَّاجُ: إِنْ كَانَتْ قَامَتِ الشُّهُودُ الْعُدُولُ أَنَّهُ مَجْنُونٌ فَخَلِّ سَبِيلَهُ، وَإِلَّا فَاقْطَعْ يَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ، وَاسْمُرْ عَيْنَيْهِ، وَاصْلُبْهُ، قَالَ: فَشَهِدُوا عِنْدَ الْحَكَمِ أَنِّي مَجْنُونٌ فَخَلَّى عَنِّي ۔ قَالَ الْمُعَلَّى، عَنْ يَزِيدَ الضَّبِّيِّ: مَاتَ أَخٌ لَنَا فَتَبِعْنَا جَنَازَتَهُ فَصَلَّيْنَا عَلَيْهِ، فَلَمَّا دُفِنَ تَنَحَّيْتُ فِي عِصَابَةٍ، فَذَكَرْنَا اللَّهَ وَذَكَرْنَا مَعَادَنَا، فَإِنَّا كَذَلِكَ إِذْ رَأَيْنَا نَوَاصِيَ الْخَيْلِ وَالْحِرَابِ، فَلَمَّا رَآهُ أَصْحَابِي قَامُوا وَتَرَكُونِي وَحْدِي، فَجَاءَ الْحَكَمُ حَتَّى وَقَفَ عَلَيَّ فَقَالَ: مَا كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ؟ قُلْتُ: أَصْلَحَ اللَّهُ الْأَمِيرَ، مَاتَ صَاحِبٌ لَنَا فَصَلَّيْنَا عَلَيْهِ وَدُفِنَ، فَقَعَدْنَا نَذْكُرُ رَبَّنَا، وَنَذْكُرُ مَعَادَنَا، وَنَذْكُرُ مَا صَارَ إِلَيْهِ ، قَالَ: مَا مَنَعَكَ أَنْ تَفِرَّ كَمَا فَرُّوا؟ قُلْتُ: أَصْلَحَ اللَّهُ الْأَمِيرَ، أَنَا أَبْرَأُ مِنْ ذَلِكَ سَاحَةً وَآمَنُ لِلْأَمِيرِ مِنْ أَنْ أَفِرَّ ، قَالَ: فَسَكَتَ الْحَكَمُ، فَقَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْمُهَلَّبِ - وَكَانَ عَلَى شُرْطَتِهِ - تَدْرِي مَنْ هَذَا؟ قَالَ: مَنْ هَذَا؟ قَالَ: هَذَا الْمُتَكَلِّمُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، قَالَ: فَغَضِبَ الْحَكَمُ وَقَالَ: أَمَا إِنَّكَ لَجَرِيءٌ، خُذَاهُ، قَالَ: " فَأُخِذْتُ فَضَرَبَنِي أَرْبَعَمِائَةِ سَوْطٍ، فَمَا دَرَيْتُ حِينَ تَرَكَنِي مِنْ شِدَّةِ مَا ضَرَبَنِي، قَالَ: وَبَعَثَنِي إِلَى وَاسِطٍ، فَكُنْتُ فِي دِيمَاسِ الْحَجَّاجِ حَتَّى مَاتَ الْحَجَّاجُ

کی قسم دیتا ہوں کہ آپ نے حضور ﷺ کی خدمت کی' آپ کو صحابی ہونے کا شرف حاصل ہے' کیا اسے نیکی جانتے ہیں؟ جو میں نے عرض کی: یا بُرائی؟ کیا یہ حق ہے یا باطل؟ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے اللہ کی قسم مجھے کسی بات کا جواب نہیں دیا۔ حکم بن ایوب نے کہا: اے انس! راوی کا بیان ہے: اُنہوں نے فرمایا کہ حاضر ہوں! اللہ آپ کی اصلاح کرے! میں نے کہا: نماز کا وقت ہے سورج کے غروب ہونے میں تھوڑا وقت باقی ہے' تو کہا: تم اسے روکو! یزید نے کہا: میں تجھے قسم دیتا ہوں' اے ابوالحسن! یعنی معلّٰی کو کہا' جب میں اپنے دوستوں میں سے کچھ کو ملا تو وہ وقت مجھ پر پہلے کھڑا ہونے کے وقت سے زیادہ سخت تھا' اُن میں سے بعض کہنے لگے: یہ دکھاوا کر رہا ہے' بعض کہنے لگے: یہ مجنون ہے۔ حکم نے حجاج کی طرف خط لکھا کہ بنی ضبہ کا ایک آدمی جمعہ کے دن کھڑا ہوا ہے' اس نے کہا: نماز کا وقت ہو گیا ہے اس حالت میں کہ میں خطبہ دے رہا تھا' اس پر میرے عادل گواہ بھی ہیں کہ یہ مجنون ہے۔ حجاج نے واپس خط لکھا کہ اگر عادل گواہ گواہی دیں کہ یہ مجنون ہے تو اس کا راستہ چھوڑ دے ورنہ اس کے ہاتھ اور پاؤں کاٹ دے' اس کی آنکھوں پر گرم تار ڈالو اور اس کو سولی پر چڑھا دو۔ حکم کے پاس گواہی دی کہ میں مجنون ہوں' میرا راستہ چھوڑ دیں۔ معلّٰی نے یزید ضبی سے روایت کر کے فرمایا: ہمارا بھائی فوت ہو گیا' ہم اس کے جنازہ میں شریک ہوئے اور اس کی نماز جنازہ پڑھی' جب دفن کیا گیا تو میں

ایک گروہ میں پیچھے ہٹ کر رُکا' ہم نے اللہ کا ذکر اور قیامت کا ذکر کیا' ہم اسی حالت میں تھے کہ اچانک ہم نے گھوڑے کی پیشانی اور لشکر دیکھا' گھوڑوں کی پیشانیاں جب میرے ساتھیوں نے ان کو دیکھا تو وہ کھڑے ہوئے اور مجھے اکیلا چھوڑ گئے۔ حکم آیا یہاں تک کہ میرے پاس کھڑا ہوا' اُس نے کہا: تم کیا کرتے ہو؟ میں نے کہا: اللہ امیر کی اصلاح کرے! ہمارا ساتھی فوت ہو گیا ہے' ہم نے اس کی نمازِ جنازہ پڑھی ہے اور دفن کیا' ہم اپنے رب اور قیامت کا ذکر کر رہے ہیں اور ہم ذکر کر رہے ہیں جو اس کے ساتھ ہوگا۔ اس نے کہا: آپ کو یہاں سے جانے کی رکاوٹ ہے جس طرح وہ چلے گئے ہیں؟ میں نے کہا: اللہ امیر کی اصلاح کرے! میں اپنے آپ کو ذلیل کرنے سے بَری ہوں' میں امیر کی طرف سے بھاگنے سے امن میں ہوں۔ حکم خاموش ہو گیا۔ عبدالملک بن مہلب نے کہا: وہ پولیس پر نگران تھا' وہ جانتا تھا کہ یہ کون ہے؟ اس نے کہا: یہ کون ہے؟ اس نے کہا: یہ وہی ہے جس نے جمعہ کے دن گفتگو کی ہے۔ حکم کو غصہ آیا اور کہا: تُو جرأت کرنے والا ہے' تم دونوں اس کو پکڑو۔ مجھے پکڑا گیا اور مجھے چار سو کوڑے مارے گئے' میں نہیں جانتا ہوں کہ جس وقت مجھے چھوڑا گیا' مجھے مار کھاتے وقت زیادہ تکلیف ہوئی یا چھوڑتے وقت زیادہ تکلیف ہوئی اور مجھے واسط کی طرف بھیجا' میں حجاج کے حمام کی جگہ میں رہا یہاں تک کہ حجاج مر گیا۔

مُسْنَدُ رُكَانَةَ

1408 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى، حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ، قَالَ: لَقِيتُ بِمَكَّةَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ عَسْقَلَانَ يُقَالُ لَهُ: أَبُو الْحَسَنِ فَحَدَّثَنِي، عَنْ أَبِي جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ رُكَانَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ صَارَعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رُكَانَةُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: فَرْقُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْمُشْرِكِينَ الْعَمَائِمُ عَلَى الْقَلَانِسِ

حضرت رکانہ رضی اللہ عنہ کی مسند

حضرت ابی جعفر بن محمد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ اُنہوں نے حضور ﷺ سے بیان کیا' حضرت رکانہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حضور ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: ہمارے اور مشرکین کے درمیان فرق ٹوپیوں پہ عمامہ باندھنا ہے۔

مُسْنَدُ بُرَيْدَةَ

1409 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى، قَالَ: قُرِءَ عَلَى بِشْرِ بْنِ الْوَلِيدِ، عَنْ أَبِي يُوسُفَ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً أَوْ جَيْشًا أَوْصَى صَاحِبَهَا بِتَقْوَى اللّٰهِ فِي خَاصَّةِ نَفْسِهِ، وَأَوْصَاهُ بِمَنْ مَعَهُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ خَيْرًا ثُمَّ قَالَ: اغْزُوا بِاسْمِ اللّٰهِ قَاتِلُوا مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ، لَا تَغُلُّوا، وَلَا تَغْدِرُوا، وَلَا تُمَثِّلُوا، وَلَا تَقْتُلُوا وَلِيدًا، فَإِذَا لَقِيتُمْ عَدُوَّكُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَادْعُوهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ، فَإِنْ أَسْلَمُوا فَاقْبَلُوا مِنْهُمْ وَكُفُّوا عَنْهُمْ،

مسند بریدہ رضی اللہ عنہ

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضور ﷺ جب کسی لشکر کو بھیجتے تھے تو سپہ سالار کو وصیت کرتے کہ اللہ کے ڈر سے خاص کر اپنے متعلق اور اس کو وصیت کرتے کہ جو اس کے ساتھ مسلمان ہیں بھلائی کی' پھر فرماتے: اللہ کا نام لے کر اللہ کی راہ میں لڑو۔ اس سے لڑو جو اللہ کا انکار کرے۔ غلو اور خیانت نہ کرو اور مثلہ نہ کرو۔ بچوں کو قتل نہ کرو۔ جب تم اپنے دشمن کافروں سے آمنا سامنا کرو۔ پھر ان کو اسلام کی طرف دعوت دو۔ اگر مسلمان ہو جائیں ان کی بات مان لو۔ اور ان سے لڑائی بند کر دو۔ پھر ان کو دعوت دو کہ اپنے شہر کو چھوڑ کر مسلمانوں کے

1408- أخرجه أبو داؤد في اللباس' باب: في العمائم . والترمذي في اللباس' باب: العمائم على الفلانس .

1409- أخرجه أحمد جلد 5 صفحه 358 . ومسلم في الجهاد' باب: تأمير الامام الأمير على البعوث . والترمذي في السير' باب: ما جاء في وصيته صلى الله عليه وسلم . وأبو داؤد في الجهاد' باب: ما جاء في دعاء المشركين . وابن ماجه في الجهاد' باب: وصية الامام .

ثُمَّ ادْعُوهُمْ إِلَى التَّحَوُّلِ مِنْ دَارِهِمْ إِلَى دَارِ الْمُسْلِمِينَ، فَإِنْ فَعَلُوا فَاقْبَلُوا مِنْهُمْ، وَإِلَّا فَأَخْبِرُوهُمْ أَنَّهُمْ كَأَعْرَابِ الْمُسْلِمِينَ يَجْرِي عَلَيْهِمْ حُكْمُ اللَّهِ الَّذِي يَجْرِي عَلَى الْمُسْلِمِينَ، وَلَيْسَ لَهُمْ فِي الْفَيْءِ، وَلَا فِي الْغَنِيمَةِ نَصِيبٌ، فَإِنْ أَبَوْا ذَلِكَ فَادْعُوهُمْ إِلَى إِعْطَاءِ الْجِزْيَةِ، فَإِنْ فَعَلُوا فَاقْبَلُوا مِنْهُمْ وَكُفُّوا عَنْهُمْ، فَإِذَا حَاصَرْتُمْ حِصْنًا أَوْ مَدِينَةً، فَإِنْ أَرَادُوكُمْ أَنْ تُنْزِلُوهُمْ عَلَى حُكْمِ اللَّهِ فَلَا تُنْزِلُوهُمْ، فَإِنَّكُمْ لَا تَدْرُونَ مَا حُكْمُ اللَّهِ، وَلَكِنْ أَنْزِلُوهُمْ عَلَى حُكْمِكُمْ، ثُمَّ احْكُمُوا فِيهِمْ مَا رَأَيْتُمْ، وَإِذَا حَاصَرْتُمْ قَصْرًا فَلَا تُعْطُوهُمْ ذِمَّةَ اللَّهِ، وَلَا ذِمَّةَ رَسُولِهِ، وَلَكِنْ أَعْطُوهُمْ ذِمَمَكُمْ وَذِمَمَ آبَائِكُمْ، فَإِنَّكُمْ أَنْ تُخْفِرُوا ذِمَمَكُمْ وَذِمَمَ آبَائِكُمْ أَهْوَنُ

شہروں کی طرف ہجرت کریں۔ اگر وہ یہ بھی کرلیں۔ ان کا عذر قبول کرلو۔ اگر وہ نہ مانیں تو ان کو بتا دو کہ مسلمان دیہاتیوں کی طرح ہوں گے ان پر وہی حکم چلے گا جو عام مسلمانوں پہ چلتا ہے۔ ان کے لیے مال فیئ اور غنیمت میں سے کچھ حصہ نہیں ہوگا اگر اس کا انکار کردیں تو ان کو جزیہ دینے کی دعوت دو۔ اگر وہ یہ مان لیں اُن کا عذر قبول کرو اور ان سے جنگ روک لو۔ جب تم کسی قلعہ یا شہر کو گھیر لو اگر تم ارادہ کرو کہ تم ان کو اللہ کے حکم پہ اتارنے کا تو اللہ کے حکم پہ نہ اتارو۔ کیونکہ تم نہیں جانتے کہ اللہ کا کیا حکم ہے۔ لیکن ان کو ان کے حکم پہ اتارو۔ پھر ان پر فیصلہ کرو جو تمہاری رائے ہو جب تم قلعہ کا محاصرہ کرو۔ ان کو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے ذمہ پر نہ دو لیکن تم اُن کو اپنے ذمہ پر دو۔ اور اپنے آباء کے ذمہ پر۔ اگر تم اپنے ذمہ پر اور اپنے اباء کے ذمہ پہ لو گے یہ زیادہ آسان ہے۔

مُسْنَدُ أَبِي طَلْحَةَ

مسند طلحہ رضی اللہ عنہ

1410 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے

1410- أخرجه مسلم فى اللباس' باب: تحريم صورة الحيوان . وابن ماجه فى اللباس' باب: الصور فى البيت . والنسائى فى الصيد' باب: امتناع الملائكة من دخول بيت فيه كلب . وأخرجه أحمد جلد 4 صفحه 28 و 29 . والبخارى' باب: اذا قال أحدكم: آمين' وفى بدء الخلق باب: اذا وقع الذباب فى شراب أحدكم فليغمسه' وفى اللباس باب: التصاوير' وباب: من كره القعود على الصور . ومسلم فى اللباس' باب: تحريم صورة الحيوان . والترمذى فى الأدب' باب: ما جاء أن الملائكة لا تدخل بيتًا فيه صورةٌ ولا كلب . والنسائى فى الصيد' باب: امتناع الملائكة من دخول بيت فيه كلب' وفى الزينة باب: التصاوير . وأبو داؤد فى اللباس' باب: فى الصور . وابن ماجه فى اللباس' باب: الصور فى البيت .

بْنِ الْمُثَنَّى الْمَوْصِلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ

فرمایا: فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس گھر میں کتا اور تصویر ہو۔

1411 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، وَعَبْدُ الْأَعْلَى، قَالَا: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا غَلَبَ عَلَى قَوْمٍ أَحَبَّ أَنْ يُقِيمَ بِعَرْصَتِهِمْ ثَلَاثًا

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی قوم پر غلبہ پالیتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پسند کرتے تھے کہ میدانِ جنگ میں تین دن ٹھہریں۔

1412 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو طَلْحَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ

حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حج اور عمرہ کو جمع کیا۔

1413 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحَّى

حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسینگوں والے کالی آنکھوں والے ذبح کیے پہلے ایک کو ذبح کرتے اور فرماتے: محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے! اور دوسرے کو ذبح کرتے وقت

1411- أخرجه البخاري في الجهاد' باب: من غلب على العدو فأقام على عرضهم ثلاثًا' وفي المغازي باب: مقتل أبي جهل . وأحمد جلد4صفحه29 . وأبو داؤد في الجهاد' باب: في الامام يقيم عند الظهور على العدو بعرصتهم . والترمذي في السير' باب: في البيات والغارات .

1412- أخرجه أحمد جلد4صفحه28 . وابن ماجه في المناسك' باب: من قرن بين الحج والعمرة .

1413- عزاه الهيثمي المصنف والطبراني في الكبير والأوسط في مجمع الزوائد . وأخرجه ابن ماجه في الأضاحي' باب: أضاحي رسول الله صلى الله عليه وسلم .

بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ، فَقَالَ، عَنْدَ الذَّبْحِ الْأَوَّلُ: عَنْ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَقَالَ، عَنْدَ الذَّبْحِ الثَّانِي: عَمَّنْ آمَنَ بِي وَصَدَّقَ مِنْ أُمَّتِي

پڑھتے: اس کی طرف سے جو مجھ پر ایمان لائے اور میری تصدیق کی میری امت سے۔

1414 - حَدَّثَنَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحَّى بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ فَقَالَ، عَنْدَ الذَّبْحِ الْأَوَّلُ عَنْ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَقَالَ، عَنْدَ الذَّبْحِ الْآخَرُ: عَمَّنْ آمَنَ بِي وَصَدَّقَنِي مِنْ أُمَّتِي

حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے دو سینگوں والے کالی آنکھوں والے ذبح کیے' پہلے کو ذبح کرتے وقت فرمایا: محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے! اور دوسرے کو ذبح کرتے وقت پڑھتے: اس کی طرف سے جو مجھ پر ایمان لائے اور جو میری تصدیق کرے میری امت سے۔

1415 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَنَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ

حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حج اور عمرہ کو جمع کیا۔

1416 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ، أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجَعِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ، فَقَالَ: أَقْرِءْ قَوْمَكَ السَّلَامَ فَإِنَّهُمْ - مَا عَلِمْتَ - أَعِفَّةٌ صُبُرٌ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے اس بیماری میں جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وصال فرمایا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی قوم کو سلام کہنا کیونکہ وہ سوال سے بچنے والے' صبر کرنے والے ہیں۔

1417 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم راستوں میں بیٹھتے اور باتیں کرتے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے' ہم پہ

1416- أخرجه الترمذي في المناقب' باب: في فضل الأنصار وقريش .

1417- أخرجه مسلم في السلام' باب: من حق الجلوس على الطريق رد السلام . وأحمد جلد4صفحه30 .

بْنُ حَكِيمٍ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، قَالَ: قَالَ أَبُو طَلْحَةَ: كُنَّا قُعُودًا بِالْأَفْنِيَةِ نَتَحَدَّثُ، فَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ عَلَيْنَا فَقَالَ: مَا لَكُمْ وَلِمَجَالِسِ الصُّعُدَاتِ؟ اجْتَنِبُوا مَجَالِسَ الصُّعُدَاتِ قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّا جَلَسْنَا لِغَيْرِ مَا بَأْسٍ جَلَسْنَا نَتَذَاكَرُ وَنَتَحَدَّثُ، فَقَالَ: إِمَّا لَا فَأَدُّوا حَقَّهَا قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا حَقُّهَا؟ قَالَ: غَضُّ الْبَصَرِ، وَرَدُّ السَّلَامِ، وَحُسْنُ الْكَلَامِ

کھڑے ہوئے اور آپ ﷺ نے فرمایا: تم کو کیا ہے کہ تم راستوں پر بیٹھتے ہو؟ راستوں میں بیٹھنے سے بچو۔ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے راستہ میں بیٹھنے کے علاوہ کوئی جگہ نہیں پاتے، ہم بیٹھتے ہیں مذاکرہ کے لیے اور ہم گفتگو کرتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم نے ایسا کرنا ہے تو راستہ کا حق ادا کرو۔ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کا حق کیا ہے؟ فرمایا: راستہ کا حق یہ ہے کہ آنکھ کا جھکنا، سلام کا جواب دینا اور اچھی بات کرنا۔

1418 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ أَبُو بَحْرٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ أَبُو طَلْحَةَ: رَفَعْتُ رَأْسِي يَوْمَ أُحُدٍ فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ، فَمَا مِنْهُمْ أَحَدٌ إِلَّا وَهُوَ يَمِيدُ مِنَ النُّعَاسِ تَحْتَ حَجَفَتِهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اُحد کے دن سر اٹھایا' میں دیکھنے لگا تو اُن میں سے کوئی ایسا نہیں تھا مگر وہ جھکا ہوا تھا نیند کی وجہ سے اپنی چمڑے کی ڈھال کے نیچے۔

1419 - حَدَّثَنَا أَبُو بَحْرٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الزُّبَيْرِ، مِثْلَهُ وَتَلَا (ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً نُعَاسًا يَغْشَى طَائِفَةً) (آل عمران: **154**)

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے بھی اسی طرح کی روایت کی ہے لیکن اس میں یہ اضافہ ہے: پھر یہ آیت تلاوت کی: ''پھر اس نے اس غم کے بعد تم پر چین کی نیند اُتاری' جو تم میں سے ایک گروہ پر چھائی ہوئی تھی''۔

1420 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ الْجُرْجَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آسمان سے برف (اَولے) برسنے لگی۔ ہم کو ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے

1418- أخرجه الترمذی فی التفسیر' باب: ومن سورة آل عمران' وأحمد جلد **4** صفحه **29** . والبخاری فی المغازی' باب: (ثم انزل علیکم من بعد الغم أمنة نعاسًا)' وفی التفسیر باب: (أمنة نعاسًا) .

1419- أخرجه الترمذی فی التفسیر' باب: ومن سورة آل عمران .

1420- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **279** . وعزاه الهیثمی فی مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **171** للمصنف والبزار .

حَـدَّثَنِي أَبِي، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَـالَ: مَـطَـرَتِ السَّمَـاءُ بَرَدًا، فَقَالَ لَنَا أَبُو طَلْحَةَ وَنَـحْـنُ غِـلْـمَـانٌ: نَـاوِلْنِي يَا أَنَـسُ مِنْ ذَاكَ الْبَرَدِ، فَـجَـعَـلَ يَأْكُلُ وَهُوَ صَائِمٌ، فَقُلْتُ: أَلَسْتَ صَائِمًا؟ قَـالَ: بَلَى، إِنَّ ذَا لَيْسَ بِطَعَامٍ وَلَا شَرَابٍ، وَإِنَّمَا هُوَ بَـرَكَةٌ مِـنَ السَّمَـاءِ نُـطَهِّـرُ بِهِ بُطُونَنَا، قَالَ أَنَسٌ: فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ: خُذْ، عَنْ عَمِّكَ

فرمایا کہ ہم اس وقت بچے تھے۔ اے انس! اس برف کے ٹکڑے سے مجھے پکڑاؤ' وہ کھانے لگے حالانکہ وہ روزہ کی حالت میں تھے۔ میں نے کہا: کیا آپ روزہ کی حالت میں نہیں ہیں؟ انہوں نے فرمایا: ہاں روزہ کی حالت میں ہوں یہ نہ کھانا ہے اور نہ شربت ہے' یہ آسمان سے برکت ہے۔ اس کے ساتھ ہم اپنے پیٹ کو پاک کر رہے ہیں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا۔ اس کی خبر دی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے چچا کے عمل کو پکڑ۔

1421 - حَـدَّثَـنَـا أَبُـو الـرَّبِيـعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَـدَّثَنَا حَمَّادُ بْـنُ عَـمْرٍو الْجَزَرِيُّ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ رُفَيْـعٍ، عَـنِ الـزُّهْـرِيِّ، عَـنْ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ، قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَهَلَّلُ وَجْهُـهُ مُسْتَبْشِرًا، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّكَ لَعَلَى حَـالٍ مَا رَأَيْتُكَ عَلَى مِثْلِهَا، قَالَ: " وَمَـا يَمْنَعُنِي؟، أَتَـانِـي جِبْـرِيلُ، فَقَالَ: بَشِّرْ أُمَّتَكَ مَنْ صَلَّى عَلَيْكَ صَلَاةً، كَتَـبَ الـلّٰـهُ لَهُ بِهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ، وَكَفَّرَ عَـنْهُ بِهَا عَشْرَ سَيِّئَاتٍ، وَرَفَعَ لَهُ بِهَا عَشْرَ دَرَجَاتٍ، وَرَدَّ الـلّٰـهُ عَـلَيْـهِ بِـمِـثْـلِ قَوْلِهِ، وَعُرِضَتْ عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ"

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ مبارک خوشی کی وجہ سے چمک رہا تھا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ ہمیشہ اس حالت پہ رہیں جس پر میں دیکھ رہا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں خوش کیوں نہ ہوں کہ میرے پاس جبرائیل علیہ السلام آئے تھے' انہوں نے عرض کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ کی امت کے لیے خوشخبری دیتے ہیں کہ آپ پر جو ایک مرتبہ درود شریف پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس نیکیاں لکھ دے گا اور دس گناہ معاف کر دے گا۔ دس درجات بلند کرے گا۔ اس کی مثل اللہ تعالیٰ اور دے گا' اس کو یہ ثواب پیش کیا جائے گا۔

1422 - حَـدَّثَـنَـا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ،

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں

1421- أخرجه أحمد جلد **4** صفحه **29-30** . والنسائى فى السهو' باب: فضل التسليم على النبى صلى الله عليه وسلم' وباب: الفضل فى الصلاة على النبى صلى الله عليه وسلم . والدارمى فى الرقاق' باب: فى فضل الصلاة على النبى صلى الله عليه وسلم .

1422- أخرجه البخارى فى الصلاة' باب: من دعا لطعام فى المسجد ومن أجاب منه' وفى المناقب باب: علامات النبوة

حَدَّثَنَا حَاتِمٌ، عَنْ مُعَاوِيَةَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي مُزَرِّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ، قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَعَرَفْتُ فِي وَجْهِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُوعَ، فَخَرَجْتُ حَتَّى أَتَيْتُ أُمَّ سُلَيْمٍ، وَهِيَ أُمُّ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ كَانَتْ تَحْتَ مَالِكٍ أَبِي أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، فَقُلْتُ: يَا أُمَّ سُلَيْمٍ، إِنِّي قَدْ عَرَفْتُ فِي وَجْهِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُوعَ، فَهَلْ، عِنْدَكِ مِنْ شَيْءٍ؟ قَالَتْ: عِنْدِي شَيْءٌ، وَأَشَارَتْ بِكَفِّهَا، فَقُلْتُ لَهَا: اصْنَعِي وَانْعَمِي، فَأَرْسَلْتُ أَنَسًا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: سَارِّهِ فِي أُذُنِهِ وَادْعُهُ، فَلَمَّا أَقْبَلَ أَنَسٌ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذَا رَجُلٌ قَدْ جَاءَ بِخَيْرٍ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرْسَلَكَ أَبُوكَ يَدْعُونَا يَا بُنَيَّ؟ قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ: اذْهَبُوا بِسْمِ اللّٰهِ قَالَ: فَأَدْبَرَ أَنَسٌ يَشْتَدُّ حَتَّى أَتَى أَبَا طَلْحَةَ، فَقَالَ: هَذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَتَاكَ فِي النَّاسِ، قَالَ: فَخَرَجْتُ حَتَّى لَقِيتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عِنْدَ الْبَابِ عَلَى مُسْتَرَاحِ الدَّرَجَةِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَاذَا صَنَعْتَ بِنَا؟ إِنَّمَا عَرَفْتُ فِي وَجْهِكَ

داخل ہوا۔ میں نے حضور ﷺ کے چہرے مبارک سے بھوک پہچان لی۔ میں اُم سلیم کے پاس آیا، اُم سلیم حضرت انس کی والدہ ہیں۔ وہ حضرت مالک ابی انس بن مالک کے نکاح میں تھیں۔ میں نے کہا: اے ام سلیم! میں نے حضور ﷺ کے چہرے مبارک سے بھوک معلوم کی ہے، کیا تیرے پاس کوئی شے ہے؟ اُم سلیم نے کہا: میرے پاس کوئی شے ہے، اپنی ہتھیلی کے ساتھ اشارہ کیا۔ میں نے اس کو کہا: اس کو پکا اور تیار کر کے رکھ۔ میں نے انس کو حضور ﷺ کی طرف بھیجا۔ میں نے کہا: آپ ﷺ کے کان میں آہستہ گفتگو کرنا اور دعوت دینا۔ جب انس گیا تو حضور ﷺ نے فرمایا: یہ آدمی اچھی خبر لایا ہے! حضور ﷺ نے فرمایا: تیرے باپ نے بھیجا ہے ہم کو دعوت دینے کے لیے؟ اے بیٹے! حضور ﷺ نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا: چلو اللہ کا نام لے کر۔ حضرت انس واپس دوڑتے ہوئے پلٹے یہاں تک کہ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ عرض کی کہ حضور ﷺ خود اور صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ آ رہے ہیں۔ میں نکلا یہاں تک کہ میں حضور ﷺ سے دروازے کے پاس ملا۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! یہ آپ نے ہمارے ساتھ کیا کیا؟ میں نے آپ ﷺ کے چہرے سے بھوک معلوم کی تھی تو ہم نے آپ کے لیے کھانا تیار کیا تھا تاکہ آپ کھالیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: داخل ہو

فی الاسلام' وفی الأطعمة باب: من أكل حتى شبع' وباب: من أدخل الضيفان عشرة عشرة' وفی الأیمان والنذور باب: من حلف أنا بأندم فأكل تمرًا بخبز ۔ ومسلم فی الأشربة' باب: جواز استتباعه غيره الى دار من يثق به ۔ والترمذی فی المناقب' باب: من بركة النبی صلى الله عليه وسلم تكثير الطعام ۔ وأحمد جلد3صفحه147 ۔

الْجُوعَ، فَصَنَعْنَا لَكَ شَيْئًا تَأْكُلُهُ قَالَ: ادْخُلْ وَأَبْشِرْ قَالَ: فَأَخَذَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَمَعَهَا فِي الصَّحْفَةِ بِيَدِهِ ثُمَّ أَصْلَحَهَا، فَقَالَ: هَلْ مِنْ؟ كَأَنَّهُ يَعْنِي الْأُدْمَ قَالَ: فَأَتَوْهُ بِعُكَّتِهِمْ فِيهَا شَيْءٌ أَوْ لَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ، فَقَالَ بِهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ: فَاسْكُبْ مِنْهَا السَّمْنَ ثُمَّ قَالَ: أَدْخِلْ عَلَيَّ عَشَرَةً عَشَرَةً فَأَكَلُوا كُلُّهُمْ وَشَبِعُوا، وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْفَضْلِ الَّذِي فَضَلَ كُلُوا أَنْتُمْ: وَعِيَالُكُمْ فَأَكَلُوا وَشَبِعُوا

اور خوشخبری دے۔ حضور ﷺ نے اس کو پکڑا' اس کو اپنے ہاتھ سے ایک پیالہ میں جمع کیا' پھر اس کو درست کیا' اس کے بعد فرمایا: کیا اور بھی ہے؟ یعنی سالن۔ وہ آٹے کے پاس لایا گیا اور کپی میں کوئی شی تھی اس میں کوئی شی نہیں تھی' حضور ﷺ نے اپنے دستِ قدرت سے اس کو جمع کیا' اس سے گھی نکلا' پھر فرمایا: میرے پاس دس دس افراد آئیں! اُن سب نے کھایا اور سیر ہو گئے' اور حضور ﷺ نے جو بچ گیا تھا اُس کے متعلق فرمایا: خود بھی کھاؤ اور اپنے بچوں کو بھی کھلاؤ۔ تو اُنہوں نے کھایا اور سیر ہو گئے۔

1423 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ، حَدَّثَنَا زَاجِرُ بْنُ الصَّلْتِ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ شَدَّادٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا شَبَابَ قُرَيْشٍ، لَا تَزْنُوا مَنْ سَلِمَ لَهُ شَبَابُهُ فَلَهُ الْجَنَّةُ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے قریش کے نوجوانو! زناء نہ کرو جس نے اپنی جوانی کی حفاظت کی اس کے لیے جنت ہے۔

1424 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ الْهُذَلِيُّ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ، قَالَ: " لَقَدْ سَقَطَ السَّيْفُ مِنِّي يَوْمَ بَدْرٍ لِمَا غَشِيَنَا مِنَ النُّعَاسِ يَقُولُ اللّٰهُ ﴿إِذْ يُغَشِّيكُمُ النُّعَاسَ أَمَنَةً مِنْهُ﴾ (الأنفال: 11) "

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے ہاتھ سے تلوار گر گئی بدر کے دن اس اونگھ کی وجہ سے جو ہم پر طاری ہوگئی تھی اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: جب اللہ اپنی طرف سے (تمہارے دلوں کی) تسکین کیلئے تم پر اونگھ غالب کر رہا تھا''۔

1425 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: وضو کرو اس چیز کو کھانے کے بعد جس کو آگ نے

1423- أخرجه الحاكم جلد4صفحه358 . عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه253 للمصنف .

1424- انظر تخريج الحديث رقم: 1418 .

1425- أخرجه أحمد جلد4صفحه28 . والنسائي في الطهارة' باب: الوضوء مما غيرت النار .

دِينَارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَوَضَّئُوا مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ

پکایا ہو۔

1426 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس گھر میں کتا اور تصویر ہو۔

1427 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عِبَادَةَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: ذَكَرَ لَنَا أَنَسٌ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ يَوْمَ بَدْرٍ بِأَرْبَعَةٍ وَعِشْرِينَ رَجُلًا مِنْ صَنَادِيدِ قُرَيْشٍ فَقُذِفُوا فِي طَوِيٍّ مِنْ أَطْوَاءِ بَدْرٍ خَبِيثٍ مُخْبِثٍ، وَكَانَ إِذَا ظَهَرَ عَلَى قَوْمٍ أَحَبَّ أَنْ يُقِيمَ بِعَرْصَتِهِمْ ثَلَاثَ لَيَالٍ، فَلَمَّا كَانَ بِبَدْرٍ يَوْمَ الثَّالِثِ أَمَرَ بِرَاحِلَتِهِ فَشَدَّ عَلَيْهَا رَحْلَهَا ثُمَّ مَشَى وَاتَّبَعَهُ أَصْحَابُهُ، وَقَالُوا: مَا نَرَاهُ يَنْطَلِقُ إِلَّا لِيَقْضِيَ حَاجَتَهُ حَتَّى قَامَ عَلَى شَفَةِ الرَّكِيِّ، فَجَعَلَ يُنَادِيهِمْ بِأَسْمَائِهِمْ وَأَسْمَاءِ آبَائِهِمْ يَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ، يَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ، أَيَسُرُّكُمْ أَنَّكُمْ أَطَعْتُمُ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ؟ فَإِنَّا قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا، فَهَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر کے دن حکم دیا چوبیس قریش کے سرداروں کے متعلق کہ ان کو بدر کے گہرے ترین کنواں میں ڈال دو۔ بس انہیں ڈال دیا گیا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت تھی کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی قوم پر غالب آجاتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس جگہ تین دن ٹھہرنے کو پسند کرتے تھے۔ جب بدر کا تیسرا دن تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سواری کے متعلق حکم دیا اس پر اس کا سامان باندھا گیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم چلے، پیچھے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بھی چلے۔ صحابہ کرام فرماتے ہیں: ہمارا خیال تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی کام کے لیے چلے ہیں۔ یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کنویں کے کنارے پر کھڑے ہو گئے اور ان کو پکارنے لگے ان کے ناموں کے ساتھ اور ان کے آباؤ اجداد کے ناموں کے ساتھ: اے فلاں بن فلاں! اے فلاں بن فلاں! کیا تم کو پسند ہے کہ تم

1426- انظر تخريج الحديث رقم: **1410**

1427- أخرجه البخاري في المغازي' باب: قتل أبي جهل . ومسلم في الجنة' باب: عرض مقعد الميت من الجنة أو النار عليه . وأحمد جلد**4**صفحه**29** .

حَقًّا؟ قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا تُكَلِّمُ مِنْ أَجْسَادٍ لَا أَرْوَاحَ لَهَا؟، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ لِمَا أَقُولُ مِنْهُمْ قَالَ قَتَادَةُ: أَحْيَاهُمُ اللَّهُ حَتَّى أَسْمَعَهُمْ تَوْبِيخًا، وَتَصْغِيرًا، وَنِقْمَةً، وَحَسْرَةً، وَنَدَامَةً

اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو؟ ہم نے پالیا جو ہمارے رب نے وعدہ کیا تھا۔ کیا تم نے بھی پالیا ہے جس کا تمہارے رب نے وعدہ کیا تھا؟ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ ایسے اجسام سے گفتگو کرتے ہیں جن میں روح ہی نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! تم ان سے زیادہ نہیں سنتے ہو جو میں اُن سے کہہ رہا ہوں۔ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے اُن کو زندہ کیا یہاں تک کہ اللہ نے ان کو سنایا توبیخاً ذلیل کرنے کے لیے، حسرت اور ندامت کے لیے۔

1428 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ تَصَاوِيرُ وَلَا كَلْبٌ فَقَالَ زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ الْجُهَنِيُّ، لِأَبِي طَلْحَةَ: مُرَّ بِنَا إِلَى عَائِشَةَ نَسْأَلُهَا، عَنْ هَذَا، فَأَتَيَا عَائِشَةَ فَسَأَلَاهَا فَقَالَتْ: أَمَّا هَذَا فَلَا أَحْفَظُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَغْزًى لَهُ، فَتَحَيَّنْتُ قَفْلَتَهُ فَكَسَوْتُ عَرْشَ الْبَيْتِ نَمَطًا، فَلَمَّا دَخَلَ اسْتَقْبَلْتُ فَأَخَذْتُ بِيَدِهِ فَقُلْتُ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَصَرَكَ وَأَعَزَّكَ وَأَكْرَمَكَ فَنَظَرَ إِلَيْهِ فَرَأَيْتُ الْكَرَاهِيَةَ فِي وَجْهِهِ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِتَمَامِهِ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے ہیں جس گھر میں کتا اور تصویر ہو۔ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ نے ابوطلحہ سے عرض کی: چلو! ہم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس جاتے ہیں' ہم اس کے متعلق پوچھتے ہیں۔ ہم دونوں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور آپ سے اس کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: مجھے اس حوالہ سے حضور ﷺ سے کوئی بات یاد نہیں ہے لیکن حضور ﷺ ایک غزوہ میں تھے' میں وہاں سے نکلی اور میں نے گھر کے فرش پر ایک چمڑا بچھایا' جب آپ داخل ہوئے تو میں آگے بڑھی' میں نے آپ کا ہاتھ پکڑا' میں نے عرض کی: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے آپ کو عزت و کرامت دی اور آپ کی مدد کی۔ آپ نے

1428- أخرجه أحمد جلد4صفحه30 . وأبو داؤد في اللباس' باب: في الصور .

میری طرف دیکھا تو میں نے آپ کے چہرے پر ناپسندیدگی دیکھی، پھر باقی حدیث مکمل ذکر کی۔

مُسْنَدُ قَيْسِ بنِ سَعْدٍ

مسند قیس بن سعد رضی اللہ عنہ

1429 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، رِوَايَةً قَالَ: لَوْ كَانَ الْإِيمَانُ مُعَلَّقًا بِالثُّرَيَّا لَنَالَهُ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ فَارِسَ

حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علم اگر ثریا کے ساتھ معلق ہوتا تو اہل فارس میں سے ایک آدمی اس کو ضرور اتار لیتا۔

1430 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَلَمَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ، عَنْ أَبِي عَمَّارٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُخْرِجَ زَكَاةَ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ تَنْزِلَ الزَّكَاةُ، فَلَمَّا نَزَلَتِ الزَّكَاةُ لَمْ يَأْمُرْنَا وَلَمْ يَنْهَنَا، وَنَحْنُ نَفْعَلُهُ

حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو حکم دیا کہ ہم فطرہ نکالیں، زکوٰۃ کا حکم نازل ہونے سے پہلے۔ جب زکوٰۃ کا حکم نازل ہوا تو ہم کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ حکم دیا اور نہ منع کیا اور ہم کرتے تھے۔

1431 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَسْعَدِ بْنِ زُرَارَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے، ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے پانی رکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل کیا، پھر ہم آپ کے پاس رنگ دار لحاف لے کر آئے، آپ

1429- أخرجه البخاري في التفسير، باب: قوله تعالى: (وآخرون منهم لما يلحقوا بهم) . ومسلم في الفضائل، باب: فضائل الغرس . والترمذي في التفسير، باب: ومن سورة الجمعة . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه64 للمصنف والبزار والطبراني .

1430- أخرجه أحمد جلد 6صفحه6 . والنسائي في الزكاة، باب: فرض صدقة الفطر . وابن ماجه في الزكاة، باب: صدقة الفطر .

1431- أخرجه أحمد جلد 6صفحه6-7 . وابن ماجه في الطهارة، باب: المنديل بعد الوضوء، وبعد الغسل، وفي اللباس باب: الصفرة للرجال .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعْنَا لَهُ مَاءً فَاغْتَسَلَ، ثُمَّ أَتَيْنَاهُ بِمِلْحَفَةٍ وَرْسِيَّةٍ فَالْتَحَفَ بِهَا، فَكَأَنِّي أَنْظُرُ اِلَى أَثَرِ الْوَرْسِ عَلَى عُكَنِهِ

نے اس کو لپیٹ لیا گویا کہ آپ کے بطن اطہر پر اس کے نشانات کا منظر اب بھی دیکھ رہا ہوں۔

1432 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي ابْنُ هُبَيْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ شَيْخًا، يُحَدِّثُ أَبَا تَمِيمٍ أَنَّهُ، سَمِعَ قَيْسَ بْنَ سَعْدِ بْنِ عِبَادَةَ، وَهُوَ عَلَى مِصْرَ يَقُولُ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ كَذْبَةً مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ بَيْتًا مِنْ جَهَنَّمَ، أَوْ مَضْجَعًا مِنْ جَهَنَّمَ، أَلَا وَمَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ أَتَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَطِشًا، وَكُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ، وَاِيَّاكُمْ وَالْغُبَيْرَاءَ وَسَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ مِثْلَ ذٰلِكَ، فَلَمْ يَخْتَلِفَا اِلَّا فِي مَضْجَعٍ أَوْ بَيْتٍ

حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ یہ مصر میں تھے، آپ نے فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ باندھا اس کو اپنا گھر یا ٹھکانا جہنم میں بنانا چاہیے خبردار جس نے شراب پی وہ قیامت کے دن پیاس میں آئے گا۔ ہر چیز جو نشے دینے والی ہو وہ شراب ہے بچو جواری سے شراب سے۔ میں نے عبداللہ بن عمرو سے اسی کی مثل سنی ہے دونوں میں اختلاف نہیں ہے سوائے لیٹنے کے یا گھر کے الفاظ کے۔

1433 - قَالَ أَبُو يَعْلَى: وَجَدْتُ فِي كِتَابِي، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْجَعْدِ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: كَانَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ، وَقَيْسُ بْنُ سَعْدٍ قَاعِدَيْنِ بِالْقَادِسِيَّةِ فَمَرَّتْ بِهِمَا جَنَازَةٌ، فَقَامَا فَقِيلَ لَهُمَا: اِنَّمَا هُوَ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ، فَقَالَا: اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتْ بِهِ جَنَازَةٌ فَقَامَ، فَقِيلَ: اِنَّهَا جَنَازَةُ كَافِرٍ، فَقَالَ: أَلَيْسَتْ نَفْسًا؟ ۔ قَالَ أَبُو يَعْلَى: وَجَدْتُ فِي كِتَابِي عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْجَعْدِ، عَنْ شُعْبَةَ وَلَيْسَ عَلَيْهِ

حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ دونوں قادسیہ میں بیٹھے ہوئے تھے۔ ان دونوں کے پاس سے جنازہ گزرا تو دونوں کھڑے ہو گئے۔ ان دونوں سے کہا گیا یہ اس ملک کا رہنے والا ہے؟ دونوں نے کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے جنازہ گزرا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے عرض کی گئی: کافر کا جنازہ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا یہ جان نہیں ہے؟ امام ابویعلی فرماتے ہیں: میں نے اپنی کتاب میں پایا علی بن جعد سے انہوں نے شعبہ سے اس پر سماع کی کوئی نشانی نہیں

1432- أخرجه أحمد جلد3صفحه442 . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائدجلد1صفحه144 .

1433- أخرجه أحمد جلد 6صفحه6 . والبخاري في الجنائز' باب: من قام لجنازة يهودي . ومسلم في الجنائز' باب: القيام للجنازة . والنسائي في الجنائز' باب: القيام لجنازة مشرك .

عَلامَةُ السَّمَاعِ فَشَكَكْتُ فِيهِ

تھی مجھے اس میں شک ہے۔

1434 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كَانَ الْإِيمَانُ مُعَلَّقًا بِالثُّرَيَّا لَنَالَهُ رِجَالٌ مِنْ أَبْنَاءِ فَارِسَ

حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علم اگر ثریا ستارے کے ساتھ معلق ہوگا تو اہل فارس میں سے ایک آدمی اس کو ضرور اتار لے گا۔

مُسْنَدُ أَبِي رَيْحَانَةَ

مسند ابی ریحانہ رضی اللہ عنہ

1435 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الْكِنْدِيُّ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ، عَنْ أَبِي رَيْحَانَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ انْتَسَبَ إِلَى تِسْعَةِ آبَاءٍ كُفَّارٍ يُرِيدُ بِهِمْ كَرَمًا وَعِزًّا، فَهُوَ عَاشِرُهُمْ فِي النَّارِ

ابو ریحانہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے آپ کو منسوب کیا ان نو کافروں کے اباء کی طرف یہ کہتے ہوئے کہ وہ ارادہ کرتا ہے کہ ان سے بزرگی اور عزت حاصل کرنے کا تو وہ ان میں دسواں ہوگا جہنم میں۔

مُسْنَدُ عُثْمَانَ بْنِ حُنَيْفٍ

مسند عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ

1436 - حَدَّثَنَا هَارُونُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، قَالَ:

حضرت عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں حضرت عثمان بن حنیف کے ساتھ نکلا۔ ہم حضرت ابوطلحہ کی عیادت کے لیے آئے جس وقت وہ

1434- انظر تخريج الحديث رقم: 1429 .

1435- أخرجه أحمد جلد 4 صفحه 134 . وعزاه الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 85 للمصنف والطبرانى فى الكبير والأوسط .

1436- أخرجه مالك فى الاستئذان‘ باب: ما جاء فى الصور والتماثيل . والترمذى فى اللباس‘ باب: ما جاء فى الصورة . والنسائى فى الزينة‘ باب: التصاوير .

خَرَجْتُ مَعَ عُثْمَانَ بْنِ حُنَيْفٍ نَعُودُ أَبَا طَلْحَةَ فِي شَكْوَى لَهُ قَالَ: فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ، وَتَحْتَهُ نَمَطٌ عَلَى فِرَاشِهِ فِيهِ صُورَةُ تَمَاثِيلَ، فَقَالَ: انْزِعُوا هَذَا مِنْ تَحْتِي، فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ: أَوَمَا سَمِعْتَ يَا أَبَا طَلْحَةَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ حِينَ نَهَى، عَنِ الصُّورَةِ: اِلَّا رَقْمًا فِي ثَوْبٍ أَوْ ثَوْبًا فِيهِ رَقْمٌ؟ قَالَ: بَلَى، وَلَكِنَّهُ أَطْيَبُ لِنَفْسِي أَنْ لَا يُجْعَلَ تَحْتِي

بیمار تھے۔ ہم ابوطلحہ کے پاس آئے تو آپ کے نیچے چادر تھی جس میں تصاویر بنی ہوئی تھیں۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے نیچے سے یہ نکال دو۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے آپ سے عرض کی: اے ابوطلحہ! کیا؟ آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تصویر سے منع فرمایا مگر وہ تصویر منقش ہو کپڑے میں یا کپڑا اس تصویر میں۔ آپ نے فرمایا: سنا ہے لیکن میں اپنے لیے پسند کرتا ہوں کہ وہ میرے نیچے بھی نہ ہو۔

مُسْنَدُ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ

مسند ابی واقد اللیثی رضی اللہ عنہ

1437 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سِنَانِ بْنِ أَبِي سِنَانٍ، عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَتَى خَيْبَرَ مَرَّ بِشَجَرَةٍ يُعَلِّقُ الْمُشْرِكُونَ عَلَيْهَا أَسْلِحَتَهُمْ يُقَالُ لَهَا: ذَاتَ أَنْوَاطٍ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، اجْعَلْ لَنَا ذَاتَ أَنْوَاطٍ فَقَالَ: " اللَّهُ أَكْبَرُ، هَذَا كَمَا قَالَ قَوْمُ مُوسَى لِمُوسَى: (اجْعَلْ لَنَا اِلَهًا كَمَا لَهُمْ آلِهَةٌ) (الأعراف: 138) لَتَرْكَبُنَّ سَنَةَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ

حضرت ابو واقد لیثی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت خیبر سے آئے تو ایک درخت کے پاس سے گزرے، مشرکین نے اس پر اپنا اسلحہ لٹکایا ہوا تھا' اس کو ذات انواط کہا جاتا تھا۔ اُنہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہمارے لیے ذات انواط میں سے حصہ بنائیں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ اکبر! یہ ایسے ہی کہا ہے جس طرح کہ قومِ موسیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کہا تھا: ''ہمارے لیے خدا بنائیں جیسے اُن کے لیے خدا ہیں''۔ تم بھی پہلے لوگوں کے طریقہ پر چلو گے۔

1438 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت ابو واقد اللیثی رضی اللہ عنہ صحابیٔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے

1437- أخرجه الترمذي في الفتن' باب: ما جاء لتركبن سنن من كان قبلكم . وأحمد جلد**5**صفحه**218** .

1438- أخرجه أحمد جلد**5**صفحه**218-219** . وعزاه أيضًا الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2**صفحه**70** . للمصنف والطبراني في الكبير .

الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ سَرْجِسَ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ، صَاحِبَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَذُكِرَتِ الصَّلَاةُ، عِنْدَهُ، فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَفَّ النَّاسِ صَلَاةً عَلَى النَّاسِ وَأَدْوَمَهُ عَلَى نَفْسِهِ

پاس نماز کا ذکر ہوا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضورانور صلی اللہ علیہ وسلم جب لوگوں کو نماز پڑھاتے تو مختصر کرتے تھے' جب خود اپنی نماز پڑھتے تو اس کو لمبا کرتے تھے۔

1439 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، يَقُولُ: خَرَجَ عُمَرُ يَوْمَ عِيدٍ فَسَأَلَ أَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ، بِأَيِّ شَيْءٍ قَرَأَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْيَوْمِ؟ فَقَالَ: بِقَافْ وَاقْتَرَبَتْ

حضرت عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ عید کے دن نکلے ابو واقد اللیثی سے سوال کیا: اس دن کون سی چیز حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھی تھی؟ آپ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: سورۂ قاف اقتربت (سورۂ قمر)۔

1440 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ الْكُوفِيُّ ابْنُ أُخْتِ حُسَيْنٍ الْجُعْفِيِّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنِ ابْنٍ لِأَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ، صَاحِبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِأَزْوَاجِهِ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ: هَذِهِ، ثُمَّ ظُهُورَ الْحُصْرِ

حضرت ابن ابی واقد اللیثی رضی اللہ عنہ صحابیٔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم اپنے باپ کے حوالہ سے بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج پاک سے حجۃ الوداع کے سال فرمایا: بوریوں پہ جمے رہنا' یعنی گھر کے اندر اللہ کا ذکر کرنا۔

1439- أخرجه النسائي في العيدين' باب: القراءة في العيدين (ق) و(اقتربت) . ومالك في العيدين' باب: ما جاء في التكبير والقراءة في صلاة العيدين . وأحمد جلد5صفحه217-218 . ومسلم في العيدين' باب: ما يقرأ به في صلاة العيدين . وأبو داؤد في الصلاة' باب: ما يقرأ في الأضحى والفطر . والترمذي في الصلاة' باب: ما جاء في القرأة في العيدين .

1440- أخرجه أحمد جلد5صفحه218-219 . وأبو داؤد في المناسك' باب: فرض الحج .

1441 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا حَرْبٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ حُرَيْثٍ أَبِي مُرَّةَ، أَنَّ أَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ، حَدَّثَهُ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذْ مَرَّ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ، فَجَاءَ أَحَدُهُمْ فَوَجَدَ فُرْجَةً فِي الْحَلْقَةِ فَجَلَسَ، وَجَلَسَ الْآخَرُ مِنْ وَرَائِهِمْ، وَانْطَلَقَ الثَّالِثُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ، عَنْ هَؤُلَاءِ النَّفَرِ؟ قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: أَمَّا الَّذِي جَاءَ فَجَلَسَ فَأَوَى فَآوَاهُ اللَّهُ، وَأَمَّا الَّذِي جَلَسَ مِنْ وَرَائِكُمْ فَاسْتَحْيَى، فَاسْتَحْيَى اللَّهُ مِنْهُ، وَأَمَّا الَّذِي انْطَلَقَ فَرَجُلٌ أَعْرَضَ فَأَعْرَضَ اللَّهُ، عَنْهُ

حضرت ابو واقد اللیثی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ تین آدمی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرے اُن میں سے ایک آیا اس نے حلقہ میں جگہ پائی۔ وہ بیٹھ گیا۔ دوسرا اس کے پیچھے بیٹھے گیا اور تیسرا چلا گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں ان تین کے متعلق بتاؤں؟ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیوں نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ جو آیا' پس وہ بیٹھ گیا' اُس نے جگہ بنائی تو اللہ نے اس کو جگہ دے دی اور وہ جو پیچھے بیٹھ گیا اس نے حیاء کی۔ اللہ نے بھی اس سے حیاء کی۔ وہ جو چلا گیا اس نے اعراض کیا اللہ نے بھی اس سے اعراض کیا۔

1442 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، سَمِعَ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، يَقُولُ: خَرَجَ عُمَرُ فِي يَوْمِ عِيدٍ فَسَأَلَ أَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ: بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي هَذَا الْيَوْمِ؟ فَقَالَ: بِقَافْ وَاقْتَرَبَتْ

حضرت عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ عید کے دن نکلے ابو واقد اللیثی سے سوال کیا: اس دن کون سی چیز حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھی تھی؟ آپ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: سورۂ ق اور اقتربت (سورۂ قمر)۔

1443 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ

حضرت عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ رضی اللہ عنہ فرماتے

1441- أخرجه أحمد جلد 5 صفحه 219 . ومسلم في السلام' باب: من أتى مجلسًا فوجد فرجة فجلس فيها . ومالك في السلام' باب: جامع السلام . والبخارى في العلم' باب: من قعد حيث ينتهي به المجلس' وفي الصلاة باب: الحلق والجلوس في المسجد . والترمذى في الاستئذان' باب: اجلس حيث ينتهي بلك المجلس .

1442- انظر تخريج الحديث رقم: 1439 .

1443- أخرجه أحمد جلد 5 صفحه 219 . ومسلم في العيدين' باب: ما يقرأ به في صلاة العيدين .

الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ، عَنْ فُلَيْحٍ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ، قَالَ: سَأَلَنِي عُمَرُ: بِمَ قَرَأَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعِيدَيْنِ؟ قُلْتُ: بِاقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ، وَقَافْ وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ

ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے مجھ سے پوچھا: کون سی سورت نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے عیدین میں پڑھیں؟ میں نے عرض کی: واقتربت الساعۃ' وانشق القمر اور ق والقرآن المجید۔

1444 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا وَهْبٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ سَرْجِسَ، عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَخَفَّ النَّاسِ صَلَاةً وَأَدْوَمَهُ عَلَى نَفْسِهِ

حضرت ابو واقد اللیثی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اُنہوں نے سنا' وہ فرماتے ہیں کہ بے شک حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم جب لوگوں کو نماز پڑھاتے تو مختصر کرتے تھے' جب خود اپنی نماز پڑھتے تو اس کو لمبا کرتے تھے۔

1445 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ الْوَرَّاقُ، حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ الْمَكِّيِّ، عَنْ نَافِعِ بْنِ سَرْجِسَ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ بِمَكَّةَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ، أَوْ قَالَ لِي: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَفَّ النَّاسِ صَلَاةً وَأَدْوَمَهُ عَلَى نَفْسِهِ

حضرت نافع بن سرجس سے روایت ہے' وہ کہتے ہیں کہ میں اپنے والد ابوواقد لیثی کے پاس مکہ میں آیا اس مرض میں جس میں ان کا وصال ہوا' پس میں نے ان سے سنا' یا اُنہوں نے مجھے فرمایا کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم جب لوگوں کو نماز پڑھاتے تو مختصر کرتے تھے' جب خود اپنی نماز پڑھتے تو اس کو لمبا کرتے تھے۔

1446 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ، قَالَ: قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَالنَّاسُ يَجُبُّونَ

حضرت ابوواقد اللیثی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ شریف تشریف لائے' لوگ اونٹوں کے کوہان اور بکری کی سرین کاٹ لیتے تھے' اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زندہ جانور کے جسم سے جو کچھ بھی

1445- أخرجه أحمد جلد5صفحه219 .

1446- أخرجه أحمد جلد 5صفحه218 . وأبو داؤد فى الصيد' باب: فى صيد قطع منه قطعة . والترمذى فى الأطعمة' باب: ما قطع من الحى فهو ميت .

أَسْنِمَةَ الْإِبِلِ، وَيَقْطَعُونَ أَلْيَاتُ الْغَنَمِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا قُطِعَ مِنَ الْبَهِيمَةِ وَهِيَ حَيَّةٌ، فَهُوَ مَيْتَةٌ

کاٹا جائے وہ مردار ہوتا ہے۔

مُسْنَدُ عَبْدِ اللّٰهِ الصُّنَابِحِيُّ

مسند عبداللہ صنابحی رضی اللہ عنہ

1447 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الصُّنَابِحِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الشَّمْسَ تَطْلُعُ مَعَهَا قَرْنُ شَيْطَانٍ، فَإِذَا ارْتَفَعَتْ فَارَقَهَا، فَإِذَا اسْتَوَتْ قَارَنَهَا، فَإِذَا زَالَتْ فَارَقَهَا، فَإِذَا دَنَتْ لِلْغُرُوبِ قَارَنَهَا، فَإِذَا غَرَبَتْ فَارَقَهَا فَنَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ الصَّلَاةِ فِي تِلْكَ السَّاعَاتِ

حضرت عبداللہ بن صنابحی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سورج جب طلوع ہوتا ہے تو اس کے ساتھ شیطان کا سینگ طلوع ہوتا ہے۔ جب بلند ہو جاتا ہے تو وہ جدا ہو جاتا ہے۔ جب برابر ہوتا ہے پھر اس کے ساتھ مل جاتا ہے جب ڈھل جاتا ہے پھر جدا ہو جاتا ہے۔ جب غروب ہونے کے قریب ہوتا ہے پھر مل جاتا ہے جب غروب ہو جاتا ہے پھر جدا ہو جاتا ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان اوقات میں نماز پڑھنے سے منع کیا۔

1448 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ، عَنْ مُجَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنِ الصُّنَابِحِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمُ الْأُمَمَ فَلَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

حضرت عبداللہ بن صنابحی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں کثرت امت کی بنا پر فخر کروں گا میرے بعد کافر نہ ہو جانا ایک دوسرے کی گردنیں نہ کاٹنا۔

1447- أخرجه النسائي في المواقيت' باب: الساعات التي نهى عن الصلاة فيها . وأحمد جلد4صفحه348 . وابن ماجه في الاقامة' باب: ما جاء في الساعات التي تكره فيها الصلاة . ومالك في القرآن' باب: النهي عن الصلاة بعد الصبح وبعد العصر .

1448- أخرجه أحمد جلد4صفحه351 .

1449 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنِ الصُّنَابِحِيِّ الْأَحْمَسِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْصَرَ نَاقَةً حَسَنَةً فِي إِبِلِ الصَّدَقَةِ فَقَالَ: قَاتَلَ اللّٰهُ صَاحِبَ هٰذِهِ النَّاقَةِ . قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي ارْتَجَعْتُهَا بِبَعِيرَيْنِ مِنْ حَوَاشِي الْإِبِلِ. فَقَالَ: فَنَعَمْ إِذًا

حضرت عبداللہ بن صنابحی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک خوبصورت اونٹنی دیکھی صدقے کی اونٹنیوں میں' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ اس اونٹنی کے مالک کو ہلاک کرے! اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اونٹوں کے بارے میں دو اونٹوں کو جفتی کرتے ہوئے دیکھا' آپ نے اسی لیے ہلاکت کی دعا کی ہے۔

1450 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ، وَوَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنِ الصُّنَابِحِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنِّي فَرَطٌ عَلَى الْحَوْضِ، وَإِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمُ الْأُمَمَ فَلَا تَقْتَتِلُنَّ بَعْدِي

حضرت عبداللہ بن صنابحی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں حوض پہ بیٹھا انتظار کروں گا اور کثرت امت پر فخر کروں گا میرے بعد ایک دوسرے کو قتل نہ کرنا۔

1451 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، وَأَبُو أُسَامَةَ قَالَا، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ قَيْسٍ، عَنِ الصُّنَابِحِيِّ الْأَحْمَسِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت عبداللہ بن صنابحی احمسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں حوض پہ بیٹھا انتظار کروں گا اور کثرت امت پر فخر کروں گا میرے بعد ایک دوسرے کو قتل نہ کرنا۔

مُسْنَدُ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ

مسند عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ

1452 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ

حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری

1449- أخرجه أحمد جلد 4 صفحه 349 . وعزاه أيضًا الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 83 وجلد 4 صفحه 105 . للمصنف والطبراني في الكبير .

1450- أخرجه أحمد جلد 4 صفحه 349-351 . وابن ماجه في الفتن' باب: لا ترجعوا بعدي كفارًا .

1452- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 405 . للمصنف والطبراني .

نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ حُرَيْثٍ، يَقُولُ: ذَهَبَتْ بِي أُمِّي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَسَحَ رَأْسِي وَدَعَا لِي بِالرِّزْقِ

امی مجھے حضور ﷺ کے پاس لے گئی۔ آپ ﷺ نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور میرے لیے رزق کی دعا کی۔

1453 - حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ سَرِيعٍ، مَوْلَى آلِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، قَالَ: " صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَجْرَ فَسَمِعْتُهُ يَقْرَأُ: (فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ) (التكوير: 16) الْجَوَارِ الْكُنَّسِ " ، قَالَ: وَكَانَ لَا يَحْنِي رَجُلٌ مِنَّا ظَهْرَهُ حَتَّى يَسْتَقِيمَ سَاجِدًا

حضرت عمر بن حریث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور انور ﷺ کے پیچھے فجر کی نماز ادا کی۔ میں نے سنا کہ آپ ﷺ نے یہ سورت پڑھی: ''فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ'' کوئی بھی آدمی ہم سے اپنی پیٹھ نہیں اُٹھاتا تھا یہاں تک کہ آپ سجدہ میں چلے جاتے۔

1454 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ الْجُشَمِيُّ، حَدَّثَنَا عَفِيفُ بْنُ سَالِمٍ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، قَالَ: بِعْتُ دَارًا لِي وَأَرْضًا بِالْمَدِينَةِ، فَقَالَ لِي أَخِي سَعِيدُ بْنُ حُرَيْثٍ: اسْتَعِفَّ، عَنْهَا مَا اسْتَطَعْتَ وَلَا تُنْفِقَنَّ مِنْهَا شَيْئًا، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ بَاعَ دَارًا أَوْ عَقَارًا فَإِنَّهُ قَمِنٌ أَنْ لَا يُبَارَكَ لَهُ فِيهِ إِلَّا أَنْ يَجْعَلَهُ فِي مِثْلِهِ قَالَ عَمْرٌو: فَاشْتَرَيْتُ بِبَعْضِ ثَمَنِهَا

حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنا گھر اور زمین مدینہ شریف میں فروخت کی۔ میرے بھائی سعید بن حریث رضی اللہ عنہ نے مجھے کہا: اس سے بچ جتنی تُو طاقت رکھتا ہے اور اس سے کوئی چیز کم نہ کر، میں نے حضور ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے گھر یا جائیداد غیر منقولہ بیچی تو یہ مناسب نہیں' اس میں برکت نہیں ہوگی مگر یہ کہ اس کی مثل اس میں رکھے۔ حضرت عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے بعض ثمن کا یہ گھر عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ کا خریدا۔

1453- أخرجه أحمد جلد**4**صفحه**306** . والنسائی فی الافتتاح' باب: القراءة فی الصبح (اذا الشمس كورت) .

1454- أخرجه أحمد جلد **3**صفحه**467** وجلد**4**صفحه**307** . وابن ماجه فی الرهون' باب: من باع عقارًا ولم يجعل ثمنه فی مثله . والدارمی فی البيوع' باب: فيمن باع دارًا فلم يجعل ثمنها فی مثلها . وذكره الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**110-111** .

دَارِی هَذِهِ يَعْنِی دَارَ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ

1455 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُسَاوِرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ

حضرت جعفر بن عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک پر سیاہ عمامہ شریف تھا۔

1456 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِیُّ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسَاوِرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ

حضرت جعفر بن عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو خطبہ دیا تو ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر سیاہ عمامہ شریف دیکھا۔

1457 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِیُّ، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ سَرِيعٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِی الْفَجْرِ وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ "

حضرت عمر بن حریث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز میں ''واللیل اذا عسعس'' پڑھی۔

1458 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَطَّابِ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنَا حَصِينٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُبَّمَا مَسَّ لِحْيَتَهُ فِی الصَّلَاةِ

حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بسا اوقات نماز میں اپنی داڑھی کو مس کرتے تھے۔

1455- أخرجه النسائی فی الزينة' باب: لبس العمائم' وباب: ارخاء طرف العمامة بين الكتفين ۔ ومسلم فی الحج' باب: جواز دخول مكة بغير احرام ۔ وأبو داؤد فی اللباس' باب: فی العمائم ۔ وابن ماجه فی الاقامة' باب: ما جاء فی الخطبة يوم الجمعة' وفی اللباس باب: العمامة السوداء' وفی الجهاد باب: لبس العمائم فی الحرب ۔

1456- أخرجه أحمد جلد4صفحه307 ۔ ومسلم فی الحج' باب: جواز دخول مكة بغير احرام ۔

1457- أخرجه أحمد جلد4صفحه306-307 ۔ ومسلم فی الصلاة' باب: القراء ة فی الصبح ۔

1458- أخرجه البيهقی فی السنن جلد2صفحه264 ۔ وعزاه الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد2صفحه85 للمصنف ۔

1459 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الْأَصْبَغِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، وَقَالَ مُعْتَمِرٌ مَوْلَى لِعَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ: عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، قَالَ: " صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَ، فَكَأَنِّي أَسْمَعُ صَوْتَهُ وَهُوَ يَقُولُ: (فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ) (التكوير: 16) الْجَوَارِ الْكُنَّسِ " قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ فِي حَدِيثِهِ: وَذَهَبَتْ بِي أُمِّي أَوْ أَبِي إِلَيْهِ فَدَعَا لِي بِالرِّزْقِ

حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی' آپ نے قرأت کی گویا کہ میں نے آپ کی آواز سنی' آپ پڑھ رہے تھے: ''فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ''۔ محمد بن یزید اس حدیث میں فرماتے ہیں کہ میری والدہ یا والد مجھے آپ کے پاس لے گئے' آپ نے میرے لیے رزق کی دعا فرمائی۔

1460 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ، عَنْ فِطْرِ بْنِ خَلِيفَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، قَالَ: خَطَّ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَارًا بِالْمَدِينَةِ بِقَوْسٍ، وَقَالَ: أَزِيدُكَ

حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ پاک میں میرے لیے گھر کا قوس کے ذریعہ خط کھینچا۔ اور فرمایا: میں تجھے زیادہ کرتا ہوں۔

1461 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ السُّدِّيِّ، حَدَّثَنِي مَنْ، سَمِعَ عَمْرَو بْنَ حُرَيْثٍ، يَقُولُ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْنِ مَخْصُوفَتَيْنِ

حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے گانٹھے ہوئے نعلین شریف میں نماز پڑھی۔

1462 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مَنْ، سَمِعَ عَمْرَو بْنَ حُرَيْثٍ، يَقُولُ: رَأَيْتُ

حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے گانٹھے ہوئے نعلین شریف میں نماز پڑھی۔

1459- أخرجه أبو داؤد في الصلاة' باب: القراءة في الفجر . وابن ماجه في الاقامة' باب: القراءة في صلاة الفجر .

1460- أخرجه أبو داؤد في الخراج والامارة' باب: في اقطاع الأرضين .

1461- أخرجه أحمد جلد4صفحه25-307 .

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْنِ مَخْصُوفَتَيْنِ

1463 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ، عَنْ فِطْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ وَهُوَ يَبِيعُ مَعَ الْغِلْمَانِ - أَوِ الصِّبْيَانِ - فَقَالَ: " اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُ فِي بَيْعِهِ - أَوْ قَالَ - : فِي سَفْقَتِهِ"

حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے وہ بچوں کے ساتھ کاروبار کر رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! اس کے کاروبار میں برکت دے۔

1464 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مِسْعَرٍ، حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ سَرِيعٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ - أَوْ قَالَ - : إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ"

حضرت عمر بن حریث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صبح کی نماز میں والليل اذا عسعس 'یا فرمایا: اذا الشمس كورت پڑھ رہے تھے۔

1465 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، قَالَ: " صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَجْرَ فَقَرَأَ إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ كَأَنِّي أَسْمَعُ صَوْتَهُ يَقُولُ: (فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ) (التكوير: 16) وَقَالَ: ذَهَبَتْ بِي أُمِّي أَوْ أَبِي إِلَيْهِ فَدَعَا لِي بِالرِّزْقِ

حضرت عمر بن حریث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے فجر کی نماز ادا کی۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اذا الشمس كورت کی قرأت کی گویا کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز کو سن رہا تھا' آپ فرما رہے تھے: ''فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ''۔ عمر بن حریث کہتے ہیں کہ مجھے میری ماں یا میرا باپ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر گئے' پس آپ نے میرے لیے رزق کی دعا فرمائی۔

1466 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْقَوَارِيرِيُّ،

حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

1463- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه286 . للمصنف والطبراني .

1466- أخرجه أحمد جلد1صفحه187 . وعزاه أيضًا الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه44 للطبراني .

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْكَمْأَةُ مِنَ السَّلْوَى، وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ

اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھمبی سلویٰ سے ہے اور اس کا پانی آنکھ کے لیے شفاء ہے۔

1467 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَتَيْتُ عَمْرَو بْنَ حُرَيْثٍ أَتَكَارَى مِنْهُ بَيْتًا فِي دَارِهِ؟، فَقَالَ: تَكَارَ، فَإِنَّهَا مُبَارَكَةٌ عَلَى مَنْ هِيَ لَهُ، مُبَارَكَةٌ عَلَى مَنْ سَكَنَهَا، فَقُلْتُ: مِنْ أَيِّ شَيْءٍ ذَلِكَ؟ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ نُحِرَتْ جَزُورٌ وَقَدْ أَمَرَ بِقِسْمَتِهَا، فَقَالَ لِلَّذِي يَقْسِمُهَا: أَعْطِ عَمْرًا مِنْهَا قِسْمًا فَلَمْ يُعْطِنِي وَأَغْفَلَنِي، فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ، أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ يَدَيْهِ دَرَاهِمُ، فَقَالَ: أَخَذْتَ الْقِسْمَ الَّذِي أَمَرْتُ لَكَ؟ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا أَعْطَانِي شَيْئًا، قَالَ: فَتَنَاوَلَ كَفًّا مِنْ دَرَاهِمَ، ثُمَّ أَعْطَانِيهَا، فَجِئْتُ بِهَا إِلَى أُمِّي، فَقُلْتُ: خُذِي هَذِهِ الدَّرَاهِمَ، أَخَذَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ ثُمَّ أَعْطَانِيهَا، أَمْسِكِيهَا حَتَّى نَنْظُرَ فِي أَيِّ شَيْءٍ نَضَعُهَا، ثُمَّ ضَرَبَ الدَّهْرُ ضَرْبًا بِهِ حَتَّى اشْتَرَيْتُ هَذِهِ الدَّارَ، قَالَتْ أُمِّي: إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَنْقُدَ ثَمَنَهَا فَلَا تَنْقُدْ حَتَّى تَدْعُونِي أَدْعُو لَكَ بِالْبَرَكَةِ،

حضرت محمد بن سرقہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ میں عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ کے پاس آیا کہ آپ سے کہا: کیا میں ان کے گھر میں کوئی کمرہ کرائے پر لے سکتا ہوں؟ فرمایا: یہ کرائے پر لے لو کیونکہ یہ بابرکت ہے' اس کے لیے بھی جس کے لیے ہو' بابرکت ہے اور اس کے لیے بھی جو اس میں رہے گا۔ میں نے عرض کی: یہ کون سی شی سے ہے؟ فرمایا: میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا تو آپ اونٹ نحر کر رہے تھے' آپ نے اس کا گوشت تقسیم کرنے کا حکم دیا' جو تقسیم کر رہا تھا آپ نے اُسے فرمایا: اس میں سے عمرو کو بھی دینا لیکن اُس نے مجھے نہیں دیا' مجھے دینے سے غافل رہا۔ جب دوسرا دن آیا تو میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا' آپ کے آگے درہم تھے' آپ نے فرمایا: تم نے اپنا حصہ لیا جو میں نے تمہیں دینے کا حکم دیا تھا؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے کوئی شی نہیں دی گئی۔ آپ نے اپنے دستِ مبارک میں کچھ درہم لیے اور مجھے عطا کیے' میں ان کو لے کر اپنی والدہ کے پاس آیا' میں نے عرض کی: یہ درہم لے لو! اسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دستِ مبارک سے پکڑا۔ پھر مجھے دیا' ان کو سنبھال کر رکھ لو یہاں تک کہ ہم دیکھیں کہ کون سی شی میں رکھتے ہیں' پھر

1467- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه111-112 للمصنف والطبراني في الكبير .

فَدَعَوْتُهَا حِينَ هَيَّأْتُهَا، فَقَالَتْ لِي: خُذْ هَذِهِ الدَّرَاهِمَ، فَنَثَرْتُهَا فِيهَا، ثُمَّ خَلَطْتُهَا بِهَا، وَقَالَتِ: اذْهَبْ بِهَا

ایک زمانہ گزرا یہاں تک کہ میں نے یہ گھر خریدا تو میری والدہ نے کہا: جب تُو ثمن پر کھنے کا ارادہ کرے تو نہ پرکھنا یہاں تک کہ تُو مجھے بلوائے' میں تیرے لیے برکت کی دعا کروں گی' میں نے امّی کو بلایا جب میں نے تیار کی' میری والدہ نے کہا: یہ درہم لے! پھران کو ثمن کے ساتھ ملا دیا اور فرمایا: یہ لے جا!

مُسْنَدُ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ رَجُلٍ آخَرَ ذَكَرَهُ أَبُو خَيْثَمَةَ

مسند عمرو بن حریث' یہ دوسرے آدمی ہیں جن کا ذکر ابوخیثمہ نے کیا ہے

1468 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ، وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، حَدَّثَنِي أَبُو هَانِءٍ، حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ حُرَيْثٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا خَفَّفْتَ، عَنْ خَادِمِكَ مِنْ عَمَلِهِ، فَإِنَّ أَجْرَهُ فِي مَوَازِينِكَ

حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو تو اپنے خادم کے کام سے تخفیف کرے۔ اس کا اجر تیرے نامہ اعمال میں وزن ہوگا۔

1469 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا حَيْوَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو هَانِءٍ حُمَيْدُ بْنُ هَانِءٍ الْخَوْلَانِيُّ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيَّ وَهُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ، وَعَمْرُو بْنُ حُرَيْثٍ، وَغَيْرُهُمَا يَقُولُونَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عنقریب تم ایسی قوم پر جاؤ گے اُن کے سروں کے (بال) گھنگھریالے ہوں گے' ان کے متعلق بھلائی کی وصیت کرتا ہوں۔ وہ تمہارے لیے قوت ہیں تمہارے دشمن تک پہنچانے والے ہیں اللہ کے

1468- وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه239 للمصنف .

1469- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه63-64 .

اللّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّكُمْ سَتَقْدُمُونَ عَلَى قَوْمٍ، جُعْدٌ رُءُوسُهُمْ، فَاسْتَوْصُوا بِهِمْ خَيْرًا، فَاِنَّهُمْ قُوَّةٌ لَكُمْ، وَبَلَاغٌ اِلَى عَدُوِّكُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ - يَعْنِى قِبْطَ مِصْرَ

حکم سے مصر کے قبطی۔

مُسْنَدُ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ

مسند حارثہ بن وھب رضی اللہ عنہ

1470 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِى شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، وَأَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِى اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى - آمَنَ مَا كَانَ النَّاسُ وَأَكْثَرَهُ- رَكْعَتَيْنِ

حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ امن کے زمانہ میں زیادہ تر لوگ چار رکعت والی نماز (عصر ظہر) دو رکعت پڑھتے تھے۔

1471 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِى شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ الْخُزَاعِيَّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَصَدَّقُوا فَاِنَّهُ يُوشِكُ أَنْ يَخْرُجَ الرَّجُلُ بِصَدَقَتِهِ فَلَا يَجِدُ مَنْ يَقْبَلُهَا

حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صدقہ کرو کیونکہ قریب ہے ایسا وقت آجائے کہ کوئی آدمی صدقہ لے کر نکلے گا اور وہ کسی ایسے آدمی کو نہیں پائے گا کہ وہ صدقہ لے۔

1470- أخرجه مسلم فی صلاة المسافرين' باب: قصر الصلاة بمنىً . وأحمد جلد4صفحه306 . والنسائی فی الحج' باب: ما جاء فی تقصير الصلاة بمنىً' وفی تقصير الصلاة باب: الصلاة بمنىً . والبخاری فی تقصير الصلاة' باب: الصلاة بمنىً' وفی الحج باب: الصلاة بمنىً . وأبو داؤد فی المناسك' باب: القصر لأهل مكة .

1471- أخرجه مسلم فی الزكاة' باب: الترغيب فی الصدقة قبل ألايوجد من يقبلها . وأحمد جلد4صفحه306 . والبخاری فی الزكاة' باب: الصدقة قبل الرد'باب: الصدقة باليمين . والنسائی فی الزكاة' باب: التحريض على الصدقة .

1472 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ الْجَوَّاظُ، وَلَا الْجَعْظَرِيُّ قَالَ: "وَالْجَوَّاظُ: الْفَظُّ الْغَلِيظُ"

حضرت حارثہ بن وھب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں سخت گفتگو کرنے والا اور معاملات خراب کرنے والا داخل نہیں ہوں گے۔ امام ابویعلیٰ فرماتے ہیں: جواظ سے مراد سخت الفاظ کہنا ہے۔

1473 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، أَوْ غَيْرُهُ، أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنَا مَعْبَدُ بْنُ خَالِدٍ، أَنَّهُ سَمِعَ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ الْخُزَاعِيَّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى أَهْلِ الْجَنَّةِ، كُلُّ ضَعِيفٍ مُتَضَعِّفٍ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَأَبَرَّهُ، وَأَهْلُ النَّارِ كُلُّ مُسْتَكْبِرٍ جَوَّاظٍ

حضرت حارثہ بن وھب خزاعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا' آپ فرما رہے تھے: کیا میں تم کو اھل جنت کے بارے میں نہ بتاؤں؟ فرمایا: ہر کمزور جس کو کمزور سمجھا جاتا ہو اگر وہ اللہ پر قسم اٹھالے البتہ ضرور پوری کرے گا' اہل جہنم کے متعلق نہ بتاؤں (وہ کون لوگ ہوں گے؟) فرمایا: ہر تکبر اور سخت گفتگو کرنے والا۔

1474 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ دَاوُدَ، عَنْ عَبَّاسٍ، عَنْ كُنْدَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: حَجَجْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَإِذَا بِرَجُلٍ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ وَهُوَ يَرْتَجِزُ:

(البحر الرجز)

رُدَّ عَلَيَّ رَاكِبِي مُحَمَّدَا ... رُدَّهُ لِي وَاصْطَنِعْ عِنْدِي يَدَا

حضرت کندیر بن سعید اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے زمانہ جاہلیت میں حج کیا۔ پس ایک خانہ کعبہ کا طواف کر رہا تھا وہ رجز پڑھا رہا تھا کہ

''مجھ پر محمد کی سواری واپس کر دے' مجھے واپس کر دے' میرے سامنے کر دے''۔

میں نے کہا: یہ کون ہیں؟ اُنہوں نے کہا: عبدالمطلب بن ہاشم ہیں' اس کے اونٹ چلے گئے تھے'

1472- أخرجه أبو داؤد فى الأدب' باب: فى حسن الخلق .

1473- أخرجه البخارى فى التفسير' باب: (عتل بعد ذلك زنيم)' وفى الأدب باب: الكبر' وفى الأيمان والنذور باب: قول اللّٰه تعالٰى: (واقسموا بالله جهد أيمانهم) . ومسلم فى الجنة' باب: النار يدخلها الجبارون' وأحمد جلد4 صفحه 306 . والترمذى فى جهنم' باب: أهل الجنة كل ضعيف' وأهل النار كل متكبر . وابن ماجه فى الزهد' باب: من لا يؤبهله .

1474- عزاه الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد8صفحه224 للمصنف والطبرانى .

قُلْتُ: مَنْ هَذَا يَعْنِي؟ فَقَالُوا: عَبْدُ الْمُطَّلِبِ بْنُ هَاشِمٍ، ذَهَبَتْ إِبِلٌ لَهُ فَأَرْسَلَ ابْنَ ابْنِهِ فِي طَلَبِهَا، فَاحْتُبِسَ عَلَيْهِ، وَلَمْ يُرْسِلْهُ فِي حَاجَةٍ قَطُّ إِلَّا جَاءَ بِهَا، قَالَ: فَمَا بَرِحْتُ حَتَّى جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَاءَ بِالْإِبِلِ، فَقَالَ: يَا بُنَيَّ، لَقَدْ حَزِنْتُ عَلَيْكَ هَذِهِ الْمَرَّةَ حُزْنًا لَا يُفَارِقُنِي أَبَدًا

اس نے پوتے کو تلاش کرنے کے لیے بھیجا' اس کو روک لیا گیا' اس کو کسی کام کے لیے نہیں بھیجا جاتا مگر وہ لے کر آ تا تھا' میں اس جگہ سے نہیں ہٹا یہاں تک کہ حضور ﷺ تشریف لائے اور اونٹ بھی لے کر آیا' اس نے کہا: اے میرے بیٹے! میں آپ پر اس مرتبہ بڑا پریشان ہوا ہوں' بیٹا تو مجھ سے کبھی جدا نہ ہوا کر۔

1475 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ أَوْسٍ الْعَبْسِيُّ، عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ، عَنْ أَبِيهِ شَكَلِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، عَلِّمْنِي تَعَوُّذًا أَتَعَوَّذُ بِهِ، فَأَخَذَ بِيَدِي، فَقَالَ: " قُلِ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي، وَمِنْ شَرِّ سَمْعِي، وَمِنْ شَرِّ بَصَرِي، وَمِنْ شَرِّ قَلْبِي، وَمِنْ شَرِّ لِسَانِي، وَمِنْ شَرِّ مَنِيِّي "

حضرت شکل بن حمید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے تعوذ سکھائیں میں اس تعوذ کو پڑھوں گا۔ پس آپ نے میرا ہاتھ پکڑا' آپ ﷺ نے فرمایا: پڑھ! اے اللہ! میں تجھ سے اپنے نفس کان و آنکھ و دل و زبان اور امیدوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

1476 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ خِرِّيتٍ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ أَبِي هِنْدَ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا إِلَى يَزِيدَ بْنِ أَبِي مُسْلِمٍ أَيَّامَ الْحَجَّاجِ وَهُوَ يُعَذِّبُ النَّاسَ، فَذَكَرَ رَجُلًا فِي السِّجْنِ، فَبَعَثَ إِلَيْهِ بِغَيْظٍ وَغَضَبٍ، فَأُتِيَ بِهِ، فَلَمَّا قَامَ بَيْنَ يَدَيْهِ، رَأَيْتُ الرَّجُلَ حَرَّكَ شَفَتَيْهِ بِشَيْءٍ لَمْ أَسْمَعْهُ، فَرَفَعَ رَأْسَهُ إِلَيْهِ، فَقَالَ: خَلُّوا سَبِيلَهُ، أَوْ قَالَ: رُدُّوهُ، قَالَ: فَقُمْتُ إِلَى الرَّجُلِ،

حضرت نعیم بن ابی ہند فرماتے ہیں کہ میں حضرت یزید بن ابومسلم کے پاس حجاج کے دورِ حکومت میں بیٹھا ہوا تھا' وہ لوگوں کو عذاب دے رہا تھا' ایک آدمی کا قیدخانہ میں ذکر کیا' اس نے اس کی طرف غیظ و غضب کے ساتھ کسی کو بھیجا' اس کو لایا گیا' جب وہ اس کے سامنے کھڑا ہوا تو میں نے ایک آدمی کو دیکھا کہ اس کے ہونٹ کسی شی کے ساتھ حرکت کر رہے ہیں' میں نے اس کو نہیں سنا' اس نے اپنا سر اس کی طرف اُٹھایا' اُس نے

1475- أخرجه الترمذي في الدعوات' باب: الاستعاذة من شر السمع . وأبو داؤد في الصلاة' باب: في الاستعاذة . والنسائي في الاستعاذة .

1476- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**137** للطبراني .

فَقُلْتُ: إِنِّي شَهِدْتُ هٰذَا حِينَ أَرْسَلَ إِلَيْكَ بِغَيْظٍ وَغَضَبٍ وَلَا أَشُكُّ أَنَّهُ سَيَقَعُ بِكَ، فَلَمَّا قُمْتَ بَيْنَ يَدَيْهِ رَأَيْتُكَ حَرَّكْتَ شَفَتَيْكَ بِشَيْءٍ لَمْ أَسْمَعْهُ، فَأَمَرَ فِيكَ بِمَا تَرَى، فَمَا الَّذِي قُلْتَ؟ قَالَ: قُلْتُ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِقُدْرَتِكَ الَّتِي تُمْسِكُ بِهَا السَّمَاوَاتِ السَّبْعَ أَنْ يَقَعَ بَعْضُهُنَّ عَلَى بَعْضٍ أَنْ تَكْفِينِيهِ

کہا: اس کا راستہ چھوڑ دو! یا کہا: اس کو واپس کر دو! میں اس آدمی کی طرف کھڑا ہوا' میں نے کہا: میں موجود تھا جس وقت آپ نے اس کی طرف غیظ وغصہ میں بھیجا تھا' میں شک نہیں کرتا تھا مگر مجھے یقین تھا کہ آپ اس کو سزا دیں گے' جب وہ آپ کے سامنے کھڑا تھا تو میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ کے ہونٹ کسی شی کے ساتھ حرکت کر رہے تھے' میں نے اس کو نہیں سنا' آپ نے اس کے متعلق حکم دیا جو آپ نے دیکھا: تُو نے کیا کہا؟ اس نے کہا: میں نے پڑھا! ''اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الٰی آخرہٖ''۔

1477 - حَدَّثَنَا التَّرْجُمَانِيُّ أَبُو إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا عُبَيْسُ بْنُ مَيْمُونٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَا يَسْتَطِيعُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ فِي اللَّيْلَةِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ فَإِنَّهَا تَعْدِلُ الْقُرْآنَ كُلَّهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی طاقت رکھتا ہے کہ وہ رات کو قل ھو اللہ احد پڑھے' یہ سارے قرآن کے برابر پڑھنے کا ثواب ہے۔

1478 - قَالَ: وَقَالَ: لَا بُدَّ لِلنَّاسِ مِنْ عَرِيفٍ، وَالْعَرِيفُ فِي النَّارِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں کے لیے عریف (سردار) سے ضروری ہے اور عریف (بُرا سردار) جہنم میں ہے۔

1479 - قَالَ: " وَيُؤْتَى بِالشُّرْطِيِّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَيُقَالُ لَهُ: ضَعْ سَوْطَكَ وَادْخُلِ النَّارَ"

فرماتے ہیں: پولیس کو لایا جائے گا قیامت کے دن اس کو کہا جائے گا اپنا کوڑا رکھ اور جہنم میں داخل ہو جا۔

1480 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي الْحَكَمِ

حضرت ابی رافع بن عمرو الغفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک بچہ تھا' انصار کی کھجوروں کو جھاڑ کر کھا جاتا

1477- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه234 وجلد7صفحه147 للمصنف .

1480- أخرجه أحمد جلد 5 صفحه31 . وأبو داؤد في الجهاد' باب: من قال: انه يأكل مما سقط . وابن ماجه في

الْغِفَارِيَّ، يَقُولُ: حَدَّثَتْنِي جَدَّتِي، عَنْ عَمِّ أَبِي رَافِعِ بْنِ عَمْرٍو الْغِفَارِيِّ، قَالَ: كُنْتُ وَأَنَا غُلَامٌ أَرْمِي نَخْلَ الْأَنْصَارِ، فَقِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ هَاهُنَا غُلَامًا يَرْمِي نَخْلَنَا، أَوْ قَالَ: يَرْمِي النَّخْلَ، قَالَ: فَأُتِيَ بِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا غُلَامُ، لَا تَرْمِ النَّخْلَ قَالَ: قُلْتُ: آكُلُ، قَالَ: لَا تَرْمِ النَّخْلَ كُلْ مَا سَقَطَ قَالَ: وَمَسَحَ رَأْسَهُ، وَقَالَ: اللّٰهُمَّ أَشْبِعْ بَطْنَهُ

تھا۔حضور ﷺ کی بارگاہ میں عرض کی گئی: یہاں ایک بچہ ہے جو ہماری کھجوریں جھاڑ کر کھاتا ہے۔ مجھ کو حضور ﷺ کی بارگاہ میں لایا گیا۔آپ ﷺ نے فرمایا: کھجوروں کو نہ جھاڑا کر۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں کھاتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کھجوروں کو نہ جھاڑا کرو جو نیچے گری ہوئی ہوں اُن کو کھالیا کرو۔ آپ ﷺ نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور فرمایا: اے اللہ! اس کے پیٹ کو بھر دے۔

☆☆☆☆☆

التجارات، باب: ومن مر على ماشية قوم أو حائط هل يصيب منه؟ . والترمذي في البيوع، باب: ما جاء في خصة من أكل الثمار للماربها .